اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ اور ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین نسبتاً بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب متعلقۂ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو	
دیوی بھاگوت۔ کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بھگوتی اتھاس۔ مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	سے/ہر پ
گنیش پوران منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۴ پائی
شیو پوران منظوم خرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	ا ر ۴ آ
ترجمہ شیو پوران نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	عہ/ پ
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی۔	۴ پائی
ترجمہ جوگ بششٹ۔ کامل دو جلد زبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید	صہ/ پ
منظوم دلاویز بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت۔ مصنفہ منشی	

نام کتاب	قیمت
سردار سنگھ صاحب بہار گوسر کیانشی کاغذ سفید۔	۱۰/ر
پریم ساگر نثر با تصویر ترجمہ دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۸/ر
پریم ساگر منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۲/ر
گلدستہ حقیقت نظم۔ ترجمہ بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہی از سیتل سنگھ لکھنوی۔	عہ/ہر
بھاگوت منظوم مسمی بہ نرسنگھ لیل از منشی جگناتھ خوشتر۔	ہر/۴ آ
کتھا چترکوٹ۔ از منشی جگناتھ خوشتر۔	۹ پائی
رامائن بالمیکی اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ برہمی دیال مختار۔ کاغذ سفید۔	سے/ پ
تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ	

نام کتاب	قیمت
مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید و حنائی	عہ/ پ
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی با تصویر کاغذ سفید۔	۱۰/ر
گوپال سہسر نام اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	ا/ر
سری رام مہاتم اُردو ناگری	۷/ر
مجموعہ نادر مسمی بہ جیون رتن۔ اُردو ناگری مشمولہ	ا/ر
تلسی کرت رامائن بہار با تصویر منظوم مؤلفہ بابو بانسہار لال تخلص بہ بہار۔	۵/
سدا مان چرتر منظوم از منشی ہر نرائن اکبر آبادی	۴ پائی
ایشور دیپکا۔ با ترجمہ اُردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرستی جی۔ جدید الطبع۔	۲/ہر

فہرست مضامین شری مدبھاگوت اردو

گزارش

شری مدبھاگوت کے بارھوان سکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا در حرف ناگری مین سکھ ساگر نام پوتھی جناب بیکنٹھ باسی راے لچھمن لال صاحب کاشی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چندمرتبہ طبع ہوئی اور بھگت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب جب ہزار ہا جلدین طبع ہوئین ہاتھون ہاتھ بک گئین اے صاحب بیکنٹھ باسی کیطرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہو راے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جسطرح ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھگت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہنچانے والی ہوئی اسیطرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اسکا ان شائقون کے لیے جو صرف اردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ ہچمیرز نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ نے دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف سکھ ساگر کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کب اور نہایت لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و جانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کالیستھ سکسینہ منیجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہر صفت کیا کہ جسنے دیکھا ثناخوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہونگے لیکن ایسا سہل اور رسید ھا پورا شلوک شلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا پس یہ نتیجہ خاص کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باشی کا تھا۔ چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمہ ناگری منشی سوامی دیال کالیستھ سری واستو لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اب آٹھوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہو کر پیشکش شائقان ہو ÷ ÷ ÷

شائقان ہر بھگت سے التجا ہے کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعاے خیر سے یاد و شاد فرماوینگے

ازخاکسار [illegible] ... ضو اکا

مالک مطبع [illegible] ... رکا لفنر

سری کرشن جی مہاراج کی کرپاسی
ترجمہ
سری بھاگوت
چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھاپا گیا

سری گنیش آئینہ

دوہا

جائس چرت سب سکھ کرن ہرن تاپ ترے شول
بدہ ہر ہر جیہ دھیاوہین جس گاوت شرت چار
شری گر گنپت شاردا جور پنکرہ پان
بھاگ چھوٹ ابھلاکہ بڑہ پربھ کے چرت اپار

سو پربھ دین دیال ہت سدا رہو انکول
بھگتن نوازن کیجیے اپنی اور نہار
بار بار بنوون تنہے مانگون یہ بردان
اردو بیچ لکھنا چہون سب بدہ لیو ابار

چھند گیت کا

شری کرشن کیرت بیاس گایو سنت سرمن رنجنی
شور آدک سنت جن بجا کہا پربندہ بچار کے
سو رساگر پریم ساگر آدسکھ ساگر کہیو
شیل آگر گیان ساگر ات سجان جو جانیے
منشی نولکشور جی مالک اودہ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تہہ رچ سپھل نج بانی کرن
بیل من پربھ انبہ جوئی بھول چوک سمہاریے
گیان اچھر تھور جیہ کو سو بدہ سکھ پاے ہی

دیو بانی گدہ پادن تاپ ترے بھو بھنجنی
جگت ہت ڈرہ ہیت باندھیو آس ترار دھار کے
تاہ تے ات سرل جگ ہت ترجمہ ہرجس بھیو
گن اجاگر روپ ناگر تہ سمان نہ آنیے
جگ بدت اور دھرم دھر ادھار ہین وہار کے
لکھیو اردو بیچ التھا رکھ ار شری ہر چرن
پنتھ اک دوی کاج ہوئی سوئی اربیچ دھاریے
شری شیام شیامان گاے جس پربھ تے ہم جانیے

دوہا

اک ہزار نو سی ادھک اکیس بکرم سال
شہر لکھنؤ مدہ میں التھا ر چیو رسال

१ त्रय
२ अनुकूल
३ यश
४ पंकरुह
५ सेतु

منگلاچرن

ترجمہ شری مدبھاگوت کا ہیچ بولی اُردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو یاد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدِ نرنکار
جوت پرم برہم پرمیشور کو دنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جڑ اور چتین کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور سب
جیوون مین برہما جی سے لیکر چیونٹی تک انھین کے بیچ کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی
اَبناشی پُرش استھر رہینگے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مورت پر نچھاور ہوکر اُنکے چرنون پر سر دھرتا ہون جنھون نے
اپنی اچھا سے واسطے مہا بھارت کے بھاری ہونے کے اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راچھسونکے جو بھگتونکو دکھ دیتے تھے اور رودر
دے [illegible] واسطے کرنا [illegible] اینک [illegible] بھگت [illegible] کے بسدیو اور دیوکی کے یہان شری متھراپوری مین سگن اوتار لیکر اینک لیلا جگت
مین اپنی اچھا سے کین [illegible] لیلا کی کتھا اور بارتا [illegible] لوگ انہیں کہ سنکر بھوساگر پار اتر جائین اور شن بھگوان کے چرنون کو دنڈوت کرتا
کرتا ہون جو سب جیوون کی اُتپت اور پالن کرتے ہین اور شری مہادیوجی کے پانون پر مستک دھرتا ہون جو عمر جینے کے اُپرانت سب
جیوونکا ناش کرتے ہین اور باجواہر لال سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پوری اپنے گرد کے چرن کمل کو ساشٹانگ دنڈوت کرتا
ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن جی کے چرناربند مین اسکو پریم اتپن ہوا اور شری شاردا دیبی اور شری شیش ناگ اور ناردجی
کے چرنون پر سر [illegible] ہون اُنھون نے اُس مرلی منوہر کا گُنانباد گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جسودھا جی کے چرنونکی دھور
اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ کرنے سے شری پربرہم نارائن نے مرت لوک مین نرتن دھارن کرکے بھگتون کو درشن دیا اور
شری بیدبیاس جی اور شری سکدیوجی کے شرن ہوتا ہون جنھون نے اس امرت روپی کتھا شری مدبھاگوت کو جگت مین پرگٹ کیا اور
اندرآدک دیوتا اور سنکادک رشیو اور شری بلرام اور شری رادھکا جی اور روہنی جی کے چرنون پر گرکے برج گوکل اور متھرا دیش کے
پچھاور ہوتا ہون جس دیش مین شری پربرہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چرتر اور راس لیلا کرکے اپنے بھگتونکو سکھ دیا اور جتنے
گوال بال اور گوپیان اور بجباسی اور گئوا اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن آدک پنچھر اور جلچر اور نبھچر جیو متھرا اور گوکل کے
ہین سبکو دنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جسمین مرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گوبردھن پہاڑ جسکو نندلال جی نے
اپنی انگلی پر اُٹھایا تھا اور اس بن کو جہان مرلی منوہر گئو چراتے تھے اور جمنا کنارے کی ریت کو جہان بانکے بہاری جی نے رہس لیلا
کی تھی اور اُس کدم کے برچھ کو جس پر شیام سندر چڑھ کے بیٹھے تھے اور سب سنت اور بھگتون کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شری کرشن
داسان داس مکھن لال بیٹا [illegible] لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پوری محلہ برہم نال نائب کوتوال تھانہ کال بھیرون یہ اچھا رکھتا ہی
کہ ترجمہ شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا جو پہلے کے مہاتما اور رہ بھگتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی ہیچ بولی اُردو کے لکھون
کہ سب استری پُرش لڑکا بوڑھا اور [illegible] گیانی اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگاوین دوہا اور چوپائی کہ وہ بولی
بیچ کی ہی سب لوگ ارتھ کہے بغیر سمجھ نہین سکتے جو سبکو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریم لگاوین اور یہ داس مہا اگیانی سنساری موہ مین پھنسا ہوا
اتنی بُدھ کہان رکھتا ہی ہوم اس بیچ [illegible] جسکے برنن کرنمین شیش ناگ اور گنیش جی اور شاردادیبی تھکت ہین اور انکے انت کو

१उत्पत्ति
२जरासंध
३गुणानुवार
४बनचर
५जलचर
६नभचर
७रेत

پہونچ نہین سکتے بارھون اسکند کا ترجمہ کر سکون اسلیئے آپ سب دیوتا اور کھیشور ور مہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام پر لکھا ہی سر اپنا دھر کر بنتی
آدھینتائی سے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ دیا کر کے یہ آشیرباد دیجیے کہ جسمین یہ پوتھی شری مدبھاگوت بیچ بولی اُردو کے جسطرح ہین داس
کی اچھا ہی سمپورن ہو جاے یہ پران سب بید ونکا سار ہو واسطے اوتار نے سب جیوؤن کے سنسار روپی سمدر سے شری شکدیو جی نے اس
مرت لوک مین جہاز بنایا ہی بغیر پڑھے اور سُنے اُسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ یہ چتین چولا ہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیئے کلجگ باسیونکو
سنساری مایا موہ استری پتر ودہیہ اور سکھ مین پھنسے رہنے سے کیسکو جیسا چاہیئے ویسا ساودھان نہین رہتا جس اپنا ہیچ بھجن او اشمرن
پرمیشور کے لگاوین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہو کر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا تسپر بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہ کر اپنے
مرنے اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیئے منکھ تن پاکر پہلے وہ کام کرنا چاہیئے جسمین شری کرشن جی مہاراج ترلوکپت جنھون نے آدمی کو
اپنی مہا سے پیدا کیا ہی پرسن ہووین اور اپنا پرلوک بنے منکھ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھو پہر مین کیسوقت پرمیشور کو اپنے من سے
نہ بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہو کر سوائے برائی کے کوئی نیکی اس سے جلدی نہین ہوتی اسواسطے
پربرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار نرمان کیا اور شری شکدیو جی مہاراج نے یہ
امرت روپی کتھا سنساری جیوؤن کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے جگت مین پرکٹ کی ہی جسطرح امرت پینے
سے جیو امر ہو کر نہین مرتا اسیطرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سُننے وہ آواگون سے چھوٹ کر مکت پدوی کو پہونچتا ہی اسلیے داس
لکھمن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بیچ بولی اُردو کے سمبت ۹۰۲ اکائی پڑہی مین لکھا سکھ ساگر نام رکھا
اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھ اور کبت بیچ بھاکھا کے جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہین جہان ایسا اچہت دیکھا وہان لیا لکھا
اور کچھ کتھا بیچ بلاس کی جسمین رس بہار بہت ہی سوائے کتھا شری مدبھاگوت کے اس پوتھی مین لکھی گئی اب تھوڑا سا سماچار اپنا جس
طرح مجکو شری نارائن جی کے چرن کمل مین پریم اُتپن ہوا برنن کرتا ہون مین نے شری کاشی پُری مین جنم لیکر جامنی بدیا پڑھی
اور بیس برس کی عمر مین منشی برنداین سررشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے اُپکار سے جو میرے باپ کے ماما تھے اُسی ضلع مین بعہدہ
محرری تھانہ نوکر ہوا اور تیئیس برس کی عمر مین داروغہ ہو کر بر تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوئی زمینداری شری مہاراج ادھراج اشری پد
نراین سنگھ بہادر کاشی نریش کے جو چودھون گُن ندھان ہین بدل آیا چھتیس برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین ایسا
پھنسا رہا کہ کبھو سکھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیے بہت سے سادھو اور مہاتما جن تیرتھ جاترا کرنے کے
لیے اسی راستہ سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھے اُن سنتون اور مہاتماؤن کے چرنونکا درشن پانے اور ست سنگ سے یہ ابھلاکھا ہوئی کہ گنگ
ہو جیئے جس سے انت کال سُدھرے تب مین ایسا سوچکر کاشی جی مین چلا آیا اور شری بابا جواہر لال جی سارسوت برہمن چھتیسون گن
ندھان سا چھات ایشور اوتار کا سکھ ہوا سو اُن گرو نارائن نے مجھکو بارہ اچھر کا منتر اُپدیش دیا جب اُس منتر کے جپنے اور گرو کے آشیرباد سے
میرا ہردے شدھ ہو کر ہر چرنون مین پریم اُتپن ہوا تب مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا
جب اُسکے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب مجکو یہ اچھا ہوئی کہ اسکو اردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکے لکھون سو مین نے پوتھی شری بھاگوت
کو مہاراج پربھو اچاری رہنے والے گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور مدن موہن جی اوجھا کاشی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پُران کے
جاننے والے ہین ملان کر کے اردو مین ترجمہ کیا سو شیام سُندر اور بشوناتھ جی اور سب دیوتا کاشی باسی کی کرپا او دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا او

اِس واس کو اِس گرنتھ کے لکھنے اور پڑھنے کا ابھیاس رکھنے سے جب مُکھ مِلا اُسکا حال کیا کہون اِندر لوک کا بھی سُکھ ست سنگ کے سامنے کچھ مال
نہین ہے جو آدمی امرِت روپی کتھا کو نت پڑھے اور سُنا کرے تب اُسکو معلوم ہوگا کہ اِسمین کیا گُن اور لابھ ہی جبتک آدمی اِس کتھا کو نہین پڑھتا
اور سُنتا تب تک اُسکو نہین پاتا دوہا ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تلسی سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ + اور یہ داس کچھ سنسکرت
اور شاستر نہین پڑھا کی اِچت اِس ترجمہ مین کوئی بات بھول گئی ہے تو آپ لوگ دیا کر کے اپرادھ میرا اچھا کرین بھول چوک مین مہاتما لوگ سدا
ایسی چھوٹون پر دیا کرتے ہین کبت شری بھاگوت کٹھور بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین اَرتھ کی ریتی + بوجھے بنا نہین پریم جگے بن پریم جگے اُپجے نہین پریتی +
پریت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یاہی سے بوجھنے ہیت کہون اُردو مین خلاصہ گوبند کی گیتی + دوہا بیاس دیو
شکدیو کو بنتی کرون کر جوڑ ہتھ ابس اُردو کرت ہون چھمو ڈھٹھائی مور + اپنے چت کے چین کو اُردو مین بنائے + بھوساگر اُترن چہون
گوبند کے گُن گائے

ترجمہ چھ ادھیائے جسکو گوکرن ماہاتم کہتے ہین

پہلا ادھیائے

کتھا بھگتِ اور گیان اور بیراگ کی

سونک آدِک اَٹھاسی ہزار رکھیشورون نے بیچ استھان نیم شارنیہ کے سوت پورانک شکدیو بیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا اور لیلا
پرمیشور کی ایسی برنن کرو جسمین بھگتِ اور گیان اور بیراگ ادھک ہو اِس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہوگیا ہے
اسلیے کوئی سُکھ سے نہ رہکر بیکو ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اُتپن ہوا ہی کہ اُٹھون پہر اُسی دُکھ مین بیاکل رہتے ہین کوئی ایسا چرتر
بھگوان کا برنن کیجیے کہ کلجُگ باسیون کو بھگتِ اور پریت پیدا ہو کر سُکھ مِلے یہ بات سنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کلجگ
باسیون کے اودھار کرنے کے واسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے مُنھ مین پڑے ہین سو وہ کتھا شری مدبھاگوت ہی جو شکدیو جی مہاراج نے
راجا پریچھت سے کہی تھی جس سمے راجا کو شرنگی رکھ کے شاپ دینے کے اُپرانت رکھیشورون اور مُنیشورون کی سبھا مین شکدیو جی نے
شری گنگا جی کے کنارے کتھا شری مدبھاگوت سُنانا آرمبھ کیا اُس سمے دیوتاؤن نے اِمرت کا کلسہ وہان لا کر شکدیو جی سے کہا کہ
مہاراج یہ اِمرت کا گھڑا آپ لیجیے اور ہم لوگون کو اِمرت روپی کتھا پلائیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ تمہارا اِمرت ہمارے کام کا نہین ہے
اِس امرت کے پینے سے عمر آپکی دیوتا کے برابر ہوتی ہی برہما جی کے ایک دن مین چودہ اِندر بدل جاتے ہین تمہارے اِمرت سے اُتم
یہ کتھا روپی اِمرت بھگوان کا چرتر ہی جسکی سپتاہ سُننے اور پڑھنے سے جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا اور مکت پدوی پر پہونچکر آواگون سے
چھوٹ جاتا ہی اِسلیے راجا پریچھت تمہارے امرت پینے کی اِچھا نہ رکھ کر بھاگوت روپی اِمرت پیا چاہتا ہی اُنہی کتھا سُنا کر سوت جی نے
کہا کہ نارد مُن کو سنک آدِک نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سُنا کر اُس کتھا سُننے کی بِدھ بھی بتلائی ہی یہ سُنکر سونک آدِک
رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ نارد مُن تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دِن ایک جگہ کیسے رہے جو
اُنہون نے سپتاہ پارائن سُنا اور سنکادک کا درشن بھی کیسے جلدی نہین مِلتا وہ نارد مُن کو کیسے مِلے اور یہ سپتاہ جگ کہان ہے
ہوا اسکا حال بتلائیے یہ پرشن سُنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے
بدری کاشرم مین آئے اُنہون نے نارد جی کو پہلے سے وہان اُداس بیٹھے دیکھ کر پوچھا کہ اے نارد مُن آج تم کیس سوروپ چِنتا مین کسواسطے بیٹھے ہو

اور کون بات کا سوچ تمکو ہی نارد جی نے چارون رکھیشورون کو پرنام کرکے کہا کہ ہمکو جس بات کی چنتا ہی سو سنیے ہمنے سب تیرتھ کاشی اور
گوداوری اور گیا اودک مین جا کر دیکھا کہ ان تیرتھون پر کلجگ نے سب جیوون کو سنساری مایا مین ایسا پھنسا رکھا ہی کہ ست اور تپ
اور آچار اور دیا اور دان کلجگ مین سب جاتا رہا کیول اپنے پیٹ پالنے کی چنتا مین سب آدمی بکل رہ کر جھوٹھ بولتے ہین اور ابھاگی
اور پاکھنڈی ہو کر ماتا اور پتا کی سیوا نہین کرتے استری اور سسر اور سالے کی آگیا مین رہ کر دوربتیہ کے لالچ سے اپنی بیٹی بیچ کل مین
بیچتے ہین جہان دیکھو وہان ملیچھ اور شودر کی بڑھتی دیکھ پڑتی ہے براہمن اور چھتری اپنے کرم اور دھرم سے رہت دیکھ پڑتے
ہین کیسکو اپنے دھرم پر استھرتہ دیکھ کر جب مین چارون طرف سے پھرتا ہوا سری متھرا پری مین جمنا کنارے پر پہونچا تب وہان پر
یہ آشچرج کی بات مجکو دیکھ پڑی کہ ایک استری جوان بیٹھی روتی ہی اور دو آدمی بوڑھے اسکے پاس اچیت پڑے ہین اور وہ استری
چارون طرف اس اچھا سے دیکھتی تھی کہ کوئی آدمی میری سہایتا کرنے والا آکر پراپت ہو جیسے اسنے مجکو وہان پر دیکھا
ویسے کھڑی ہو کر بولی کہ مہاراج آپ ایک ساعت ٹھہر کر میرا دکھ دور کیجیے میرے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے مجھے درشن دیا
مین نے اس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی اور یہ دونون پرش جو اچیت پڑے ہین انکا حال تبلا تب اسنے کہا کہ مین بھگتی ہون
اور یہ دونون میرے بیٹے گیان اور بیراگ ہین اور ان پانچ سات استریون کو جو یہان بیٹھی دیکھتے ہو سو سب گنگا اور جمنا اور سرسوتی
آدندیان استریون کا روپ دھرکے میری ٹہل کرنے کے واسطے آئی ہین مین نے دڑبڑ[2] دیش مین جنم لیا اور کرناٹک دیش مین سیانی
ہو کر تھوڑے دن دکھن مین رہی اور گجرات مین جاکر بوڑھی ہوئی تھی اب سری بندرابن مین آنے سے جوان ہو گئی ہون پر
میرے دونون بیٹے کلجگ باسیون کے گھور پاپ کرنے سے ایسے بوڑھے اور اچیت ہو کر پڑے ہین کہ سامرتھ بولنے کی بھی نہین رکھتے
انکے دکھ سے مین بہت اداس رہتی ہون یہ بڑی شرم کی بات ہی کہ میرے بیٹے بوڑھے ہون اور مین جوان رہون یہ حال دیکھ کر دنیا
کے لوگ میری ہنسی کرتے ہین اسکا کارن بتلائیے جب استری روپ بھگتی نے مجھسے یہ حال پوچھا تب مین نے اپنی بدھ سے بچار کر
کہا کہ اب کلجگ کے آنے سے تیری اور گیان اور بیراگ کی کچھ مرجادا نہین ہی کیول بندرابن مین آنے سے تو جوان ہو گئی ہی مگر تیرے
بیٹون کو کلجگ مین کوئی نہین جانتا اسواسطے وہ جیون کے تیون بوڑھے اور نربل بنے ہین یہ بات سنکر اسنے کہا کہ جو کلجگ ایسا
دشٹ ہی تو راجا پریچھت نے کسواسطے دیا کرکے جان اسکی چھوڑ دی جسپر دیا کرنے سے سب لوگون کا کرم اور دھرم جاتا رہا اسے
کیون نہین مار ڈالا تب مین نے اسکو جواب دیا کہ پریچھت نے کلجگ مین یہ اگن دیکھکر اسکو نہین مارا کہ دوسرے جگون مین ہزارون
برس تک جگ اور تپ اور دان اور دھرم کرنے سے بھی پرمیشور کا درشن جلدی نہین ملتا تھا سو کلجگ مین کیول بھجن اور کیرتن
کرنے سے نارائن جی ترنت پرسن ہو کر درشن اپنا دیتے ہین پر کلجگ باسیون سے سہج بات بھی نہین بن پڑتی اسلیے کلجگ نے
سب آدمیون کا دھرم اور کرم کھو دیا تیرتھ پر براہمن لوگ دان لیکر اسکا پرایشچت نہین کرتے اور سب کوئی کام کرودھ لوبھ اور اہنکار
مین بھرے رہتے ہین کلجگ کا یہی دھرم ہی اسمین پرمیشور کا بھجن اور سمرن اتم سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر بھگتی نے کہا کہ
تم دھن ہو بڑے بھاگ سے تمھارا درشن مجکو ملا آپ سب کسی کے دکھ چھڑانے کے جوگ ہین کوئی تدبیر کرکے گیان اور بیراگ
کو جوان کر دیجیے جسمین میرا دکھ چھوٹ جاے مین تمکو بار بار دنڈوت کرتی ہون۔

२ द्रविड़

ادھیاے دوسرا

کوشش کرنا نارد جی کا بھگتِ کو اور واسطے چھڑانے دُکھ بھگتِ کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو

نارد جی نے استری روپ بھگتی سے کہا کہ اب تو اپنی چِنتا چھوڑ کر شری کرشن جی کے چرنون مین دھیان لگا کر اُنکا سمرن اور دھیان کرنے
سے سب دُکھ تیرا چھوٹ جایگا جس سمے راجا دُرجودھن کی سبھا مین دُساسن نے دُروپدی کا چیر کھینچکر ننگی کرنا چاہا تھا اُس سمے دُروپدی کے دھیان
کرنے سے نارایَن جی نے چیر بڑھا کر اُسکی لجّا رکھی تھی اور جب گجیندر کا پیر گراہ نے پکڑا اور اُسکا پران بچانے والا کوئی نہ رہا تب ہاتھی کے سمرن
کرتے ہی بشن بھگوان نے پہونچکر بدر کا پران گراہ سے بچایا ہی بھگتِ تو بکنٹھ ناتھ کو پران سے بھی ادھک پیاری ہی وہ تیری واسطے پنچ
ذات مین بھی جہان تیرا باس [?] ہان اگر اسکا اُدّھار کر دیتے ہین ست جگ ترتیا اور دواپر مین سجّن لوگ بہت سا تپ اور دان اور جگ اور
دھرم کرنے سے مکت پاتے تھے اب کلجگ مین تیری کرپا سے سب جیوونکا اُدّھار ہو جاتا ہی گیان اور بیراگ کو کوئی نہین پوچھتا اِسلیے تیرا دُکھ
چھڑانے کیواسطے بہت اچھّا اُپای کر کے دُنیا مین تیری مہما پرگٹ کر دیتا ہون جنکے ہردے مین تیرا باس ہیگا وہ لوگ پاپی ہونے پر بھی جمراج
کا کچھ ڈر نہ رکھکر تیری دیا سے بکنٹھ دھام کو چلے جاینگے پرمیشور کا درشن جگ تپ برت دان کرنے سے جلدی نہین ہوتا وہ بھگت کرنے سے
سہج مین ملتا ہی جنھون نے ہزارون برس نارایَن جی کا تپ کیا تھا اُنھون نے بھگتِ پائی ہی پرمیشور بہت پرسنّ ہونے سے اپنی بھگتِ دیتے ہین
اسلیے بکنٹھ ناتھ نے سب باتون پر بھگتِ کو سریشٹھ رکھّا ہی یہ بات سُنکر بھگتِ نے کہا ہی کہ اے نارد جی تم دھنّ ہو جسطرح تمنے مجکو دھیرج
دیا ہی اسیطرح میرے بیٹونکو بھی جو اچیت پڑے ہین جگاؤ جب میری اُٹھانے اور پکارنے سے گیان اور بیراگ نے آنکھ بھی نہین کھولی تب
مین نے بید کا پڑھن اور گیتا کا پاٹھ کرنا آرمبھ کیا اُسکے سُننے سے اُنھون نے اپنی آنکھ کھولکر اُٹھنے کیواسطے چاہا لیکن نربلتا سے پھر اچیت ہو گئے
جب یہ حال دیکھکر مین بہت چِنتا کرنے لگا کہ گیان اور بیراگ کسواسطے نہین اُٹھتے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے نارد تم کیون اِتنا سوچ کرتے ہو
یہ بناست سنگ کے نہ جاگینگے اِنکی سنگت کرنے کے واسطے کسی سادھو کو ڈھونڈھو یہ بات سُنتے ہی مین وہان سے سادھو ڈھونڈھتا ہوا یہان
تک پہونچا پر کلجگ ہونے سے کوئی سادھو اِچھّا کے موافق نہ ملا اسی چِنتا مین بیٹھا تھا کہ آپکا درشن ملا سو آپ لوگ برہمن کے لڑکے بڑے جوگی اور
تھوڑی سی عمر بال اوستھا مین یہ دکھ [?] کتھا روپی دھن اپنے پاس رکھتے ہو اور تمھاری تپسیا کا پھل کوئی برنن نہین کر سکتا کسواسطے کہ آپنے
جنم [?] بکنٹھ ناتھ کے دوارہ پالکون کو پرتھوی پر گرا دیا ایسی سامرتھ سوای آپ کے دوسرے مین نہین ہی جسطرح آپ نے دیا کر کے مجھے
اپنا درشن دیا اسیطرح بھگتِ اور گیان اور بیراگ کا دُکھ چھڑا کر انکو سکھ دیجیے جسمین چارون برن کے آدمی تمھارا جس گاوین اور کلجگ
باسیون کا من شدّھ اور پوتر ہو جاوے یہ بات سُنکر سنت کمار بولے کہ اے نارد جی تم اُداس نہ ہو اور چِنتا نہ کرو جتنے شیام سُندر کے داس
ہین اُن سبھون مین تم سریشٹھ ہو تم کو بھگتِ کا دُکھ چھڑانے کیواسطے تدبیر کرنا اُچت ہی پچھلے وقت کے مہاتما اور رکھیشورون نے
گیان اور دھرم کی بہت راہ سنساری آدمیونکو بکنٹھ پہونچنے کے واسطے بتائی لیکن اُس کٹھن راہ پر کسی سے چلا نہین جاتا اور وہ راہ
بتانے والا گرو بھی جلدی نہین ملتا اسلیے جو کوئی شری مدبھاگوت سچّے من سے سُنے اُسکو وہ راہ مل سکتی ہے جو کتھا شکدیو جی نے
راجا پریکھیت کو سنائی ہی وہی کتھا سُننے سے بھگت اور گیان اور بیراگ کو بھی سامرتھ ہو کر اُنکا دُکھ چھوٹ جایگا پرمیشور کے چرنون
مین پریم بڑھنے کے واسطے اِس سے اُتّم کوئی دوسری راہ نہین یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے مہاراج مین نے بید اور گیتا کا پاٹھ
کرکے گیان اور بیراگ کو بہت جگایا پر اُنکو اُٹھنے کی سامرتھ نہین ہوئی شری مدبھاگوت کہنے سے کسطرح جاگینگے سنت کمار جسے نے

کہا کہ اے نارد جی سب بید دن کا سار شری مد بھاگوت کو سمجھنا چاہیئے اُسکے ایک ایک شلوک اور پد مین بید دن کا ارتھ اسطرح بھرا ہی جسطرح دُودھ مین گھی رہتا ہی جبتک اُسکو تدبیر کے ساتھ دُودھ سے باہر نہین نکالتے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اسیطرح سب بید اور پران کو بیاس جی نے متھکر اُنکا تت شری مد بھاگوت مین لکھا ہی اے نارد جی تم جان لو جسوقت شک دیو جی بولتے ہو چار شلوک مول شری مد بھاگوت کے نارائن جی نے برہما جی سے کہی اور تمنے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو بستار پور بک لکھ کر شری مد بھاگوت پران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھڑانے اور سنسار روپی سمندر سے پار اُتار نیوالی ہی یہ بات سُنکر نارد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اُنکا اب بتلایئے کہ اس بھاگوت روپی گیان جگ کو کسطرح کہان پر کرنا چاہیئے اور کتنے دن مین یہ جگ پوری ہوتی ہے -

ادھیائے تیسرا

برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگ شری مد بھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سُننے سے ملتا ہی

سنت کمار جی بولے کہ اے نارد مُنی تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہرد وار مین گنگا کنارے یہ جگ کرنے کیواسطے اچھا استھان ہی وہان پر درختونکا سایہ گھنا ہو کر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگ کے چاہنے والے رہتے ہین اُس جگہ کتھا روپی جگ کرنے سے گیان اور بیراگ بھی جوان ہو کر جاگ اُٹھینگے اور بھگت کا سب دُکھ چھوٹ جائیگا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ مہاراج بنا تمہارے چلے یہ جگ نہین ہو سکتا اسلیئے آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیئے یہ بات سُنتے ہی سنکادک چارون بھائی اور نارد جی بدری کا شرم سے چلکر ہردوار مین گنگا کنارے آ پہونچے اُنھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم اس استھان پر بھاگوت روپی جگ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا ہو وہ آکر سُنے یہ حال سُنتے ہی بھرگ اور بششٹھ اور چیون اور میدا تتھ اور گوتم اور پرسرام اور بشوامتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پاراشر ادک بہتیرے رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پر رہتے تھے سب وہان آئے اور سوا رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مورت والے ہین اور گنگا جی ادک ندیان اور گندھرب اور کنر اور جچھ اور ناگ آدک چودھون بھون کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگ مین آکر اکٹھا ہوئے جب نارد جی نے سب کسی کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب بشنو اور بیراگ اور مہا پرش لوگون نے جے شبد اور شنکھ دھن کیا دیوتا لوگ اپنے اپنے بانون پر چڑھ کر وہان کتھا سُننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگ پر پھول برسانے لگے اور سب سُننے والے لوگ اس بچار مین چت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکادک اور نارد جی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمے سنت کمار جی سے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا سُناتے ہین جو شکدیو جی نے راجا پریچھت سے کہی تھی وہ پران اٹھارہ ہزار شلوک کا ہی اُسکے پڑھنے اور سُننے سے مکت سامنے کھڑی رہتی ہی شری مد بھاگوت سُننے کے برابر دوسرے پران کے سُننے اور ہزارون اشومیدھ جگ اور باجپیئی جگ کرنے سے پھل نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کرچھیتر اور پشکر آدک تیرتھ کا اسنان کتھا سُننے کے برابر پھل نہین رکھتا جبتک سنساری لوگ یہ کتھا نہین سُنتے تب تک اُنکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سُنتے ہی اُنکے پاپ اسطرح چھوٹ کر بھاگ جاتے ہین جس طرح سورج کے نکلنے سے کہرا نہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک یا آدھا شلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہے اُسکی بھی مکت ہو جاتی ہے اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھ کر اوردن کو سُناتے ہین اُنکے کروڑون جنم کے پاپ جلکر بھسم ہو جاتے ہین جو کوئی پوتھی شری مد بھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پر دھرکر بشنو اور سادھو کو دان دیتا ہی اُسکو پرمیشور

रविदत्त

१अश्वमेध
२वाजपेय

اپنی جوت مین بلا لیتے ہین جتنے آدمی کاتن پاکر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسے دِھرکار ہو کر چنڈال کے برابر سمجھنا چاہیئے ایسا پوت
جننے سے اُسکی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگت اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہ ہو کر من اُسکا ایکطرف نہین
لگتا اِسلیے پربرہم نارائن نے بھل بیدبیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہی جو کوئی سات دِن تک چِت لگا کر اِسکا پتہ سُنتا ہی اُسکو جگت
اور برت اور دان سبکا پھل ملتا ہی اور بیکنٹھ ملتا ہی جب اُدّھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان شری کرشن مہاراج سے سنکر کلجگ کا پھل جانا
تب شیام سُندر کے چرنون پر جھک کر دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری لوگون کا اُدّھار کسطرح ہوگا
تب تربھون پت بولے کہ اے اُدّھو تم بدری کا شرم مین جاکر تپ کرو تمھاری مُکت ہو جاےگی ہمارے جانے کے پیچھے ایک بھاگوت روپی مورت
ہماری دنیا مین رہیگی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جاےگا سنساری لوگون کا دُکھ چھڑانیوالا
یہ پارائن جگ سمجھنا چاہیئے سواے اِسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کیواسطے اُتم نہین ہی اِتنی کتھا
سنا کر سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کُمار نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سُنانا آرمبھ کیا اور سب کوئی
سننے لگے تب اس امرت روپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جو اچیت پڑے تھے جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور
اور بھگت کا دُکھ دُور ہو گیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مُراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان اور بیراگ کا درشن ملنے
سے اُنکو بھگت ہو کر کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سُنکر شدھ اور ایک چِت ہو گیا۔

چوتھا ادھیاے

درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سننے والون کو اور اِتہاس ایک برہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی

سوت جی نے سونکادِک سے کہا کہ جب سب بشنو اور رکھیشور سپتاہ سُنکر ایک چِت ہو گئے تب شری بندرابن بہاری سانولی صورت موہنی مورت
نے پیتامبر اوڑھ اور کردھنی اور مکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا کھور ماتھے پر لگاے اُدّھو اور بیکنٹھ باسی بھگتون کو ساتھ لیے اس
گیان جگ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بشنو کے ہردے مین شیام سُورت دکھائی دینے لگی تھی اب پرتچھ مین بھی
سب کسی نے اُنکا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بشنو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے جے جے بولکر اُٹھ کھڑے
ہوئے اور ملیاگر چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دھوپ دیپ نیبدیہ سے پوجا کرکے سنکھ اور بگل بجا کر ساشٹانگ ڈنڈوت کی یہ
سب آنند دیکھ کر نارد مُن بولے کہ اے سنت کُمار جی آپ نے جو سپتاہ جگ کیا اِسمین جتنے یہ کتھا سُنی وہ سب پوتر ہو کر مُکت پدوی پر پہنچے
اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سُنکر بھو ساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کُمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے پاپی
اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹے اور چغلخور اور کامی پیدا ہو کر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اِس سپتاہ جگ کے سننے سے پوتر ہو کر
مُکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہت اور لوبھ مین ڈوبا کر جھوٹھا اور چور
ٹھگ ہو گا وہ بھی اِس کتھا کے سننے سے بھو ساگر پار اُتر جائیگا اب ہم ایک پُرانی کتھا تُمسے کہتے ہین سنو کہ دکھن دیش مین تنگ بھدرا نام ایک ندی
तुंगभद्रा
اُسکے کنارے ایک نگر مین آتم دیو نام برہمن بڑا پنڈت اور تیج وان اور دھرماتما رہتا تھا اُس برہمن کی استری دھندھلی نام بڑی کرکسا دن رات
سنساری مایا مین پھنسکر اپنے پتی کو سبطرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ برہمن گیانی پرمیشور کی اِچھا اِسطرح سمجھکر اُسی کے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اس برہمن کے
کوئی لڑکا نہ ہو کر بڑھاپا آیا تب سنتان ہونے کے واسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گؤ اور سونا برہمنون کو دان دیا تسپر بھی اسکی کامنا

پوری نہ ہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اِچّھا کرکے [illegible] چلا گیا جب دوپہر کو
پیاس سے بہت بیاکل ہوکر ایک تالاب کنارے اَشنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونے کا سوچ [illegible] چنتا کرنے لگا تب
پرمیشور کی اِچھا سے ایک سنیاسی مہاپرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھکر [illegible] سے اپنے پاس بٹھالا
تب اُس مہاپرش نے پوچھا کہ ای براہمن دیوتا تم اِس بن مین کسواسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال [illegible] کہو یہ بات سنتے ہی براہمن
آنسو بھرکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اس سے میرے سنتان نہین ہوئی [illegible] نہونے سے پتر لوگ نرک
مین جاتے ہین یہی دُکھ سمجھکر اپنی جان دینے کیواسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا [illegible] ہی اور اُسکے دھن اور
کل پر دھکار سمجھنا چاہیئے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گئو بھی بانجھ رہکر مر گئی اور لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار سے
مول لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن کو بہت
دھیرج دیکر بولا کہ مین پُتر ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھکے کہا کہ ای براہمن تیرے
بھاگ مین سنتان نہین لکھی ہی اس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہ ہوگا کیون اتنا دکھ کر اپنی جان دیتا ہی سنساری مایا سب جھوٹھی
ہی دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسیکو سُکھ نہین ملتا بیٹا مان باپ کی سیوا نہین کرتا اور اپنے سالے اور
سُسر اور عورت کی آگیا مین رہکر مان اور باپ کو دُکھ دیتا ہی عورت اور بیٹا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی ہوتے ہین پتر بھی
مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہکر پرمیشور کا سمرن نہین کرتے اسلیئے اُنکو نرک مین جاکر دُکھ بھوگنا
پڑتا ہی ای براہمن تو لڑکے کی اِچھا چھوڑکر ہر چرنون کا دھیان لگا اسمین تجکو بڑا سکھ ملیگا یہ بات سنکر وہ براہمن بولا کہ ای مہاراج مجھے لڑکا پیدا
ہونے کے سوائے دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کرکے مجکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان دیتا ہون جب
سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ ای براہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیت نے دس ہزار رانی سے بیاہ کیا تب پر
بھی بیٹے کا سکھ نہین پایا اسطرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مرگئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا اُدم
بھی نشپھل ہوتا ہی اسلیئے تو سنتان کی چنتا چھوڑ دے یہ بات سنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی بات گیان کی کہتے ہین میرے چت مین ایک نہین دھنستی
دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اسطرح ہٹ دیکھکر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل لیجاکر اپنی عورت
کو کھلا دے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپرش پھل دیکر کسیطرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچکر وہ پھل اپنی عورت کو دیکے
بولا کہ اسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب براہمنی نے اُس سے
کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونے کے لیے کہین سے لاکر مجکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی استری
کا جی متلاتا ہی اس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجکو چلنے پھرنے مین دُکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھنا پڑیگا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ
جائیگا گانے بجانے مین وگھن ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دُکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہو جائیگا تو میری جان جاتی رہیگی اور میرا بدن ملائم
ہی دُکھ کیسے سہونگی اور جو کُشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دُکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کو مل مُوتر سے خراب کر دیتا ہی اس دُکھ
مین مجھ سے کیسے رہا جائیگا ان سب دُکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دُکھ اُٹھانا نہین پڑتا ہی ایسی ایسی
بہت سی باتین اُس براہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور [illegible] جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل

२ पवि[illegible]
२ रानी
३ गर्भवती
४ विघ्न

کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ اے بہن تم اِن دنون مین بہت دُکھی اور اُداس معلوم ہوتی ہو اسکا
کیا کارن ہی تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو مین نے
گربھ رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہوا اس بات کا جواب کیا
دونگی اِس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سنکر اُسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہی سو تو اپنے پت سے کہدے
میرے گربھ رہا ہی جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے خاوند کو
نہ ہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہی وہ پھل تو اپنی گئو کو کھلادے یہ بات سنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گئو کو کھلادیا اور اپنی بہن کو آتم دیو
سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا ہی یہ حال
سنتے ہی آتم دیو نے منگلاچار منا کر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دکھشنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میرے دودھ نہین
اُترتا ہی اور میری بہن کے دودھ ہوتا ہی اسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہی تم کہو تو مین اسکو دودھ پلانے کے واسطے بلا کر یہان رکھون
براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسیطرح پالنا چاہیئے جب اتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دودھ پلانے
لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دھندھ کاری رکھا جب دھندھ کاری دو مہینہ کا ہوا تب گئو کے بھی اُس پھل کے پرتاپ سے ایک لڑکا
بہت سندر آدمی کیصورت پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گئو کیطرح تھے اسکو دیکھ کر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا اور دونون
لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھ کر بڑا پنڈت اور بدھمان اور دھرماتما ہوا اور دھندھ کاری
مہا مورکھ چور جواری اَدھرمی ہوکر کُکرم کرنے لگا جب بیسیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کرڈالا تب دھندھ کاری اپنی ماں اور
باپ کو مار پیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اسکو بھی بیچ کے سب روپیہ بیسیا کو دیدالا یہ حال اپنے بیٹے کا براہمن دیوتا دیکھکر
رو کر کہنے لگے کہ ایسے اَدھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہی مین بنا سنتان ہی کے اچھا تھا ایسے جینے سے میرا مرنا اچھا ہی
جسمین اس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھکر گوکرن نے کہا کہ اے باپ دنیا مین سوائے دُکھ کے سکھ کسی کو
نہین ہوتا تم کسواسطے اتنی چنتا کرتے ہو دنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ لگا رہتا ہی جسنے سنساری
مایا چھوڑکر پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سکھ ہوتا ہی اسلیے تم اگیان چھوڑکر استری اور پتر کا موہ من سے توڑ ڈالو اور بن مین جاکر
پرمیشور کا بھجن کرو تب تمکو سکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہی جب یہ بات گوکرن کی سُنکر
براہمن دیوتا کو کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہمکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون جو
میرے اُدھار کا اُپای ہو سو بھی بتلادے یہ بات سنکر گوکرن بولا کہ اے پتا یہ من تمھارا جو دنیا کے مایا موہ مین لگا ہی اس من کو تم اِن غم
سے کھینچکر ہر چرنون مین لگاؤ بن مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑدو یہ بات سادھن کرنے سے
تم بہت سکھ پاکر مکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑدی اور بن مین جاکر پرمیشور کا نام
اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مکت پدوی پر پہونچ گیا۔

١ धुंधकारी
٢ गोकर्ण
٣ कुकर्मी
٤ स्मरण

پانچوان ادھیاے مرنا دھندھ کاری کا بیسیا کے پھانسی لگانے سے اور مکت ہونا اسکا سپتاہ سُنکر

سوت جی نے سونک آدک رکھیشوروں سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دُھندھکاری نے اپنی ماں کو مار پیٹ کرکے کہا کہ
دولت گھر مین کہان گاڑی ہی مجھکو تبلادے نہین، تو مین تجھکو مار ڈالونگا اُسنے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتلادونگی اُسوقت یہ بات کہکر
براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اسلیے مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو
کنوئین مین گرکر مر گئی جب گوکرن نے دھندھکاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچت نہ جانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور
گوکرن ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دُکھ سکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور
گوکرن کے جانے کے پیچھے دُھندھکاری اکیلا رہ کر چوری اور ٹھگی کرکے بیشیا کو دینے لگا ایکدن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا چرا لایا
سو اپنی بیشیا کو دیکر اُسکے ساتھ سویا جب رات کو دُھندھکاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپسمین صلاح کی کہ یہ
ہمیشہ چوری اور ٹھگی کرکے دوسرے کا مال لاکر ہمکو دیتا ہی کہین پکڑا جائیگا تو اُسکے ساتھ ہملوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے
یہ ضرور مارا جائیگا اسلیے اچھا یہ ہی کہ ہملوگ اسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دُھندھکاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب
پھانسی لگانے سے اسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا مُنھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا جب
اُس بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دھندھکاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا اِن دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا نے
کہا کہ کہین روزگار کرنے کے واسطے گیا ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیئے کہ بیشیا کسی کی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہی
اوپر سے اسکی زبان امرت روپی ہوتی ہی اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہی وہ روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے پریت نہین رکھتی جب
دھندھکاری اسطرح مرکر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوکھ پیاس اسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ مین کسی سے سُنا کہ
دُھندھکاری میرا بھائی مرگیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیاجی مین جاکر اُسکا شرادھ کیا اور جس جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا
ہوتا تھا وہان دُھندھکاری کا شرادھ کردیتا تھا جب تیرتھ کرکے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب اُسنے دھندھکاری کو پریت
جون مین اسطرح دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا کبھی بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا تھا جب گوکرن نے
اُسکو پریت جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یار اچھس کون ہو کر کہان سے آیا ہی اپنا حال مجھسے
بتا تب دُھندھکاری گوکرن کی بات سنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے دیکھا کہ سوائے رونے
کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے منتر پڑھکر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دُھندھکاری ہون مین نے اپنے پاپ سے
برہمن تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہوسکتی مجکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجکو دانہ اور پانی کچھ نہین ملتا
صرف ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جسطرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے واسطے گیاجی
مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دُھندھکاری بولا کہ جو ہزار دن گیا شرادھ کرو تو بھی
تمھارا پاپ کرنے سے میری مکت نہین ہوسکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سنکر گوکرن
نے دُھندھکاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپاے کرونگا یہ بات دھندھکاری سے کہکر سو رہا جب دوسرے
دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب کسنے جیسا اُچت سبکا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے گوکرن نے
جوتیشیون اور مہاپرش اور پنڈتون کو اپنے مکان پر بُلا کر سبھا کرکے اُن لوگون سے پوچھا کہ اسطرح میرا بھائی مرکر پریت جون مین

پڑا ہی اسکی مکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سنکر سب مہاپرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سورج بھگوان کی پوجا اور دھیان کرکے اُنسے اسکا اُپای پوچھو جیسی وہ اگیا دین ویسا کرو یہ بات سنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سورج بھگوان کا منتر پڑھ کر ستت کرکے یہ بردان مانگا کہ ای مہاراج دھندھکاری کی جسمین مکت ہووہ اُپاے بتائیے تب سورج بھگوان نے اُس منتر کے پرتاب سے گوکرن کو درشن دیکر کہا سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا دھندھکاری کو سناؤ تب اُسکی مکت ہوگی یہ بات سنکر گوکرن بہت خوش ہوا اور سب پنڈت اور جوگیشور اور مہاپرشون کو بلا کر گوکرن نے سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کا ارمبھ کیا سو اُس نگر کے بہت سے آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سننے کے واسطے وہان آئے دھندھکاری بھی ایک بانس کے اوپر کہ وہ سات گانٹھ کا تھا بیٹھ کر سننے لگا اور ایک بشنو اور مہاپرش کو شروتا ٹھہرا کر گوکرن جی امرت روپی کتھا بانچنے لگے جب پہلے دن سندھیا سمے کتھا سننے والے اُٹھے تب ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دھندھکاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اسکو سنکر سب کسی نے تعجب کیا پھر دوسرے دن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اسیطرح سات دن مین ساتون گانٹھ اُس بانس کی پھٹ گئین بارھوان اسکندھ کتھا سننے کے پرتاپ سے دھندھکاری پریت جون چھوڑ کر دبیہ روپ چتربھج مورت شیام سندر کیطرح ہوگیا اور پیتامبر پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جا کر نمسکار کرکے بولا کہ ای مہاراج آپ نے مجکو بڑے پاپون سے چھڑا کر کرتارتھ کیا سواے شری مدبھاگوت کے دوسرا اُپاے اِن پاپون سے چھڑانے والا اور مکت دینے والا نہین ہی جو لوگ سنساری روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے اس کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہوکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس سمی دھندھکاری گوکرن سے یہ کہ رہا تھا اُسی سمی ایک بمان بہت اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دھندھکاری اُس بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ ای مہاراج ہمارے من مین یہ سندیہہ ہوا ہی اسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے یہ سپتاہ پارائن سنا اسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سننے کے پرتاپ سے سب کے واسطے بمان آتا اور ہملوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا کارن ہی کہ ایک آدمی بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سننے مین اتنا بھید ہی کہ جو آدمی من لگا کر کتھا سنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہی اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پتر اور سنساری کام کے لگائے رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سننے کا نہین ملتا ایک چت ہوکر سننے سے مکت پاتا ہی یہ بات سنتے ہی شروتا لوگون نے شرمندہ ہوکر گوکرن سے کہا کہ ای مہاراج آپ دیا کرکے ایک سپتاہ اور سنائیے جسمین آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن اُن لوگون کے کلیان کیواسطے ساون مہینے سے دوسرا پارائن سنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے من لگا کر سنا تب بہت سے بمان آکاش سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھن دھن کہکر بولے کہ مہاراج آپ کی کرپا سے ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور کتھا سمپورن ہونے کے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس بمان پر بیٹھا کر گولوک کو گئے اور سب شروتا لوگ بھی اسیطرح بمانون پر چڑھ کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جس طرح سب اجودھیا باسی شری رامچندر جی کے ساتھ سدیہہ بیکنٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس جگہہ دنیا کے لوگ اس بھاگوت کتھا کے پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پن ہی اُتنا پن جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان آدِک سے نہین پہونچتا اسکا ماہاتم سب سے ادھک سمجھنا چاہیے۔

چھٹھواں ادھیائے

پوچھنا نارد مُنی کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار سے پوچھا کہ ای مہاراج اس سپتاہ جگ بھاگوت پُران سُننے کی بدھ بتائیے کہ کون کون سامان ہمین چاہیئے اور
کسطرح پر کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سنو کہ اِس سپتاہ جگ کو بھادون کنوار کاتک اگھن کے مہینے مین سُننا
بڑا پن ہی سوا اسکے جب اچھا ہوا اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب سُننے شبھ کرم کرنا کسیوقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ
سُننے کی اِچھا کرے اُسکو چاہیئے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اِشٹ مِترونکو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگ ہوگا آپ لوگ بھی سُننے کے
واسطے آئیگا اور جو لوگ برکت ہون اُنکو بھی اِس جگ مین بُلانا اُچِت ہی اور جو مکان گھر یا باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سُننے کیواسطے ٹھہراوے
اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جسطرح بواہ آدک اور جگ مین سجا جاتا ہی اور بیاس جی کے
بیٹھنے کو بہت اچھا اور اونچا سنگھاسن رکھوا دے اور بیٹھنے والوں کو جو کتھا سُننے آوین اُنکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھا دے اور صبح سے
بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہا کر سندھیا کر کے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگا کر کتھا سُنین اور
پہلے دن مُکھ مالک کتھا سُننے والے کو گنیش جی کی پوجا کرنا چاہیئے جسمین سپتاہ جگ مین کوئی بگھن نہ ہو اور ایک براہمن بدیا دانکو سات
دن کیواسطے بِشن سہسر نام کا برن دیکر ٹہال دینا چاہیئے وہ براہمن سالگرام جی کی پوجا اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کر کے ایک ایک نام لیکر
ٹھاکر جی پر تلسی کا پھول چڑھاوے اور مکھ سُننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے من سے کر کے جیتھا شکت بھینٹ
رکھے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ ای بیاس جی آپ ساچھات سری کرشن مہاراج اور سُکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری مدبھاگوت
جگ آرمبھ کر کے میری اِچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سُننے کے پیچھے پرمیشور
کا بھجن بھی اس سبھا مین کرنا چاہیئے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سُنا کرے اور بیاس جی کو بھی اُچت ہی کہ جلدی نہ کر کے اچھی طرح
سمجھا کر کہین جسمین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کیواسطے سپتاہ کتھا سُننا بند کر کے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی اور شروتا لوگونکو
کھا لینا چاہیئے اور سات دن تک جبتک سپتاہ جگ پوری نہ ہو جاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمی بھوجن کرنا چاہیئے
جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھا کر سات دن تک رہ جاوین تو اور اِدھک پُن ہوتا ہی نِراہار نہ رہ کر کچھ کھا لینا چاہیئے سوا اسکے
سات دن تک برہمچرج رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتّل مین کھانا شروتا لوگون کو اُچت ہی اور سات دن تک
دال اور شہد اور باسی اناج اور بیگن اور تربوز اور موٹھی اور ارد اور مسور اور لہسن اور مولی اور گاجر اور گڑھا نہ کھاوے اور بہت بھوجن
نہ کرے جسمین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سُنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی نِندا نہ کرے اِن سات
دن مین اگر کوئی استری رجسولا یعنی اپنے ماسک دھرم مین ہو جاوے تو وہ کتھا نہ سُنے اور ملیچھ آدک اشدھ ذات کتھا کی سبھا مین آکر نہ
بیٹھے اگر اُنکو سُننے کی اِچھا ہو تو دور بیٹھکر سُنین اور شروتا لوگون کو سچ بولنا اور دیا رکھنا اُچت ہی اور کتھا مین شور و غل نہ کرنا چاہیئے اِس
طرح سپتاہ کتھا سُننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو استری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اُسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ
پیت لگا کر اس سپتاہ جگ کو سُنے تو اُسکے سنتان ہوتی ہی اور اِس کتھا سُننے کے پرتاپ سے سب کا مطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز کتھا سُننے
کے پیچھے تلسی کا پھول اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیئے جب کتھا سمپورن ہو جائے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن ہونے کا

ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے آہت دیکر پچھے اچھے پدارتھ براہمنو نکو بھوجن کرادی اور اپنی سامرتھ بھر دکشنا اور گہنا
کپڑا انکو پرتھوی برتن آدک بیاس جی کو دیکر سچے من سے پوجا کرکے انکو بداکرنا چاہیئے اس کتھا کے سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چاروں
پدارتھ ملتے ہیں اتنی بات کہکر سنت کمار جی بولے کہ ای نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو ہم دوسرا پاراین تمکو سناوین نارد منی نے کہا کہ دھن
میرے بھاگ اس سے اتم اور کیا ہی جب سنت کمار نے دوسرا پاراین سنانا شروع کیا اور وہاں سب رکھیشور آکر بیٹھے تب شکدیو جی مہاراج
بھی تیرتھ جاترا کرنے ہوئے وہاں پر آئے سنت کمار آدک نے شکدیو جی کو دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اس سمی شکدیو جی سپتاہ
جگ کی طیاری دیکھ کر سب شردھاؤن سے بولے کہ تم سب لوگ اس کتھا کو چیت لگا کر سنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہی سنسار میں اور پھل
جو ہوتے ہیں ان میں گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہی اور اس پھل میں صرف امرت روپی رس بھرا ہی اسلیئے یہ امرت بار بار پینا چاہیئے اس کتھا کو
شری نارائن نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہماری پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا اور
میں نے راجا پریچھت کو سنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارہ پرانون میں اتم ہی سادھو اور بیشنوؤنکو پرم دھن ہی۔ ہی سورگ میں بیسوری
لوگ اور برہم لوک میں برہما جی اور کیلاس میں شری مہادیو جی اور بیکنٹھ میں لچھمی جی اس کتھا کو گاتی ہیں جس سمی شکدیو جی شردھا لوگو نسے یہ بات
کہہ رہے تھے اسی سمی شری بیکنٹھ ناتھ جی برہما مہادیو آندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدک بھگتو نکو ساتھ لیئے ہوئے سپتاہ جگ میں آئے انکو دیکھکر
جتنے لوگ اس سبھا میں بیٹھے تھے سبھون نے اٹھکر ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد منی مارے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے اور پرہلاد جی کرتال اور
ادھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اس سمی ترلوکی پت شری نارائن جی نے سب کسیکو اپنے پریم میں لین دیکھ کر انسے کہا کہ جسکے من میں جو
اچھا ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپ کے درشن ہمکو ملے اس سے بڑھکر اور کون بست ہی جو مانگیں اپنے چرنو نکی بھگت ہم لوگونکو
دیجیے شیام سندر یہی بردان سبکو دیکر وہاں سے انتردھیان ہو گئے اور سپتاہ جگ دوسرا سمپورن ہوا اتنی کتھا سنکر سونکا دک اٹھاسی ہزار رکھیشورون
نے سوت جی سے پوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سنائی اور سنت کمار جی نے کب کہی تھی اسکا حال تبلایئے سوت پورانک
نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پوری سے بیکنٹھ کو پدھارے اسکے تیس برس کے پیچھے بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج
نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سنانا شروع کیا اور سات دن میں وہ پاراین سمپورن ہوا اسکے دو سو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اسکے
مین سو چھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سنایا سو کتھا ہمنے تمسے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا اور اور پریم کرکے جو کوئی سنے اور پڑھے
اسکو سب پھل ملتے ہیں - گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا -

پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار شلوک نارد منی سے سنکر بنانا پوتھی
سری مدبھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھ کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے امرت روپی کتھا کا اس جگت میں یہی ہی

کبت - کاشی کا نواسی لکھمی لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چہت ہون - بدیا کو بچار ناتھ کتھا کو شمار ناتھ اردو بانی کہت ہے
لاج پاوت ہون - جاکی کرپا پائے کے پہار چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھیں سوئی کرپا نت دھیاوت ہون - کہت گن ونت ہرنام پیڑھو
سو دھو بھلو تا سو تن سبے گن نیک ہی سراہت ہون - دوہا - گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ - سکل تیرتھ تھان بسٹ ہین
جہاں ہر کتھا پرسنگ - نر نارائن گرو اور بیاس منھ پرنام - آسا میری پوجیے سب گن پورن دھام -

سرسوتی ۱۲

گوننگ بید کو اُچری پنگ نانگھ گر جاے۔ جاس کرپا بندون تنھین مادھو ہو نہہ سہاے۔ گرو بد پنکج ہردے دھر کہ سپتہ سرناے
کہون کتھا شری مدبھاگوت جو بپت ہو نہہ سہاے۔ گنا باد گوبند کے کاٹت سب جنجال۔ یاتے اُردو بھاگوت برچت لچھمن لال۔

پہلا ادھیاے

شری نارائن جی مہاراج کی استت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا کتھا شری مدبھاگوت کی سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے شکھیہ سوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مُکھ سے جس سمے وہ شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے تھے سنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سوت پورانک نیم شارنیہ تیرتھ مین جہان سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشور اکٹھا ہوے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سُدرشن چکر بھگوان کا گرا ہی اس سبب سے وہ استھان بہت پوتر ہو کر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہی ان رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پُران پڑھے اور سُنے ہین کرپا کر کے ہمکو بھی سُنائیے جسمین اُسکا پُن ہو تب سوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدِ نرنکار جو تِرلوکی بھون رچکر سب جیوون کا پالن کرتے ہین اور مہاپرلے کے سمے جتین آتما سب جیوون کا پھر اُنھین تربھون پت کی جوت مین سما جاتا ہی اور وہ پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت رہ کر برہما اور مہادیو جی آدک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جنکی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہی اُنھین آدجوت کا دھیان دھر کر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہی پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسکو کوئی بُھلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہی جسمین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہ کر ایسے نِرگُن دھرم لکھے ہین جنکی کرنے سے تینون دُکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور اُوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سُندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اس کلجگ مین کیول اس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سننے سے ترنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہی اسلیے شری مدبھاگوت کو سب بید ونکا سار کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیو جی نے یہ کتھا جو راجا پریچھت کو سُنائی تھی وہی امرت روپی پھل اس درخت کا شکدیو جی مہاراج کے مُکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہی سوت پورانک سونکادک رکھیشور اور بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اس امرت روپی پھل کو جسمین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہی بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو جسطرح دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھا لیتا ہی اسیطرح سکدیو جی نے اس امرت روپی کتھا کو جو بیکنٹھ کا سکھ دینے والی ہی بہت میٹھی سمجھکر کھا لیا اور اپنے منھ سے نکالکر دنیا مین ظاہر کیا یہ بات سنکر ایکدن سونک آدک رکھیشورون نے جب پراتہ سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب سوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پُران جانتے ہین اسلیے ہمکو اپنا چیلا سمجھکر وہ چرتر ان جو سب بید اور شاسترون کا تت سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے اُتم ہو اپنے مکھاربند سے برنن کیجیے جسکو سُنکر جلد ہم لوگون کی مُکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ تبلائیے کہ جن پربرہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیوون کا اُدھار ہو جاتا ہی اُنھون نے کون کام کرنے کیواسطے اس مرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ دھر کر بلرام جی کے ساتھ دنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سندر بیکنٹھ کو پدھارے

تب دھرم کسکی سرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اسکا حال برنن کیجیے پرنہ ہم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے سے آدمی جو رسی
لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر بار اتر جاتا ہی--

دوسرا ادھیاے

چلے جانا سُکدیو جی کا بن مین تپ کرنیکے لیے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اپدیش سے

سوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورونکا سُنا تب من مین بہت خوش ہو کر پہلے سُکدیو جی کے چرنونکا دھیان جنکے سنگ
سے اُنھون نے شری مدبھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین رکھکر شری شیام سندر چتربھج مورت کو ڈنڈوت
کرکے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تمکو شری مدبھاگوت کتھا جسمین سب لیلا نارائن جی کی لکھی ہین سُناتے
ہین چت لگا کر سُنو جس سمی سُکدیو جی نے مان کے پیٹ سے جنم لیا اُسی سمی مُرلی منوہر کا تپ کرنے کیواسطے تیار ہو کر ہمیشہ گھر سے نکلکر بن کا
راستہ لیا اور اُنھون نے من مین بچارا کہ یہان رہنے سے بار ابواہ سب لوگ کردینگے اسلیے ابھی سے بن مین جاکر ہر بھجن کرنا اُچت ہی
جسمین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہو کر اُسے پھیر لانے کیواسطے پیچھے دوڑے گئے اور
سُکدیو جی کو بہت پکار کر کہا کہ ای بیٹا کھڑے ہو کر ہماری بات سُن لو مگر سُکدیو جی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہو کر ہر چرنون مین چت لگائے رکھتے
تھے کہ اُنھون نے کھڑی ہو کر بیاس جی کو جواب دینا اُچت نجانکر من مین کہا کہ دیکھو ہماری پتاجی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا
بچار کر سُکدیو جی نے بن کے برچھون مین پرویش کرکے کہا کہ نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی نہ کوئی کسی کا باپ ہی سنسار کی گت سدا سے اسیطرح
پر چلی آتی ہی اور یہ سریر بار بار آواگون مین پھنسا رہکر جیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہو گیا جس سمی سُکدیو جی بن کو
چلے جاتے تھے اُسی سمی راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہو کر نہاتی تھین اُنھون نے سُکدیو جی کو دیکھکر کچھ لاج نہ کی اُسی
طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کرکے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا
یہ حال دیکھکر بیاس جی نے من مین بچارا کہ دیکھو سُکدیو ہمارے بیٹے کو ان استریون نے دیکھکر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کو
آنکھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھکر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دبیہ درشٹ سے بیاس جی کے
من کا حال جانکر کہا کہ ای بیاس جی آپ کو استری اور پُرش کا گیان ہی اور سُکدیو جی مہاراج پرم ہنس ہو کر استری اور پُرش مین کچھ
بھید نہین جانتے اسلیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لجا نہ کر کے تمکو دیکھکر کپڑے پہن لیے یہ بات سنکر بیاس جی کے من کا سندیہ
جاتا رہا سُکدیو جی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استت اُنکی سُنکر من مین کہا کہ دیکھو سوت
پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کہکر سُکدیو جی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے
ہین جب یہ بات سنکر رکھیشورون کا من ملین ہو گیا تب سوت پورانک اُنکے من کا حال اپنے گیان سے جانکر بولے کہ سُکدیو جی نے
واسطے بھوساگر پار اترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرکٹ کی اسلیے وہ جوگی اور منی سب کے بھی گرو ہین جب یہ
بات سنکر سب کو بودھ ہوا تب سوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ جب سُکدیو جی جنم لیتے ہی پرمیشور کا
تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کسطرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب سُکدیو جی نے
رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُنکو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہر چرنون مین پریت اُپجی

دہی پرم دھرم ہی اسلیے شکدیوجی نے نارد مُن سے ملکر پوچھا کہ ای مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان تبلاؤ جسمین بیچ چرن پرمیشور کے ہمارا من
لگے تب نارد جی بولے کہ اِس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے آنکو تبلا دیا ہی یہ بات سنکر شکدیوجی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور
اُنکے چرنون پر گرکر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھلیئے جسمین ہر گھڑی چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوای پڑھنے شریمدبھاگوت کے
اور کوئی دوسرا اُپای اسکا نہین ہی یہ بات سنکر شکدیوجی نے بھاگوت پُران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سوت جی بولے کہ جب شکدیوجی بھاگوت
کتھا بید بیاس ہمارے گرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شکدیوجی مہا برکت رہ کر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت
پڑھنے کے لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شکدیوجی کو پرم ہنس اور رکھیشورونکا
ست سنگ بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دربیہ نہ تھا جو دکشنا دینے کے لالچ سے کسیکو اپنے پاس بُلاتے سو اسلیے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ اِس امرت
روپی کتھا سننے کے لالچ سے جوگیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اِسی کتھا کا سدا برت مین دونگا اتنی کتھا سنا کر سوت جی بولے کہ ای
رکھیشورو اِس کتھا کے سننے سے نہ کام بھگت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہو کر مکت پدوی پر پہونچتے ہین اسلیے آدمی کو
چاہیئے کہ جو کام جگ تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اُسکے واسطے یہان سکھ ہو کر مرنے کے پیچھے پرلوک بنتا ہی اور کسی
بات کی کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہ کر بھو ساگر پار نہین اُترتا او بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ دان اور تیرتھ دوسرے
دھرم جو آدمی لوگ کرتے ہین اُس دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اسلیے اتنا دکھ اُٹھانا اچت نہو کر آدمی
کو چاہیئے کہ سچے من سے یہ امرت روپی کتھا سنے اور من اپنا مایا موہ استری اور پتر جھوٹے بیوہار سے الگ کر نارائن جی کے چرنون مین دھیان
اور پریت لگا دے جو کوئی من اپنا اُس جوت سوروپ کے چرنون مین لگا کر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنتا ہی اُسکے ہردے مین کام کرودھ لوبھ موہ کا جو
میل جما ہی وہ چھوٹکر من اُسکا اسطرح شدھ ہو جاتا ہی جسطرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر چرنونکا باس
ہو جاتا ہی اسلیے آدمی کو اپنی مکت بنانے کیواسطے پہلے اِس کتھا سننے کا ابھیاس کرنا چاہیئے پرمیشور کی بڑی کرپا ہونے سے آدمی کا من اُنکی کتھا اور کیرتن
مین لگتا ہی بنا بھگت کے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُنے من شدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاو راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا
جس گن کا ہوتا ہی
کی پوجا بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامسی کو کاٹھ سے اور راجس کو دھوین سے اور ساتوک کو آگ سے
مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دھوین سے نہین نکلتا اسلیے ساتوکی بھگت اور پوجا کرنے والے مکت پدوی پر پہونچتے
ہین اور دنیا مین جتنا دھرم جگ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اسطرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا ہی جسطرح برسات
مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمندر مین ملجاتا ہی۔

تیسرا ادھیاے

اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سکھ دینے اپنے بھگتون اور مارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سوت جی نے سونکادِک رکھیشورون سے کہا کہ آد نرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا روپ مین سبکے پہلے بھی وہی تھے
اور بیچ مین بھی وہی رہ کر مہا پرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اسی جوت کی پرچھائین
سمجھنا چاہیئے مہاپرلے ہونے کے پیچھے اُسی آد نرنکار جوت نارائن جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا سنگت پرش کا
اوتار لیکر شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اُنھین کو براٹ روپ کہا جاتا ہی جنکے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہوتے ہین انکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول ست برہما جی پیدا ہو کر چودھون لوک کو پیدا کرتے ہین انھین کو سب اوتارونکا
کارن سمجھنا چاہیئے اور اس پربرہم پرمیشور کے اوتارونکا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن کرکے
سدا پانچ برس کی عمر رہ کر برہم چاری رہی دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا چتر بھجی روپ
دھارن کرکے سب راجاؤنکو جگ کرنے کی راہ بتلا کر کرتارتھ کیا چوتھا ہی گریو اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے

२हयग्रीव

برہما جی کو بید پڑھایا - پانچوان اوتار نر نارائن کا لیکر بدری کیدار مین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیو ونکو تپ کرتے ہین -
چھٹھوان اوتار کپل دیو منی کا دھر کر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اپدیش کیا ساتوان اوتار دتاترے کا اترمن سے ہوا جسنے راجا الرک

२अलर्क

اور پرہلاد بھگت کو بیدانت پڑھایا - آٹھوان اوتار رکبھ دیو کا جتر دیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہو کر جڑ چرچا دکھلایا اور انکے بیٹے

३ऋषभदेव

४चित्रदेवी

جین دیو نے سرا ؤگیون کا دھرم سنسار مین پھیلا دیا - نوان اوتار راجا پرتھ کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گؤ روپی پرتھوی کو

५बेणु

دبکر سب اوکھد اور اناج وغیرہ کو جو اسنے اپنے بھیتر چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ستبرت کو پیٹ رکھیون سمیت ناؤ
پر بٹھا لکر گیان سکھایا اور اسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا گیارھوان اوتار کچھوے کا سمدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا - بارھوان
اوتار دھنونتر بید کا لیکر امرت کا کلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے - تیرھوان اوتار موہنی مورت کا دھر کر دیتیون کو اپنی سندرتائی پر موہت کیا

६हिरण्यक-क्षिप

اور امرت کا کلسہ ان سے لیکر سب امرت دیوتاؤنکو پلایا - چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی
پندرھوان بادن اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤنکو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہو جاتا ہی اسواسطے پرمیشور
نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا - سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اپدیش کرکے انکا گرب توڑا - سترھوان اوتار نارد جی
کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جسمین سب بشنو دھرم لکھا ہی اٹھارھوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے منھ سے چھڑایا - انیسوان اوتار پرشرام
جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مار کر پرتھوی انسے چھینکر براہمنون کو دان دی - بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمدر کا
ابھمان توڑ کر راون کو مارا - اکیسوان اوتار بید بیاس اوتار لیکر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پران اور مہابھارت بنایا - بائیسوان
شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ آدک ادھرمی راجاؤنکو مارا اور پرتھوی کا بھار اتار کر واسطے بھوساگر پار اترنے کلجگ باسیونکے

७बौद्ध

جگت مین لیلا کی تیئیسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتیون نے شکر اپنے پروہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندراسن کا راج
کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہی شکر جی نے کہا کہ جگ کرنے سے دیوتاؤنکا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگت
کرو جب دیتیون نے شکراچارج کے اپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبرا کر نارائن جی کے پاس چلے
گئے اور بہت بنتی کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسطرح ہمسے بلوان ہین جب جگ کرنے سے انکو اور ادھک بل ہوگا
تب ہم لوگ انکو کسیطرح نہین جیت سکینگے جسمین ہماری واسطے بھلا ہو وہ آپ ہی کیجیے یہ بات سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھر کر

८सेवड़े

سیوڑے کا روپ بنایا اور میلا کپڑا پہنکر جوری رتی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگ کرتے تھے وہان پر گئے دیتیون نے انکو دیکھتے ہی
آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اسکے نیچے دبکر مر جاتے ہین سو
اس جوری سے جگہ جھاڑ کر بیٹھنا چاہیئے پھر دیتیون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو
مرتے ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتیون کو موہ پیدا ہو کر من انکا جگ کرنے سے ہٹ گیا تب انھون نے آپس مین کہا کہ جگ کرنے سے

جیو ہنسا ہوگی تو جگت کرنا ہمارا نہ پھل ہوکر اسمین ادرادھک پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر دیوتون نے پرمیشور کی اچھا سے جگّ کرنا بند کردیا تب بل انکے
دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے ملوان ہوتے اور کلجگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی بردھ اور ملیچھ اور ادھرمیون کا ناش
کرینگے - ان چوبیسون اوتارون مین شری رامچندر جی اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہی سنساری جیو ونکو اودھار کرنے کے لیے یہ سب اوتار
نارائن جی نے ہی دھارن کیے ہین اور جتنے رکھیشور اور منّ اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین مجرا د جتنے ہین سب مین انھین پرہم کا پرکاش
سمجھنا چاہیے اسلیے کوئی انکے اوتارون کی گنتی نہین کرسکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنتُ انکے بس نہین ہوتے اسلیے
سنساری جیوون کے دکھی ہونے سے کچھ دکھ انکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا وہی آدمی کچھ انکو پہچانتا
ہی جو انکے بھجن مین لین رہکر انکے سوای دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اسکو پرمیشور کے جاننے کیواسطے اچھا رہ کر سنساری موہ چھوڑنے
سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہی اور شری مدبھاگوت مین سب بیدون کا سار اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر پار اترنے
سنساری جیوون کے برنن کیا ہی اور اپنے پتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے برہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بیٹھکر پڑھایا تھا اور
جس سمی شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بکنٹھ کو بدھارے اُس سمی دھرم کا سورج ڈوب کر سب شبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب بیاس جی
نے اس بھاگوت کو بناکر دھرم روپی سورج پرکٹ کیا اور جس سمی بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اُس سمی ہم بھی وہان تھے سو
گروکی دیا اور کرپا سے ہمکو بھی یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سناتے ہین -

چوتھا ادھیاے

بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور اٹھارہ پران سب بیدون کا تتو

سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ کی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارون کا حال سننے سے ہملوگونکا من بہت پرسن
ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپ نے سنا تھا اور اسمین سب لیلا اور مہا شیام سندر کی لکھی ہی وہ ہمکو سنائیے اور کون سے
جگت مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پرچھت کو سنائی تھی اسکا حال کہیے کسواسطے کہ راجا پرچھت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا
اور ہملوگ کال روپی سنسار سے جسمین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہی کہ شکدیو جی اتنے برکت ہو کر
ایکساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کسطرح سات دن راجا پرچھت کے پاس کتھا سنانے کیواسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے بھبوت لگائے
اور ابدھوت بنے رہتے تھے انکو راجا پرچھت نے کسطرح پہچانا کہ یہی شکدیو ہین یہ بات سنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس جی رشی
گرو نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر منی اور ستوتی سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور ترتیا مین دس ہزار برس اور
دواپر مین ہزار برس کی ہو کر جبتک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس برس کی
ہو کر سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بھیتر ہی مرجائینگے اور جگون کے اپنی عمر بید پڑھنے اور جگ اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر
ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہو کر انکو مکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید
پڑھنے نہین سکتے تھے اور اتنا رو پیہ بھی نہین رکھتے جو جگّ اور دان ادک کرکے بھوساگر پار اتر جائین اور کلجگ باسی جیو دنیا کے سکھ مین
ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مکت پدوی نہ پاکر کیول ہربھجن سے اودھار ہوتا ہی اسواسطے
پرہم پرمیشور نے واسطے سکھ پانے اور بھوساگر پار اترنے کلجگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایکدن بیاس جی سرسوتی کنارے اشنان

६ हिंसा

१अवधूत

२सत्यवती

अवधूत

کر سکے پرمیشور کے دھیان مین کیلئے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور ہور کھ ہوکر ایسی سنگت نہین کرتے جسمین گیانی ہوکر پرمیشور کو پہچانین جو بات گیان کی سُنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آس مین بھرے رہکر سنساری تم شنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر ہمارے گروُ نے رگ اور یجُر بید اور سام بید اور اتھرن بید اس اچھا سے بنایا کہ کداچت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید پڑھ نسکین تو کیول ایک بید پڑھکر بھوساگر پار اتر جاوین جب بیاس جی نے چار و بید بناکر استری کو بید پڑھانا اُچت نہ جانا تب اُنھون نے اُن چارون بیدونکا سار نکالکر مہابھارت اور سترہ پران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہو کہ سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اُسکے سُننے سے بھوساگر پار اُتر جاوین یجُر بید کے باچنے والے بیل رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جیمن رکھیشور اور یجُر بید کے پڑھنے والے بیسمپاین رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پران کو رومہرکھن میرے پتلانے پڑھا کر اور ان رکھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیئے مہابھارت پران ایک لاکھ شلوک کا ہی اسکا پڑھنا اور سُننا بڑا پُن ہی مہابھارت اور سترہ پران بنانے پر بھی بیاس جی کے من کو بودھ نہ ہوکر یہ بچار من مین آتا تھا کہ ابھی ہمکو کچھ اور بنانا چاہیئے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جسمین ہمارے من کو دھیرج ہو بیاس جی اسی چنتا مین سرسوتی کنارے بیٹھے بچار رہے تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد مُن کو بڑے آدر بھاو سے بٹھلایا

ادھیاے پانچوان

سمجھانا نارد مُن کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہرچرتر کا ایک پران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد مُن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھکر کہا کہ اے سُنی تم بڑی سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمیکو کوئی کٹھن کام آن پڑے اور وہ کام اُس سے ہو نہ سکے ہار مانکر اُسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بناکر مہابھارت اور سترہ پران تیار کیے تسپر بھی تمہارا بودھ نہ ہوا یہ بات سنکر بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ انھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مُن سے کہکر بولے کہ آپ نو دن رات پرمیشور کے بھجن مین لین رہتے ہین سو کرپا کرکے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چت شدھ ہو تبا یہ بات سنکر نارد مُن بولے کہ اے بیاس جی جسطرح تمنے مہابھارت اور سترہ پرانون مین پرمیشور کا گُن تھوڑا سا لکھکر حال جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور لڑائی دیوتاؤن اور سنساری لوگونکا برنن کیا ہی اسطرح کوئی پران نرمل لیلا اور جس اور پرش بھگوانکا من لگاکر نہین بنایا اسلیے تمہاری بپت کو سنتوکھ نہین ہوا سوای لیلا پرمیشور کے دوسری پران کے پڑھنے اور سُننے مین محنت بڑی اور لابھ تھوڑا ہوکر اسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سکھ تھوڑی دن بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہی اور پرمیشر کی کتھا مین چت لگجانے سے جتنا پھل اور سکھ ملتا ہی وہ حال برنن نہین ہوسکتا اور جن لوگونکو دنیا مین بہت درد اور دکھ لگا رہتا ہی وہ سب ہرروپی ہرکتھا سنتے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پران اور بھجن مین پرمیشور کی لیلا اور نام لکھا ہو اسکو تم سمجھنا چاہیئے جسطرح ندی مین پانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر جلد پہونچتی ہی اسیطرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے دنیا مین ہین بانچھت پھل پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اتر جاتے ہین جیسا سکھ بھگوت بھجن اور ہرچرنون مین دھیان لگانے سے ملتا ہی ویسا سکھ اندر اور کبیر اور دیوتاؤنکو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ اپنے من مین سنتوکھ رکھکر بغیر چاہنے کسی مطلب کے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرے دنیا مین سبطرح کا دکھ اور سکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہوکر ہر بھجن کرنے سے شولی کے بجائے کانٹا رہ جاتا ہی اور ہرچرنونکا دھیان من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹتی پھر اس آدمی کو جگ اور تپ اور برت اور دان آدک کرنیکا کچھ کام نہین رہتا ہی اور جو

لوگ ہر بھگت نہ رکھکر کیول جگّ اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اچھے کام کرنے سے تھوڑے دن اُسکا سُکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بید اور پُران مین ایسی لکھی ہے جسکو مُورکھ لوگ نہین سمجھینگے جیسے تمنے شرادھ کرنا پِتر کا مانس سے لکھا ہے اسیلیے مانس کھانیوالے تمھاری بات کو پرمان مانکر مانس بھوجن کرکے یہ سمجھینگے کہ بیاس جی کا مطلب مانس سے جگّ اور شرادھ کرنے کے لیے ہی اسطرح کی بات سادھ اور تپسوی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بیچ بھجن اور اسمرن نام بھگونت اور دھیان چرنون کے مگن رہکر دوسری بات نہین چاہتے جسطرح ہنس مان سرودر کے کناری رہکر دانے کی جگہ موتی چگتے ہین اور کوا اشدھ جگہ بیٹھکر بشٹا ادی اشدھ بستُ کھاتا ہی اور اپنی بولی بولکر ہاری ابھمان کے دوسرے پچھیونکو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اسکی بولی کو پیاری نہین جانتے اسیطرح ہنس روپی سادھو اور بیشنو کو پرمیشور کا گُن اور چیرتر سننا پیارا لگتا ہی اور جو پُران شیام سُندر کے نام اور چرتر سے رہت ہین وہ انکو اچھے نہین لگتے اور کوا روپی آدمی سننا اُن باتون کا جنمین کھیل بہار سنساری سکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اسیلیے تمھاری من کو سنتوکھ نہ ہوا اب تمکو چاہیئے کہ ایک پُران ایسا بناؤ جسمین سب لیلا اور گُن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیونکو بِن ملکر مرنے کے پیچھے مُکت پدوی ملے اور تمھاری چِنتا چھوٹ کر سنتوکھ ہوا ای بیاس جی جو تمکو ہماری کہنے کا بشواس نہ ہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سنو۔ کہ ہم اُس جنم مین ایک داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا کیا کرتا تھا برسات کے دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھوُن کے چوکا برتن کیواسطے ہماری ماتا کو رکھ دیا مین بھی لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوُون کے آسن پر رہکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جس سمے سادھو لوگ آپسمین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا بارتا کہتے تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک اگیان کو وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین اسیلیے مین بڑی پریم سے اُسکو سنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی اپنی جوٹھن مجکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اُسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا جب وہ سادھو لوگ برسات بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے میرے اوپر کرپا کرکے کہا کہ ہم تجکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر۔ وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو جپ کر اُن سادھوُونکی اگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردمن اور انرُدھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھوُون کی جوٹھن کھانے اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان کسواسطے پڑا رہون میری ماتا مجھ سے بڑی محبت رکھکر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اسیلیے مین اُسکو اکیلے چھوڑ کر کہین نہ جا سکتا تھا پرمیشور نے میرے چِت کا حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دوہانے جاتی تھی راہ مین مرگئی جب لڑکون نے آکر یہ حال مجھ سے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر مین اُسوقت کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ ناگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ جانور مجکو جنگل مین دکھائی دیے پرمین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا اس سے مجکو کچھ بھوکھ اور پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک بن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک درخت پیپل کا ندی کے کنارے دیکھا جب مین نے اُس درخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سُوروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا دِبیّہ روپ مجکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ ایک آدمی بہت سندر جسکے کھار بند کا پرکاش سورج سے بھی زیادہ تھا چتربھجی روپ سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر

१ वैजयन्ती
२ कीट

اور بیجنتی مالا دھارن کیے اور کریٹ مکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سورُوپ پادرکمل نین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتے اور بجلی کیطرح چمکتے ہوئے مجکو دکھلائی دیے مین نے اُس رُوپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر چاہا کہ اسی رُوپ کو دیکھتا رہون پر وہ رُوپ میرے دھیان سے گپت ہو گیا اور مین بڑا سوچ کر کے رُونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو چنتا چھوڑ کر میرے بھجن مین لگا رہ تیرے من مین اُدھک پریت پیدا ہونے کے لیے ہمنے ایکبار درشن اپنا تجکو دیا ہی۔ دوسرے جنم مین تو پھیر ہمارا درشن پاویگا اور تو ہماری بھکتون مین ہو کر ہماری کرپا سے تجکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

ادھیاے چھٹھوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاب سے ہمکو درشن شیام سُندر کا ہوا اور جسطرح ہمنے شودر کا تن چھوڑ کر برہماجی کے یہان جنم پایا۔

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونے کے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجکو دیا مین وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کہنے لگا جب پریم سے اُس بین کو بجا کر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین ڈوبکر مجکو یہ اچھا ہوئی تھی کہ نارائن جی نے دوسری جنم مین درشن دینے کو کہا ہی میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن میرا چھوٹ گیا تب مین تربھون پت کی کرپا سے برہماجی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہو کر پچھلے جنم کا حال مجکو یاد رہا اسلیے میرے من مین یہ اچھا ہوئی کہ نارائن جی کا بھجن کرون جسمین پھر مجکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین سو اسطے سنساری مایا موہ اور گرہستھی کے جال مین نہین پھنسا اب اُس بھجن کے پربھاؤ سے میرا یہ حال ہی کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اُسی سمے بانکے بہاری مجکو اسطرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا نیوتا ہوا آجاوی اب ہمارا یہ چھا کرتا ہون مان درشن اُس سانولی صورت کے مجکو ہو جاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون وہان چلا جاتا ہون کسی جگہ مجکو جانے کیواسطے روک نہین ہی ای بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گُنونکا ارپن کرو جسمین تمکو بھی پربرہم بھگوان کے چرنون کا درشن ہووے اور تمہارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر دوسری طرف نہ جاوے۔

ادھیاے ساتوان

کہنا نارد مُن کا حال چار شلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جا کر اور بنانا پُران شری مدبھاگوت کا

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنی پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ ای بید بیاس جی ہمنے چار شلوک برہماجی سے اور برہماجی نے نارائن جی سے سُنے ہین تمکو چاہیے کہ اسی چار شلوک کی کتھا بستار پوربک برنن کرو پرمیشور کی مہماکیون آدمی کے تن مین جانی جاتی ہی پشو پنچھی آدک کو سوای کھانے اور بھوگ کرنیکے دوسرا کام نہین بنتا ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے مایا روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسیکا جنم لینا سپھل ہی اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اُسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہی پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ارتھ چار شلوکونکا اچھی طرح سمجھا کر کہا کہ ای بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پربرہم پرمیشور کے چرنونکا دھیان کرو جب تمہارا انتہ کرن شدھ ہو کر بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمہاری ہردے مین آوے تب تم گُن اور استُت نارائن جی کا برنن کرنا یہ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے کہ ای رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھون نے

واسطے کلیان سنساری جیوون کے بید بیاس جی کو اپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اپدیش سے سرسوتی ندی مین اشنان کرکے
بدری کا شرم کو جو شری نر نراین کیطرف ہی جاکر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اُنھون نے اس بات کی چنتا کی کہ مجھہ اگیان کی کیا
سامرتھہ ہی جو تھوڑی بھی مہما اُس پر برہم پرمیشور کی برنن کرسکون اُسی سمی ایک تیج اُدجوت کا انکے ہردی مین چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور کی
کرپا سے استُت کرنے کی سامرتھہ پاکر ان چار شلوکون کو جو نارد مُن سے سُنا تھا بستار پوربک لکھا اور اسکا نام شری مد بھاگوت رکھکر سُکدیو جی
اپنے بیٹے کو پڑھایا اور شکدیو جی مہاراج نے راجا پرکچھت سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی پیچھے سے اُسکا حال کہا
جائیگا شکدیو جی اتنی کتھا سُنا کر بولے کہ ای راجن جب کرچھیتر[۱] مین اٹھارہ اچھوہنی[۲] دل پانڈون[۳] کورون[۴] کا اکٹھا ہوکر اٹھارہ دن تک بڑی
لڑائی ہوئی اور بہت آدمی شور بیر ہاتھی گھوڑے سنگھاری جاکر بیر لوگ مین پہونچے اور بھیم سین[۵] نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر[۶] کے سب بیٹونکو
مار کر راجا درجودھن[۷] کی جانگھہ توڑ کر اسکو پرتھوی پر گرادیا اور مہابھارت ہونے کے پہلے جس سمی درجودھن نے راجا جدھشٹر[۸] سے سب مال اور
دروپدی[۹] اُنکی رانی کو چھل کرکے جوے مین جیت لیا اور اُسنے دروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور انیت سے اپنی سبھا
مین بلا کر دروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھہ پر آکر بیٹھ اُسوقت بھیم سین نے من مین پرن کیا تھا کہ شیام سُندر کی کرپا ہوگی تو مین اسکی جانگھہ اپنی
گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت درجودھن بیر ٹوٹا گھایل اور اکیلا رن بھوم مین پڑا تھا
اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج[۱۰] کا اُسکے پاس آکر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن مین ایک ساتھہ رہ کر کھیلتے تھے تمکو دشمنون نے یہ دن دکھلاکر
اس دردشا کو پہونچایا ہمکو جو آگیا دیو سو کرین درجودھن یہ بات سنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھہ ٹوٹنے اور مارے جانے سب بھائی اور
بیٹے اور سینا پتیون کا کچھہ چنتا نہین کرتا جتنا دکھہ مجکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنیکا ہی تمھارے ہوتے ہمارے دشمن راج کرین تم کو
اس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیئے اشوتھاما یہ بات سنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جاکر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ کر تمھارے
پاس لے آؤن جدپ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہی پرنت تمھاری خوشی کیواسطے مین ایسا کرونگا درجودھن نے کہا کہ جو تم انکا سر کاٹ
لاؤ تو مین تمھارا بڑا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سنکر وہانسے چلا اور اُسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انتر جامی نے جانا کہ آج رات کو
اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈون کے آویگا اسواسطے تریلوکی ناتھہ نے سندھیا سمی پانڈون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون بھائی اپنے
ڈیرے پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کرکے سوؤ اور سب لوگونکو اُسی ڈیرے مین رہنے دو اسلیے پانچون بھائی اُس رات کو
دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھاما نے اُسی اندھیری رات مین پانڈون کے سر کاٹنے کی اچھا رکھکر کرپا چارج سے صلاح پوچھی
اُنھون نے اس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپا چارج کا کہنا نہ مانکر پہر رات رہے کرتیا کو
ساتھہ لیے ہوئے پانڈون کی فوج مین چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے دربستو تر پڑھہ کر اُسنے فوج کے چارونطرف آگ لگادی اور
پانڈون کے پہلے ڈیرے مین جاکر دروپدی کے پانچون بیٹونکا سر جو اُسی ڈیرے مین جدھشٹر آدک پانڈون کے بچھونے پر سوتے تھے کاٹ لایا
اور صبح کے وقت درجودھن کے پاس لاکر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ لائے راجا درجودھن یہ بات سنکر بہت خوش ہوا اور
ایک ایک کا سر اپنے ہاتھہ مین لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر تب لاکر اشوتھاما نے درجودھن کے ہاتھہ مین دیا تب درجودھن نے اُس سی کہا
کہ یہ سر بھیم سین کا نہ ہوگا اُسکا سر ایسا نہین ہی جو میرے دبانے سے ٹوٹ جای اسلیے مجکو معلوم ہوا کہ تو دروپدی کے پانچون بیٹونکا سر جو
پانڈون کے روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی ان بیچارے لڑکون کو تو نے بیفائدہ مار کر ہماری بنس کا ناش کیا جب درجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

[حاشیہ:]
۱ कुरुक्षेत्र
२ अक्षौहिणी
३ पाण्डव
४ कौरव
५ भीमसेन
६ धृतराष्ट्र
७ दुर्योधन
८ युधिष्ठिर
९ द्रौपदी
१० द्रोणाचार्य
११ कृत्या

ہونے کے پیچھے دکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مرگیا اُسکی جنم پتر مین لکھا تھا کہ اسکا مرنا سکھ اور دکھ کے بیچ مین ہوگا وہی بات آگے آئی اشوتھا
دُرجودھن کا مرنا دیکھتے ہی ارجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اسطرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جسطرح سورج دیوتا شری مہادیوجی
کے ڈر سے بھاگے تھے اسکا حال بشن پران مین اسطرح لکھا ہی کہ شری مہادیوجی نے سُمالی دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا ۲سुमाली
بیجھان دیا تھا جب سمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرتے تھے وہان دن بنا رہتا تھا
سورج نے یہ حال دیکھکر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس سمے بھولاناتھ نے سُمالی کی سہایتا کرکے
سورج کا پیچھا کیا جب سورج دیوتا مہادیوجی کے ڈر سے بھاگے تب شری شوشنکر نے ترسول مارکر سورج کا رتھ کاشی جی مین گرادیا اُسی جگہہ پر لولارک ۲लोलार्क
تیرتھ ہوا۔ جب دروپدی نے اپنے بیٹون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کرکے یہ سوگند کھائی کہ جبتک اشوتھاما نہین مارا جائگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے ارجن سے
کہا کہ تم اشوتھاما کا مارنا اپنے ادھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھاری بھروسے پر کھائی ہی جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سنکر ارجن
نے دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہوکر اشنان کرنا تب تیرے کلیجے
کی داہ مٹیگی اسطرح دروپدی جی کو سمجھا کر ارجن نے ترنت گانڈیو دھنکھ ہاتھ مین اٹھا لیا اور رتھ پر چڑھ کر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد ३गारुडीव
رتھ کو چلائیے شیام سُندر نے ارجن کا رتھ اس جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھ کر
برہم استر جو برہماجی نے اُسکو دیا تھا ارجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا ارجن کیطرف چلا تب ارجن نے مُرلی منوہر سے
پوچھا کہ یہ آگ کیسی دوڑتی ہوئی ہماریطرف چلی آتی ہی تب شیام سندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برہم استر کی ہی تم بھی اپنا برہم استر چلاؤ کہ
دونون استر آپسمین لپٹ کر وہ آگ تمھاری پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہی وہ اُسکو بلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم
چلانا اور پھیر بلالینا دونون منتر جانتے ہو اسلیے چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے بھی اپنا برہم استر چلایا تب وہ دونون برہم استر لڑکر آپسمین لپٹ گئے
ارجن کا استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ ارجن کے پاس پہونچ سکے جب وہ دونون دیر تک آپسمین لپٹے رہے تب شیام سندر نے ارجن
سے کہا کہ جلدی منتر پڑھ کر دونون استرونکو اپنے پاس بلالو نہین تو اس آگ سے سنساری جیو جل مرینگے ارجن نے یہ بات سنتے ہی منتر کے بل سے
دونون برہم استر اپنے پاس بلا کر اور بہت دوڑ کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے ہردے مین دیا اور دھرم کی راہ سے بچار کیا کہ یہ برہمن میری گرو کا بیٹا ہی
اسکو مارنا نہ چاہیے ارجن نے یہ سمجھکر سر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سندر نے واسطے پرچھا لینے دھرم ارجن کے کہا کہ اے ارجن اشوتھاما نے سوتے ہوئے
لڑکونکے سر کاٹے ہین اسلیے یہ اتتائی ہوا اور تمنے اسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اسکو مار ڈالو تو ہمین دروپدی کو سنتوکھ ہو یہ بات سنکر
ارجن نے کہا کہ اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین لیکن برہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اسکو مارنا نہ چاہیے اسکو دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ
کہین ویسا کرنا شیام سندر نے یہ بات سنکر مان لیا تب ارجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھ کر اُسے دروپدی کے سامنے لائے جیسے دروپدی
ہر بھگت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا تو اپنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور شری کرشن جی سے بہت استت کرکے اور ارجن سے
بنتی کرکے بولی کہ اے سوامی تمنے میری پرتگیا پوری کی اب اس برہمن کی جان مارنے سے میری مرے ہوئے لڑکے نہین جی سکتے اسلیے اشوتھاما کو
چھوڑ دو یہ اُسکو کرمونکا ڈنڈ پرمیشور سے پاویگا جسطرح مین اپنے بیٹونکے مرنے کا سوچ کرتی ہون اسطرح کرپی نام اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنے کا
دکھ پاویگی اسکے باپ سے آپ نے دھنکھ بدیا سیکھی ہی اسلیے اشوتھاما کو پوجا جوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اسکو باندھ رکھنا اچت نہین ہی

دروپدی کی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر اور نکل سہدیو نے خوش ہوکر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہی اشوتھاما کے مارنے سے سوای برہم ہتیا کے اور
کیا لیگا جب یہ بات دروپدی اور جدھشٹھر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پرتھوی پر پٹک کر ارجن سے بولا کہ تمنے اشوتھاما کے
سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اپنی پرتگیا جھوٹھی کرنا نہ چاہیئے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگیگی سو اسمین برہم انش اور برہمن کا کرم
نہین رہا دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی شرن آئے اور سوتے ہوتے کو ماری یا لڑکا یا استری کو مار ڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا بھگت
یا پرم ہنس کو مار کر دکھ دیوی ایسے آدمیکو اتتائی سمجھکر مارنا اور ڈنڈ دینا راجونکا دھرم ہی اِنکے مارنے کا پاپ نہین لگتا اور چھ طرح کے اتتائی
اور ہوتے ہین ایک تو جو آگ لگادی دوسرا جو زہر دیوی تیسرا جو گرو کی آگیا نہ مانے چوتھا جو برہم انش ادھرم سے لیوی پانچوان جو براہمن یا
چھتری یا بیش ہوکر شراب پیوی چھٹھوان جو جان مارکر ابنا پروار پالے اِن لوگون کو ضرور مارنا چاہیئے جب بھیم سین کی بات سنکر ارجن
بچارنے لگے کہ اب مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ اے ارجن تمنے جو پرن کیا ہی اسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھکر دروپدی کا
کہنا مانو اور جو راجا جدھشٹھر کہتے ہین انکی بھی بات پالو بید مین ایسا لکھا ہی کہ برہمن کی جان نہ ماری اور جو اتتائی ہو تو اسکو مار ڈالے
اسلیے تم ایسی بات بچار کر کرو کہ جسمین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہ ہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر
کرنا چاہیئے جسمین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہو جاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کے سر کے بال ہتیا کرنے سے اسکا
بل اور تیج جاتا رہا تھا مندوا ڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک من بہت اچھا جو اسکے سر مین تھا نکال لیا اور اپنے نگر کی
حد سے باہر اسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کر کے چھوڑ دیا۔

ادھیاے آٹھوان

جانا لوتھ دریودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر کو
واسطے کرنے جگ اور بودھ نہ ہونا راجا کا اسلیے لیجانا راجا جدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشور اشوتھاما کے چھوڑنے کے بعد راجا جدھشٹھر اور شری کرشن مہاراج کی آگیا پاکر دریودھن آدک اور بیرون کی
لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی انکے ناتے دارون نے اٹھالی اور داہ دیکر بدھ پوربک انکا کریا کرم کیا جب شیام سندر اور دھرتراشٹر اور پانچون
بھائی پانڈو اور کنتی اور دروپدی اور گاندھاری آدا سنان کرنے کیواسطے گنگا کنارے گیئن تب جتنی استریان کورو اور پانڈو کے گھرانے
مین بدھوا ہو گئی تھین وہ سب بڑی بلاپ سے اپنے اپنے پت کا گن کہکر رونے لگین اسوقت راجا جدھشٹھر جو دھرم کا اوتار تھے بڑی
سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہماری پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کسطرح ادھار ہوگا ہماری مہابھارت
کرنے سے ہزارون استری ہماری کل اور پروار کی بدھوا ہوکر روتی اور کلپتی ہین انکے رونے اور آنسو گرنے سے جتنے ذرے دھرتی کے
زمین کے بھگین گے اتنے برس تک مجھکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے درونا چارج گرو اور بھیشم پتامہ میرے دادا
اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون برہمن ہمیشہ دان او دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے ناتے اور گوتے کے مارے گئے
مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجھکو کرنا نہ چاہیئے یہ بات سنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید بیاس جی
آدک رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جدھشٹھر کو سمجھا کر کہا کہ اسیطرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی اور
راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مار ڈالتا ہی جسطرح وہ لوگ راجگدی پاکر اشومیدھ جگ کرکے آن

پاپون سے چھوٹ گئے ہین اسیطرح تمھارا پاپ بھی اشومیدھ اور راجسیو جگ کرنے سے چھوٹ جائیگا یہ بات شیام سندر کی سنکر راجا جدھشٹھر
بولے کہ اے جوت سوروپ یہ کہنا آپ کا کیول من سمجھانے کے واسطے ہی نہین تو جگ کرنے مین بھی بیش آدک ہنسا جو ہماری ہاتھ سے
ماری جائینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسیطرح ہماری جگ کرنے سے ان بدھ وا استریونکی کلپنا نہین چھوٹیگی
جو آپ یہ کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کیواسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم اسوقت
کسنے میری مت کو پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مُرلی منوہر نے یہ بات سنکر جانا کہ ہماری سمجھانے سے راجا جدھشٹھر نہین
مانینگے جس سمے شیام سندر راسی بچار مین بیٹھے تھے اُس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ راجا جدھشٹھر کا چت
راج کاج مین نہ لگ کر وہ ابھی چنتا مین بہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور ناتے دار اور براہمنونکو مارا ہے آپ انکا بودھ کر دیجئے شیام سندر بولے کہ راجا
ہماری سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اچت ہے کہ انکو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین بان بچھا پر پڑے ہوئے ہماری درشن کی
اچھا رکھتے ہین لے چلین تب وہ راجا جدھشٹھر کو گیان اُپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سندر نے یہ بات کہکر راجا کو بلاکر کہا کہ اے دھرم راج
تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اشومیدھ جگ کرنا چاہیئے اور ہمارے
سمجھانے سے تمھارا بودھ نہین ہوتا اسلیئے تم ہماری ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھمان ہین چلو وہ جو اگیا دیوین سو کرو راجا
جدھشٹھر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورونکو رتھ پر بیٹھال لیا اور شیام سندر کے ساتھ جس استھان
پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دہنے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے بیٹھے اور
شری شیام سندر دیا ساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میری درشنونکی اچھا رکھتے ہین جو
ہین دوسری طرف بیٹھونگا تو انکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور یہ سماچار سنکر نارد جی اور بھرودواج اور پرشرام وغیرہ بہت سے رکھیشور اور
مُن بھیشم پتامہ سے گیان سننے کیواسطے وہان آگئے اور بھیشم پتامہ نے مانسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سندر کی کی -

ادھیائے نوان سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا	

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب سری کرشن جی مہاراج بولے کہ اے بھیشم پتامہ راجا جدھشٹھر
کا من اپنا راج کاج مین نہین لگاکر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون ناتے دارون اور براہمنونکو مہابھارت مین مارا ہے جبتک ان پاپون سے ہمارا
اُدھار نہ ہوگا تب تک ہم راج نہ کرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جسکا حال شانت
پرب اور شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پوربک لکھا ہے راجا جدھشٹھر سے کہکر سنچھیپ مین یہ گیان بتایا کہ اے راجا تمکو بال اوستھا سے
دُکھ ہی ہوا لڑکپن مین تمھارے باپ مرگئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کورون نے تمھاری جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمھارے بھائی کے
کھانے کیواسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جوئے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس دیا بن مین تمنے
اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دُکھ اٹھایا جو تم کہو کہ سچے اور دھرماتما آدمی کو دُکھ نہین ہوتا پھر ہمکو جو سچ بولتے
والے اور نیت جاننے والے ہو کسواسطے یہ سب دُکھ ہوپہنچے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دُکھ اور شوک نہین ملتا ہے سو تم پانچون بھائیون
مین ارجن اور بھیم سین بڑے شور بیر ہین اور دروپدی ایسی پت برتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر انھون نے کسواسطے اتنا

دُکھ پایا سوائے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا رہتی ہی وہان دُکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پر برہم کا اوتار آپ رات دن تمھاری
سہایتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دُکھ سہا ای راجا تم اس بات کو نشچے کر کے جانو کہ سوائے اچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار کہتے
ہین دوسری بات نہین ہوسکتی دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہی اور پرمیشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی
کسی کام کیواسطے محنت کر کے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہی اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے اسلیئے
سبکا اُتم اور ادھم پربینڈ کی اچھا پر سمجھنا چاہیئے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اسلیئے بدھمان اور گیانی اسیکو سمجھنا چاہیئے جو دُکھ اور سکھ
برابر جانکر پرمیشور کی اچھا پر مگن رہتا ہی اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑے سے دُکھ پہونچنے مین رو دیتا ہی اور جب اُسکے
رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار مانکر کہتا ہی کہ پرمیشور کی اچھا یون ہی تھی اُسکو مہا مورکھ جاننا چاہیئے ای راجا آدمی کی چنتا اور محنت کرنے
سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اچھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور یہ سری کرشن جی ساکشات ترلوکی ناتھ اپنا روپ چھپا کر دنیا
مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھگت جانکر اُسکے سارتھی ہوئے تھے اُنکی مہما اور بڑائی کہانتک تمسے
(رتھ وان)
برنن کرون ای راجا جو لوگ پرمیشور کی اچھا پر خوش رہ کر اپنا جنم بیچ تپ اور جپ اور دھیان پرمیشور کے کاٹتے ہین اُنکے نام سنو کہ
اُن مین ایک شری سداشیو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سوائے تپ اور دھیان نارائن جی کے دنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین
رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہکر جس جگہ اُنکا من چاہتا ہی بین بجا کر جوت سوروپ کا بھجن اور گن گاتے پھرتے
ہین تیسرے کپل دیو مُن دن رات دھیان اور جپ شری پربرہم کا کر کے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے
سنتاری ایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوین راجا بل نے جب جانا کہ شیام سندر کی اچھا یہی ہی
کہ مین راج سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کر دیا ای جدھشٹر تم جانتے ہو کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے
دارون اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا چاہیئے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا جو بات نارائن جی نے چاہی ہی سو کی اور
اب جو چاہینگے سو کرینگے - چوپائی اُمادار جود تھیت کی نائین + سبے نچاوت رام گسائین + اسلیئے تم گو ترہتیا کی چنتا اپنے من
(پاربتی)
دُور کر دو اور بھگوان کی اچھا اسیطرح سمجھو اور جگ کر کے اپنا پاپ چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو تمکو
(تمثیل)
اور پاپ ہوگا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹر
کو سمجھاتے تھے اُس سمے دروپدی وہان بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کیطرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب دھرم کہتے سمے یہ بات
بھی کہی کہ جس سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہو اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی ادھرم کی راہ سے کچھ پاپ کرنے کی اچھا
کرے تو اُس دھرماتما آدمی کو چاہیئے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے اُٹھ جاے
اور پرمیشور کا دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سنتے ہی راجا جدھشٹر اور ارجن کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا پھر من
مین لجت ہو کر بچار کیا کہ دیکھو راجا درجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے ادھرم کی راہ سے میری یہ دردشا ہوئی اور دُسّاسن
نے مجکو ننگی کرنے کیواسطے میرا چیر یعنے کپڑا کھینچا اور راجا درجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا ایسی دُردشا ہونے
پر بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منھ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مر جاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ سمجھکر بہت
اُداس ہو کر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منھ اُداس دیکھتے ہی اُسکے ہردے کی بات

اپنے گیان سے جانکر کہا کہ ای بیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب پرمیشور کی اِچھا ہی کسواسطے کہ جسوقت سب اَدھرم تمھارے
اوپر ہوا تھا اُسوقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین دُرجودھن کو اِس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا اَدھرم تمھارے
ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اِس سے ای بیٹی تم نِشچے کر کے جانو کہ شری شیام سُندر کی اِچھا اِسیطرح پر تھی جو بات
وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہی آنکی اِچھا مین کسیکی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اور سبب ہی وہ بھی سُنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور
مہاتما ہو اور وہ اَدھرمی کی سنگت مین رہی تو اُسکا گیان نشٹ ہو کر کسی پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا اَنّ کھاتا ہی اُسی کے برابر اُسکی
عقل ہو جاتی ہی ہم اُن دونون راجا دُرجودھن اَدھرمی کا اَنّ کھا کر دِن رات اُسی کے ساتھ رہتے تھے اسلیے ہمکو اُسوقت دھرم اور
اَدھرم کا بچار نہین ہوا اب ہمکو چھپن دِن دانہ پانی چھوڑے ہوے اور بان سجیا پر پڑے ہو چکے اسلیے ہماری تن سے راجا دُرجودھن کے
اَنّ کا بکار اور اُسکے سنگ کا پربھاؤ نکل گیا تب ہمکو اِس بات کا گیان ہوا اور ای بیٹی اِسیطرح ایک اِتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سُنو

१ इतिहास

کہ پچھلے جگ مین راجا شتُرگھن کے یہان ایک پرم ہنس مہاتما بڑے گیان وان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح سچّی پریت سے کرتا تھا
اُس راجا کے نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کیواسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدلکر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر سونے کا
مُلمع کر کے براہمن کو دیا براہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سُسرال مین گئی تب اُسکی
پت نے پیتل کا گہنا دیکھ کر بہت دُکھ مانا اور اُسکو اپنے گھر سے نکالکر براہمن کے گھر بھیجدیا اور پھر اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے
بہت دُکھی ہو کر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شتُرگھن نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب اَن اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوا دیا ایک
دِن راج مندر مین اُسی اَنّ کی رسوئی طیار ہوئی اور اُسمین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیے اَدھرمی سُنار کا اَنّ کھانے سے
پرم ہنس نے بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُنکو
وہان جانے کیواسطے کچھ روک نہ تھی چُرا لیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا
جب اُپاس کرنے سے سُنار کا اَنّ پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ مینے ہار چرایا ہی اِس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین جانا
پڑیگا اسواسطے اپنے اَدھرم کا ڈنڈ اِسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہی جسمین پرلوک کا ڈر نہ رہی پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے پاس لیگیا
اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر بولا کہ ای پرتھوی ناتھ اِس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالیے کہ مین اپنے اَدھرم کا ڈنڈ اِسی جنم مین
بھوگ لون راجا نے یہ بات سُنکر اُداس ہو کر ہاتھ جوڑ تون سے پوچھا کہ اسکا کیا کارن ہی جو پرم ہنس کا چت اُسدن ایسا بدلگیا کہ اُنھون نے ہار
چُرا لیا اور آج اُس ہار کو لیکر میری پاس آکر ایسی بات کہتے ہین براہمنون نے اپنی بُدّھ سے بچار کر کہا کہ ای مہاراج جسدن پرم ہنس نے چوری کی تھی
اُسدن کسی اَدھرمی کا اَنّ کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا اَنّ کھانے سے پرم ہنس کی بُدھ بدلگئی تھی۔ ای دروپدی ایک
دِن اَدھرمی کا اَنّ کھانے سے پرم ہنس مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا دُرجودھن اَدھرمی کا اَنّ سدا کھا کر اُسکے
ساتھ رہتا تھا مجھ اُسوقت اِتنا گیان نہین آیا کہ دُرجودھن کو تیرے اوپر اپرادھ کرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی۔

اَدھیاے دسوان

بھیشم پتامہ کا شری کرشن جی مہاراج کی اُستت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین لین ہو کر اپنا شریر تیاگ کرنا

سوت جی نے سونک آدِک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈو اور دروپدی آدِک سے کہکر دھیان چتر بھجی رُوپ

پرمیشور کا ہردی مین رکھ لیا اور شری کرشن کیطرف دیکھ کر بہت استت کر کے بولا کہ اے جوت سوروپ پربرہم آپ کیول اپنے بھگتون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جسطرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کرکے اسیطرح بیٹھے رہیے جسمین پران چھوڑتے سمے آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردی مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے پر بھی آپکا ناش نہ ہوگا آپ کی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوگ کا ہوتا ہے اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور آدھرمی اور دشٹون کو مارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہے کہ جسمین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت موہنی مورت کا جو سب گنون سے بھری ہے اپنے ہردی مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوین اور آپکی دیا اور کرپا اپنے بھگتون پر اتنی ہے کہ واسطے رچھا کرنے کے ارجن اپنے بھگت کے آپ اسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھلایا جسوقت اچھے اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اُسوقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا کر کے اُن بانون سے بچایا اور اُن بانون کا گھاؤ اپنے بدن پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاؤ سے آپکی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین سونگے کے برابر ایسی سوبھایمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جسمین اُسکا بل کم نہ ہو اور آپ کے چندرمکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے ہین اور آپ کے مکھاربند پر دھور اُڑکر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہے اور وہ پسینا تم اپنے پیتامبر سے پونچھکر داہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین لبسا رہے اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردی سے باہر نہ جاوین آپ اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے ہین کہ آپ نے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلاوینگے کیول رتھ بانی کر کے سنکھ بجاوینگے اور مین نے یہ پرن کیا تھا کہ جو مین بھیشم تپا سہ ہون تو آپکو لڑائی مین بیاکل کر کے آپ کا پرن چھوڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑا دون آپ نے بھگت بچھل کی راہ سے بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین ہے پر میرے بھگت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑ کر گھوڑونکو مارڈالا اور اُسکے رتھ کی دھوجا اور دھنکہ کاٹ کر گرادیا تب آپ کرودھ کر کے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھا کر میرے مارنے کے واسطے دوڑے اُسوقت آپ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑی دھوم دھام سے چڑھ دوڑتے وقت آپ کا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہے کہ جب آپ نے پرن گیا چھوڑ کر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی ڈر کے کانپنے لگی کہ شیام سندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہے کہین وہ اپنا پرن بھی نہ چھوڑدین تب آپ نے پرتھوی کے ہردے کی بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کیواسطے اپنا پیتامبر گرادیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھگتون کا پرن رکھنے کے واسطے اپنا پرن چھوڑدیا تیرا بوجھ ہم اُتارینگے جسطرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کیواسطے گرو دھر دیتا ہے اسیطرح آپ نے اپنا پیتامبر گرا کر پرتھوی کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈون کی سب سینا مار کر ہٹادون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے دکھلاتے تھے جسمین میرا چت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہو کر یہ نہین سمجھتا تھا کہ اسمین کون روپ سچا اور کون روپ مایا کا ہے تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہ کر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتونکو سمجھتا ہون تب مجھکو شرم آتی ہے اور اپنے کو اپرادھی سمجھکر آپکے سامنے اپنا منھ نہین دکھلا سکتا آپنے ندیا ال اپنے بھگتونکو کیا اور دکھ اُنکا مطلب پورا کر نیوالے ہین اسلیے آپنے

مجھے جو مرنے کے نزدیک ہو پہنچا ہون بنا بلائے آکر اپنا درشن دیا ہے نہیں تو بڑے بڑے منُ اور رکھیشور اور گیانیونکو بھی دھیان میں بھی آپکا درشن
مرتے وقت جلدی نہیں ملتا کسواسطی کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہی جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے یکبار کی ڈنک مارنے سے ہوتا ہی
اسلیے اسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہو کر اسکا چت ٹھکانے نہیں رہتا ہی اسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہی وہ آدمی آپکے
چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اسلیے مین آپسے یہی چاہتا ہون کہ آپ کا یہ سورُوپ میری آنکھوں کے بھیتر بسکر
آپ کے چرنون میں میرا من لگا رہے بھیشم پتامہ نے یہ استت کر کے دھیان جوت سورُوپ کا ہردے مین رکھ کر شام سُندر اور سب رکھیشورون اور
منیشورون کو ڈنڈوت کر کے اپنی آنکھ بند کرلی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑ کر بیکنٹھ مین باس پایا اُسوقت دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھولونکی برکھا کی

ادھیائے گیارھوان

راجا جدھشٹر کا راجگدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پریچھت کے مارنے کیواسطی اشوتھاما کا برہم استر
چلانا جو اُترا نام ابھمن کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سندر کا راجا پریچھت کی رچھیا کرنا۔

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈواور شری کرشن جی نے بہت کیا پھر مُرلی منوہر نے
راجا جدھشٹر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دنیا مین پائی اسطرح کی موت وہ مرے کو ملنا بہت مشکل ہے دنیا مین جسنے دیہہ دھارن
کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطی اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر خوشی منانا چاہیئے جو کوئی آدمی کا تن پا کر سنساری مایا موہ مین پھنسا رہتا ہی وہ
ہمیشہ رہے بلکہ رہ کر جنم برتھا گنواتا ہی اُسکے واسطی رونا البتہ واجب ہی اور بھیشم پتامہ دنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہ کر بیکنٹھ کو گیے
اسلیے اُنکے مرنے کا سوچ نہ کرنا چاہیئے راجا جدھشٹر نے یہ بات سنکر اپنے من کو دھیرج دیا اور شام سُندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریا کرم کیا
جب مُرلی منوہر اور رکھیشور اور منیشورون نے راجا جدھشٹر کو ہستناپور مین لاکر راجگدی پر بٹھالا تب سری کرشن جی مہابھارت ہونے اور
پرتھوی کا بھار اُترنے سے بہت خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تم پرجا کا پالن کر کے اپنے کل پریوار سمیت راج باسکھ بھوگو اور جو کچھ بھار
من مین سوچ ہی اسکو چھوڑ دو مُرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر اُنسے اشومیدھ جگ کرائی اور کچھ دن وہان رہ کر راجا جدھشٹر سے کہا
کہ اب ہم دوارکاپُری کو جاوینگے جسوقت شیام سُندر دوارکاپُری جانے کی اِچھیا رکھتے تھے اُسوقت اشوتھاما نے سر مونڈنے اور
من نکالنے کی شرم سے برہم استر واسطے جلانے راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کے چلایا جب وہ برہم استر اپنا پانچ منھ بنا کر
پانڈوون کی طرف آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برہم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اُسکے پیٹ مین آگ
جلنے لگی تب وہ اُس جلن سے بیاکل ہو کر ننگے سر دوڑی ہوئی کنتی کے پاس چلی گئی تب کنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لیکر شیام سُندر کے
پاس بھیجا کر اُسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دُکھ بھنجن نند نندن نے اپنے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا کے پیٹ
مین جا کر برہم استر کی گرمی سے رچھیا کرو اور شری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا رُوپ دھر کر اُترا کے پیٹ مین چلے گئے اور
گدا ہاتھ مین لیکر وہان گھمانے لگے پریچھت نے اسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چین ہو کر اُنکو دوسرا لڑکا اپنی ماں کے
پیٹ مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطی جلانے راجا جدھشٹر آدک کے پانچ منھ بنا کر گیا تھا شام سُندر کی بھگت رکھنے اور سُدرشن چکر کے
رچھیا کرنے سے ان پانچون بھائیونکو جلانے کی سامرتھ نہ رکھ کر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور اُترا راجا برات
کی بیٹی اپنی ذات کے ابھمان سے گر کچھ بھی نہ تھی اور ہر چرنون مین اچھی طرح پریم بھی نہ رکھتی تھی اسلیے ایک انگارا برہم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا

تھا کنتی کے کہنے سے شیام سندر نے اُسکی بھی رچھا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹر اور ارجن اور
بھیم سین اور نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ آپکے جانے سے ہمکو نکو بڑا دُکھ معلوم دیتا ہے ہماری رچھا یہاں کون کریگا
ہمکو جتنا سکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اُتنا سکھ اِس راجگدی ملنے سے نہین ہے آپ کے دیکھے بنا ہم لوگون کو کسطرح چین
ہوگا اور کنتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہا پربھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب مجھکو بشواس ہوا کہ آپ پرمیشور کا اوتار ہو کر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپ کی کرپا سے جیت پائی ہے
اور آپ سب کے ایشور اور مَن اپنے بھکتون کو درشن دینے اور بھوساگر پار اتارنے اور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے سگن روپ دھرتے
ہین نہین تو آپ کو کیا مطلب تھا جو سب جیوون کے مالک ہو کر مچھلی اور شوکر آدک کا اوتار لیتے آپ نے بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر
اُنکو ایکبار قید سے چھڑایا مجھپر اور میرے بیٹون پر جب جب دُکھ پڑا تب تب آپ نے دیا کی راہ سے آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کیا اب
مین ایسا جانتی ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دیکر جاتے ہین اس سے ہماری سُدھ آپ بھول جائینگے ہمکو راج کی اچھا نہو کر پھر اس طرح
بپت اور بن باس چاہیئے جسمین آپ کا درشن سدا ہوتا تھا یہ سکھ اور راج کس کام کا ہے جہان آپ کا درشن نہ ملے دھن پانے سے ابھمان
زیادہ ہو کر آپ کا بھجن نہین بن پڑتا اسلیے آپ دُکھی پر بہت دیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہے جسمین پرمیشور کا دھیان
بنا رہے آدمی راج اور دولت پانے سے سنساری سکھ مین بھولکر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہے اور آپ سب کے مالک اور ایشور ہو کر کسی کا ڈر
نہین رکھتے آپ ہی کی آگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھکتون پر ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسودا جی پر
دیال ہو کر اپنی اچھا سے اوکھل مین بندھ گئے تینون لوک مین ایسا کون ہے جو آپ کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان
کال آدک ڈر کر کانپتے ہین وہان آپ جسودا جی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپ نے اپنے بھکتون کے سکھ دینے کے واسطے سب لیلا
سنسار مین کی ہے مَن چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی آدسب پروار کی پریت میرے مَن سے چھوٹ کر آٹھون پہر آپ کے چرنون کا
دھیان میرے ہردے مین بنا رہے جسکے پربھاؤ سے بھوساگر پار اتر جاؤن جب یہ بات کہکر کنتی شیام سندر کے جانے کا سوچ کر کے
بہت بلاپ سے رونے لگی تب شیام سندر اپنی مایا پھیلا کر مسکرا کر بولے کہ ہم تمکو نہین بھلاوینگے تم ہماری ماتا کی جگہ ہو ہمکو دوارکا سے آئے
بہت دن ہوئے اب ہم وہان جا کر سب کیسکو دیکھینگے ساتوکی اور اُدھو ہمارے ساتھی چلنے کے واسطے جلدی کرتے ہین راجا جدھشٹر نے یہ
بات سُنکر ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اپنی فوج اور شور بیرون کو لیکر شیام سندر کو بڑی جتن سے دوارکا پہونچا آؤ کسواسطے کہ میرے دشمن بہت
ہین اور مُرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اپادھ کرے جب ارجن راجا جدھشٹر
کی آگیا پاکر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سندر سب کسی سے جدا ہو کر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا جدھشٹر آدسب
ہستناپور باسی تربھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی رو کر آپسمین کہنے لگین کہ دھن بھاگ
برج کی استریونکا ہے جو شیام سندر تربھون پت کے ساتھ راس لیلا کر کے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رکمنی آدک سولہ ہزار ایکسو
آٹھ استریونکا سمجھنا چاہیئے جو ایسا سندر موہنی مورت سوامی پاکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین ایک دوسری سے
کہکر شیام سندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سنکر اور سچا پریم دیکھکر اپنی ترچھی چتون سے اُنکو دیکھتے ہوئے اور سکھ
دیتے ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن جی کے بچھڑنے کا دُکھ جتنا ہستناپور باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا

جبکہ شری دینا ناتھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین دور تک چلے آئے تب اپنا رتھ کھڑا کرکے سبکو دھیرج دیکر بدا کیا تب وہ پچھتاتے ہوکے ہستنا پور پھر گئے

ادھیاے بارھوان

پہونچنا سریکرشن مہاراج کا دوارکا پُری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیونکا

سوت جی نے کہا کہ جب سب ہستنا پور کو پھر گئے تب شری شیام سندر ارجن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے رتھ ہانکا موہنی مورت کی فوج جب بدربجھ دیش اور کندن پور اور کنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین سب دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے انکا درشن پاکر اسطرح انکی ستت کرتے تھے کہ دیکھو انھین پرم برہم پرمیشور نے پرتھی کا بوجھ اتارنے کیواسطے سنسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برہما جی اور مہادیو جی ادک دیوتونکو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا انکا درشن ہملوگونکو بڑے بھاگ سے ملا اور انھون نے کورو اور پانڈؤون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ اتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنسیون کے ہین جو انکو اپنا ناتے دار سمجھکر دن رات انکی سیوا مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے انکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکا پُری کے نزدیک پہونچکر اپنا پانچجنیہ شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آنے مرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے سریکرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انرودھ اپنے پوتے کو دوارکا پُری کی رچھا کرنے کیواسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سنتے ہی اپنی فوج اور جدبنسی اور براہمن اور رکھیشورونکو ساتھ لیکر گاتے بجاتے مرلی منوہر کو آگے سے لینے کیواسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندن ادک سگندھ اتر نے کیواسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کیواسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو سنگار کرکے اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھو نپر بیٹھ اور کھڑی ہوکر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کیواسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سندر بڑی طیاری سے دوارکا ری مین آئے اسوقت سب چھوٹے بڑون نے انکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جسطرح مُردے کے بدن مین جان آوے اسیطرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مرلی منوہر نے ملتے وقت بڑونکو ڈنڈوت اور برابر والون سے گلے ملکر چھوٹون کو اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر انکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا اور پتا کے چرنونپر سر جھکا بندنا کیا اور دیوکی اور راجا اگرسین حال جیتنے پانڈوونکا سنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دینا ناتھ سے کہا کہ مہاراج ہملوگ تمھارے دیکھے بنا اندھی ہو رہی تھے جسطرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو یاد کرتا ہی وہی حال ہمارا تمھارا اور دوارکا باسی استریان شیام سندر کو دیکھ کر اسطرح خوش ہوئین جسطرح چکور چندرما کو دیکھکر خوش ہو جاتا ہی اور شیام سندر جب محل مین پہونچے تب رکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہوکر انکا بڑا آدر کیا اور انھون نے جو نندلال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا انہین پہنا تھا اُس دن خوش ہوکر سبھون نے اپنا اپنا سنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سندر اپنے بہت سے روپ دھارن کرکے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیونکو سکھ دیا۔

ادھیاے تیرھوان

جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹر کا اور جنگل مین نکلجانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور گھٹانا ندبھیر کھیشورکی

१ विरसं ... २ पंचजन्य ३ साम्ब ४ अनिरुद्ध

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور دوسرے شاستر اور پران سننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہی اور جب کوئی شری مدبھاگوت سننے کی اچھا کرتا ہی اسیوقت اسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہو کر ایک حصہ تو سننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سننے سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگ اور برت ادک سمپورن ہونے سے انکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سنے اتنا ہی پھل پاوے راجا جدھشٹر کو راجگدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات انھین کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھ کر راج کاج کرتے تھے۔ تم لوگ اب پریچھت کے جنم لینے کا حال سنو کہ جب پریچھت اترا کے پیٹ سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارون طرف اس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سورُوپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ کہان ہی اس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جدھشٹر نے بڑی خوشی سے نا ندی مکھ شرادھ کیا اور منگلاچار منا کر براہمنون اور جاچکون کو منھ مانگا دان اور دچھنا دیا جب جوتشی پنڈت تو نکو بلا کر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہو کر آنکھ کھولکر سبکی پرچھا لیتا تھا اسلیے اسکا نام پریچھت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سکھ پاوینگے اور تمھارا نام اور کیرت اور جس اس لڑکے سے چارونطرف زیادہ پھیلیگا یہ لڑکا بدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمندر اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سکھ بلاس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور راج رکھ مین اسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کلجگ کو ڈنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کیطرح پالیگا اور انت سمی جب ایک لڑکا رکھیشور کا اسکو شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سنکر اداس ہو کر پوچھا کہ تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہ ہو کہ کسی مہاتما براہمن یا سادھو اور سنت کے سراپ اور کرودھ سے مری جوتشیون نے کہا کہ ای جدھشٹر یہ لڑکا تمھارے کل مین ہر بھگت ہو کر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر تن کو تیاگ کریگا تمھارے کل مین ایسا پرتاپی اور پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بہت پڑنے سے پرمیشور کی بھگت ہوتی تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جدھشٹر ادک یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپس مین انھون نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اس سے ہمارا نام دنیا مین بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش ہوگئے اور راجا جدھشٹر راجگدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ کرنے لگے پر من مین سنساری مایا موہ سے الگ رہ کر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پریچھت سیانا ہو جائے تو اسکو راجگدی پر بیٹھا لکر ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے اوپر بک رکھ کر انکی اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور انکو دن رات اس بات کا دھیان رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دکھ نہ ہووے انکو دکھ پانے سے درجودھن ادا اپنے بیٹون کے مارے جانے کا بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا مانا جدھشٹر کا دیکھ کر کہا کہ ای راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون بیری بدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹر یہ بات سنکر بولے کہ ای چاچا مین دن بھر لڑائی کر کے جب اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اسوقت یہ بچار کرتا تھا کہ چارون کی زندگی کے واسطے اپنے بھائی اور بندھ کو مارنا واجب نہین ہی کل سے مین مہابھارت بند کرون کا

२नान्दीमुख

جب سے سوکر اٹھا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کر کے جدھ کرتا تھا اسلیے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسیطرح موت لکھی
تھی ہر اچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جدھشٹر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا بودھ کرتے تھے اور
راجا جدھشٹر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سندر کی دیا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برس کے بے فصل کے پھل او پھول درختون مین
لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہ کر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بدر جی انھین دنون ایک برس پیچھے
تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پر آئے تھے تب انھون نے رکھیشور سے حال مارے جانے دُرجودھن
آدکورون اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جدھشٹر کا سنکر بڑا سوچ کیا اور بدر جی کو یہ بیان معلوم ہوا کہ راجا جدھشٹر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو
اپنے مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بدر جی نے یہ سماچار سنتے ہی چت مین بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہے
کہ دھرتراشٹر کا من ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابھی تک سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا
اور راجا جدھشٹر کے گھر رہنے کے واسطے چاہتا ہے ہم اسلیے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی راہ دکھلادین تو اسمین انکا بھلا
ہوگا بدر جی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اچھا پر منشو کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا جدھشٹر نے بہت آدر سنمان کر کے
ہاتھ جوڑ کر انسے کہا کہ تمنے ہمارے کل مین شیام سندر کے بھگت پیدا ہو کر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھاری
ہردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہے ہمارا گھر پوتر کیا اے بدر جی تمنے ہم پانچون بھائیونکو لڑکون کے برابر پال کر بڑے دکھ مین ہماری
سہایتا کی ہے جس سمے دُرجودھن اور کورون نے ہمکو گونکولا کہ کے قلعہ مین رکھ کر چاہا تھا کہ جلا کر مار ڈالین اسوقت دیا کی راہ سے پہلے
سے وہان سرنگ کھدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہئے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پربھاس چھیتر مین بھی گیے ہو تو کچھ
حال شیام سندر کا بتلاؤ جب سے مجکو راج دیکے گئے ہین تب سے کچھ حال انکا نہین پایا بدر جی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر سب
جدونبسیون کا مارا جانا اور سری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکا حال اسلیے نہین کہا کہ ارجن آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جدھشٹر کو بڑا دکھ
ہوگا اچھے لوگ یہ کہتے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سننے سے من اسکا دکھت ہو جب محل مین استریون نے بدر کے آنیکا
حال سنا تب دروپدی وغیرہ نے بدر کو پرمیشور کا بھگت جانکر ڈنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی انکے آنے سے خوش ہو گئے بدر نے جب
دھرتراشٹر کے دروازے پر وہان سے جا کر انھین اور گاندھاری کو ڈنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بدر سے گلے ملکر رو کر کہا کہ اے بھائی
تمھارے جانے کے پیچھے میری اوپر بڑا دکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گیے راجگدی مٹ گئی بدر جی یہ بات سنکر بولے کہ اے بھائی مرلی منوہر کی اچھا
اسیطرح پر تھی انھون نے پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جدھشٹر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پہرنیکا سنکار کسطرح
کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جدھشٹر مجھسے بڑا پریم رکھ کر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا
بہت آدر کرتا ہے بھیم سین راجا جدھشٹر کے پیچھے مجکو دربچن سنا کر یہ کہتا ہے کہ جب تمھارا بیٹا دُرجودھن راجگدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملا کر لڈو
میری کھانے کے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر ہمکو جلا دینے کے لیے آگ لگوا دی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھاری برابر
کوئی دوسرا پاپی اور ادھرمی دنیا مین نہ ہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھ سے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھمکا دیتا ہے کہ جو راجا جدھشٹر سے
میری چغلی کھاؤ گے تو کھانے بنا تمکو مار ڈالونگا بدر جی نے یہ بات سنکر بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی
دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا وہ چیتھڑا اسکے پاس ہمیشہ نہ رہیگا ایکدن نشٹ

ہوجاتا ہے یہ تن انکا اسطرح سدا نہ رہیگا انکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اسیلیے انکو گیان سکہلا کر سنسار کی مایا سے برکت
کردینا چاہیے جسمین انکی مکت ہو بدرجی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ اے بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ ہے اگراب تمکو راجا جدہشٹر کے گھر مین
کسیطرح رہنا مناسب نہین ہے تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے سمے ادھرم سے کیسا کیسا دکھ بھیم سین کو دیا تھا اور درجودھن تمھارے بیٹے نے سبھا کے
بیچ انکی استری دروپدی کا چیر کھینچ کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈو نکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور انکا سب راج
اور مال چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ ۱۳ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم انھین کے ہاتھ سے اس شریر کو جو سدا نہ رہیگا پالتے ہو
اور تمھارا جنم ہنستا اور سنساری مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹے تمھارے مارے گئے تسپر تم راجا جدہشٹر کے گھر مین رہکر کہتے
ہو کہ راجا ہمکو اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دکھ اٹھانے پر بھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہے اے بھائی ہمنے سنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی پربل ہے سو تمکو
اپنی آنکھ سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راجگدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جس بھیم سین نے تمھارے
بیٹون کو مارا اسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھاری ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہے جسطرح کتا لاٹھی مارنے سے بھاگ کر
پھر اور روٹی کا دینے مین پھر اسکو کھالیتا ہے اسیطرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے اے بھائی تمکو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسا بنی رہکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اسلیے تمکو یہانسے اترا کھنڈ مین چلے جانا اچت ہے وہان ہر چرنون مین دھیان لگا کر
اپنا شریر چھوڑ دو جسمین مکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر کہا کہ اے
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہے پر ہم دونون استری پرش آنکھونسے اندھے لاچار ہین کسطرح اترا کھنڈ کو جاوین تب بدرجی بولے
کہ ہم دونون آدمیونکو ہاتھ پکڑ کر اچھی طرح لیچلین گے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اچت ہے جبتک تم جیوگے تب تک ہم تمھارے
ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدرجی کی یہ بات دھرتراشٹر وگاندھاری مانکر دونون آدمی آدھی رات کو بدرجی کے ساتھ بغیر کہے
راجا جدہشٹر کے اترا کھنڈ کو ہردوار کیطرف چلے گئے آگے آگے بدرجی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی گئی
جب صبح ہوتے ہوتے راجا جدہشٹر اسنان اور نت نیم کرکے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کیواسطے انکے مکان پر گئے تب سونا مکان پاکر بڑا
سوچ کرکے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹونکے سوچ مین یا مجھسے کچھ دکھت ہوکر نہ معلوم کہان چلے گئے یا مبر اگھیرا پراور نہ مجکو گنگا جی
مین ڈوب مری جب راجا جدہشٹر یہ بات کہکر رونے لگے اور سنجے سے جو وہان پر تھا پوچھا کہ ہمارے ماتا پتا آنکھون سے اندھے جنھون نے
مجکو بڑی پریم سے پالا تھا کہان چلے گئے تم انکا حال کچھ جانتے ہو سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر بدرجی انسے کچھ باتین کرتے
تھے انھین کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدہشٹر یہ بات سنکر راج سنگھاسن پر بڑی اداسی سے بیٹھے تھے اسیوقت نارد جی وہان آپہونچے
راجانے انکو ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے بٹھا لیکر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا پتا نہ جانین کہان چلے گئے کوئی جنگل کا جانور انکو کھاجایگا
یا کہین کنوین مین گرکر مر جاینگے انکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلادیجیے کہ ہم جاکر انکو خوشامد کرکے پھیر لاوین وہ کھانے پینے بنا بہت دکھ پاتے
ہونگے آپنے بڑی کرپا کی جو اس بڑے دکھ مین ہمارے پاس آئے نارد منی یہ بات سنکر بولے کہ اے راجن یہ مایا روپی سنسار جھوٹا ہے دنیا
مین جو پیدا ہوا وہ ایکدن ضرور مریگا پرمیشور نے جیو واسطے اسکا نام مرت لوک رکھا ہے تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ
بیفائدہ کرتے ہو دکھ اور سکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ ہین یہ دونون چیزین ہین جسطرح کھیلتے وقت بہت سے لڑکے
ایک جگہ اکٹھا ہوکر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ ہو جاتے ہین اسیطرح نارائن جی جگت کو پیدا کرکے پھر مٹا دیتے ہین اور جو تم انکے کھانے او

پھرنے کا سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے ادھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہی تب اُسی کون کھانیکو دیتا ہی پرمیشور نے جسکے جیو کا جہان بنا
دی ہی اُسکو اُسی جگہہ پہونچتی ہی اسلیئے اُنکی چنتا نہ کرنا چاہیئے جسطرح آدمی بیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسطرح
سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسّی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہو کر کسی سنت اور
مہاتما سے بھینٹ کرا دیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھ کر اِس مایا روپی پھندے سے چھوٹکر مکت پدوی پر پہونچتا ہی ای راجا تم دھرتراشٹر
اور گاندھاری کیواسطے کہ وہ بوڑھے ہو کر تھوڑے دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمہاری ماتا اور پتا بدرجی تے گیان سیکھلانے
سے برکت ہو کر اُنکے ساتھ ہما چل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہرچرنون کا دھیان کرکے آج سے
ساتوین دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب اُنھون نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑ دیا تمکو اسوقت اُنکا پھیر لانا اُچت نہین ہی
سوچ تو اُنکے واسطے کرنا چاہیئے جو ہر بھگت نہ ہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگین اُنکا سوچ کرنا برتھا ہی اسلئے تم
کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک جانو نارد جی یہ بات کہا وہانسے چلے گئے اور راجا جدھشٹر کو دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ چھوٹ کر نارد منی کے اپدیش
سے سنساری بیوہار جھوٹھا معلوم ہوا - اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ بدرجی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کسطرح ہی
سوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدرجی کا کہتے ہین سنو کہ کسی راجا نے مانڈبیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگا کر سولی دلوا دی جب رکھیشور کو دھرم راج
کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی برا کرم چوری آدہین کیا تھا کون پاپ کرنے کے بدلے ہم
سولی دیئے گئے اسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سنکر کہا کہ تمنے لڑکپن مین ایک ٹیڑی کو کانٹے کی نوک سے چھید کر مار ڈالا تھا اُسی
پاپ کے بدلے تمکو سولی دیگئی یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ ای دھرم راج لڑکپن مین پُن اور پاپ کا گیان نہ ہو کر انجان مین بہت دھرم ہوتا ہے
اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیئے تمنے مجکو بیقصور سولی دلوا دی اسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے کہ تم داسی کے پتر ہو کر سو برس تک مرت لوک
مین رہو اسی شراپ سے دھرم راج داسی کے پتر ہو کر سو برس تک رہنا مین رہے اور دھرم راج جب تک بدر کا اوتار لیکر دنیا مین رہے
تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اسی سبب سے بدرجی کو پرمیشور کی بھگت بنی تھی -

ادھیاے چودھوان

پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹر کا حال شیام سندر کا

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور ونارد منی کے جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندھاری نے تن اپنا چھوڑ دیا بدرجی اُنکا کریا کرم
کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹر نارد منی کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھ کر اداس چت نیچ دھیان پرمیشور کے
رہا کرتے تھے سری کرشن جی جب انھین دونون دوارکا پری سے گئولوک کو پدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کو کلجگ کے لچھن معلوم ہو کر
بُری بُری سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ ادھک ہو کر استری اور پرش اور باپ اور بیٹے
اور بھائی بندھ مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹر نے یہ سب لچھن کلجگ کے دیکھ کر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے شیام سندر
پران پیاری کا حال لانے کیواسطے دوارکا پری کو گیا ہی سو ابھی تک نہین آیا اسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ مری بھگوان
نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کرکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب اُنکو تھوڑا سا کام اور اِس مرت لوک مین
رہگیا ہی اُسکو کرکے پرم دھام کو جاوینگے اب مجھی دنیا مین بُرے لچھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جن شیام سندر کی دیا سے ہمنے پرتھوی کو

ہار کر یہ سب سکھ اور راجگدی پائی ہی اُنکے بنا مجکو دن رات نئے نئے اسگن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھجا اور آنکھ پھڑکتی ہی اور کبھی
کبھی میرا بدن کانپنے اور کلیجا دھڑکنے لگتا ہی من مین ڈر لگتا ہی اور صبح کیوقت سیار سورج کیطرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو تارے
ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجی میرے بائین طرف ہوکر نکلجاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور ہاتھی
مجکو روتے دکھلائی دیکر دن رات کتّے رویا کرتے ہین اور رات کو اُلو کی بولی سننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارونطرف اندھیرا سا دکھ پڑتا ہی
اور ان دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہی اور تھوڑا بادل آکاش پہ ہونے سے بجلی گرتی ہی اور آندھی چلکر آکاش سے لہو برستا ہی
اور سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین تو اگن پورا خوش
ہوکر آہت کو نہین لیتے اور بچھڑے گئون کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گئو کی آنکھ سے آنسو بہکر سانڈ دن سے پریت نہین کرتی ہین اور
دیوتاؤن کی مورت سے پسینا نکلکر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے شبھاؤ مین کرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر کیت تارا
آکاش پر نکلتا ہی سادھو اور مہاتما کا چت ہر بھجن مین نہ لگ کر شہر مین کسی کے گھر منگلاچار نہین ہوتا اور مجکو ہستناپور اجاڑ سا دکھ
پڑتا ہی اور ای بھیم سین ان سب لچھنون سے جانتا ہون کہ شیام سندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنے والے مرت لوک چھوڑکر بیکنٹھ کو
پدھارے راجا جدھشٹر جس سمے بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اسی سمے ارجن دوارکا سے آکر راجا کے چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے
اُداس چت ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اسطرح پر ہی کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے کے وقت دارک[1] سارتھی سے ارجن
کو کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکاپری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز جادوون کی ہستناپور لیجانا اسلیے
ارجن ان سبھونکو اسباب سمیت دوارکاپری سے اپنے ساتھ لے کر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین ہستناپور کے نزدیک قوم بھیل[2] پہونچکر سب
مال لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر بہت سے بان انکو مارے مگر ان بانون سے کچھ کام نہ ہوا سب مال بھیل لوٹ لے گئے
اُسوقت ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ ایسے
کتنے شور بیرونکو مار کر جیتا تھا آج اُسی دھنکھ بان رہتے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ وہ سب طاقت میری
کیول شیام سندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنے والے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا یہ چنتا کرنے اور مرلی منوہر کے بیکنٹھ
جانے سے ارجن کا منھ بہت ملین ہوگیا تھا راجا جدھشٹر نے ارجن کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ ای ارجن سب جدونبسی اور سورسین نانا اور بسدیو
ماما اور دیوکی اور اگر مین راجا اور اکرور اور بلدیو جی اور پردمن اور انردّھ اور چارودیشن[3] سب لڑکے بالے مرلی منوہر کے اور اودھو بھگت
اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے سنساری جیوون کے سکھ دینے کے لیے
جدوکل مین اوتار لیا ہی وہ سدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجن تم بہت اُداس دکھ پڑتے ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت
دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا انادر تو نہین ہوا یا تمنے کسی کو کوئی چیز دینے کو کہی تھی
سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو بھوجن نہین دے سکے یا کوئی براہمن
یا لڑکا یا بڈھا یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھاری شرن مین آیا اور تمنے اُسکی رچھا نہین کی اس سے تمھارا منھ ملین اور
اُداس ہی تمنے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی مین ہار تو نہین گئے جس سے
تمھارا تیج جاتا رہا یا اچھی چیز کھاتے وقت تمنے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والے کو اُسمین سے نہ دیکر اکیلے تو نہین کھالیا شیام سندر

१ दारुक
२ भिल्ल
३ [illegible]

بہاری مرت لوک چھوڑ کر بکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اسلیے تمھاری یہ گت ہوئی ہی اسکا حال ہمسے کہو۔

ادھیاے پندرھوان

کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹر سے اور پریچھت کو راجگدی پر بٹھالکر چلے جانا پانچون بھائی پانڈوون کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جدھشٹر سے یہ بات سُنکر بہت گھبرا کے بولے اور شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کر کے اتنا روے کہ انکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے من کو دھیرج دیکر راجا جدھشٹر سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سُندر بہاری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہو گئے ہین ہم اُنکو بھائی ماموں کا بیٹا جانتا تھا جو لوگ اُنکو پربرہم پرمیشور جانکر انکی سیوا کرتے تو بھوساگر پار اُتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی جسمین لپٹ کر ہم لوگون نے اُنکو نہین پہچانا جسطرح ایکبار چندرما دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمُندر مین جا کر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہی کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہی مچھلیان پانی کے بڑی بڑی جیو اور آدمیون کے کھا جانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اچھا رکھ کر چاہتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو مرنے سے بے ڈر ہو کر ہمیشہ زندہ رہتین چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمندر مین رہا انھون نے جسطرح چندرما کو نہ پہچانا مگر اسکو بھی سمندر کا ایک جیو سمجھا اسیطرح ہم لوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورن برہم نہ جانکر جدونشی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھ کر بڑا سوچ ہوتا ہی دیکھو ہم انھین کی سہایتا کر بڑی بڑی بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مار کر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے انکو مارتے ہین اب ہمکو اس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سندر کی دیا سے ہمنے انکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑ کر آپ بکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اندر اور میں نام راچھس کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑے بڑے شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگ کرنے کیواسطے دھن لا دیا اور اشوتھاما کا من نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارونکے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سندر کے نہ ہونے سے مین راہ مین گوالون سے ہار گیا اور وہ لوگ مجکو جیت کر سب مال اور استری آدی جو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لے گئے اس سے مین اُداس ہون جس استھان پر مجکو بیٹھ پڑتی تھی اُسی جگہ اُنکا سُدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین اُنکے بنا کیونکر خوش رہون اور کورو آدی بیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوے میرے آگے کھڑے ہو گئے اور مجکو اپنے پیچھے رکھ کر میری رچھا کی اور مجکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جودھا مری ہوئے ہین اسطرح انکی کرپا سے کوئی گھاو ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جسطرح کوئی سادھو اور مہاتما کا برا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے انکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سُندر ہماری دشمنون کی عمر اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہو کر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجکو اپنا بھگت اور لڑکا جانکر کچھ برا نہین مانتے تھے اے راجا مین انہین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بیدھ کر دروپدی کو سُئمبر سے لایا اور تمھاری منع کرنے پر بھی انکا من پا کر کوروون کے سامنے پرکٹ ہوا تھا اور جب دُرباسا رکھیشور نے کورُوون کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جا کر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اچھا کی اُسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہملوگونکو اپنا بھگت جانکر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا آشیرباد دلایا یہ باتین یاد کر کے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہی جیسے مُردے کو پکڑا اور گہنا پہنا کر بٹھائی ہو

تیسے ہی میرا حال شیام سندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیئے ای پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھانا کھاتا تھا اور ایک بچھونے
پر سوتا تھا اور وہ پربرہم نارائن ہوکر میرا اتنا ادر کرتے تھے کیئے اب اِسطرح ہماری چھا اور آدر کون کریگا اور کسکے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا
گھمنڈ رکھینگے جب شری کرشن جی مہابھارت کرا کے یہان سے دوارکا پری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی ہماری کل مین
بڑے بلوان پیدا ہوئے ہماری جانے کے پیچھے اپدرو کرکے دنیا کے لوگونکو بڑا دکھ دینگے اسلیے اپنے سامنے ان لوگون کا بھی ناش کر دینا
اُچت ہی اپنے ہاتھ انکا مارنا ادھرم سمجھکر درباسا رکھیشور سے شاپ دلوا دیا تب چھپن کروڑ جدبنشی اسطرح آپسمین لڑکر مرگئے جیسے سمندر مین
بڑے جیو چھوٹے جیوونکو کھا جاتے ہین ای دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اسیوقت نکلجاتی ہی مگر شیام سندر نے دارک
نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجاکر ہماری بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا اور
ہمنے گیتا مین جو گیان تمکو تبلایا ہی اسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور جیتین آتما کو سچا جانکر سنساری مایا موہ مین نہ پھنسنا مین نے وہی گیان
سمجھکر سنتوکھ کیا ہی نہین تو اب تک میرا پران نکلجاتا ای پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سکھ نہین رہا ابھی مین بھلا ہی کہ ہم لوگ بھی اپنا بدن
تپسیا مین گلا ڈالین جب ارجن اتنی بات کہکر بہت ملاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت بڑی
آواز سے روکر کہا کہ ای ارجن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اچت نہین ہی پریچھت کو
راجگدی دیکر ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب رونے کی
آواز محل مین جاکر حال اَنتردھیان ہونے شیام سندر کا استریون نے سنا تب کنتی اور دروپدی آدنے رو پیٹ کر اتنا سوچ کیا کہ جسکا حال
برنن نہین ہوسکتا اور کنتی نے اسی دکھ مین شیام سندر کے چرنونکا دھیان دھرکر بدن اپنا چھوڑ دیا اور راجا جدھشٹر نے پُردہت کو بلاکر
ہستناپور کی راجگدی پر پریچھت کو بٹھال دیا اور راج اندرپرستھ اور متھرا جی کا بجرنابھ نام لڑکے کو جو شیام سندر کے کل مین بچگیا تھا دیکر
جدھشٹر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک ایک لنگوٹی
اور چادر پہنکر راج مندر سے باہر نکلے اسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو منھ مانگا روپیہ دیکر اُترا کھنڈ کو چلے گئے اور
ارجن کو جو کچھ شری کرشن جی نے گیتا مین تبلایا تھا اُسکا چرچا آپسمین رکھ کر کچھ دنون تک تپسیا اور دھیان شیام سندر کا کرتے رہے پھر
ہمالے مین جاکر ہر چرنون کا دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اسکے پیچھے جدھشٹر آد چارو بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اور
بدر جی نے اپنا شریر پربھاس چھیتر مین تیاگ کر دیا اور راجا پریچھت راجگدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور
اپنے انصاف سے رعیت کو خوش رکھا اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گرو بناکر اشومیدھ جگ کرکے کلجگ کو ڈنڈ دیا اور اپنا بواہ راجا
براٹ کی پوتی سے کرکے دان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایکمرتبہ جگ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نہ رہا تب شیام سندر کا دھیان
کرنے سے بہت روپیا انکو ملکر اچھی طرح جگ ہوئی اِسیطرح تیسری اشومیدھ جگ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی تھی
نارد منی نے اُنکے کہنے سے مُرلی منوہر کو ہستناپور مین لاکر راجا جدھشٹر سے کہا کہ ای راجا پچھلے جگ مین راجا مرت نے ایسا جگ کیا تھا
کہ جسکے یہان ہر روز براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سنہری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے تھے پھر دیکر پھر وہ سب جوٹھی برتن شہر کے اُترکر دکھن
مین پھنکوا دیے جاتے تھے جگ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے ہین تم
برتنونکو منگواکر اپنی جگ کرو راجا جدھشٹر نے وہی منگواکر جگ مین خرچ کیے شیام سندر اپنے بھگتونکی سب اچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سنکر

१ इन्द्रप्रस्थ
२ सारस्वत
३ मरुत

رکھیشوروں نے پوچھا کہ راجہ پریچھت نے کلجگ کو کسواسطے ڈنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پریچھت ساتوں دیپ کے راجوں کو جیت کر اپنے بس
مین کرچکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا
پریچھت ایسا بچار کر یہ دیکھنے کیواسطے کہ ہماری راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین دگ بجی کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان آدمیون
کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تب تک وہان
اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسیطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پریچھت کی فوج پہونچی
تھی اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاپ دیکھ کر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہملوگ راجا جدھشٹر اور ارجن کے
وقت سے تمھاری ادھین ہین پریچھت یہ بات سُنکر سب راجاؤنکا سنمان کرکے کسی کو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے
تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پریچھت دگ بجی کرتے ہوئے کرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے
ایک بَیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہی اور ایک گئو دبلی پتلی روتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہولی دونون آپسمین باتین کررہی
ہین راجا یہ حال بَیل اور گائی کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہو کر اُنکی باتین سننے لگا پھر راجا نے
یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بَیل اور گائے کیطرف چلا آتا ہی۔

ادھیاے سولھوان

بَیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپسمین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پریچھت کا سُننا

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجکو کیا دُکھ ملا جو روتی ہی
جو تجکو میری تینون پاؤن ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہی کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہو کر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور
سبھ کرم دنیا سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داماد سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بواہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کرتے نہین پالتے کہ
جوان ہو کر باپ سے جھگڑا کریگا اور برہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پُران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون
نے براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پوت (لگان) کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا بیٹا
یا بیٹی بیچ کر ادا کردو۔ یا اسواسطے تو روتی ہی کہ شیام سُندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ میا
ادھرمی راجا ہو کر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہمسے اپنے مَن کا حال تبلا گئو نے یہ بات سُنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھسے کیا پوچھتے ہو
جس سبب سے تمھاری تین پانون تپ اور چھما اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پاؤن رہگیا ہی اُسی کے لیے میرا رونا بھی مجھو کیونکہ سُکھ
آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہی جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات
نہین جانتا ہی کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہی کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا مَن سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنساری موہ کا
چھوٹنا بہت مشکل ہی اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسی کو دُکھ ہوگا اور زیادہ
رونا میرا اسواسطے ہی کہ برندابن بہاری بکنٹھ کو پدھاری جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے شنکھ چکر گدا پدم کے چنھ میرے اوپر پڑ جاتے
تھے تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جیو جگت مین ہی جنسے شیام سُندر کے انتردھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جو چھتیس ۳۶ گن ان مین
تھے اُنکا برنن تمسے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہردے مین دیا رکھنا سبھاؤ مین دھیرج رکھنا چھما کرنا سنساری مایا موہ سے برکت

رہنا جو کچھ پراپت ہو اسمین سنتوکھ رکھنا - میٹھا بچن بولنا - اندری اور من کو بس مین رکھنا شبد چھوٹے بڑونکو برابر جانکر کسیکا اپمان نہ کرنا کسی کے
برا کہنے سے برا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا سُنی ہوئی بات یاد رکھنا - اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا - گیان کو استھر رکھنا - من مین بیراگ
رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا - دولت پاکر کسی سے ابھمان کی بات نہ بولنا - زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نہ کرنا - سب سے
بہتر ہونا - سب بدیا کو جاننا - دوسرے کا دُکھ دیکھ کر دُکھت ہونا کسی سے نہ ڈرنا - جو کوئی اپنا دُکھ کہے اُسکو جی لگا کر سننا - گذرا ہوا اور آنے والا
اور موجود ان تینون کال کا حال جاننا - اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمدر کیطرح گمبھیر رہنا - دھرم کیطرف سے من کو نہ ہٹانا - دھرم اور بید
کی رچھّا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جسمین سب کوئی اچھا کہے - آنکھون مین مروت رکھنا - کسی جیو کو دُکھ نہ دینا - جو کوئی دُکھی ہو کر اپنا مطلب
کہے اُسکا مطلب پورا کر دینا - پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا - سب سے ادھک بلوان ہونا - کسی شور بیر کو تینون لوک مین کچھ مال نہ
سمجھنا - سادھ براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا - پر اُپکار کرنا - اے بیل روپی دھرم شیام سُندر کو ان سب گنون کے ہونے پر بھی کچھ اہنکار
نہین تھا سوای چھتیس گنون کے اور بہت سے اچھے کرم اُنمین تھے جسوقت اُنکو یاد کرتی ہون اُسوقت میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی دیکھو جس
لچھمی کے ملنے کیواسطے سب دیوتا اور دنیا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑ کر دن رات شیام سُندر کی سیوا
مین رہتی ہی ایسے مُرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخر مین تمھاری پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس ادک ادھرمی راجون کے
ادھرم کرنے سے دُکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمھارا دُکھ چھڑایا تھا اور اپنا جش سنسار مین پھیلایا ایسے
پر اُپکاری پُرش کے بجوگ کا دُکھ کون سہہ سکتا ہی گئو روپی پرتھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پریچھت کھڑے ہوئے سنتے تھے

ادھیائے سترھوان

آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پریچھت سے اور جگہہ بتانا پریچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ اُسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کیصورت
بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اُتر پڑا اور گئو اور بیل کو پانون سے ٹھوکر مار کر دھمکانے
لگا وہ دونون اُسکا روپ دیکھ کر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے ہگ اور مُوت دیا پریچھت سے جب ایسا ادھرم
نہین دیکھا گیا تب راجہ نے بان نکالکر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کر کے کلجگ سے کہا کہ ساتون دیپ کا راجا مین ہون تو کون دیش کا
راجا ہی جو ہماری راج مین راجا کیصورت بنا کر میری رعیت کو دُکھ دیتا ہی راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا کہ کسی کو دُکھ دیوین شری
کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دُنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا کانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے اسلیے تو پرتھوی کو بنا راجا
کے سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دُکھ دیتا ہی ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجکو ابھی مار ڈالتا ہون کلجگ یہ بات سنتے ہی راجا کے ڈر سے
چپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمھارے کسنے توڑے تم کوئی دیوتا ہو کر ہمکو بھرم
دینے کے واسطے تو نہین آئے ہمنے اپنے راج مین تمھارے برابر کسی کو دُکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے ملنے سے تمھارا
سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمھارا دُکھ دور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین ادھرمیون اور پاپیون کا ڈنڈ
دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہی کہ چور اور گری آدمیون کو ڈنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دُکھ پاوے اُسکے چار

گن نااش ہو جاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی ہنین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہو جاتی ہی تیسری گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھی پرلوک بگڑ جاتا ہی
راجونکو ایسا چاہیی کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہو اُسکا دُکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھہ تپ اور جپ کرنے کی ضرورت نہین
اسواسطے مین اِس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنساری جیوونکو بہت دُکھ دیتا ہی راجانے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بَیل سے پوچھا کہ تمھارا پانون کسنے
توڑا ہمکو جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالینگے جو ہم سری کرشن جی کے داس ہو کر تمھارا دُکھ نہ چھوڑا دینگے تو ہمارے کُل مین دوش لگے گا
اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین آکر کسی کو دُکھ دے تو ہم اُسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے یہ
بات سنکر بَیل روپی دھرم اپنا سر جھکا کر راجا پرچھت سے بولا کہ پانڈوون کے بنش مین اسیطرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین اُنکے
راج مین کسی نے دُکھ نہین پایا ارجن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور ہر بھگت تھے کہ جنکے سارتھی سری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوئے تکو
اسیطرح اُچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہو کر یہ نہین جان سکتا کہ مجکو
کسنے دُکھ دیا اسلیے مین کسکا نام تبلاؤن جسکا نام تبلاؤنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ
سب کوئی اپنے اپنے اَدھرم کے بدلے دکھ پاتے ہین کسی کو اپنے مَن کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین کہ آدمی سب
سکھ اور دُکھ پرمیشور کی اِچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیئے کہ پربرہم پرمیشور کو جنکی اِچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا مطلب ہے
کہ کسیکو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اُچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی اَدھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی اَدھرم کرنے مین
بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کسواسطے کہ آدمی کی اِچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دُکھ دشمن سے پہونچتا ہی دوست
کسیکو دُکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا بھی پیدا کرنا اپنے آدھین سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ جبتک آدمی ماں کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اُسکا کوئی
دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہو کر سیانا ہوتا ہی تب لوگونسے بَرودھ کرکے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسیکا نام نہین تبلا سکتا
کہ کسنے مجکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بدھ سے جان لو جب راجا پرچھت نے یہ سب گیان بَیل روپی دھرم سے سنکر سری کرشن جی کے چرنونکا دھیان
کیا تب راجا کو انتہ کرن کی سُدھتا سے معلوم ہوا کہ بَیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ ہی اور اسی شودر نے
دھرم کا پانون توڑ کر پرتھوی کو دُکھ دیا ہی اور اس پرتھوی کے مالک پرمیشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی سبب سے پرتھوی چنتا کرتی
ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بَیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ کو پاپی سمجھکر اُسکا نام نہین
بتلایا پہلے دھرم کے چارون پَیر تپ ست سوچ اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے تین پَیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن
تینون پاپون کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پَیر یعنی تپ اور سوچ (طہارت ۱۲) اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین اَہنکار اور پرائی استری سے بھوگ کرنا
اور شراب پینا سمجھنا چاہیئے کیوَل ست ایک پَیر دھرم کا رہگیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجانے یہ بات مَن مین بچار کر بَیل اور
گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ کرکے تلوار کو کالکر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ یہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا ہوا مجھے
مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اُسکے ساتھ لڑ سکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانونپر گر پڑا اور اپنی جان بچانے
کیواسطے بنتی کرنے لگا تب راجانے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلا کر کہا کہ ای کلجگ جہان راجا جدھشٹر اور ارجن ہمارے دادا کا
راج تھا وہان تجکو رہنا نہ چاہیئے تو اَدھرمی پاپیون کا ساتھی ہو کر جس راجا کے دیش مین رہیگا اُسکا مَن اَدھرم کرنے کو چاہیگا تجھ مین لالچ
اور اہنکار اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور موہ بھرا ہوا ہی اسلیے بھرت کھنڈ مین جہانتک بِرج ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے

دھرم اور کرم سے ہین مت رہ آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگ دان دھرم تیرت پوجا پرمیشور کی کرنے سے راجگدی اور بہت طرح کا سکھ
پاکر مکت پدوی کو پاتے ہین اور انکو دکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہ رہکر (خلل[12]) کھل کریگا اور تیری رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری جان
بچنا مشکل ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑکر راجا سے گڑگڑاکر بنتی کی کہ مہاراج آپ دھرماتما اور انصاف کرنے والے ہین میری عرض سنیئے کہ برہما جی نے
ست جگ ترتیا دواپر کلجگ چار جگونکو بناکر انکی حد باندھدی ہی ست جگ ترتیا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کرچکے اور مین کلجگ ہون اب
میری بھوگ کرنیکا سمے آیا ہی اور آپ مجکو اگیا دیتے ہین کہ تو ہماری راج مین مت رہ ساتون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون اور جو برہما
جی نے چارون جگون کی حد باندھدی ہی وہ کسیطرح مٹ نہین سکتی اور ای پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنونکو دیکھتے ہین اور گنون کیطرف
دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا اس راج بھر کے
آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور ترتیا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے سے پریوار بھر کو ڈنڈ
ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہی مین اسکو پکڑکر اسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین آدمیکو مانسی پاپ
کرنے سے ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہ ہوکر مانسی پن پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر کلجگ بولا کہ ای
پرتھوی ناتھ مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کیواسطے دس ہزار برس تک تپ کرتا تھا تب اسکی
اچھا پوری ہوتی تھی اور ترتیا مین جب آدمی لوگ بہت سا روپیہ لگاکر ہزار برس تک جگ کرتے تھے تب انکا مطلب پورا ہوتا تھا اور
دواپر مین سو برس تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میری راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی دھیان شیام سندر
کا اپنے سچے من سے کری یا انکا نام لیوی یا کانون سے انکی لیلا اور کتھا سنے وہ اپنے مطلب کو پہونچکر بہت جنمون کے پاپ سی چھوٹ جاتا ہی
جب ای گن سنکر راجا پرچھت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیو دان بخشیے اور جہان کہیے وہان جاکر رہون مین آپ
سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا تب راجا نے اسکو دین جانکر اپنا دھرم بچارا کہ شرن آنے کو کوئی نہین مارتا
ایسا سمجھکر بولا کہ ای کلجگ جس جگہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کیواسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین بیسیا (کسبی[12]) رہتی ہی اور جہان
جیونکو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سنکر کلجگ نے دین ہوکر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کل پریوار نہین سما سکتا تب راجا
نے خوش ہوکر کہا کہ جس جگہ سوم (بخیل[12]) آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ اسمین سے دان اور دھرم نہ کری وہان بھی جاکر رہ سوا ان
پانچ جگہون کے اور کہین جو تو اپنا دخل کریگا تو ہم تجکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھکر انکی بات مانکر اپنے من مین کہا کہ جب راجا
کا من دھرم کیطرف سی پھریگا تب ہم اوسر پاکر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچارکر راجا سے بدا ہوا اور انھین پانچون جگہون مین جہان راجا
نے تبلایا تھا آکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سناکر سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون باتون سے کنارہ
رکھی اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیئے کسواسطے کہ راجا کے آدھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے راجا پرچھت نے
اس بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گائے کو دیدیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ ہوکر اپنے
اپنے استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال براہمن اور رکھیشورونسے کہا وہ لوگ سنکر بولے کہ ای راجا تمنے اچھی بات کی اب کلجگ
تمہاری راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پرچھت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا (جان مارنا[12]) نہ کری اور شراب نہ پیوی اور جوا
نہ کھیلے اور دھن پاکر جتھا شکت دان کرے اور پر استری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور براہمن اور گئو اور بید

اور شاستر کو نہین مانکر اِن پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُسکا ہم اَن اور دھن لوٹکر ڈنڈ دیوینگے اور پرچھت کے راج مین اُنکے
ڈر سے سب لوگون نے اَدھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پرچھت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستنا پور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا اور
لیلا پرمیشور کی سُنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہ کر خوش تھی۔

اَدھیاے اٹھارھوان

جانا پرچھت کا شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پرچھت کے مَن مین اسلیے ڈال دینا راجا کا مَرا ہوا سانپ بِھنڈی رکھ کے گلے مین اور بھنڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پرچھت کو

سوت جی سونک ادک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پرچھت نے راج کیا تب تک اُنکی نیت اور دھرم سے کلجگ نے وہان
عمل نہین پایا اور راجا پرچھت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رچھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارونطرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور
کلجگ کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سنکر سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑی جوگ
ہو کر امرت روپی رس ہلوگونکو پلاتے ہین آپکے ست سنگ سے ہمارا جنم سُپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تملوگ رکھیشور ہو تمھارا جنم ایسطرح سدھر
جائیگا تو تم یہ یقین کر کے جانو کہ جو سُکھ تمھاری ست سنگ سے ملتا ہی وہ سکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جسطرح راجا پرچھت نے اپنا
تن تیاگ کیا وہ حال برنن کیجیے سوت جی نے کہا کہ جب راجا پرچھت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا اَدھرم ہی سو تو مین نے چھوڑ دیا
اور راجونکا یہ دھرم ہی کہ جنگل مین جا کر شکار کھیلا کرین اس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جائے اسکو
ضرور مارنا چاہیے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجانے جنگل مین جا کر بہت سے جیونکو شکار مین مارا پھر ایک ہرن
کے پیچھے جو گھائل ہو کر بھاگا تھا دوڑ پھر کیوقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علیحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی
اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو ایکجگہ بھنڈی رکھ کی کٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگ اور مہاتما ہمیشہ

جنگل مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسکو پی کر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے کٹی کو دیکھ
ہی وہان جا کر رکھیشور سے کہا کہ مین [illegible] اسطرح کئی مرتبہ راجا نے

رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے تہ ان اپنا برھمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لگے
ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت جیو ہنسیا کرنے سے
کلجگ نے راجا کے من مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس لگنے سے
غصہ پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہوکر اس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور اس
رکھیشور نے ہمکو دیکھ کر جھوٹھی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کون پوچھے اس سے اسکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیے پر مین
پانڈوون کے کل مین پیدا ہوں براہمن کو کسطرح ڈنڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑی پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ پڑا
دیکھ کر من مین کہا کہ سانپ اسکے گلے مین ڈالدون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھولدیگا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے اس
سانپ کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھنڈی رکھ کے گلے مین ڈالدیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو سانپ کے
ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہ ہوکر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے مکان پر آکر
جیسے مکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑی سوچ سے من مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہی سو میرے
سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بُدھ بدلگئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے مجھسے اپنا
بدلا لیا اس پاپ سے میرا کیسے اُدھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بمکھ ہوکر گنوار براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیے کہ اُسکے دن
بُرے آئے ہین مین نے آج براہمن کو بڑا دُکھ دیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ میری عمر اور دولت جاتی رہیگی یہان راجا اپنے گھر بیٹھا ہوا
اسطرح سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھنڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے ہوئے یہ حال
دیکھا تب ایک لڑکے نے بھنڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جاکر کہا کہ تمھارے باپ
کے گلے مین راجا پریکھت سانپ ڈال گیا ہے یہ بات سنتے ہی شرنگی رکھ جو برہماجی سے بردان پاکر بچپن اپنا سدھ رکھتا تھا کرودھ
مین بھر گیا اور آنکھین اُسکی لال ہوکر بدن کانپنے لگا اُسیوقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جاکر اپنا ہاتھ اور پانون دھویا اور آچمن
کر کے ہاتھ مین پانی لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پریکھت مرجائے ایسا شاپ دیکر بولا کہ جبکہ
شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اسلیے کلجگ باسی راجا روپیا اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر براہمنو کو دُکھ دیتے ہین جسطرح کوئی آدمی
دروازہ رکھانے کیواسطے کتا پالے اور وہ کتا اُسکو کاٹ کر جگ کی تھالی مین مُنھ ڈالدے اسیطرح راجا لوگ نوکر کیطرح رکھیشورونکی رچھیا کرنے
کیواسطے ہین اب کلجگ کے راجونکا یہ حال ہے کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پاکر اُنھین کو دُکھ دیتے ہین یہ ارجن اور جدھشٹر
کے کل مین ایسا اُدھرمی راجا ہوا کہ جسنے میری باپ کے گلے مین سانپ ڈالدیا اور راجون نے براہمنو نکو کمزور جانا اسلیے ہم اُنکو اپنی سامرتھ
دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُنا کر بھنڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ کو بیچ
دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکالکر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا اُسکی آواز
سنتے ہی بھنڈی رکھ نے سمادھ کھولکر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہے شرنگی رکھ نے کہا کہ پریکھت تمھارے گلے مین سانپ
ڈالگیا اسلیے مین روتا ہون یہ بات سنکر بھنڈی رکھ نے کہا کہ ای بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے اس اُدھم
کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہے کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مرجاوے یہ بات سنکر بھنڈی رکھ بہت

اُداس ہوگئے اور کرودھ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ اے مورکھ تونے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل
نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شریکرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھیا ماں کے پیٹ مین کی اور کوروون اور پانڈوون کے محل مین یہی ایک راجا
تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پشو اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہی اور شیر اور بکری ایک گھاٹ
پانی پیتے ہین تونے تھوڑی اپرادھ سے بہت ڈنڈ اسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پرکچھت کے مرنے کے پیچھے ادھرمی راجا ہونگے
اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کرادیگا دیکھ راجا میری استھان پر آیا تو مجھے اسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہیئے
تھا یہ بڑی شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تونے ایسا شاپ بشنو راجا کو دیکر شریکرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے
مرنے کے پیچھے دنیا مین سب لوگ برن سنکر ہوجاوینگے اس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتون کا یہ دھرم ہی کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگن کیطرف
نہین دیکھتے یہ بات بھنڈی کھ نے اپنے بیٹے (انک ذات ۱۲) سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے بڑا پاپ ہوا
اسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گئو اور براہمن کی رچھیا کرتے ہین اُنکے مارنیکا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہی اور بنا راجا کے دیش مین چور
اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیونکو بڑھایا بھنڈی کھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہ کر من مین بچارا
کہ راجا کو اس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیئے جسمین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سنکر شرنگی رکھ کو بُرا کہینگے مگر ایسے
دھرماتما راجا کی مکت ہونے کیواسطے اسکو ضرور خبر کردینا چاہیئے بھنڈی کھ نے ایسا بچار کرکر گرمُکھ نام اپنے چیلے کو بلاکر کہا کہ تو راجا کے پاس جا
اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اسطرح تمکو شاپ دیا ہی اسلیے تمھاری اکال مرت ہوگی تم ہوشیار ہوکر اپنی مکت کی
تدبیر کرو سوت جی نے اتنی کتھا سناکر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پرکچھت اشوتھاما کے بجر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی رچھا کرکے
کلجگ کو اپنے ادھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مرگیا ایسا مہاتم براہمن کا ہی اور پرکچھت کے مرنے کے پیچھے
کلجگ نے سب جگہ اپنا دخل کرلیا اور راجا پرکچھت نے کلجگ کا گُن سمجھکر اُسکو نہین مارا اُسکے اوگن کیطرف نہین دھیان کیا جو کہ دھرماتما
اور بھگت ہوتے ہین وہ گُن کو لیکر اوگن کیطرف نہین دیکھتے اندر لوک اور سورگ اور بیکنٹھ اور دنیا مین کوئی سُکھ ست سنگ کے برابر نہین ہوتا
اور پرمیشور کا بھید اور چرتر برہما جی اور شو جی آدک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات سنکر
بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ آپ دھن ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہملوگونکو کانونکی راہ پلا کر کرتارتھ کرتے ہین سوت جی نے یہ بات سنکر
کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور منیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے مہاتماونکی
سنگت کرنے سے ہمارا سب نیچ دور ہوگیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُنکے نام کا اسمرن اور بھجن کرے سنسار مین اُسیکا جنم لینا
سپھل ہی دیکھو جن چرنونکا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کے جیؤنکو تارتی ہین جو اُن چرنونکی بھگت رکھکر تربھون پت کا نام لیوے اور اُنکی کتھا
کانون سے سُنے اُسکی بڑائی کون کہ سکتا ہی آدمیونکا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سُننے اور نام جپنے مین گذرتا ہی اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا
میری کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گُن کو برنن کرسکون جسطرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہی پر آکاش کی تھاہ نہین پا سکتا اسطرح برہما جی
اور شو جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سمرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پا سکتا ہی۔

اُدھیائے اُنیسوان معلوم ہونا راجا پرکچھت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر
جانا پرکچھت کا گنگا کنارے اور آنا شُکدیو جی آدک رکھیشورون کا اُس استھان پر

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پریچھت شکار سے آکر اپنے ادھرم کا بچار کرکے چنتا مین بیٹھے ہوئے من
مین یہ کہتے تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے ادھرم کرنے کا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنونکا انادر کرکے انکا ڈر نہ مانینگے اِس
پاپ کے بدلے وہ براہمن مجکو شاپ دیتا یا میرا پران نکلجاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو ڈنڈ نہ دیتے اُسیوقت
گورمک نام بھنڈی رکھ کے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ ای راجا بھنڈی رکھ نے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہی کہ مین تمھارے آتے وقت پرمیشور کے
دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تمنے کرودھ کرکے میرے گلے مین مرا ہوا سانپ
ڈال دیا مین اُس سے برا نہ مانکر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہی
کہ سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اسلیے تم اپنی مکت بنانے کی تدبیر کرو جسمین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ
راجا یہ بات سنکر بہت خوش ہو ہاتھ جوڑکر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اس مایا روپی سمندر سے
کہ جسمین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجکو اتنے دن مین آجتک اس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے
الگ ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون لیکن اب اس شاپ کا ڈر مانکر میرا من برکت ہوگیا تم میری ڈنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے
بنی پور بک کہ دینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا اگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجانے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور
جواہرات دچھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اس ادھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکلجاتی سات دن تک
اس پاپی تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اسلیے لازم ہی کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین انمین اس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے
کہ جس تن سے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہ ہووے وہ تن کسی کام کا نہین ہوتا راجانے ایسا بچار کرکے من مین سوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن
دولت کی محبت چھوڑکر پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیے اتنے دن میرے اس دنیا کے مایا موہ مین بیفائدہ گذرے اور من میرا برکت نہ ہوا
اور جب مین ساتوین دن سانپ کے کاٹنے سے مرجاونگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے اچھا ہی کہ مین پہلے سے ان سبکی محبت
چھوڑ دون اور گنگا جی کے کنارے جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت بناؤن کسواسطے کہ دنیا مین
جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا اندرادک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہی ویسا دکھ اور سکھ پاکر چوراسی لاکھ جون مین
جنم پاتا ہی مین اس سات دن مین ایسا کرم کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاؤن راجانے یہ بچار کر جنمیجے[1] اپنے بڑے بیٹے کو جو چودہ
१ जनमेजय
برس کا تھا راجگدی پر بٹھالدیا اور راج کاج کا کام وزیرونکو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ ای بیٹا گئو اور براہمن کی رچھا کرکے پرجا کو سکھ دینا
راجانے ایسا کہکر من اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہنکر گنگا جی کے کنارے چلا گیا اور چلتے وقت
راجانے بہت سا روپیہ براہمنونکو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اسطرح چھوڑ دی کہ جسطرح کوئی آدمی قے کرکے پھر آنکھ اٹھاکر اسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دکھ ہملوگون
سے نہین سہا جائیگا راجا انکو بیاکل دیکھ کر بولا کہ استری کو چاہیے کہ جس بات مین اسکے پت کا دھرم ہو وہ بات کرے اُسکے دھرم مین
خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو بدا کیا اور کسیکی طرف آنکھ اٹھاکر نہین دیکھا اور ہردوار مین گنگا کنارے جاکر نہاکے کشا کے آسن پر اُتر منہ بیٹھکر
مین یہ سنکلپ کیا کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہی اِن سات دن مین کچھ ان جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا
شری کرشن جی کے چرنونکا دھیان دھرکر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہرچرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہی اور راجہ کے شاپ اور برکت

१ अवल
२ पिप्पलाद
न
३ कात्यायन

ہونیکا حال رکھیشور اور منیشور لوگ سُنکر اُداس ہو گئے اور اَتر مُن اور بشِشٹھ اور چیون ارشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر پرشرام میدا تیتھ دیول تیلا اَیَن
بھردواج گوتم میتری اگستت بیاس نارد بشنو امتر کاتیاین بامدیو اور آجمہ گن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پریچھت کو دھرماتما سمجھکر
گنگاجی کے کنارے بھینٹ کرنے کیواسطے آئے راجانے اُنکو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پوجا کرکے بڑی آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کیسکو آسن دیکر
بولے کہ اے مہاراج مرتے سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جائے میری بڑی بھاگ
جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کرکے مرتے وقت مجکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کرکے سات دن تک یہان رہیے کہ جسمین آپ کے رہنے سے
من میرا اسنساری مایا موہ کیطرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر جپ چا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ
لوگ کرپا کرکے میرے بھلے کیواسطے یہان آئے ہین اور کچھ پرواہ نہین رکھتے دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر تبلائیے کہ اس سات دن مین وہ تدبیر
کرکے آواگون سے چھوٹ جاؤن تب ان رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہی دوسرے رکھیشور نے کہا کہ برہمن لوگ
اکٹھا ہوئے ہین جگ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے بتلایا کہ جو کچھ تمھاری پاس دولت ہو اُسے برہمن کو دان
کرو دان کے برابر دوسرا دھرم نہین ہی چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاؤنکا پوجن کرنے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین
اسیطرح سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق تبلایا لیکن کوئی بات پکی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیئے تب راجانے کہا
کہ آپ لوگون نے جو بات بچاری وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنیکو بہت دن چاہئین اور میری مرنے مین صرف سات
دن رہے ہین کوئی تدبیر ایسی تبلانے جو اِسی سات دن مین پوری ہوسکے اس بات کو سب مہاتما لوگ بچارنے لگے اتنی کتھا سناکر سوت جی نے
کہا کہ اے رکھیشورو جسوقت ناردجی حال شاپ دینیکا سنکر راجا پریچھت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شکدیوجی سے
ملاقات ہوئی تب شکدیوجی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پریچھت کو شاپ ہونیکا حال
سُناکر کہا کہ مہاراج جو مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گیے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مکت ہونے کی ہی نہین تبلاکر کوئی رکھ جگ اور کوئی
تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے کیواسطے کہینگے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُتریگا اسلیے آپ وہان
جاکر راجا کو بھگوت گن سناکر بھوساگر پار اُتاریجیے یہ بات سنکر شکدیوجی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب ناردجی نے اُنکو یہ اتہاس سنایا کہ اے
مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھولکر وہان چلا آیا اور اُس
کنوئین مین گرکے مرگیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کیطرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجانے یہ حال سنکر
اُس آنکھ والیکو پکڑکر بہت ڈنڈ دیکر کہا کہ تیری آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کیطرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ تبلائیے کہ اُس آنکھ والے نے
اُچت کیا یا اَن اُچت کیا یہ اتہاس سنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے نارد مُن اُس آنکھ والے نے ادھرم اور ڈنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے وہ
اندھا کنوئین مین گرکر مرگیا اسلیے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب ناردجی نے کہا کہ اے شکدیوجی مہاراج دیکھو راجا پریچھت اپنی مکت ہونے کی راہ نہین جانتا
ہی اور آپ بھگوت بھجن کرنے کے پرتاپ سے سب راہ جانتے ہین جو اُسکو راہ نہین دکھلاؤگے تو اُسکے نرک جانے کا پاپ آپکو ہوگا اور تینون
لوک کے راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اس پاپ کے بدلے ڈنڈ دینگے یا نہین یہ بات سنکر شکدیوجی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کرکے
ناردجی سے کہا کہ آپ چلین مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مکت ہونے کی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت
شکدیوجی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہت سندر برہم ہنس روپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھ کر سب رکھیشور اور مُن جو

بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شکدیوجی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے سنگھاسن پر
بٹھالا تب راجا پرچھت کے مَن مین اِس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شکدیوجی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشورون نے اُٹھ کر
بڑی آدر بھاؤ سے بٹھالا اِنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گُن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پرچھت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور
شکدیوجی کو ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ ای کرپاندھان آپ نے بڑی دَیا کر کے اِسوقت مین جو مرنے کیواسطے گنگا کنارے
آیا ہون مجکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پُرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شکدیوجی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب پَراشر مُن شکدیوجی کے
دادا نے راجا پرچھت کے سندیہہ مٹانے کیواسطے کہا کہ ای راجا شکدیوجی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے بڑے ہین اور ہم لوگ اور
جتنے بڑی بڑی رکھیشور اور مُن کو تم یہان دیکھتے ہو سبکو گیان مین اِنسے چھوٹا سمجھو اِسواسطے ہملوگون نے اُٹھکر اِنکا آدر کیا ہی اور یہ تارن
ترن ہین جبسے اِنھون نے جنم لیا تب سے برکت مَن دِن رات پرمیشور کے دھیان مین رہ کر شیام سُندر کا گُنانُباد گاتے ہین ای راجا تیرا
کوئی بڑا پُن سہای ہوا جو اِسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ہوگا وہ کہینگے جس سے تو
آواگون سے چھوٹ جائیگا اِتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک آدِک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شکدیوجی مہاراج کو راجا
پرچھت نے کسطرح پہچانا اُسکا حال تمسے برنن کیا راجا پرچھت شکدیوجی کا حال پراشر مُن کی زبانی سنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے
شکدیوجی کا چرن دھو کر بدھ پُوربک پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہکر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے سری کرشن مہاراج نے مجکو
پانڈوون کے بنش مین سمجھکر آپ کے مَن مین دَیا پیدا کر دی جو آپ کرپا کر کے مجکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے یہان آئے اور آپکے درشن سے
مین کرتارتھ ہوا جو کوئی آپ کے چرن چھو لیوی وہ مُکت پدوی پا سکتا ہی اور مین دین ہو کر آپ سے بنی کرتا ہون کہ دیوتا لوگونکی عمر کی حد ہی کہ
اِتنی دنون مین مَر جائینگے اور اِس کلجگ مین آدمی کی عمر کا ٹھکانا نہین ہی کہ کب مریگا سرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین سات
دن باقی ہین اور آپ اپنے مَن کے راجا ہین آپ کے اوپر کسیکا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپ کے آپکو ایک ساعت بھی رکھ سکے اِسلیے مین
جلدی کر کے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے اِن سات دِن مین کیا کرنا چاہیئے اور ہم سنساری جیو نے اِستری اور لڑکونکی
محبت مین پھنسے رہکر کبھی اپنے مَن مین اِس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیئے جسطرح قصاب بہت بکریان اپنے
یہان رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریونکو اِس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایکدن ہماری بھی یہی گت ہوگی بڑی
خوشی سے روز روزانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اِسیطرح ہم سنساری لوگ اپنے ماں باپ بھائی اور لڑکونکا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے دیکھ کر کبھی
نہین ڈرتے کہ ہمکو بھی ایکدن مرنا ہوگا اور دھرم چھوڑ کر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی مَن اپنا بیچ مایا موہ اِستری اور پُتر آدک
جھوٹے بیوہارونکے پھنسائے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کر کے مجکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ مَن میرا برکت ہوا جسطرح شاستر
کا بچن ہی کہ جو کوئی آدمی پانچ دِن کاتک کے آخیر مین یعنی اِکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کری تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن ملتا ہی
آپ اِسیطرح کی کوئی تدبیر بتلایئے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کری اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے تب اُسکو
اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا تدبیر کرنا چاہیئے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور
جَم دوتون کے ڈر سے دل اور موت کلیجا تا ہی اِسلیے مین آپ سے بنی کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلایئے جسمین جلدی مُکت ہو جاوے اور رکھیشورون
نے جو کچھ تدبیر دان اور جگ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شکدیوجی سے کہدی شکدیوجی نے جب یہ بات سنکر مُسکرا دیا اور رکھیشورونکا کہنا اچھا

نہین لگا تب راجا پرچھت پھر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای کرپاندھان اسوقت آپ کے بچار مین کتھا پران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سُندر کا دھیان کرنا اُچت ہو تو تبلائیے کہ مین ویساہی کرون-

اسکندھ دوسرا

برنن کرنا شکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پر برہم پرمیشور کا

دوہا

جاس کرپا تے ہوت ہی نیٹ آیان سیان	سوا کھن کے ہیہ بسو نندلال بھگوان
جو دِوتیہ کے مدھ مین گوڑھ کہیو شکدیو	شیام سُندر سو کرپا کر موہہ بتاؤ بھیو

ادھیائے پہلا

دھیرج دینا شکدیوجی مہاراج کا راجا پرچھت کو اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی

شکدیوجی نے راجا پرچھت کی بات سُنکر کہا کہ ای راجا جو تمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا کرنا چاہیئے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہی اسمین سب سنساری جیوونکا بھی بھلا ہوگا ای راجا جو گیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سُکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہی اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری بشے اور سُکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو بنا کرپا اور دیا پرمیشور کے کچھ سکھ نہین ملتا وہ اسیطرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُنکو پیدا کر کے پالتے ہین کرے یہ لوگ اپنا بناو بن اور دھن اور پریوار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اٹھاتا ہی اور جھوٹھ اور سچ بولکر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہی اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھ کر من کو اس مہا جال سے الگ نہین کرتا او مرنے کے بعد کوئی بٹیا اور بھائی بندھ اسکی مدد نہین کرسکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہی-

کبت

کہا کو شیلیس سُکھ پائیو پربھوتنی پای کہا سُکھ دیکھو پرہلاد سو کے تات جو	کہا سُکھ دایہ پر یار اگھو کو دُکھت کیا کہا سُکھ سکنٹھو دیا بال بلی بھرات جو
کہا سُکھ دیکھو دھن ہیت بھوممن بندھ کہا سُکھ کورد کو دیو راج کیھات جو	نج آنند کند بن لہیو سکھ لیش کن کہیو سُتبر بندھ چھن دُکھ کو سنگھات جو

ای راجا تمھارا جنم اس بھرت کھنڈ مین ہوا ہی جو آدمی اس بھرت کھنڈ مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کر کے بیکنٹھ کا سکھ پاتے ہین انھین لوگونکا سنسار مین جنم لینا سپھل ہی دیکھو منُ اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑ کر بن مین جا کر شیام سندر کا بھجن اور اسمرن کر کے اپنا وقت کاٹتے ہین ای راجا تُنو جسکی مُوت نزدیک آپہونچی ہو اسکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے نارائن جی کی کتھا اور استت سننے کے سوای دوسری کوئی بید اچھی نہین ہی اور وہ آدمی من اپنا استری اور پتر اور دھن آدک سنساری مایا سے الگ رکھ کر اس بات پر ٹھہرادے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہی اور دنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہی اور استری اور پتر اور دھن آدک سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین سو اسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیئے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگونکو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شدھ من سے چت لگا کر سُنے اور مُرلی منوہر کے چرنون مین دھیان لگا کر انھین پربرہم پرمیشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اسپر یقین رکھ کر کبھی اسکو جھوٹ نہ جانے اور اسکو سچ جانکر کسی بات کا شُبہہ نہ کرے تب وہ مُکت پاویگا ای راجا ہم شری مدبھاگوت جو سب پُرانون مین

اُتم ہی اور اسمین لیلا اور بہت شیام سُندر کی لکھی ہی اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اسکو پڑھا تھا تمکو سناتے ہین جس کسیکی یہ چاہنا ہو کہ ہم آواگون
سے چھوٹ جاوین اُسکے واسطے سوای سُننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھّی نہین ہی سب شاستروں کے سننے کا پھل شری مدبھاگوت
سُننے سے ملتا ہی اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیئے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سُنے اسکو پرمیشور کے
چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے موہ مین پھنسا رہتا ہی جو وہ بھی کتھا سُننے کی عادت کرلے تو ضرور من اُسکا
برکت ہوکر ہرچرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہ یہ کتھا ہوتی ہی اُسجگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سننے کے واسطے
آکر اکٹھّا ہوتے ہین اور اِسکے سُننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین ای راجا تم بھی اِس کتھا کو سُنکر مُکت پدوی کو پہونچوگے جو تم یہ بات
کہو کہ تمھارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین اُنھون نے کسواسطے ہمکو بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اِسکا یہ سبب سمجھنا چاہیئے
کہ رکھیشورونکا من ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگ کبھی جپ کبھی دان کبھی پوجا کیطرف جاتا تھا اور ہم اپنا من رات دن پرمیشور
کے اسمرن اور دھیان مین لگا کر سوا ے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اودھوت کیطرح عمر اپنی دنیا
مین کاٹ کر خوش رہتے ہین ای راجا تم یہ جانتے ہو کہ میری مرنے مین تھوڑی دِن رہ گئے اِس بات سے مت ڈرو تمکو ابھی مرنے مین سات دن
باقی ہین شری مدبھاگوت من لگاکر پریم سے سنو تو اچھّی طرح تمھاری مکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مکت دو گھڑی مین ہوئی تھی تمکو سات
دن بہت ہین تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچّے من سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مکت پاسکتا ہی اور سنساری مایا
موہ مین ہزار برس تک اپنی عمر بفائدہ کھو کر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہی یہ بات سنکر راجانے ہاتھ جوڑکر کہا کہ راجا کھٹوانگ نے کس طرح
دو گھڑی مین مکت پائی تھی اسکا حال بیان کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ تریتا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپکا پرتاپی اور
بلوان اور نیت وان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیا پری مین رہتا تھا اُنھین دنون مین دیتون نے اندرادک دیوتاؤنکو لڑائی
مین جیت کر اندراسن سے باہر نکالدیا تب برہسپت اُپروہت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمھاری مدد کرکے دیتون سے
لڑین تب تمھاری جیت ہوگی یہ بات سُنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر مدد
چاہی تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑی بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھ سے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین ایک دن یہ بدن
ضرور مٹ جائیگا جو آپلوگون کے کام آوے اِس سے اور کیا اچھّا کام ہی ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے اور اندرادک کے ساتھ
جاکر دیتونکے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راجگدّی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے فتح پائی اور نڈر ہو کر اپنا
راج کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اندر نے خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تم ہمسے کچھ بردان مانگو یہ بات سنکر راجا نے
بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے انکو دلوایا ہی انسے کون چیز مانگین اندر نے راجا کے من کا حال جانکر کہا کہ ای راجا دیوتاؤنکو گذری
ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہی لیکن ہملوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہمسے زبردست ہین تکلیف مین تھے اسلیے ہم تمسے مدد
چاہتے تھے راجا نے یہ بات سنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ تبلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دِن باقی ہین تب مین تمسے بردان
مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ ای راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہ گئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان مانگتا ہون
کہ مجکو اِسی ساعت اجودھیا پری مین میرے مکان پر پہونچادو وہان میرے کرم بھوم ہی اب میرے مرنے کا وقت نزدیک پہونچا ہی
وہان جاکر ایسا کرم کرون جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن اندر نے اُسی ساعت ایک بِوان بہت جلد چلنیوالا

راجا کو دیا راجا اُسی بوان پر چڑھ کر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا ای راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیولوک سے اچھا جانا جو مرنے کیواسطے
اجودھیا پوری مین آیا تم سچ کرکے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہ ہی اور راجا نے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت
برہمنونکو اچھا پونر بک دان دیکر اپنے بیٹے کو راجگدی پر بٹھالدیا اور استری اور پتر اور راج کا موہ اور مایا من سے دور کرکے بیراگ
اختیار کرکے سرجو کناری جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہوکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بکینٹھ کو گیا ای راجا
اُسکی مکت دو گھڑی مین ہوئی تجکو ابھی سات دن بہت ہین تو من اپنا سنساری مایا سے توڑکر پانچ بھوت آتما اور سب اندریونکو اپنے
بس مین رکھ اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کر۔ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک
نیچے کے کمر سے نیچے اُس آدپرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہی اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے
جسکی روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوون مین اُسی کے تیج کے چمتکار جانکر سواے اُسکے سب بیوہار
جگت کا جھوٹا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہی اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا
نہین رہتی سب جیوون مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہی سر کرشن جی کے چرنونکا دھیان ہردے مین رکھکر سری مدبھاگوت من لگا کر
سُن تیری مکت ہو جائیگی ان سب باتون سے شکدیوجی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے من سے نکلجاوے اور جب راجا اپنے
من مین یقین کرلے کہ سواے پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہی ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑ کر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہی
جب اسطرح کا گیان من مین آیا تب جیون مکت ہوا۔ یہ بات سنکر راجا پریچھت نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای مہاراج مین کسطرح سے بیٹھکر
کون سے روپ کا دھیان کرون شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہوکر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے روپکا دھیان نہ
کرسکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ روپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ روپکا حال اسطرح پر ہی کہ پاتال لوک پرمیشور کے پانون اور رساتل لوک
گھٹنا اور مہاتل لوک جانگھ اور تل اور اتل لوک چوتر اور پرتھوی کمر اور آکاش نابھ اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرما رہتے ہین چھاتی اور مہر لوک گلا
اور جن لوک منھ اور تپ لوک ماتھا اور برہما جی کا ست لوک سر اُس آدپرش کا ہی اندر آدک دیوتا اُسکی باہین اور دسون دشا کان اور اشونی کمار
ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور اگن منھ اور آکاش آنکھونکے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک مارنا اور جل پانون اور دنیا
کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور سب
درخت بدن کے روئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمدر پیٹ اور ہوا سانس اور جن پر
اور مینگھ کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہی اور پرمیشور کے اس روپ مین آدمی بدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن
وغیرہ جانور جانگھ سے اور پنچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیادھر چارن اپسرا سر سے اور بھیڑیا وغیرہ پانون کی پنڈلی سے اور
جگ آدک پرمیشور کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہی اور دوسرے تن یعنی پشو پنچھی وغیرہ کی جون مین گیان
نہین ہوتا ہی اسطرح جو پرمیشور کا براٹ روپ ہی اُسیکو تم دھیان کرو جب اسمین تمھارا من لگجاوے تب چھوٹے روپ کا دھیان کرنا

اُدھیاے دوسرا۔ برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کے واسطے جو
اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پہرنے کا سامان طیار کر رکھا ہی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پہلا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنے کا یہی براٹ روپ ہی جب پہلے من اپنا سنساری مایا سے برکت کرلیوے تب

نارائن کیطرف من لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر چرنون
مین دھیان لگا کر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جا کر تپ اور
اسمرن نارائن جی کا کریگا تو اسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اسکا من پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو نارائن
جی نے رکھیشور اور تیسیتی اپنے بھگتون کیواسطے جو لوگ برکت ہو کر انکے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلی سے سب سامان طیار
کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرتھوی سونے کیواسطے طیار سمجھکر وہان سکھ سے سووی نیند آنے کے بعد جسطرح
چارپائی اور بچھونے مین سکھ ہوتا ہی اسیطرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیئے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکلتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ کھانے
کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین انکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھانے کی اچھا نہ ہوگی اور انکو برتن بھی نہ چاہیئے دونون
ہاتھ سے بڑھ کر دوسرا برتن نہ ہوگا جسکو چور اور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کیواسطے درخت کی
چھال اچھی ہی جسکے پھٹنے اور دھونیکا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جائے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گانوون کے نزدیک
گھورون پر لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین انکو اٹھا لا کر پانی سے دھو کر بدن اپنا چھپا لیوے اور پہاڑون کے دری رہنے کیواسطے گھر سمجھے
اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اسی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جا کر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ جنگلی
جانورون سے اسکو پرمیشور بچاتے ہین اور اے راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کیواسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے ہماری اوپر بوجھ
ڈالدیا تھا اسلیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے بکمہ رہتا ہی اسکو بیترنی ندی اور نرک کا دکھ ضرور اٹھانا پڑتا ہی
اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہو کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین انکو کھانا اور کپڑا مانگنے کیواسطے گرہستھ کے پاس کہ
وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین بہتے ہین جانا کیا ضرور ہی روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین ہر بھگتون کا کام پرمیشور
نکال دیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیئے کہ جن نارائن جی نے مجکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینوالے ہین کبھی بھوکھا نہ رکھینگے جب
مین مان کے پیٹ مین تھا تب بھی مجکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کسطرح بھوکھا رہونگا اور انھین پرمیشور نے میرے پیدا ہونے
سے پہلے میری مان کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیئے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنا دیا اور کرپا
پرمیشور کے اسمین دودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھول کر کھانے اور پہنے کا سوچ کرے تو اسکو
مورکھ سمجھنا چاہیئے دیکھو جو کوئی گائے بیل وغیرہ جانورونکو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو نارائن
جی جو سب جیو کا کے دینوالے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اسکو بھوکھا رکھینگے اسوقت تو پرمیشور نے تجکو نہین بھلایا جب تو ایک بوند
پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنائے اور ان ہاتھون مین دس انگلیان بنائین تو پھر اب
تو کسطرح جانتا ہی کہ پرمیشور مجکو بھول جاوینگے اے راجا کسکی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلے روز سوانسا کو چڑھاوی اور
جوگ ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوی اور بھووی کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جسمین ہزار پتے ہین اور منہ اسکا نیچے ہی اپنے
دھیان مین منہ اس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے من اسکا اسیطرح نرمل ہو جائیگا جسطرح مورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چمکنے لگتا
ہی اور جب من شدھ ہو جائیگا تب اس پھول مین اسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دیکر ایسا سکھ ملیگا جو اسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اس سکھ
پر موہت ہو کر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اس پدوی کو پہونچا تو اچھا جو گیشور ہوا پھر اسکو کچھ جگ اور تپ کرنیکا کام نہین رہتا

اور پرمیشور کا چمتکار سب مین برابر دیکھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی اے راجا تم پہلے براٹ روپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے
تب اپنے دلمین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس پھول مین تمکو انگوٹھے کے برابر چتربھجی روپ پرمیشور کا رنگ نیل من کیطرح چمکتا ہوا سنکھ چکر گدا
پدم چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکرا کرت کنڈل کانون مین اور بجینتی مالا اور بنمالا گلے مین اور نورتن جڑاؤ
بازو پر اور گھونگھرو دار کردھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اُپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بان کے نین تاپ ہارنی
چتون مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنہہ چھاتی مین تمکو دکھلائی دیگا جو تمسے سب رُوپ کا دھیان ایکبار نہو سکے تو پہلے چرنون سے
شروع کر کے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب رُوپ تمھارے دھیان مین آجائیگا جب اچھی طرح وہ روپ تمھارے
دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برہمانڈ توڑ کر نکلجاتا ہی وہ جیو سورج
منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اسکا آواگون نہین ہوتا جو لوگ جگ تپ دان تیرتھ آدک کر کے اپنا تن تیاگ کرتے ہین وہ جیو
چندرمنڈل مین ہو کر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پُن کے پھل تک وہان سکھ بھوگ کر انکو پھر دنیا مین پیدا
ہونا پڑتا ہی آواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھن کی سنکرات یعنی چھ مہینہ تک سورج اُترائن رہتے ہین یہ دیوتاؤن کا دن ہی اس چھ
مہینے کے مرنیوالے آدمی سورج منڈل ہو کر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج دچھنائن رہتے
ہین یہ دیوتاؤن کی رات ہی اس چھ مہینے کے مرنے والے لوگ چندرمنڈل مین ہو کر دیولوک آدک مین جیسا کرم کیا ہو جاتے ہین وہان کا
سکھ اُسکی میعاد تک کر کے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین ہمنے دونون طرح کی دھرم کی راہ تمسے کہدی سوا اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین ہی
اے راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جُون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو
کوئی اس تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کردیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی
آدمی بڑی محنت سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کیواسطے رہ جاتی ہی اسطرح جب جیو نے آدمی کا تن
پایا تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کر کے اپنا کام نہین بنایا تو
وہ اُس پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا پھر چوراسی لاکھ جُون مین پیدا ہو تب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنے کے بعد
بہت پچھتا کر کہیگا کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ بات ہاتھ سے جاتی
رہیگی اسلیے آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیئے کہ ہر روز میری عمر کم ہو کر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آسکتے
اسواسطے آٹھون پہر من مین بشواس رکھکر ایکساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی
کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جسطرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھا لادکر ایک وقت اُسکو دانہ اور گھاس دیتے ہین
اور وہ اُسی مین خوش رہ کر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہانسے سورج نکلتے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین وہی حال اُس آدمی کا
سمجھنا چاہیئے اے راجا پرمیشور تھوڑی دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہو کر اُسکو مکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے
کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہو کر دکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہی
تیسرے جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کیواسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچانکر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب
پورا ہونے کیواسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنے والون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کہ وہ ہمیشہ

میری دھیان مین رہتا ہی راجا تو کچھ سندیہہ من مین نہ رکھ اس بات دنیں ضرور تیری مکت ہوگی ہم شریمد بھاگوت امرت روپی کتھا کہتے ہین جت لگا کر سن بھو ساگر پار اتر جائیگا

ادھیاے تیسرا- برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہے

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جب راجا پریچھت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سنا تب گھبرا کر اپنے من مین کہا کہ کسطرح یہ سوروپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھ ملین ہوگیا تب شکدیوجی نے راجا کو اداس دیکھ کر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہ گئی ہی اس سے راجا کا منھ اداس ہوگیا ہی مین اپنی باتون سے اسکے چت کا حال معلوم کیے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو کوئی اپنا ست بڑھایا چاہے وہ برہما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریونکو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا ادھک ہونے کی اچھا رکھے وہ دچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی کی اور جو اپنے روپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھے وہ آٹھون بس دیوتا کی اور جو کام دیو بڑھانا چاہے وہ رُدر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونے کی چاہ کرے وہ الا دیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جسکو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اربسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بڑا یا چاہے وہ مہادیوجی کی اور جو اپنے پرِوار کی بڑھتی چاہے وہ دبتیہ پترون کی اور جسکو اپنے کل اور پرِوار کی رچھا کرنی ہو وہ پن جیودن کی اور جسکو راجگدی کی چاہنا ہو وہ من کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نرِرت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین برج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہوچکا ہی اور سوای انکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے انکی کرپا سے سب مطلب پوری ہوتے ہین اے راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کیواسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے انکو کتے اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جسطرح سور غلیظ کھاتا ہی اسیطرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جس جیونے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سنا اور لوگون کی نندا سننے مین من لگایا اسکا کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اسکی زبان مینڈک کے برابر سمجھنا چاہیے جو بفائدہ برسات مین چلّایا کرتا ہی اور جسکا سر دیو استھان یا براہمن یا سادھو کے آگے ڈنڈوت کرنے کے واسطے نہین جھکا اسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پاکر پن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھو اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھو براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پانون درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے آنکھون سے پرتچھ یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا ان آنکھون کو مور پنکھ کے برابر سمجھنا چاہیے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھو اور براہمنون کے چرنون کی دھور اپنے سر پر شردھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مری ہوئے کے برابر ہی اور جس کسی کو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سنکر دکھ کی جگہ رونا نہ آوے اسکا ہردی پتھر کے برابر سمجھنا چاہیے-

ادھیاے چوتھا- بنی کرنا راجا پریچھت کا شکدیوجی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پربرہم پرمیشور کے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو جب راجا پریچھت کو شیام سندر کا حال اور شریمد بھاگوت کی مہما سنکر سب سوچ من سے دور ہوگیا تب راجا نے بہت خوش ہوکر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیوجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج جو کچھ آپ نے کہا اسپر

اُسپر لِشواس کرکے مجکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجکو آج اور سات دن مین مرنا دونون برابر ہین
اِس بات کا ڈر میرے مَن سے جاتا رہا آپکا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برہماجی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہین جس
طرح نارائن جی اِس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کردیتے ہین وہ حال سنائیے اور پربرہم پرمیشور نے سگُن اوتار لیکر جو لیلا اِس
جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی شکدیو جی نے خوش ہوکر پہلے دھیان چرن شیام سُندر کا جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا
سننے سے آدمی پوتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اِسطرح پر اُستت کی کہ اہی دینا ناتھ جتنے جوگ اور جگ وغیرہ ہین وہ سب بغیر کرپا آپ کے اپنا
پھل نہین دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگی اور مُن اور سنکادک اور برہماجی اور
مہادیوجی آددیوتا دِن رات اپنے ہِردے مین رکھتی ہین اور اُنکے چرتر لیلا کو نہین جانتے اور جنکی دیا اور کرپا سے گوپیان اور رشوری اور گدتھ وغیرہ
چھوٹے چھوٹے جیو مکت پدوی پر پہونچے اور جو لچھمی جی کے پت ہین اُنکو نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش
کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی شکت سے مجکو اُنکا چرتر کہنے کیواسطے سامرتھ ہو پھر شکدیو جی نے بید بیاس اپنے پتا اور گرو کے
چرنون کا دھیان اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ اہی راجا کتھا شری مدبھاگوت جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برہماجی سے کہی اور برہماجی نے نارد مُن سے
کہی اور نارد مُن نے بید بیاس جی کو بتائی اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا
چاہتے ہو وہ سب حال اِسمین لکھا ہی مَن لگا کر سُنو۔

اُدھیائے پانچوان شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمباد برہما اور نارد کا

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا کسی جگ مین ایک دِن نارد مُن برہماجی اپنے پتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کیواسطے گئے اُسوقت برہماجی
پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے نارد مُن نے اُنکو دیکھکر اپنے مَن مین اِس بات کا سندیہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کسکا دھیان
کر رہے ہین اِس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اِنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اِسکا حال پوچھنا چاہیئے یہ بات بچار کر
نارد جی نے برہماجی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی اور مین دیکھتا ہون
کہ آپ اِسطرح سب جگت کو رچکر پھر اُسکو ناش کردیتے ہین جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی آپ کے کہنے اور
دھیان کرنے سے مجکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی آگیا کے موافق سب سرشٹ رچنے کا کام
کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجکو بھی بتا دیجیے یہ بات سنکر برہماجی نے کہا کہ اہی نارد تم دھن ہو جو تمنے پرمیشور کا
چرتر ہمسے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اِس بات سے بہت شرمندہ ہون اہی نارد مجھ سے بڑی
اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برہما اور بہت سے برہمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین بھی پرمیشور
کی دیا اور کرپا سے سب دنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بُدھ اور گیان ملتا ہی سنو جب نارائن جی کی نابھ سے
کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین جب ہمکو اُسکا
حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی اور سورج اور چندرما
اور تارا اگن ادک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا اور مایا سے ظاہر ہوئی ہین اور یہ
جیو سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُن مین کسی دوسرے کا تیج نہین ہی

انکے آد اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پربرہم پرمیشور کا برنن کرسکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجکو معلوم ہی وہ تمسے کہتا ہون سُنو کہ جب پرمیشور کو اس بات کی چاہ ہوتی ہی کہ ہم اکیلے ہین بہت رُوپ ہوجاوین تب اپنی اچھّا سے بہت رُوپ ہوجاتے ہین جب مین کمل کے پھول سے پیدا ہوا تب مجکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُسوقت مین نے اپنے مَن مین یہ بچار کیا کہ مین کسطرح دنیا کو پیدا کرون تب اُنھین نارائن جی کی مایا سے ستا تو گ رَاجس تامس تین گُن پیدا ہوئے اور مجکو اپنے ہردے مین بُدھ کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے اُنھین تینون چیزونکی تھام سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کرکے پرتھوی کو پیدا کیا اور مٹّی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش ان پانچ تتو سے سب جیوُون کا بدن بنایا اور مین نے جو پرتھوی کمل کے پتّے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اُسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیا تب ہلنا اُسکا بند ہوگیا اُسی شکت کو برھمانڈ اور براٹ رُوپ کہتے ہین اور اُس رُوپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین۔

ادھیاے چھٹوان - کہنا برھماجی کا حال براٹ رُوپ نارائن جی کا -

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا برھماجی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ روپ نارائن جی کا اسطرح پر ہی کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُنکا بدن سمجھنا چاہیئے اور اگن مُنھ اور درخت بدن کے روئین اور دسون دِشا کان اور سمدر پیٹ اور سورج انکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈّی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندر آدک دیوتا بانہہ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور آکاش انکھونکی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیر اور دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیج اُنکے براٹ رُوپ مین سمجھنا چاہیئے سوای اسکے اور سب ہمارے دنیا کے اسی رُوپ مین موجود ہین اسلیئے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا پرکاش سب جگہ برابر سمجھکر کسیکو دُکھ نہین دیتے اور ہر ادرخت کا سے ضرور سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور کو دُکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جس اجس دُکھ سکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور جو کچھ شرادھ آدک مین پترون کے نام اور جگ آدک مین دیوتا آدک کے نام پر دنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُسی پرمیشور کو پہونچتا ہی اور جڑ اور چیتن سب جیون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی ابناشی پرش ہین اُنکے سوا کوئی دوسرا مالک نہین ہی اے نارد جب مجکو دنیا پیدا کرنے کی آگیا ملی تب مین نے نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور اُنھین نارائن جی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھنے سے مجکو دنیا پیدا کرنے کی سامرتھ ہی اور وہی پرمیشور آد اور مدھ اور انت مین ہمیشہ ایکطرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پرانے ہونے سے رہت ہین اور کوئی چیز دنیا کی اُنکے رُوپ سے باہر نہین ہی اور بید اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ اُنکی استت کرسکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے کرنے لیلا اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوُون کے دُنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیئے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارون کی آپسمین کہکر بیچ دھیان اور اسمرن نام پرمیشور کے لگا رہی تب اُسکا انتہکرن شدھ اور پوتر ہوکر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے دیکھو اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے پرتاب سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا اشیرباد کسی کو دیتے ہین وہ اُسیوقت ہوجاتا ہی رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھ سے بید وغیرہ پڑھکر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین ہوتی اور من میرا پاپ کیطرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین اُنھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تین گن مجھ مین ظاہر ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہی ایک رُوپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین رہکر پرکاش اُنکا

سُورج کیطرح جیسے پانی بھری برتنون مین پڑتا ہی اسیطرح سب جیوُن کے بدن مین سمجھنا چاہیئے اور تیسرا پرکاش اُنکا بیچ مُورت دیومندرون کے رہتا ہی اور سُورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور جو پاپ اور ادھرم آدمی سے ہوتے ہین اُنکے پرایشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال کہکر برھماجی نے جو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی کے مُنھ سے سنے تھے وہ چارون اشلوک ناردجی سے کہکر کہا کہ ای نارد وہ پربرہم پرمیشور نرنکار رُوپ کسی کے دیکھنے مین نہین آتے اور اُنکو کوئی ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے سب اوتارون کا حال برنن کر سکے کہ سب جیوُون مین اُنھین کی جوت کا پرکاش ہی حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جوسگن رُوپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بدھ کے موافق کہتا ہون۔

१ प्रायश्चित

ادھیاے ساتوان - برھماجی کا ناردجی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارون کا حال کہنا

برھماجی نے ناردجی سے کہا کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین رہکر اُس تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے لیا کہ مجکو جب دنیا پیدا کرنے کا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتّے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے بنتی کیا کو بغیر زمین کے میری پیدا کیے ہوئے جیو کہان رہینگے تب اُنھون نے باراہ رُوپ رکھکر پاتال مین جاکر ہرنیاکش دیت کو مارڈالا اور پرتھوی کو باہر لاکر اپنی مہا سے پانی پر ٹھہرادیا یہ پرتھوی کرم کا پھل دینوالی اچھا بُرا جیسا کرم کوئی کرے دیسا پھل پاوے تیسرا اوتار جگ پُرش کا لیکر دُنیا کے لوگونکو جگ کرنے کی راہ بتلاکر کرتارتھ کیا چوتھا اوتار ہی گریو کا دھارن کرکے پاتال مین جاکر مدھُ کیٹبھ دیت کو مارڈالا اور جو بید وہ دیت چرالیگیا تھا اُسے لاکر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مُورت نام کنیا دھرم پرمیشور سی لیکر اُترکھنڈ مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دنیا کے لوگ مجکو تپ کرتے ہوئے دیکھ کر آپ بھی پرمیشور کا تپ اور سمرن کیا کرین چھٹوان اوتار کپل دیو مُن کا لیکر دیو ہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مکت دی ساتوان اوتار دتاتری کا لیکر راجا جدکو گیان سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہوا اور دتاتری نے چوبیس گرو کیے تھے اسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبدیو کا لیکر سراوگیون اور جینی دھرمیونکی ذات دنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجا پرتھ کا لیکر بین اپنے باپ کو نرک جانے سے بچایا اور گئو روپی پرتھوی کو دوہکر سب ادکھد وہ کیطرح اسمین سے نکالین اور پہاڑونکو جو جابجا زمین کو روکی ہوئے تھے اُٹھا کر اُترا کھنڈ مین رکھدیا اور پرتھوی کو سنساری جیوُون کے رہنے کے لیے خالی کرکے اسپر شہر اور گانون بسایا دسوان مَتس اوتار لیکر راجا ستبرت کو پرلی کا تماشا دکھلایا اور گیارھوان کچھپ اوتار لیکر سمدر متھنے کیوقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اسمین سے نکالے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور کرنے بیماریون کے دوائین سمدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی رُوپ کا رکھ کر دیتون کو اپنے رُوپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤنکو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا پندرھوان اوتار باون کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤنکو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلاکر غرور اُنکا دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام ہوکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا انیسوان اوتار پرسرام کا لیکر جو دُشٹ جیو ہر بھگتونکو پرتھوی پر دکھ دیتے تھے اُنکو مارڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤنکو دوسری چھتریون سمیت مارکر زمین اُنکی چھینکر برہمنونکو دان کردی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راکھشون سمیت جو گئو اور برہمنونکو دکھ دیتے تھے مارڈالا

२ हिरण्याक्ष
३ हयग्रीव
४ मधुकैटभ
५ दत्तात्रेय
६ ऋषभदेव
७ सरावगी
८ जैनधर्मी
९ पृथु
१० वेणु
११ मत्स्य
१२ सत्यव्रत

اور لنکا کا راج بھبیکھن کو دیکر منو مان جی کو جس دیا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطی بھوسا گر پار اُتار نے سنساری جیوونکے چار بید اور
مہابھارت اور اٹھارہ پران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور کنس اور کال جمن اور جرا
ادک ادھرمی راجونکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اوتارا اور دنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیئیسوان بودھ اوتار لیکر جگ
کرنا دیوتنکا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہو کر ادھرمی اور پاپی لوگونکو مارینگے
اور ست جگ کا کرم دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھاوینگے ای نارد چوبیسون اوتارون کا حال ہمنے تمسے اپنی بدھ کے موافق کہا جو آدمی
اگیان ہو کر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے گا اسکو گیان اور مکت ملنے کیواسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سننا چاہیئے اور جس آدمی
نے گیانی ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیئے ای نارد مین جگت کی رچنا اور رشن
سب جیوونکی پالنا اور مہادیوجی سبکا ناش کرتے ہین یہ تینون بھی اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے
اور دھن کی محبت سے مہا جال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی ٹری کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہے
نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہا جال سے چھوٹنے کیواسطے سوائے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور لیلا اوتار
پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارونکی لیلا چارون برن کو سننا چاہیئے اور چار شلوک تتوگیان شری مدبھاگوت کے جو
ہمنے نارائن جی سے سنے تھے وہ ہمنے تمسے کہے انھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گن ظاہر ہونگے اور ای نارد کئی مرتبہ
مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دنیا مین پیدا ہو چکے ہین اسکا حال سوای پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب جیو
اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیواستھان نہو کر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا وہان
کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیئے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھر پور رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہو کر لوگونسے بہت
طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیوجی اور دچھ پرجاپت دیوتا اور سنکادک بھرگ کھیشور پرہلاد اور راجا بل راجا امبرکھ
پراچین برکھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھکت ہو کر پرمیشور
کی سرن مین رہتے ہین انپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سنتے ہی بہت خوش ہو کر بین بجاتے ہر گن گاتے چلے گئے -

वहिंषद

ادھیائے آٹھوان - پوچھنا راجا پرچھت کا شکدیوجی سے حال دھرم اور بید اور پران اور جوگ ابھیاس ادک کا

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیوجی نے نارائن جی کی کتھا کا سننا چارون برن کیواسطے کہا ہی اور مجکو
اُنسے اتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سندیہہ چھوڑانے کیواسطے پچھلے راجونکا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن اپنا چھوڑ
دیا ہی انسے پوچھنا چاہیئے ایسا بچار کر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اوتارونکا حال سنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجکو یہ چاہتا ہی کہ سوای لیلا
اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سننے سے انتہ کرن شدھ اور پوتر ہو کر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر ہوتا ہی
اور اس پرکاش کے ہونیسے اس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جسطرح سنساری لوگون کے مکان مین راجا کے آنے سے گھر انکا شدھ اور
پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے بتلائیے کہ نارائن جی اور نرنکار جوت نے جو براٹ روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دنیا کی چیزین ہین اور
ایک سی لاکھون سروپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین ہو کر
بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تو ہین اُنکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بیکہ جیسا

دھرم اور روپ ہوا اور اتہاس اور پُران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلی ہوتی ہی اور جسطرح جگ آدک کرتے ہین اور حال برہمانڈ رکھیشوروںکا اور جسطرح جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنے والو نکا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کرکے برنن کیجیے یہ بات سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا تجکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجانے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کی سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوساگر پار اُترجاؤن یہ بات سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر نارائن جیکی لیلا اور کتھا نہین سنتا اُسکو سوای پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اُسکا حال سنو کہ جب پربرہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دنیا کو پیدا کرکے جیوونکو بڑھاوین اور اپنا روپ آپ دیکھ کر موہت ہووین جسطرح آدمی اپنا مُنہ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینے سے پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسیطرح پرمیشور سب دنیا کو اپنی اچھیا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے روپ مین ملا لیتے ہین اسلیے دنیا مین سبکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ جو پرمیشور کے چوبیون اوتارونکی کتھا اور لیلا سچے من سے سنکر اُسپر یقین کری اور چینٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسیکو دکھ نہ دی اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سی کہا کہ جو حال پریچھت نے شکدیوجی سی پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہماجی نے نارائن جی سے پوچھی تھی۔

ادھیاے نوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال پیدا ہونے برہماجی اور چار اشلوک مُول شری مدبھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب ایک پھول کمل کا پرمیشور کی نابھ سے نکلا اور اُس پھول سے برہماجی پیدا ہوئے تب برہماجی نے یہ بات معلوم کرنا چاہا کہ مین کہانسے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہماجی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہار مانکر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اسلیے سمجھنا چاہیے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رستی مین برہماجی بھی بندھکر اُ کا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کی لیلا اور آدِ اور انت کو پہونچ سکے پھر برہماجی نے اُسی پھول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مُول شری مدبھاگوت کے آکاش بانی مین سنے اُسی آگیا کے موافق تپ کیا جب برہماجی کو تپ کرنے سے ہردی مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جانکر دنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون کا یہ ہی کہ ای برہما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سوای میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلی ہونے کے بعد بھی سوای میری کچھ نہین رہیگا سب دُنیا کی چیزونکی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہ جاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا چاہیے مین اکیلا رہکر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھیا سے بہت روپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلا رہنے کی ہوتی ہی تب اکیلا ہو جاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سننے اور بولنے کی اور بھلا برا پہچاننے کی جو سب جیوون مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا پرکاش سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیری ہوئے ہی اسیطرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا ہون اور سوای میرے دنیا کی سب چیزونکو اَست جاننا چاہیے اور پانچ تتو سے سب دنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جسطرح سب بیوہار دنیا کا میری براٹ روپ مین ہی اسیطرح سب کے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پُران کہتے ہین تم سمجھو کہ جب تک وہ چمتکار سب کے بدن مین رہتا ہی تب تک طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریونکا سکھ بھوگنے کی اُنکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکلجاتا ہی تب وہ بدن مُردہ ہوکر سڑگل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا ہی اسمین چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیان درشٹ سے ان مین کچھ بھید نہ جانکر سب جیوون مین نارائن جی کا سُوروپ ایک سا سمجھنا چاہیے جسطرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدکے

برتنون مین برابر پڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پیتل اور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے دانو نکو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہو جاتا ہی اسیطرح میرا چمتکار سب جیوُون مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہو جاتے ہین ای برہما اسیطرح مجکو سب جگہ جانکر جگت کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیا من مین رکھ کر سب جیوُونکی رچنا کرنا اور سب دنیا مین تمکو مانکر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرینگے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دُکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان کیے چھوٹے چتر بھی سُوروپکا جو مہاتما اور رکھیشور اور سنند اور سنند آدداسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سنکر برہماجی نارائن جی کے چرن چھونے کے بعد ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دینیال مجکو یہ بردان دیجیے جسمین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنیمین مجکو کمزوری نہ ہو یہ بات برہماجی کی سنکر پربرہم پرمیشور نے اُنکو اچھّا پورنک بردان دیکر کہا کہ ای برہما تم میری آگیا مانکر سنساری بیوہار پر چہاُمین کسطرح جھوٹا سمجھتے رہنا تو تمکو میری مایا نہین بیاپیگی یہ کہکر نارائن جی برہماجی کے دھیان سے گپت ہوگئے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا مطلب چارون اشلوک شریمد بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہماجی نے اپنے دوسرے بیٹونکو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان اُنسے کہا تھا نارد جی نے بید بیاس جی کو اُپدیش کیا بید بیاس جی ہمارے پتانے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمد بھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور اسی گیان کو میتری رکھیشور نے جمنا کنارے بدرجی سے کہا تھا اب وہی کتھا تمکو سُناتا ہون اور ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا مہاتم نہین جانتا وہی دنیا اور پرلوک مین دُکھ پاتا ہے

ادھیاے دسوان ۔ طیّار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتاؤن کا سب کے انگ پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اِس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون من لگا کر سنو جگت کی اُتپت جگت کا ناش ہونا جگت کو استھر رکھنا سب جیوُونکو پالنا پرمیشور کی لیلا منونترون کا حال ایشور کی کتھا برکت مکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین راجا ان سب نو چیزون کا حال سنکرویسا ہی کرنا کیول دسوین چیز کے جاننے کیواسطے ہین جب آدپرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے کو اکیلا دیکھکر من کی اُمنگ سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے روپ دھر کر دیکھین تب اُنھون نے اپنی مایا کو آگیا دی کہ دنیا بڑھانے کیواسطے تدبیر کر اسیوقت مایا نے سورگ پاتال اور مرت لوک بنا کر راجس ساتوک تامس تین گن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور راجس سے ہاتھ پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور ستوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سوای اسکے تموگن سے پرتھوی اکاش اگن جل بایو پانچو تتو اور ستوگن سے شبد مورت سو اسو نگھنا بدھ سب کے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئی منھ مین اگن دیوزبان مین برن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین متر ابرن گدا مین جمراج پانون مین بشن بدھ مین برہماجی اکا باس رہتا ہی سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اس مورت کو جلا کر بلاوین اور ہنسادین اسلیے اُنھون نے اپنے اپنے مقصد[12] پر اکرم بھی بہت تدبیر کی جب اُنکی طاقت سے وہ مورت ہل بھی نہ سکی تب اُنھون نے ہارمانکر ہوا کیطرف جسکو شو انسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اُس ہوا سے بھی کچھ نہ ہوسکا تب سب دیوتا دھیان دھرن نارائن جی کا جنکی کرپا سے وہ مورت تیار ہوئی تھی کرکے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپ کے ہملوگونسے کچھ نہین ہوسکتا جب آدنرنکار جوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اُس مورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اُٹھو تب اُس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤنکو اپنے اپنے مقام پر طاقت اُٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کرکے یہ چاہنا رکھتے ہین کہ ہاتھ سے دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سنین اور پیرون سے تیرتھ اور دیو استھان پر جاکر آنکھون سے ظاہر اور دھیان مین پرمیشور کا درشن کرین جسمین ہملوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین رجوگن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہی

ایک گن کیوقت دوسرا گن نٹ کے کھیل کیطرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے برہم کلپ کا کہا ہی اسیطرح سب کلپ مین دُنیا پیدا ہوتی ہی۔

اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بدرجی کی اودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا میتری رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جنمنے اور کپل دیو اوتار کی

ادھیائے پہلا

سمجھانا سری کرشن جی اور بدر آدک کا راجا درجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹر کے اور نہ ماننا اسکا کہنا کسی کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے لچھمی جی کو دیا تھا اور لچھمی جی نے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے باتسایں رکھیشور کو سنایا اور باتسایں نے میتری رکھیشور کو اُپدیش کیا اور میتری جی نے بدرجی سے کہا انی کتھا سنکر پھر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی بدرجی اور میتری رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے اُنکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اسکا حال سنائیے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹر وغیرہ اپنے بھتیجونکو دوسرا جانکر درجودھن وغیرہ اپنے بیٹونکو پیارا سمجھا اور درجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈونکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کیواسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا اور ادھرم سے جوا کھیلکر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور درو پدی ایسی پت برتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کیواسطے اسکا چیر دساسن سے کھچوایا اور جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائیونکو تیرہ برس کا بن باس دیا اور سری کرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا درجودھن نہین دیتا تھا اسلیے سری کرشن جی اور کرپاچارج اور بدر آدک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کورو اور پانڈو کا جھگڑا چکانے کیواسطے پنچ ہوکر راجا درجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت سری کرشن جی مہاراج اور بھیشم پتا اور درونا چارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ ای راجا تمھاری بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی درجودھن وغیرہ تمکو سورگ مین نہین پہنچا سکتے ہین اور نہ جدھشٹر آدک تمکو نرک مین پہونچاوینگے اسلیے تمکو چاہیئے کہ دنیا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائیونکے کھانے اور خرچ کرنے کیواسطے کچھ گانون اُنکو دیدو اس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بدرجی نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت ادھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ ای بھائی تم جدھشٹر آدک کا حصہ دیڈالو کیواسطے کہ وہ سادھو لچھن ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹر بھیم سین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیونکو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو اُن مین سے ایک آدمی سون دگپال کو لڑائی مین جیت لین سوا ای اسکے سری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُنکے مددگار ہین اور تم درجودھن اپنے بیٹے کا موہ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میری سولڑکے بڑے زبردست لڑنے والے ہین شیام سندر سے بیمکھ رہنے سے اُنکا کیا کچھ نہین ہوسکتا ہی اس ادھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور درجودھن تمھارا بیٹا سری کرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اسلیے اسکے ساتھ محبت کرنے اور اُسکا کہنا ماننے مین اپنی واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائیونکا حصہ راج مین بانٹ دو اور درجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہو رہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اُسی مین تمھاری کل اور پریوار کا بھلا ہی نہین تو سری کرشن جی سے دشمنی کرنے مین تمھارا بنا لگنا مشکل ہی جب بدرجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب درجودھن نے غصہ مین آکر حکم دیا کہ بدرجی کو میری سبھا سے باہر نکالدو یہ ہماری کل مین داسی کا بیٹا ہوکر سب باتون مین پانڈوونکی بچھ کرتا ہی اور پرورش اسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر گیان

سکھاتا ہی یہ حکم دُرجودھن کا سُنکر جب اُسکے سپاہیوں نے بِدُرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے دُرجودھن کو ایسی بات کہنے سے کچھ منع نہین
کیا تب بِدُرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھا دیگا تو زیادہ اپمان ہوگا اسلیئے اب یہان سے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیئے اور یہ بدن
بھاری کورون کا ناش کرنا چاہتے ہین اسی سے دھرتراشٹر آدِک کورون کے مَن مین ادھرم سماکر اچھی بات سمجھانا اُنکو بُرا لگتا ہی ایسا بچار کر
بِدُرجی وہان سے اُٹھکر دروازی پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت چلے
جانے مین دُرجودھن کو اس بات کا سندیہہ ہوگا کہ یہ پانڈوون کیطرف جا ملا اور اُسی جگہ بِدُرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور
چادر پہنکر ہستناپور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھ دینے کا یہ ہی کہ بِدُرجی پرم بھگت ہونہار کے
جاننے والے یہ سمجھے کہ اب دُرجودھن وغیرہ کورون کا ناش ہونیوالا ہی اور مین نے انکے کُل مین جنم لیا ہی اسلیئے مجکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیئے
جسمین لڑائی کرنا نہ پڑی بِدُرجی نے برسون تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤن کا درشن کیا اور میتری
رکھیشور کی کٹی کے پاس بہت دِن تک ٹکی رہے اُنھین دنون بِدُرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہوکر دُرجودھن وغیرہ کورو مارے گئے اور
راجا جدھشٹر نے شری کرشن جی سے راج گدّی پائی جب اُودھو بھگت شیام سُندر کے بکنٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدرکاشرم کو جاتے تھے
تب راہ مین بِدُرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھگت آپسمین گلے ملے اور بِدُرجی اُودھو بھگت سے حال مارے جانے دُرجودھن
وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹر کا سنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سُندر کی اِچھّا اسیطرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

اُدھیاے دوسرا۔ پوچھنا بِدُرجی کا اُودھو بھگت سے حال شیام سُندر کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بِدُرجی نے اُودھو جی سے ملکر پوچھا کہ اے اُودھو جی تم شری کرشن مہاراج سے ایکساعت الگ نہین ہوتے تھے آج
کیا سبب ہی جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سُندر میرے پران پیارے اور بلرام جی پردمن انرُدھ سامب ستو سین بسدیو دیوکی اکرور وغیرہ سب
جدُبنشی اچھّے ہین اور جدھشٹر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کُنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے نرک
جانے کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھّی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اَوتار لیکر دھرتراشٹر وغیرہ
کورون کا گیان ہر لیا ہی اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے اَدھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے واسطے شری کرشن
بکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہی تم شیام سُندر کا حال بتاؤ کہ اُنکی چرچا کرنے مین تیرتھ اشنان کا پھل ملتا ہی یہ بات سُنتے ہی اُودھو بھگت آنکھون
مین آنسو بھر کر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بِدُرجی نے اُنکو اُداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شری کرشن مہاراج انتردھیان ہوگئے اسلیئے
میرے پوچھنے سے اُودھو اُنکا دھیان کرکے روتے ہین ایکساعت کے بعد اُودھو جی نے آنکھ پونچھکر کہا کہ اے بِدُرجی تم کیشو مورت کا حال کیا پوچھتے
ہو شری کرشن رُوپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہی اپنے اور دوسرے جدُبنشیون کا ابھاگ تمسے کیا کہون کہ پربرہم پرمیشور نے
اپنی اِچھّا سے بسدیو جی کے گھر جنم لیا اور بہلوگون نے اُنکا مہاتم نہ جانکر اُنکو بھی ایک جدُبنشی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی مہما جانکر سوا
پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تمسے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایکسو اٹھ استریون سے بیاہ کرکے گرہستھ
آشرم کا دھرم نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دنیا کے لوگ اور آدھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو آپسمین کہہ
سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤن کو مُکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی اِچھّا سے
اَوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور دُرجودھن وغیرہ سب کورون کا ناش کیا اور جدھشٹر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

वसुदेव

بھگتون کی رچھا کرکے اُنکو راج گدی دی اور چھپن کروڑ جدبنشی کو دُرباسا رکھیشور سے شاپ دِلوا کر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کرکے مجکو بڑا دکھ ہوتا ہی اے بدرجی تم نشچے کرکے جانو کہ جب سے شیام سندر جدبنشیون کا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے ست اور دھرم دنیا سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنتی کرکے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپ کی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجکو بھی اپنے ساتھ لیچلیے لیکن مجکو اپنے ساتھ نہ لیجا کر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جاکر میرا دھیان کرکے مکت ہو اور جو کچھ اُنھون نے مجکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور تتو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو استھر جانکر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو آتما کہین نہین مرتا اسلیے میرے چلے جانے کا سوچ نہ کرنا چاہیے اور مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جسطرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اسیطرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی۔

اُدھیاے تیسرا - اودھو کا شیام سندر کی استت اور بڑائی کرنا -

اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سندر ایسے دیندیال تھے کہ جس پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کیواسطے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دیندیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کسکی شرن مین جانا چاہیے اُن شیام سندر نے واسطے بوجھ اوتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے دنیا مین اوتار لیکر بسدیو جی سے کہا کہ تم ہمکو نند جی کے گھر لیجا کر چھپا آؤ یہ سب لیلا اُنکی تھی جسمین کوئی اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کرسکتا اور نند جی کے گھر جاکر کیسی کیسی لیلا کرکے برج باسیون کو سکھ دیا نند جی کے گئو بچھڑے چرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اسیطرح اپنے کو چھپایا اور جو دیت اور راچھس کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے مارنے کیواسطے آئے تھے سبکو مار کر بھوساگر پار اُتار دیا اور اندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالون کو بیکنٹھ کا درشن کرا کے اپنا چترُبھجی روپ دکھایا نند جی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیون کے ساتھ راس منڈل کیا شنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسر اور اگھاسر آدک دیتون کو مار کر بیکنٹھ بھیجا اور جب اکرور کے ساتھ متھرا جی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیا اور متھرا جی پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور باہک درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہو کر بیکنٹھ مین بھیجا اور سداما مالی کو خوش ہو کر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی اور کبری کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کرکے دیوکنیا کیطرح روپ دیکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شیوجی کا دھنک اوکھ کیطرح توڑ کر کبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور کشتی لڑ کر چانور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مکت پدوی دی اور جن پرمیشور کی سیوا مین شری برہماجی اور شری شیوجی اور کال آدک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اُگرسین کو اپنا بھگت جانکر اُسکا حکم سیوکون کی طرح مانا اور جسطرح لڑکا کھیلتے وقت چینٹی کو مار ڈالے اسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجاؤن کو مار کر آپ چلے گئے ان سب لیلاؤن کا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اے بدرجی ایسے دیندیال جنھون نے سب لیلا سنساری لوگون کے بھوساگر پار اُتارنے کو کین اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی -

اُدھیاے چوتھا - اودھو جی کا بدرجی سے شیام سندر کی استت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا

اودھو جی نے شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر کہا کہ اے بدرجی شیام سندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجکو مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سننا ہو تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تمسے کہینگے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسیوقت میترے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جاکر شری کرشن جی کو ڈنڈوت کی تب شیام سندر جی نے کہا کہ اے میترے جی ہمنے تمھارے من کا حال سب جان لیا تم دیرج رکھو ہماری مایا تمکو نہ بیاپیگی

१ अक्रूर
२ बाहुक
३ कुवलया पीड़

कसु کسواسطے کہ تم میرے بھگت اور پچھلے جنم کے بسو دیوتا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پراشر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور گپت سب معلوم رہیگی اور جو بھاگوت دھرم تمکو باتسا بن کھیشور نے کہا ہی اُسکو یاد رکھنا بھوساگر پار اُتر جاؤگے یہ بات کیشو مورت سے سُنتے ہی میترے جی نے بہت خوش ہو کر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کر کے مجکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برھما جی اور شیو جی اور کال کی ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگتے تھے تمھاری بھید کو کوئی نہین جان سکتا اسطرح میتری جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کر کے وہانسے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہینگے اور مین مُرلی منوہر کی آگیا سے بدرکا شرم کو جاتا ہون وہان جا کر اپنا بدن چھوڑ دونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھرنے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شری کرشن جی کی دیا اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بجوگ کا دُکھ مجکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاپ سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر سے بچھڑتے وقت میرا پران نکلجاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑی بڑی ادھرمی دیت اور راجا کو مار کر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور بھیشم پتامہہ اور درونا چارج اور کرپا چارج آدک بڑی بڑی پہلوان اور بدھمان اور گیانی اور بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کر کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا ای بدرجی پرمیشور کی اِچھا سب پر بلوان ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھونکی راہ سے بہکر نکلجاتے ہین آدمیکو اپنے بھلے کیواسطے پرمیشور شیام سُندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت ہو جانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے پچیس برس تک دُنیا مین رہ کر راجا جدھشٹر سے دو مرتبہ جگ کرا کے دنیا مین اُنکو جس دیا تھا۔

ادھیاے پانچوان۔رخصت ہونا بدرجی کا اودھو جی سے اور جانا بدرکا شرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکا شرم کو جاوین بدرجی نے یہ بات اودھو جی کی سنتے ہی آنکھون سے آنسو بہا کر کہا کہ دیکھو شیام سُندر نے چندرما کیطرح دُنیا مین روشنی ظاہر کر کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھیا کر کے گئو لوک کو چلے گئے اور ہملوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور ای اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا ایسی پربل ہی کہ منی بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیے یہ بات یقین کرنا چاہیئے کہ بناگرپا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہملوگ تم ایسے بھگتون کی سیوا اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا سپھل ہو جاتا لیکن بناگرپا اور دیا شیام سُندر پیارے کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا اسلیے ہم جانتے ہین کہ ہماری پچھلے جنم کے پُن سہای ہوئے جو آپکا درشن ملا سوت جی سونک آدک رکھیشور اور شکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے ہین کہ اُدھو جی یہ سب باتین کہکر بدرجی سے بدا ہوئے اور بدرکا شرم مین جا کر شیام سُندر کے دھیان مین لو لگا کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر دیا اور بیکنٹھ دھام کو چلے گئے اور بدرجی سب تیرتھ جاترا کرتے میتری جی سے ملنے کی چاہنا رکھ کر روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت اودھو جی نے سب حال انتر دھیان ہونے شیام سندر کا بدرجی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ جسمین یہ حال سُنکر بدرجی اُنکے برہ مین بدن اپنا نہ چھوڑ دین۔

اودھیاے چھٹوان۔پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کس طرح پیدا ہوتی ہے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے جب ہردوار مین میترے رکھیشور سے بھینٹ کر کے اُنکو ڈنڈوت کی تب میتری جی نے پوچھا کہ ای بدرجی تم بہت اُداس دکھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدرجی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتر دھیان ہونے شری کرشن جی اور مارے جانے درجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب بنسیون کا جسطرح اودھو جی سے سُنا تھا میتری رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سندر ہماری

کے بیکنٹھ جانیکا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپ سے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے مُنہ سے آپ نے سُنا ہی وہ برنن
کیجیے جسمین میرا کام پورا ہو یہ بات سُنکر میتری جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بدر جی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنی سکھ کیواسطے تدبیر
کرتا ہی لیکن سکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اس دُکھ کا دینوالا کون ہی اسکا بھید کہئے اور یہ بھی کہیے کہ پرمیشور سگن اوتار کسواسطے
لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کر دینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر
پار اُترنے ہم سب جیوونکے اِس بچارے سگن اوتار لیتے ہین جسمین آدمی اُن اوتارونکی کتھا اور لیلا آپسمین کہہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار
اُتر جاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو بدنصیبی
اُنکی ہی اسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیئے اور یہ بھی تبلائیے کہ پرمیشور کسطرح برہما رُوپ ہوکر جگت کی اُتپت اور بشن رُوپ ہوکر جگت کا
پالن اور شری مہادیو جی کا رُوپ رکھ کر سب جیوونکا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پرمیشور
آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دُنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنیکے بعد مکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ
جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو برا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لکھ جون اور نرک مین
بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر ادھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام
کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے ان سب باتونکا حال کہئے کہ میرے من کا سندیہ مٹ جاے

ادھیاے ساتوان۔ برنن کرنا میتری جی کا اننت اور بڑائی شیام سُندر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدر جی کی بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہر جتنون مین بھگت
پیدا ہوکر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جسمین دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر
بھوساگر پار اُتر جاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کوروون کے کل مین ہوکر پرمیشور کے سب گُن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے
تمنے یہ بدن پایا ہی شری کرشن جی مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اسلیے ہم وہ بھاگوت
دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر منی اپنے باپ سے ہمنے پڑھا تھا تم من لگا کر سُنو جو آدمی پرمیشور سے بیمکھ ہین وہ دُکھ کے سمدر مین پڑے رہکر جنم اور
مرن سے چھُٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سکھ کیواسطے کرتے ہین اُنکو سواے دُکھ کے سکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا بھی کرین
تو دُنیا کے دُکھ سے اسطرح چھوٹ جاوین جسطرح دوا کھانے سے بیماری روز بروز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دُنیا مین بھلا یا بُرا کام جیسا کرتا ہی ویسا
پھل پاتا ہی اور جسطرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری موہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سواے دُکھ کے سکھ نہین پاتا
اسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سکھ کیواسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مرجاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی
حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیئے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اس مایا سے چھوٹنے کے واسطے پرمیشور کی کتھا سُننا
اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دُنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیئے جب آدمی اندریونکے سکھ
کو چھوڑ کر من اپنا برکت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جسطرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے نہین رہتا اسیطرح لوک
اور پرلوک کے دُکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اسطرح پر ہی کہ جب اُس آدنرنکار جوت کو کہ وہ رُوپ اُنکا کوئی نہین دیکھ
سکتا اس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ دُنیا پیدا کرکے ہم اپنے رُوپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنہ آئینے مین دیکھے تب وہ آدنرنکار پہلے

ایک جوت پرگٹ کرتے ہین جسکو آد پرش کہا جاتا ہی پھر ایک مہا تتو یعنی جڑ پیدا کر کے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستو گن سے دیوتاؤن کے
گن اور رجو گن سے پانچون تتو اور تمو گن سے پنچ بھوت آتما پیدا کر کے اُسی پانچون تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے
ایک ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین انکا حال دوسری اسکندھ کے دسوین ادھیای مین لکھا ہی

ادھیاے آٹھوان - استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی -

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنے کا حکم پاکر اپنا کام کیا جب وہ کام انسے پورا
نہ ہوا سب دیوتاؤن نے ہار مانکر نارائن جی کا دھیان اور استت کر کے ہاتھ جوڑ کر اسطرح پر کہا کہ ای دینا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپکے تیج کا پرکاش سب
جیوؤن مین سمجھکر آپ کے چرنونکا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دکھ سے چھوٹ کر سکھ پاتا ہی اور آپ کی کتھا اور لیلا سننے سے آپکے
من مین اس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین تمھاری کرپا بنا ہم لوگو نسے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی
نہین ہوسکتا ہی تب اُسی آدنرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہو کر دیوتاؤن کیطرف جیسی کرپا درشٹ سے دیکھا ویسی ہی وہ پانچون تتو اکٹھے
ہو کر ایک مانس کا پنڈ ہو گیا اُسیکا نام آد پرش ہو کر اُسکے رہنے کیواسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے ہین بنگئے اور وہی
پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریونکا مالک ہوا اور اُسی پرش کو براٹ روپ کہتے ہین اور دنیا کے سب بیوہار اُسی روپ مین ہین اُس پرش کی
نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برہما جی پیدا ہوئے اور اُسی آد پرش کی دیا اور کرپا سے برہما جی نے اپنے مُنھ سے
براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا -

ادھیاے نوان - کہنا میترے رکھیشور کا اتپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سنکر بدر جی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج یہ اوتار آد پرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہی وہ بھی
کہیے یہ بات سنکر میترے رکھیشور نے کہا ای بدر جی جسوقت مہا پرلی ہونے سے چارونطرف جلامئی ہو کر کچھ نہ دکھائی پڑتا تھا اُسوقت وہ آد پرش
جسکا حال اوپر کہہ چکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جسمین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی
نال سے برہما جی پرگٹ ہو کر اُس پھول پر آ بیٹھے اور بچارا کہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اس چنتا مین برہما جی اُس کمل
کی نال پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کیواسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مانکر پھر اُسی پھول پر آ بیٹھے اور اسی
چنتا مین بیاکل تھے اسلیے تم جانو کہ پہلے سب جیو موہ رکھ رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برہما جی اسی سوچ مین تھے اُسیوقت
یہ آکاش بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سنکر جب برہما جی نے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا تب برہما جی
کے ہردی مین گیان کا پرکاش ہو کر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سندر چترنبھج لچھمی جی سہت سوتا ہی اور اُسکی
نابھ سے یہ کمل کا پھول نکلکر ہم اس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پرش نے دنیا پیدا کرنے کا کام ہمکو دیا ہی جب برہما جی کو سب ساری چیزین
اُسی پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برہما جی نے ہاتھ جوڑ کر یہ استت اُنکی کی کہ ای ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو سکھ کبھی نہین ملتا
وہ ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے
فرصت پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے اپنے مطلب
پھل پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادہ اور بیشنو کیطرح پوری ہوسکتی ہے تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپ کا تپ اور جپ کرتے

ہین اُنکے مَن مین جسوقت اچھا اِستری اور دَھن اور دنیا کے سُکھ کی ہوتی ہی اسیوقت آپ کی کرپا سے اُنکو اندر لوک کے سُکھ ملجاتے ہین مین
چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُورج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میری ہردی مین بسے رہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار
میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جوگی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپنے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجکو دیا یہ
اُستت کرکے برھماجی نے اُسی پُرش سے بنتی کیا کہ ای سوامی آپ نے مجکو واسطے پیدا کرنے جیوون کے حکم دیا پر مجھسے بغیر شکت اور کرپا آپ کے کچھ نہین ہوسکتا
کہ دنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گڑھے مین گر کر ایسا سمجھون کہ جیوون کا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون
تب اُس پُرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برھماجی کیطرف آنکھ اُٹھاکر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہی ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا من پرمیشور
کے تپ اور اُسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ لوبھ اہنکار سے دُور رہو اور سب اِندریونکو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجکو گیان
پیدا ہوگا تب مجکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانکر سب جیوون مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھیگا جسطرح آگ لکڑی مین رہتی ہی لیکن بغیر
تدبیر کیے ظاہر نہین ہوتی اسیطرح تو میرے چرنون کا دھیان لگاکر دنیا کو پیدا کر تجکو غرور نہ ہوگا دھیان کرتے وقت میرے سب انگ کا درشن
ملیگا اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہوجائیگی اور تجکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنیکا دُکھ نہ ہوگا بے کھٹکے ہوکر دنیا کو پیدا کر۔

ادھیاے دسوان۔ پیدا کرنا برھماجی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ آدِک کا نارائن جی کی کرپا سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی وہ پُرش برھماجی کو دھیان مین درشن اور دیکر انتردھیان ہوگئے اور برھماجی نے اُس پُرش کی
کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دنیا پیدا کرنے کی طاقت پاکر دنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤنکو پانچون تتو سمیت
جسکا بَرنن اوپر ہوچکا ہی پھر بہت طرح کے درخت اوکھد اور پنچھی پیدا کیے جب برھماجی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کرچکے تب اُنھون نے کئی
آدمی جسکو دُکھ اور سُکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے اُنکی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور
سات لوک نیچے کے بنائے اِسکے بعد ست جگ تریتا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بناکر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے
دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس آدِک سب جیوون کی عمر پوری ہوتی ہی اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی جون آگے اور پشُ
اور پنچھی کی جون پیچھے بنائی اور برھماجی کی عمر کا ایکدن چودہ منونتر کا ہوتا ہی اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جسکی
سب نوسو چورانوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہوجاوین تب برھماجی کی عمر کا ایکدن سمجھنا چاہیے اور اسی دن کے حساب سے تیس دن کا
مہینا بارہ مہینے کا برس ہوکر سو برس برھماجی کی عمر ہی اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہی برھماجی دن بھر سب جیوونکو پیدا کرتے ہین اور
جب برھماجی کا ایکدن گذر کر شام ہوتی ہی تب پرلی ہوکر جگت کے سب جیو ناش ہوجاتے ہین اور جب رات ہوکر پھر صبح ہوتی ہی تب برھماجی
سب جیوونکو اُن کے کرم کے موافق ویسی ویسی جون مین پھر پیدا کرتے ہین اسطرح جب پچاس برس کی عمر برھماجی کی ہوجاتی ہی تب اُسکو آدھی عمر
کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برھماجی کی پوری ہوکر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہی تب مہاپرلی ہوکر چارونطرف سواے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک
وہی آدِ پُرش ابناشی اکیلے رہجاتے ہین اور یہ حال ایک برھمانڈ کا کہا گیا اور برھمانڈونکا حال گولر کے پھل کیطرح سمجھ چاہیے اسیطرح کے بہت سے برھمانڈ
ہوکر سب پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے آدِ پُرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برھمانڈ ایکساعت مین پیدا کرکے پھر اُنکا ناش کردیوین اور
اُسکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نرہیگا تب بھی وہ ابناشی پُرش بنے رہینگے اور موت
اُنکے پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک رُوپ بگر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برھمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہی جو کام اُتم یا

مدّھیم کسی آدمی سے ہوتا ہی سبکا حال وہ جانتے ہین اور ان برہمانڈ کو گولر کیطرح سمجھنا چاہیئے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھّر رہ کر اُس پھل کے ٹوٹنے کیوقت اڑجاتے ہین اسیطرح برہمانڈ مین سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہی جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہی وہ لوگ سنساری بیوہار اور اُنکو جھوٹا سمجھکر سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ اَبناشی پُرش گولر کے درخت کے مانند ہی جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اُسیطرح نارائن جی کے سب رُوئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہتے ہین اِس سبب سے سب جیوؤن مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیئے۔

ادھیاے گیارھوان۔ پیدا کرنا برہماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اَوتار نارائن جی کے ہین اور رُدّر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اَی بدُر جی جب برہماجی کو دیوتا اور منکھ آدک جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی پیدا کرنے پر بھی منتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے سب مرشٹ بڑھنے کیواسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردے سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بر دان ہمسے مانگو وہ ہم تمکو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ جو ماں باپ بھائی ہر بھجن کرنے سے منع کرین اُنکو اپنا دوست نہ سمجھنا چاہیئے ایسا بچار کر سنت کمار آدک چارون بھائیون نے برہماجی سے کہا کہ ہملوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور من ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر پنچ بھوت آتما کے بس ہو اور اپنے من اور اندریون پر ہملوگ زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نہ کرے کسواسطے کہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اُسپر نہین کرسکتی ہین ہملوگ ہر بھجن کرینگے ہمکو جیو پیدا کرنیکا حکم نہ دیجیے دنیا رچنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سنکر برہماجی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے رہکر سب اندریونکو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تمنے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بیجا کیا برہماجی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نہ ماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھوہون مین سے ایک پُرش سندر اور شیام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی برہماجی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہی تب اُسنے جواب دیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجکو کوئی کام تبلاؤ برہماجی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی رو دیا اسواسطے مین نے تیرا نام رُودر رکھا تو جیوونکو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دنیا مین شیو سنکر بھولا ناتھ اور مہادیو آدک تیری بہت سے نام ہونگے جب رُدّر نے برہماجی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ آدک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ اہنکار بھرا تھا اپنی اچھا سے پیدا کیے تب وہ لوگ برہماجی کو اچّھے نہ معلوم ہوئے تب برہماجی نے کہا کہ اَی رُدّر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہی جبتک تیری جیت مین ستوگن نہ آویگا تب تک تیری پیدا کیے ہوئے جیو ادھرمی ہونگے اسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن سے جیوونکو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنتے ہی رُودّر پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے۔

ادھیاے بارھوان۔ پیدا کرنا برہماجی کا ناردؔ اور بششٹھ اور انگرا آدِ رکھیشور اور سوایمبھو منُ اور ستّ رُوپا کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اَی بدُر جی برہماجی نے اِسکے بعد ناردؔ اور بششٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جاینگے پیدا کرکے سرسوتی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچّھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برہماجی نے پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اُسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھکر برہماجی کو سمجھایا کہ اَی پتاجی جب تم جگت گرو ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دنیا کے لوگ بھی یہی حال سنکر پاپ کرینگے اسلیے تمکو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نہ چاہیئے جب برہماجی کو اپنے لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہوکر اُسیوقت اپنا وہ بدن چھوڑکر دوسرا بدن دھارن کیا اور برہماجی کی لاش سے ایک اندھیرا اُٹھکر وہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کیوقت دکھلائی دیتا ہی پھر برہماجی نے چارون مُکھ سے چار بید پیدا کرکے بنانا مکان اور بید

اور جگ اور دان اور راگ آدک کا چار طرح کی بدیا اور چارون آشرم پیدا کیے جب برھما جی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین بڑھتے تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھوومن نام ایک پُرش اور بائین انگ سے سَت رُوپا نام استری پیدا کرکے اُن دونو کا بواہ کر دیا اور اُنسے کہا کہ تم دونون آپسمین بھوگ بلاس کرکے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوایمبھومن نے کہا کہ ای برھما جی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے رہنے کیواسطے جگہ چاہیئے چارونطرف پانی بھرا ہوا ہی اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپنے جسکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کیے سے زیادہ ہوکر کہان رہینگے یہ بات سوایمبھومن سے سنکر برھما جی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

१ स्वायम्भुव मनु

اَدھیاے تیرھوان ۔ بنی کرنا برھما جی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کیواسطے اور پربرہم پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب سوایمبھومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کیواسطے کہا تب برھما جی نے آدپُرش پرمیشور کا دھیان کرکے پرمیشور سے بنی کیا کہ ای مہا پربھو بغیر کرپا اور دیا آپ کے اِس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اِچھا اور اُبلاکھا مَن مین کرتا ہی جبپر تم دیا کرتے ہو وہ اپنا مطلب پاتا ہی اور مین تمھاری آگیا سے جیوونکو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدُون آدھار کے پانی پر کسطرح رہینگے جتنے جیو ابتک پیدا ہوئے وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برھما جی کی سُنتے ہی اُنکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اِس بات کا سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھر کر پرتھوی سب جیوونکے رہنے کیواسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرہم پرمیشور انتر دھیان ہو گئے اور اُنھون نے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال مین لیگیا ہی وہانسے لانا چاہیئے تب پرمیشور کی اِچھا سے برھما جی کو چھینک آئی تو اُنکے داہنے نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا مچھڑ کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب برھما جی پہلے گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہی جو ایسا جلد بڑھ گیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنی کرنے سے بکنٹھ ناتھ یہ روپ دھر کر پرتھوی لانیکی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہی کہ جو ایکساعت مین اِتنا بڑھ جاتا یہ بات بچار کر برھما جی نے باراہ جی سے بنی کیا کہ ای مہاراج آپنے باراہ روپ اِیشور ہوکر اپنی بات پوری کی یہ بات برھما جی کی سُنتے ہی باراہ جی پھول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین جاکر جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر بادن کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اسطرح اُٹھائی جسطرح ہاتھی اپنے دانتو نپر کمل کا پھول اُٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست ہوکر کوئی دیوتا اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برھما جی پرتھوی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر پربرہم پرمیشور سے بولے کہ جسطرح آپ بڑی کرپا کرکے پرتھوی کو لائے اسیطرح دیا کرکے پرتھوی کو پانی پر رکھکر ٹھہرا دیجیے جسمین سب جیو خوشی سے رہکر پرتھوی پر جگ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے کچھ اپنی شکت پرتھوی کو دیکر پانی پر ٹھہرا دیا سنشٹھ وغیرہ جو لوگ برھما جی اور سوایمبھومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور آسپر بکر پرمیشور کا اُسمرن جگ جگ کرنے لگے

१ हिरण्याक्ष

اَدھیاے چودھوان ۔ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے یہ بات کہ جے بجے بکنٹھ کے دوارپالک نے دِت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

دربان ۱۲

بدرجی نے کہا کہ ای راجا اتنی کتھا سُنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ دیت کے آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مار سکتے تھے میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ اوتار جے بجے بکنٹھ کے دوارپالکونکا

ہی سواے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ کشپ برھما جی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا نام اَدت تھا دیوتا لوگ آدت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دنون دیوتا لوگ اندراسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے اُنھین دنون دت کی ماں نے اپنے بیٹونکی راجگدی چھوٹ جانے سے کشپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیے شروع کی کہ جسمین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجکو دیوین جو دیوتاؤن سے راج چھینکر آپ اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھ کر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شور بیر پیدا ہون جو اَدت کے بیٹونکو لڑائی مین جیت کر اندراسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اسلیے کشپ جی کو اُنکی ہار من مین نہین بھاتی تھی لیکن کشپ جی نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو چاہتی ہی وہی ہوگا یہ بات سنکر دت بہت خوش ہوئی اُنھین دنون مین جب دت استری دھرم سے شدھ ہوئی تب اُسنے شام کیوقت بھوگ کرنیکی اچھا سے کشپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت مجکو کا مدیو بہت دکھ دیتا ہی اور میری سوت کے بیٹے راج سنگھاسن کا سکھ کرتے ہین یہ دکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی میرا دکھ دور کیجیے یہ بات سنکر کشپ منی مریچ کے بیٹے نے کہا کہ ای دت ہر وقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بُرا کام ہی نہین کر سکتا ہون کیونکہ شام سے چار گھڑی رات گذری تک اور چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سواے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ ان دونون وقت مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی بیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین دکھلائی دیتا ہی اسکو آشیرباد دیکر اسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہی اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام کبھی پورا نہ ہووے۔ اور جو تو یہبات کہے کہ برھما جی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اسلیے مہادیو جی ناتے دار ہونے سے تمھارا قصور معاف کرینگے سو جی مہاراج ہماری مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین آتا اسلیے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور کے بھجن اور اسمرن کا وقت گذر جاوے اُسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہو رہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا اور شرم چھوڑ کر جب کشپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑ کر بھوگ کرنیکے واسطے ہٹھ کی تب کشپ جی نے ہار مانکر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ ای دت اسوقت جو تو نے یہ ادھرم کیا اس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیونکو دکھ دینوالے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا یا دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے خاوند سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میری اچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤنکو جیت کر امراوتی پُری کا راج کرکے سکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہی کہ میرے بیٹے ادھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیونکو دکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھ کر کشپ منی نے کہا کہ ای دت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنیکا یہی پھل ہی اسواسطے مین منع کرتا تھا لیکن کُکرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہی اس پچھتانے سے ایک لڑکا تیرا ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جاوینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا گن گاکرنا اندر جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کہینگے اور پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی رچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا۔

ادھیاے پندرھوان۔ شاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوار پالکونکو اور آنا اُن دونو کا دت کے گربھ مین

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی جسوقت کشپ منی کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اُسوقت جے بجے کے تیج سے جو گربھ مین آئے تھے منی دیوتاؤن کا ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دشمن ہملوگون کے مارنے کیواسطے چلا آتا ہی جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤنکا من کہین نہ لگ کر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برھما جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج آپ جگت کرتا ہوکر سب

جیو دن کے دکھ اور سکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دنون ہم لوگون کا من بہت گھبراکر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید بتلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤنکی سنکر برھما جی نے کہا کہ ای اندر نارائن جی کے دوارپالک جی بجی نے جنم لینے کیواسطے دت کے پیٹ مین باس کیا ہی اسلیئے اُنکے تپ اور
تیج سے تمھاری طاقت کم ہوکر تم لوگونکا یہ حال ہوا یہ بات سنکر دیوتاؤن نے کہا کہ ای مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے سے ہملوگونکا یہ حال ہوا ہی
تو اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور ای مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوگ تو جنم اور مرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے بیکنٹھ کا سکھ
چھوڑکر دیت کے تن مین جنم لینا کسواسطی قبول کیا اسکا حال تبلائے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جاے تب برھما جی نے کہا کہ اُنکا حال اسطرح پر ہی
کہ ایکدن لچھمی جی بڑی پریم سے بہت داسی موجود ہونے پربھی نارائن جی کے بدن اور بھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن اور عطر لگاتی تھین اور پربرہم پرمیشور
بیکنٹھ مین جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سندر کی بھجا دیکھنے مین
بہت خوبصورت اور ملائم معلوم ہوتے ہین لیکن مین نے آجتک ان ہاتھونکا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہی یا نہین نارائن جی
انترجامی نے اُنکے من کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانیکے واسطے یہ بات بچاری کہ سواے جی بجی کے جو ہماری دوارپالک ہین دوسرا کوئی
ایکساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہماری ساتھ لڑ سکے اسواسطی اُنکو دیت جون مین جو ہماری دشمن ہین پیدا کرین اور اُنسے
لڑائی کرکے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلاوین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جی اور بجی کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے
تن مین جنم لیا اُنکے پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی جنکو کسیوقت اندر جانے کیواسطی روک نہ
تھی نارائن جی کا درشن کرنیکے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اچھا سے جسکا حال اوپر لکھا ہی جی اور بجی دوارپالک جنھون نے بھی رو کے
ساتوین ڈیوڑھی پر سنت کمار آدک رکھیشورونکو بھیتر جانے سے منع کرکے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نہ چاہیئے یہ بات سنکر سنت کمار
جی نے کرودھ کرکے کہا کہ ای مورکھ ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کیواسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے کہ وہ ہمیشہ براہمنونکا آدرسمان و سرون سی
زیادہ کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کرسکتا لیکن تمنے ہمارا اپمان کرکے ہمکو کرودھ
دلایا اسلیے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جاؤ جہان کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین پیدا ہو
یہ شاپ سنتے ہی جی اور بجی کا غرور جاتا رہا تب دوڑکر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوئے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج ہمنے جانا کہ
اب ہماری برے دن آئے ہین اسلیے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کرکے ایک حد بتا دیجیے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ دین
بچن سنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسیطرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ یہ کیونکر ہماری سوبھاؤ مین غصہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہوکر دیت ہونا پڑیگا اور تینون مرتبہ ترلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین
اپنی جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی جی اور بجی سے یہ کہہ رہی تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سنکر سنت کمار جی کا آدرسمان کرنیکے واسطے تنگے
پانون لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گرکر کہا کہ ان دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو اُنھون نے آپکو روکا میری
لچھمی جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی باپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیئے یہ ادھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سنت کمار جی نے اپنے من مین کہا
کہ دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کے چرنونکا دھیان برھما جی اور شری شوجی آدک دیوتا اور نارد منی آدک رکھیشور اور گیانی
لوگ اپنے ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُترکر کرتارتھ ہوتے ہین وہی آدپرش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن اور
استمرن کرنے سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہماری چرنون پر گرکر اتنی ادھینتا کرتے ہین کیون نہ ہو اسواسطے یہ اپنا نام برہمنیہ دیو رکھکر براہمنونکا ستکار بڑے

پریم سے کرتے ہین نہین تو اُنکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب بیاہو سطے کرتے ہین جسمین دنیا کے لوگ یہ حال سُنکر براہمنون کی سیوا اور سنمان کرین ایسا بچار کر سنت کمار جی نے ترلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دینا ناتھ ہمین نے کرودھ بس ہو کر آپکے سیوکونکو شاپ دیا آپ دیا کی راہ سے میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے چرنونکا دھیان مجکو دیجیے جسمین آپکے چرنونکا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ آوی اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے نہ کہہ پاوے

ادھیاے سولھوان۔ سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی سنکادک کے منہ سے سبحال سنکر پربرہم پر میشور بولے کہ ای مہاراج جی بجی میری دوار پالکون کو اپرادھ کرنے کے بدلے جو ڈنڈ آپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ انکے ڈنڈ پانے سے اور کوئی آدمی براہمن اور رکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپ کے سوبھاؤ مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے اُنکو ہوا ہی آپ کسی بات کی چنتا من مین نہ کرین اور مین اسواسطے آپ سے بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوار پال کس تھے اِنکے اپرادھ کرنیکا اجس میری اوپر ہی اسلیے میرا اپرادھ چھما کیجیے دنیا مین کسیکا نوکر جو کوئی کام بھلا برا کرتا ہی تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہی اور جو لوگ سادھو یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین اُنکا بدن دشمن ہو کر اُنھیں نرک مین ہنا پڑتا ہی اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تم لوگ براہمن اور رکھیشور ہماری اشٹ دیوتا ہو تمھاری چرنونکی دھول کا ایسا پرتاب ہی کہ لچھمی جی چنچل سوبھاؤ ہونے پر بھی ہماری پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا اور اچھا جانتے ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے منہ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنونکو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوون سمیت بھر جاتا ہی اسلیے گرہستھ کو براہمن کھلانا ضرور چاہیے اور ہم براہمنونکے چرنون کی دھور لچھمی جی سمیت اپنے سر پر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنیوالے لوگ ہمکو بہت پیارے لگتے ہین یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر سنکادک نے کہا کہ ای مہاپربھو آپ کی لیلا اور اچھا برھما جی ہماری تیا بھی نہین جانتے ہین ہملوگونکی کیا سامرتھ ہی جو جان سکین آپ سب جیو اور چودھون بھون کے مالک ہین جیسی آپ کی اچھا ہوتی ہی ویسا برھما جی ادک دیوتا کرتے ہین اور آپ سے کوئی بڑا دوسرا نہین ہی اُنکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیے جنکے ہردی مین آپکی بھگت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہی اور جو لوگ ہر بھگتونسے ست سنگ رکھکر اُنکی سیوا کرتے ہین اُنکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہی جسمین تم کام کرودھ لوبھ موہ کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ لگے ہین جنمین بارھون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہو کر سب دکھ اور سوچ دور ہو جاتا ہی اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے اچھے پچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑی ہوئے بنے ہین اور اسجگہ پہونچتے ہی سب کام آدمی کا پورا ہو جاتا ہی اور سب طرح کے سکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک شری نارائن جی کے روپ کا دھیان لچھمی جی سمیت کر کے ایسے پریم مین ڈوب گیے کہ نہوے پرمان اُنکی آنکھونسے بہنے لگے اور نارائن جی کا سوروپ اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چترنج موہنی مورت کریٹ مکٹ ساجی انگ انگ پر بھوکھن براجی کوستبھ من اور بیجنتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اپرنا اوڑھے چار ہاتھ مین شنکھ چکر گدا پدم دھاری شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اوپر کو اُٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھروالے بال مند مند مسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہا سُندر استری روپ بجلی کیطرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کڑے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین جوڑا من ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی نارائن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے روپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان

مانگو یہ بات سنتے ہی سنکادک ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھگتی ہماری ہردے مین بنی رہکر آپکی
کتھا اور لیلا سننے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اچھّا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے بدا ہو کر چلے گئے۔

آدھیاے سترھوان۔ جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا دِت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے استھان بیچ

میترے رکھیشور نے بدر جی سے کہا کہ سنکادک کے جانے کے پیچھے جے اور بجے دوارپالک اس اچھا سے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے جسمین نارائن جی
حکم دیوین تو رکھیشورونکا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے ترلوکی ناتھ انترجامی اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ اے جے بجے مین نے اپنی اچھا سے تمھارا گیان
بدلکر یہ شاپ براہمنون سے دلوایا ہی نہین تو سنت کمار جی کے سوبھاؤ مین کرودھ نہین ہی ہونیوالی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار رکھیشور
کرودھ اپنا چھما کرکے تمھارے اُدھار کی تدبیر تین جنم گذر جانے پر کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا ہوگا
تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شتر بھاؤ سے کرنا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بیکنٹھ مین بلا دینگے یہ کہکر جے اور بجے
کو بیکنٹھ سے گرا دیا انھین دونون بھائیون نے بیکنٹھ سے آکر دِت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہی تملوگ چنتا مت کرو اُنکے پیدا ہونے سے تھوڑے
دن تک دیوتاؤنکو دکھ پہونچیگا پھر نارائن جی اوتار لیکر اُنکو مار ڈالینگے اور تم لوگونکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکو مارنے اور جتنے سکو دیوتا لوگ برھما
جی سے یہ حال سنکر اپنے اپنے مکانپر چلے گئے اور جے بجے دِت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دِت ہمیشہ اس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور
دکھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجھکو سوائے دکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہ ہوتے تو اچھا تھا پرمیشور کی اچھّا سے سو برس تک وہ دونون
دِت کے پیٹ مین رہ کر پیدا ہوئے اُن دونونکے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگن دنیا مین ظاہر ہوکر برہمن اور دیوتاؤنکا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگن
ہوتریون کی آگ جو کنی پڑھیونسے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھونچال آکر سب لچھن کلجگ کے دیکھ پڑنے لگے برھما جی نے اُن دونونکا نام ہرنیاکش
اور ہرنیہ کشپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا کئی جوجن کا تھا جب وہ دونون بھائی سیانے ہوئے تب برھما جی نے اُنسے کہا کہ تملوگ اپنی ماتا
کی اچھا سے جاکر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسی
کچھ مال نہین گنتا تھا اسلیے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برن لوک مین چلا گیا اور برن دیوتا کے دروازے پر جو سمندر وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا
ہوا اور سمندر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور برن دیوتا کے دوارپالکون سے کہا کہ تم لوگ جاکر برن سے کہدو کہ جو وہ زور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ
جدھ کرے یہ سندیسا ہرنیاکش کا سنتے ہی پہلے برن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برھما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی دشا دیکھ کر ہرنیاکش کو یہ بات کہلا بھیجی
کہ آگے ہمنے بہت سے دیتونکو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوئے اسلیے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑ سکتے تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا
سوائے نارائن جی کے دوسرا کوئی نہین ہی تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنے کے واسطے بیکنٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو مارینگے جب ہرنیاکش
نے سنا کہ میرے ساتھ لڑنے کیواسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر برن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا من اور رتن یہان تمھاری
پاس ہو وہ ہمکو بھیجدو برن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور من ہرنیاکش کو بھیجدیے اور اُس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی جا ہو تم رہو چاہو اور کسی کو
دیدو اور مجھکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برن کو اپنے آدھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برن کو وہان اپنی طرف سے بساکر
کبیر دیوتا کے مکانپر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے برے دن دیکھکر بہت سے اچھے اچھے رتن اور من اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہی اسکو
اپنا جانکر مجھکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پری مین پہونچا جم پری کے مالک دھرم راج نے بھی برھما جی کا کہنا یاد
کرکے اُسکی منتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اُسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے آدھین سمجھ لیا تب اندر لوک مین

جاکر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اسکو بھینٹ دیکر اسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینوں لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کر سکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اُسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھ کر ڈنڈوت کر کے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُن ناتھ تم تینوں لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شوربیر ہماری ساتھ لڑائی کرنے کو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے کہا کہ ای کشپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھاری ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمھاری ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جاکر لڑائی کرون مین نے سُنا ہی کہ برہمن اور تلسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جاکر بہت سے رکھیشور دن اور جوگیشورونکو دکھ دیا لیکن میری ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سنکر نارد مُن نے کہا کہ ای ہرنیاکش اسوقت نارائن جی باراہ روپ رکھ کر پرتھوی لانے کیواسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھاری ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

ادھیاے اٹھارھوان - مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے باراہ جی سے لڑنے کیواسطے پاتال کیطرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ باراہ جی پرتھوی کو اپنے دانتو پر پھول کیطرح لیے ہوئے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ ای باراہ چور کہان جاتا ہی کھڑا رہ ہماری ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے باراہ کو دیکھا تھا یہ بڑی تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ دکھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہماری یہ کھونکی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چُرا کر لیے جاتا ہی ہماری ہاتھ سے تیری جان کسیطرح نہین بچیگی اوراسواسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کئی باراوتار لیکر تونے ہماری بھائی بند دیتونکو مارا ہی آج ہم تجھکو مارکر سب دیتونکی کسر لیتے ہین تجھکو مارکر پھر جوگی اور رکھیشور دنکو مارینگے جنکے ہوم اور جگ کرنے سے تجکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سنکر باراہ جی اسلیئے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بدبات کہنے سے بدکہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب باراہ جی نے جانا کہ بُری بات کے کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھ کر ہرنیاکش سے کہا کہ ای کشپ نندن سچ ہی مین بانی کا سؤر ہو کر تجھ ایسے گانون کے کتے کو جو اپنے کو شیر کیطرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے بڑکھونکی امانت مین تیری سامنے جو تو اپنے کو بڑا شوربیر جانتا ہی لاکر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لیے ہوئے ہی میری اوپر چلاؤ جب تیری گدا کچھ کام نہ کریگی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اوتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑی کرودھ سے باراہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی باراہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسیطرح دونون طرف سے گدا جدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہ گیا تب برہما جی نے آکر باراہ جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کر کے اسکو کھیل کھلاتے ہین اس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤنکا ڈر چھڑا دیجیے سوائے آپکے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سنتے ہی باراہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب باراہ جی نے سدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلا کر اُسکی مایا ہر لی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر باراہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مر کر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر باراہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منورتھ سدھ پا کر باجے بجائے۔

ادھیاے اُنیسوان۔ آنا برھماجی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور اُستت کرنا اُنکی

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برھماجی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس آکر اسطرح اُستت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ نے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینوالے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لا کر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہکر جگت پوجا دان آدک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترونکا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ اور ہوم اپنا اپنا حصہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ اُستت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر باراہ جی کے سامنے آئی اور اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جوت سُوروپ آپنے دیا کرکے مجھکو پاتال سے لا کر پانی پر قائم کیا دُنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپنے آدر کرکے مجھکو اپنے دانتونپر اُٹھایا اسلیے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپکے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑکر بُرا کام کرینگے اور بھگتونسے دشمنی رکھکر آپ کی بھگت سے بکھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کرکے سالے اور شسری سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نہ کرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کرے چاہیگا کہ کب یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگ کر بیشیاگمن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ملے اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑکر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دُکھ دوینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریونکو سکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیے کلجگ باسیونکو آپس کے برودھ سے بڑا دکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دُکھی ہونگی سو اسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہیے یہ بات سنکر باراہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو انسے مت ڈر جب ادھرمیونکے پیدا ہونے سے تجھکو دُکھ ہوگا تب ہم سگن اوتار لیکر ادھرمیونکو مارکر تجھے سکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بکینٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے۔

ادھیاے بیسوان۔ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے پیدائش دُنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بکینٹھ کو گئے تو اسکے بعد پھر کسطرح جگت کی اُتپت ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدرجی باراہ اوتار کی لیلا سنکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برھماجی نے سنساری جیوونکو کسطرح پیدا کیا میترے جی نے کہا جب پرتھوی قائم ہو چکی تب آدِ نرنکار کی مایا اور اچھا سے جو بھیں تتو ظاہر ہوکر ایک پُرش جچھ نام پیدا ہوا جب اسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ کچھ چیز کھانے کو نہ پاکر برھماجی کو کھانے کیواسطے چلا برھماجی نے کرودھ کرکے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برھماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پُرش اور ہوگئی رچھ نام راچھس پیدا ہوا برھماجی نے اُن دونونکو دیکھتے ہی کچھ ڈر مانکر پیدا کرنا جیوونکا بند کردیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوونکو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برھماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑکر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوامبھومن نام ایک پُرش اور بائین آدھے بدن سے ستروپا نام استری پیدا کرکے دونونکا بواہ کردیا جب سوامبھومن نے برھماجی سے کہا کہ مہاراج مجھکو کیا حکم ہوتا ہے تب برھماجی نے بچارا کہ جس من سے سوامبھومن اور ستروپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا بناہر جس سے دھرماتما اور گیانی آدمی انسے نہین پیدا ہونگے یہ بات سوچکر برھماجی نے سوامبھومن اور ستروپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوونکو پیدا کرو جسمین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسوقت سوامبھومن اور ستروپا برھماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُنکے جانے کے بعد

२ यक्ष

२ रक्ष

برہما جی نے نارائن جی کا دھیان کرکے اُنسے کہا کہ اے دینِدیال میرا اپرادھ چھما کیجئے اور مجھسی سرشٹ رچنے مین بھول ہو کر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہی آپ اسکے
بیدا کرنیکی سامرتھ مجھکو دیجئے کہ آپکی اگیا کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سنکر برہما جی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اُپدیش کیا اے برہما اب تمہارا
بدن شُدھ ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بکنٹھ ناتھ کی سُنکر برہما جی نے خوش ہو کر نارائن جی کی کرپا سے مریچ کشیپ
اترا انگرا پلست کرت بھرگ بششٹھ دچھ نارد دس بیٹے پیدا کیئے اُن دسونے برہما جی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برہما جی نے کہا کہ تملوگ پہلے پرمیشور کا
تپ کرو پیچھے سنسار ہی جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونوکی خوشی ہی یہ بات برہما جی کی سُنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیونے کچھ جواب
نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہو کر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنیکے لیے بن مین چلے گئے اور برہما جی کے بدن سے سوامبھو من اور ستروپا پیدا ہوئے تھے
اُس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اُسمین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیاری کو مچھ اور رچھ نے جو پہلے برہما جی سے پیدا ہوئے تھی استری سمجھکر لے لیا۔

ادھیاے اکیسوان ۔ درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوامبھو من اور ستروپا اور کردم رکھیشور کو

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب سوامبھو من اور ستروپا نے جنگل مین جا کر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بکنٹھ ناتھ نے
درشن دیکر اُنسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوامبھو من اور ستروپا نے پر برہم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر
کہا کہ اے دینا ناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرنے کے اور راجگدی کا سُکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مُکت
ملنے کیواسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیئے تھا نارائن جی نے یہ بات سنکر کہا کہ اے سوامبھو من جس مطلب کے ملنے کیواسطے تمنے تپ کیا ہی وہ بھی اور سوے
اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بکنٹھ ناتھ کی سوامبھو من اور ستروپا نے اپنے اوپر
دیکھی تب ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہماری پیدا ہو یہ بات سنکر پر برہم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمہارے
یہان پیدا ہو کر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمہارے ناتی ہووینگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہو گئے اور سوامبھو من
اور ستروپا نے برہما جی کے پاس آکر ڈنڈوت کی اور سوامبھو من اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوامبھو من اور ستروپا سے
دو بیٹے اُتان پاد اور پریبرت اور تین لڑکیان اکوتی دیوہوتی اور برسوتی نام پیدا ہوئین اُتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریبرت
پہلے نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہو گئے تھے پھر انھون نے برہما جی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوامبھو من نے اکوتی کا
بواہ رچ نام رکھیشور سے کر دیا اور کردم رکھیشور برہما جی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان نے پرسن ہو کر
درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ڈنڈوت اور پوجا اور استت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے جوت سروپ انترجامی مین نے
دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سُنکر بکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمہارے من کا حال معلوم تھا ہمنے تمکو اچھا پورا بر دان دیا
اسکے سواے اور جو کچھ تم چاہوگے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوامبھو من تمہارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی کو تمکو بواہ دینگے اور ہم
تمہارے یہان اوتار لینگے تم بواہ کرنے سے انکار نہ کرنا یہ کہکر بکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بواہ ہونے کے
واسطے جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ ظاہر ہوا اور
یہ تالاب آجتک کُرچھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاویگا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر
دھرم کیطرف من اُسکا لگیگا یہ بات کہکر پر برہم پرمیشور بکنٹھ کو چلے گئے اور کردم اُنکے آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا سوامبھو من
ستروپا اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھ کر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہا کر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جا کر

१ बिन्दु सर

ڈنڈوت کی کردم جی بڑے آدربھاؤ سے اُنکو بٹھالکر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سناکر سُوت جی نے سونکادِک رکھیشوروں سے کہا کہ سوامبھومن اور سَت رُوپا کا من کردم جی کا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوامبھومن اور ست روپانے آپس مین کردم کو دیو ہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کیواسطے بچار کیا تب سوامبھومن کردم رکھیشور کے سامنے ہو کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج جب ناردجی کے مُنھ سے آپکا گُن سنکر دیو ہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بواہ کرنیکی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سنکر دیو ہوتی سمیت آپکے پاس آیا ہون میری لڑکی آپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تمھارا کہنا مجکو منظور ہی جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوی تو ضرور لینا چاہئے نہین تو پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی اسلیے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی چھوڑ کر ہربھجن کرنے چلا جاؤنگا سوامبھومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیو ہوتی ایسی سُندر تھی کہ جسپر دت کا مدیو کی استری نچھاور کر ڈالے۔

ادھیاے بائیسوان۔ بواہ کر دینا سوامبھومن کا دیو ہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیو ہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوامبھومن نے دیو ہوتی کا بواہ کردم جی سے بدھ پوربک کرکے کہا کہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان پہونچادون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون اور رکھیشورون کا ہی یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ ای راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیئے جب سوامبھومن اور ست روپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑ کر راج مندر پر جانے لگے اُسوقت دیو ہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دیکر کردم جی سے بدا ہوئے اور دیو ہوتی کردم جی کی سیوا مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بنا کہے کردیتی تھی جسمین کسی بات کیواسطے اُنکو کہنا نہ پڑی اور راجا سوامبھومن نے برہمتی پوری مین جہان باراہ جی کے روئین گرنے اور کُشا اُگنے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دَیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راجگدّی پر جاکر بچار کیا کہ ہماری پاس راج اور دولت بہت ہی اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اُسکو بیفائدہ اپنے سکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیے آدمی کو چاہیئے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوے وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچّھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر سوامبھومن نے ہر سال بدھ پوربک جگ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنونکو دان دینا شروع کیا جب نت نیم سے چھُٹّی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سُنا کری اور جسوقت کوئی مہاپرش اور برہمن نہ ہو اسوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کہکر ہر چیز نونکا دھیان من مین رکھے اسیطرح اکہتّر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہربھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیوون کی تیون بنی رہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کرتا بھون مہینے سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دُکھ نہ ہوتا تھا۔

९वींहैया
तीपुरी

ادھیاے تیئیسوان۔ کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بوان بہت اچّھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہ کر دیو ہوتی کے ساتھ بہار کرنا

میترے رکھیشور نے کہا ای بدر جی دیو ہوتی اپنے پتی کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہ کر ایکدن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی اور دیو ہوتی کے من مین گرہستی کا سکھ اور بلاس کرنے کیواسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پت برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے اپنے تپکے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استریکو سنساری سکھ بھوگ کرنے کی اچّھا ہوئی ہی یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اُسنے راجا کی بیٹی ہو کر آجتک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیئے ایسا سمجھکر کردم رکھیشور نے کہا کہ ای راجا کی بیٹی مین

تجھ سے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے اِن بات کا سندیہہ مت کر کہ یہ کہان سے لاکر مجھکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب دے سکتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ اے سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون جگہہ کے سُکھ دینے والے ہین جب مین نے آپ ایسا مہاتما پایا تب مجھکو کس چیز کی کمی ہے میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گن وان جانکر مجھکو آپ کے حوالہ کیا تھا مجھکو آپ کے ساتھ ایک مرتبہ گرہستی کا سنجوگ ہونا بہت ہی ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ توسنتوکھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی یہ بات اپنے پتی کی سنتے ہی من مین اِس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سکھ بھوگ کرنے کے لائق نہین بدن بھی دھول اور مٹی سے بھرا ہی کسطرح بھوگ اور بلاس ہوگا کردم رکھیشور انترجامی نے اسکے من کا حال جانکر اسیوقت ایک بوان سنہرا جڑاؤ بہت لمبا اور چوڑا جسمین چارونطرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل سے پیدا کیا اور اُس بوان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندرپری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون مین لگے تھے جنپر طرح طرح کے پنچھی اُس بوان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی بنے تھے اور سب سامان دنیا کے سکھونکا اُسمین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بوان کی شوبھا دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ دھول بھرا میرا بدن اِس بوان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہے یہ سندیہہ دیوہوتی کے من کا جانکر اُسیوقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کنڈ جسمین عمدہ بہت صاف پانی بھرا ہوا تھا اور کمل کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تو اِس کنڈ مین نہالے جب رکھیشور کے حکم سے دیوہوتی نے اُس کنڈ مین نہایا تب وہ دِبیہ روپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاؤ گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اُسمین سے باہر نکل آئی اور اُسکے ساتھ ہزار داسی بہت سندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین جنور اور عطردان وغیرہ سب سامان لیے ہوئے کنڈ سے باہر نکلکر بولین کہ اے راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی کہ جسے دیت کا مدیو کی استری کو نیچا کر ڈالے جب کردم رکھیشور نے اُس چندر مکھی کا منھ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھ کر من مین بچار کیا کہ مجھکو بھی چاہیئے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے لائق بناؤن ایسا بچار کر جسم رکھیشو نے اُس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دبیہ روپ شونی کمار کے برابر خوبصورت سولہ برس کی عمر کے ہوگئے جب نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ کر اِس بوان پر چڑھ گئے اور سب داسی بھی اُس بوان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندر لوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے اُس بوان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بوان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستی کا سکھ اُٹھایا جسوقت من انکا کہین جانے کیواسطے چاہتا تھا اُسیوقت وہ بوان ہوا کیطرح اُڑتا ہوا بیچ اندرلوک اور برن لوک اور کبیر لوک اور گندھرب لوک وغیرہ اور مندراچل پہاڑ پر ایکساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاؤن کی کنیا اور دیوتا لوگ اُس بوان کی خوبصورتی اور کاریگری دیکھ کر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسطرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ اور بلاس کرتے ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑ کر پھر نارائن کا تپ اور دھیان کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستی مین نہین لگتا ہے یہ بات سنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہے اور مین بھی آجتک سکھ اور بلاس سنساری جھوٹھے بیوہار مین بھولکر تمھاری سیوا اور ٹہل کرنے سے بچہ رہی مجھکو چاہیئے تھا کہ آپ کے چرنون کا دھیان رکھ کر مکت پاتی سنساری سکھ

بھوگ کرنے سے نو لڑکیان جو پیدا ہوئی ہین اُنکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہی انھین بواہ کر مین بھی بندھن سے چھوٹتی تو آپکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے
کیواسطے چلتی اِن سب لڑکیون کا بواہ کر دیجیے تب مجکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپ کے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کیواسطے
کہان لڑکا پاؤنگی اب تک مین نے اپنا سُکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور بھاؤ جانکر سیوا کرتی تو اپنا پرلوک بنا کر آواگون سے چھوٹ
جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سُنی تھی کہ جسنے آدمی کا بدن پاکر ہر بھجن اور سنت سنگ اور تیرتھ جاترا کی اُسیکا اُس جون مین جنم لینا سپھل
ہی اور جو کوئی آدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا برتھا ہی پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے پت
مہاپرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دُنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین اُنکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر
سمجھنا چاہیئے یہ بات سنکر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کیواسطے مجھے بردان دیا تھا سو اب تک پیدا نہین ہوئے
گرہستی چھوڑ دینے مین یہ بات رہ جاے گی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی اپنے من
مین کسی بات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیو ہوتی سے بھوگ کیا ہر چھا سے اسکے اُسی سمے گربھ رہا

ادھیاے چوبیسوان۔ اوتار لینا کپل دیو مُن کا دیو ہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب دیو ہوتی کے پیٹ مین کپل دیو مُن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے مُنھ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھ کر کہا کہ
اے راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کیواسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر اب ہم تپ کرنے کیواسطے جائینگے تو میری پریت کم کر دے
یہ بات سُنتے ہی دیو ہوتی نے خوش ہو کر کہا کہ اے پران ناتھ مین اس بات کا کسطرح یقین کرون جسوقت دیو ہوتی اپنے پت سے یہ کہ رہی تھی اُسیوقت برہما
جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیو ہوتی کو یقین کرانے کیواسطے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے
پیٹ سے پربرہم پرمیشور کپل دیو مُن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دُنیا مین بڑھاوینگے اور اُنکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور
تیرے من مین جو اگیان کی گانٹھ پڑی ہی وہ اُسکو گیان روپی آگ سے جلاوینگے تو اُنکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ آچارجون کو سوتکھیہ جوگ گیان سکھانے
کے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہی تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیو ہوتی
کی پرکرما کر اپنے اپنے لوک مین چلے گئے اور دیو ہوتی کو ہر مندر سمجھکر اُسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوتے جب نو مہینے کے پیچھے کپل دیو مُن نے اوتار لیا
تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے اُنکے بدن مین دیکھ کر بہت خوش ہوئے اُسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور
گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے اپنے بوانو پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہو کر چارون طرف پرکاش
ہو گیا جب کردم رکھیشور نے اُنکو پورن برہم جانا تب اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر اسطرح پراستت کی کہ اے آدپرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے دُنیا
کے جیو بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑی بڑی جوگی اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا
ہو کر میرے یہان اوتار لیا جو اب بھی مین مکت پدوی کو نہ پہونچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیئے اور مین نے دیوتاؤن کے مُنھ سے سُنا تھا کہ آپ نے گیان اپدیش
کرنیکے واسطے اوتار لیا ہی آپ دیا کرکے مجکو ایسا گیان سکھلائیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پتلا ہی چھوڑ کر بھو ساگر پار اُتر جاؤن جسوقت
کردم جی یہ استت کر رہے تھے اُسیوقت پھر برہما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیو مُن سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ اے مہاراج جو بات
آپ نے اپنے مُکھ سے کہی تھی وہی کرکے بہلوگونکو اپنا درشن دیا دنیا مین کپل دیو مُن آپکا نام کہا جائیگا پھر برہما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی نو
لڑکیونکا بواہ نو رکھیشورون سے کردو کردم جی اور دیو ہوتی نے برہما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کر دی اور انسویا

کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور ہب کا بواہ پلست سے اور گتی نام لڑکی کی شادی پلہ رکھیشور سے اور جوگیہ کا بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارندھتی کا بواہ بششٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھربن رکھیشور سے کردی سب جگ کی کریا اتھربن بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سمیت کردم جی اور دیوہوتی سے بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہما جی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو ڈنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیونکو بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ ای مہاپربھو دنیا مین یہ جیو بار بار پیدا ہونے اور مرنے مین پھنسا رہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کا دکھ اٹھا کر اس ادھرم دکھ دینوالے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو بیچ مایا موہ کل پروار اور سنساری سکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای رکھیشور تمہاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین قرض یعنی دیورن رکھرن پترن عائد ہوتے ہین تم جگ کرکے دیورن اور بید پڑھ کر رکھرن اور اولاد پیدا کرکے پترن سے ارن ہو پھر ہر بھجن کرنا تمہارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو دھیرے دھیرے سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس من کو جھوٹھا جانو جس طرح پانی مین بلبلا اٹھتا ہی اور اسمین مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسیطرح اس من کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کسو اسطے کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نہ چاہیئے محبت اس چیز سے کرنا چاہیئے جو ہمیشہ بنی رہے اور کبھی اسکا ناش نہ ہو اور جسکے پرکاش ہی سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اسکا دھیان کرو اور وہ جمنکار سب جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھر کے دیکھو تب تمہارا چت شدھ ہو جائیگا اور ای تپا یہ سب گیان سنساری جیو بھولکر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پہ گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم اور گیان ظاہر کرنے کے لیے یہ اوتار لیا ہی اور ای رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھ دشمن آدمی کے بدن مین رہ کر یہی سب سنساری جیوونکو بھلا وا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے نشے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہو کر انکو اپنے ادھین رکھے وہ آدمی چاہے جنگل مین رہے چاہے گھر مین رہی اسکو جیون مکت سمجھنا چاہیئے اور جبتک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سنا کر میترے رکھیشور نے بدر جی سے کہا کہ کردم جی نے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیو جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج اب کہیئے تو مین جنگل مین جا کر آپ کے چرنونکا دھیان کرون یہان رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سنا کر بھوساگر پار اتار دیجیے گا یہ بات سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای پتا جی تم جنگل مین جا کر ہمارے سوروپ کا دھیان کرو اور ان سادھو اور مہاتماؤنکی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا اسمرن اور چرچا رہتا ہی انکے ست سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر من تمہارا اس سنساری مایا کیطرف نہین دوڑیگا۔

ادھیاے پچیسوان۔ جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی سے کہا کہ تجھکو جس بات کا سندیہہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرنون پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولی کہ آپ نے مجھکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جا کر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے اور

سب جیو اور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اُدکھ کے رس کیطرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کیساتھ تن
اپنا تیاگ کردیا اور اُنکے جانے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دُکھ ہوا لیکن برھما جی کی بات یاد کرکے گیان کی درشٹ سے چت کو دھیرج دیا اور کپلدیوجی کے
سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدپرش بھگوان ہو کر یہ سنسار روپی برچھ جو مایا اور موہ کے پھول اور پھل سے لدا ہوا ہی
اسکے کاٹنے والے ہین اب مجھکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلایئے جسمین میری اگیانتا
چھوٹ جاوی دنیا مین اگیان اندھیرے کیطرح ہی جسطرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھا جاتا ہی اسیطرح اگیانی
آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوجاتا ہی اور گیانکا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی جگہ پر پہونچکر بھوساگر
پار اُتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے سب دنیا پیدا ہوتی
ہی اور جسطرح پرکاش پرماتما پرش کا سب جیوؤنکے تن مین رہتا ہی کرپا کرکے برنن کیجیے یہ بچن سنکر کپل دیو منی بولے کہ ای ماتا مین یہ حال پوچھنے
سے بہت خوش ہوا ایسی بات سننے کی اچھا مجھ سے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے کیواسطے آدمی کو سوای
گیان ملنے کے دوسری بات اُتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بھائی اور بیٹا اور مِتر اسکو کہنا اور سمجھنا چاہیئے جو گیان کی بات تبلادی اور جو ماتا اور
پتا آدک اپنے پروار کو گیان نہین سکھلاتے اُنکو دوست نہ جانکر دشمن جاننا چاہیئے تم تو آپ گیانی ہو تمھاری بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ
نہین ہی لیکن تم یہ بات نسچے کرکے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا وہ گیانی ہو جاتا اور ہم گیان کا
حال تمسے کہینگے اُسکو جو آدمی پریت سے سُنیگا وہ کرتارتھ ہو کر بھوساگر پار اُتر جائیگا سنسار مین گیانی لوگ مُکت پانے اور اگیانی آدمی مُکت
پدوی کو نہین پہونچتا اور ای ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مدتسر کے بس ہو کر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اسکو نرک ضرور بھوگنا
پڑتا ہی اور یہ من اُنکی سنگت پاکر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بہت طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے وہ اپنے
تن سے اس پرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہوسکتے اور جو لوگ برکت ہو کر بیراگ دھارن
کرکے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین اُنکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہوجاتے ہین اور جو لوگ میرے چرنونکا دھیان سچے من سے کرتے ہین اُنکی مُکت
ہونے کیواسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تم اپنے پت اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستھی مین من لگانا ہی سنسار کی پھانسی ہی جو آدمی
جتنی پریت کل پروار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہار سے کرتا ہی وہ اتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مُکت پدوی پر وہ پہونچ جاوی اور ای
ماتا منکھ کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیئے گیانوان آدمی دیوتاؤنسے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری دیوتا نہین کرسکتے
اور بھگت جوگ کی پدوی جگ دان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرموں سے اُتم سمجھنا چاہیئے جبتک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی تب تک
بھگت جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کیواسطے ست سنگ چاہیئے سو بنا کرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی دیوہوتی
خوش ہو کر اس اچھا سے چارونطرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجکو ملین تو مین اُنکا ست سنگ کرکے بھوساگر پار اُتر جاؤن
کپل دیوجی نے یہ حال اسکا دیکھ کر کہا کہ ای ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سُنو۔ اُنکو کسی کے بُرا کہنے سے کرودھ نہین
ہوتا نندا اور استت کرنا دونون اُنکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور دُکھی آدمی کو
دیکھ کر ہردے مین دیا آتی ہی اور سب جیوؤن کے ساتھ محبت رکھ کر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر چرنون مین اپنا دھیان لگا کر
میری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم اُنکو آٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامونکو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بُری

پرمیشور کی اِچّھا پر مانتے ہین اور سُکھ اور دُکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اِچّھا سے اپنا گھر دوار کل پروار چھوڑ کر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا سُمرن اور پرچار ہتا ہی وہان بڑی آنند سے رہتے ہین اور کتھا سننے سے اُنکو گیان پراپت ہو کر بھکت پیدا ہوتی ہی اور بھکت ہونے سے مَن اُنکا سنساری مایا موہ سے الگ ہو کر اُنکو میر اسوروپ اپنے ہردی مین گیان کی آنکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا مَن میری چرنون مین لگا رہنی سے برسات اور دھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے سَت سنگ کرنے کیواسطے مجکو ہمیشہ اِچّھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھ اور سنت ایسے سم درشی ہو دین جو پش اور پنچھی وغیرہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے گیانیونکی مُکت ہوتی ہی اور کال سُورج چندر راجہ اج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میری آدھین رہ کر بنا آگیا میرے کچھ کام نہین کرسکتے اور جو کوئی میری شرن مین آتا ہی اُسکے اوپر کیسکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیومن کا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج مجھ استری کو یہ گیان پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھکت اور پوجا کی سہج راہ تبلا کر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سُنتے ہی کپل دیومن بولے کہ اے ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو شریر کہلاتا ہی سنو کہ وہی ستوگن اور رجوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جڑ جانکر مایا کو اُس جڑ کی ڈالیان سمجھنا چاہیئے اور چوبیس[۲۴] تتو اُن ڈالیون کے پتے ہین اُسی سے سب جیوونکا شریر بنکر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پُرش کہتے ہو اِن چوبیس تتون سے الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا ایک روپ رکھ کر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہی ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سُکھ کو اپنا جانکر اُس سے پریت رکھتا ہی اسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین آتما کو شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اُسکو گیانی سمجھنا چاہیئے اور انھین چوبیس[۲۴] تتو سے دیوتا اور آدمی اور جڑ اور چیتن سب جیوونکی اُتپت ہوتی ہی اسواسطے پرمیشور کو مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے رہنا اُچت ہی اے ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا۔

ادھیائے چھبیسوان - کہنا کپل دیومن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوون کا تن بنتا ہے

کپل دیومن نے کہا کہ اے ماتا مین چوبیسون تتو کا چھن تمسے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو سنو کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیوون کے تن مین رہتا ہی اُسکو آتما اور بولتا پُرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پُرش سب جیوونکا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیوون کے تن مین کسطرح پر ہی جسطرح کئی برتن پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھدو تو اُن برتنون مین سُورج کی چھایا پڑنے سے دوسری سُورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُس برتن کو توڑ ڈالو تو پھر وہ سُورج اسمین دکھلائی نہین دیتے اور اِس برتن کے ٹوٹنے سے سُورج کا ناش نہ ہو کر وہ پرکاش پھر سُورج مین ملجاتا ہی اسیطرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیئے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہی وہ آدمی سنساری مایا مین نہین پھنستا سوای اسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہو کر دکھائی نہین دیتا اسیطرح آتما بھی تن مین ہو کر دکھائی نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ جب تک وہ بولتا پُرش بدن مین رہتا ہی تب تک اسکا سنگ پا کر یہ شریر اُسی کی سامرتھ سے جلنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی لیکن اُس سُکھ کا بھوگ کرنے والا اُسی آتما پُرش کو جو چھوٹا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب کے شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ جب وہ آتما پُرش شریر سے باہر نکلکر الگ ہو جاتا ہی تب وہ بدن مُردہ ہو کر سوای گلجانے اور سڑ جانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہو سکتا اسی بات کو جو طاہر ہی بچار کر چوبیس[۲۴] تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیئے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پُرش کو اَبناشی اور شریر کو ناش ہونے والا جانکر اس شریر سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے اچھی طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اُسی مین ملجاتے ہین تب اسکا سُور دپ

پرگٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا رُوپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کیے اور گیان پراپت ہوئے کیسکو دکھائی نہین دیتا اور وہی
پرش دوسرا رُوپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کیواسطے جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدک سب شبھ کرم سنسار مین بنے ہین ای
ماتا جسنے اِس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگ اور تپ آدک شبھ کرم کرچکا بغیر اُسکے جانے سب اُسکرم برتھا ہوتے ہین
اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سہج مین بھکت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھکت کرکے اِس پرش کو جانو پھر تمکو کوئی دوسری بات
کرنے کیواسطے کچھ کام نہ رہ کر سنساری سوچ تمھارا چھوٹ جائیگا مین چار طرح کی بھکت ساتوکی راجسی تامسی نودھا تمسے کہتا ہون اُسکا حال
من لگا کر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کیواسطے ساتوکی بھکت جل کے سمان نرمل ہی جسمین سوای مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور راجسی
بھکت اِستری اور دھن اور پتر آدک سنساری سکھ ملنے کیواسطے سمجھو اور تامسی بھکت اِسواسطے ہی کہ میرا دشمن مرجائے اور نودھا بھکت
کرنے والے سنساری سکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اِسطرح کی بھکت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھکت اسکو کہتے
ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سُندر اور اَت کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھ پہر میرے نام کا
اسمرن کرے اور کسی وقت مجھکو نہ بھلا کر ہاتھون سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور
راجسی اور تامسی بھکت کرتے ہین اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کر دیتا ہون جسمین محنت اُنکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نودھا
بھکت میری کرتے ہین اُنسے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز اُنکو دیکر اُنکے بدلے سے اُرن ہو جاؤن ای ماتا تم نودھا بھکت
میری کرو تو مکت پدوی پر پہونچو گی پر جو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سوامبھو من اور ستروپا کی بیٹی اور کردم جی کی اِستری
اور راجا اُتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر بھکت اور سادھ اور سنتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریونکا
جو سوادا اور سکھ ہی اُسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیے بنا مت کرو جب اِسطرح تم سادھن کرو گی تب تمھارے ہردے مین اُس آد پرش کا
رُوپ تمکو آپسے دکھائی دیگا اور ای ماتا یہ گیان اُس آدمی کو ملسکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیون کا ست سنگ رکھے اور جس کام کا
پھل بُرا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اسکو پراربدھ کے موافق ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھر نہ کھاوے جسمین پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیون کا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا نہ
ہو وہان نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیوون مین برابر دیکھکر بھوکھ پیاس اور دکھ سکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمیکو جیون مکت کہتے ہین اور جب
تک ایسا گیان پراپت نہ ہو تب تک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہو جاتا ہی

ادھیاے ستائیسوان - کہنا کپل دیوجی کا سانکھیہ جوگ گیان دیو ہوتی سے

کپل دیوجی بولے کہ ای دیوہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون چت لگا کر سنو لیکن تم اِس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے
مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب
جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگ اور تپ آدک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہین وہ بھی جھوٹھ ہوگی سو وہ پن اور پاپ کی بات سچ
مانکر جھوٹھ کبھی مت سمجھو جسطرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھکر اسی دھیان مین سو جاوے اور سپنے مین اسی استری
سے بھوگ کرکے بیج اُسکا گرپڑے تو بھوگ کرنا اُسکا جھوٹھا اور بیج گرنا سچ ہوتا ہی اِسیطرح یہ سنسار جھوٹھا ہو کر جو پاپ اور پن آدمی کرتے
ہین اُسکے بدلے دکھ سکھ ضرور بھوگنا پڑتا ہی اِس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سُنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سرپہ

رکھکر بیچنے کیواسطے لیے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پر سے اوتار کے ایک
کنوئین کی جگت پر بیٹھکر پانی پی کر ستانے لگا اسوقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑائے ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کیواسطے چلا آتا ہی اسکو
دیکھکر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہوکر چلتے بوجھ اوٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلتے ہین
اسی بچار مین وہ کنوئین کی جگت پر سوگیا تو سپنے مین اسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہوکر اسکو کودانے لگا تب گھوڑی پر سے گر پڑا
یعنی سوپن اوستھا مین وہ سوتا ہوا اوچھلا تو کنوئین مین جا تارہا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پانون اسکے ٹوٹ گئے ای ماتا اسکو گھوڑا ملنا
تو جھوٹھا اور کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسیطرح سنساری سکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا ڈنڈ ضرور ملتا ہی جب اس لکڑی والے
کو نکالنے کیواسطے لوگون نے تدبیر کی تب اوسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑی پر چڑھا اوسکا یہ پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑیون
چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گہرے کنوئین مین گرکر کیا سزا پاوینگے ای دیوہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور مکان
وغیرہ کا سکھ پاکر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اس سکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اسکو ضرور دکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر اسمین زیادہ محبت نہین رکھتا ہی اور اپنے بدن اور شریر کا
دھرم سمجھکر اس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دکھ نہین دیتا اسکو ڈنڈ نہین ملتا یہ گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس
شریر سے آدپرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اس پرش کو پرکرت سے کسطرح الگ جانون وہ پرش تو اس شریر
سے اسطرح ملا ہوا ہی جسطرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کرکے کہئیے یہ بات سنکر کپل دیو من بولے کہ ای ماتا یہ
گیان کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھکر بچار کرنا چاہئیے کسواسطے کہ جب آدمی مر جاتا ہی تب ہاتھ پانون وغیرہ سب اندریان اسکی یہی رہتی
ہین لیکن اس آتما پرش پرمیشور کا چمتکار بدن سے نکلجانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر جاننا
چاہئیے کہ اس آتما پرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہوجاتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھکر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جسطرح بیٹا
بنئی آدمی کے پاس دولت دیکھکر بہت طرح سے اسکا دھن اور دھرم دونون لیلیتی ہی اسیطرح میری مایا دھرماتما پرش کے پاس جاکر بہت
طرح سے اسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنونکی شرن مین رہتے ہین اونپر اس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میری چرنون کا
دھوون ہین اونمین اسنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اسکا شدھ ہوجاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میری چرنونکا دھیان اپنے انتہ
کرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جسنے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ نہین کرتا اور
دنیا مین اسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہوکر مرنے کے بعد پرلوک کا سکھ ملتا ہی جسطرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا پیٹ نہین بھرتا
اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسیطرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور ایسا گیان
رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہاپربھو مین نے آپکے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو پرکرت سے
الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنونکا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے تمھارے
پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اسدن سے ایکساعت مجھکو نہین بھولکر من میرا اونکی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے
کہ جس سے سہج مین گیان اور مکت ملجائے یہ بات سنکر کپل دیو من بولے کہ ای ماتا ہم سہج راہ بھگت جوگ کی تمسے کہتے ہین سنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کیواسطے دھیرے دھیرے من اپنا لگاتا ہی تو اسکی مکت بھی ہوجاتی ہی جسطرح کوئی آدمی جگناتھ جی یا متھرا جی یا کسی دوسرے

تیرتھ کے جانے کی اِچھا کرکے گھر سے باہر نکلکر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلے تو وہ ایکدن ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلے
تو کسطرح پہونچیگا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانہ کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتاوے تو مسافر کو تھکنے
پر بھی چلنے کی سامرتھ ہوکر ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہین جاسکتا ہی اُسی جگہ ٹِک رہتا ہی اسیطرح ہم تمسے کہتے ہین
کہ بھگت جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سہج راہ ہی جو لوگ چت لگاکر یہ سب کام کرین وہ بھی مُکت پاسکتے ہین لیکن
پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جسمین یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مر جاوے اور بہت آدمی لوگونکے دکھلانے کیواسطے دیر تک مالا پھیر کر
پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھکر ہمارا بشواس کرین دوسری راجسی پوجا ہی جسمین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیہ
اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سُکھ ملنے کیواسطے پوجتے ہین اور دوسرے
کے گھر جو سالگرام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین انسے بھگت اور پریت نہین رکھتے اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھگت مُکت چاہنے کیواسطے کرتے ہین
چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جسمین مُکت کی بھی اِچھا نرکھین اور جو جگ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرے پرمیشور کے نام آرپن
کردے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نہ چاہی اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رو دیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہوکر
میرے دھیان مین مگن رہی ایسے بھگتونسے مین بہت شرمندہ ہوکر یہ بچار کرتا ہون کہ کونسی چیز اُنکو دون جسمین وے مجھ سے خوش ہووین اور مین
انکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح بھگت میرے جیون مُکت ہین اور چارون برن مین بید پڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا
ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھگت اور سادھ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون اے ماتا تم میرے چرنون مین
دھیان لگاکر نارائن کا نام اسمرن کرو تو بھوساگر پار اُتر کر آواگمن سے چھوٹ جاوگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھگت اور پوجا سے بیمکھ رہکر اُنکا نام کبھی نہین لیتا
وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دُکھ پاکر پشُ آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اسکو ملتا ہی اے ماتا
پرمیشور کی بھگت اور تپ اور جپ کرنے اور گیان پراپت اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے کیول آدمی کا چولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتاویگا

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸ - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے پیدائش آدمی کی جسدن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہی

میتری جی نے کہا کہ اے بدر جی اتنی کتھا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بیمکھ ہین اُنکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیوجی بولے
کہ اے ماتا سنساری لوگ کل پریوار دھن دولت گھربار کے جال مین پھنسکر عمر اپنی بیفائدہ کھودیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کرکے لوگونکو کھلاتا ہی
وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہوکر اُسکو دُکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سُنو کہ جسدن استری کو
پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اُسدن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پُرش دونونکا بیج ملکر کھولتا ہی پانچوین دن اسمین بلبلے کیطرح اُٹھکر دسوین
دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرھوین دن وہ گانٹھ ماس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کیطرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان
بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین اُنگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریونکی صورت
بنجاتی ہین اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اُسمین ہوکر اُسکو بھوکھ اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے
اور پاؤن اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اُسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہوکر گیان پراپت
ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سُکھ اور دُکھ پایا تھا یہ بات سمجھ کر وہ پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کرتا ہی
کہ اے مہاراج مین نے پہلے جنم مین سنساری سُکھ اور بلاس اور استری اور ترے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہوکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پائی

ادرسنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اسلیئے اُلٹا لٹک کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرا اوپر سہایتا اور کرپا کر کے اِس نرک کنڈ سے مجکو باہر
نکالیے تو اب مین تن اور من سے آپکے تپ اوپشیوا مین مستعد و مصروف ہونگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ یہ گیان مجھکو نہ بھولے اور دنیا مین ایسا کام
کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بایو جسکو پرسُوت کہتے ہین زور کر کے اُسکو باہر گرادیتی ہی
اور گربھ مین لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کوکھ مین رہکر جب پرتھوی پر گر کر روتا ہی تب پرمیشور کی مایا سے پچھلے جنمونکا گیان اُسکو
بھول جاتا ہی وہ چھوٹا لڑکا بھوکھ اور پیاس لگنے سے دُکھ پاکر سوای رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر مل اور موتر کرنے سے جبتک
کوئی اُسکو نہین اُٹھاتا تب تک اُسمین پڑا رہ کر دُکھ پاتا ہی اور ماتا اور پتا اُسکے مل اور موتر کو لتا یا پانی سے پوچھنے اور دھونے کے بعد اُسکو
گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اِس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کیواسطے اُسکو گرو کو سونپ دیتے
ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دُکھ پاکر اپنے من کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہو کر اچھا گہنا اور
کپڑا پہنتا ہی تب ابھمان سے کام کرودھ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دردری اور کنگال ہوا تو دوسرونکو اچھا
گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھ کر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بواہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آنے کھانے اور کمانے کی فکر مین دن
رات دُکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ آدمی زیادہ کنگال ہو کر آٹھون پہر
پیٹ بھرنے کی چنتا اور دُکھ اُٹھاتا ہی جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی پریت مین پھنسکر بہت طرح کے جھوٹھ اور سچ بولنے سے
کمائی کر کے اُنکا پالن کرتا ہی اور جب تک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُنکے پالن کرنے کے لیے اپنی جان پر سب
طرح کے دُکھ اُٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا برنن نہین ہوسکتا اور اپنی استری کے بس
مین رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دُکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی
ویسی دوسرے راہ اسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہے۔

دوہا	اہ بکھ تو کاٹے چڑھے یہ چتوت چڑھ جاے نار پرائی سین مین بھوگت اَت سکھ پاے	گیان دھیان اور دھرم کو جڑ اموُل سے کھاے دھرم اور کام گنواے کے آپ رہی کھسیاے

اسلیے جو آدمی اپنا بھلا چاہے تو استری کے ہنیہ مین نہ پھنسے اے ماتا تم بھی استری ہو میری کہنے سے بُرا نہ ماننا دھرم شاستر کے موافق یہ گیان
تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھ کر کانون سے سُنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی تب گھر
مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کسطرح اپنے لڑکونکو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ اسوقت کھانے
اور پہنے بغیر بہت دُکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اِس بوڑھے کو دشمن برابر سمجھتے ہین اِس عمر
مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اسکو گھڑک کے دُربچن کہتے ہین تو وہ اُسوقت بڑا دکھ کر کے کہتا ہی کہ دیکھو
اب مین بوڑھا ہو کر کمانے کے لائق نہین رہا اِس سبب سے یے لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجھکو بے آدر جانکر کھانے اور پینے کی خبر بھی وقت پر
نہین لیتے جسطرح جب بیل بوڑھا ہو کر بوجھ اُٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب بنیے لوگ ناتھ اُسکی کاٹکر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین۔

دوہا	دانت کھانے گھر گھسے بیٹھ بوجھ نہ اے	ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھُس کو دے

اے ماتا اسوقت وہ بوڑھا یہ سب دُکھ دیکھ کر پڑا پڑا دل سے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اُسکا بیٹا اور پتوہ

پتوہ پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بکمباریون کیطرح کچھ اُسکو بھی کھانے کیواسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کیوقت مین کچھ بیماری وغیرہ اُسے ہوتی ہی تب کوئی گھروالا آدمی اُسکی سیوا نہ کرکے دوگھڑی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بچارا اکیلا پڑا رہ کر جب کسیکو کھانا یا پانی مانگنے کیواسطے بُلاتا ہی تب جان بوجھکر چپ ہو جاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دیکر دُربچن اُسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اُٹھاکر جب اُسکے مرنیکا وقت نزدیک آپہونچتا ہی تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہوکر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُسوقت اَدھرم اور پاپ کرنیوالونکو جم دُوت کہتے ہین کہ جنکے لیے تونے یہ سب پاپ بٹورا تھا اُنکو اب اپنی رچھا کرنیکے واسطے بلاؤ جب وہ بول بند ہو جانے سے اُسکا جواب دینے اور کسیکو مِلا نہین سکتا تب اپنی کرنی یاد کرکے آنکھونسے سبکو دیکھکر رو دیتا ہی جب جم دُوت اپنا بھیانک رُوپ اُسے دکھلا کر دھمکاتے ہین تب اُنکے ڈر سے اُسکا مَل اور مُوتر نکلجاتا ہی لیکن سوای اُسکے دوسرے کو وہ دُوت دکھلائی نہین دیتے اُسوقت کُل پرِوار والے اپنی جھوٹھی پریت جگت کے دکھلانے کو ظاہر مین رُوتے ہین اسلیے مَن اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز سُنکر جم دُوت اُسکو بہت دُکھ دیتے ہین اُسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تلسی دَل اور سالگرام جی کا چرنامرت اُسکے مُنھ مین ڈالنا اور سادھ اور بشنو کے چرنونکی دُھور اُسکے بدن پر لگانا اُچت ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہوسکتا صرف جھل و مکر کا رونا چاہتے ہین

ادھیاے اُنیتسوان لیجانا جم دوتون کا اَدھرمی جیو کو جمراج کے پاس

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی اتنی کتھا سنکر دیو ہوتی نے پوچھا کہ ای مہاپربھو اِس اَدھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کہیے کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا یہ سب میٹھی کرم اُٹھانیکے پیچھے جم دُوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بنا ہوکر سب اندریونکی شکت اُسمین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھ کر لوہے کے مگدرون سے مارتے ہوئے جم پُری مین جو مِرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر ہی جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوئے پاپونکو یاد کرکے بہت پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی ملتی ہی جب وہ اُس زمین پر ننگے پیر اور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے تھک کر کہین سُستانے کو چاہتا ہے یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دُوت اُسکو مگدرونسے مار کر دم نہین لینے دیتے اُسوقت وہ مُردے کیطرح بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہی جسطرح یہان دُنیا مین راجا لوگ بُرا کرم کرنے والونکو ڈنڈ دیتے ہین اسیطرح وہان بھی پاپ کرنے والا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھے برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اُسوقت بہت دُکھی ہوکر کوئی اپنے کُل اور پرِوار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ پھر کر دیکھتا ہی کہ اِس بڑے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنیکے واسطے آتا ہی یا نہین جب اُسکو وہان پر کوئی کُل اور پرِوار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کیواسطے مین یہ سب پاپ بٹورتا تھا اُن مین سے کوئی اسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اُسوقت سوای پچھتانے کے کچھ اور نہین ہوسکتا اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو رہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اسطرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دُوت لوگ اُس اَدھرمی کو بیترنی ندی مین جہان مَل مُوتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لیجاکر ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اُس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر آت بلاپ کرکے کہتا ہی کہ جو کوئی مجھکو اِس ندی سے پار کردیتا اُسکا مین بڑا جس مانتا یہ بات سنکر جم دُوت لوگ اُسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اُترکر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہونچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت جی اُسکے کرمونکا کاغذ

دیکھ کر جتنے دن جس نرک مین رہنے کا ڈنڈ دینا اچت ہوتا ہی وہان اسکو بھجدیتے ہین اس نرک مین جاکر وہ بہت دکھ پاتا ہی اور میعاد پوری ہو جانے کے بعد
وہ جیو نرک سے نکلکر پھر اشدھ اور کروپ جیو کی جون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہکر کبھی سکھ نہین پاتا اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین بھرم کر
پھر اسکو آدمی کا تن ملتا ہی ماتا یہ جتین جو لا آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور ردر آدک اٹھائیس نرک ہین انکا حال پانچوین اسکندھ مین آویگا۔

ادھیاے تیسوان - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ یہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ ڈنڈ ملتا ہی

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا جو پاپ کرنے سے آدمی جم پری مین جاکر نرک بھوگتا ہی ان پاپونکے ڈنڈ ملنے کا حال اسی آگے کہتا ہون
سنو کہ جو کوئی کسیکا مال زبردستی سے لیتا ہی اسکو جم دوت بہت اونچے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین تو اسکا انگ انگ
ٹوٹ جاتا ہی اور بڑی بڑی گدھ اسکا مانس کھاتے ہین اور ردر نام جیو جو کون کیطرح کو ہوتی کر اس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن تمنے دوسرونکا
لیا ہی اتنے کلپ بھر تک تمہارا یہی حال ہوگا یہ بات سنکر وہ جیو دکھ پانے سے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن جان اسکی نہین نکلتی اور جو آدمی
اچھا کھانا اور کپڑا اپنا کر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پریوار اور ساتھ والونکو نہ دیکر سادھو سنت کی سیوا نہین کرتا اسکو وہان ٹھیک یہی سمجھ
معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اسی کے تن کا مانس نوچ کر اسے کھانے کے واسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اسکو کھاؤ اور جو کوئی
سنت اور مہاتما کو درجن کہکر انکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اسکی آنکھین گدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہین اور اسکا مانس اور سر کا گودا
ٹھوکر ونسے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا اپرادھ کسیکو ڈنڈ دیتا ہی اسکو جم دوت پتھر کی چٹان پر رکھ کر کولھو کیطرح پیرتے ہین اور جو کوئی
کھانے مین زہر ملا کر کسیکو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اسکو بہت اونچے درخت پر جسمین تلوار کیطرح پتے ہین چڑھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے ہین تب
بدن اسکا کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اسکے بدن سے لوہے کی استری بنوا کر آگ مین لال کرکے
لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اسکو آگ کیطرح جلتی ہوئی زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم تیل بدن پر چھڑکنے
کے بعد جلتے ہوئے تیل کے کڑاہ مین ڈال دیتے ہین تسپر بھی جان اسکی نہین نکلتی ہی اور جو آدمی مچھر وغیرہ جیوون کو مار ڈالتے ہین انکو لالا بھچھ
نام نرک مین جو پیپ اور منھ کی لار سے بھرا ہی ڈالکر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین اور جو کوئی نیاؤ اور پنچایت اور گواہی مین پچھ کرکے
جھوٹ بولتا ہی اسکو بہت گہرے اور اندھیارے کنوین مین جو سانپ اور بچھو سے بھرا رہتا ہی بار بار ڈالتے اور نکالتے ہین تب وہ
سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دکھ پاتا ہی اے ماتا اسیطرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اسکو ویسا ڈنڈ وہان ملتا ہی۔

ادھیاے اکتیسوان - کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی

کپل دیوجی نے کہا کہ اے ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر بری کرم کے سوا اچھا کام نہین کرتے انھین لوگونکی یہ گت ہوکر پھر وہ جیو کیش
پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ اور
دردری کنگال ہوکر دنیا مین سب طرح کا دکھ اٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرماتما ہر بھگت نیت وان دھنی پاتر دکھلائی دے
اسکو یہ جانو کہ اسنے سورگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی اے ماتا یہ دونون باتین پرتچھ دیکھکر سورگ اور نرک کے آنیوالون کا حال اچھی طرح دنیا
مین گیانی آدمی کو معلوم ہوسکتا ہی جس آدمی کا پاپ اور پن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے ادھرم کا ڈنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی اور
جسکا صرف پن ہوکر پاپ نہین رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیولوک اور سورگ مین سکھ بھوگ کرتا ہی اے ماتا یہ جیو دیوتا
آدمی یا کتا یا بلی یا سور وغیرہ جس جون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھکر خوش رہتا ہی اور من اسکا بغیر

دیا اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جسین من کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اُسکا قائم نہین رہتا ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن تین
طرح کا سوبھاؤ ہوتا ہی جسکو رجوگُن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ست لوک مین جاتا ہی اور تموگُن زیادہ رہنے سے پاپ کرنے والا آدمی
پاتال مین بیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگُن کی راہ سے شُبھ کرم کرنیوالا دیولوک مین پہونچتا ہی اور ای ماتا سب جیوؤن کی گت تین طرح پر جانکر
جب تب دان اَدِک جو اچھے کرم ہین اسکو بھی راجسی اور تامسی اور ستوگنی سمجھو جسکا جیسا سوبھاؤ ہوتا ہی اسکا من اُسی بات مین لگ کر وہی
کام وہ کرتا ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاؤ کے موافق کرم کرکے باربار سنسار مین جنم لیکر دُکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جسطرح کنوین سے
پانی بھرنے کیواسطے ایک رہٹ چرخی کا بناکر اُسمین مٹیون کا ہار اوپر سے پانی تک پہنا کر اُس رہٹ کو گھماتے ہین اُسمین اوپر کی مٹیا پانی گرجانے
سے خالی ہوکر دوسرے مٹیون مین نیچے پانی بھرجاتا ہی اسیطرح اِس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکلکر بہت کرمون کا پھل شُبھ یا اشبھ جیسا
کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسری شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کری اُسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ
ای مہاراج جو یہی حال ہی تو جیو کا چھٹکارا اِس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر ہم تُسی
کہتے ہین سُنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوؤن کی رچّھا کرنا ہمیطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ بگاڑنا بُری سنگت اور بُری کام سے الگ رہنا
سدا پرسن چت رہنا جتنا پرمیشور دیوی اُسپر سنتو کھ رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھ کر ڈاہ نہ کرنا شُبھ کرم کرکے دُنیا مین نیکنام ہونا کسی بات کی
بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نہ کرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے دن کاٹنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا
اور روزی رزق دینیوالا جانے رہنا کسی جیو کو مار کر دُکھ نہ دینا پرناری سے پرسنگ نہ کرنا سادھ سنت براہمن کی سیوا کرتے رہنا پرمیشور
کی کتھا اور کیرتن سُننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑون کی سیوا مین رہ کر کبھی اُنکا انادر نہ کرنا بُری اور بھلی سب باتونکو پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا
اپنے کرم اور دھرم مین لگے رہنا۔ ای ماتا جو جیو آدمی کا تن پاکر اسطرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی لیکن
سب گیان بغیر ست سنگ کیے اور بغیر کتھا پُران سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت ضروری ہی
جتنا زیادہ بہت ست سنگ کریگا اُتنا ہی زیادہ فائدہ اُسکو ہوگا آدھرمی لوگونکی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گُن اُسمین ہوگا وہ بھی
جاتا رہیگا اور جگت مین پراستری گامی اور جواری اور لوبھی اور چور اور شراب پینے والا اور چغلخور اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنیوالے
ہوکر جو سکھ کے واسطے اپنا دھرم چھوڑ دیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نہ کرنا چاہیئے ایسے لوگون سے ایکساعت سنگت کرنے مین بھی عقل
خراب ہوجاتی ہی چت کا بنا بہت مشکل ہوکر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین اُنکا گیان اور دھرم
دونون خراب ہوجاتے ہین اسیلیے اپنی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیئے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہرساعت ایکطرح نہین رہتا اور
کامدیو ایسا جبرا ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اُس سے بہت پاپ کراتا ہی ایک سمے برھماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنیوالے اور ہمیشہ گیانی رہکر
بید کے موافق دھرم اور اَدھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اُس لڑکی کی خوبصورتی دیکھکر
برھماجی کے من مین پاپ سمایا جب برھماجی کامدیو کے نشے سے متوالے ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنیکے واسطے چلے تب وہ لڑکی دھرم روپی
اُنکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ رکھ کر وہاں سے بھاگی اور برھماجی ہرن کا روپ رکھ کر اُسکے پیچھے دوڑے اُسوقت سنکادک
اُنکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پہ آکر برھماجی کو بہت سمجھایا تب برھماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ ہوکر وہ
تن اپنا چھوڑ کر دوسرا تن دھر لیا ای ماتا دیکھو برھماجی جنکے بنائے ہوئے رکھیشور اور منش اور پرجا آدک سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بس ہوکر انکی

یہ در وشا ہوئی تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھری رہتے ہین اُنکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو رُوک سکین جسطرح اندھی کے چلنے سے درخت کے پتے اور گھاس اور تنکے اُڑتے اور ہلنے لگتے ہین اسطرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ سب کیکا من چلائمان ہوئے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھکر سنسار مین گھستی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتن روپ استری انھین دونون روپ مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتن رُوپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی اسکے موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن جو الا ہو کر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اُسکا جواب یہ ہی کہ جسطرح اچھا گانیوالا تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجایگا تاہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اُس آواز پر فریفتہ ہو کر اُس گانے والے کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ اُنکو پکڑ کر بہت دُکھ دیتا ہی اسیطرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سُکھ کی کھان ہمیشہ کیواسطے چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سُکھ چارون کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین لپٹنے سے بہت دُکھ پاکر پیچھے پچھتاتے ہین۔

ادھیاے بتیسوان گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو بُرا کہا تمہارے من مین اس بات کا سندیہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سُکھ ملتا ہی جو ان دونونکو چھوڑ دی تو دنیا کا کام کسطرح چلے اسکا حال مین تمسے کہتا ہون سنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرہستھ آشرم کیواسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ گرہستی چھوڑ کر پرمیشور کے نام پر سادھ اور بیراگی اور سنیاسی ہو کر بن یا تیرتھون مین رہ کر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذرانتے ہین اُن لوگونکو دولت اور استری کی سنگت کرنا نہ چاہیئے اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے برن مین رہکر پرمیشور کا بھجن کر کے بھو ساگر پار اُترا چاہے وہ اپنی بیاہتا استری سے خوبصورت یا بدصورت جیسی ہو اُسی سے پریت رکھ کر دوسری استری کا پرسنگ نہ کرے اور دوسری استری ملنے کیواسطے چاہنا نہ رکھ کر جتنا دھن تھوڑا یا بہت پرمیشور اُسکو دے اُتنے مین اپنا پروار پالن کر کے اُدھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھے اور گرہستھ آشرم کو اُچت ہی کہ ہر روز دیو کرم اور پتر کرم اور ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا کر کے اُنکو بھوگ لگا کر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سُنکر اُسمین اپنا دھیان لگائے رہے اور اپنے مقدور کے موافق سادھ سنت بیراگی اور برہمن کے کھلانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جگ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ جو کچھ اُتم کرم کرے اُسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کر دے اور اپنے کل اور پروار کے لوگونکو ایسا جانتا رہے کہ یہ سب میرے واسطے دنیا مین پانونکی بیڑی ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے پھندے سے چھوٹ سکون اس جال سے چھوڑانے والے نارائن ہی ہین اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھکر اوپر من سے اُنکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیئے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنساری سکھ کا چھوڑ دینا اُچت ہی اور بھکت گرہستھ کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اسیطرح ہر بھکت گرہستھ بھی ظاہر مین گرہستی مین رہ کر من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرنے کے بعد سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی۔ اب اگیان گرہستھون کے لچھن سنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور پوجا اور سیوا اور دان اور پُن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن اور اسمرن اور کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پروار پالنے اور اندریونکو سکھ دینے مین جنم اپنا گنواتے ہین لیکن بغیر گیان اور بھجن اور بھکت پرمیشور کے اُنکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہو کر پتر لوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر سنسار مین جنم لیکر اپنے کرم کا پھل پاتے ہین اور اُترائن سورج کے شکل پچھ مین دن کے وقت مرنیوالا آدمی سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہے اور

دچھناین سورج کے کرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندر منڈل کی راہ سے دیو لوک مین جاتے ہین اور وہان کا سکھ اپنے کرم کے
موافق بھوگ کر انکو پھر دنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ بھوگتا ہی جبتک آدمی
خواہش اور اندریونکا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اسکا شریر انگوٹھے کے برابر بار بار آواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مکت ہوجانے سے وہ شریر اسکا
چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور ای ماتا سوا اسکے اور ایک حال مکت ہونیکا کہتا ہون سنو کہ میری راجسی بھگت کرنے والے آدمی
کئی جنم مین مکت ہوتے ہین اور ساتوکی بھگت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہوجانے کے بعد وہان سے
اگر کر دوسری جنم مین مکت پاتے ہین اور نرگن بھگت کرنیوالے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بکنٹھ کو چلے جاتے ہین سوا اسکے اور تین راہ
مکت کی ہین وہ بھی سنو - ایک وہ آدمی جو اپنے برن کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنونکا دھرم لکھا ہی کرم کرکے بری کرمونسے
بچا رہتا ہی دوسری جو کوئی پرمیشور کی پوجا اور اسمرن پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسری وہ آدمی جو پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر دیکھکر
کسی سے دشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مکت پدوی پر پہونچتے ہین جسطرح اوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گڑ بنتا ہی تو جڑ ان تینون کی
اوکھ ہی ہی اسیطرح بھگت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہو کر ٹھکانا پہونچنے سب راہونکا نارائن جی کے چرن ہی ہین ای ماتا گرہستھ
یا برہمچاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم
نہین رکھتا ہی اسکے پچھلے جنمون کے پاپ اودے ہوئے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمندر کا پی کر اسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جس طرح
سوَر کو کبھی شکر کھلاؤ تو اسکو اچھا نہین لگتا ہی بشٹا ہی اچھی لگتی ہی اسیطرح جس جگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کرتے ہین سمجھ سے
وہ ادھر ہی اٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور چغلی اور بری کرم کرنے والونکی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی -

دوہا	تلسی پچھلے پاپ سے ہر چرچا نہ سہاے		جیسے جبر کے جور سے بھوجن کی رچ جاے	

ای ماتا میری چرنون مین پریت کرنیوالے کا چت دنیا کے بری کامونسے جلد الگ ہو کر اپنا بھلا اور برا اسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب
گیان جو تسے کہا اسکو اچھی طرح یاد رکھ کر کبھی نہ بھولنا اس گیان کو یاد رکھنے سے تکو یہ بوان چھوڑنے اور کردم جی اور میری بچھڑنے کا دکھ نہ جان
پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہونچو گی -

دوہا	یہی گیان اپدیش کو کہے سنے چت لاے		بھوساگر سے پار ہو انت ملین جدراے	

ادھیاے تینتیسوان - جانا کپل دیو جی کا پورب کی دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کے کناری بیٹھکر

میتریہ رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی یہ سب گیان دیوہوتی نے سنکر کپل دیو جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کی کہ ای دینا ناتھ تمہاری گیان اپدیش کے پرتاپ سے
مجھکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بجوگ کا دکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا ترلوکی ناتھ نارائن جی نے میری گربھ مین باس کیا
اسلیے میرا اگیان چھوٹ کر اب مجھکو گرہستی کی اچھا نہین رہی مہاپرلی ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپ کی مایا مین سما کر ناش ہوجاتے ہین
اور وہ مایا تمہاری روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ ابناشی پرش بالک روپ انگوٹھے کے برابر ہو کر اکیلے برگد کے پتے پر چھیر سمدر مین شین
کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپکا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کر لیتے ہین جسطرح پہلے
آپ نے باراہ اور مچھ اور کچھ اور نرسنگھ اور باون آدک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سوروپ اور لیلا ہر بھگتونکو دکھلانے اور
سکھ دینے کے پیچھے بکنٹھ کو چلے گئے تھے اسیطرح اب بھی آپ نے کرپا اور دیا کرکے میری گھر مین پرگٹ ہو کر مجھکو گیان سکھلایا اور گیان دیچی

دوا دیکر سنسار روپی بھاری روگ میرا چھوڑا دیا اتنی کتھا سنا کر میتری رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی یہ سب سنت دیو ہوتی کی سنکر کپل دیو جی بولے کہ
ای ماتا تم اسی طرح روپی گیان کو بہت اچھا جانکر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جسطرح سورج کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی اسیطرح
یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا مٹ جاتی ہی اور گرو اور براہمن اور سادھو اور بیشنو اور بھگوت کو یہ گیان سنانا اور ادھرمی اور مورکھ اور
چور اور لالچی اور جھوٹے اور چغلخور سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بیمکھ رہکر دوسرے کا اپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نہ کرے
اسکو بھی یہ گیان نہ سنانا ادھرمی اور مورکھ لوگون کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہی جیسے کوئی رسائن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈالدے یہ
بات کہکر کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سنکر دیو ہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جیسے
تمہارے برابر بیٹا پیدا ہو اسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سنکر کپل دیو جی پورب دشا کو چلے گئے اور دیو ہوتی نے من اپنا
سنساری مایا سے برکت کرکے بوان وغیرہ کو اسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی کنارے بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور انکے نام کا اسمرن اپنے
سچے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اسکا پانی کیطرح بہکر سرسوتی ندی مین ملگیا اور جیتے جی آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیو جی سمندر کنارے
گنگا ساگر پر پہونچے تب سمندر نے پدھ کے ساتھ انکی پوجا اور پرکرما اور استت کرکے انکو بیٹھنے کیواسطے آسن دیا تب وہ پہواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس
کرنے لگے جسمین بیلبھک باسی لوگو نکو جو جوگ اور تپ نہین کر سکینگے میری درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیو من کے
بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین ابتک موجود ہی بہت لوگ انکے درشن کیواسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیو جی نے
وہان بیٹھکر شنک نام رکھیشور اد کو سانکیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو سانکیہ جوگ گیان کپل دیو جی
دیو ہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سنایا اور سانکیہ جوگ کا تتو (سار) یہی ہی کہ آتما کو ابناشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھکر من اپنا
سنساری مایا مین نہ لگا دے اور میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سنائی جو کوئی اسکو سچے من سے کہے یا سنے وہ آدمی
دنیا مین جاہا ہوا پھل پا کر انت سمے مکت پدوی کو پاویگا۔

دوہا	کردم ہوتے اتِ سرس کرت جیو اسمان	بجت نہ ٹوٹی جھونپڑی کردم سچے بوان

اسکندھ چوتھا

دچھ پرجاپت کی جگ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے یہان
پاربتی نام سے جنم لینا اور دھرو بھگت اور راجا پرتھو کی کتھا

ادھیائے پہلا

پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاتریے اور رُدر باسا رکھ کا اترمن کے یہان

دوہا	نرنارائن کرایت بیاس دیو شک دیو	بار بار بنو ون تمہین ہر دربگھن بدھ دیو

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سنو کہ برہما جی سے مریچ نام بیٹا پیدا ہوا اس سے کشپ اور کلا
نام دو بیٹے پیدا ہو کر اس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوائمبھومن کی اولاد کا حال کہتا ہون سنو
کہ راجا سوائمبھومن کے دیو ہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اتان پاد اور پریہ برت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیو ہوتی کا بواہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا اُنکا حال مین کہہ چکا اب دونون بیٹیونکا حال سنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دچھ پرجاپت سے اور دوسری لڑکی کی شادی رُچ پرجاپت سے جب سوائمبھومن نے کردی تب رُچ پرجاپت کے اُس استری سے اُتر نام بیٹا پیدا ہوا اور اُتر سے تین بیٹے ہوے اتنی کتھا سنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے کہا کہ اے مہاراج اُتر کے بیٹونکے پیدا ہونے کا حال کہیے تب میتری جی نے کہا کہ اے بدرجی اُتر نے بھی برہماجی کی اگیا سے دُنیا پیدا کرنے کی اچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرنے ہونگے سو اسلیے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جسمین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کر اُترمن اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے لیکن کسی دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کہکر تپ کرنے لگے جب سولہ برس تپ کرتے ہوئے بیت گئے تب برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن نے آکر اُنکو مُن کو درشن دیا اُترمن نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور ستت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن نے کسواسطے مجکو درشن دیا اب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سنکر بشن جی نے اُترمن کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام لیتے تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اُتپت اور پالن اور ناش دُنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آدنرنکار جوت کی اچھا سے جنم لیا ہے اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کیسکو اپنا درشن نہین دیتے اور اُنکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا اُنکی اگیا سے ہوکر ہملوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برنن اوپر ہوچکا ہے اُنکی طرف سے موجود ہین جو تمکو اچھا ہو ہملوگونسے بردان مانگ لو ہم تمکو دینگے یہ بات سُنتے ہی اُترمن نے ڈنڈوت کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برہما اور بشن اور مہادیو اُترمن کو اُنکی اچھا کے موافق بردان دیکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اُترمن کے یہان تینون دیوتا ترے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دُرباسا شری مہادیو جی کے آشیرباد سے اور چندرما برہماجی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا اُن مین دُرباسا بڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوئے پیدا ہوئے پھر دُرباسا اور دتاترے اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی اُنکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سنا کر میتری رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی یہ سوائمبھومن کی دوسری لڑکی جو رُچ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال تمکو سنایا اب تیسری لڑکی جو دچھ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال سنو کہ دچھ پرجاپت کی اُس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر اُن مین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا

ادھیاے دوسرا۔ بُرا ماننا دچھ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو

بدرجی نے اتنی کتھا سنکر میتری رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج ستی جی نے اپنا تن کسطرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برنن کیجیے میتری رکھیشور نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایکدن مہادیو جی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برہماجی کی جگ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت دچھ پرجاپت وہان آئے تو سب نے اُنکو بڑی آدر بھاؤ سے بٹھالا لیکن اُسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ڈوبے ہوئے تھے نہین اُٹھے اور مہادیو جی نے دچھ پرجاپت کو ڈنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھ نے کرودھ کرکے کہا کہ انکو لوگ گیانی اور تپسی اور ستبادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہی انکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہے ہمنے بھولکر برہماجی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے جو ایک لوکپال کے برابر ہین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین اُنکی عزت بڑھ گئی اس سے انکو ایسا غرور پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے ڈنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی مہاسندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتونکے راجا کو جو دن رات مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جسطرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھا دیوے یہ ذکر کہنے کے پیچھے دچھ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے ہوکر برہماجی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورونکے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگت مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی

یہ شاپ سننے پر بھی کچھ جواب دیکر اُسیطرح چُپ چاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دچھ پرجاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب
نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولاناتھ کو بے اپرادھ ہی شاپ دیا ہے اس سے مین بھی براہمن کو شاپ
دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھاوالونکو سنا کر کہا کہ ای دچھ مین تجکو اور سب براہمنونکو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بید اور پران
پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ کا پھل آدمی کے ہاتھ بیچا اور روپیہ لیکر بیچین اور بغیر پالا گن کے
جسکو ہیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم ادھرم کا بچار نہ کرین یہ شاپ نندی گن کا سنکر بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کہا
کہ ای نندی گن تمنے دچھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کہنے کے بدلے مین سب براہمنونکو یہ تھا شاپ دیا اسلیے مین بھی مہادیو
کے بھگت اور سیوکونکو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پی کر پرلوک کا ڈر نہ رکھین اور اپنے بدن مین راکھ ملکر کانون مین بڑا بڑا چھید
کرین اور مہادیو جی کیطرح جوگیونکا بھیس بناوین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل انکو نہ ملے جب شاپ ہوچکا تب دچھ پرجاپت اپنے
مکان پر آئے اور مہادیو جی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھ کر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگا کر
پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور ادک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دُکھت ہو کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دچھ
پرجاپت نے اپنے گھر پہونچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیو جی کا بھاگ جگت مین
نکالے لیکن اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیئے جب مین اپنے گھر جگت کر کے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنونکو بلا کر مہادیو کا
بھاگ جگ مین نہ دونگا تب زیادہ اپمان ہو کر کوئی آدمی بھی انکا بھاگ جگ مین نہ نکالیگا ایسا بچار کر دچھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش
بڑھنے کیواسطے جگ کی تیاری کر کے سب دیوتا اور دیت اور رکھیشور ادرمنیسی اور گندھرب اور کنر وغیرہ کو نیوتا بھیجدیا۔

ادھیائے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بوانون پر
چڑھ کر دچھ پرجاپت کی جگت مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

بتریٔ جی بولے کہ ای بدر جی جب دچھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور دیت رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنر وغیرہ سب
اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنے کے بعد اچھے اچھے بوانون پر چڑھ کر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دچھ کے جگ
مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیو جی کے پاس بیٹھے ہوئے انکے جانے کی آواز سنکر لوگونسے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین
بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہے یہ بات سنکر مہادیو جی کے گن بولے کہ تمھارے پتا دچھ پرجاپت کے یہان جگت ہے اس سے سب دیوتا
اور رکھیشور ادک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سنتے ہی ستی جی نے من مین اداس ہو کر کہا کہ دیکھو میری باپنے
اپنی جگ مین اور اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجکو اور مہادیو سوامی کو نہین بلا کر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گئے ہونگے
تو ماتا اور پتا اور گرو اور مترکے گھر اتسو ہونے پر بنا بلائے بھی جا کر کام اور ٹہل کرنا چاہیئے اسمین کچھ اپمان نہ ہوگا اسلیے وہان جا کر سب
مل بھینٹ کر آنند دیکھنا چاہیئے اور میرے نہ جانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہو کر آپسمین کہینگی کہ کیا بھید ہے جو دچھ پرجاپت
نے ستی جی کو نہین بلایا اسمین میری ماتا پتا کی نام دھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہو کر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہے گا
ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیو جی سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو میرے پتا کی جگ مین سب دیوتا ادک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے
ہین جو میرے ماتا اور پتانے کام کاج کی بھیڑ مین بھولکر آپکو اور مجکو نہین بلایا تو میرا اور انکا ایک واسطہ ہی بنا بلائے جانے مین کچھ لاج

نہین ہی سُسر کو باپ اور گرو کے برابر جانکر بغیر بلانے بھی اُس جگ مین جانا اُچت ہی وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی مجکو بہت
دنون سے یہ اُمبلا کھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میری باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھارے ساتھ جاؤن آپ دیا کر کے مجکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیے
سب سے بھینٹ ہو کر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سُنا کر کہا کہ ای ستی جی تمھارا
باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے بُرا نہ مانتا تو بغیر بُلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے یہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھ کر آدر نہ کرے یا
اپنا مُنھ پھیر لیوی یا کوئی کٹھن بچن کہے تو ہمین اچھا نہ ہوگا کیواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہو جاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو
کسی کے دربچن کہنے سے کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہو اسلیے ہم تمھاری پتا کی جگیہ مین نہین جاینگے
جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی منتی کر کے بولین کہ اگر آپ نہین چلتے تو مجکو آگیا دیجیے مجکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بلائے جانے
مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سنکر مہادیو جی نے کہا کہ ای ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا
بھی اپمان کریگا تب تم بہت دکھ اُٹھاؤگی اور تمھارا اپمان ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمھارا جانا کسیطرح اچھا نہین ہی
پرمیشور کی اچھا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نہ جانے سے میری ساتھ بہنون کے نزدیک میرا
اناد رہوگا اور وہ مجکو طعنہ مارینگی اسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجکو آگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شیو جی نے یہ بات سنتے ہی اپنے
من مین بچار کیا کہ دیکھو آجتک ستی جی نے کوئی کام ہماری آگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کیواسطے ایسی ہٹھ کر کے ہمارا کہنا نہین
مانتی ہین اس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ انکے وہان جانے مین اچھا نہ ہوگا ہونہار پربل ہو کر پرمیشور کی اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچار کر
مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم چاہو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھوگی۔

ادھیاے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگ مین۔	

میترے جی بولے کہ ای بدر جی جب شیو جی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اس بچار سے
اُنکے ساتھ کر دیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیجدیا جسمین ستی
جی کے تن تیاگ کرنیکے بعد وہ سب چیزین دیکھ کر ہمکو سوچ نہ ہو جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگ مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے
ہی منھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھ کر ستی جی بڑی سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے برا کام کیا جو مہادیو سوامی
کی آگیا نہ پا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہ مانا دیسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہو جاے جسمین جلد یہان سے بھسم
ہو کر شیو جی کے پاس چلی جاؤن سوای ستی جی کی ماتا کے اور جتنی استریان اُس جگ استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے بُرا ماننے کے ڈر سے
کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پوربک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھ کر دکھ کے سمندر مین ڈوبی ہوئی جگ شالا مین بیٹھی تھین جب آہُت
دینے کا وقت آیا اور جگ کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہت دینے کیواسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شیو جی کو دربچن
کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگ مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو جی کے
نام پر آہت مت دو ستی جی یہ دربچن سنکر اور شیو جی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگ شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنکی
وہ کرودھ رُکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ ای پتا اگیان تم شیو جی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے
ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم بڑا پاپی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گُن کو لیتے ہین اوگن کیطرف نہین دیکھتے

اور شوجی سب گنون سے بھرے ہوئے صرف دنیا کے لوگونکو دکھلانے کیواسطے اپنا روپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُسکو تمنے دیکھا اور اُنکے
گنونکو نہین جانا سنکٹ ادک اور نارد ادک اُنکے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین تمھاری بدھی ایسی نہین ہے جو تم اُنسے برابری
کرسکو تم اُنکو جو تینون لوک کے جیوون مین سریشٹھ (افضل) ہین سبھا مین بیٹھکر دُربچن کہکر انادر کرتے ہو ایسا نہ چاہیئے اور تمھین کیا کہون تم میرے
پتا ہو لیکن مین تمھارے آگے کرودھ مین یہ تن اپنا چھوڑے دیتی ہون جسمین تم ایسے اُدھرمی اور اگیانی کے ساتھ شوجی کا ناتا نہ رہے
تمکو اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑیگا یہ بات کہکر ستی جی نے اُسیجگہ اُتّر مُنھ بیٹھکر تن اپنا جوگ ابھیاس کی آگ سے جلادیا
جب شوجی کے گنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُن کو
مارپیٹ کرکے دچھ پرجاپت کی جگت کو بگاڑ ڈالین اُسوقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُن گنونکی اچھا جانکر جگت کی
رچھا کرنے کیواسطے کچھ منتر پڑھکر اگن کُنڈ مین جیسے اہُت ڈالی ویسے ہی اگن مین سے پُرش اور بیتال اور بیر بھدر تین شخص اُس کُنڈ سے نکلکر بولے
کہ اے رکھیشور ہمکو جو اگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیو جی کے گن یہ جگ مٹانا چاہتے ہین تم لوگ اُنکو باہر نکال دیو یہ بات
سنتے ہی اُن تینون نے مہادیو جی کے گنونکو دھکا دیکر جگ شالا سے باہر نکالدیا۔

ادھیائے پانچوان۔ مہادیو جی کے پاس نارد مُن کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گنونکے نکالے جانے کا حال کہنا

میتری جی نے بدُر جی سے کہا کہ جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیو جی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسیوقت نارد مُن یہ سب
حال دیکھکر شوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شوجی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھا لکر پوچھا کہو مُن ناتھ
کہان سے آنا ہوا نارد جی نے کہا کہ اے مہاراج آپکو یہ بات معلوم ہی ہے یا نہین کہ آج ستی جی نے دچھ پرجاپت کی جگت مین آپ کی نندا سننے سے تن
اپنا تیاگ کردیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھنے سے آپکے گن لوگ بھی نرادر ہوکر اُس سبھا سے نکالے گئے اسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیئے ایسا کہکر نارد مُن
چلے گئے اور شوجی نے ستی جی کا مرنا سنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچکر جیسے پرتھوی پر پٹکا ویسے ہی ایک شخص بیر بھدر نام مہابلی
اُس جٹا سے پیدا ہو کر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے جو اگیا ہو سو کرون شوجی نے اُسکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت کی جگ مین چلا جا
اور سر اُسکا کاٹ کر اگن کُنڈ مین ڈالدے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکالدے یہ بات سنتے ہی بیر بھدر
جسکا بدن پہاڑ کیطرح بڑا تھا ترشول باندھے ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین جگ شالا مین پہونچ
گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹ کر اگن کُنڈ مین ڈالدیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور
کنر اور براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مارپیٹ کر سب کا انگ بھنگ کر ڈالا اور وہان سے سب لوگونکو باہر نکالکر جگ شالا کا مکان
توڑکر ساکل ہوم ذخیرہ جگ کا سب سامان پھینکدیا جب سر کاٹنے پر بھی دچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب اُس ہر گنون نے لات مار ڈالا
اُسوقت جتنے استری پُرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبراکر باہر نکل بھاگے اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو دچھ مہا مورکھ نے
مہادیو جی مہاتما پُرش کا جو سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسیطرح سب چھوٹے اور بڑے دکھ پاکر دچھ کو
گالیان دینے لگے اور جب بیر بھدر نے سب جگ کو بدھونس کرکے شوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب بھولا ناتھ نے ستی جی کا مرنا
پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر کرودھ اپنا چھما کیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانے لگے اور بشن بھگوان اور
برہماجی انترجامی پہلے سے جگ بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اسلیے دونون وہان نہین گئے تھے۔

ادھیاے چھٹواں - جانا بھرگ آدرکھیشورون اور دیوتاؤن کا برھماجی کے پاس اور کہنا حال بیربھدر کا

متری رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی جب بیربھدر نے بھرگ اور دیوتا آدک کو مار پیٹ کرکے جگیہ شالا سے باہر نکالدیا تب سبھی نے روتے
ہوئے برھماجی کے پاس جاکر اپنا اپنا حال اُنسے کہا برھماجی اُنکا حال سنکر بولے کہ تملوگون نے بہت برا کام کیا جو جگ مین مہیشور جی کی نندا اپنے
کانون سے سنتے رہے اور مہادیوجی کا بھاگ جگ مین سے بند کرکے اپنا اپنا انش تم لوگون نے لیا ایسا ادھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ
اپرادھ شوجی کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیوجی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیوون مین سرشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین ان مین اُنکا کچھ
نہین کرسکتا تم سب کوئی میرے ساتھ اُنھین کے شرن مین چلو کہ مین وِنتی اور استت کرکے تمھارا اپرادھ اُنسے چھما کراؤن یہ بات کہکر برھماجی
سب دیوتا اور رکھیشورونکو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر گئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل و ہیرا اور پنا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہو کر وہ پہار سولہ کوس اونچا
اور بارہ کوس کے گھیر مین ہی اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہی اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا بہتی
ہی اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اڑتی ہی اور بہت طرح کے پھل بارھون مہینے لگے رہتے ہین جواہرت کا سواد
دیتے ہین اور وہانپر تالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوٹ آتی ہی اور تالاب اور
باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہاسندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہے مچاتے ہین اور اسجگہ دیو کنیا اور
گندھرب وغیرہ آکر جس چیز کی اچھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہو جاتا ہی اور وہانکی شوبھا دیکھ کر من اُنکا موہت ہو جاتا ہی اور وہ لوگ
سپت گنگا مین جو دھارا ہماچل پہاڑ سے گر کر وہان آئی ہی اسنان کرکے خوش ہو جاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو چوراسی کوس
اونچا اور تین کوس چوڑا ہی اُسکے نیچے شری مہادیوجی جسوقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد من اور سنکادک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے
گن برنن کررہے تھے اور جوگ اور تپ اور بید اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے شوجی کے سامنے رہ کر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ دم
مار سکے اُسیوقت برھماجی سب رکھیشور اور دیوتاؤن سمیت وہانپر جا پہونچے شری مہادیوجی نے برھماجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑی آدر بھاؤ سے
جب اُنکو اپنے پاس بیٹھالا تب برھماجی شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا آدک جو برھماجی کے ساتھ گئے تھے شوجی کو ڈنڈوت
کرکے جتھا جوگ استھان پر چارون طرف بیٹھ گئے مہادیوجی مہاتما کے من مین پرجاپت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ کرنے کا کچھ
دکھ نہ تھا وہ سب باتونکو پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر اُسوقت برہم چار مین مگن تھے کہ اُنکو اس بات کا کچھ دھیان بھی نہ ہوا کہ برھماجی دیوتا آدک کا
اپرادھ چھما کرانے کیواسطے آئے ہین اور بیربھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤنکو بھی مار پیٹا ہی اسواسطے شری مہادیوجی برھماجی کے آنے پر بھی سب
کسی کے ہر چیز تمہی کہتے رہے تب برھماجی نے شری مہادیوجی کی بہت استت کرکے اُنسے بنتی کیا کہ آپ سب دیوتاؤن کے مالک ہین اسسے
آپکا نام مہادیو ہوا جنہونے آپ کی پربھتائی نہ جانکر جیسا اپمان آپ کا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپ کی بڑائی کم نہین ہوگئی
جسطرح کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اُسی تھوکنے والے کے منھ پر گرتا ہی وہی حال دچھ کا ہوا اب آپ بیری نہی کرنے سے
دیال ہوکر دچھ کا اپرادھ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور آدک جو اس سبھا مین تھے اُنکو آپکے بیٹے بیربھدر نے بہت دکھ دیا کسی کا ہاتھ کسی کا
پانون توڑکر کتنون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہی وہ لوگ بھی آپکے ڈر سے گھبرا رہے ہین اسلیے اُنکو دھیرج دیکر ایسا آشیرباد دیجیے کہ جسمین اُن کا
گھائل بدن اچھا ہو کر وہ لوگ جیسون کے تیسون ہو جاوین اور دچھ پرجاپت جو مرگیا ہی پھر آپ کی کرپا سے جی اُٹھے اور اپنی جگ بدھ کے
موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگ مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیے مین

نارائن جی کو بھی بہتی کرکے وہان لے آدنگا اور جگ کرنے مین جو ساکل بچ رہتی ہی وہی ساکل آپ کا بھاگ ہوگا یہ سب بات برھماجی کی سنکر شوجی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ برا نہین مانتا ستی جی کے پران دینے کا حال سنکر مجکو بڑا ہر غصہ آگیا تھا دچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسیطرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ آگیا دو وہ مین کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کا کہنا نہین مانتا ہی وہ پیچھے سے دکھ پاتا ہی۔

ادھیاے ساتوان۔ جانا مہادیوجی اور برھماجی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھ پرجاپت کی جگ شالا مین

میترے جی بولے کہ ای بدرجی جب کیلاس پربت سے مہادیوجی اور برھماجی سب دیوتا اور رکھیشورونکو ساتھ لیکر دچھ پرجاپت کے جگ شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیربھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب سری شو شنکر بھولا ناتھ نے جن دیوتا اور رکھیشورون کا بدن بیربھدر کی مار پیٹ سے گھائل ہوگیا تھا انکا بدن اپنی کرپادرشٹ سے اچھا کردیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے بال بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اسیطرح پر ہوآئی اسوقت برھماجی نے شوجی سے کہا کہ ای مہاراج دچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہی اسکو بھی جلادیجیے تب مہادیوجی بولے کہ دچھ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جلگیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگ کے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اسکو جلا دیوین جب برھماجی نے اس بات کو مان لیا تب سری مہادیوجی نے بکری کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اسکو جلادیا اور سری مہادیوجی کی کرپا سے جگ کا مکان بھی جیونکا تیون درست ہوگیا اور دچھ پرجاپت نے سری مہادیوجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی ادھینتائی سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کی بڑائی اور ماہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپ کے ساتھ کی ویسا پھل پایا اور آپ اپنی بڑائی سمجھکر کرپا کرکے یہان آئے اور مجکو اپنی پربھتائی سے پھر جلادیا اور مجھ اگیانی کا اپرادھ چھما کیا سچ ہی جنکو پرمیشور نے بڑائی دی ہی وہ دکھ دینے والے مورکھ آدمیونکی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری اور پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیوجی کی یہ مہادیکھکر اسیطرح انکی استت کرنے لگے جب مہادیوجی کی آگیا سے دچھ پرجاپت پھر جگ کرنے بیٹھے تب برھماجی اور مہادیوجی اور بشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اس سبھا مین بیٹھکر شاستر کے موافق دچھ سے اس جگ کو پھر شروع کرایا جگ پوری ہوتے ہی اس اگن کنڈ سے جگ بھگوان نے چتربھجی مورت دھارن کیے اور بیجنتی مالا اور کوستبھ من اور پھولونکے ہار گلے مین پہنے گروڑ پر سوار پرگٹ ہوکر درشن دیا انکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے تھے اٹھ کھڑے ہوئے اور سبھون نے اس پرش کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور دچھ پرجاپت ہاتھ جوڑکر جگ بھگوان سے بولا کہ ای بیکنٹھ ناتھ اس جگ کے شروع مین مجھ سے مہادیوجی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب میرا بھاگ ادے ہوا جو آپنے مجکو درشن دیکر کرتارتھ کیا اور آپکی کرپا سے میری جگ اسیطرح پوری ہوئی اب دیا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجکو پھر دربدھ نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے کہ ای دیناناتھ مین نے تپسی اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجکو یہ ڈنڈ ملا آپ دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے کہ جسمین کرودھ میرا چھوٹ جائے کسواسطے کہ جبتک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپکی بھگت نہین ملتی ہی جب اسیطرح برھماجی اور مہادیوجی اور راندر اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے ان کی بہت استت کی تب جگ بھگوان نے دچھ سے کہا کہ تمنے بہت برا کیا جو مہادیوجی کا اپمان کیا سنو برھما اور بشن اور مہادیوجی تینون دیوتاؤنکو تم برابر جانو اور جس آدی نکارجوت کا نام لوگ جپ کرکے انکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے ہین اسکے دھیان مین تم بھی لگے رہو

تب تمکو گیان پراپت ہوگا جسوقت یہ بات جگت پُرش نے کہی اُسوقت آکاش سے اُپر پھولونکی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جے جے کار کیا تب جگت پُرش سبکو من مانا بردان دیکر کینٹھ کو پدھاری اور برہما دک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دچھ پرجاپت اُسی دن سے شوجی کو اپنا ایشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سُنا کر میترے جی بولے کہ ای بدرجی دھرم مرکھیا[1] نام استری سے کرودھ اور لوبھ اور مرت[2] آدک بہت لوگ پیدا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی جو کوئی اس ادھیای کو چت لگا کر کہے اور سُنے وہ سب پاپونسے چھوٹ کر پرم پد پاویگا۔

१ मरिया
२ मृत्यु

ادھیاے آٹھوان۔ جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیوجی کے ساتھ

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی اب ہم ستی جی کی کتھا جسطرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیوجی کو ملی تھین برنن کرتے ہین سُنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنے کے سمی مہادیوجی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردی مین رکھکر یہ پرن کیا تھا کہ اب میرا پھر جنم ہو تو مین شوجی کی سیوا مین رہکر ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑ دنگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیوجی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیوجی سب دیوتاؤنکے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لیوینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سوای مہادیوجی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجکو قبول کرین تو میری نیت ہووین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اس اچھا سے کہ مہادیوجی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایکدن نارد جی نے پاربتی کی پریت کی پریچھا لینے کیواسطے وہان جاکر پوچھا کہ ای گرراج کماری تم اس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دکھ اُٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مُن ناتھ مہادیوجی کے ساتھ بواہ ہونیکی اچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای پاربتی تم بڑی اگیان اور مورکھ ہو مہادیوجی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو لپیٹے مونڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پلیاچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو تو سب لوگ دیکھ کر ماری ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونے کی اچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی نے کہا کہ وہ جا ہین جتنے اوگنون سے بھری ہون لیکن میرا چت اُنھین سے پرسن ہی یہ سُنکر پھر نارد جی بولے کہ ای پاربتی اندر اور گندھرب اور کُبیر اور برن آدک اچھے اچھے دیوتاؤنکو تم کیون نہین چاہتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ ای مُن ناتھ من تو ایک ہی ہی دو چار نہین ہوتے سو وہ من میرا شیوجی کے چرنون مین جا لگا وہان سے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کیطرف لگاؤن اب میری اچھا شوجی ہی پوری کرینگے دوسری کی چاہنا مجکو نہین ہی یہ بات سُنکر نارد جی بہت خوش ہوئے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیوجی ضرور ملینگے تم کسی کے کہنے اور بُھلاوا دینے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیوجی نے سنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونیکے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت دن گنی زیادہ ہوگئی اسلیے مہادیوجی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سُنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سُنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے بُلا کر بدھ کے موافق شیوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن آدک سامان جہیز مین دیکر برادر کنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایکساعت مہادیوجی سے الگ نہوکر اُنکی اردھنگی بنی رہتی ہین۔

ادھیاے نوان۔ راجا اُتان پاد کے بیٹے دھُروجی کا تپ کرنے کے لیے بن کو چلے جانا

میترے جی بولے کہ ای بدرجی راجا سوایمبھو من کی تینون لڑکیونکا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکونکا حال کہتا ہون سُنو کہ سوایمبھو من کے

دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ ورت پیدا ہوئی پھر پریہ ورت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتان پاد کے بیٹون کی کتھا اسطرح پر ہے کہ
سوائمبھو منو کے تن تیاگ کرنے کے بعد انکا بیٹا اُتان پاد راجا ہوا جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ سوائمبھو منو کی راجگدی پر پریہ ورت نے راج کیا
اُتان پاد کسطرح راجا ہوا اسکا حال اسطرح پر ہی کہ پریہ ورت راجا سوائمبھو منو کی راج راجگدی پر بیٹھا اور اُتان پاد انکے دیش مین دوسری نگر کا
راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سنیت اور سرچ نام تھین راجا کو دونون استریون سے اولاد پیدا ہو کر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرو اور چھوٹی
رانی کے بیٹے کا نام اُتم تھا راجا چھوٹی رانی اور اسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایکدن راجا اپنی
چھوٹی رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتم اُسکے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرو جو پانچ برس کا تھا
کھیلتا ہوا وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجا نے دھرو کی ماتا پر کم پریت ہونے اور چھوٹی
رانی کے ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرو کو اپنے پاس نہین بٹھالا یہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین تپ اور اسمرن
نارائن جی کا نہین کیا اس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق
ہوتا تجھکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر جب تیرا بھاگ اُدی ہو تب میرے
پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مین پٹ رانی ہون سوای میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر نہین
بیٹھ سکتا راجا اُتان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ ادر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی اسلیے
دھرو روتے ہوتے اپنی ماتا کے پاس آئے سنیت اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے دیکھ کر اپنی گود مین اُٹھا لیا اور کہنے لگی کہ اے بیٹا تجھے کسنے
مارا جو تو اتنا روتا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی
ماتا سے بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوی بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جا کر بیٹھین
لیکن راجا نے ہمکو اپنی گود مین نہین بٹھالا تب اُتم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اسمرن نہین کیا اس سے تو
کم نصیب پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جا کر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے میری پیٹ سے پیدا ہو تب راجا
کی گود مین بیٹھنا سنیت یہ بات سنکر بولی کہ اے بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میری پیٹ سے
جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اسمرن کر کے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برہماجی تیری پردادا سے بھی کٹھن کام
دُنیا پیدا کرنے کا نہین ہو سکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور
گیان کے پرتاپ سے برہماجی نے جگت کو پیدا کیا اور سوائمبھو منو تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کر کے دھرماتما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی کا
پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منو کامنا بھی پوری ہوگی راجا مجھکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری
سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجھکو دیش سے نکالدیگی یہ بات سنتے ہی دھرو نے بہت شرمندہ
ہو کر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان بالک ہون
پرمیشور کا پتا کسطرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جا کر اپنے منورتھ کو پاؤن اُسیوقت راہ مین ناردجی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا کہ یہ لڑکا
تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہو کر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادے پر مضبوط ہی یا نہین
ایسا بچار کر ناردجی بولے کہ اے راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجھکو ایسا کرودھ کرنا نہ چاہیے بالک کو کوئی د

کہلہ پھر پیار سے بلادی تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکونکا سو بھاؤ چھوڑ کر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اُچت نہین ہی ہم تجکو تیری
باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدی یا جس چیز کی تجکو اچّھا ہو وہ ہم دلا دینگے اور جو تو پرمیشور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے
جگیشور اور تپسی لوگون نے پرمیشور کے کھوج مین تپ اور جپ کرکے بدن اپنا جلا دیا تس پر بھی اُنکو نہین پایا تو بہ تھا اُنکو ڈھونڈھنے کیون جاتا ہی
اور ہم نارد مُن پرمیشور کے بھگت اور سیوک ہین تجکو تیرے باپ کے پاس لیجاکر جو کچھ ہم کہینگے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دھرو جی نے
یہ بات نارد مُن کی سُنکر بچار کیا کہ مین نے سُنا تھا کہ نارد جی پرم بھگت پرمیشور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون سو آپسے
مہاتما اور پرم بھگت کا درشن پایا جب مین پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات بچار کر
دھرو جی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ پرمیشور کے پرم بھگت ہین اسلیئے میری سہایتا کیجیے جسمین پرمیشور کے چرنون تک
جلد پہونچ جاؤن آپکو پرمیشور کی راہ پر جانے سے مجھے پھیرنا اُچت نہین ہی جو راستہ پرمیشور کے ملنے کا ہو وہ مجکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا بیٹا
ہون اب بنا درشن کیے پرمیشور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشور کی بھگت مین سچا اور گیان سکھلانے جوگ ہی تب
نارد مُن نے دھرو جی سے کہا کہ ای بیٹا تجکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پرچھا لیتے تھے اب تجکو پرمیشور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین
سُن تو یہان سے متھراپوری جاکر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر بستے ہین کُشا کا آسن بچھا کر اُتّر مُنہ بیٹھ۔ جمنا جی کی مہما اور بڑائی
بیکنٹھ سے زیادہ ہی اس سے تو ہر روز جمنا جی مین تینون وقت اَسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جائینگے
اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سوروپ اُنکا اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتربھج جٹا مکٹ پہنے مکراکرت کُنڈل پہنے
چندرما کیطرح شوبھائمان بیجنتی مالا اور کوستبھ من گلے مین ڈالے مند مند مُسکراتے ہین سو تو ہر روز اسنان کرکے آسن پر بیٹھکر ایسے مورت کا دھیان
من لگاکر کرنا اور پھل یا دوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشور کو کر دینا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دھرو جی کو اُپدیش
کرکے کہا کہ اسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کرکے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہوکر تجکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کرکے تیری
پدوی پر پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ ملتا ہی دھرو جی نے نارائن جی کا سوروپ اور دھیان اور منتر جپنے
کی ریت نارد مُن سے سُنکر بہت خوش ہوکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے پرمیشور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی
شہر یا گاؤن مین نہ معلوم کتنی دور ہوگا وہان جاکر ڈھونڈھتا سو آپنے اسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین تلا دیا اب مین تمھاری آگیا کے
موافق جپ اور دھیان کرکے پرمیشور کو ملونگا دھرو جی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے متھراپوری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہان سے چلکر راجا اُتانپاد
کے پاس آکر کیا دیکھا کہ راجا اور دھرو جی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین رکھتا تھا تپ
کرنیکا اُپدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بیچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جو جگیشور اور گیانی ہین اُنکو پرمیشور کا ملنا کٹھن ہی اُس
اگیان کو بھگوان کسطرح ملینگے اور راجا اپنی چھوٹی رانی پر کرودھ کرکے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دیا اتنے مین نارد جی وہان
پہونچے راجا نے ڈنڈوت کرکے بڑی آدر سے اُنکو بیٹھا کر پوچھا کہ ای مہاراج آپ کہان سے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے لیکن
اسوقت تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ ای مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دھرو کو جو مہا اگیان
بالک تھا ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دکھت ہوکر نہ معلوم کہان نکل گیا مین اُسی کے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی شیر اور
ریچھ وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھسے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہوکر اُسکا نرادر کیا یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای راجا تم چت اپنا

اُداس مت کرو تمھارا بیٹا مجکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میری ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے دیکھا
کہ پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین اُسکا پریم سچا ہی تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپای بتلا کر متھرا پُری کیطرف بھیجدیا اُسکی تم کچھ چنتا مت کرو وہ
ایسی پدوی کو پہونچیگا کہ آج تک تمھارے پرکھون کو نہین ملی ہی اور دھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہی اب اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا اور
تمنے اپنی اگیانتا سے استری کے بس ہوکر لڑکے کا نرادر کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُنی کے کہنے سے دھیرج ہوا لیکن من
اُسکا دھرو کیطرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی مین جاکر جمنا کناری کُشا کے آسن پر بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش
کے موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک اسیطرح نیم رکھ کر پھر ساتوین
دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین مہینے پانی پینا بھی
چھوڑ کر جتنی ہوا مُنھ مین جاتی تھی اُسکے آہار پر رہی اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اُسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سروپ کا دھیان کرتے
رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کیطرح سوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سورج کیطرح چمکنے لگا چھٹھوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین مُنھ اپنا بند کرکے ایسے
لولین ہوئے کہ انتہکرن اُنکا شیام سندر کے سروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نہ رہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کرکے اپنی سانس کو روک لیا
تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہوگیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوئے تب برہما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ ای
ترلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سندر بولے کہ دھرو جی نے اپنے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ دشا ہوئی ہی ہم جاکر دھرو کو درشن دیتے ہین ہوا کو چلا دینگے

اُدھیاے دسوان - درشن دینا شیام سندر کا دھرو جی کو نارائن روپ دھارن کرکے

میتری جی نے کہا کہ ای بدر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اُسی روپ سے گرڑ پر سوار دھرو جی کے سامنے
آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دھرو جی اسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنیکا حال نہ جانکر اپنی آنکھ
نہین کھولی تب شیام سندر نے اپنا سروپ دھرو جی کے انتہکرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنے ہردے مین نہ
دیکھا تب گھبرا کر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس روپکا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت موہنی مورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی
نے اُسی برہم پرمیشور کی پرکرما کرکے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھ کر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برہما جی اور
شیش جی اور گنیش جی نہین کہ سکتے ہین مین اگیان بالک کسطرح اُنکی استت کرون یہی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے کھڑے
رہے اور نہار بند اُنکا بڑے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر ترلوکی ناتھ نے کرپا
اور دیا کی راہ سے جب اپنا سنکھ دھرو جی کے مُنھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردے مین گیان اور بدھ کا پرکاش ہوکر سب بدیا آگئی
تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جبتک آپکی کرپا اور دیا نہ ہو تب تک کوئی آپکے چرنونکا درشن نہین پا سکتا برہما دک دیوتاؤنکو بھی یہ سامرتھ
نہین ہی جو آپکا گن برنن کر سکین اور آپ استت کرانے کی کچھ اچھا نہ رکھکر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب جیو سے
لیکر چینٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوی لیکن سبکے مالک پربرہم ترلوکی ناتھ آپ ہین برہما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جو کچھ استت آپکی
کر سکین اور دنیا مین استری اور پتر اور موہ بھوال کا دُکھ ہی اور آپ کے چرنونکی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیے جس سے سبکا منا آدمی کی پوری ہوتی
ہین اور مین ماتا اور پتا سے دُکھت ہوکر اپنے ارتھ کیواسطے آپ کی شرن مین آیا تھا سو آپنے دیال ہوکر اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا بھاگ اُن لوگونکا
ہی جو بِنا کام آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دیے آپ کے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی تب شیام سندر بولے کہ ای دھرو ہم تمسے

بہت خوش ہوے کچھ بردان مانگو یہ بات سنکر دھروجی نے کہا کہ ای دینڈیال جب آپکی چرنونکا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجکو مانگنے کو باقی رہی کیول آپکے چرنونکی بھگت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سنکر نارائن جی انتر جامی نے کہا کہ تمنے راجگدی ملنے کیواسطے بہیرا جو تپ کیا ہی سو ہمنے راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری اگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو ابھاگی کہتی تھی وہ اور اُتم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجا نے گود مین نہین بٹھالا تھا تمھاری سیوا کرینگے اور تمھارا باپ تمکو راجگدی پر بٹھالکر تپ کرنے کیواسطے جنگل مین چلا جائیگا اور اُتم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ کبیر دیوتا کا نوکر مار ڈالیگا اُسی چنتا مین اُتم کی ماتا بھی جنگل مین جلکر مرجائےگی اور جب تم اپنا شریر چھوڑوگے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دھرو لوک مین تمکو رہنے کیواسطے استھان دینگے وہان تم مہاپرلی تک استھر ہوگے اور چندرما اور سورج اور سب تارے تمھاری پرکرما کیا کرینگے اور مہاپرلی کے انت مین تمھاری مکت ہوگی اور میری بھگتونکی کوئی برابری نہین کرسکتا اور اُنکی کوئی اچھا بھی باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سنکر پچھلے دھرماتما راجونکا حال جاننا جس سمی بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش ہوکر نارائن جی اور دھروجی کے اوپر پھول برسائے اور دھروجی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک کو سدھارے تب پھر ہوا چلنے لگی اور تینون لوک کے جیوون نے ہوا چلنے سے سکھ پایا اور دھروجی وہانسے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو نارائن جی کا درشن پاکر پھر مین نے راجگدی قبول کی مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دیوتاؤن نے بھلا دا دیکر میرا گیان ہر لیا جسمین یہ برکت ہوکر نارائن جی کی شرن مین نہ رہی یا پتروں نے بھی یہی بات سمجھی ہوکسواسطے کہ یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کی دھیان مین لین ہوتا ہی تب اندرادک دیوتا اُسکے بھجن اور اسمرن مین بگھن ڈالتے ہین اسطرح چنتا کرتے ہوئے دھروجی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہری تو وہانکے مالی نے جاکر راجا سے کہا۔ راجا اُسکے کہنے کا بشواس نہ کرکے بولا کہ دھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنے کیواسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا کہ اتنے مین نارد جی نے وہان آکر کہا کہ ای راجا دھرو تمھارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچگیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اچت نہین ہی چلو سکو آدر بھاؤ سے لی آوین نارد مُن کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجا نے ایک ہار رتنونکا مالی کو دیکر اُسیوقت اُتم اپنے بیٹے اور دونون رانی اور نارد جی سمیت باغ مین جانے کی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجواتے ہوئے بڑی دھوم دھام سے دھروجی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سنا کہ دھروجی پرمیشور سے مل آئے اُنکا درشن کرنا بڑا پن ہی تب اُس نگر کے استری پرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوئے دھروجی کے درشن کو چلے جب سب لوگ وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریونسے اُترکر دھروجی کا درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین راکھ اور دھور لگائے جٹا بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب دھروجی نے اُن لوگونکو دیکھا تب ناردمُن اور راجا کے چرنون پر گرکر ڈنڈوت کی اور راجا نے بڑی پریم سے دھروجی کو گود مین اُٹھاکر چھاتی سے لگایا اور اپنے آنسوؤنسے اُنکے مکھ کو دھویا پھر دھروجی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمھارا اُپدیش سے مین نکلگیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پورن ہوئے پھر دھروجی نے سُنیت اپنی ماتا کو ڈنڈوت کرکے جتنے چھوٹے بڑے پرباسی اُنکے درشن کیواسطے آئے تھے جتھا جوگ سبکا شِشٹاچار کیا پھر راجا اُتان پاد دھروجی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھالکر براہمن اور جاچکونکو دان اور دچھنا دیتے اور روپیہ لٹاتے ہوئے راج مندر مین لے آئے اور حجامت بنواکر اسنان کراکر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی وہانسے برہم لوک کو گئے اور راجا نے لاکھون براہمن کھلاکر بڑی خوشی منائی اور پرباسیون نے اپنے اپنے گھر آنند بچایا اور سُنیت دھرو کی ماتا کو بڑا آنند ہوا اتنی کتھا سناکر میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سندر سے بمکھ ہونے مین باپ اور بھائی دشمن ہوجاتے ہین اور دھروجی کا چت دھرم مین لگا دیکھ کر راجا اُنسے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجا نے

ہردی مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا اب اسکو راجگدی دیکر مین پرمیشور کا تپ کرتا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجا نے اپنے منتریون سے پوچھا جب سب کسیکو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجا نے اچھی مہورت پوچھکر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بٹھالدیا اور سب راج کاج انکو سونپ کر بن مین جاکر نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جنکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی انکے راج مین دکھی اور دلدری نہ ہو کر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اتم اپنے بھائی کو راج کاج کا ادھکار دیا تھا اور اتم بھی دھروجی کی آگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے انکی سیوا کرتا تھا ایکدن اتم دھروجی سے آگیا لیکر جنگل مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اسکے ساتھیون نے وہ جگہ بل اور موتکر کے خراب کردی تب جچھ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیو لوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اتم بھی اپنے راج کے ابھمان سے کچھ درپچن بولا اسواسطے ایک جچھ نے جو بلوان تھا اتم کو مار ڈالا جب اسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دھرو سے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج لیکر جچھ سے لڑنے چلے اور سرچ اتم کی ماتا یہ حال سنکر روتی اور بلاپ کرتی اسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت راجا دھرو اپنی فوج سمیت جچھو نکے جنگل مین پہونچا اسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار جچھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنے کو آئے تب راجا نے سیناپتیون سے کہا کہ تملوگ پہلی الگ کھڑی ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی اپنا رتھ جچھو نکے سامنے لیگئے تب جچھون نے راجا کو دیکھکر اپنے اپنے ہتھیار انپر چلائے دھروجی نے انکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھا کر ایسے بان جچھو نکو مارے کہ ان مین سے کچھ مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال جچھو نکا دیکھکر ایک جچھ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے نوکرونکے گھائل ہونے اور مارے جانیکا حال سنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کیواسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو دکھ دیتے ہو مین تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جنکے بنائے ہوئے دیوتا اور آدمی سب ہین دوسریکو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے ان سب بانو نکو اپنی بانون سے کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تمہارا گرو دھن ہی جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جنکے پرتاپ سے تم دیوتا ہوئے ہو وہی میرے گرو اور مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن استر دھروجی کو مارنے کے واسطے نکالا اور دھروجی نے بھی نارائن استر اٹھایا تب برھماجی نے بچار کیا کہ نارائن استر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو ماری جاینگے اور دھروجی پرمیشور کے بھگت کبیرجی دیوتا ہین ان دونون مین کوئی نہین مرسکتا ایسا بچار کر برھماجی نے سوایمبھو من دھروجی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوگ جاکر کبیر دیوتا اور دھروجی کو سمجھا کر ان دونون مین صلح کرادو اسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر انکو پریم سے پکارنے لگے جب دھروجی نے دیکھا کہ سوایمبھو من ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑکر رتھ پر سے اتر پڑے اور سوایمبھو من کو شاشٹانگ ڈنڈوت کی۔

ادھیاے گیارھوان۔ ملاپ کرلینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میتری جی نے بدر جی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوایمبھو من کو ڈنڈوت کی تب سوایمبھو من بولے کہ اے دھرو تم بشنو اور پرمیشور کے بھگت ہو پھر بھگتو نکو کرودھ کرنا نہ چاہیے کرودھ کرنیوالے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بشنو کہین تو یہ کہنا انکا جھوٹھا سمجھو کرودھ کرنے سے بہت پاپ ہوتا ہے اے دھرو تمنے بشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ بچار نہین کیا کیونکہ اتم تمہارے بھائی کو کہ اسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھ نے مار ڈالا اسکے بدلے تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھو نکو گھائل کرکے دکھ دیا ان مین کتنے لوگ مر بھی گئے یہ بات تمنے اچھی نہین کی راجا کو بچار کرنے سے ادھرم ہوتا ہی

اور سب کوئی اپنی مَوت سے مَرتے ہین ایک بہانہ اور اجس دوسرےکو ہوتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سارستوت ادکلپ مین سنساری جیو بہت پیدا ہوی اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیے جب پرتھوی سنساری جیوونکے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہما جی نے ایک کنیا نام مَوت پید اکرکے اسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جاکر بوڑھے اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نہ کرکے پرمیشور کا تپ کرنے لگی تب نارائن جی نے اُس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جاکر عمر آخر ہونے پر سب جیوونکو ار تجکو کچھ ادھرم نہ ہوگا کوئی کہیگا کہ تپ ادک روگ سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ کے کاٹنے سے مَر گیا ایسے ہی سب طرح سے دوسرےکو دوش لگا دینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اُس لڑکی نے دنیا مین آکر لوگونکو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر اُنکی سرشٹ کو مار کر کیون اپرادھ لیتے ہو دھرو جی نے یہ بات سنتے ہی شرمندہ ہوکر لڑائی بند کرکے سوایمبھو منُ سے بنے کیا کہ ای مہاراج مجھسے اپرادھ ہوا یہ بات سنکر سوایمبھو منُ بولے کہ ای دھرو اب تم اِس بات کی چنتا مت کرو اِن لوگونکو اسیطرح مَرنا اور دکھ پانا لکھا تھا ہونی پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد مُن نے کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دھرو جی نے سوایمبھو منُ کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھماکرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کردیا پھر سوایمبھو منُ اور نارد مُن نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھاری نوکرون نے دھرو جی کے بھائی اُتم کو ناحق مارا تھا اسلیے تم اپنے سیوکونکا اپرادھ اُنسے چھما کراو کبیر نے یہ بات سنکر بنتی کرکے دھرو جی سے کہا کہ ای راجا ہمارے نوکرون سے اپرادھ ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اُسکے بدلے جو چاہو ہمسے ڈنڈ لیکر اپرادھ اُنکا چھما کرو دھرو جی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جسمین ہمکو کرودھ نہ ہوکر پرمیشور کے چرنون مین بھگت بنی رہے اُتم کے نصیب مین اسیطرح مرنا لکھا تھا کبیر نے دھرو جی کو اِچھاپور بک برداندیکر آپسمین ملاپ کرلیا اور سوایمبھو منُ اور نارد جی اُن دونون مین ملاپ کراکے جہان سے آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیر جی اپنے استھانکو گئے اور دھرو جی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور پتر سنساری بیوہار سپنے کیطرح جھوٹھا ہی اور راجگدی پر رہنے سے کام کرودھ لوبھ موہ سمیت اکر سوبھاؤ مین گھس آتے ہین اسلیے اِن سبسے الگ رہکر ہر بھجن کرنا اچھا ہی ایسا بچار کرکے دھرو جی نے اُتکل اپنے بیٹے کو جو الانام استری سے بہت سُندر پیدا ہوا تھا راجگدی پر بیٹھال دیا اور اپنی استری سمیت بدری آشرم مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوے اپنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا جد بشٹھر تمھارے دادا کی جگت مین کسی براہمن نے سونے کا تھال چرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سنکر راجا جدبشٹھر نے اُس براہمن کو راجا بل کے پاس نیای کرنے کیواسطے بھیجدیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجاکو ڈنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اُس براہمن کو کسواسطے اتنا دان نہین دیا جسمین اُسکو چوری کرنے کی اِچھا نہ ہوتی ای پریچھت راجونکو اسیطرح پر دھرم رکھنا چاہیے اِس براہمن کا حال مہابھارت مین بدھ پور بک لکھا ہی

	ادھیاے بارھوان — جانا دھرو جی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرو لوک مین

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب دھرو جی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بِمان بہت اچھا لاکر دھرو جی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بِمان تمھارے واسطے بھیجا ہی اِسپر بیٹھکر دھرو لوک مین چلو یہ بات سنکر دھرو جی نے بچار کیا کہ سُرُچ میری بھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اِس پدوی پر پہونچا وہ گرد کے برابر ہوئی اور مجکو نکھٹو پن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میں اکیلی جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سکھ کرون اور میری ماتا دکھ بھوگے دھرو جی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم کس چنتا مین ہو دھرو جی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی ہی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن لوگ بولے کہ بھگوان نے آگیا دی ہی کہ دھرو جی کو اُنکی دونون ماتا سمیت یہان پر بٹھا لیکر لے آؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچینگی یہ بات سنتے ہی دھرو جی

بہت خوشی سے اپنی استری سمیت دیبہ ہوکر بمان پر چڑھکر دھرو لوک مین چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوتاؤن نے دھروجی کے اوپر پھولونکی برکھا کی اور

نارد جی اُس سمی پراچین برہش[1][2] پرچیتون[3] کے باپ کو جگ کراتے تھے سو وہ دھروجی کا بمان دیکھکر بڑی خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگت کرانے

کے بعد دھرو لوک مین جاکر کہا کہ ای دھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دھروجی نے نارد جی کے چرنونپر گرکر ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ یہ سب بڑائی مجکو آپکی

دیا اور کرپا سے ملی تب نارد مُن بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہی یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے اور

دھروجی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ پرچیتا لوگ کون تھے انکا حال بھی برنن

کیجیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب دھروجی بدر کا آشرم کو گئے تب اُتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کرکے سب پرجا کو

خوش رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پروار اور دکھ سنسار ہی سکھ سپنے کے برابر ہین جسطرح راجا دھرو میرا باپ اُتپت

ہوکر نارائن جی کی شرن مین جاکر کرتارتھ ہوا اسیطرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹکر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے بیراگ

لینے اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیے بہتر یہی ہی کہ مین اپنے کو شری دیوانہ بنالون جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین

ہی تب اُنکے ہاتھ سے یہ راج اپنا چھوڑاکر مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کرکر راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنالیا اور بے پرمان باتین کہنے

لگا یہ حال اُسکا دیکھ کر گھر والے اور کاردارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہوگیا ہی راج کرنے کے لائق نہین رہا تب سب کسی نے صلاح کرکے بتسر[4] نام چھوٹے

بھائی کو جو دھروجی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بیٹھالا اور اُتکل باؤلون کیطرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسطرح پر بیتے جب اُتکل

نے دیکھا کہ اب راجگدی کا کام چل نکلا تب سنے ایکدن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا دھیان کرکے تن اپنا تیاگ کردیا

ادھیاے تیرھوان پیدا ہونا بین[5] کا راجا انگ[6] کے یہان دھروجی کے کل مین

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اب ہم دھروجی کے بنس کا حال جو اُنکے راجا ہوے کہتے ہین سنو کہ دھروجی کے بنس مین کئی پیڑھی کے

بعد جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیے اُسنے دکھت ہوکر براہمن اور رکھیشورون سے کہا کہ کوئی ایسا اپاے کرو

جسمین میرے لڑکا پیدا ہو رکھیشورون نے راجا سے جگت کراکے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی استری کو کھلاؤ راجا نے سنیتھا[7] اپنی رانی کو کھلادیا

اُسی پرساد کے پرتاپ سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون نے بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کیطرح دیکھا اور گرہ اُسکے

بُرے معلوم ہوے تب براہمنون سے پوچھا کہ آجتک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا ہی سب دھرماتما اور سندر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہے کہ یہ لڑکا ایسا

بدصورت پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگت کا پرساد بھوجن کرتے سمے تمھاری استری نے مرت نام اپنی ماتا اور ادھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اسی سے یہ لڑکا اپنے

نانا اور نانی کے سوبھاؤ پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہی یہ بات سنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر سمجھکر اُس بالک کو پالنے لگا جب بین سیانا

ہوا تب شکار کھیلنے کیواسطے بن مین جاکر اُن جانورونکو جنکا مارنا ادھرم ہی راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکونکو اپنے ساتھ نہانے کیواسطے

ندی کنارے لیجاکر پانی مین ڈوباکر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجاکر گھونسا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہانکی

رعیت نے جاکر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکونکو بنا اپرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدا کردیا اور بین اپنے

بیٹے کو بہت طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ اُپدرو کرنے لگا تب ایکدن پھر اُس نگر کی رعیت نے جاکر راجا سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ ہم

ایسی انیت ہونیسے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹکے سمجھایا کہ تو پرجا کو دکھ مت دے وہ نہ

مانکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجکو ناحق دھمکاتا ہی میرا کچھ ڈر نہین کرتا اسیسے مین گھر سے باہر نکلجاؤنگا سنیتھا اُسکی ماتا بھی

१ प्राचीन
२ बर्हिस
३ प्रचेता
४ वत्सर
५ वेन
६ अंग
७ सुनीथा

اَدھرمنی تھی اِس کارن وہ بینؔ کی بات سنکر بولی کہ ای بیٹا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہی اسکو بکنے دی جو تیرا دل چاہی سو کر۔
سُنیتھا اسطرح اپنے بیٹے کو دھیرج دیکر اُسکی طرف ہو کر اپنے پت سے لڑنے لگی تب راجا نے دُکھت ہو کر سوچا کہ دیکھو مین پرتھوی پت ہون سب راجا
میری آدھین رہتے ہین جا ہون تو بینؔ کو اُسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دون لیکن اسمین بھی میری ہنسی ہوگی اور آدمی انہین استری اور پتر کے موہ
مین پھنسا نہ کر ہر بھجن اور پرلوک کا سوچ نہین کرتا سو یہی لوگ بھلی بات سمجھانے سے برا مانتے ہین سو مین کسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے جنم کا
پاپ اودے ہوا جو ایسے ادھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اِسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا دھرم ادھرم کا بچار نہین کرتی اُسکا بیٹا کسطرح
پاپی نہو اب ایسے ادھرمیونکی سنگت مین رہنا نہ چاہیئے بُری سنگت مین رہنے سے کچھ سکھ نہین ملتا اِس سے جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور سمرن کرنا اچھا
ہی میری سمجھے جیسا چاہے ویسا ہو راجا نے یہ بچار کر من اپنا برکت کر لیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو سوتے ہوئے چھوڑ کر بغیر کہے جنگل مین چلا
گیا اور پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اس دن راجا کے نکلجانے کا حال کسی نے نہین جانا۔

اَدھیاے چودھوان۔ بیٹھنا راجگدی پر بینؔ کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہر بھجن کرنے سے

میتری جی نے بدر جی سے کہا کہ جب راجا انگ بنا کہی جنگل مین چلا گیا تب صبح کیوقت منتریونکو یہ حال سنکر بڑا دکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے پر بھی راجا کا
پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اس دیش مین چور اور ٹھگ اپدرو کرنے لگے جب براہمن اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دکھی دیکھا اور دوسری کسی راج پتر
کو انگ کے بنش مین نہ پایا تب لاچاری سے آپسمین صلاح کرکے بینؔ کو راجگدی پر بیٹھالا بینؔ نے راجگدی پر بیٹھتے ہی ڈاکو اور چورونکو پکڑ کر مارنا شروع
کیا اُسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نہ رہا اور سب ادھرمی لوگ اُسکے راج سے ایسے نکل بھاگے جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے
ہین اور چور اچکے لوگ اپنے دیش کا جیا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بینؔ کے حکم ماننے لگے جب بینؔ ساتون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا
سامنا کرنے والا کوئی دوسرا دنیا مین نہ رہا تب اُسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہو کر یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتاؤن کے نام پر جگت اور دان
اور جپ اور تپ وغیرہ کسی کو کرنا نہ چاہیئے سب کوئی دیوتا اور ایشر کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین کسواسطے کہ سبکو کھانا اور کپڑا دیکر مین ہی پالتا ہون
ایسا بچار کرکے وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اُسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی جگت اور پوجا اور شرادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشر اور پتردن
کے نام پر نہ کرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پتردن کی جگہ کیا کرے جو کوئی ایسا نہ کریگا اُسکو ہم ڈنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا پٹوانے کے بعد
راجا بینؔ اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین دگ بجے کرنے کو چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہان کے راجا بہت طرح کی چیزین لیکر اُسکو بھینٹ
دیتے تھے تب راجا بینؔ اُنسے کہتا تھا کہ تم ہماری آگیا مانکر اپنے راج بھر مین یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگت اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی دیوتا کے نام پر
نہ کرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سنکر وہ سب لاچاری سے اپنے پران اور دھن جانے کے ڈر سے اُسکی آگیا کو مان لیتے تھے جب راجا بینؔ کے ڈر
سے ساتون دیپ مین جگت اور دان آدک شُبھ کرم کرنا لوگون نے چھوڑ دیا تب دھرم اور پاپ ہونے سے براہمن اور رکھیشورون کا کرم اور دھرم
چھوٹنے لگا جب بششٹھ اور بھرگ آدک رکھیشورون نے راجا بینؔ کا ادھرم ایسا دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین بگھن سمجھا تب سرسوتی کنارے
بیٹھکر آپسمین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت اپنے من مانا پاپ کرتی ہی کسیکا ڈر نہین رکھتی اور چور آدک ادھرمی لوگ
سب کو دکھ دیتے ہین اِس کارن دھرم کی ہان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہی اور سب ادھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے اور دھرم کی رچھا کرنے
والے راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا ادھرمی پیدا ہوا جسنے سب دھرم دنیا سے اٹھا دیا اسکا کیا اپاے کرنا چاہیئے ایسا بچار کر رکھیشورون نے
آپسمین کہا کہ ہم لوگون نے اسکو راج سنگھاسن پر بٹھالا ہی اسواسطے ایک مرتبہ چلکر اسکو سمجھانا چاہیئے جو ہماری منع کرنے سے سُنے

ادھرم کرنا چھوڑ دیا تو اچھی بات ہی نہین تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بششٹھ ادک بہت سے رکھیشور اور براہمن اکٹھا ہوکر
راج مندر پر گئے جب راجانے انکو ڈنڈوت کرکے بٹھالا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم تجھسے ایک بات کہتے اور سمجھانے آتے ہین اُسکے ماننے
مین تیرا بھلا ہی نہین تو خراب جائیگا راجانے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہی کہو تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم لوگونکو تم جگت اور تپ ادک کرنے
سے کیون منع کرتے ہو اور سنساری آدمیونکو شبھ کرم کرنے سے منع کرکے کہتے ہو کہ دیوتا اور پتّرون کی جگہہ ہماری پوجا کرو یہ بات کسیکو اچھی نہین
لگتی ہم لوگون کا یہی دھرم ہی کہ جگت اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کرین یہ بات سنکر راجا بولا کہ تمھاری بید اور پران مین لکھا ہی کہ
راجا نارائن جی کا روپ ہی اسلیئے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیئے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگونکو ڈنڈ دینگے رکھیشورونے یہ بات سنتی
تب آپسمین صلاح کی کہ ایسے پاپی اور ادھرمی راجا کو مار ڈالنا اُچت ہی ایسا بچار کر کسی رکھیشور نے کشا اور کسی نے جل ہاتھ مین لیکر کچھ
منتر پڑھ کر ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اُسی ساعت مرگیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سنیتھا راجا بین کی ماںنے یہ حال سنکر
بہت بلاپ کیا اور اپنی بچار سے لوتھ اُسکی نہین جلائی کہ رکھیشور اور براہمن کو سب سامرتھ ہی شاید کبھی خوش ہو کر پھر اسکو جلا دیوین اسی شریر سے
انتین نکلوا کر پیٹ اسکا دُھلوا ڈالا اور مصالحہ بھروا کر لوتھ اُسکی تیل مین رکھ چھوڑی جسمین سڑنے گلنے نہین راجا بین کے مرنے کے پیچھے جگت
اور ہوم آدک شبھ کرم دنیا مین پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہ ہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو پھر دکھ دینے لگے اور ادھرمیون نے نڈر ہوکر من مانا
پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھ کر پھر رکھیشورون اور براہمنون نے آپسمین بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا مین دھرم نہ رہکر سب لوگ برن سنکر
ہو جائینگے اور راج نیت مین لکھا ہی کہ جس دیش مین راجا نہ ہو یا جہانکا راجا ادھرمی اور مورکھ ہو یا جس دیش مین استری راج کرے یا جس جگہہ بہت
کئی راجا ہون وہان بسنے سے دھرم نہین رہتا ایسی جگہہ رہنا اُچت نہین ہی اسلیئے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیئے بغیر راجا کے پرجا سکھ
نہین پاویگی اور نارائن کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہی لیکن وہ اپنے ادھرم کو نہین چھوڑیگا اسلیئے اُسکا جلانا اُچت نہین ہی اُسکو جلانا
کیسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلا دے لیکن یہ دھرو بھگت کے کل مین راجگدی تھی اسلیئے بین کی لوتھ مین بھی کچھ اُسکے دھرم کا انش ہوگا
اسواسطے اُس لوتھ مین سے ایک لڑکا پیدا کرکے راج سنگھاسن بٹھالنا چاہیئے جسمین رعیت سکھ پاویگی اور دھرم کی رچھیا ہوگی اسلیئے چلکر راجا
بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیئے یہ بات آپسمین بچار کر بھرگ آدک رکھیشورون نے جنکو پرمیشور کا تپ اور جپ کرنے سے سب سامرتھ تھی جاکر سنیتھا سے
پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہان ہی یہ بات سنتے ہی سنیتھا نے رکھیشورون کو ڈنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین کی لوتھ اُنکے سامنے لا دی
تب رکھیشورون نے کچھ منتر پڑھ کر راجا بین کی جانگھ متھانی سے دہی کیطرح متھی جسطرح دہی متھنے سے مکھن نکلتا ہی اسیطرح جانگھ متھنے سے
ایک پُرش ناٹا اور کالا رنگ بہت بد صورت پیدا ہو کر بولا کہ ای رکھیشورو مجکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشورون نے دیکھا کہ یہ راج کرنے کے
لائق نہین ہی تب اُس سے کہا کہ تو جنگل مین جاکر بھیلونکا راجا ہو سو وہ اُنکی آگیا سے جنگل مین جاکر بھیلونکا راجا ہوا اسکے بنش مین ملاح اور شہر وغیرہ
پیدا ہوکر آج تک دنیا مین موجود ہین اور اُس پُرش کے نکلنے سے سب پاپ سنیتھا کا بین کے شریر سے باہر نکلگیا۔

ادھیاے پندرھوان۔ پیدا کرنا رکھیشورون کا اُسکے دہنے ہاتھ سے راجا پرتھ اور ارچ نام استری کو

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی پھر رکھیشورون نے بہت سندر اور نیت مان راجا پیدا ہونے کیواسطے راجا بین کی داہنی بھجا متھی تو اُس مین سے
ایک پُرش بہت سندر اور تیج وان اقبال شریر لمبی بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوے رکھیشورون نے اُس پُرش کا نام پرتھ اور
استری کا نام ارچ رکھ کر انکا بواہ آپسمین کرکے پرتھ سے کہا کہ تم ساتون دیپ کا راج کرو رکھیشورون نے اپنے گیان کی درشٹ سے جانا کہ یہ دونون

لچھمی نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشوردن نے بڑی آنند سے پرتھ کو راج سنگھاسن پر بٹھالنا چاہا تب کبیر دیوتا کو بلا کر کہا جس
سنگھاسن پر بین ادھرمی بیٹھا تھا وہ راجا پرتھ کے بیٹھنے کے لائق نہین ہی اسلیے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھ کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اسوقت
کبیر دیوتا ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لے آئے رکھیشوردن اور دیوتاؤن نے پرتھ کو راج سنگھاسن پر بٹھالکر ڈنڈوت کی اور برن دیوتا نے چنور اور
ناگ دیوتا نے من اور پرتھوی نے کھڑاؤن اور سرسوتی نے موتیون کا ہار اور شری مہادیو جی نے سدرشن چکر اور پاربتی جی نے ڈھال اور تُشٹا دیوتا نے
رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے شنکھ لاکر راجا پرتھ کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی چیزین اندر پری کے
برابر لاکر راجا پرتھ کو بھینٹ دین اور اندرپری سے اپسراؤن نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور سدھ اور چارن لوگون نے
آکاش سے استت کر کے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجا پرتھ کی بڑائی مین کبت پڑھ کر پچھلے پرتاپی راجون کی اپمادی انکا بچن سنکر
راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک مین نے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اپنی استت کرتے ہو جس کسی مین کچھ گن نہین ہوتا اس آدمی کی بھی
بڑائی بھاٹ لوگ اپنے فائدہ کیواسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اچت نہین ہی اور جو آدمی اسطرح کی بڑائی اپنی سنکر خوش ہوتا ہی اسکو مورکھ
سمجھنا چاہیئے اور جس بات کا اپنے مین گن نہ ہو اور اس بات کی کوئی بڑائی کرے تو بہ سندیہہ جاننا چاہیئے کہ یہ ہماری ہنسی کرتا ہی اے
بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری استت کرنا ابھی چپ رہو آدمی استت کرنے جوگ نہین ہی نارائن جی کی استت کرنا چاہی جنھون
نے آدمی کو پیدا کر کے بڑائی دی ہی اور جب وہ اسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہی اور آدمی جو کیسکو ایک
برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اسکو دکھ معلوم ہوتا ہی استت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سبکو پالن کر کے لوک کا سکھ دیتے ہین یہ بات
سنکر سب کسی نے راجہ کی بڑائی کی۔

ادھیاے سولھوان۔ بداہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھ کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر

میتری جی نے بدر جی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سنکر بنتی کیا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی استت کے
برابر ہی اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کیواسطے ہم آپ کی استت کرتے ہین سو سطے کہ لوگون نے اپنا پیٹ پالنے کیواسطے جھوٹھ اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگون کی
کی ہی اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آجتک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے درب لے کر اپنے اپنے گھر چلے
گئے تب جوتشی پنڈتون نے راجا کی جنم کنڈلی بنا گرہون کا پھل اسطرح برنن کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی بھجا کی سامرتھ سے سب پرتھوی کے
راجونکو جیت کر اد سے است تک راج کرینگے اور پرتھوی کو گئو کیطرح دیکھ کر اسکو لڑکی کے برابر اور پرجا کو لڑکے کے برابر سمجھینگے اور برہمن اور رکھیشور
اور سادھ اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دین لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے انکو کھانا اور کپڑا دینگے
اور بنا اپرادھ کیسکو ڈنڈ نہ دینگے جب اندر دیوتا سے انکے راج مین پانی نہین برسادیگا تب راجا پرتھ کے پرتاپ سے رعیت کی جا بنا کرنے کے سمے پر کھاپ
اور راجا پرتھ ننانوے اشومیدھ جگ بھگوان کے خوش ہونے کیواسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے جگ انکی پوری ہو کر سوین جگ شروع ہوگی تب
راجا اندر اپنے اندراسن لینے کے ڈر سے جوگی روپ بنا کر شیام کرن گھوڑا انکا چرا لیجاویگا جب بیٹا راجا پرتھ کا اندر سے گھوڑا چھین لے آویگا تب اندر
اس سے ہار مانکر چھل کرنے کیواسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اسکے روپ دھارن کرنے کا حال سنکر کلجگ باسی مورکھ بھی دو سو نکو ٹھگنے کے واسطے
بہت طرح کا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگ شالا مین پرکٹ ہو کر راجا پرتھ کو درشن دینگے اور سنکادک رکھیشور راج مندر پر آکر اسکو گیان سکھلادینگے
اور یہ راجا پرائی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین رہینگے ایسا کہکر جوتشی لوگ راجا سے دچھنا لے کر

اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بھرگ ادک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو پدھارے -

ادھیاے سترھوان - کرودھ کرنا راجا پرتھو کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب دیوتار پرمیشور پیدا ہو گئے تب راجا پرتھو دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت نے اسکے پاس آکر بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ ہماری رکشا اور پالک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے مرتے ہین کرنا چاہیئے جسطرح درخت اندر سے کھو کھلا ہو جاتا ہی اسیطرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہو کر جل رہا ہی اور پھل کھانے سے سب لوگ جیتے ہین سو تو راجا ہین کے باپ اور انیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے چھپا لیے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین وہ نہین اگتا ہی اور جو درخت پہلے سے آگے ہوئے ہین ان مین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے بالون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپ کو دھرماتما راجا سمجھکر اپنا دکھ کہا کوئی ایسا اپاے کیجے جسمین پہلے کیطرح اناج اور پھل پھر پرتھوی سے پیدا ہوا کرین یہ بات سنتے ہی راجا نے پرتھوی پر کرودھ کرکے دھنکھ بان اٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مارکر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے کرودھ مین دیکھ کر اسی سمے گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ گئو روپ پرتھوی ہی پیشتر بھی راجا نے ماری کرودھ کے دھرم ادھرم کا کچھ بچار نہ کرکے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر سب لوکون مین دوڑتی پھری اور راجا بھی دھنکھ بان لیے ہوئے رتھ پر سوار اسکے پیچھے پیچھے جاتا تھا پرتھوی نے کسی جگہہ اپنے پران کا بچاؤ نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہو کر بولی کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ بید اور شاستر مین گئو ارتا بڑا پاپ ہی راجا نے جواب دیا کہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جس کسی سے سنساری جیو دکھ پاوین اسکا مارنا پاپ نہ ہو کر دھرم سمجھنا چاہیئے برھما جی نے جو اوکھد اور اناج سنساری جیوون کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہی اسکو تو نے چھپا لیا راجون کا یہی دھرم ہی کہ جو انکی پرجا کو دکھ دیوے اسکو مار ڈالین یہ بات سنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ اے راجا جب مجھکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوون کے رہنے کے واسطے جگہہ نہ تھی تب نارائن جی باراہ اوتار دھارن کرکے مجھکو پاتال سے لاے اور پانی پر استھت کرکے سب جیوون کو میرے اوپر بسایا جو تم مجھکو مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھوگے راجا نے کہا کہ مجھ مین اتنی سامرتھ ہی کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور نارائن جی کی کرپا سے مہا پرلے کے پانی پر پرجا کو بساؤنگا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہی جو چاہیگا سو کر ڈالیگا اب بنا اسکی شرن گئے میرا پران بچنا کٹھن ہی ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کرکے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ کرتا پرش پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کر سکتے ہین مجھکو جو کچھ آپ آگیا دیوین وہ مین کرون -

ادھیاے اٹھارھوان - نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھد گئو روپی پرتھوی کو دوہکر

میترے جی بولے کہ بدر جی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ اے مہاراج مین نے راجا بین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اوکھد اسواسطے اپنے مین چھپا لی تھین کہ راجا بین کے راج مین سنساری لوگ ہوم اور دان کرنا چھوڑ کر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے تھے اور دیوتا اور اگن کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتار ہو پہلے کیطرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تو تم بید کا منتر پڑھ کر جوگ ابھیاس کے ساتھ گئو کیطرح مجھکو دوہو تو جو کچھ مین نے گپت کر لیا ہی وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کیطرح نکلیگا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر بے ٹھکانے رکھا ہی

آپ اسکو اُٹھا کر ایکطرف رکھ دیجیے تو بہت سی جگہ خالی ہو جای اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہی اُسکو پاٹ کر برابر کر دیجیے تب
میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کرکے بڑا سکھ پاوینگے اور کسیکو دُکھ نہ ہوگا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب جیوون کے پلنے
اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھو نے یہ بات سُنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑ جنکو جو بیچ مین جگہ روکے
تھے اُٹھا کر اُتر دِشا مین رکھدیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہوگئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے پہاڑون کو رکھ کر اپنی کمان سے
ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہوگئی تب راجا پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گانون جہان جیسا مناسب جانا تیار کرا کے وہان رعیت کو
بسایا اور جہان کہین کنوان اور باولی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جسمین سب جیو ونکو سکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہوکر
کہا کہ ای پرتھوی ناتھ اب مجھے دہو لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے نکالنے کے لیے الگ الگ بناو جسمین
سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھرگُو اور دُرباسا آدِک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دُہا تو اُسمین سے بید نکلا تو براہمنون نے
خوش ہوکر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیے پھر دیوتا اور گندھرب اور دیت اور راجا پرتھو وغیرہ نے اُس گئو کو دُہکر بہت طرح کے پھل اور اناج
اور اوکھد وغیرہ سب چیزین مطلب کی اُسمین سے باہر نکالین لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ الگ بنا تھا ای بدرجی
پرتھوی کامدھین کے برابر ہی اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اِچھا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب طرح کی چیزین نکال لین اور دیوتا اور
رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا بوجھا تجکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن اَدھرمی اور پاپی لوگ سادھ اور براہمن کو
دُکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو اُنکے بوجھ سے دُکھی ہوگی اُس سمے نارائن جی اوتار لیکر اَدھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ
دور کرینگے یہ بردان دیوتا اور رکھیشورون کا سُنکر پرتھوی اپنا نج روپ دھر کر راجا پرتھو کو آشیرباد دیکر اپنے استھان کو چلی گئی اور سنسار کے جیو
اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہوکر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہوکے اور شہر اور گانون مین سُکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھو کو آشیرباد
دینے لگے۔

ادھیاے انیسوان۔ ننانوے اشومیدھ جگ کرنا راجہ پرتھو کا

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب سب یہ جار راجا پرتھو کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنونکو بُلا کر سنکلپ سو
اشومیدھ جگ کیا اور برہماورت مین سُوامبھو منُ کے استھان پر ہنکام جگ کرنے لگا راجا پرتھو کے نیت اور دھرم کرنے سے گھی اور دودھ
اور دہی کی ندی سنسار مین پرکٹ ہوکر بہنے لگی اور رتن اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمندر اور پہاڑون سے بغیر کھودے
پرکٹ ہوگئین اسلیے اُنکے راج مین کوئی دَرِدری اور دُکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی فوج اُسکے ساتھ
کردی تب وہ گھوڑا سات دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہ ہوئی جو راجا پرتھو کا گھوڑا باندھ سکے سب راجا اُسکے
ادھین ہوکر اپنے اپنے دیش کا پیسا اُسکو دیتے تھے جب اسیطرح راجا نے ۹۹ ننانوے جگ پوری کرکے سوین جگ شروع کرکے شیام کرن
گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کرکے بچار کیا کہ ۱۰۰ سوین جگ پوری ہو جانے پر راجا پرتھو میرا اندراسن چھین لیگا اسلیے یہ گھوڑا لینا چاہیے
جسمین سوین جگ پوری نہ ہونے پاوے ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسیطرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ جب اندر کا
بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اُسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھ کر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس جا کر کہا کہ میری
سامرتھ نہین ہی جو اُس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سُنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھو بڑے دھرماتما اور بلوان

ہین اُنسے سنگھ لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لاسکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا اندر جوگی کا رُوپ بنکر گھوڑی کے پاس گئے
جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھکر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اندر اُس گھوڑی کی باگ پکڑکر آکاش کی راہ سے اپنے لوک کو
لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی جوگی کا روپ بنکر
گھوڑی کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سُنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے بچار و کہ یہ جوگی کون تھا
جو گھوڑا ہمارا لیگیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھکر کہا ہے راجا گھوڑا تمھارا راجا اندر اس ڈر سے اپنے لوک مین لیے جاتے ہین کہ
سو جگت پوری ہو جانے سے اندر آسن میرا لے لیگا یہ بات سنکر راجا پرتھو بولے کہ مین اندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین رکھتا لیکن اندر جو
ہماری جگت بند کرنا چاہتا ہی اسلیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیئے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجیتاشو[1] اپنے بیٹے کو آگیا دی
کہ تو ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ- اور اتر مُن کو اُسکے ساتھ کر دیا جب وہ دونون وہان سے اُڑتے ہوئے اندر لوک کے پاس پہونچے
تب رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوئے دیکھکر بجیتاشو کو دکھلا دیا راجکمار نے اندر کو گھوڑی سمیت دیکھتے ہی سرونت[2] نام بان دھنکھ پر چڑھا کر
جیسے چاہا کہ اندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑکر انتردھیان ہو گئے اور بجیتاشو نے گھوڑے کو راجا
پرتھو کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اندر کا کہدیا جب اندر گھوڑا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے تب اپنی مایا سے اندھیرا لا پیدا کرکے
کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چرا لیگئے لیکن راجہ پرتھو کا بیٹا بجیتاشو جاکر چھین چھین لایا جب اندر نے کئی مرتبہ گھوڑا چھن جانے پر بھی چرانا
اُسکا نہ چھوڑا تب راجا پرتھو نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اندر کے مارنے کو اُٹھایا اُسوقت جگت کرانے والے رکھیشورون نے راجا کو
سمجھایا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نے شو اشومیدھ جگت کا سنکلپ کیا ہی کرودھ کرنے سے سنکلپ مین بگھن ہوگا اور اندر امرت پینے سے
کسیطرح مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برہما جی نے نارد مُن سمیت جگت شالا مین آکر
کہا کہ اے راجا تم اندر کے مارنے کی اچھا مت کرو تمھارے ہاتھ اسکی موت نہین ہی جو تمکو اندر آسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اندر پدوی ہی کیلکہ
وہانکا راج کرو اور جو مکت کی اچھا رکھتے ہو تو سو مین جگت مت کرو جتنی جگت تمنے کی ہین اُنھین جگت کے کرنے سے پرمیشور تمکو درشن دیکر
مکت پدوی دینگے اور تمھاری جگت کرنے کا حال سنساری لوگ سُنکر شُبھ کرم کرینگے اور اندر کے بھلاوا دینے کا حال سنکر کلجگ باسی
پاکھنڈ پھیلاوین گے جب برہما جی کے سمجھانے سے راجا پرتھو نے اپنا کرودھ چھوڑا تب برہما جی نارد مُن سمیت اپنے لوک کو گئے تب
راجا پرتھو براہمنون سے بولا کہ مین اندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا ننانوے جگت اچھی طرح سمپورن ہو چکین ایک جگت جو باقی ہی وہ مین نہین
کرونگا ہی پورن آہُت اگن کنڈ مین ڈالدو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھکر پورن آہُت کیا ویسے ہی برہما جی نے نارائن جی کے
پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج ایک راجا اندر کے سامنے دوسرا کوئی سو جگت نہین کرسکتا اور راجا پرتھو پرم بھگت کا سنکلپ جھوٹھ نہ ہونا چاہیئے
اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برہما جی اور اندر کو اپنے ساتھ گرڑ پر بٹھالکر
پورن آہُت ڈالنے کے سمے اُس جگت شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھو اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے ہوکر بیکنٹھ ناتھ کو
ڈنڈوت کرکے اُستت کرنے لگے-

१विजिताश्व
२सरवन्न

ادھیاے بیسوان- بلانا راجا پرتھو کا سب راجونکو اپنے مکان پر

تسکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت نارائن جی نے راجا پرتھو کی اُستت کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے راجا تمھاری سو جگت سمپورن

ہوئین ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو اور تم اندر کا اپرادھ چھما کرکے اُس سے کسی بات کا بیرودھ نرکھو کسواسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا نہ
چاہیئے سب چھوٹے بڑے جیوُون مین آتما ایک ہوکر شبھ اور اشبھ کرم کرنے سے بھلا اور برا کہلاتا ہی سو تم دیا اور دھرم سے پرجا کا
پالن کرو تملو سنکادک رکھیشور آکر گیان اُپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھو نے بدھ پوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر
بنتی کیا کہ ای دینہ دیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور راندر لوک یا کسی دوسری جیب کے لینے کی کچھ چاہنا نہین رکھتا کیول یہی
چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردی مین بنی رہے اور آپ کا جس اور گن مجکو دس ہزار کانون کے برابر
سُن پڑے اور آپ شری لچھمی جی سے بھی اُدھک پیار اپنے بھگتونکو جانتے ہین جنے آپ کی بھگت کا سُکھ پایا وہ آدمی موہ جال مین
نہین پھنسا مجکو آپکے چرنون کی بھگت اور پریت چاہیئے یہ بات سُنتے ہی نارائن جی خوش ہوکر بولے کہ ای راجا تم میرے پرم بھگت
ہو تمھاری سب اچھا پوری ہوگی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی جگت
سمپورن ہوئی تب براہمن اور رکھیشورونکو بہت دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور راندر سے پریت رکھکر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور
راج کرنے لگے اُنکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے
لگے کچھ دن گئے راجانے بچار کیا کہ ہماری راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے اور ہر کتھا سُنتے اور
ہر کرمون سے بچکر سادھو اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجانے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور اور براہمن
اور مہاتما اور چارون برن کے لوگونکو نیوتا بھیجدیا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھو کے یہان آکر اکٹھا ہوئے راجانے اُنکا
ایسا آدرستکار کیا کہ سب خوش ہوگئے۔

ادھیاے اکیسوان ۔ کہنا راجا پرتھو کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے راج مین

میترےجی نے بدرجی سے کہا کہ جب راجا پرتھو سب راجونکا شِشٹاچار کھلانے پلانے ناچ رنگ دکھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور پرجا
اور رکھیشورونکو سبھا مین بٹھلا کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دباؤ ڈالکر نہین مانگتے تم لوگ دیا کرکے اپنی خوشی سے ہمکو دو
تو تمھارا بڑا احسان ہوگا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پُتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو آگیا
دیجیے وہ کرین تب راجا پرتھو بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پُرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارائن
جی کی بھگت پوجا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو
پہونچتا ہی پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور اُنکے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنا اور اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننا چارون برنونکو ضرور
چاہیئے ہر بھجن اور بھگت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کرکے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن
اور بھگت کرتا ہی اُسپر پرمیشور دیال ہوکر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اُسکو دیتے ہین دیکھو شوری بھلنی کا جوٹھا بیر دیا ہوا پرمیشور
نے بڑے پریم سے کھایا تھا اسیطرح بہت آدمی ہر بھگت پدوی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن اور آشرم کے اور اور دھرم
پرسِدھ تھے اور ہماری یہ اِچھا ہی کہ ہماری وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور اُنکی بھگت کرنا راج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو
اسی دھرم کا اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیئے سو وہ ہمنے اپنا چھٹوان حصہ
پرجا کو چھوڑ دیا اسی مین سب لوگ ہُوم اور دان کیا کرین سواے اسکے اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہماری یہان سے

لیجا کر شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اسمین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا دوسرے کے کام آوے اسیکو سپھل جاننا چاہیئے
اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جسطرح آگ لکڑی مین رہ کر اپا ہی کیئے
بنا نہین نکلتی اسیطرح پرمیشور سبکے ہردی مین رہ کر بنا بھگت کیے اور گیان پراپت ہوئے دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا جو مکھ
اگن اور حقیقت مین مکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اتنا اگن مین جگت ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے
سو مین انھین براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا منورتھ پاتا ہی جس
آدمی سے براہمن خوش ہو اسکو سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اسکو پرمیشور کا دشمن جاننا چاہیئے یہ
بات سنتے ہی سب براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہملوگون نے پایا تب سب دکھ ہمارے
چھوٹ گئے تب تو سب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھو کی اگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھو کے اپدیش
سے سب لوگ سنساری ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھگت اور انکے نام کا اسمرن کرنے لگے تب دیولوک مین یہ سماچار سنکر
ایکدن سنکادک رکھیشورون نے برہماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھو ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے اپدیش سے ہر بھجن اور
بھگوت دھرم کر کے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھو سے ملنے کیواسطے
راج مندر پر آئے ان سبکو آکاش کی راہ سے سورج کیطرح آتے دیکھ کر راجا اپنی سبھا سمیت اٹھ کھڑا ہوا اور ڈنڈوت کر کے بڑی خوشی اور
آدر سے سنگھاسن پر بٹھا کر چرن انکا دھویا اور بدھ پورب پوجا کر کے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج میرے
پچھلے جنم کا پن ادی ہوا جو آپ نے بنا بلائے اپنا درشن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سنکر سنت کمارجی بولے کہ ای راجا پرمیشور مین
تیری بھگت سنکر ہم تجکو دیکھنے آئے ہین راجا نے بہت دیا انکی اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا کہ ای دین بندھ سنساری آدمی جنم اور مرن سے کسطرح
چھوٹتے ہین سنت کمارجی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کیواسطے یہ بات پوچھی ہی سو اسکی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جو
کوئی آدمی کا تن پا کر انتہکرن سے شیام سندر کے چرن اور سوروپ کا دھیان اور زبان سے انکا اسمرن اور ہر چرچا رکھ کر کانون سے
انکی کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور مین درڈھ ہو جانے سے پھر کم نہین ہو جاتی
اور سادھ اور مہاتما کے ملنے مین دونونکو لابھ ہوتا ہی اور دنیا مین اپنے شریر اور گھر اور استری اور پتر و نکو اپنا سمجھکر انسے پریت رکھنا
یہی دکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چیت لگانے سے
گیان نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بری سنگت سے الگ رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جسمین اسکا بھلا ہو سوای
اسکے دوسری کوئی تدبیر مکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سنکر راجا نے بنتی کیا کہ ای تارن ترن مہاراج جسطرح کرپا کر کے
آپ یہان آئے ہین اسیطرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جسمین سب پرجا میری ہر بھگت ہو جاوے اور یہ گیان جو آپ نے مجکو
اپدیش کیا اسکے بدلے مین آپ کو کونسی چیز دون جو مین اپنا سر دون تو اس گیان کی برابری نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر
آپ کو ڈنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نہ رہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور بشنو کا سمجھکر ان لوگون سے جو بچا
ہی اسکو اپنے کام مین لاتا ہون اسلیے آپ کو کچھ نہین دے سکتا آپ کا رنی (قرضدار) ہون آپ دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر کیجیے
جسمین اس رن سے مین ارن ہو جاؤن سنت کمارجی نے کہا کہ ای راجا جسطرح کوئی کسی کا رنیا ہو اور پانے والا رن کا کیے

کہ ہمنے اپنا رن تمکو چھوڑ دیا تو وہ اُرن ہو جاتا ہی اسیطرح ہمنے بھی رن چھوڑکر اُرن کردیا سنکادک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے۔

ادھیاے بائیسواں۔ جانا راجا پرتھ کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین ارچ اپنی استری سمیت

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی سنکادک کے جانے کے پیچھے راجا پرتھ نے اسیطرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنوں تک راج کیا لیکن ود ہ سادھ اور براہمن کی سیوا او رہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب بڑا ہوگیا ارچ نام استری سے بجتاشو آدک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجا نے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا اپنا نہ رہکر مرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیئے اُتم یہی کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جسمین میرا پرلوک بنے راجا پرتھ نے یہ بات بچار کر راجگدی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس گن ندھان تھا دیدی اور من اپنا سنساری مایا سے پرکٹ کرکے ارچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دکھ بہت کیا۔

ادھیاے تیئیسواں۔ تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا ارچ انکی استری کا

میترے جی بولے کہ ای بدرجی راجا پرتھ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بھیتر کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسیطرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بیت گئے تب ایکدن راجا نے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑکر بیکنٹھ مین جانا چاہیئے یہ بات ٹھان کر دھیان سے راجا پرتھ نے اونکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برہمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکالدیا تب ارچ انکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھکر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اُٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹورکر چتا بنائی اور اُسپر راجا کی لوتھ رکھکر آگ لگادی اور اپنے پتی کے چرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج مین تمہاری بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجکو اکیلا چھوڑکر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لے چلیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اُس چتا مین کودکر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اسوقت ایک بمان بہت اچھا جڑاؤ جسمین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھ اپنی استری سمیت اسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

ادھیاے چوبیسواں۔ استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میترے جی بولے کہ ای بدرجی جسوقت راجا پرتھ اپنی استری سمیت بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اسوقت دیوتاؤن نے انکی استت کی اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو آجتک اسطرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجا نے نہین کی اور ایسی پت برتا استری ارچ کیطرح دوسری نہ ہوگی اور راجا نے اپنی راجگدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہوگئے اور وہ اسلیئے راج کاج کرتے تھے جسمین ادھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے سے پرجا پرابت ہو اور راجا پرتھ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اپدیش کرنے اور پرتھوی پر نگر اور گانون آدک بساکر جیون کو سکھ دینے کے واسطے منکھ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سنکر میترے جی بولے کہ ای بدرجی جب راجا پرتھ کا بڑا بیٹا بجتاشو راجگدی پر بیٹھا تب اُسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دشا کا راج بانٹدیا اور آپ راجگدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اسکے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت ایکبار بسشٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جسمین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری سو جن

بنانے کی تیسری جو لکڑی مین رہتی ہی شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جاکر آدمی کے تن مین جنم لو اُس شاپ سے تینون اگنی نے سنسار مین آکر راجا بجتاشو کے یہان شکھنڈنی[۱] نام استری سے جنم لیا راجا نے انکا نام پاوک[۲] اور پومان[۳] اور شچِ[۴] رکھا وہ لوگ تھوڑے دن دنیا مین رہ کر تن تیاگ کرنے کے پیچھے پھر اگنی دیوتا ہوگئے اور راجا بجتاشو کی پرسوت[۵] نام دوسری استری سے ہبردھان[۶] نام بیٹا پیدا ہوا جسکا بواہ ہبردھانی[۷] نام اگنی کی کنیا سے ہوا ہبردھان کو اسی استری سے پراچین برہکھ[۸] وغیرہ چھے بیٹے پیدا ہوی پراچین برکھ کے یہان سُت دوی نام استری سے جو بہت سندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوتے بدن انکا دس لڑکون کیطرح الگ الگ تھا پر روپ اور گیان سبکا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور ان مین جو ایک کام کرے وہی دسون کرین ایک کے بیار ہونے سے دسون بیار ہوجاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بدھ اور پرارببدھ اور کرم اور موت اور جینا سب کا ایکساتھ تھا جب انھون نے اپنے باپ کی آگیا سے بن مین جاکر دس ہزار برس پرمیشور کی بھگتی کی تب مہادیوجی اور انسے بہت گیان چرچا ہوئی۔

ادھیاے پچیسوان ۲۵ - شری مہادیوجی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدرجی نے اتنی کتھا سنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیوجی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برنن کیجیے میتری جی نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برہکھ نے اُن دسون لڑکون کو آگیا دی کہ پہلے تملوگ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کرو بھگوان کا درشن ہونے کے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سنتے ہی گھر سے نکلکر پچھم طرف سمدر کے نزدیک چلے گئے انکو وہان ایک استھان بہت رنگ رنگ تالاب کے کنارے دکھلائی دیا انھون نے وہان بیٹھکر آپسمین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے کہ نارائن جی کون ہین اور کسطرح انکا تپ اور اسمرن کرنا چاہیئے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اُسی سمے کچھ بولی آدمی کی سنائی دی تب انھون نے آپسمین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہی یہی کہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیوجی اُسی تالاب سے نکلکر وہان آئے انکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ انکو نہ پہچانکر اسیطرح بیٹھے رہے تب شری مہادیوجی نے کہا کہ ای پرچیتا ہم مہادیوجی ہین تم لوگونکو گیان سکھلانے کیواسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن اور اسمرن اسطرح سے کرو کہ جسمین تمکو انکا درشن ملے اور جسطرح نارائن جی مجھکو پیارے ہین اُسیطرح نارائن کے بھگت مجھکو پیارے ہین تمکو ہر بھگت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہوکر شری مہادیوجی کو ڈنڈوت کی اور بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا لکر بنے پورب انکی استت کرنے لگے تب شری مہادیوجی نے ہنس گہیہ[۹] استوتر نارائن استت کا پرچیتون کو سکھلاکر کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اشنان کرکے یہ استت پڑھکر نارائن جی کے چتربھجی روپ کا دھیان کیا کرو پرمیشور تمکو جلد ملینگے اے پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھکر بھگت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے اگیان سے پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین چاہ نہین رکھتے انکو گیان سکھلاکر کرتارتھ کردیتا ہون سوجنم تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم کے دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی ڈرھ رہکر اُسی کے موافق کرم کرتا رہتا ہی اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہی وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہ کر پھر چتربھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہی اس طرح کا دھرم اور ہر بھگت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیوجی یہ گیان پرچیتون کو سکھلاکر کیلاس پربت کو چلے گئے۔

[۱] शिखंडिनी
[۲] पावक
[۳] पवमान
[۴] शुचि
[۵] प्रसूति
[۶] हविर्धान
[۷] हविर्धानी
[۸] प्राचीन-बर्हिष
[۹] हंसगुह्य

ادھیاے چھبیسواں [۲۶] - بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ پراچین برہکھ سے

دوہا	سادھن جگت اینک سے سرے نہ ایکو کام	بنا بھگت بھگونت کے جیو نہ لہے بشرام

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی پرچیتا لوگ سادھ اور بشنو کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر بشر مہادیو جی سے سنکر استوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب انکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسن ہو کر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے انکو بردان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اسیطرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور پراچین برہکھ انکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سُکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری سُکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اسکو دان اور جگت ادک مین خرچ کر کے اپنا پرلوک بنانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے اتنا دان اور جگت کرنا شروع کیا کہ شاستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہہ جگت کرنا اُچت تھا کوئی جگہہ جگت کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من پر کت نہو کر سورگ اور اندر لوک کے سُکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اُسکا دیکھ کر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگت ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہی اور کیول جگت کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنیگا راجا دھرماتما کے کل مین یہ پیدا ہوا ہی اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دینا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد مُن مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے ڈنڈوت کر کے بڑی آدر بھاؤ سے بٹھا لکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میرا بڑا بھاگ اُدی ہوا جو آپ ایسے مہاتما پُرش نے کرپا کر کے مجکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ ای راجا سچ بات ہی تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہی جگت وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پر جہان پہونچنے کی اچھا کر کے راستہ چلے تو اُس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیئے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین عمر پوری ہو جائے اور اُس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اُس راہ چلنے سے سوای تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد مُن کی سنکر راجا نے بڑا اشچرج مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پُران مین جگت اور دان کرنے کا بڑا پُن کہا ہی اس سے بڑھ کر دوسرا دھرم نہین لکھا ہی اور نارد جی ایسا کہتے مین اسکا کیا بھید ہی - راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا -

ادھیاے ستائیسواں [۲۷] - دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا اُن جیوونکا سوروپ جنکو مار کر جگت مین ہون کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جب تک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاونگا تب تک من اسکا جگت کرنے سے نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگت مین مارے تھے اُن سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ ای راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کیطرف آنکھ اُٹھا کر اُنکو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا ویسے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ ای مُن ناتھ مین نے ان سب جانورونکو مار کر اپنے جگت مین ہون کر دیا تھا سو یہ سب مجکو کس واسطے کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کر کے اسکا کارن برنن کیجیے جسمین میرا ڈر اور سندیہ چھوٹ جائے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا جسطرح تمنے ان جیوونکو مار کر جگت مین ہون کیا تھا اُسیطرح تمکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لیوینگے یہ بات سُنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اُتنے ہی جنم مجکو لینے پڑینگے تب مین اُنکے بدلے سے اُرن ہونگا مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیوونکو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ ای مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین اُن سبھون نے مجکو یہ مت دی تھی کہ جگت کرنے سے بڑھ کر دوسرا

اُدھرم نہین ہی اور آپ مجکو اسمین ڈرہ تبلاتے ہین اسکا کارن کیئے اسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجڑا طوطے کا رکھا تھا
نارد جی نے دیکھ کر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجکو اس پنجڑے سے نکالدی تو مین قید سے چھوٹکر جنگل مین پہونچکے
ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجکو اس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون مین جاکر
خوشی مناتی دونون آپسمین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اڑو لیکن اڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے
باہر نکال سکے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ ای مُنی ناتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب ان مین سے
ایک پنجڑے سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمھارے پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ
بھی سنسار روپی مایا جال کے پنجڑے مین پڑے ہین پھر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا کہ
آجتک ایسا گیانی مجکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سُننے سے مجکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچار کر راجا نے بنتی کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ تبلایئے
جس سے ان جیوون کے ہاتھ سے بچکر مُکت پدوی کو پاؤن یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سُنو کہ
ایک پُرنجن[1] نام راجا اگیات[2] اپنی متر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسری کو یہ بات معلوم نہ تھی اور اگیات سبطرح سے راجا کے کھانے
اور پھرنے اور سُکھ اور آرام کی سُدھ لیتا تھا ایک سمی راجا پرنجن اپنی اچھا سے اگیات کا ساتھ چھوڑکر کسی دوسری جگہ جانے کیواسطے
اچھا کرکے چلا سو وہ پورب اور پچھم اور اُتر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پور بکوئی
جگہ رہنے کے لائق اُسکو نہ ملی جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا نو دروازی کا دکھلائی دیا اُسکے چارون
طرف نہر اور باغ اور پھل اور پھول اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے
وہان سبطرح کا سُکھ دیکھ کر راجا پرنجن اُس مکان مین رہنے کیواسطے اچھا کرکے بھیتر چلا تو دروازی پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری بہت
سُندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اُسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کیواسطے موجود ہین اور اُس سے
تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا دروازی پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پرنجن اُس استری کو دیکھتے ہی اُسکے رُوپ پر موہت ہوگیا

[1] पुरंजन
[2] अविज्ञात

اُدھیاے اٹھائیسواں - بواہ کرکے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پرنجن کا اُس استری سے

نارد جی بولے کہ ای پراچین برکھ جب راجا پرنجن کا چت اُس استری پر موہت ہوگیا تب اُسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ ای سُندری
تم دیو کنیا اور لچھمی جی کے برابر سُندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھونکے بان سے پُرشون کا من
گھایل ہو جاتا ہی اور یہ مکان کسنے بنایا ہی اور اسمین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سنکر وہ استری مُسکرا کر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا
اور پتا کا نام نہین جانتی کہ مین کسکی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اسلیے مجکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان
کسنے بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میری ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میری دروازی پر رچھا کرنے کیواسطے رہتا ہی
یہ بات سُنتے ہی راجا پرنجن نے بہت خوش ہو کر کہا کہ ای پران پیاری تم مجکو قبول کرو تو مین تم سے بواہ کرنے مین بہت خوش ہون تمھاری
ساتھ بواہ کرکے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمھارا ایسا سندر رُوپ دیکھکر
کون استری موہت نہین ہوگی جب اسطرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پرنجن اُسکے ساتھ قلعہ مین جاکر گندھرب بواہ
اُسکے ساتھ کرکے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اُسکے بس ایسا ہوگیا کہ دن رات اُسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اُسکے کوئی کام

کام نہین کرتا تھا جب پرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بواہ کرکے ایکدن بنا پوچھے اُس استری
کے رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین جاکر بہت سے پَشُو مارے اسلیے رانی کرودھ مین بھر کر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھون مین پڑی
رہی جب راجا شکار مین دَوڑ دھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُسنے پانی پی کر داسیون سے رانی کا حال پوچھا تو اُنھون نے
کہا کہ نہ معلوم کونسا دُکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُوتار کر پرتھوی پر پڑی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا بڑے ڈر اور سوچ مین ہوکر
رانی کے پاس دَوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑی پریم سے پُکارا جب وہ ماری کرودھ کے کچھ نہ بولی تب راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن
داب کر کہنے لگا کہ ای پران پیاری تم کِسواسطے مجھ سے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو
تم اِتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو
تو مین اُسکو بھی ڈھُونڈ دون یہ بات سُنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی
سے مین اُداس ہون تب راجا پرنجن رانی کے پانون پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھ سے قصور ہوا جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری اگیا
بغیر کہین نہ جاؤنگا مجھے اپنا داس سمجھکر اِس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھاری ادیرنچھاور ہوتا ہون تم اپنے ہاتھ سے مجکو باندھکر
جو چاہو سو ڈنڈ دو جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دھوکر بدن کی دھور جھاڑ دی اور اُسکو
گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن من مین مایا روپی جگت سے برکت نہین ہوا جسطرح تجکو سنسار
چاہنا ہی ہی اسیطرح راجا پرنجن کو بڑھاپا آنے اور اِندریان سِتھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا اِتنا حال راجا پرنجن کا سُنا کر نارد مُنِ بولے
کہ اے پراچین برہکھ مرِت نام کال کی بیٹی اپنا پتی ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی لیکن اُسکو موت جانکر کوئی قبول نہین
کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ اپنا بواہ کرو جب مین نے نہین مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجکو
یہ شاپ دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی سے سوائے کہین ٹھہروگے تو
تمھارا سر پھٹیگا جب اُسنے مجکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جاکر پرجوار[۱] نام گندھرب کی بہن ہوجا اُسکی فوج
بہت ہی وہ ہر روز ایک پُرش پکڑ کر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سُنتے ہی وہ مرِت پرجوار گندھرب کے پاس جاکر بولی
کہ مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پرجوار نے جرا[۲] نام کنّتی کو بلاکر کہا کہ تو اُسکے
واسطے ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہرادے تو ہم اُسکی شادی اُسکے ساتھ کردین اِتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جو کوئی
کسی کو کچھ چیز اپنی خوشی سے دی اور وہ نہ لیوی یا دھن پاکر دان اور پُن نہ کری تو وہ آدمی پیچھے سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اِسواسطے
موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہوجاے گا تو وہ اُدھرم کرنا چھوڑ کر برکت ہوجاے گا اِس لیے
اپنی مایا سے یہ بات پرمیشور نے گپت رکھی ہے۔

۱ प्रज्वार

۲ بڑھاپا

۲۹ اُدھیاے اُنتیسوان - جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنے کیواسطے

نارد جی بولے کہ ای راجا جب جرا نام کنّتی نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پرنجن اُسکے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار
نے تین سو ساٹھ گندھرب اور تین سو ساٹھ گندھربنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اُسکا قلعہ گھیر لیا
تب وہ سانپ جو پانچ پھن کا دروازی پر رہتا تھا گندھربون سے لڑائی کرنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ اکیلے

لڑتے لڑتے تھک گیا تب اُداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین اِتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہی
کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اسطرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب پر جوار گندھرب
اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر چلا گیا جب آگ لگنے سے پرنجن بیاکل ہو کر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کٹمب کی رچھا کیونکر کریگا اُس وقت
پرنجن نے اُداس ہو کر بچار کیا کہ کسیطرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پرنجنی کا بچنا تو بہت مشکل ہی اِسی چنتا مین راجا پرنجن جلکر مرگیا سو دوسرے
دیش مین راجا بدربھ[2] کی بیٹی ہوا اور کارن اِستری ہونے کا یہ ہی کہ مرتے وقت پرنجنی مین اُسکا دھیان لگا تھا اِسلیے اِستری کا تن
پایا اور پانچال[3] دیش مین ملے دھوج[4] راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بیاہ ہوا سو اُسنے بہت دِنون تک گرہستی کا سُکھ اُٹھایا اور
سات بیٹے اور کئی پوتے پیدا ہوئے۔

[1] मलय
[2] विदर्भ
[3] पाञ्चाल
[4] मलयध्वज

اَدھیائے تیئسوان۔ مرنا راجا ملے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کا اَبگیات اپنے مِتر سے

نارد جی نے کہا کہ اَی پراچین برہکھ بہت دِنون تک راجہ ملے دھوج راج کر کے اگست مُنی سے گیان سیکھ کر سنساری مایا سے برکت
ہو گیا اور راجگدی اپنے بیٹے کو دیدی اور اِستری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک ہر بھجن کر کے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چتا بنا کر
اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھ کر جلانے کیواسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہو کر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب ابگیات اُسکے پرانے
مِتر نے وہان آ کر اُسکو پہچانا کہ وہی پرنجن ہی جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پرش سے اِستری کا تن پایا یہ دشا اُسکی دیکھ کر ابگیات نے دیا کر کے جب
اِستری روپ پرنجن سے پوچھا کہ تو کسواسطے اِتنا روتی ہی اور یہ تیرا کون تھا جو مرگیا مجکو تو نے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو
نہین پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مرگیا ہی جسکے سوچ سے مین روتی ہون یہ بات سُنکر ابگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پرنجن پرش تھا
اور مین ابگیات نام تیرا متر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نِکل آیا اور ایک اِستری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سُکھ مین لپٹکر
مجھے بھول گیا اِسلیے تو نے اِستری کا تن پایا اِسکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر پرش کا تن مِلنے کی تدبیر کرنا چاہیے اور ہم اور تُم دونون ہنس یعنی
جیو آتما اور پرماتما مان سرو در کناری کے رہنے والے ہین سو تُم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہو گئے یہ جیو میری مایا سے چوراسی لاکھ
جُون مین بہت طرح کا تن پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی جب اِستری روپ پرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پت کا سوچ چھوڑ کر لوتھ اُسکی جلا دی
اور ابگیات کی آگیا کے موافق ہر بھجن مین لین ہو کر اور وہ تن چھوڑ کر پرش کا تن پایا اور ابگیات اپنے مِتر سے جا مِلا اِتنی کتھا سُنکر
پراچین برہکھ نے نارد جی سے پوچھا کہ اَی مہاراج مین سنساری جیو اِتنا گیان نہین رکھتا جو اِس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہو کر
بستار پورَبک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اَی راجا وہ پرنجن جیو ہی اور ابگیات نام پرمیسر
پرمیشور کو سمجھنا چاہیئے جو اِس جیو کی رچھا سب جگہ نرک اور گربھ اَدِک مین کرتے ہین لیکن کِسیکو دِکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا
اِسمرن اور دھیان چھوڑ کر سنساری سُکھ مین پھنستا ہی اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہی ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جُون
مین پا کر من مانا سُکھ اُس تن مین نہین پاتا ہی اسیطرح پرنجن بھی ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جُون مین بہت دنون تک بھرمتا رہا
جسطرح یہ جیو آدمی کا تن پا کر خوش ہوتا ہی اسیطرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے
تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان اَدِک نو چھید اِندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کیطرح ہی جسپر پرنجن بیٹھکر شکار
کھیلنے گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اِندریون کو سمجھنا چاہیے جسطرف من وغیرہ اِندریان چاہتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہی اور

آدمی کے اہنکار کو وہ سانپ جو پُرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا
اہنکار نہ چھوڑ کر کہتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالونکو پالینگے اور یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین
اور آدمی کی بُدھ کو وہ استری جسپر پُرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیئے جسطرح مرتے دم تک بُدھ آدمی کے ساتھ رہ کر اپنی اچھا
کے موافق اُس سے کام کراتی ہی اُسیطرح پُرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہو کر عمر اپنی گذران دی اور جسطرح اگیانی آدمی اپنی
بُدھ اور کرتب کے برابر کسیکو نہ سمجھکر پرمیشور ترلوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھولکر اور پُران کی باتو نپر بسواس نہ رکھنے
سے آخر کو دُکھ پاتا ہی ویسے ہی پُرنجن بھی اگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دُکھی ہوا
تھا اور جسطرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پا کر پچھتاتا ہی اُسیطرح پُرنجن نے بھی جلنے اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے
بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ ادِک جو بھرا رہتا ہی اسکو پروار پُرنجن کا سمجھنا چاہیئے جسطرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے یہان جاکر دیتا
ہی کہ اُسکو مار لو اِسیطرح جرا نام کنّیا نے بھی پُرنجن کا بڑھاپا دیکھ کر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کے واسطے کہا تھا اور وہ کال کی
بیٹی موت ہو کر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا بھیجا ہوا جاننا چاہیئے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے انکو دن اور گندھربیون
کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جس دن اور رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت
اِندریون مین سامرتھ نہ رہکر لو ہوا اور مانس بدن کا سوکھ جاتا ہی اُسیطرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جاکر پُرنجن کا قلعہ جلا دیا تھا اور مرتے
وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پُرنجن کا چت مرتے وقت پُرنجنی مین لگا تھا اسلیے وہ
استری ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی آگیا مین رہ کر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جبتک اِس جیو کی مکت نہین ہوتی تب تک
اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ سے نہین چھوٹتا وہ اگیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کر کے آدمی کے تن مین کسی سادھ اور
مہاتما سے بھینٹ کرا دی اور اس مہاتما کے اُپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سنکر اگیان چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت کرے
تب ایشور کا بھجن اور اسمرن کر کے جنم اور مرن سے چھوٹے جسطرح پُرنجن اگیات متر کی کرپا سے اپنا پہلا تن پاکر مکت ہوا تھا ای
راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھ اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بنا ست سنگ اور سیوا کرنے ہر بھگتون کے
سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راجگدی پر بیٹھکر سنساری سُکھ بھوگا اور بہت جگت اور دان کر کے جس پایا اب
تمکو اُچت ہی کہ من اپنا برکت کر کے ہر چرنون مین پریت لگا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے اور جب تک
سنساری موہ چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت نہ کرو گے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر
سادھ اور مہاتما سے ست سنگ کرو گے تب تمھارا انتہ کرن شدھ ہو گا اور اس دان اور جگت کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن
دیولوک مین رہ کر سکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دکھ پاتے ہین اور برکت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی سو تمکو
بھگت کرنا چاہیئے یہ بات سنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر نارد جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک ہمارے بیٹے
تب راجگدی دیکر مین جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون
جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین

ادھیاے اُنتیسوان — سو کھلانا نارد مُن کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھ کو

میتریہ رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی نارد مُن نے یہ بات سنکر اچرج مانکر بچارا کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن برکت نہ ہوکر

ابھی تک اسکو راجگدی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کر نارد مُنی اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کرکے بولے کہ ای راجا ہمکو ایک ٹ اچھا
معلوم ہوتا ہی ذرا اوپر تو دیکھو جیسے راجانے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو اکاش کیطرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا چار دروازے
کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریالی دیکھ کر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل اور گھاس کھانے لگا تب ایک
بہیلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگا کر دوسرے
دروازے پر کتے کو للکارا اور تیسرے دروازے پر آگ لگا کر چوتھے دروازے مین آپ دھنکھ اور بان سادھ کر کھڑا ہوا اور وہ ہرن
یہ حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے تیتی اور پھل کھاتا تھا راجا اُس باغ اور بہیلیا اور ہرن کو دیکھ کر بولا کہ ای مُنی ناتھ ایک بات
بڑی اچنبھے کی دکھلائی دیتی ہی کہ چارون دروازون پر اس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آپہونچا ہی تیسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر
بڑی آنند سے چر رہا ہی اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سُنتے ہی نارد مُنی مسکرا کر بولے کہ ای راجا تیرا بھی یہی حال ہی بڑھاپا آنے
سے تیری سب اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اور پہلے جو کچھ تجکو جوانی سے اُمید تھی وہ نہ رہی اب بڑھاپا
زیادہ ہونے سے دن رات تیری بدن کا لہو اور مانس اسطرح سوکھتا جاتا ہی جسطرح پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور موت تجکو
پیچھے سے کتے کیطرح ریپٹے آتی ہی اور مرنے کا دِن شکاری کیطرح دھنکھ بان لیے ہوئے تیری سامنے کھڑا ہی اسکے ہاتھ سے تیرا بچاؤ نہین ہو سکتا اور
تو سنساری مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہی کہ یہ سب حال آنکھون سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور سنساری سکھ اور
راجگدی کی ہوس تجکو ابتک بنی ہی یہ گیان سُنتے ہی جب راجا کے رُوئین کھڑے ہوگئے تب وہ ڈر مانکر ایسا سمجھا کہ میرا بدن جلا جاتا ہی یہ دشا
اپنی دیکھتے ہی نارد مُنی کے چرنون پر گر کر بولا کہ ای مہاراج آپ نے بڑی کرپا کر کے مجکو سنساری پھندے سے باہر نکالا نہین تو مین اس مایا موہ کے
مہا جال مین پھنسا رہتا یہ بات کہہ کر راجانے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑ کر بدری کیدار کیطرف چلا گیا
اور ہر بھجن کر کے مکت پدوی کو پہونچا اور نارد مُنی وہانسے چلے گئے اسکے بہت دنون بعد نارائن جی پرچیتون کے تپ اور اَستُرن کرنے سے
خوش ہوئے تب اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتون نے ڈنڈوت اور استت کرکے کہا کہ اے
مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہملوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ رہ کر آپ کے چرنون مین
ہماری بھگتی بنی رہے شیام سندر ترلوکی ناتھ نے اچھا پورن برداندیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہوکر انت سمے مکت پدوی کو پاؤگے جب
ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جو نگر اور گانون بسا تھا وہ سب اُجڑ کر جنگل ہوگیا یہ حال دیکھ کر پرچیتون
نے کہا کہ جنگل کے دیوتون نے ہمارا راج اور دیش اُجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے اُنکو جلا دینا چاہیئے جسمین اپنے کیے کا پھل پا دین یہ بچار کر
جب پرچیتاؤن نے جنگل کیطرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے اور برہما جی کے پاس جا کر
یہ حال کہا تب چندرما برہما جی کی آگیا سے پرچیتون کے پاس آکر بولے کہ تم لوگون نے ہر بھگت ہوکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا تپ
کیا ہی تمکو بیقصور ایسا غصہ کرنا نہ چاہیئے اِن جنگل سے سب رکھیشور اور منشیور اور پشو اور پنچھیو نکو بھوجن ملکر بہت سے جیوون کی رچھا
ہوتی ہے اِسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور تمنے سنسار پیدا کرنے کی اِچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو تم لوگ پرمُوچا نام کنیا
سے جو ورکھون کی بیٹی ہی اپنی شادی کرو اس سے تمھارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سُنتے ہی جنگل کے دیوتا وہ لڑکی
پرچیتون کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتون نے کرودھ اپنا چھا کیا اور آگ جنگل کی بجھا دی تب

२निम्लोचा

२ माहिष्मती

پرچیتا لوگ اُس لڑکی سے گندھرب بواہ کرکے استری سمیت ماہشمتی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور چندر ما خوش ہوکر اپنے لوک مین گئے سو اسی لڑکی سے پرچیتونکے دکچھ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کرکے مُتھن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد پرچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دیکر پرمیشور کا تپ کرنے کیواسطے پچھم طرف چلے گئے تب راہ مین اُنکو نارد جی ملے سو اُنکے اُپدیش سے پرچیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر گئو لوک مین پہونچے اتنی کتھا بدرجی میترے رکھیشور سے سنکر ہستناپور کو چلے گئے۔

دوہا	پت کی نندا سنت ہی تجی ستی تج دیہہ جو چوتھے اسکندھ کو کہے سُنے چت لائے		لاکھن گاری دیت اب پت کو تیاگ سنیہہ لہے گیان سُکھ سمپدا پاپ پہاڑ بلائے

پانچوان اسکندھ

راجہ پریہ برت اور جڑ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نو کھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکون کا حال

دوہا	شیش شاردا نہی کر گو بند پد سر دھار		یہ پنچم اسکندھ کی کتھا کہون بستار

کبت

چرھ کر راج چتر نگنی سماج سنگ جیت چہت پال پرل سون سجت ہین تین کال مین نہای اندریونکو بس لاکر بن باس بکھے باسنا تجت ہین	بدیا اپار پڑھ تیرتھ اینک کر جگت اور دان بہُ بھانت سون کرت ہین جوگ اور جگ جپ تپ انیک کری بنا بھگونت بھگت بھونا ترت ہین

ادھیاے پہلا۔ پوچھنا راجہ پریچھت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے بنی کیا کہ ای مہاراج آپ نے تیسری اسکندھ مین کہا ہی کہ پریہ برت سوایمبھو منُ کے بیٹے نے نارد جی کے اُپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے مکت پدوی پائی ای برہم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستی مین پھنسا جب تک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہکر استری اور پُتر اور دھن کو اپنا جانتا ہی تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جسکے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی وہ پھر کسواسطی جان بوجھکر مایا جال مین پھنسیگا یہ سندیہ میرا مٹاد یجیے شکدیو جی ہر چرنون کا دھیان کرکے بولے کہ ای راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اسکا اسطرح پر ہی کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہکر راج اور دھن اور استری اور پُتر ادک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راجگدی چھوڑکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور جب پہلے نارد مُن کے اُپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھو منُ نے وہان جاکر پریہ برت سے کہا کہ ای بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر۔ اُسنے جواب دیا کہ ای پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پریوار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہی اسلیے مین راجگدی اور سنساری سکھ نہین چاہتا مجکو پرمیشور کا نام اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہی جب پریہ برت نے سوایمبھو منُ کا کہنا نہین مانا تب وی اُداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اُسیوقت برہما جی سنکادک رکھیشور اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب سوایمبھو منُ اور پریہ برت نے اُنکو

ڈنڈوت کرکے آدر سمیت بیٹھالا تب برھماجی نے کہا کہ اے پریہ برت تم بواہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی اگیا
اسطرح پر ہی کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی اگیا مانکر سنساری جیوونکو بڑھانا چاہیئے جسطرح ہم نارائن جی کی اگیا کے موافق سنسار کو پیدا
کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی اگیا مانکر راجگدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتریونکو پیدا کرو ہم دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی اگیا سے باہر نہین
رہتا ہی جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی شیام سندر نے جسے جو کام سونپا ہی اُسکے سوائے دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہی جسطرح
بیل کی ناک مین رسی ناتھکر جدھر چاہتے ہین اُدھر لیجاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسیطرح جڑ اور چیتن سب جیوون کی گت سمجھنا چاہئیے
کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ جو پرمیشور کی اگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اسلیئے بید کی اگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہی اور اے
پریہ برت گرہستھ آشرم کچھ بُرا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار اور من اور اندریونکو اپنے ادھین رکھکر اُنکے بس مین
نہین ہوجاتا اُسکو جنگل اور گرہستھی دونون جگہہ کا رہنا برابر ہے اور جسنے اُنکو اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑکر جنگل مین جا
بیٹھنے سے کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہی جب تک آدمی کام کرودھ آدک کو اپنے بس نہین کرتا تب
تک پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنے رکھ رن دیو رن اور پتر رن رہتے ہین جب تک ان تینون رن سے
اُرن نہ ہو تب تک اُسکو برکت نہ ہونا چاہیئے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر اُسکا سواد دیکھ لیتا ہی تب پھر وہ اُس سکھ
کی چاہنا نہین رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر بیراگ دھارن کرنا جب اسطرح سمجھانے سے پریہ برت نے بواہ کرنا اور راجگدی پر
بیٹھنا قبول کیا تب برھماجی اور سوایمبھو منُ نے بڑی خوشی سے پریہ برت کو اگھ متی مین لاکر راجگدی دی شکدیوجی نے کہا کہ اے پریچھت
اسطرح پریہ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہر چرنون مین دھیان لگاکر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا بواہ بشوکرما کی بیٹی برہمہ متی سے
کیا تب اُس استری سے اگنی دھر آدک بیٹے اور جس وتی نام بیٹی ہوئی اُن مین تین لڑکے بال جتی ہوگئے بید پڑھکر پرم ہنسون کا
ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پریہ برت کو دی تھی اُس سے اُتم اور تامس اور
ریوت نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منونترون مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پریہ برت نے ہزارون برس تک دھرم اور پرجا
پالن کے ساتھ راج بھوگ کر پرجا کو پتر کیطرح سکھ دیا اور رہا اچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے بچار کیا
کہ سورج کا رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہی سُمیر پربت کی اوٹ مین جانے سے رات ہوجاتی ہی اور رات کو سندھیا پوجا
ترپن تپ دان آدک اچھے کرم کرنے مین گھبن ہوتا ہی اور اندھیارے مین بُرا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیئے ہمارے راج مین آٹھون
پہرون کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہ ہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پریہ برت نے ایسا رتھ ایک پہیئے کا سورج کیطرح پرکاش والا بنوایا
جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پریہ برت ایسے پرتاپی ہونے پر بھی آٹھون پہر
نارائن جی کے چرنون مین چت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھکر پرتھوی کے چارونطرف سات بار پرکرما کرکے ایک چھتر
راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیئے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ پرگٹ ہوگئے پہلے جمبو دیپ ایک
لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیئے اور بھرت کھنڈ آدک اسی دیپ مین ہین اس دیپ کے چارون
طرف کھاری پانی کا سمدر ہی - دوسرا پاکر دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف اُوکھ کے رس کا سمدر ہی تیسرا
شالمل دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مدرا (شراب) کا سمدر بھرا ہوا ہی چوتھا کش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے گھیر

१ शान्तनी

२ शाल्मलि

مین ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولہ[16] لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارونطرف دُودھ کا سمدر ہی چھٹھوان شاک دیپ بتیس[32] لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارونطرف مٹھے کا سمدر رہی ساتوان پُشکر دیپ چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارونطرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی اِس پرتھوی کی ہی اگیان آدمی کیا سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی انت کر سکے سو راجا پریہ برت نے ایک ایک دیپ کا راج اپنے بیٹونکو بانٹ کر جسوتی نام اپنی لڑکی کا بواہ شکراچارج سے کر دیا جسکے پیٹ سے دیو جانی نام لڑکی پیدا ہوئی جبکہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہوگیا تب سوامبھو منُ اور برہما جی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجادا سے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیئے تب راجا پریہ برت نے رتھ کا پھرانا بند کر دیا اتنی کتھا کہکر شکدیو جی بولے کہ ای پریچھت اِن ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے راج کو جھوٹھا سمجھکر ایکدن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بٹھالکر کہا کہ ایک اِتہاس ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ ایک لڑکا اگیان در دری اپنے گھر سے نکلکر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ اُسکو دیو درشٹ ہوکر پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے مان باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوئے وہان پہنچکر جب اُسکو پکڑ کر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُسکے مان باپ نے ہٹھ کر کے گھر پر لاکر اُسکا بواہ کر دیا تب وہ لڑکا سب گن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا ڈھو کر پیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گن چھوڑ کر گرہستی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے کہا کہ یہی حال بہتر بھی ہی کہ نارد منِ کا گیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا چاہیئے پریہ برت نے جیسی یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹونکو دیکر سنساری مایا چھوڑ دی اور استری سمیت بن مین جا کر ہربھجن کر کے مکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی۔

اُدھیاے دوسرا۔ پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پوربچتی اپسرا سے کرنا۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کیواسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راجگدی پر بیٹھکر بچارا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے پیچھے سے بواہ کرون جسمین سنتان دھرماتما پیدا ہو اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ چوبیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نہ چاہیئے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جا کر ایک اچھی جگہہ پر بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اُسکو تپ کرتے گذری تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھن جانے کے ڈر سے پوربچتی نام اپسرا کو جو بہت سُندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے جس جگہہ پر اگنی دھر بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا جا کر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹ کر آنکھ کھل گئی تب اُسکے روپ پر موہت ہو کر دیوانہ کیطرح اُس سے پوچھنے لگا کہ ای منِ تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے پھول اور پھل ہوتے ہین تمھاری سر کے بال بہت سُندر ہین اور تمھاری چھاتیو پر دو انار ایسے اُونچے اُونچے یہ کیا دکھلائی دیتے ہین پوربچتی جو اپنے بالون مین پھول گوندھے تھی اُس سگندھ پر بھونرے گونجتے ہوئے دیکھ کر راجا بولا کہ یہ سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے واسطے آئے ہین اور ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سُنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا شور بہت اچھا اُچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا کے بدن مین اگر اور

چندن آدک سگندھ لگی دیکھ کر بولا کہ تمھارے تپوبن مین ندی کی مٹی اسیطرح ہوتی ہی جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی مہک سے میرا
سب آشتھان بھر گیا اور اس جنگل مین اسی روپ کے سب رکھہ اور مُن رہتے ہین مجکو تمھارے استھان دیکھنے کی ابھلاکھا ہی سو کرپا کر کے مجکو
دکھلادو اور میری جان مین تم بھی پانارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھونکا بان چلاکر مجھہ ایسے ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور نے
بڑی کرپا کر کے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی روپ مجکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی مین تمھارا پیچھا نہین چھوڑونگا جب یہ بات راجہ کی
سنکر پورب چتی نے جانا کہ راجہ میرے اوپر بہت موہت ہوا ہی تب وہ مسکرا کر بولی کہ او راجا ہمارے تپوبن مین اسی روپ کے
سب رکھہ اور مُن رہتے ہین اور وہان ایسے کند مول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور روپوان اور کومل بنا
رہتا ہی جب تم اپنی راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہو گے تب مین اپنا استھان تمکو دکھلاؤنگی یہان پہاڑ پر تمھارے ساتھ مین
نہین رہ سکتی یہ بات سنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑ کر اس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اسکے ساتھ بواہ کر کے
دس ہزار برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اس پورب چتی اپسرا سے نابھ اور الابرت وغیرہ
نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیجوان اور بلوان ہو گئے تب پورب چتی انکا بواہ کر کے اندر لوک کو چلی
گئی اور راجا نے اس جمبودیپ کے نو حصے کر کے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جاکر
پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جسمین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پورب چتی کے بچھڑنے کا
ایسا سوچ ہوا کہ اسی مین اپنا تن تیاگ کر دیا اور گندھرب کا تن پاکر اس سے جا ملا۔

ادھیاے تیسرا۔ اوتار لینا رکھبھ دیوجی کا راجا نابھ کے یہان

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھیت جب راجا اگنی دھر تپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اسکے بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ دھرم
اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرودیبی[1] اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جاکر بہت
دن تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورونکو بلا کر جگت کرنے لگا جب جگت اچھی طرح سمپورن ہوئی تب
نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بیجنتی مالا پہنے ہوئے ناپ ہارنی چتون
مند مند مسکراتے ہوئے اگن کنڈ سے نکلکر درشن دیا انھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشور آدک جتنے آدمی جگت شالا مین بیٹھے تھے
ڈنڈوت کر کے کھڑے ہو کر انکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے اوپر پھول برسائے اور راجا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ
اے ترلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنے کیواسطے دیال ہو کر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہی جو تمھاری مہما برنن کر سکے ہر جنون
مین بھگت کرنے والونکو چارون پدارتھ ملتے ہین سو مجکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو یہ بات سنتے ہی
جگت بھگوان خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تمنے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کیواسطے چاہنا رکھ کر تپ اور جگت کی ہی سو ہم تمھارے گھر اوتار
لینگے یہ کہکر بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورونکو دچھنا دیکر بدا کیا اور جیسے جگ پرساد جگت[2] میرودیبی
اپنی رانی کو کھلایا ویسے ہی اسکے گربھ رہا تب برھماجی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استت کرنے کے لیے راج مندر پر آکر کہا
کہ اے راجا تیرا بھاگ اُدے ہوا جو ادی پرش بھگوان تیرے یہان پتر ہو کر اوتار لینگے جب برھماجی وغیرہ سب دیوتا گربھ استت
کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پر برہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

[1] मेरुदेवी
[2] यज्ञ

چتر بھجی مورت کریٹ کنڈل مکٹ ساجی نورتن کنچ بند اور بن مالا براجی کو سنکھ سن سجنتی مالا گلے مین پہنے راجا نابھہ اور میرودیبی کو درشن دیا
تب وہ بڑی آنند مین ہوکر ڈنڈوت کرکے اُنکی اُستت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے بمانون پر بیٹھکر آکاش سے اوپر پھول برسائے
اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا اور برھماجی نے آکر رکھبھہ دیوجی اُنکا نام رکھا جب برھماجی وغیرہ سب دیوتا ڈنڈوت
اور استت کرکے وہانسے چلے گئے تب پربرہم پرمیشور بالک روپ ہوکر رونے لگے -

ادھیاے چوتھا - راجا نابھہ کا اپنی استری سمیت بن مین جاکر تپ کرنا اور رکھبھہ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت رکھبھہ دیوجی چھتیس گن ندھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھہ کے یہان جنم لیا تب راجانے انکو پرمیشور
کا اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور جاچکون کو اتنا دان اور دچھنا دیا کہ اُسکے راج مین کوئی آدمی کنگال نہ رہکر سب دھن وان
ہوگئے اور راجا اور رانی رکھبھہ دیوجی کی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے سے اپنا جنم سپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب رکھبھہ
دیوجی سیانے ہوکر راجگدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجانے اپنے منتری اور پرجا کو اُنسے خوش دیکھ کر بچار کیا کہ اب انکو راجگدی پر
بیٹھا لکر مجکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجانے جوتشیونسے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھہ دیوجی کو راجگدی پر بیٹھال دیا اور
آپ استری سمیت بدری کیدار مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بھوساگر
پار اُتر گیا اور رکھبھہ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی
رعیت کنگال اور دکھی نہ تھی اُنکی استت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے منھ سے انکا جس اور پرتاپ
سُنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھہ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب اُنھون نے اندر کے اگیان پر
ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کردیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب اندر نے
یہ مہما اور پرتاپ رکھبھہ دیوجی کا دیکھا تب اُنکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے جینتی[1] نام اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی تب
رکھبھہ دیوجی کے اُسی استری سے سو لڑکے پیدا ہوکر اُنمین سے نو بیٹے برکت ہوگئے اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اُنھین کو
نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اُسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے
بھرت نام اُنکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے اور تپ کرنے لگے ایک سمے رکھبھہ
دیوجی نے سب پرجا کو جگ مین بیٹھالکر اپنے بیٹونکو یہ گیان اُپدیش کیا کہ اے بیٹے دُنیا مین جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو ایکدن سب کا
ناش ہوکر کیول نارائن جی ابناشی پُرش استھر رہینگے اور اُنھین کی شکتی سے شریر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین سو تم لوگ
اُسی پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھ کر سنساری جیوون سے موہ توڑکر گیانی اور مہاتما لوگو نکا ست سنگ رکھو جسمین تمھاری گت ہو
بُری سنگت کرنے سے آدمی جلدی خراب ہوجاتا ہے اس سے بُری سنگت مت کرو آدمی جبتک سنساری سُکھ سپنے کیطرح جھوٹھا نہین سمجھتا
تب تک اُسکو سُکھ ملنا کٹھن ہے دُنیا مین دو بڑے اور استری دو رسی مایا روپی ایسی پھیلی ہین جسمین سب دنیا بندھ کر خراب ہوئی ہے جو آدمی
ان دونون سے الگ رہے وہ اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہے لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین چت لگانا سہج
نہین ہوتا لیکن اسکی ایک تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگت کرنا ہے اسکی وجہ ہے بغیر ست سنگ کے گیان ملنا اور
سنسار کو جھوٹھا جاننا اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہونا بہت کٹھن ہے سادھو اور مہاتماؤنکی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

[1] जयन्ती

آدمی کا من برکت ہوکر پرمیشور کیطرف لگجاتا ہی سوای اسکے ایک بات مکھیہ کہتا ہون اسکو تم بشواس کر کے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چور اور جواری اور لبشئی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی۔

ادھیاے پانچوان۔ رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹونکو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ ای بیٹا جن سنت اور مہاتماؤنکی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اسکے لچھن سنو کہ من انکا سدا ایک رس رہتا ہی کہ کسی کے دربچن کہنے سے انکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر انکا ہمیشہ برابر رہکر ہردی مین کپٹ نہین رہتا اور ہر بھگتونسے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سننے مین انکو سنتوکھ نہ ہوکر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پریوار مین اتیتھ کیطرح رہ کر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور ارتھ نکال لینے سے کام رکھتے ہین لابھ اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتیتھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جسطرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانون مین ہوپنچے اور ایکدن کسی کے گھر بھوجن کر کے دوسرے دن وہان سے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھوسلا بنا کر دانہ پانی کھا کر وہان رہتا ہی لیکن اس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا کچھ سوچ اسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جس طرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہوکر اسکے بھیتر تین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسیطرح اتیتھ گیان والا گرہستھ بھی دیکھنے مین استری اور پتر کا موہ رکھ کر انتہ کرن سے انکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دکھ نہین دیتا سادھ اور مہاتما سمجھنا چاہیئے سو تم براہمن کو بہت بڑا اور اتم جانکر دیا پوربک پرجا کو پالن کرو اسطرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹونکو سکھلا کر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمے یہ راج اور پریوار میرے ساتھ نہ جا کر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے انکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیئے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راجگدی پر بیٹھالدیا اور آپ برکت ہوکر جڑ بھرت کا روپ بنالیا اور پہاڑ پر جا کر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور اچار اسنان ادک کا کچھ نہ رکھے اور بھوجن اور بستر کا اپاے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلا دی تو کھالیوی نہین تو بیفکر بیٹھے رہ کر اپنی کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اسنان اور پوجا ادک سب چھوڑ دی تسپر بھی انکا روپ دیکھ کر دیوتا موہت ہوجاتی تھین اور چالیس کوس تک انکے مل اور موتر کی سگندھ پہونچتی تھی اسی سمے اشٹ سدھیون نے انکے پاس آکر اپنے اپنے گنونکو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے انکیطرف آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھا۔

ادھیاے چھٹوان۔ برکت کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای منی ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے انھون نے آٹھو سدھیونکا من اپنی طرف کھینچکر انکو برکت کیون نہین کر دیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریونکو اپنے بس مین نہ رکھتا ہو اسکو اشٹ سدھ کیطرف دیکھنے سے ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو ان سبکو اپنے بس مین کیے تھے انھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ ادک بہت بلوان ہین بری سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا ان مین ایک کامدیو ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہوکر اپنا بھلا اور برا نہین سمجھتا اور یہی کامدیو بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورونکے تپ

اور دھیان مین بگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہی یہ من چنچل بجلی اور پارے کی طرح کبھی ایک ٹھکانے پر نہین رہتا اِسلیے اِس من کا بِشواس نہ رکھنا چاہیے جس طرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلا وا دیکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی اسی طرح من اور اندریان آٹھ سدھیون کا سنگ پانے سے چیتن ہوکر برا کرم کرنے کی اچھا کرتی ہین یہ بچار کر انکیطرف رکھبھ دیوجی نے نہین دیکھا جیمین کا مدیو کو روکنا نہ پڑی جڑ بھرت روپ رہنے مین شاستر کے موافق دھرم رکھنے اور کھٹ کرم کرنے کا کچھ کام نہین رہتا اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیوجی کے چلن دیکھکر اَشنان کرنا اور بید پڑھنا چھوڑ دیا اُسوقت سے اُس وال[1] اور سراؤگی کا مت جو لوگ بید اور شاستر کو نہین مانتے دنیا مین پھیل گیا وہی لوگ جین دھرمی کہلاکر مرنے کے پیچھے ضرور نرک بھوگتے ہین سو رکھبھ دیوجی آگ لگنے سے جلکر اُسی اوستھا مین پرم دھام کو گئے۔

ادھیاے ساتوان۔ رکھبھ دیوجی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور پھر جنگل مین تپ کرنے کے واسطے جانا

سُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرِیچھت رکھبھ دیوجی کے بڑے بیٹے بھرت اُنکی جگہ پر راجا ہوئے اور اُنھون نے دھرم کے ساتھ راج کرکے پرجا کو بیٹے کیطرح جانا اور بواہ اپنا پنچ جنی[2] نام بِشوروپ کی بیٹی سے کیا اور راجا بھرت کو اُسی استری سے دھومرکیت[3] وغیرہ پانچ بیٹے بہت سُندر اور پرتاپی پیدا ہوئے جب راجا نے بہت سی جگ کرکے پھل اسکا پرمیشور کو اَرپن کر دیا تب اُنکو پرمیشور کی چترِبھجی مورت کا درشن دھیان مین ہونے لگا اِسیطرح دس ہزار برس تک راج اور سکھ بھوگ کر سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھا اور برکت ہوکر راجگدی بیٹون کو سونپ دی اور آپ جنگل مین جاکر پُلہا شرم[4] نام ندی کے کنارے جہان نارائین جی شالگرام سوروپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کُٹی مین کند مول کھاکر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ اُنکو راجگدی مین نہین ملتا تھا بید کی آگیا کے موافق برہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا ہرروز کرنا واجب ہی ایکدن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اُسوقت ایک ہرنی گربھوتی اپنے غول سے پھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا ہرنی اُسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا پھاندتے وقت بچہ اُسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑ کر اُسیجگہ مر گئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھکر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی جانور اُسکو کھالے یا ماری بھوکھ پیاس کے مرجاے تو مجکو پاپ ہوگا اُسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اِسلیے مجکو اِسکی رچھا کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اُس بچہ کو اُٹھا لایا اور پانی سے دھوکر اپنی کُٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلاکر اُسکو پالنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان۔ کھو جانا اُس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اُسی سوچ مین

سُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرِیچھت جب اُس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری گھاس چھیلکر اُسکو کھلانے اور اپنے پاس سُلانے لگے جب دِسا پھرنے اور اَشنان کرنیکے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اُسکو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور پوجا اور تپ کرتے وقت بھی اسکو اپنے پاس بیٹھائے رہتے تھے ہرروز بھرت جی نے اتنی پریت اُس بچے سے بڑھائی کہ اُنکے جپ اور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اُسکے سوچ مین بہت اُداس ہوتے تھے ایک دن وہ بچہ چھوٹ کر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین ملجانے سے پھر کُٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہ پایا تب وہ سوچ کرکے کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اُسکو اکیلا چھوڑ دیا اِسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ میرا چلا جائیگا تو کسواسطے اُسکو اکیلا چھوڑتا پرمیشور مجھپر دیال ہوکر میرا بھاگ اُدے کرین جسمین وہ بچہ میرا پھر میرے پاس چلا آوے

[1] ओसवाल
[2] पंचजनी
[3] धूम्रकेतु
[4] पुलहाश्रम

وہ بچہ ڈانٹے سے منیشور ون کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور اے پرتھوی تو اُسکو اکیلا دیکھہ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میری بچے کو بتلا دے جب سوچ اور بلاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ اے چندرما تم اُس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کرکے بتلا دو جسمین وہ ملجائے نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہی جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اُس بچے کے واسطے کرکے اسدن اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھہ نہین کیا اور اُسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کردیا سو مرتے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین لگا تھا اِس سبب سے وہ تن چھوڑکر ہرن کا تن پایا۔

آدھیاے نوان۔ تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھیت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑکر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پتر کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچکر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھ کر کہتے تھے کہ نہ معلوم انکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھکر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھہ کر گر پڑتا تھا اُسکو کھا کر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ راجا موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیئے نہ جانے کسوقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑکر مایا روپی جال مین پھنسے گا اُسکی بھی گت ہوگی سو بھرت جی اُسی تن مین دن رات اِس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر پیرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کر دن اسیطرح کچھہ دن بسر کرکے ایکدن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نہ رہی تھی اِس سے سوتا پھانکی وقت پلہا شرم ندی مین ڈوب کر مرگئے تو وہ تن چھوڑکر ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے کرچھیتر مین آکر اتھربن بید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام اُنکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگائے رہا اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اُس براہمن نے انت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ اے بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اُسنے پڑھنے مین چیت نہین لگایا اِس کارن مور کھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ پڑھ کر ہوشیار ہوجائے جب وہ براہمن یہ کہکر مرگیا تب اُسکے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کے واسطے بہت اُپای کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلادے تو کھالیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین اِس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھ کر اُن سے من اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی بھوجن اُنکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستی کا نہین کرتا ہی مُفت مین کھاتا ہی تب اُنھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بیٹھالکر کہا کہ تم دیکھا کرو جسمین کوئی اِس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پشو پنچھی بھی نہ کھانے پاوین جب بھرت نے کچھ رکھوالی اُسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھِلون کا ایک راجا جو اُس دیش مین رہتا تھا اُسنے یہ منت مانی کہ اے بھدرکالی جو میری بیٹا ہو تو مین تمکو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدرکالی کی کرپا سے

اُسکے پیدا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کیواسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سُنکر بھاگ گیا تب راجا
اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دیکر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لے آو جب وہ لوگ ڈھونڈھتے ہوئے رات کے
وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور رسّی گلے مین باندھ کر
راجا کے مندر پر لیگیے وہ راجا جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دیے کیواسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا
کچھ ڈر نہ رکھ کر آنند مورت دکھلائی دیتا ہی بھدر کالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور راجا کے پُروہت اور برہمن مہا مورکھ
بید اور شاستر کا حال کچھ نہ جانتے تھے کہ برہمن کا بلدان دیا جاتا ہی یا نہین سو راجا نے اس بات کا بچار نہ کرکے جڑ بھرت کی حجامت
بنوائی اور اُبٹن اور پھلیل لگا کر اشنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین ملکر بہت
اچھا بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑ بھرت نے خوش ہوکر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے
کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب بھوجن کرانے کے پیچھے جڑ بھرت
کے گلے مین اچھا پھولون کا ہار پہنا کر اُسکو بھدر کالی کے سامنے لاکر کھڑا کیا تب برہمنون نے راجا کے ہاتھ مین ننگی تلوار دیکر کہا کہ
اسکو ارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑ بھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اُسکے سامنے جھکا دیا کہ پوری اور مٹھائی کھانے
کے وقت مین نے اپنا منھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اُچت نہین ہی بھدر کالی نے اُسکو سر جھکاتے دیکھ کر
بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن ہر بھگت کے دُکھ دینے مین ایسا نہ ہو کہ
نارائن جی مجکو ڈنڈ دیوین جو مین اسکی رچھا نہین کرونگی تو مجکو پاپ ہوگا کسواسطے کہ جو کوئی آدمی اپنے سامنے کسیکو بنا اپرادھ دُکھ دیوی
تو اُسکی رچھا کرنی چاہیے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہی ایسا بچار کر بھدر کالی نے بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپر ہاتھ مین لیے ہوئے
چلّا کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پُروہت سمیت بہرا ہوکر ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدر کالی نے
اُسی تلوار سے راجا اور پُروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر گیند کیطرح اچھالکر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جسمین جڑ بھرت خوش ہوکر
مجکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا بھلا ہو اور اُنکے دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہ ہوگا جب بھدر کالی کے ناچنے پر بھی وہ اُسیطرح
سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدر کالی نے ہنتت کرکے اُنسے کہا کہ اہی برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب کسی کا
بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ کرتا ہی تب اُسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہی سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدر کالی کا بھگت تھا
یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہوکر تمکو نہین پہچانا جڑ بھرت نے یہ
بات سنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا اسلیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک
بھوگے گا یہ سوچ مجکو ہی جڑ بھرت یہ کہکر وہانسے چلا آیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اہی راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا
پرمیشور مین لگائے رہتا ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا۔

ادھیاے دسوان - راجا رہوگن کا جڑ بھرت کو پکڑ کر اپنے سکھپال مین لگانا

شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا دوسرا حال جڑ بھرت کا سنو کہ راجا رہوگن سندھ سبیر اپنے نگر سے پالکی پر چڑھ کر کپل دیو جی کے
پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بیمار ہوگیا اُسیطرف کہین جڑ بھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین آنند سے

१ रघुगना
२ सिंधुसुवीर

بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر پکڑ لیا اور پالکی مین لگا دیا جڑ بھرت خوشی سے راجا کی پالکی اُٹھاتے چلے جاتے تھے اور اپنے اِس اَپمان کا کچھ سوچ اُنکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوئے چینٹی وغیرہ جیوون کو دبنے سے بچاتے ہوئے پانون رکھتے تھے اِس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجا نے کرودھ کرکے کہارون کیطرف دیکھ کر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو کہار بولے کہ اَی مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہی یہ بات سنکر راجا نے جڑ بھرت سے کہا کہ اَی کہار تو اِتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہی ابھی اِتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر نہ رکھ کر مرنے کی اِچھا رکھتا ہی جو پالکی ہلاتا ہی اچھی طرح نہین لے چلتا جڑ بھرت یہ بات سُنکر چُپ ہو رہے اور کچھ جواب راجہ کو نہ دیکر اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اِس شریر کو کرم کے مُوافق سُکھ دُکھ مِلتا ہی اور پرماتما اِن دونون سے الگ رہ کر ہمیشہ ایکطرح پر رہتا ہی جب جڑ بھرت چُپ ہوئے تب راجا پھر کرودھ کرکے بولا کہ اَی کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا یہ بات سنکر جڑ بھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہی اِسلیے اِسکا اَبھمان توڑنا چاہیئے ایسا بچار کر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ اَی راجا تمنے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بنفائدہ پھرتا ہی وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے اور تمنے کہا کہ تو دُربل نہ ہو کر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سوائے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت چیتن رہ کر نہ موٹا ہی ہوتا ہے نہ دُبلا ہی ہوتا ہی ہمیشہ برابر رہتا ہی جو اُسکو دُبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہی کہ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور جو اُسے موٹا سمجھو تو اُسکے براٹ رُوپ مین سارا سنسار اور جِتنے لوگ موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دُبلا رہتا ہی جسنے اِس اَنت شریر مین پریت لگائی اُسکو اِن باتونکا بچار کرنا چاہیئے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اِچھا رکھتا ہی سو میرے نزدیک جینا اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے کوئی نہین مرتا اور اَی راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیوون کے تن مین برابر ہی اِس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم اِسی شریر تک راجا ہو مرنے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جائینگے اِسلیے تمکو یہ سامرتھ نہین ہی کہ جو آتما اَبناشی پُرش کو دُکھ دے سکو اِس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو ڈنڈ دو دکھ اور سُکھ اور خوشی اور رنج شریر کو ہوتا ہی اور پرماتما شریر مین الگ رہ کر دُکھ اور سُکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سُنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی سے اُتر پڑا اور جڑ بھرت کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ اَی مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تمکو نہین پہچانا سچ کہتا ہو تم کوئی رکھیشور یا مہاپُرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کیطرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کرکے اپنا بھید بتلاؤ اور مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتارو مین شِو مہادیو جی کے ترشول اور جمراج اور چندرما اور سورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اِتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ سے ڈرتا ہون سوا اپرادھ میرا چھما کرو یہ بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ اَی راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہی کبھی آدمی اور آدمی کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہی یہ گت اِس شریر کی سمجھکر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین اِن سب سے الگ جاننا چاہیئے اِتنا گیان کہنے کے پیچھے جڑ بھرت نے سب حال اپنے پُورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا۔

اَدھیاے گیارھوان - گیان اپدیش کرنا جڑ بھرت کا راجا رگھوگن کو

جڑ بھرت نے کہا کہ اَی راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پتر آدک کا دُربچن سنکر دُکھ پاتا ہی اُنکی طرف سے اُسکا چِت تسپر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بولکر کسیطرح دس روپیہ کما کر اُنھین لوگونکو پالتا ہی اور چھ چور اور ٹھگ آٹھو پہر آدمی کے ساتھ رہ کر اِسطرح اُسکے اچھے کرمونکو چُرا لیتے ہین جسطرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

اُدسر پاکر اُسکو لوٹ لیتے ہین اور چوہا گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جسکے گھر مین چوہا نہ ہو اُسکی چیز خراب
نہین ہوتی ہی۔ اُن چھوون مین سے ایک چور من کو سمجھو جسکے چلائمان ہونے سے آدمی برا کرم کرکے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ
چور اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور آندریان ہین جنکے بس ہو کر برا کرم کرنے سے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اِن
چھوون چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھ کر آپ اِنکے بس نہ ہو جای جب جڑ بھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجا نے پھر انکو ڈنڈوت کی

ادھیاے بارھوان - تعریف کرنا راجا رگھوگن کا منکھ تن کی

راجا رگھوگن نے جڑ بھرت سے اِتنا گیان سنکر بنی کیا کہ ای مہاراج منکھ تن سے بڑھ کر دوسرا چولا اُتم نہین ہوتا جس سے تم ایسے
گیانی اور مہاتما کا درشن مجکو ملا اور منکھ کا جنم دیوتاؤن سے بھی اچھا سمجھنا چاہیے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرین تو سوای مکت کے دوسرا منورتھ
اُسکو نہین ملسکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کیواسطے ہر بھجن کرے وہی پھل اُسکو پراپت ہوتا ہی اسلیے مین منکھ تن کو دیوتاؤن سے
اُتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑ بھرت یہ بات سنکر بولے کہ ای راجا یہ سب بات مین نے تجھ سے کہی اسکا ارتھ تو نے سمجھا یا نہین راجا بولا کہ ای
مہاراج مین سنساری جیو بہت مورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہو کر بستار پوربک کہیے تب مین سمجھ سکتا ہون
یہ بات سنکر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگ اور پوجا اور تپ کرنے اور برکت ہونے اور بن باس کرنے اور پنچ اگن تاپنے
اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ اِن سب کرمون کے کرنے سے آدمی کو اِس بات کا اہنکار رہوتا ہی کہ مین نے ایسے اچھے
کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہو جاتا ہی اور جب تک اہنکار چھوڑ کر سنت
اور مہاتما کے چرنون کی دھور اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اُسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن درلبھ ہی اور ای رگھوگن تم سمجھو
ہو کہ مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین اپنا بھلا نہ سمجھکر راجگدی چھوڑ دی اور
بن مین جا کر نارائن جی کی شرن مین ہو کر ہر بھجن کرنے لگا سو تمکو ابھی تک اپنی راجگدی کا ابھمان بنا ہی اِس سے دوسرے جیو و نیز دیا نہین رکھتے
جسطرح پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش اِن کہارون مین بھی سمجھنا چاہیے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ اور سب جیو پرمیشور
کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سکھ کیواسطے اُنکو دکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رگھوگن مارے ڈر کے کانپنے لگا
اور جڑ بھرت سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مین برہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہ ہو کہ آپ کرودھ کرکے مجکو کچھ شاپ دین۔

ادھیاے تیرھوان - کہنا جڑ بھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا تو مت ڈر مین تجکو شاپ نہین دونگا سن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سکھ سپنے کی طرح
جھوٹھا سمجھکر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اسیطرح الگ ہی جسطرح پنچھی برچھ پر بیٹھا ہو اور اُس برچھ کے کاٹنے سے پنچھی کو
دکھ نہین ہوتا جو پنچھی بیفائدہ اُس درخت کو اپنا جانکر روے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سکھ مین من لگاتا ہی
اُسکو سوای دکھ کے سکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہو کر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب اُسکو سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے
ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہو کر کام اور کرودھ کا اندھیار اُسکے بھیتر سے ہٹ جاتا ہی یہ گیان سنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ
جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آپ کو پہچانا کہ آپ برہمن ہین جسطرح روگی کا دکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح آپ
سنساری منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہو رہے ہین اپنا درشن دیکر کرتارتھ کرتے ہین سو مجکو بھی اپناداس سمجھ کر

ورشن دیا یہ بات سنکر جڑبھرت بولے کہ اے راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اسکے سننے سے بھوساگر پار اُتر جائے گا سُن - ایک بنیا
بہت دھن والا بہت سی چیزین بیاپار کی اپنے ساتھ لیکر کسی دِساور کو چلا اور اُسنے مارے کنجوسی کے مال کی نگہبانی کے واسطے کوئی
نوکر اپنے ساتھ نہ رکھا اِسلیے چھ چور اُسکے ساتھ ہو گیے اور اُن چورون کے مددگار اور بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے تھوڑی دور
شہر سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھولکر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور کٹیلے درخت اور
ندی نالے بہت ہونے سے اُسکو راہ چلنا مشکل ہو گیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اُس جنگل سے پار ہونے کے لیے شام تک برابر چلا گیا
لیکن بستی نہ ملی اور اُسی جنگل مین رات ہو گئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور اُنکے حمایتی مددگار
سب مال اُسکا لوٹنے لگے اُس وقت اُس بنیے نے روکر اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اُسکو بیچکر پھر بیاپار کرتے وہ بنیا
ایسا بچار کر جس چیز کا بچاؤ کرتا تھا اُسیکو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اُسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبراکر اُس جنگل مین
اپنے ٹکنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اُسکو رہنے کیواسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا
تھا جب کہین زمین پر سانپ اور بچھو دیکھتا تھا تب ٹھوکر کھا کر گر پڑتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دُکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے سُستانے لگتا تھا تو درخت پر اُلو کی آواز سنکر وہانسے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھ کر اُسکے ڈر سے دوسری طرف دوڑتا
پھرتا تھا اسی بپت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوین مین گر پڑا اُس کنوین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اُسکی اس کنوین مین لٹکتی تھی
جب وہ بنیا آدھے کنوین مین پہونچا تب وہ ڈالی اُسکے ہاتھ لگی اُسکو پکڑکر لٹک گیا اور اُس کنوین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور اندھیاری
رات مین بجلی چمکنے سے اُسنے دیکھا کہ کنوین مین ایک سانپ پھن نکالے بیٹھا ہی اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اُس ڈالی کو اوپر سے دو چوہے
سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوین مین کودپڑون تو سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا اور جو نہین
کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گرکر سانپ کے مُنھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بچار بنیا کر رہا تھا اور اُسی برگد کے درخت مین ایک شہد کا
چھتا لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اُس بنیے کے مُنھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت مین بھی وہ شہد چاٹ کر
بہت خوش ہوتا تھا اسیطرح اُس بنیے کی عمر اُس کنوین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اُسکو نکالنے والا وہان نہین پہونچا جب ایک
دن اُن دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اُسی کنوین مین گرکر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا اتنی کتھا سنکر راجا نے
جڑبھرت سے کہا کہ اے مہاراج مجکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کھاکر خوش رہا اور ڈالی پکڑکر اوپر کیون نہین چڑھ
آیا یہ بات سنکر جڑبھرت بولے کہ اے راجا ایسا ہی حال تمھارا اور سب سنساری لوگونکا ہی کہ سب لوگ بہت طرح کا اُدم کرکے
اپنے کُٹمب کو پالتے ہین لیکن گھر والونکو کسیطرح کا سنتوکھ نہ ہوکر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہی اور اپنے اُدم سے اُنکو ایکساعت بھی
چھٹی نہین ملتی جو دو گھڑی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا سمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے ہر بھجن کرنے کا ذکر کرتا ہی تب
وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اُدم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرین سو اے راجا اِس جیو کو بنیا سمجھو اور کام کرودھ لوبھ
موہ متّ اور اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پریوار والونکو اِن چھ چورون کا حمایتی سمجھو اور جیو کو ایسے
بنیا کہا کہ اِسنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اِس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہی جسطرح یہ جیو پیدا ہوکر سادھ مہاتما کا ست
سنگ اور ہر بھجن نہ کرکے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اِس کارن اُسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پریوار والون نے چرا لیا

اسیطرح بنیے نے اپنے مال کی رچھا کرنے کیواسطے نوکر بھی رکھا اسلیے چورون نے اُسکو لوٹ لیا جو وہ جیو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھ اور مہاتما کا ست سنگ کرکے گیان سیکھتا تو کسواسطے بنیے کیطرح ایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے واسطے جگہ ڈھونڈھتی وقت شیر وغیرہ کے ڈر سے بھاگا تھا ویسے ہی سنساری سکھ چاہنے والے دُکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنے اور اپنے شریر کے روگ سے اور کبھی دھن ملنے کیواسطے دُکھ پاکر آٹھون پہر جنتا مین پھنسا رہتا ہی جسطرح اُلو اور باگھ وغیرہ بنیے کو ڈراتے تھے اسیطرح جب پرواروالے جھگڑا کرکے گھرکتے ہین تب آدمی بڑا دکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھ کار سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور بید پران کا بچن سب بھول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہوکر کچھ کمائی نہین کر سکتا تب پروار والے اسکو دربچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتے ہین اور کچھ اسکا آدر نہین کرتے جسطرح آدمی بہت دُکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ کر دن رات کمانے کا سوچ کیا کرتا ہی اسیطرح وہ بنیا کنوین مین سانپ اور چوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پروار مین رہنا اندھیارا کنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اُسکو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑ کر جیتا ہی اور دو چوہے کالے اور سفید جو جڑ کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر گھٹتی ہے اور بنیے نے جو سانپ کنوین مین دیکھا تھا اُسکو کال سمجھو اور جسطرح ایک بوند شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اُسیطرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سبطرح کا دُکھ ہونے پر بھی اپنے کٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی بوند سمجھو ای راجا دنیا کو وہی بن دُکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اُسی بنیے کے برابر دُکھ پاکر خراب ہوگا جسطرح تو جگت کی مایا مین لپٹا ہی اسیطرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بید اور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پا سکتا ہی نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھولے ہوئے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ روپی جنگل سے باہر نکلنا بہت مشکل ہی۔

ادھیاے چودھوان - خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑ بھرت نے جب اسطرح کا گیان راجا رگھوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہوکر جڑ بھرت کے چرنون پر سر رکھ کر بنتی کرکے بولا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے مجکو جو مایا مین بھول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین نہ پھنسوگے یہ بات سنتے ہی راجا نے برکت ہوکر اُسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جاکر ہرجن کرکے مکت ہوا اور جڑ بھرت اپنا شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑ بھرت کے بیٹے سُمت نے راجگدی پر بیٹھکر جین دھرم کا مت سنسار مین پھیلایا اُنکے بنش مین برت ہار ادک پیدا ہوکر شبھ کرم کرکے پرم پد کو پہونچے

ادھیاے پندرھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پرچھت سے بستار پرتھوی ادک کا

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای سوامی آپ دیال ہوکر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکونکا حال بستار پورب برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہی اب پھر بستار کرکے کہتے ہین سنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہی اسمین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی اسیے چوتھائی پرتھوی لوکالوک پربت کے نیچے دبی ہی تین حصہ مین ساتون دیپ اور سمدر ہین راجا پریہ برت اِن ساتون دیپکے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور پریہ برت کے

اگنی دھر بیٹے نے جمبو دیپ کے نو کھنڈ کرکے ایک ایک کھنڈ اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور جو جو نام اُنکے بیٹون کے تھے وہی نام اُن کھنڈون کے رکھے گئے پہلا اِلاؔ ورت کھنڈ دوسرا ہرن مے کھنڈ تیسرا بھدر اشو کھنڈ چوتھا کیت مال کھنڈ پانچوان الاورت کھنڈ ہی اس کھنڈ کے بیچ مین ایک سونے کا پہاڑ سمیر نام لاکھ جوجن اونچا اور سولہ ہزار جوجن لمبا اور آٹھ ہزار جوجن چوڑا اور تینتیس ہزار جوجن کے گھیر مین ہی چھٹوان نابھ کھنڈ ساتوان کِم پُرش کھنڈ آٹھوان بھرت کھنڈ نوان نرہر کھنڈ ہی اور برھمانڈ کمل کے پھول کیطرح گول ہی ایک ایک پہاڑ نوون کھنڈون کے سِوانے پر برتمان ہی اور سمیر پربت کے چارون طرف چار پہاڑون پر دودھ اور شہد اور پانی اور رس کا کنڈ بھرا ہی اور کبیر اور مہادیو جی اور اندر اور برن دیوتاؤن کے چار باغ بہت اچھے پھل اور پھول لگے ہوئے وہان ایسے بنے ہوئے ہین کہ جہان جانے اور اسنان کرنے سے[موجود ہین] دیوتاؤن کی استریان جوان ہو جاتی ہین اور سمیر پربت کی چوٹی پر برہم پُری دس ہزار جوجن لمبی اور چوڑی جڑاؤ بنی ہی وہان پر طرح طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین ای راجا وہان کی شوبھا ہم تمسے کہان تک کہین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی۔

ادھیاے سولھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے کتھا لوکا لوک کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اِسطرح جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہو کر ہر ایک کھنڈ کے رہنے والے سب اوتارون کی پوجا الگ الگ کرتے ہین اور اِن ساتون دیپ کے باہر لوکا لوک پربت ہی اُسکے اُسطرف اندھیالا رہتا ہی سورج اور چندرما کا پرکاش وہان نہین پہونچتا ہی وہان جوگی لوگ جا سکتے ہین اور سنساری لوگ وہان جانے کی سامرتھ نہین رکھتے اور آٹھ ہاتھی بڑے بلوان جنکو دگپال کہتے ہین سب پرتھوی کے آٹھون طرف رہ کر پرتھوی کو اپنے نیچے ایسا دبائے ہین کہ ہلنے نہین دیتے اور سمیر پربت پر چار پُری کبیر پُری برن پُری اندر پُری جم پُری ہین اور سورج کا رتھ دو دو پہر پیچھے اِن چارون پُری مین صبح اور دوپہر اور شام اور آدھی رات کیوقت ایک ایک جگہ پہونچتا ہی اور برھما جی کی پُری سے گنگا جی نکلکر سمیر پربت کے نیچے ہو کر گنگوتری مین آئی ہین۔

ادھیاے سترھوان - کہنا شکدیو جی کا مہاتم شری گنگا جی کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اب مین شری گنگا جی کی اُتپت بستار کرکے کہتا ہون سنو کہ جب نارائن جی نے باون اوتار لیکر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی تب براٹ روپ دھر کے ایک پگ مین ساتون لوک نیچے کے اور دوسرے پگ مین ساتون لوک اوپر کے ناپ لیے تب برھما جی داہنا چرن پرمیشور کا اپنی پُری مین پہونچتے ہی تر بکرم اوتار ہوا جانکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور برھما جی کے کمنڈل مین سے پانی بہ جاندی کا جو پربرہم پرمیشور کے آنسو گرنے سے بیکنٹھ مین پرکٹ ہوئی تھی لیکر اُن چرنون کو دھویا اور چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور وہ چرن دھوتے وقت جو پانی سمیر پربت پر گرا تھا وہ نیچے آکر مندراچل پہاڑ کے سِوانے پر تھم رہا پھر دیا وہ جل چار دھارا ہو کر بہا تو ایک دھارا سمیر کے پچھم اور دوسری سمیر کے دکھن اور تیسری سمیر کے اُتر دشا بہکر سمدر مین ملگئی چوتھی دھارا جو پورب کو بہی تھی وہ بھاگیرتھ کے تپوبل سے الاورت کھنڈ کو بائین طرف چھوڑتی ہوئی نرنارائن پربت سے اُتر کر گنگوتری سے ہو کر بھرت کھنڈ مین آئی اسی دھارا کا نام سنسار مین گنگا جی پرکٹ ہوا اور مہاتم گنگا جی کا اسطرح پر ہی کہ جو کوئی گنگا اشنان یا جل پان یا درشن کرنے کے واسطے اپنے گھر سے جانے کی اچھا کرتا ہی اُسکے کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور وہ آدمی اِس اچھا سے جتنے قدم چلکر گنگا جی تک پہونچتا ہی ایک ایک قدم رکھنے کے بدلے اسکو سو سو راجسوے جگت اور اشومیدھ جگت کے پھل ملتے ہین یہ بات سنکر راجا پریچھت نے سندیہ مانکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جب آدمی کو گنگا اشنان کرنے

کے لیے صرف جانے سے جگونکے پھل ملتے ہین تو جد ہشٹھر ہماری دادا نے کسواسطے اتنا روپیہ خرچ کر کے جگت کیا تھا اور دوسرے راجا لوگ
کیون جگت کرتے ہین یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا ہم ایک اتہاس کہتے ہین سنو کہ ایک سمے شر مہادیو سوامی شری پاربتی جی
کو ساتھ لیکر مکر مہینے مین گنگا اشنان کرنے کے واسطے پریاگ راج کو جاتے تھے جب راہ مین شری پاربتی جی نے بہت لوگون کو
جاتے ہوئے دیکھ کر شر مہادیو جی سے گنگا اشنان کا ماہاتم پوچھا تب شر مہادیو جی نے کہا کہ اے پاربتی جی جو کوئی گنگا اشنان کرنے کو
اپنے گھر سے چلتا ہے اسکو ایک ایک قدم چلنے مین سواشومیدھ جگت کا پھل ملکر کرورون جنم کے پاپ چھوٹ جانے سے وہ منکھ
دیوتاؤن کے برابر ہو جاتا ہے یہ بات سنکر اور جاتریون کو دیکھ کر پاربتی جی نے یہ سندیہ کیا کہ دیکھو لاکھون آدمی نیچ ذات گنگا جی سے نہا
نہا کر چلے جاتے ہین مگر ان لوگون کی بدصورتی تک گنگا نہانے سے نہین مٹی تو پھر دیوتا کیسے ہو جائینگے اور مہادیو جی ایسا کہتے ہین اتنے
جاتریونکو ایسا پھل کسطرح ملیگا ایسی شنکا مانکر پاربتی جی پھر بنے پوربک بولین کہ اے مہاراج آپ نے گنگا اشنان کا ماہاتم اسطرح برنن کیا
اور ان اشنان کرنے والونکا روپ دیکھنے سے مجھے اس بات کی پرتیت نہین ہوتی ہے مہادیو جی بولے کہ اسکا بھید ہم تمسے کیا کہین چلو آنکھ
سے دکھلا دیوین ایسا کہکر جب مہادیو جی گنگا جی کے نکٹ جس راہ پر جاتری لوگ چلے جاتے تھے پہونچے تب وہان کوڑھی کا روپ
بنکر بیٹھ گئے اور پاربتی جی سے کہا تم دبیہ روپ بہت سندر ہو کر میرے بدن کی مکھیان اڑاؤ اور جو کوئی اشنان کرنیوالا تمسے پوچھے
تو اس سے یہ بات کہنا کہ یہ ہمارا پت کوڑھی ہو گیا ہے اور ایک پنڈت نے کرم بپاک کی پوتھی دیکھ کر تبلایا ہے کہ جس کسی نے سواشومیدھ
جگت کی ہون وہ انکو اپنے ہاتھ سے چھو دے تو انکا کوڑھ چھوٹ جاے یہان لاکھون آدمی نہانے کے لیے آتے ہین اسواسطے انکو یہان لاکر
بیٹھی ہون کہ جسنے سو جگ کی ہون وہ انکو چھو دے تو یہ تن انکا اچھا ہو جائے جب پاربتی جی دیوکنیان کے برابر بنکر مکھی اڑانے اور یہ بات
کہنے لگین تب بہت سے جاتری انکا روپ دیکھ کر موہت ہو کر انکے چارونطرف ہو گئے ان مین کوئی پاربتی جی کو اپنے ساتھ چلنے کے
واسطے کہتا تھا کوئی انسے ہنسی ٹھٹھا کرتا تھا کوئی بہت طرح کا ڈر اور لالچ انکو دکھلاتا تھا اور گیانی لوگ کہتے تھے کہ یہ استری دھن
ہے جو ایسی دشا مین بھی اپنے پت کی سیوا نہین چھوڑتی ہے جو استری اپنے پت کو کانا کبڑا لنگڑا اندھا کوڑھی دردری بدصورت کیسا
ہی ہو پرمیشور کے برابر جانکر آنند پوربک اسکی سیوا کرے اور پرائے پرش کو کبھاؤ سے نہ دیکھے اسے پت برتا کہنا چاہیئے۔ اسی سمے
ایک کنگال برہمن دربل انکو دیکھتے ہی پاس آکر ڈنڈوت کر کے پاربتی سے بولا کہ اے ماتا تم کسواسطے بھیڑ مین یہان بیٹھی ہو کہین ایکانت
مین لیجا کر اپنے پت کی سیوا کرو جسمین مکھی وغیرہ بیٹھنے سے یہ دکھ نہ پاوین یہ سنکر پاربتی جی بولین کہ میرے پت کے کرم بپاک مین ایسا
نکلا ہے کہ جسنے سواشومیدھ جگت کی ہون انکو چھو دیوے تو انکا بدن اچھا ہو جائے اسی اچھا سے مین انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ
اس پرب مین لاکھون آدمی آدینگے کسی نے تو سواشومیدھ جگت کی ہوگی جسکے چھونے سے ہماری سوامی کے بدن کا روگ چھوٹ
جاے یہ بات سنکر وہ براہمن بولا کہ یہ کون بڑی بات ہے تم تو صرف سواشومیدھ جگت کرنے والے کو ڈھونڈھتی ہو اور مین نے لاکھون
اشومیدھ جگت کی ہین جنکی گنتی تم بھی نہین کر سکتی ہو یہ بات سنتے ہی پاربتی جی بنے پوربک بولین کہ اے مہاراج آپ دیا کر کے
انکو چھو دیجیے جیسے اس براہمن نے شری شیوجی کے بدن سے اپنا ہاتھ لگایا ویسے ہی مہادیو جی دبیہ روپ اشونی کمار کے برابر ہو گئے
یہ حال دیکھ کر پاربتی جی اور سب جاتریونکو اس بات کا سندیہ ہوا کہ یہ براہمن تیس برس کا اور کنگال ہے اور سواشومیدھ جگ کرنے
مین سو برس اور بہت سا روپیہ اور سونا دوسرے راجونکو جیتنے کے واسطے چاہیئے اسنے سو جگت کسطرح کی ہونگی شوجی انترجامی نے

اُنکا سندیہہ مٹانے کیواسطے جاترہ یون کے سامنے اُس براہمن سے پوچھا کہ اے مہاراج تمنے اتنی عمر مین لاکھون جگ کسطرح کی ہونگی تب وہ براہمن بولا کہ سنیئے مہاراج جگ کی بدھ اور اُسکا پھل شاستر کے موافق ہوتا ہے اور اُسی شاستر مین گنگا اشنان کا پھل ایسا لکھا ہے کہ جو کوئی گنگا اشنان کرنیکو اپنے گھر سے چلتا ہے اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو سو اشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے سو مین اپنے گھر سے ہر روز گنگا اشنان کرنیکو دس بھر ہزارون قدم چلکر آتا ہون لاکھون کی کون گنتی ہے کئی کروڑ اشومیدھ جگ مین کر چکا ہونگا اسلیے آپ تعجب کیا ہے یہ بات سنکر شری شوجی نے پاربتی جی اور جاترہ یون سے کہا کہ یہ براہمن سچ کہتا ہے ایسا کہکر شری شوجی اپنے استہانکو چلے اور راہ مین پاربتی سے بولے کہ دیکھو تمکو جو سندیہہ تھا سو وہ ہماری کہے پرمان اس براہمن کو گنگا اشنان کے پھل ملتے ہین اور سب جاتری لوگ بید کے بچن پر بشواس نہین رکھتے اس سے وہ پھل اُنکو نہین ملسکتا اسیواسطے بید اور شاستر سنکر اُسپر بشواس کرنا چاہیئے جسکے سننے اور پڑھنے سے آدمی کو شبھ اور اشبھ کرم کا گیان ہوتا ہے اے پریچھت راجا جدھشٹھر تمہارے دادا کو بید اور شاستر سنکر اُسپر بشواس تھا لیکن اُنکو بہت روپیہ ہونے سے یہ اچھا ہوئی کہ اسی بہانے شالیم سندر کو اپنے یہان رکھکر رکھشیشورون اور منیشورون کا ست سنگ کرون اور روپیہ میرا اچھے کرم مین خرچ ہوکر مجکو جس ملے اس کارن جگ کی تھی۔

ادھیاے اٹھارھوان۔ کہنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ہمنے تو کھنڈ کی کتھا تمسے برنن کی اب پرمیشور کے اوتارونکا حال جس جس کھنڈ مین جو جو اوتار نارائن جی نے لیے تھے اور وہانکے سب لوگ اوتار پر بہت پریت رکھکر اُنکی پوجا کرتے ہین سنو کہ بھدراشو کھنڈ مین برندشروانام راجا تھا وہان پرمیشور نے ہیگریو اوتار دھارن کیا تھا سو اُس کھنڈ مین راجا اور پرجا سب اُسی روپ کی پوجا اور اُسی کا منتر پڑھکر استت کرتے ہین اور ہر کھنڈ مین نرسنگھ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان نرہر برکھ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُس روپ کی پوجا کرتا ہے اور پرہلاد بھگت اُنکے پوجاری نے منتر سمیت استت کرکے نرسنگھ جی سے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج آپ اپنے جیوونکو چاہے جس جون مین جنم دین پر اُنپر ایسی کرپا رکھین کہ اُنکو اُسی جون مین آپکے چرنونکا دھیان بنا رہے یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد تم اپنے واسطے جو چاہو سو مانگ لو لیکن سنساری جیوون کیواسطے جو مایا سو مین پھنسے ہین ایسا بردان مت مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر پھر بولے کہ اے مہاراج جو لوگ دنیا مین جپ ے کرم کرتے ہین اُنکے ادھرم اپنی دیا سے مٹا دیجیے اور اپنے چرنونکی بھگت دیکر اُنکو بیکنٹھ مین بلا لیجیے یہ بات سنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد سب جیوونکو بیکنٹھ کی چاہ نہین ہوتی جسکو ست سنگ پیارا ہوتا ہے اُسکو گیان ملتا ہے اور کلجگ باسیونکو ست سنگ اچھا نہین لگتا وہ سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور جو پرمیشور کی بھگت رکھتا ہے اُسکے پاس سب گن آپ سے آپ اسطرح آجاتے ہین جسطرح نیچی زمین پہ پانی بہکر اکٹھا ہوجاتا ہے یہ بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ اے مہاراج دنیا مین کوئی آدمی ایسا بھی مورکھ ہوگا جسکو بیکنٹھ جانے کی چاہ نہ ہوگی آپ بیکنٹھ اپنا کیکو دینا نہین چاہتے ہین لالچ کرتے ہین مجھے اس بات مین شرم آتی ہے کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ پرہلاد کے سوامی لالچی ہین یہ بات سنکر نرسنگھ جی ہنسکر بولے کہ اے پرہلاد تم شہر مین جاکر جسکو بہت دکھی پاؤ اُسے بیکنٹھ چلنے کیواسطے کہو دیکھو وہ کیا کہتا ہے جب نرسنگھ جی کے کہنے سے پرہلاد جی شہر مین آکر کسی دکھی جیو کو ڈھونڈھنے لگے تب اُنکو ایک شوکر بہت روگی کیچڑ مین پھنسا ہوا دیکھ پڑا اُسکو بہت دکھی دیکھکر پرہلاد جی نے کہا کہ تو یہان رہکر اتنا دکھ کیون اُٹھاتا ہے بیکنٹھ کو چل وہان تجکو بڑا سکھ ملیگا مین نرسنگھ جی کی آگیا سے تجکو بلانے آیا ہون یہ بات سنکر شوکر نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین کیا سکھ ہے جب پرہلاد جی نے بیکنٹھ کا سکھ تبلایا تب وہ شوکر بولا کہ مین اکیلا نہین جاسکتا کٹمب سمیت کہو تو چلون تم نرسنگھ جی سے پوچھ آؤ یہ بات پرہلاد جی نے جاکر نرسنگھ جی سے پوچھا تو نرسنگھ جی بولے کہ

بہت اچھا بسکو لے او جب پرہلاد جی نے آکر اُس شوکر سے پرِوار سمیت چلنے کیواسطے کہا تب اُس شوکر کی استری نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین [غلط]
ہماری کھانے کیواسطے ہی یا نہین پرہلاد جی نے کہا کہ وہان نرک نہین ہی اور سب اچھے پدارتھ بھوجن کرنے کیواسطے موجود ہین تب شوکر اور
شوکری آپسمین صلاح کرکے بولے کہ ہمکو یہان بڑا سکھ ہی ہملوگ بیکنٹھ مین نہ جاوینگے یہ بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ تم بڑے مورکھ ہو جو
بیکنٹھ مین نہین چلتے جب یہ بات سنکر وہ شوکر پرہلاد جی کی طرف گھورنے لگا تب پرہلاد جی دوسرے جیو بیکنٹھ مین جانے کے واسطے تلاش کرنے
لگے ایک بوڑھے آدمی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ اب تم بوڑھے ہوئے بیکنٹھ مین چلکر وہانکا سکھ بھوگو یہ بات سنکر وہ بولا کہ ابھی مجھکو دنیا
مین جی کر اپنے بیٹونکا مونڈن اور بواہ کرکے ناتی اور پوتے دیکھنے ہین تمھارے کہنے سے ابھی مرجاؤن تم یہانسے چلے جاؤ ہمارے
بیٹونکے سامنے جو ایسی بات کہتے تو وہ تمکو ڈنڈ دیتے جب پرہلاد جی نے اُس بوڑھے کی بات سنکر ہار مانی تب نرسنگھ جی کے پاس جاکر بنتی کیا
کہ اے مہاراج دنیا مین سب چھوٹے اور بڑے اپنے اگیان سے مایا موہ کے جال مین پھنس رہے ہین اسلیے کوئی آدمی بیکنٹھ مین جانے کی
چاہ نہین کرتا یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد جگت مین جس جیو نے جو تن پایا ہی وہ اُس تن مین خوش رہتا ہی اور اچھا اُسکی کسی
طرح پوری نہین ہوتی آنکھ کان وغیرہ سب اندریان سُتھل ہوجاتی ہین لیکن من اُسکا سنسار چھوڑنے کیواسطے نہین چاہتا یہ بات سنکر
پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج یہ سب آپکی مایا ہی جسکو آپ دیا کرکے گیان دیتے ہین وہ آدمی بیکنٹھ جانے کی چاہ رکھتا
ہی نہین تو سب کیسکو گیان ملنا بہت کٹھن ہی اور کیت مال کھنڈ مین کام دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا وہان لچھمی جی پرجا سمیت منتر پڑھکر اُن کی
استت اور پوجا کرتی ہین اور رمنک کھنڈ مین پرمیشور نے متس اوتار دھارن کیا تھا وہان رمنک نام راجا اپنی پرجا سمیت متس روپ کی پوجا
کرتا ہی اور ہرنیہ مے کھنڈ مین کچھپ اوتار نارائن نے لیا تھا وہان ہرنیہ مے نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا اور استت منتر
پڑھکر کرتا ہی اور کُرو کھنڈ مین بھگوان نے باراہ اوتار دھارن کیا تھا وہان کُرو نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا منتر پڑھکر
کرتا ہی اور پرتھوی وہان پوجاری ہوکر کہتی ہی کہ آپ ہرنیاکش دیت کو مارکر مجھے پاتال لوک سے لے آئے ہین -

ادھیائے اُنیسوان - کہنا شکدیوجی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پریچھت سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا کمپرش کھنڈ مین شری رامچندر جی براجتے ہین اور ہنومان جی وہان پر پوجاری ہوکر رگھناتھ جی کے منتر سے
اُنکی پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ آپ نے کیول سنساری جیوونکو شبھ مارگ دکھلانے اور کرتارتھ کرنے کیواسطے نرتن دھارن کیا ہی کچھ
راون آدک کے مارنے کو اوتار نہین لیا ہی آپ چاہتے تو اپنی اچھا سے راچھسونکو مار ڈالتے اور آپ نے جنگل مین شری جانکی جی مہارانی
کے بجوگ مین بلاپ کیا تھا سو وہ سنساری جیوونکو یہ دکھلایا ہی کہ جب مجھ ایسے پربرہم پرمیشور کو گرہستی کرنے مین دکھ ہوا تو دنیا مین جتنے جیو ہین
سبکو استری اور پتر آدک سے دکھ ملیگا اور آپ نے نرتن اسواسطے دھارن کیا کہ جسمین آپ کی شرن آنے والا ایسا سندر روپ چھوڑکر دوسرے کو
کسواسطے بھجیگا اور پرمیشور نے بھرت کھنڈ مین یہ بات بچارکر نر نارائن کا اوتار لیا کہ اس کھنڈ کے پرجا لوگ کلجگ مین تپ اور جپ نہین
کرسکینگے اسواسطے مین تپسی روپ ہوکر بدری کیدار مین بیٹھا رہون جو کوئی میرا درشن کریگا اُسکو اپنے درشن سے تپ کا پھل دیکر
اور پوتر کرکے مکت پدوی دونگا اسلیے آجتک بدری کا شرم مین بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور وہان نارد جی پوجاری سانکھیہ جوگ سے
منتر پڑھکر پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے آپ ہی ہین اور ساتون
دیپ مین بھرت کھنڈ مدھ دیش سب پرتھوی کی اچھا اور بہت پوتر ہی اس کھنڈ مین جو جیو جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل دوسرے لوک مین

جاکر بھوگتا ہی اسلیئے بھرت کھنڈ کرم بھوم کا کیا ہوا پاپ اَور پُن کھیت کیطرح بڑھتا ہی اور سِواے بھرت کھنڈ کے دوسری جو آٹھ کھنڈ ہین وہان ہمیشہ ترِیتا جگ کے برابر رہ کر کلجگ اپنا پرویش نہین کرسکتا وہانکے رہنی والے دیوتاؤن کیطرح اپنی استریونکو ساتھ لیکر بھوگ اَور بلاس کیا کرتے ہین وہان سدا بسنت رت اور اندر لوک کے برابر سکھ بنا رہ کر کسی بات کا دُکھ نہین ہوتا ہی اور چارون برن کا بچار کیول بھرت کھنڈ ہی مین ہی پر دوسرے کھنڈ کے لوگ اتنا سکھ ہونے پر بھی بھرت کھنڈ کے لوگونکو اپنے سے اچھا اور بھاگمان جانتے ہین بھرت کھنڈ کے جیو تھوڑا اسمرن اور بھجن نارائن جی کا کرنے سے بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین اور دوسری کھنڈ اور دیپون مین یہ بات پراپت نہین ہوئی آپ نے بڑی کرپا کرکے کلجگ باسیونکو اپنا درشن دینے کیواسطے اس کھنڈ مین اَوتار لیا ہی تسپر بھی کلجگ کے آدمی ایسے کپٹ اور آلس اور ابھمان مین بھری رہینگے کہ انکو سنسار ی مایا مین پھنسے رہنے سے آپکے درشن کرنے کی چھُٹی نہین ملیگی جسپر آپ کرپا کرینگے وہی آپکے چرنونکو آکر دیکھے گا ای پریکھیت جب دیوتا لوگ سورگ سے اپنے اپنے بمانون مین بیٹھکر مندراچل پربت پر بہار کرنے کیواسطے آتے ہین تب بھرت کھنڈ کے آدمیونکو دیکھ کر اپنے کو تچھ سمجھ کر کہتے ہین کہ ہملوگونکو یہ سامرتھ نہین ہی جو اس سے اُتم پدوی کو پہونچ سکین اور بھرت کھنڈ کے جیو شبھ کرم کرنے سے جتنی بڑی پدوی کو چاہین پہونچ سکتے ہین سواے راجا جسنے بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر جنم اپنا سنساری مایا موہ مین کھودیا اور ہر بھجن نہین کیا اُسکا جنم لینا اکارتھ ہوا اُس آدمی کی وہ گت سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی دولت ملنے کے واسطے بڑی بڑی محنتونسے بڑے اونچے پہاڑ پر چڑھ کر دولت کے پاس پہونچ جائے اور پھر بغیر ملنے دولت کے پہاڑ سے نیچے اپنے کو گرادی تو سب محنت اُسکی اکارتھ ہو کر ہاتھ پانون بھی اُسکے ٹوٹ جاوین تب سواے پچھتانے کے پھر اس بونا سے بھینٹ نہین ہوتی ہی اسلیئے اچت ہی کہ جو بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاوی وہ ہر بھجن کرکے بھو ساگر پار اُتر جاوی اور جو کوئی اپنے اگیان سے ایسا نہین کرتا ہی وہ پیچھے سے بہت دُکھ پاتا ہی اس بھرت کھنڈ مین چترکوٹ اور گوبردھن اَدِک بہت سے پربت اور کوشکی اور سرسوتی وغیرہ ندیان بھی بہت ایسی ہین کہ جنکا نام لینے اور درشن کرنے اور نہانے سے سب پاپ آدمی کا چھوٹ کر کایا اُسکی شُدھ ہو جاتی ہی اسی کارن دیوتا لوگ کہتے ہین کہ بھرت کھنڈ کے جیوون نے پچھلے جنم کے پُن سے یہان جنم پایا جس کھنڈ مین جنم لینے اور پرمیشور کا بھجن کرنے سے آدمی جلد مکت ہو جاتا ہی اور الاَبرت کھنڈ کی کتھا نوین اسکندھ مین آویگی اُس کھنڈ مین شری مہادیوجی شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر سولہ ہزار سہیلون سمیت ہمیشہ بہار کرکے شیش بھگوان کی پوجا اور استت منتر پڑھکر کرتے ہین اور نابھ کھنڈ بھرت کھنڈ مین ادھیاے بیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا بستار پوربک کتھا ساتون دیپ کی راجا پریکھیت سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا نو کھنڈون کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اب ساتون دیپ کا حال سُنو کہ جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین اور اس دیپ مین ایکدرخت جامن کا بڑا لاکھ جوجن اونچا ہی اس سی اسکا نام جمبو دیپ ہوا اور اس درخت کا سایہ لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتا ہی اور اسکے پھل کالے ہاتھی کے برابر بڑے ہوتے ہین اور اُسکا پھل زمین پر گرنے سے سورج کا تیج پاکر سونا ہو جاتا ہی اور اس دیپ کے چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی اور نو کھنڈ کے جو راجا تھے اُنھون نے ایک ایک کھنڈ کے کئی کئی حصے کرکے اپنے اپنے بیٹون کو بانٹ دیا اور نو کھنڈون کی حد پر ایک ایک پہاڑ بیچ مین ہو کر سمیر پربت کے نیچے رس اور شہد اور گھی کی تین ندیان بہتی ہین دیوتا اور گندھرب آدک کی استریان اُن ندیون مین جا کر اسنان کرکے وہ رس پیتی ہین تو اُنکو کم طاقتی اور بڑھاپا نہین ہوتا اور جمبو دیپ مین راجا سگر کے ساٹھ ہزار بیٹون نے شیام کرن گھوڑا جگ کا ڈھونڈھنے کیواسطے جو زمین کھودی تھی اُس کھودنے سے سنگھل دیپ وغیرہ سات ٹاپو اور پرگٹ ہوئے۔ دوسرا پاکر دیپ ہی اسمین ایکدرخت پاکر کا دو لاکھ جوجن اونچا اور اُسکے پھل بڑے ہو کر اسکی چھایا اور

دولاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتی ہی اس سے اسکا نام پاکر دیپ ہوا اسکے چارونطرف رس کا سمدر بھرا ہی جو کوئی اس درخت کے نیچے جاکر گہنا اور
کپڑا اور کھانا وغیرہ جس چیز کی اچھا کرتا ہی وہ چیز اُسکو اُس درخت سے سہیوقت ملتی ہی اور اُس دیپ مین اُمرت نام وغیرہ سات کھنڈ ہین تیسرا
شالمل دیپ ہی وہان سیمل کا درخت چار لاکھ جوجن اونچا ہوکر اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس کارن اُسکا نام شالمل دیپ ہوا ہی اس
دیپ کے چارونطرف کناری کناری آٹھ پہاڑ ہین اُن پہاڑون پر جچھ اور گندھرب وغیرہ جاکر گاتے اور بجاتے ہین اور وہان پر تالاب
اور باغ اور مکان بہت اچھے اچھے بہار کرنے کیواسطے بنے ہین اور سورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اُسکے چارون طرف
شراب کا سمدر بھرا ہی چوتھا کش دیپ ہی وہان کشا کا برچھ آٹھ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اسلیے اسکا نام
کش دیپ ہوا اسکے چارونطرف گھی کا سمدر بھرا ہی اُس درخت کے نیچے کنڈ اور تالاب ایسے بنے ہین کہ جنمین اشنان کرنے اور پانی پینے
سے بھوکھ اور پیاس سب مٹ جاتی ہی اور جو بوڑھا اور روگی اُسمین اشنان کرتا ہی تو روگ اُسکا چھوٹ جاتا ہی اور موٹا تازہ ہوجاتا ہی
اور سکت نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین پانچوان کرونچ دیپ ہی جسمین کرونچ نام پربت سو لاکھ جوجن اونچا ہی اسلیے اسکا نام
کرونچ دیپ ہوا اس پہاڑ پر گرڑجی بیٹھکر وہان سے سب دیپونکو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور اسکے چارونطرف دودھ کا سمدر بھرا ہی اور
بپاس نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین چھٹوان شاک دیپ ہی وہان شاک کا برچھ تبیس لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی
گھیر مین اسکی چھایا پڑتی ہی اس دیپ کے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی دیووج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین سدھ اور
تپسی لوگ اس درخت کے نیچے بیٹھکر ہربھجن کرتے ہین اور اس درخت کا گرا ہوا پتا کھانے سے اُنکا پیٹ بھر اورہ کر بھوکھ اور پیاس نہین لگتی ہی
ساتوان پشکر دیپ ہی وہان ایکدرخت کمل کا چونسٹھ لاکھ جوجن اونچا اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا ہی اور زعفران کی خوشبو آتی ہی اسکے
چارونطرف میٹھے پانی کا سمدر ہی اس درخت کے نیچے مان سرووَر تالاب ہی وہان ہنس پنچھی رہ کر موتی چگتے ہین اور کرات وغیرہ سات کھنڈ
اس دیپ مین ہین اے پریچھت راجا یہ برت نے ان ساتون دیپونکا راج جھوٹھا سمجھکر چھوڑ دیا اور ہربھجن کرکے مکت پائی۔

ادھیاے اکیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا بستار آکاش اور سورج اودک کا راجا پریچھت سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا جتنا بستار ساتون دیپونکا ہمنے تمسے کہا اتنا آکاش بھی لمبا اور چوڑا ہی جسطرح چنے دو دال اوپر اور نیچے ہوتی ہی
اسیطرح آکاش اور پرتھوی کو سمجھنا چاہیئے اور سورج نکلنے سے تینون لوک مین پرکاش ہوکر چھ مہینے سورج اُترائن اور چھ مہینے دکھنائن رہتے
ہین اور سمیر پربت سے ہوکر تین راستے سورج کے رتھ جانے کیواسطے بنے ہین اُترائن مین اوپچے راستے سے ہوکر رتھ اُنکا جانے سے
پرکاش جگت مین زیادہ ہوتا ہی اور دکھنائن مین نیچے کی راہ سے ہوکر جانے اور تاراگنون کی اوٹ پڑنے سے تیج اُنکا کم ہوجاتا ہی اور
مکر سے لیکر متھن تک سورج اُترائن اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت تک دکھنائن رہتے ہین اُترائن سورج مین دن بڑھکر رات گھٹتی ہی اور
دکھنائن مین دن چھوٹا ہوکر رات بڑھتی ہی اور سورج ایکراس پر مہینے بھر رہتے ہین اور ایک دن اور رات مین نو کروڑ لاکھ جوجن سورج کا
رتھ سمیر پربت کے چارون طرف پھرتا ہی اور سمیر پربت کے پورب طرف اندرپوری اور دکھن طرف جمپوری اور پچھم طرف برن پوری
اور اُتر طرف کبیرپوری ہی اور سورج اپنے نکلنے کے استھان سے اُسی کے سامنے ڈوبتے ہین اور ایک پہیا اُنکے رتھ کا چلکر دوسرے
پہیے کی دھری سمیر پربت پر دھرلوک سے دبی ہی اور سورج کا رتھ چھتیس لاکھ جوجن کے بستار مین ہی اور سات گھوڑے ایک طرف
اور ایک گھوڑا ایک طرف جُتا رہتا ہی اور چھ لوگ اُس رتھ کو پیچھے سے ڈھکیلتے ہین اور رسی کی جگہ پر سانپون سے دھری وغیرہ

اُس رتھ کی بندھی ہین اَرُن سارتھی ہانکتا ہی اور بال کھلیا وغیرہ ساٹھ ہزار رکھیشور جنکا بدن انگوٹھے کے برابر ہی اُس رتھ کے آگے سورج کیطرف منھ کیے ہوئے استت کرتے ہوئے پچھلے پانوُن دَوڑتے چلے جاتے ہین۔

اَدھیاے بائیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چندرما اور منگل وغیرہ گرہون کا راجہ پرچھیت سے

راجہ پرچھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے مہاتما آپ نے کہا کہ سورج کا رتھ سمیر پربت اور دھرولوک کے چارونطرف پھرتا ہی اور چندرما اور دوسرے گرہون کا حال نہین کہا سو اُسکو بھی دیا کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا چندرما کا رتھ گیارہ لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سورج کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا ہی جتنا رتھ سورج کا ایک مہینے مین پھرتا ہی اتنا رتھ چندرما کا اڑھائی دن مین پھرتا ہی اور چندرما کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا منگل کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر برہسپت کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا شکر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر سنیچر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا راہ کا رتھ سترہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی سب نچھترونکی دُھری دھرولوک مین لگی رہتی ہی اور راہ کا رتھ چندرما اور سورج کے برابر آجانے سے گرہن لگتا ہی اور سورج کا رتھ سمیر پربت پر کہین کہین رک جانے سے تیسرے برس ایک مہینا ملماس کا زیادہ ہوکر سنکرانت برابر رہتی ہی پانچ طرح کے برس ہوتے ہین ایک سنکرانت کی گنتی سے سورج کا برس دوسرا شکل پچھ کی دوج سے چندرما کا برس تیسرا چیت شکل پریوا سے سمبت کا برس چوتھا نچھترونکی گنتی سے پانچوان برہسپت کی گت سے جو دوسری راس پر بدل جاتے ہین سمجھنا چاہیے اور سورج چھتری اور برہسپت اور چندرما برہمن اور منگل بیش اور بدھ شودر برن اور راہ ملچھ کیواسطے شبھ کاری اور اچھے ہوتے ہین اور شکر جیسے استھان پر پڑتے ہین ویسا پھل چارون برن کو دیکر کسی سے دوستی یا دشمنی نہین رکھتے اور سنیچر اور راہ اور کیت چارون برن کو دکھ دیتے ہین

اَدھیاے تیئیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال دھرولوک کا راجہ پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا سمیر پربت سے تیرہ لاکھ جوجن اونچا دھرولوک ہی وہان پر ہمیشہ دھروجی سپت رکھیون سمیت سکھ اور آنند سے رہتے ہین اور ششٹھ بھرگ کشپ انگرا اگست اِترا اور پلہہ یہی رکھیشور تارے روپ سے دن رات دھروجی کی پرکرما کرکے اسطرح نہین ہلتے جسطرح تیل نکالتے وقت بیل چارونطرف گھومتا ہی اور کولھو نہین ہلتا اور دھرولوک کے نیچے کا چکر پھر کر اشونی وغیرہ ستائیس نچھتر دھرولوک کے آس پاس بنا آدھری صرف ہوا کے سہارے پر اسطرح چلتے ہین جسطرح میگھ بادل آکاش مین ہوا کے موافق چلتے ہین اسواسطے دھرولوک کو سوسیس سمان ہونے سے ششمار چکر بھی کہتے ہین جسطرح بیٹھتے سمے سوسیس کمھار کے چاک برابر ہوجاتا ہی وہی روپ دھرولوک کا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ چودہ نچھتر اُسکے داہنے اور چودہ نچھتر اُسکے بائین طرف ہوکر اُس چاک کے گھومتے وقت وہ سب اُسی کے آسرے سے گھومتے ہین اُسی کی پوچھ مین پرجاپت اگن اندر اور دھرم اور پوچھ کی جڑ مین دھاتا بدھاتا اور کمر مین سپت رکھیشور اور اوپر کے ہونٹھ مین اگست جی اور نیچے کی ہونٹھ مین جمراج جی اور منھ مین منگل اور موتر استھان مین سنیچر اور کاندھے پر برہسپت اور آنکھون مین سورج اور ہردے مین پرمیشور اور من مین چندرما اور ناپھ مین شکر اور دونون چھاتیون مین اشونی کمار اور سوانس مین بدھ اور گلے مین راہ اور کیت اور سب تارا گن بدن کے روئین مین ہوکر وہ ششمار چکر نارائن جی کا سوروپ ہی اسلیے سب دیوتا اور برہمانڈ کو اسی روپ مین سمجھنا چاہیے جو کوئی صبح اور شام کے وقت یہ کتھا پڑھکر دھیان اس روپ کا کریگا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر اشٹھ گرہ کے پھل اُسکو نہ ہونگے۔

اَدھیاے چوبیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چودھون لوک کا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت کسی پران مین ایسا بھی لکھا ہی کہ سورج سے دس ہزار جوجن نیچے راہ کا رتھ ہوتا ہی جب اُسکے

اُسکے سامنے سورج اور چندرما کا رتھ آجاتا ہی تب گرہن لگ کر سورج اور چندرما کو بہت دُر ملتا ہی جسکی کتھا بستار کے ساتھ آٹھوین اسکندھ
مین آویگی لیکن سُدرشن چکر کی رچھّا سے راہُو اُنکا کچھ نہین کرسکتا اسکے بارہ جوجن نیچے سدّھ اور چارن اور بدّیا دھر وغیرہ دیوتاؤن کے
رہنے کا استھان ہی اسکے بارہ لاکھ جوجن نیچے جچھ اور راچھس اور پشاچ لوگ رہتے ہین اسکے سو جوجن نیچے مرت لوک کی پرتھوی ہی اور ہنس اور
باز اور گِدھ وغیرہ بڑی بڑی اڑنے والے پنچھی بارہ جوجن سے زیادہ اوپر جانے کی طاقت نہین رکھتے اور ساتون لوک اوپر کے ایسے ہین جیسے
سات کھنڈ کا گھر ہوتا ہی اور نیچے کے ساتون لوک اُسی کے برابر ہین جنکا نام اَتل بِتل سُتل تلاتل مہاتل رساتل پاتال ہی ہر ایک دس
دس ہزار جوجن کے بستار مین ہین اور ساتون لوک اوپر کے نام بھور لوک بھوہ لوک سور لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک
ہی جتنا سکھ کھانے اور کپڑے اور بھوگ ادک کا وہان رہتا ہی اس سے زیادہ نیچے کے لوکون مین سمجھنا چاہیے اتل لوک مین مَے نام دیت رہکر
مایا اور اندرجال کی بدّیا بہت جانتا ہی دیت لوگ اُس سے وہ بدّیا پڑھ کر کسیکو کچھ مال نہین سمجھتے اور اُس لوک کے رہنے والے سب دیت اور
دانو اپنی اپنی استریون سمیت امرت پی کر آنند سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین امرت پینے سے اُنکو مرنے اور بوڑھا ہونے کا ڈر نہین رہتا ہی اور
اچھی اچھی اَوکھد کھانے سے اُنکو کوئی روگ نہین ہوتا اور اُنکی عمر کی کچھ گنتی نہین ہی جب بہت دیت پیدا ہونے سے وہان جگہ نہین رہتی
ہی تب ہر اِچھّا سے سدرشن چکر وہان جاکر کچھ دیتّیونکو مار ڈالتا ہی تب وہ سمانے جوگ بچکر آنند سے وہان رہتے ہین اُسکے نیچے بِتل
لوک مین مَے دانو نکا بیٹا اُسر بلوان جسنے چھیانوے مایا اندرجال کی بنائی ہین رہتا ہی اور بھان متی وغیرہ اُسی منتر کے سیکھنے سے ایک
ساعت مین درخت پھل سمیت لگا کر دکھلا دیتی ہین یہ سب اندرجال کی بدّیا سمجھنا چاہیے اور جمھائی لینے کے وقت اُسر بلوان کے مُنھ سے
پُنسچلی یعنے زناکار عورتین بہت خوبصورت نکلکر تینون لوک مین پھرتی ہین اور اپنے مَن کے موافق ایک پُرش کو اٹھا لیجاکر اُسی اَوکھد کے
کُنڈ مین ڈال دیتی ہین جب وہ کُنڈ مین اسنان کرنے سے خوبصورت ہوجاتا ہی اور دس ہزار ہاتھی کا بل اور کامدیو مین بڑا طاقتور ہوجاتا ہی
تب وہ اپنی پچھلی حالت کو بھولکر اپنے کو بڑا بلوان اور بھوگی ایشور کے برابر سمجھکر اُن تینون پُنسچلیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہی اور اُسی بتل لوک
مین ہاٹکیشور مہادیو رہتے ہین جنکا بیج اگن نے مُنھ سے کھاکر گنگا کی راہ سے باہر نکالدیا تھا اُسی سے بہت اچھا سونا پیدا ہوا جس سونے کا
گہنا دیوتاؤن کی استریان پہنتی ہین اور مرت لوک کا سونا اُسکی برابری نہین کرسکتا ہی اسکے نیچے تیسرے سُتل لوک مین راجا بل دیت
ہرنّچھ کا بیٹا راج کرتا ہی جس بل کو باون بھگوان نے اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھلے کیواسطے وہان بھیجدیا تھا سو وہ اپنے گرو اور کل پریوار
سمیت وہان رہ کر آٹھون پہر پرمیشور کا درشن پانے سے اپنا جنم سپھل جانتا ہی دیکھو راجا بل نے شُکر آچارج گرو کے منع کرنے پر بھی تین پگ
پرتھوی باون بھگوان کو دان دیدی اسی کارن نارائن جی ترلوکی ناتھ آٹھون پہر اُسکے دروازے پر گدا لیے ہوئے بنے رہتے ہین اور
اِس سُتل لوک مین بیکنٹھ کے برابر سکھ رہتا ہی اور اُسی مین یگ پرتھوی دان دینے کے پرتاپ سے راجا بل اگلے منونتر مین اندر پدوی کا
راج پاویگا وان دنیا ایسا اچھا ہوتا ہی اسکے نیچے چوتھے تلاتل لوک مین ترپُر بلی دانو شری مہادیوجی کا پرم بھگت رہ کر وہان راج کرتا ہی
اور شری مہادیوجی کی کرپا سے اُسکو کچھ مرنے کا ڈر نہین رہتا ہی اسکے نیچے پانچوین مہاتل لوک مین گدرو اور تچھک اور کالی وغیرہ بڑے
بڑے سانپ اپنے کٹمب سمیت جنکے بہت سر اور پھن ہین رہکر وہان کا راج کرتے ہین اور وے لوگ موت کا ڈر رکھ کر گرڑجی
سے ڈرا کرتے ہین اسکے نیچے چھٹے رساتل لوک مین براٹ کچھ دانو اپنے کل پریوار سمیت رہ کر آنند سے وہان کا راج کرتا
ہی اسکے نیچے ساتوین پاتال لوک مین باسک وغیرہ بہت بڑے ناگ رہتے ہین اور شیش جی ہزار سروالے بہت تیجوان وہان

رہتے ہین جنکے ایک سرپر پرتھوی ایک سرسون کے برابر رکھی ہی اور ہزارون ناگ کنیا بہت سندر ہی دن رات اُنکی سیوا کیا کرتی ہین اور شیش جی آٹھون پہر پرمیشور کے گن ہزار منھ اور دو ہزار زبان سے گایا کرتے ہین تسپر بھی اُنکے بھید اور آدِ انت کو نہین پہونچتے ہین اور شیش جی کے بدن پر ایک شیچیا بہت سندر بچھی ہوتی ہی اُسپر چترِ بھجی روپ بھگوان جگت کو سکھ دینے والے تمیش ہزار جوجن کے بدن سے لچھمی جی سمیت شین کرتے ہین اور نیچے کے ساتون لوک مین سورج اور چندرما کا پرکاش نہین جاتا ہی وہان پرمن اور رتن وغیرہ ایسے ہین کہ جنکے تیج سے دن رات اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان سدرشن چکر کی تڑپ سے استریون کا گربھ گرجاتا ہی اسلیے وہان کے لوگ بہت نہین ہوتے ہین اور دیوتاؤن کیطرح سکھ بھوگتے ہین اور بوڑھے اور دُبلے نہین ہوتے ہین ۔

اُدھیاے پچیسوان - کہنا شکدیو جی کا مہا شیش ناگ جی کی

شکدیو مُن نے کہا کہ شیش ناگ جی بھی گیارھون رُدر ہین سنکرکھن نام ایک رُدر ہین مہاپرلے مین اُنکے منھ سے آگ نکلکر تینون لوک کو جلادیتی ہی اور چودھون بھون انکے ایک پھن پر رکھا ہی اور اُنکو کچھ بوجھ نہین معلوم ہوتا ہی اور ہر روز ہزارون دیوتا اور ناگون کی کنیا اُنکی پوجا اور سیوا مین بنی رہتی ہین تسپر بھی شیش جی کو کچھ کامدیو نہین ستا سکتا ہی وہ کیول سنسار کے بھلے کیواسطے کام کرودھ لوبھ موہ مَن اور اندری کو اپنے بس مین رکھکر آپ انکے بس نہین ہوتے ہین اور بڑی بڑی جوگی اور مُن انکے چرنونکا دھیان اور اُسمرن آٹھون پہر کیا کرتے ہین اور شیش جی دن رات بیکنٹھ ناتھ کی کتھا اور کیرتن کہنے کے سوای اور دوسرا کام نہین کرتے ہین جو کوئی مُکت کی چاہنا رکھتا ہو وہ شیش بھگوان کا دھیان اور اُسمرن کرکے اُنکی شرن پکڑی تو دنیا مین من مانا پھل پاکر بھو ساگر پار اُتر جاے شیش جی سے زیادہ کسی دوسرے دیوتا کی پوجا پرمیشور کے ملنے کیواسطے اُتم نہین ہی کہانتک اُنکی استت تمسے کہین اُنکا کچھ انت نہین ہی ای راجا جہانتک اِن جیوؤن کے رہنے اور جانے کی گت ہی وہ تمسے کہی سواے اِسکے اور کہین یہ جیو جانے اور جنم لینے نہین سکتا ہی ۔

اُدھیاے چھبیسوان - کہنا شکدیو جی کا حال اور نام نرکون کا -

راجا پریچھت اپنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی آپ نے کئی جگہ کہا ہی کہ پاپ کرنے والے نرک مین جاکر بڑا دکھ پاتے ہین اور شبھ کرم کرنے والے سورگ لوک آدک کا سکھ بھوگتے ہین اور چودھون لوک کی کتھا کہنے پر بھی آپ نے کسی جگہ نرک کا حال نہین برنن کیا اِس سے مجکو نرک کا نام کیول ڈر دکھانے کیواسطے معلوم ہوتا ہی مجھسے اپنی تمام عمر مین ایک ہی اپرادھ ہوا جو برہمن کے گلے مین مرا ہوا سانپ ڈالدیا اس پاپ کے بدلے مجکو نرک مین جانے کا ڈر لگا ہوا ہی سو نرک کا کوئی الگ لوک پرتھوی پر ہی یا پانی پر ہی اُسکے نام مین کچھ بھید تو نہین ہی اسکا حال برنن کیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی ہنسکر بولے کہ ای راجا تو نرک مین جانے کے لائق نہین ہی اسلیے وہانکا حال تجھسے نہین کہا اب پوچھنے پر کہتے ہین سُن - نرک سُمیر پربت سے ننانوے ۹۹ جوجن دکھن طرف زمین کے نیچے اور پانی کے اوپر ہی شودھ ہرت پرسٹھ وغیرہ چار ورن کے دیوتا پِتر اس نرک کا دکھ دیکھ کر اپنے کل اور پروار والونکو منع کرنے کیواسطے اُسکے دروازے پر بنے رہتے ہین جسمین کوئی ہماری پروار کا ایسا کرم نہ کرے کہ اُسکو نرک مین آنا پڑے اور سورج کے بیٹے جمراج جی جم پری کے راجا ہین اور تامشر اور ردرد نام دِک اٹھائیس نرک ہین اُسکے دکھن طرف سنجمنی نام ایک پری بھی نرک کے برابر ہی سو جمراج جی جنکو دھرم راج بھی کہتے ہین مرنے کے بعد پاپی کو نرک اور دھرماتما کو سورگ مین بھیجدیتے ہین اور وہ جیو اپنے کرم کے موافق دکھ اور سکھ بھوگ کر پھر سنسار مین جنم پاتا ہی اور بہت دکھ پانے پر بھی نرک مین پران نہین نکلتا اب جس پاپ کرنے سے جس نرک مین وہ لوگ جاتے ہین اُسکا حال سنو کہ جو آدمی

دوسرے کا دھن اور استری چھل اور بل سے لے لیتا ہی اُسکو جم دوت باندھکر مگدرون سے مارتے ہوئے تامسر نام نرک مہا اندھ کار
مین ڈالدیتے ہین وہان اُسکو کچھ کھانا اور پانی نہین ملتا ہی جو کوئی کسی استری کے پت یا رچھک کو کسی بہانہ سے باہر بھیجکر اُسکے ساتھ بھوگ
کرتا ہی اُسکی آنکھین پھوٹ جاتی ہین اور مرنے کے بعد اُسکو جم دوت مگدرون سے مارتے ہوئے لیجاکر اُسکے عضو عضو کا ٹکڑا اندھ تامسر نام نرک
مین ڈالدیتے ہین - جو آدمی اُدھرم کی کمائی سے اپنا پروار پالن کرکے ابھمان سے کہتا ہی کہ مین انکو بھوجن دیتا ہون اُسکو جم دوت
رورو نام نرک مین ڈالکر سانپون سے کٹواتے ہین - جو کوئی کسی آدمی یا پشو یا پنچھی کو اپنے کھانے کے واسطے یا دشمنی سے مارتا ہی اُسکو
جم دوت مہارورو نرک مین ڈالدیتے ہین تب وہ بڑی بڑی سانپون کے کاٹنے سے بہت دکھ پاتا ہی - جو آدمی کیول اپنے تن سے پریت
رکھکر اُسکو سکھ دینے کے واسطے اپنا دھرم اور کرم چھوڑکر براہمن اور بید اور شاشتر کو نہین مانتا ہی اُسکو جم دوت کال سوتر نام نرک مین جسمین سڑا ہوا
مانس بھرا ہی ڈالکر اُسکا مانس بڑی بڑی گدھونکو کھلاتے ہین - جو کوئی ہرن یا پنچھی وغیرہ کو باندھ کر یا پنجڑے مین بند رکھتا ہی اُسکو جم دوت
لوگ کمبھی پاک نام نرک مین جو پیپ سے بھرا ہی ڈالکر گرم گرم تیل اُسکے بدن پر چھڑکتے ہین - جو کوئی آدمی اپنے ماتا اور پتا کو درشن
لیکر کھانے اور کپڑے کا دکھ دیتا ہی اُسکو جم دوت لیجاکر ایک پٹ پر جہان دس ہزار جوجن لمبی زمین تانبے کے برابر تپی ہوئی آگ کیطرح
جلتی ہی ننگے پاؤن دوڑاتے ہین جب وہ پاؤن جلنے اور بھوکھ اور پیاس سے وہان دکھ پاکر کچھ دانہ اور پانی نہین پاتا ہی تب اچیت
ہوکر گر پڑتا ہی اور جتنے روئین پشو کے انگ پر ہوتے ہین اُتنے ہزار برس تک اُس جلتی ہوئی زمین پر وہ تڑپتا ہی - جو کوئی شاشتر کی راہ کو
چھوڑکر اپنے من سے یا کسی کو دیکھکر بری راہ چلتا ہی اُسکو جم دوت اسِ پتر نام نرک مین جہان درختون مین تلوار کیطرح پتے لگے ہین لیجاکر
جب درختون پر چڑھاکر نیچے گرادیتے ہین تب بدن کٹ جانے سے اُسکو بڑا دکھ ہوتا ہی - جو راجا کسیکو بغیر کسی قصور کے سزا دیکر براہمن کو پھانسی دیتا
ہی اُسکو جم دوت سوکر مکھ نام نرک مین لیجاکر تل کیطرح پیرتے ہین تب وہ جیو کولھو مین پڑنے اور سوئر ایسے جانورون کے کاٹنے سے
بڑا دکھ پاتا ہی - جو کوئی اپنی کمائی مین دیوتا اور پتر کا بھاگ نہ دیکر کیول اپنا پیٹ اور پروار کو پالتا ہی اُسکو جم دوت اندھ کوپ نام نرک
مین ڈالدیتے ہین وہان وہ سانپ اور بچھو اور جونک وغیرہ کے کاٹنے سے بہت دکھی ہوتا ہی جو کوئی آدمی اچھی چیز اکیلے ہی کھاکر اپنے
ساتھی اور دیکھنے والونکو نہین دیتا ہی اُسکو جم دوت کرم بھوجن نام نرک ہزار جوجن کے کنڈ مین جو کیڑون سے بھرا ہوا ہی ڈالکر وہی
کیڑے اُسکو کھلاتے ہین - جو کوئی کسی براہمن کا دھن اور کھیت چراکر یا زبردستی سے لے لیتا ہی اُسکو جم دوت سندنش نام نرک مین
جہان بچھو بھرے ہین ڈالکر لوہے کا گز لال کرکے اُسکا بدن داغتے ہین - جو کوئی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی یا جو استری اپنا
پت چھوڑکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی جم دوت اُنکے بدن مین لوہے کی مورت جلتی ہوئی لپٹاکر بہت طرح دکھ دیتے ہین - جو
کوئی نیچ اونچ کا بچار نہ کرکے ہر استری گمن کرتا ہی اُسکو جم دوت بجر کنٹک اور شالمل نام نرک مین ڈالکر بڑا بڑا کانٹا لوہے کا اُسکے بدن
مین چبھوتے ہین - جو آدمی راجا یا مالدار ہوکر کسیکا دھرم زبردستی بگاڑ دیتا ہی اُسکو جم دوت بیترنی ندی مین جہان لہو اور پیپ اور مل اور موتر
رک بھرا ہی ڈالکر بھوجن کی جگہ وہی کھلاتے ہین تب پاپی جیو اپنے کرمونکو سمجھکر وہان بہت پچھتاتا ہی - جو کوئی لونڈی پاکر اُس سے
وگ کرتا ہی اُسکو لالا بھچھ نام نرک مین ڈالکر جم دوت مُنھ کی لار اور پیپ پلاتے ہین - جو کوئی راجا یا بڑا آدمی شکار کھیل کر پشو یا پنچھی
مارتا ہی اُسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچے پر لیجاکر وہان سے پتھر کی چٹان پر گرادیتے ہین - جو کوئی آدمی دیبی دیوتا وغیرہ کا نام
کر اپنے کھانے کے واسطے کسی جیو کو مار ڈالتا ہی اُسکو جم دوت بشسن نام نرک مین ڈالکر مگدرون سے اسطرح کوٹتے ہین

جس طرح اُوکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی- آگ لگانے والے کو جم دُوت سارمےے یاوُن نام نرک مین ڈالکر ہزارون کتّون سے کٹواتے ہین
جو کوئی کسی سے دَرب لیکر جھوٹھا نیاؤ کرتا ہی یا جھوٹھی گواہی دیتا ہی اسکو جم دُوت دَس ہزار جوجن اُونچا لیجاکر سر نیچے اور پانون اوپر
کرکے اَبیچی نام نرک مین جو لوہو سے بھرا ہوا ہی گرادیتے ہین اور اُسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی اور پانی بھرا ہوا
سوکھا دکھلائی دیتا ہی جو براہمن اور چھتری اور بیش بید کا ادھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ اپنے سُکھ کے واسطے شراب پیتا ہی اُسکو
جم دُوت چھار کردم نام نرک مین جو لوہا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈالکر گلا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری اور بیش بنا پرشاد
جگت کے پسُو کا مانس کھاتا ہی تو وہی جیو گدھ رُوپ ہوکر اُسکا مانس کھاتے ہین اور اُسکو سوائے خون کے پانی پینے کیواسطے نہین ملتا
ہی- جو کوئی کسی سادھ یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اَپرادھ دُرجن کہکر ستاتا ہی اور اندھے آدمی کو پوچھنے پر بھی راہ نہین تبلاتا
ہی اُسکو جم دُوت رچھوگن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈالکر پانچ پانچ سات سات مُنہ کے سانپون سے کٹاتے ہین
جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کیوقت ٹیڑھی آنکھ دکھلاکر جھڑک دیتا ہی اُسکو جم دُوت شول پروت نام نرک مین
ڈالکر بڑے بڑے گدھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے- اتنی کتھا سُنکر شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اد
بید اور شاستر سے جمکھ رہ کر تھوڑا یا بہت بُرا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اَسمرن مین پریت نہین رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک
مین جاکر اپنے کرم کے موافق دُکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کیواسطے نہین ہوتا ہی اپنے تن کو دوسرے جون والے
بھی پال سکتے ہین اسلیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور سنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیے اور گیانی ہونے پر بھی سب جیوون مین پرمیشور
کا چمتکار برابر سمجھکر دوسرے جیوون کی رچھا اور پرُاپکار کرنا اُچت ہی جسمین پرلوک بنے اور اگیان جبتک کتھا اور پران نہ سُنے اور
انجان مین اُس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہو جائے اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ بُرا کرم کرنا چھوڑکر پرمیشور کا بھجن اور
اَسمرن کرے تو نارائن جی دینیدیال سب اَپرادھ اُسکا چھماکرکے اُسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سُکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنے کے کارن سے
وہ نرک مین نہین جاتا ہی ای راجا تم مت ڈرو اِس بھاگوت سُننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب
مکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سُکھ ملیگا اور جو کوئی اِس اسکندھ کی کتھا سچے من سے سُنیگا اور پڑھیگا وہ سب پاپون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جائیگا-

چھٹوان اسکندھ

<table>
<tr><td colspan="3">مکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتون کی</td><td></td></tr>
<tr><td>جِنہ سُمرے سے ہوت ہین کوٹن جنم نستار</td><td></td><td>لکھون بڑائی نام کی جاکو وار نہ پار</td><td>دوہا</td></tr>
<tr><td colspan="4">ادھیائے پہلا- کتھا اجامل براہمن کی</td></tr>
</table>

اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے شُکدیوجی سے کہا کہ ای مہاراج آپ نے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے پرہم برت مارگ
اور نربرت مارگ دو راہ تبلاکر یہ کہا تھا کہ پرم ہنس اور گیانی لوگ نربرت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے برہم پُری مین جاتے ہین کچھ دن وہان
رہکر برہماجی کے ساتھ اُنکی مکت ہوتی ہی اور جو جیو مایا کے گُنون سے بار بار جیتے اور مرتے ہین وہ جیو پربرت مارگ سے پہلے چندرمنڈل
مین جاکر اپنے کرم کے موافق سورگ ادک کا سُکھ بھوگ کر پھر دُنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے کتھا چودھون لوک اور سورگ
اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دُکھ اور پُن کے بدلے سورگ کا سکھ پاتے ہین سُنائی اور سب

حال راجا سوا مبھومن اور پریہ برت اور اُتان پاد اور دیو ہوتی اور دُھرو اَدِک اُنکے بیٹے اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور ساتون سمدر
اور پرتھوی کا بستار اور بھومنڈل ادِک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس دھرم کرنے سے پاپی اور اَدھرمی لوگ بھی
پوتر ہوکر سورگ کا سُکھ پاوین آپ دیا کرکے بتلایئے جسمین کوئی نرک مین نہ جاوے یہ بات سُنکر شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو لوگ منسا
باچا کرمنا سے جان بوجھ کر پاپ کرینگے اُنکو اُس اَدھرم کے بدلے اُن نرکونکا دُکھ جو مین نے کہا ہی ضرور بھوگنا پڑیگا اسواسطے آدمی کو
چاہیئے کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اسکا سوچ نہین کرتا ہی وہ اپنا جنم اکارتھ کھوکر
پیچھے بہت پچھتاتا ہی آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسیطرح کا ہوجائے تو اُسکا پرائشچت تھوڑا یا بہت شاستر کے موافق کرڈالے جسطرح
کفارہ ۱۲
رُوگ بنا اَوکھد کھائے نہین جاتا اسیطرح پاپ بھی بنا پرائشچت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر راجا پرچھت نے بنے کیا کہ اے مہاراج جان بوجھکر
پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرائشچت کرنے سے شُدھ ہوکر پھر پاپ کریگا تو اُسکا اُدھار پرائشچت کرنے سے کسطرح ہوسکتا ہی یہ بات
سُنکر شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پاپ اور پُنّ دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے پاپ چھوٹتا ہی لیکن پھر پاپ نہ کرے
جس طرح رُوگ چھوٹنے کیواسطے دَوا کھا کر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹا میٹھا کھانے لگتا ہی تو دوا کا کھانا اور نہ کھانا دونون
برابر ہوکر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہی بلکہ اور زیادہ ہوجاتا ہی جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی اُٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اُسکو نہلانے سے کیا
فائدہ ہوگا اور جیسا اُدّھار گیان ملنے سے ہوتا ہی ویسا اچھا کرم کرنے سے جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا رُوگ نہین
بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہی کچھ دن کے بعد اسکا بھلا ہوجاتا ہی سوائے اسکے پاپونکو ناش کرنے کیواسطے برہم چرج اور برت رکھکر دھرم
اور تپ کرنا اور اندریونکو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری ماموہ سے برکت رکھکر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہنا
جہان تک ہوسکے پر اُپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اُچت ہی یہ سب تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹ جاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور
کے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹ کر آدمی جلد مُکت پاتا ہی
ویسا تپ وغیرہ کے کرنے سے شُدھ نہین ہوتا جسطرح صبح کے وقت کہرے کا اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دُور ہوجاتا ہی اسیطرح
باسدیو اور سری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور
پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھگت کرنے سے من باچھت پھل پاتا ہی اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت
خاطر خواہ ۱۲
پیدا ہونے کیواسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتما کے دوسری راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا
کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مکت پاتا ہی اور جو لوگ پرمیشور سے بمکھ ہین وہ پرائشچت کرنے سے بھی کسیطرح
شُدھ نہین ہوتے جسطرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے پر بھی پوتر نہین ہوسکتا ہی جسنے ایک مرتبہ بھی اپنا چت سری کرشن جی کے چرنون
مین لگا دیا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ سب پرائشچت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی
جسمین بشن بھگوان اور جم دوتون کا سمباد ہی کہتے ہین سُنو کہ پچھلے جگت مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی
سے محبت رکھکر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے
نارائن نام سے بڑی پریت لگی اسلیے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُسکی یاد من مین رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اجامل
کی عمر اٹھاسی برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ گدا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان

نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈالکر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک رُوپ دیکھتے ہی گھبراکر جیسے نارائن نام اپنے بیٹے کو چلاکر پکارا ویسے ہی اَنت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشن بھگوان کی اگیا سے چار دُوت شیام رنگ چترُبھج رُوپ شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے تیجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچکر جم دُوتون سے کہنے لگے کہ تم ہمارے سامنے اُسکو دُکھ دیکر جمراج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سُنکر جم دُوتون نے کہا کہ سُنو مترا اس براہمن نے دنیا مین بہت پاپ کیے ہین اور پاپی کو ڈنڈ جمراج جی دیا کرتے ہین اسلیے ہم اُنکے حکم کے موافق اُسکو نرک مین لیجاوینگے تمھین نارائن جی کے دُوت ہوکر ایسے اَدھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیے یہ بات سنکر بشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے دوت ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو سُکھ دینا چاہیے اسلیے تم ہمکو دھرم اور اَدھرم کا حال تبلاؤ کہ کس پاپ کرنے والے کو ڈنڈ دینا چاہیے اور کون کرم کرنے والے کو سُکھ دینا چاہیے جم دُوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی لکھی ہی اسکو دھرم اور جو کرم بُرا لکھا ہی اُسکو اَدھرم سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی اگیا سے ہوتی ہی اور پاپ اور پُن کرنے کے گواہ سورج اور چندرما اور اگنی اور دن اور رات اور دِشا اور بایو آدِک دیوتا ہین انھین لوگون سے دھرم اور اَدھرم کا حال پوچھکر لوگونکو دُکھ دیا جاتا ہی ایسا کوئی جیو دنیا مین نہ ہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور پُن نہ ہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بید پڑھکر شاستر کے موافق گرو اور مان اور باپ اور اگنی اور سورج اور بشن بھگوان کی بھگتی رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک دن اپنے باپ کی اگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑکر لیے چلا آتا تھا راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھیل اپنی بیسوا کو ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر آپسمین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی وہ بیسوا متوالی کامدیو کے بس ہوکر اُسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کرکے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی مان اور باپ اور جوان استری اور گرو سبکو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہ کر ماس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا پھونکدیا پھر چوری ٹھگی جوا پھانسی کا پیشہ کرکے اپنا کٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے یہانسے لینے آئے ہیں جسمین یہ اپنے کرمونکا ڈنڈ وہان پاکر شدھ ہوجاے

اَدھیاے دوسرا۔ کہنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہما پرمیشور کے نام کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جم دوتون سے اجامل کے اَدھرم کرنے کا حال سُنکر بشن بھگوان کے دُوت بولے کہ دھرم راج کے یہان بڑا اندھیر ہی کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھ لوگونکو بھی دُکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ دپُن جاننے پر بھی ایسی ناانصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور اَدھرم کا حال نہین جانتا ہی کسطرح چلیگا جو کوئی کسی کے اعتبار پر سو دہین سر رکھکر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا مان باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھا کون کرسکتا ہی تم لوگون نے نارائن نام کی مہما نہین سُنی۔ جو آدمی جانکر یا دھوکے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہی اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چُرانے اور براہمن اور گئو اور مان باپ کے مارڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بُری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے انت سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے مُنھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو بھی اسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمونکے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانے کے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ چھوٹنے کے پیچھے پھر اُسنے کوئی پاپ نہین کیا جو ڈنڈ دینے کے لائق ہو اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرایچت پاپونکا چھڑانے والا دنیا

نہین ہی کیسی جگت یا تپ وغیرہ مین کچھ بھول ہوئے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ سدھ ہو جاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ
جگت ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہو سکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے منھ سے نکالتا ہی اسکو پرمیشور ارتھ دھرم
کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی انکا نام لینے اور انکی کتھا
سننے اور انکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دنیا مین سن ہین آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور ان مین سے
کسی کا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اٹھاکر اسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسیطرح پرمیشور ترلوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام لینے سے
آنکھ اٹھاکر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی
اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسیطرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کیطرح جل کر
مٹ جاتے ہین اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اسکو مین کرتارتھ کر دیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سنکر ہرن بھاگ
جاتے ہین اسیطرح رام نام منھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکلکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دوتون نے ایسی
ایسی باتین کہکر جم دوتونکو وہان سے نکالدیا اور چار بھجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور بیراگ ہوا تب وہ پرمیشور
کے نام کی مہما سنکر اور سمجھکر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑدیا اور لونڈی کے ساتھ رہکر
اپنی عمر بُرے کرم مین کھودی ان سادھوؤن کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دکھ مجکو دیتے جس نارائن نام
لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سدھارونگا جب اجامل اسطرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے پارکھد
وہانسے انتردھان ہو گئے تب اجامل نے اسیوقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کر لیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے
ایک برس اور عمر اسکو ملی تب وہ ہردوار مین جاکر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے لگا جب اسکو وہان ایک برس
دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بکنٹھ سے بہت اچھا بمان اسکے پاس آکر اترا تب وہ اس بمان پر چڑھ کر گاتا بجاتا ہوا بکنٹھ کو
چلا گیا اور چترمجی روپ ہو کر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور منیشورون نے دیکھ کر اسکی بڑائی کی - اتنی کتھا سناکر شکدیوجی نے کہا
[illegible] ای راجا دیکھو ایسے مہا پاپی نے اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے منھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو پھر جو کوئی
سنسار سے برکت ہو کر ہر بھجن کرتا ہی اسکی گت کیا کہنا چاہیئے انکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی -

ادھیائے تیسرا - کہنا جم دوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پرکچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیوجی سے پوچھا کہ ای مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جاکر جمراج جی سے کیا کہا اور
جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جاکر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف
کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو
نرک مین بھیجدیگا ہم لوگ آج تک کیول آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانکر آپ کے حکم سے سب جیوونکو لاتے تھے اور کرم کے موافق
پھل ملتا تھا آج ہم لوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اسنے ہمکو دیکھکر نارائن اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی چار
پارکھد شیام چترمجی روپ نے آکر اس پاپی کو ہم سے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جسمین ہمارا اپمان نہ ہو یہ بات سنکر
جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کرکے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہما نہین جانتے ہو اس نام کا مہاتم بزرگی

اور اندر آدک اٹھارہ دیوتا اور بھرگ آدک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برہما جی اور راجا جنک اور منو اور بھیشم پتامہ اور پرہلاد
اور راجا بل اور شکدیو جی اور نارد جی اور شری مہادیو جی اور کپل دیو جی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھگت انکے اچھی طرح جانتے
ہین دیکھو اِس نام کا پرتاب ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہاپاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر تمھاری پھانسی سے چھوٹ گیا
ہم اور برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہ کر انکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور بھگوان
کی اچھا سے سب اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایکساعت مین ہو کر انکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہی اور انکے دوت
سب جگہ رہ کر بھگتون کی رچھا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور منکھہ کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تمسے چھوڑا دیا تم اِس بات مین کچھ
دکھ نہ مانکر اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تمکو انکا درشن ملا انکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا جم دوتون نے یہ ماہاتم نارائن
نام کا سنکر جمراج جی سے کہا کہ جبکہ پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھوڑانے کے واسطے
تپ آدک کٹھن کٹھن پرایشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے انکے واسطے تپ اور جگ آدک سب کہا ہی
جسمین آدمی کا من پرمیشور کی بھگت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھ کر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگ اور تپ وغیرہ
کے کرنے سے ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیونکو کیول ڈر
دکھانے کیواسطے جگ آدر تپ آدک کٹھن کٹھن پرایشچت بنا دیے ہین جسمین دنیا کے لوگ اِس ڈر سے پاپ نہ کرین نہین تو آدمی بےڈر ہو کر
ایسا بچار نا کہ پہلے دنیا کے سکھ کر لینگے واسطے پاپ کر لیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شدھ ہو جاوینگے یہ بات سنکر جم دوتون نے کہا کہ
اے مہاراج جو ایسا ہی ہی تو آپ ہلوگونکو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اس آدمی کے لانے کیواسطے کہتے ہین جسنے
اپنی تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیئے اور جو نارائن جی کی شرن
مین جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اسکو بری کامونسے بچائے رکھتے ہین تملوگ آج سے ایسے پاپی کو بچار کر لایا کرو جو پرمیشور سے
بیمکھ ہو اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین انکے پاس کبھی مت جانا وہ لوگ کندن کیطرح شدھ ہو کر مکت
پاتے ہین ایسا کہکر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کر کے اپنے دوتونکا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سنکر ڈر مانکر
آپسمین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہرچرچا رکھتا ہو نہ جانا چاہیئے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے
مہاراج اجامل بڑی پاپی کے منھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کسطرح نکلا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن چار سادھو تیرتھ جاترا
کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کیوقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کیواسطے کسی ہر بھگت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون کے
لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر تبلا دیا جب سادھ لوگ وہان گئے تب اجامل کی استری نے ان سادھوونکو اچھا گھر ٹکنے کے
واسطے دیکر دھوتی اور پانی سے انکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوون نے اُس استری سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اسکا
نارائن نام رکھیو انکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بچے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوون کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے منھ سے
نارائن نام نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھ اور بشنوونکی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دکھ نہین دے
سکتا یہ سنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے اور شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا یہ کتھا پہلے اگست منی سے سنی تھی سو وہ تمکو سنائی راجا
پریچھت نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کر کے نارائن نام کا ماہاتم مجکو سنایا۔

ادھیاے چوتھا - پیدا ہونا دچھ کا پرچیتون کے یہان

راجہ پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے دیوتا اور دیت وغیرہ کی پیدائش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پوربک
سُننا چاہتا ہون یہ سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پراچین برہکھ کے دس بیٹے پرچیتا نام سمُدر کے کنارے جاکر شری مہادیو جی کے گیان
سکھلانے سے پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے نارد مُن کے کہنے سے پراچین برہکھ راجگدی کو خالی چھوڑکر
جنگل مین ہر بھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبا لیا اور بہت شہر اور گانون اُجڑ کر جنگل ہو گئے جب پرچیتونکو
ہر بھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب نارد مُن نے ایکدن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑنے شہر اور ہو جانے جنگل اور دبا لینے
دوسرے راجونکا اُنسے کہہ دیا یہ بات سُنتے ہی مارے غصہ کے آگ کیطرح سانس اُنکی ناک سے نکلی کہ جسکی لو (شعلہ) سے جنگل جلنے لگا
یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے نِمِ لوچا نام لڑکی جو بشوامتر اور مینکا اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اُسکا بواہ کردیا
جیسے پرچیتون نے آنکھ اُٹھا کر لڑکی کو دیکھا ویسے ہی اچّھا سے گربھ رہگیا دسوین مہینے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا
دیش لبانے اور سرشٹ بڑھانے کی اُسکو آگیا دی تب دچھ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یے لوگ استری اور پُرش کے بھوگ نہ
کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچھ نے مانسی سرشٹ بڑھانے کے لیے مندراچل پہاڑ پر جاکر کچھ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا
کیکے اسطرح ہنس گہج نام استوتر سے اُنکی اُستت کی کہ مین اُس پُرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا بیج کبھی نہین گھٹتا اور مایا کے گنون مین وہ بیج
پڑکر جڑ کو چیتن کرتا ہی اور اِس جیو آتما سے اُستہمبہ رکھکر سب اِندریونکا حال جانتا ہی اور اِندریان اُسکا بھید نہین جان سکتی ہین اُس
پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکی کِرپا سے شریر اور پران اور مَن اور بدھ یہ سب اپنا اپنا کرم کرتی ہین اور گیانی لوگ جنکے چرنونکا
دھیان آٹھون پہر ہردے مین رکھکر اُنکو پرنام کرتے ہین اور اُس ابناشی پُرش کا چرن پکڑتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہی
اور اُسیکا روپ ہوکر اُسکے آسرے پر استہت ہی اور جو اِس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل اُسمین رکھتا ہی ایسے ایشور کو مین
ڈنڈوت کرتا ہون جب دچھ نے ایسی اُستت کرکے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم
لیے تاپ ہارنی چتون نَوجوان پیتامبر دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل ساجے بیجنتی مالا اور بن مالا براجے کوستبھ مَن پہنے گرڑ پر
سوار نارد جی وغیرہ بھگت سولہ پارکھد سنگ لیے مند مند مُسکراتے ہوئے دچھ کے سامنے آئے ایسا روپ دیکھتے ہی جب دچھ نے بڑی
خوشی سے ساشٹانگ ڈنڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھگت جانکر بولے کہ ای پرچیتا کے لڑکے تو اپنی تپسیا سے سدھ ہوا اور
ہم تیرے اُستت کرنے سے بہت خوش ہوئے اور برہما جی اور مہادیو جی آدِک جو میرے بھگت ہین اُنکو مین اپنا متر جانتا ہون اور تپ
میرا ہردے اور جگ میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اِس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برہما نے
کی تب ہی کے پرتاپ سے اِس جگت کی رچنا کی ہی تم بھی اسکی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بواہ کرکے میتھن کرنے سے دُنیا پیدا
کرو مانسی سرشٹ بِرکت ہوکر تپ کرنے کیواسطے چلی جاتی ہی اُسکو کسی سے پریت نہین ہوتی ہی استری پُرش کے بھوگ کرنے سے
دہنی سرشٹ بہت پیدا ہوکر سنساری مایا مین اسطرح لپٹے رہینگے جسطرح گڑ مین چینٹا لپٹا رہتا ہی اور آج سے سب میتھن کرنے
سے دنیا مین پیدا ہوکر اپنے اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہانسے انتردھیان ہو گئے اور دچھ اُس لڑکی سے بواہ
کرکے گھر آکر راج کرنے لگا۔

ادھیائے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اسی استری سے

شنکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب دچھ کو اسی استری سے متھن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دچھ نے سب کا نام ہرجشو رکھ کر انسے کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف ناراین سر نام تیرتھ پر جاکر جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب ناردمن نے دیا کی راہ سے ان لوگونکو بھوساگر پار اتارنا بچار کر انسے کہا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنیوالا ایک پرش ہی اسکے برابر دوسرا نہین ہوسکتا اور سب جیوون مین اسیکے تیج کا پرکاش رہتا ہی اسکی شکت سے سب جیوونکو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور مہاپرلی ہونے پر بھی کیول وہی اِبناشی پرش بنا رہتا ہی تم لوگ جگت کو کس طرح پیدا کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پرش اور اس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بہورونی استری کو جو نت نئے پرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے نہ جانا نہ بھچارنی استری کے پت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی مین دونو طرف دھارا چلتی ہی اسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس چیزونسے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور جو کبھی دھار کے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو اسلیے ان سب باتونکو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا ناردجی جب یہ گیان تینون پہیلی کیطرح تبلا کر چلے گئے تب ان لڑکون نے آپس مین بیٹھکر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جیو ہی اور اسکا انت موکش ہی جبتک ہم اسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیے انکی کرپا اور انکے درشن ہوئے بغیر ہم کیا کرسکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیا ہوا پھر دنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اسکے دیکھے ہمسے کیا ہوسکتا ہی اور بہورونی استری بدہ کو سمجھو بغیر ایک چت کیے ہم سنساری جیوون کو کسطرح پیدا کرینگے اور بھچارنی استری کا پرش جیو ہی وہ سنساری مایا مین پھنس گیا ہی اسکو بدون علیحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونو طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا چاہیے دیکھو دنیا مین ایک گھر مین ڈھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہی جب تک ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہ ہوسکے گی اور پچیس تتون سے بنا ہوا یہ بدن ہی اسمین پرمیشور کا پرکاش ہی بغیر دیکھے اور جانے اس پرمیشور کے ہمارا کیا کچھ نہ ہوگا اور ہنس بید اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھ اور موکش کا بتانے والا ہی بغیر اسکے جانے ہم دنیا کو پیدا نہین کرسکتے اور جو کبھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اسکے جانے ہمکو دنیا کے بڑھانے کی سامرتھ نہ ہوگی ان سب باتون کو بچار کر انھون نے دنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے انتہ کرن انکا شدھ ہوگیا تب وہ لوگ پھر کر اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہوکر جیون مکت ہوگئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے تب دچھ نے جانا کہ ناردمن نے گیان سکھلا کر انکو مکت کردیا ہی ایسا بچار کر دچھ نے ہزار بیٹے اور اسی استری سے پیدا کرکے سبل نام رکھ کر انسے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اسیجگہ جہان انکے بھائی گئے تھے جا کر پہونچے تب ناردمن نے وہان آکر انکو ایسا گیان تبلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہوگئے یہ حال سنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو ہمارے گیارہ ہزار لڑکون کو ناردمن نے گیان سکھلا کر مکت کردیا دنیا مین آدمی کسطرح بڑھینگے دچھ ابھی غصہ مین بیٹھا تھا کہ ناردجی اسیوقت بین بجاتے ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے انکو دیکھتے ہی دچھ نے نِنداو تُند وت کیے ہوئے کہا کہ اے ناردمن تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر مکت کردیا مجکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہوکر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیے تم کیول جپتی وہ

اور ست بادی ہی ہو دھرم اور بید اور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیوریِن اور رکھ ریِن اور پتر ریِن سے اُرن ہونا ضرور چاہیئے
میرے لڑکے ابھی تک اِن تینون ریِن سے نہین چھوٹے تمنے اُنکو کسواسطے گیان سکھلا کر برکت کر دیا کیا تم استری اور پتر وغیرہ
گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھتے وہ ضرور ہو گی اور پرم ہنس کی گت
کو پہونچتا ہی تمنے بید اور شاستر کا دھرم برا جانا اِسلیئے مین یہ مشورہ سے چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہ رہو اور جو
رہو تو تمھارا سر ڈکھے دچھ نے ایسا شاپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دچھ کو ہر بھگت جانکر
کچھ شاپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہانسے چلے گیے تب دچھ نے برہما جی سے جا کر کہا کہ نارد مُن تمھارا بیٹا ہماری بیٹون کو گیان سکھلا کر
برکت کر دیتا ہی دنیا کی پیدایش کسطرح بڑھیگی برہما جی نے یہ سُنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اُپدیش نکر سکینگے
اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہی وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دُنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

ادھیاے - چھٹوان - پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان آسی استری سے

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دچھ نے برہما جی کی آگیا سے اُسی اُسکی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُن مین دس لڑکیان
دھرم کو اور ستائیس چندرما کو اور تیرہ کشیپ کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو پرجاپت کو بیاہ دین اُنھین سب
لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور پشو اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے
نام کہتے ہین سُنو کہ دھرم کی دسو استریون کے نام جہان کبھا کگوب جامی بشوا ساد ھیا مرت وتی بسو مہورتا اور سنکلپا تھا بہان کا
بیٹا رکھیہ اُنسے اندر سین - کبھا کا بیٹا بجت اُنسے میگھ کگوب کا بیٹا سنکٹ اُنسے کٹ ہو کیکیٹ سے گگ دیو پیدا ہوئے - جامی کا بیٹا
سُورگ اُنسے ننّدپ جنا - بشوا کا بیٹا بشو دیوا - ساد ھیا کا بیٹا ساد ھگن اُنسے ارتھ سدھ ہوا - مرتوتی کے بیٹے اِندر اور اُپیندر
ہوئے - بسو کے آٹھ بسو دیوتا ہوئے - مہورتا کے دیوتا - سنکلپا کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا - سُوروپا نام بھوت
کی ایک استری سے کروڑا در رُدر پیدا ہوئے اُن مین گیارہ رُدر مکھیا ہین ریوت اج بھو بھیم بام اُگر برکھاکپ اجے پاد اہر بدھنیہ
بہرُوپ مہان - انگرا کی سُدھا نام استری سے پتر لوک پیدا ہوئے - کرشاشو پرجاپت کی ارچ نام استری سے دھومرکیت
نام لڑکا ہوا - چندرما کی استریون کے نام اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشرا آردرا پنربس پکھ اشلیکھا مگھا پوربا پھالگنی
اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی بشاکھا انورادھا جیشٹھا مول پوربا کھاڑھ اُترا کھاڑھ شروَن دھنشٹھا شت بھکھ پوربا بھادرپد
اُترا بھادرپد ریوتی یہ ستائیس نچھتر ہین - دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اِسلیئے اُنسے سنتان
نہین ہوئی راجا پریکشت نے اِتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کسواسطے شاپ دیکر لڑکیون کے وَنش کی ہان کی
سُکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جاکر کہا کہ چندرما ہمکو نہین چاہتا ہی اور ہماری بہن روہنی کو
بہت پیار کرتا ہی یہ بات سُنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار
برس تک سمندر مین پڑا رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت اُستت کی تب دچھ نے خوش ہو کر اشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا چھوٹکر پندرہ
دن تک کلا تیری بڑھا کریگی اور پندرہ دن تک گھٹا کریگی اِسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہی - اور کشیپ کی بنتا نام استری سے
گرڑ اور ارُن اور کدرو سے سانپ وغیرہ اور تِمّی سے مچھی وغیرہ اور جامنی سے ٹڈی وغیرہ اور رِمی سے جل کے جیو اور سَرما سے کتّے

وغیرہ پانچ ناخن والے جیو اور تامر سے گدھ اور باز وغیرہ اور کرودھ بشا سے بچھو وغیرہ اور منی سے اپسرا اور الا سے درخت وغیرہ اور سرسا سے راچھس وغیرہ اور آرشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب گھروالے پشُ اور دنُ سے دانو وغیرہ اور دِت سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادِت سے سورج اور توشٹا آدِک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان سترہ استریون کے دو استری اُنکی اور پلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلوما آدِک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتیون نے جنم پایا اور بپرچتی دانو کے سِنگھکا نام استری سے راہُ نام دیت پیدا ہوا جس راہُ کا سر نارائن جی نے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیوا ور دھرم راج دو لڑکے اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا مایا روپی چھوڑ کر چلی گئی اور آپ گھوڑی کی صورت بنگئی تب سورج کو اُس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساورن منُ دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی سبرنا استری گھوڑی صورت سے جاکر بھوگ کیا تب اُس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیوتا کا بواہ جیا نام کنیا دیت کی بیٹی سے ہوا تھا سو اُس سے ایک بیٹی اور بشو نام بیٹا پیدا ہوا جس بشو کو اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہسپت کے روٹھ جانے سے اپنا پُروہت بنایا تھا۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑ کر کسطرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیئے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا سبرنا اپنے پتِ سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اسلیئے اُسنے اپنی چھایا کو منتر کے پرتاپ سے استری بنا کر اُس سے کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پتِ سے نہ کہنا اُسنے جواب دیا کہ جبتک میرے سر کے بال پکڑ کر سورج دیوتا مجھکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے سمجھا کر آپ اپنے باپ کے گھر آئی تب بشوکرما نے کرودھ کرکے کہا کہ تو بنا اگیا اپنے پتِ کے چلی آئی ہی اسلیئے مین تجھکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی سُنی تب اُداس ہو کر کر چھیتر مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہو کر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور ساورن نام دو لڑکے پیدا ہوئے وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھکر دھرم راج اور شرادھ دیوتا سبرنا کے بیٹون کو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب سورج دیوتا نے یہ بات سُنکر چھایا کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانے کا حال کہدیا یہ حال سُنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈھتے ہوئے کر چھیتر مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی روپ نے منہ اپنا پھیر لیا اسلیئے اُنکا بیج گھوڑی کی گردن اور ناک پر گرا گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے کمار پیدا ہوئے اے راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سُنکر راجا پرکھیت بہت پرسن ہوئے

اَدھیاے ساتوان۔ روٹھنا برہسپت پُروہت کا اندر آدِک دیوتاؤن سے

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مُنِ ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کرکے بشوروپ کو اپنا پُروہت بنایا تھا اسکا سب حال کہیئے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن اندر بڑے غرور سے راجگدی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب کنر وغیرہ اس سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کرکے اُنکو اپنی گدی پر بٹھا لیتے تھے مگر اُسدن غرور سے اُنکا آدر نہین کیا اس سے برہسپت جی رُوٹھکر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کرکے کہا کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے [illegible] اُنکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد اور کرپا سے مجھکو یہ سب سُکھ ملا اُنکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیئے اُنکے پاس جاکر بنتی کرکے اپنا قصور معاف کرانا چاہیئے جسمین میرا بھلا ہوا ایسا بچار کر اندر اُسیوقت اُنکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان آتا ہو تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا اچھا نہ جانکر انتردھیان ہوگئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب وہ اپنے اُداس ہوکر پھر آئے جب

دیتون نے یہ حال سُنا تب برکھ پربا دیتون کے راجا نے شکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندرپری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو
برہسپت جی کے رُوٹھ جانے کے سبب سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برھماجی کے پاس جاکر سب حال کہا برھماجی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو تمنے
برہسپت اپنے پروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اسی مین بھلا ہی کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشورُوپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہی اُسکو اپنا پروہت
بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سُنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ
دیال ہوکر میرے پروہت ہوجیئے اور ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہی
پر تم بہت بنتی کرتے ہو اسلیئے بشورُوپ ہمارا بیٹا پروہت ہوکر تمھاری مدد کریگا تب بشورُوپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر
ایسی تدبیر کی کہ ہر اچھا سے اندر برکھ پربا کو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

ادھیاے آٹھوان - کہنا شکدیوجی کا ماہاتم اُس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتونکو جیتا تھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے شکدیو سوامی۔ بشورُوپ کی تھوڑی کرپا کرنے سے اندر نے کسطرح دیتونکو جیت کر اپنا راج
استھر رکھا۔ شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بشورُوپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھلا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھکر بدن پر پھونک دیے اور وہ کوچ
لکھ کر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہی جسطرح شور بیر اپنے بدن کی حفاظت کیواسطے زرہ اور بکتر پہن لیتے ہین اسیطرح کوچ
کو سمجھنا چاہیئے اے پریچھت اندر وہی منتر پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک کر لڑنے کیواسطے چڑھے تھے اُسی کے پرتاپ سے دیتونکو جیتا یہ سنکر راجا
پریچھت نے کہا کہ اے مہاراج جس کوچ مین ایسا گن اور پرتاپ ہی اُسکا حال برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب
وہ ہاتھ پانون دھوکر آچمن کرکے اُتر منھ بیٹھے اور آٹھ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھ کر یون کہے کہ جل مین متس
اوتار سے رچھا کرکے پاتال مین باون اوتار سے رچھک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہی وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھا کرکے راہ مین جگیہ بھگوان
رچھا کرین سفر اور پہاڑ مین سری پرسرام جی رچھک ہوکر جوگ مارگ سے دتاتری جی رچھا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کمار جی
رچھک ہوکر پوجا کے بگھن مین ناردجی سہایک ہون بری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرکے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان
بچا کرین اور بشن گوبند نارائن ملبھدر مدھسودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر ایشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر
سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا شنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی اینک بھے سے رچھا کرین یہی کوچ بشورُوپ نے اندر کو
بتلا کر کہا کہ اے اندر اس نارائن کوچ دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہی یہی کوچ پڑھ کر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو لیکے اوپر بیٹھا کر
لڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی انکو نہین جیت سکتا ہی ایک سمی کوشک نام براہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا مرتام دیش مین مرگیا
تھی اُسکی وہان پڑی تھی ایکدن چترر تھ نام گندھرب کا بمان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بمان کی چھایا اُس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ
بمان اُلٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اُس گندھرب نے اُن ہڈیونکو سرشوتی ندی مین بہادیا تب اُسکا بمان پھر اُڑنے لگا۔
اے راجا ایسا نارائن کوچ ہمنے تمکو سنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا۔

ادھیاے نوان - مارنا اندر کا بشورُوپ اپنے پروہت کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بشورُوپ کے تین منھ تھے اسلیے وہ ایک منھ سے سوم بلی لتا کا رس جگ مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے
منھ سے شراب پیکر تیسرے منھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھکر کچھ دن جانے کے پیچھے بشورُوپ سے کہا کہ مین آپکی دیا سے

جگت کرنا چاہتا ہون جب بشورُوپ کی اگیا سے جگت شروع ہوئی تب ایکدن کسی دیت نے بشورُوپ کے پاس جاکر کہا کہ تمھاری ماتا بھی
دیت کی لڑکی ہی اِس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک اہُت دیتونکے نام پر بھی جگ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشورُوپ گُپتا اُس
دیت کا مانکر اہُت دیتے وقت دیتون کا نام بھی دِھیری سے لینے لگا اور اِسی سبب سے دیوتاؤنکا تیج جگت کرنے سے نہین بڑھا تب اِندر نے
یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہوکر تینون سر بشورُوپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سُوم بلی پینے والا سر کبوتر اور اناج
کھانیوالا سر تیتر نام پنچھی دُنیا مین پیدا ہوا اور بشورُوپ کے مرتے ہی اِندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے بدلگئی جب دیوتاؤن
کے برسون تک پرشچت کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے سے برہما جی نے
اُس برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اِسی سبب سے زمین کہین کہین اُوسر ہوتی ہی وہان پوجا اور پاٹھ نہ کرنا
چاہیئے اور یہ بردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جای دوسرا ٹکڑا درختونکو دیا جس سے کوئی درخت
گونداور لاہی لگ کر سُوکھ جاتے ہین سوائے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ ہی رہنے
سے پھر طیار ہو جائے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اِسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہوکر پہلے دِن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی
تیسرے دِن دھوبن کے برابر ہوکر چوتھے دِن شُدھ ہوتی ہی اور یہ بردان استریونکو دیا کہ ہمیشہ اُنکا کام دیو بنا رہے اِسلیے گربھ دَتی استری کا
بھی مَن بھوگ کرنے کیواسطے چاہتا ہی اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور پھینا اور بُلّا وغیرہ ہوتا ہی اور پانی کو یہ بردان
دیا کہ جسمین پانی کو ڈال دیوین وہ چیز زیادہ ہو جای اندر چارون جگہ ہتیا ہٹ جانے سے شُدھ ہو کر اپنا راج کرنے لگے جب توشٹا
کو بشورُوپ کے ماری جانے کا حال معلوم ہوا تب اُسنے بڑا کرودھ کرکے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پُرش اندر کا مارنے والا
پیدا ہو پرمیشور کی اِچھا سے سرسوتی نے اُس منتر کا مطلب اِسطرح پر اُلٹ دیا کہ اندر اُسکا مارنیوالا ہو ہوم پُورا ہو چکنے کے بعد اگن کُنڈ سے
ایک دیت بڑا بلوان پہاڑ کیطرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہی اُتنا بدن اُس دیت کا ہر روز بڑھتا
تھا اِسیواسطے توشٹا نے اُسکا نام برتراسُر رکھا اور اُس سے کہا کہ اِندر نے تیرے بھائی کو مارا ہی تو جا کر اپنے بھائی کا بدلا لے
جیسے یہ بات توشٹا کے مُنھ سے نکلی ویسے برتراسُر نے ایکساعت مین اِندر کے پاس پہونچکر للکارا اُسکا بھیانک رُوپ دیکھنے اور
للکار سُننے سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برتراسُر نے چاہا کہ اِندر کو اپنے مُنھ مین ڈالکر نگلجاؤن تب اِندر وغیرہ سب دیوتاؤن نے اُسکے
سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب برتراسُر اُن سب کے ہتھیار نگل گیا تب اِندر دیوتاؤن سمیت وہان سے بھاگے اور نارائن
جی کی شرن مین جاکر بنتے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اِس دیت کے ہاتھ سے بچایئے ہم لوگون کا کیا
کچھ نہین ہو سکتا جسطرح ساؤن مین کُتے کی پُوچھ پکڑکر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اِسیطرح ہمارا بھجن اور اسمرن کرنے سے کوئی بھی
پار نہین اُترتا یہ استُت سنتے ہی پرمیشور دینہ دیال نے اِندر آدِک دیوتاؤنکو اپنا بھگت جانکر سنکھ چکر گدا پدم ساتھ لیے ہوئے چترُبھج
رُوپ سے اُنکو درشن دیا اندر آدِک دیوتاؤن نے بیکُنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج یہ جو رُوپ آپ کا ہی
اِسکو ہم نمسکار کرتے ہین بید اور شاستر آپ کی اِشواس سے پیدا ہو کر آپ کے آدا ورانت کو نہین جان سکتے ہم لوگ نارائن
باسدیو رُوپ کو ڈنڈوت کرتے ہین اور جو چرن کمل آپ کا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر رہتا ہی
اُس چرن کو ہماری ڈنڈوت قبول ہو۔ اے بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپکے بنائے ہوئے ہین برتراسُر کے ماری جانے کی

کوئی تدبیر کیجیے نہین تو وہ دیوتا اور منکھ آدک سب جیوونکو مار ڈالیگا ہملوگ آپکے داس ہوکر ایسے دکھی ہین کہ برتراسر کے ڈر کے مارے اچھی
طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپ کی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیئے سو برخلاف اسکے برتراسر بڑھا
ہی اسلیے ہمکو دکھی اور دین جانکر دیال ہوجیئے یہ بات سنکر نارائن جی نے کہا کہ ای اندر تمنے اگیانتا سے براہمن کو جو مارا تھا اسیکا یہ سب پھل ہی
برتراسر کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم ددھیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اس ہڈی کا بجر بناؤ تب
اسکے تپ کے پرتاپ سے وہ بجر برتراسر کے بدن کو کاٹیگا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے۔

ادھیائے دسوان۔ جانا اندر آدک دیوتاؤن کا ددھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی کی یہ بات سنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت ددھیچ رکھیشور کے وہان گئے اور
ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہملوگ آپکے پاس بھیکھ مانگنے کیواسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سنتے رکھیشور نے
کہا کہ ای اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دکھ بدن پر پہونچنے سے کیسا دکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا بدن بھی سمجھنا
چاہیئے جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اسکو سکھ دینے اور موٹا کرنے کیواسطے تدبیرین کرتے ہین اسیطرح مجکو بھی اپنا بدن پیارا ہی تم مجکو
کسواسطے ایسا دکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی اگیا سے ہڈی مانگنے کیواسطے آیا ہون
جسطرح ہر درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے پشو پنچھی وغیرہ سب جیوونکو سکھ دیتا ہی اور کسی کی ڈالی کاٹنے پر بھی دکھ نہین مانتا
اسیطرح بشنو اور رکھیشور بھی بدن اپنا پر اپکار کیواسطے سمجھتے ہین انکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین کرتے جب
اندر نے ایسا گیان کہکر بہت منتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ ای اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ کر ایسا کہتے تو بھی ہین اپنی خوشی سے
نہ مانتا پر ایسا سمجھکر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور نشٹ جائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھاری کام آوے
مین جوگ ابھیاس کرکے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلا کر میرا بدن چٹاؤ جب سب مانس بدن کا چاٹ کر ہڈی رہ جاے
تب اس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجکو تیرتھ اشنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اشنان کرآون تب ہڈی میرے بدن کی لینا دیوتاؤن نے
کہا کہ ہم اسی جگہ سب تیرتھونکا جل لائے دیتے ہین آپ اشنان کر لیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت بھر مین سب
تیرتھون کا جل وہان لا دیا جب رکھیشور اشنان کرکے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھا کر پرمیشور کے دھیان مین لگے تب
اندر نے ایک گئو منگا کر نمک لگا کر انکا بدن چٹوایا جب اس گئو نے سب ماس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہ گئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر
بشوکرما کو ہتھیار بنانے کیواسطے دی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ددھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہو گیا
اسلیے داتا کا نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہی جب بشوکرما نے اس ہڈی کا بجر نام ہتھیار
بہت اچھا بنا دیا تب اندر وہ بجر لیکر برتراسر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دیت اندر کو دیکھ کر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا آج معلوم
کس سبب سے پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برتراسر نے نموچی اور دومور دھا اور بپرچتی وغیرہ دیتون کو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی بھاری لڑائی
کی جب گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھشنڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اکھاڑ کر لڑنے لگے لیکن
ایشور کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتونکو مار کر ہٹا دیا جب برتراسر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے انکا پیچھا کیا برتراسر نے دیتونکو بھاگتے
دیکھ کر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیئے

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنمکھ مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہی -

ادھیائے گیارھوان - جدھ ہونا اندر اور برتراسُر سے

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب برتراسُر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیت نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برتراسُر نے بڑے غصہ سے للکار کر کہا کہ اے اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤنکو جیت کر بھگا دیا تھا اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا سبکو مارڈونگا جب سب دیوتا اُسکی للکار سُنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برتراسُر نے سبکو لاتون سے اسطرح رَوند ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی رَوند ڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤنکا دیکھکر جیسے اپنی گدا اُسپر چلائی ویسے برتراسُر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی ساٹھ قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھالکر برتراسُر کے سامنے آئے تب برتراسُر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنے والا ہتیارا میرے سامنے ہوا اسکے بدلے آج تجکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگت کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جاسکتا جو تجکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جا مین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجکو مار لیا تو مین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے بڑھ کر وہان کا سُکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اُڑ نہین سکتا اپنے ماں باپ کے سہارے پر دانہ پانی پاتا ہی اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی ماں کے بھروسے پر رہتا ہی اور پتی برتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسیطرح شیام سُندر کے چرنونکا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے مجکو اندراسَن لینے اور راج کرنے سے مارے جانے مین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برتراسُر ایشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے -

ادھیائے بارھوان - مارا جانا برتراسُر کا بجر سے جو ددہیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا یہ سب گیان کہکر برتراسُر نے غصہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اُسکا وار بچا کر وہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برتراسُر کی داہنی بانہہ کٹ کر گر پڑی تب اُسنے بائین ہاتھ سے پرگھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اُٹھا سکے اور کھڑے رہ گئے تب برتراسُر نے کہا کہ اے اندر مت ڈر مجھ سے شور بیرون کیطرح لڑائی کر جو مین نے تجکو مار لیا تو اندر پری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جاکر سُکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈرکر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان البتہ سنساری جیوون کا پرمیشور کی آگیا کے موافق نٹ کے کھیل کیطرح ہوتا ہی نٹ جس طرح چاہیے اسیطرح کلابازی کرے تو خوشی سے بجر اُٹھا کر مجکو مار جسمین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سُنکر بہت خوشی سے کہا کہ اے برتراسُر تیری بدھ دھن ہی جب اندر نے ایسا کہکر اُسی بجر سے اُسکی بائین ہاتھ بھی کاٹ ڈالی تب برتراسُر دوڑکر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوَچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اُسکی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دُکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اُسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برتراسُر کو مار ڈالا تب اُسکے بدن سے ایک تیج سا نکلکر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اُسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے -

اَدّھیاے تیرھوان - بھاگنا اِندر کا برہم ہتّیا کے ڈر سے

راجا پرچھت نے اِتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مُنِ ناتھ اِندر ایسے زبردست دُشمن کو مارکر کیون نہین خوش ہوئے شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا برتراسُر دیت کو توشٹا براہمن نے پیدا کیا تھا اِسلیے برتراسُر کے مُرتے ہی بُڈّھا روپ برہم ہتّیا نے جسکی مُنھ سے خون بہتا ہوا اور بدن سے سڑی مچھلی کیطرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اِندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اِندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور بڈّھا رُوپ ہتّیا نے اِندر کا پیچھا کیا جب اِندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پُورب اور اُتّر کے کونے پر مان سروور تالاب مین جاکر کمل نال مین چھپ رہے اور وہ ہتّیا بھونرا کی صورت ہوکر اُس پھول کے چارون طرف گونجنے لگی اِس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے اُنکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندراسن خالی ہوگیا تب رکھیشورون نے دہانکار راجا نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دنیا بچار کر اُس سے کہا کہ ہملوگ تمکو اندراسن پر بیٹھالنا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجکو دیولوک مین راج کرنے کی سامرتھ نہین ہی یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہملوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنے کے لائق ہوجاؤ گے جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اسکو اندراسن پر بیٹھالدیا تب اُسنے اِندرانی پر موہت ہوکر کہلا بھیجا کہ اب مین اندر کی جگہہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سُنتے ہی اِندرانی پت برتا نے جو سواے اپنے پت کے دوسرے کو نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہوکر مجکو بھوگ کرنے کیواسطے بُلاتا ہی جسمین میرا پت برتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بیٹھالنے کی تدبیر کرتا ہون اندرانی نے برہسپت کی آگیا سے کچھ دن کا وعدہ کرکے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگن کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگن دیوتا نے برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتّیا کے ڈر سے مان سرور تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہوگئے اور نہکھ کا آدمی اِندرانی کو بلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی آگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگ راجسوے اور اشومیدھ کرنے سے اندر ہوتا ہی تم بغیر جگ کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سُکھپال مین بیٹھکر براہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس ہونگی جا نے کام کے بس ہوکر کچھ پاپ اور پُن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنونکو زبردستی سے اپنے سُکھپال مین لگاکر اندرانی کے ان پر چلا - براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہوکر رکھیشورونکو پانون سے ٹھوکر مارکر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا ادھرم دیکھکر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہوجا یہ بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی سانپ ہو کر زمین پر گر پڑا اور اِندرانی کا پت برتا دھرم پرمیشور نے بچالیا تب برہسپت جی نے مان سرور تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے باہر آؤ ر نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین برہم ہتّیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سُنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ جگ کرنے ے جگت پُرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگ کرکے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا سے تالاب ے نکلکر اشومیدھ جگ کیا تب وہ برہم ہتّیا چھوٹنے سے پھر دِبیہ رُوپ ہوکر دیولوک کا راج کرنے لگے۔

اَدّھیاے چودھوان - کہنا شُکدیو جی کا برتراسُر کے پُورب جنم کی کتھا

جا پرچھت نے اِتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شُکدیو سوامی سادھ اور مہاتما البتہ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور برتراسُر تو دیت تھا اور شٹا براہمن کے غصے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کسطرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اِچھا سے

ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برتراشر کو انت سمی گیان پیدا ہوا وہ حال سنو کہ اگلے جنم مین برتراشر چترکیت نام ساتون دیپ کا راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ استری ہونے پربھی کوئی لڑکا نہ تھا اس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے آدر سنمان سے بیٹھا کر انکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اداس دیکھ کر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوکر ملین روپ کیون دکھلائی دیتے ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج آپ کے آشیرباد سے سب سکھ مجکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دکھی رہتا ہون جسطرح بھوکھے اور پیاسے آدمی کے بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سونگھنے سے اسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سکھ مجکو اچھا نہین لگتا جیسے آپ دیال ہوکر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دور کیجیے یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمھاری قسمت مین اولاد نہین لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھوساگر پار اترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا بھجن کرو جسمین تمھاری مکت ہو راجا نے کہا کہ ای مہاراج مجکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھ کر کہا کہ ای راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایک مرتبہ بیٹے کا سکھ دکھلا دیجیے پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے جگ کرائی اور پورن آہت اگن کنڈ مین ڈالکر جو کچھ ساکل بچی وہ پرساد راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساکل اپنی بڑی رانی کرت دُتی نام کو کھلا دیا ویسے ہی اچھا سے رانی کے گربھ رہ کر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے جہد آرب گئو بدھ کے ساتھ براہمنونکو دان دین اور سب منگلا مکھی چھوٹے بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کردیتا ہی اور راجا چترکیت کو اس لڑکے سے اپنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا لڑکے کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے برابر بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر راجا کی کسی رانی نے اس لڑکے کو ایک دن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مرگیا جب کرت دُتی رانی اسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اسکو مرا دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جاکر زمین پر گر پڑا اور بارہ پہر تک ایسا بیہوش رہا کہ جسکو اپنے بدن کی خبر نہ رہی جب راجکمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونیکا حال سنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے روتے ہوئے راج مندر پر آئے اس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگرباسیونکو ہوا ویسا برنن نہین ہوسکتا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کل اور پت کا بھلا نہ چاہکر اپنے ہی شریر کا سکھ چاہتی ہی اسلیے گیانی آدمی کو استری کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا اور اسکے قابو مین ہوجانا اچھا نہین ہی۔

ادھیاے پندرھوان۔ آنا نارد جی اور انگرا آدی رکھیشورون کا راجا کے مکان پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونیکا حال چارونطرف پھیلا تب ناردمن اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سنکر راجا کو سمجھانے آئے انھون نے چترکیت کو اٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کسواسطے اتنا دکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اس پھل کا بدلا ملکر انت سمی آن پہونچا تب پھر وہ لوگ علحدہ ہوجاتے ہین

اسلیے مرنے کا سوچ نہ رکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیئے اور سنسار سپنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرح کی
چیزین دکھلائی دیکر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جبتک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا
تب تک وہ اگیان رُوپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھکر سوچ اپنا چھوڑدو اُسوقت راجا لڑکے کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا
کہ رکھیشورونکو نہین پہچانکر اُن لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد مُن وغیرہ رکھیشورونکا نام تبلاکر راجا سے کہا کہ مین
وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجکو خوشی اور رنج دونو ہونگے
اب تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی اسمین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا
اسلیے تو ہر چرنون مین دھیان لگاکر اپنی مُکت کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑدے جسمین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح
بہت گیان سمجھاکر کہا کہ ای راجا ہم تجکو ایک منتر تبلائے دیتے ہین اُسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا۔

ادھیاے سولھوان - گیان پانا راجا چترکیت کا نارد مُن کے اپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اُس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی
اُسکا سوچ نہین مٹا جب اُسنے آنکھ کھولکر انگرا اور نارد مُن کو پہچانا تب اُنکا چرن اپنے آنسوؤن سے دھوکر کہا کہ ای مہاراج ایک مرتبہ کسیطرح
اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے اُس لڑکے کے جیو آتما کو بلاکر آکاش مین کھڑا کردیا اور راجا
اور رانی کے سامنے اُس سے کہا کہ تم بدن مین آکر ماں باپ کا سوچ دور کرکے اُنکو سکھ دیو اور ساتون دیپ کا راج کرو تب وہ جیو آتما چترکیت
کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے ماں باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یون ہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ
اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسیکا نہین ہو جاتا اسطرح جیو آتما بھی چوراسی لاکھ جون مین پھرتا ہی اور وہ کسی کا
نہین ہوتا اسلیے میرا اور اُنکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیئے پہلے جنم مین مین اور چترکیت دونون آدمی راجا ہوکر آپسمین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج
[illegible]ٹ جانے سے بھاگ کر بھر بھنڈ نام جنگل مین جاکر چھپا تب اُسنے وہان جاکر میرا سر کاٹ لیا تھا اُسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہوکر اسکو
[illegible]کھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چنٹیان ہوکر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت اُس بل
[illegible]ن پانی ڈال دیا تو وہ سب مر گیئن اس سبب سے اُنھون نے آپسمین صلاح کرکے اس جنم مین مجکو زہر دیکر اپنا بدلا لیا اسیطرح سب جیو
[illegible]نیا مین پیدا ہوکر ایک دوسرے سے بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیو آتما چلا گیا اور یہ بات اُس سے سنتے ہی جب راجا اور رانی کا
سب سوچ مٹ گیا تب اُنھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پاکر اچھا کرم کرنا چاہیئے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجکو اسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہو
[illegible]ور راجا کی دوسری رانی جسنے اُسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھکر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھکر شاستر کے موافق
[illegible]ایشچت کیا اور راجا چترکیت اُسیوقت راج گھر چھوڑکر جنگل مین چلا گیا جسطرح ہاتھی کچلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا
[illegible]کنارے جاکر نارد جی کا تبلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اُس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اُسکو درشن دیا اور راجا نے
[illegible]یش جی کو ڈنڈوت کرکے بدھ سے اُنکی پوجا اور استت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہوکر چترکیت کو اُسی بدن سے بدیا دھرونکا راجا
[illegible]اکر یہ بردان دیا کہ تجکو ہمیشہ ہر چرنون کی بھگتی بنی رہے اور ایک دِبیہ بمان ساعت بھر مین سب جگہ پہونچنے والا اُسکو دیکر شیش جی انتردھیان
[illegible]وگئے اور چترکیت بدیا دھرونکا راجا ہوکر اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

آدھیائے سترھوان - شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو

شنکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پر جہان شری مہادیوجی
شری پاربتی کو جانگھ پر بٹھیائے ہوئے بھرگ آدک رکھیشورونکو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور اُن دونونکو نمسکار کرکے ہنسکر کہنے لگا کہ دیکھو اِنھون
نے تپسی اور برہم گیانی اور جگت گرو ہونے پر بھی ایسی شرم چھوڑ دی کہ بشئی آدمیون کیطرح استری کو سبھا مین جانگھ پر بٹھیائے ہین سنساری جیو بھی
اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سُننے پر بھی مہادیوجی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پاربتی جی اُسکو ہنستے دیکھکر یہ بات سنکر کرودھ کرکے
بولین کہ ہم ایسے بے شرمونکا سمجھانے والا یہ کہان سے پیدا ہوا ہی جنکو برھما جی اور سنت کمار جی اور شکدیوجی بھی اُپدیش نہین کر سکتے اُنکو یہ نارد کا
منتر سنکر غرور سے گیان بتلاتا ہی ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سیوا مین نہ رہنا چاہیئے یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ ای بیٹا اب تم
کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اِس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سُنتے ہی چترکیت نے اُس شاپ کو اپنے سر پر چڑھا لیا اور بمان پر سے اُترکر پاربتی
جی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اِچھا اِسیطرح پر تھی دُنیا مین آدمی سُکھ اور دُکھ دونون پاتا ہی
اِسلیئے مین شاپ اور بردان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے
اسواسطے اِتنا کہا کہ جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سُنکر ایسے بے شرم نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونار اِس شاپ کا ہی اچھا سے جانکر خوشی سے چلا گیا تب
مہادیو سوامی نے کہا کہ ای پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھگتونکا ماہاتم اور سوبھاؤ دیکھا کہ اِتنا بڑا شاپ سُنکر بھی دُکھی نہ ہوئے مجکو ہر بھگتون کے برابر کوئی
دوسرا پیارا نہین لگتا اِتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برتراسُر دیت ہوا اسواسطے پرمیشور نے اُسکو اپنا
بھگت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راجس کا بدن چھوڑکر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا ای راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہی یا سُنے وہ بھی سنسار سے پار اُتر جاتا ہے

آدھیائے اٹھارھوان - کہنا شکدیوجی کا کتھا سوتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت اب مین سوتا دیوتا آدک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ سوتا دیوتا کے پرشنی نام استری سے اگن ہوتر
وغیرہ تین بیٹے اور ساوتری آدک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے یہان اُدکا آدک
چار بیٹی اور پورنماس آدک چار بیٹے اور اگن دیوتا کے کرتکا نام استری سے پُرکھ آدک بیٹے اور برن دیوتا کے چرشنی نام استری سے بالمیک آدک
رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور متر اور برن دیوتا کا بیج اُرشبی اپسرا کو دیکھکر گر پڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے اگست اور بششٹھ جی پیدا ہوئے
اور اِندر کی پلوما نام استری سے جینت آدک تین لڑکے اور بامن بھگوان کی کیرت نام استری سے سُبھگ نام لڑکا اور کشپ کی دِت نام استری
سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشپ کی کایادھو نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگہلاد اور پرہلاد اور اہلاد چار
سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بپرچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہ پیدا ہوا سنگہلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا باتاپی دانو ہوا جسکو
اگست جی نے مارا اور اہلاد کے مہکھاسُر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے بروچن پیدا ہوا بروچن کی دیوی نام استری سے راجا بل ہوکر
اُس سے باناسُر آدک سو بیٹے ہوئے اور کشپ کی دِت استری سے مرت گن نام اُنچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اِندر کے برابر دیوتا ہوگئے
اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج دِت کے بیٹے دیت لوگ کسطرح دیوتا ہوگئے یہ برن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب
پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دِت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دِت نے بہت اُداس ہوکر
کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اِندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جسمین اِندر کا مارنے والا بیٹا میرے پیدا ہوا سی چاہ سے

دِت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دن کشپ جی نے خوش ہوکر اُس سے پوچھا کہ ای دِت مین تجھ سے بہت خوش ہون تجکو جو چاہنا ہو وہ بر
مانگ لے تب دِت ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج جو تم خوش ہوکر مجھے بردان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مار کر ہمیشہ زندہ
رہے یہ بات سُنتے ہی کشپ جی نے اُداس ہوکر من مین بچارا کہ دیکھو مین بردان دے چکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہی اُسکا
پران لینا نہ چاہیئے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہوسکتی اسطرح بہت سوچ کرکے کشپ جی نے کہا ای دِت تو اگھن مہینے کا برت کر تو تیرے
ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دِت نے کہا کہ ای مہاراج مجکو اسکی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشپ جی نے کہا کہ اہبرت اگھن مہینے
مین شکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہمچرج رہے اور اس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اشنان کرنا اور نیچ ذات
سے بولنا اور سر کے بال کُھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہی اور آٹھون پہر شدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوتری استریون کی پوجا نت
بدھ پوربک برس دن تک کرنا اور برت رکھنا اُچت ہی تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو جو اندر کو مار کر امر رہے لیکن
جو نارائن جی نہ چاہینگے تو تیرے برت مین بگھن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دِت بہت خوش ہوکر اُسیطرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال
سُنتے ہی بہت ڈر مانکر من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسیطرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر برہمن کا روپ بنکر جس جگہ دِت
یہ برت کرتی تھی وہانپر چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دِت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونیکے
دن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اس برت پورے ہونے مین چار پانچ دن باقی رہ گئے تب پرمیشور کی اچھا سے ایکدن
دِت سر کے بال کھلے چھوڑکر جوٹھے منھ سو گئی یہ دونون بات برت مین اشدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بناکر بجر لیے ہوئے دِت کے پیٹ مین گھس گیا
اور وہان جاکر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کر ڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی
اچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور ان ساتون کے اُنچاس لڑکے ہوکر رو کر بولے کہ ای اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھکر اندر ان لڑکون سے
بولا کہ ای بھائی مت ڈرو تم مرت نام ہوکر میرے ساتھ رہو گے پھر اندر اُنچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہوگیا جب دِت نے
جاگ کر اندر کو اُنچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اس سے پوچھا کہ ای اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا تھا اُنچاس لڑکے
کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ ای ماتا جب مین نے تمکو جوٹھے منھ اور کُھلے بال سو جانے مین برت مین اشدھ دیکھا تب اپنا پران
بچانے کے واسطے تمھاری بالک کو مارنا بچار کر کے پیٹ مین گھس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اس بالک کے اُنچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت اور پوجا
کے پرتاپ سے وہ اُنچاسون امر ہوکر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہوکر اندر پُری
مین میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دِت بہت خوش ہوکر بولی کہ ای اندر تو نے برہمن کا روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اب مجکو تیرے مرنے کی اچھا نہین ہی
اور یہ لوگ بھائی کیطرح تیری ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنیکا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دِت کو ڈنڈوت کرکے
اُنچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جاکر راج کرنے لگا ای راجا اسطرح دِت کے بیٹے دیوتا ہوگئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا۔

ادھیاے اُنیسوان - کہنا شکدیو جی کا بدھ اس برت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہی اسکی بدھ بتلایئے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو استری اس برت کو
کیا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگھن بدی اماوس کو نہا کر پہلے مرت دیوتا کی کتھا سُنے پھر سُور کی کھودی ہوئی مٹی بدان مین ملکر اشنان کرے
اگھن سُدی پڑوا سے برت رکھنا شروع کرکے برہمچرج رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنیکے پیچھے ہاتھ جوڑ کر منھ سے اُنکی

پھر ساوِتری استری کو پوجکر کھیر کی آہت اگن مین دیوے اور پہلے برہمن کو کھیر کھلا کر پیچھے آپ ہی کھیر جو آہت دینے سے بچ جاوے کھالیوے اسیطرح برس دن تک ہر روز برابر برت اور پوجا کرکے کاتک شکل پورنماسی کو بدھ پوربک اُدیاپن اسکا کری اور برہمن اور کنگالونکو ایسا بھوجن کرادی کہ کوئی خالی نہ پھر جاوی اور اُدیاپن کرانیوالے آچارج کو سجیادان اور روپیہ غیرہ دیکر خوش کرے یہ برت کرنے والی استری دیوتا کے برابر بیٹا پاکر ساوِتری رہتی ہی اور سنسار مین اپنا منور تھہ پاکر مرنیکے بعد مکت پاتی ہی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہمنے پنسوون نام برت اور مرتونکے جنم کی کتھا سنائی یہ ماہاتم برت کا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے

	ساتوان اسکندھ مانہ نرسنگھ بھگوان کا ہرنیہ کشپ کو	

دوہا	الکھون کتھا پرہلاد کی جا کی بھگت اپار	واکی رچھا کے لیے بھئے نرہر اوتار
	ادھیاے پہلا ۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا جے اور بجے کی	

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی پرمیشور کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونون برابر ہین پھر کسواسطے نارائن جی دیوتاؤنکی سہایتا کرکے دیتونکو مارتے ہین اس بات کا مجکو نرگن کے گنون مین سندیہ ہی سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہون تو وہ دونون پر برابر پریت رکھتا ہی اسیطرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر دونون برابر ہین کس سبب سے نارائن جی دیوتاؤن پر دیا رکھکر دیتونکا ادرپہن کرتے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا تمنے یہ بات اچھی بات بھگوان کی بھگتی بڑھانیوالی پوچھی ہی جو کتھا مین نے نارد مُن اور رکھیشورون سے سنی تھی وہ تمسے کہتا ہون سنو کہ پرمیشور نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیے لیکن انکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن پرگٹ ہوئے اسلیے ستوگن کی باری مین دیوتاؤنکو بڑھاتے ہین اور رجوگن کی باری مین دیتونکا پرتاپ بڑھاتے ہین اور تموگن کی باری مین آدمیونکا بھاگ اُدی ہوتا ہی ایک سمی راجا جدہشٹھر نے سِشپال کی مکت راجسوے جگت مین دیکھ کر نارد جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جس سشپال نے سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو دُربچن کہا اسکی زبان کے سو ٹکڑے ہونا چاہیے تھا سو اُسنے مکت پائی یہ بات بڑے آشچرج کی ہی تب نارد مُن بولے کہ اے راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہین جو آدمی من اپنا کام کرودھ لوبھ موہ کیطرح سے اُن مین لگاوے وہ اُنھین کا روپ اسیطرح ہو جاتا ہی جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھ کر دوسرا کیڑا بھی اُسیکا روپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیون نے نارائن جیکو اپنا پتی جانکر پریت کی اور سشپال اور راون آدک نے دشمن جانا اور بہت بھگتون نے بھائی بندھ اور جدہشٹھر آدک پانڈون نے ناتے دار اور بہلوگون نے ایشور جانکر ان مین چت لگایا اور انکی کرپا سے سب کرتارتھ ہوگئے ایک سشپال کی مکت ہونے مین کیا آشچرج ہی اور یہ دونون سشپال اور دنت بکر تمہاری موسی کے بیٹے جے اور بجے نام دوارپال تھے برہمن کے شاپ سے انھون نے بیکنٹھ سے گر کر دیت جون مین جنم پایا اور تینون جنمون مین پرمیشور سے دشمنی رکھنے مین نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم مین مکت ہوئے یہ سُنکر راجا جدہشٹھر بولے کہ اے مُن ناتھ بیکنٹھ مین رہنے والونکا بدن اور پران سنساری آدمیونکیطرح نہ ہوکر انکا چیتنیہ روپ ہوتا ہی اور بیکنٹھ باسی پاپ نہین کرتے پھر انھون نے بنا اپرادھ کیسے کسواسطے دیت کا تن پایا اور ہرنیہ کشپ دیت کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھگت کسطرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے نارد مُن بولے کہ اے راجا ایک دن سنکادِک پرمیشور کا درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین جاتے تھے تو جے اور بجے نے پرمیشور کی آگیا کے موافق انکو بھیتر جانے نہین دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے جانکر اپمان کیا تب انھون نے کرودھ کرکے جے بجے کو شاپ دیکر کہا کہ ہملوگ نارائن جی کا درشن کرنے آئے تھے سو تمنے روک دینے سے ہمین درشن ملنے مین حرج ہوا اسلیے تم دونون یہان رہنے کے قابل نہین ہو بیکنٹھ سے گر کر دیت کی جون مین جنم لیو تیسرے جنم مین اُدھار ہو کر پھر بیکنٹھ مین آوگے سوا ے جدہشٹھر وہی دونون بھائی شاپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرن کشپ نام

[illegible]

دیت دیت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگت اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین پرتھوی
اُٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگت کریگا جگت کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا دُبلے ہوکر مرجاینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر پرتھوی کو
پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برہما جی کے نہج کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مارکر پرتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کر دیا
اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کیواسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب اُن دونون نے وہ تن چھوڑکر بشروا مُن کے گھر کیشنی نام استری سے جنم
پایا اور راون اور کمبھ کرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رامچندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر اُنکو مارا اب اُنھون نے چھتری برن ہوکر تمہارے جنم موسی
کے گھر لیا ہی اُسی بیرودھ سے شسپال کرودھ روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے مارکر اُسکو مکت کر دیا
سو وہ دونون بھائی شسپال اور دنتبکر شری شیام سُندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اتنی کتھا سُنکر راجہ جدھشٹھر
نے نارد مُن سے پوچھا کہ اے مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھگت اور گُن وان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دشمنی کرکے اُنکو دُکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا
اور پرہلاد ایسے پرم بھگت دیت کُل مین کسطرح پیدا ہوئے یہ بتلائیے۔

ادھیاے دوسرا۔ کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی

نارد جی جدھشٹھر کی بات سُنکر بولے کہ اے راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتون سے
بولا کہ اے بیرچتی اور رشت باہو ادِک میرا بچن سُنو کہ دیوتاؤن نے جو ہمسے چھوٹے ہین بشن بھگوان کو بہکلاکر میرے بھائی ہرنیاکش کو مروا ڈالا نارائن
جی لڑکون کیطرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہی اُسکی سہایتا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی نہ دے کر بشن بھگوان
کو اپنے ترشول سے مارونگا اور اُنھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دربل دیوتاؤنکو کیا ماردن جب مین نارائن جی ایسے بڑے
بھاری دشمن کو جو سب دیوتاؤنکی جڑ ہین مارلونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجاینگے اسسے تملوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ
براہمن اور کھیشتریونکو جگت اور ہوم کرتے دیکھو تو جگت اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دُنیا مین کسیکو جگت اور تپ
اور جپ اور ہر بھجن کرنے مت دیو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور کھیشتریون کو مارنے لگے جب ہرنیاکش کی
ماتا اور استری اور بیٹون نے اُسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اسطرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا اسلیے
تمکو اُسکا سوچ نہ کرنا چاہیے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسی کا سدا اپنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس
کہتا ہون سُنو کہ اتر دیش مین سجگت نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسیطرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے موہ کے لوتھ کے
پاس بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور ملا جاکے ذات بھائیون
اور رانیون کو سمجھاکر کہا کہ بڑا آشچرج ہی جو تملوگ گیانی ہوکر اتنا دُکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم
لوگ بھی ضرور اسیجگہ جاؤگے پھر رونا تمھارا بیکار ہی جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیو نکلتیون یہان پڑا ہی اور جو اس کایا مین بولنے اور
کھانے پینے والا سامرتھی پرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوؤنکی رچھیا پراربدھ کے آدھین
سمجھنا چاہیے دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے ماں اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا
اسلیے مجکو کسی کی پروا نہین ہی جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھیا کریگا جسطرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچکر
اُسکی رچھیا کرتا ہی اور درخت اپنی رچھیا آپ نہین کر سکتا اسیطرح نارائن جی سب جیوؤنکا پالن اور رچھیا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو کہ جا

جو لڑائی مین نہ جاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کر کے جانو کہ جب موت آتی ہی تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جس طرح گھر کچھ دن پیچھے پھر گر پڑتا ہی اسیطرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر ہو کر آکاش کے برابر رہتا ہی جسطرح دس برتن پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھدیو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ پرکاش سورج مین ملجانے سے اُس برتن مین دیکھ نہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسیطرح اس جیو کو بھی سمجھو جیسے آگ لکڑی مین دکھلائی نہین دیتی اسیطرح یہ جیو بولتا پرش بدن مین رہ کر دکھلائی نہین دیتا جبتک وہ جیو آتما بدن مین تھا تب تک راجا جیتا رہا اب تم جتنا چاہو اُتنا رو کر اپنا پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہو سکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم روتے روتے مر جاؤ تو اکال مرت ہو کر نرک مین دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کرنگ[1] پنچھی بچون کے موہ سے جال مین پھنسکر خراب ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا گیان سنکر رانیون کا سوچ مٹا تب اُنھون نے اُوتھ کو جلایا اور جمراج جی بالک روپ ہانسے انتردھیان ہو گئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش کے مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سنکر دت ہرنیاکش کی ماتا اور رُدھابھان[2] استری اور شکُن[3] وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا

१ कुरङ्ग
२ रूपाभान
३ शकुन

ادھیاے تیسرا ۔ تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر جاکر

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر جب ہرنیہ کشپ کے سمجھانے سے اسکا شوک کم ہوا تب دِت نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤن کی مدد کرکے تیرے بھائی کو مارا ہی سو تو بھی دیوتاؤنکو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشپ بولا کہ ای ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین اُنکو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ اُپای سوچا ہی کہ پہلے برھما جی کا تپ کر کے اُنسے ایسا بر دان لون کہ جس سے مین کبھی نہ مرون تب نارائن جی کا سامنا کر کے اُنکو مارون یہ کہکر ہرنیہ کشپ اپنی ماتا سے بدا ہوا اور مندراچل پربت پر جا کر تپ کرنے لگا۔

تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر

جب کئی سو برس تک ہاتھ اُٹھائے اور ایک پانوکے انگوٹھے سے کھڑا ہو کر برھما جی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلا کر سورج بھگوان کو دیکھتا رہا تب اسکے سب تن پر مٹی جمع ہو جانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھو نے اپنا بل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اسکا تیج ایسا بڑھا کہ ندی اور پہاڑ اور سمندر سب جلنے لگے جب دیوتاؤنکو اسکی جوالا پہونچی تب اُنھون نے برھما جی کے پاس جا کر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ کے تپ بل سے ہمکو بہت دکھ ہوتا ہی سو آپ چلکر اسکو بر دان دیکر تپ کرنا اسکا چھڑا دیجیے نہین تو ہرنیہ کشپ آپکے پیدا کیے ہوئے جیوونکو اپنے تیج سے جلا کر دوسری سرشٹ بنایا چاہتا ہی یہ بات دیوتاؤنکی سنتے ہی برھما جی بھرگ آدک رکھیشورونکو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشپ کے پاس گئے اور اسکا تپ دیکھ کر برھما جی نے کہا کہ ای کشپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کر کے مجھکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہو سکتا جو سو برس تک بنا ان جل

کیسے جیتا رہے اب تجکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برھماجی نے اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا مانس جو دیمک
لگنے سے کیول ہڈی رہ گئی تھی جیون کا بہون بلوان اور موٹا ہوگیا اور سونے کیطرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشپ نے ڈنڈوت اور اُستت کرکے برھماجی سے
ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج تم جگت گرو ہو کر سب جڑ اور چیتن کی اُتپت کرتے ہو تم جگون کا بدھان اور دہر ہونکی رچھا کرنیوالے نرگن روپ ہو
یہ سوروپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کیواسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہو کر مجکو بردان دینے کیواسطے کہتے ہین تو مجکو ایسا بردان دیجیے
جسمین آپکا کیا ہوا کوئی جیو جنت چیتن دیوتا دیت منکھ آدک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دنکو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین مرون
اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کرسکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھتا مجکو ہو جائے
اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ آدک سب جیوون کا راجا ہو کر میرے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے۔

ادھیاے چوتھا۔ بردان دینا برھماجی کا ہرنیہ کشپ کو

ناردجی بولے کہ اے جدھشٹھر برھماجی نے ہرنیہ کشپ کی بات سنکر بچارا کہ اس ادھرمی کو ایسا بردان دینا نچاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون
تو وہ تپ کرنا نہ چھوڑیگا اسلیے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برھماجی نے کہا کہ اے ہرنیہ کشپ تو نے بہت کٹھن بردان
مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برھماجی اپنے لوک کو چلے گئے اور ہرنیہ کشپ
بہت خوش ہو کر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانیکا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤنکو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا دت یہ بردان
پانیکا حال سنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنر رکھیشور تپسی بھوت پریت پشاچ پتر جاتیت
مُن اور ساتون دیپ کے راجونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شور بیر ملے تو اُس سے لڑون تب سب دیوتا
اُسکے ڈر سے بھاگے اور برھماجی کے پاس جا کر کہا کہ اے مہاراج ہرنیہ کشپ نے سب راج دیو لوک کا چھین لیا تسپر بھی ہماری پران کا گاہک ہے اب ہملوگ
کیا کرین برھماجی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دشا اچھی ہے اور تمہارے دن کھوٹے آتے ہین اسلیے تملوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپکر
ہرچرنون کا دھیان اور اسمرن کرو جب تمہارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچکر پھر تمہارا راج ہوگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ کسی
پہاڑ کی کھوہ مین جا کر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوئے تب چھیر سمندر کے کنارے
جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشپ دھرم اور بید اور تمسے برودھ کرچکا جب پرہلاد میرے بھگت کو
بہت دکھ دیگا تب مین اُسکو مارونگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ پھر اسی کھوہ مین آکر ہربھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشپ آپ اندراسن پر بیٹھکر اندر پوری
اور سورگ وغیرہ کا سکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور رکھیشور اور تپسی لوگ اسکے بسمین
ہو کر زمین اور سمندر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشپ کو بھینٹ دیتے تھے اُسکے پرتاپ اور ڈر سے
بارھون مہینے درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ
دسون دگپال کا روپ رکھکر شراب پیکر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور مُن اور گئو اور براہمن اُسکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتے
تھے جب اسیطرح ہرنیہ کشپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُن مین تین لڑکے دیتونکا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام
سب سے چھوٹا اپنا سوبھاؤ اور چلن دیوتاؤن کیطرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤن کی سیوا اور ہربھجن مین رہتا تھا اور سب جیوون مین
پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دکھ نہین دیتا تھا اور ماندی جیت اور ست بادھی کرچھوٹونکو بیٹون کے برابر اور بڑونکو باپ اور ایشور کے برابر جانتا

تھا اور لڑکونکے ساتھ نہین کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اِسلیے مہاتما لوگ اُسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ کو بَیر ودھ ہوگیا اتنی کتھا سنکر جدھشٹھر نے پوچھا کہ ای منی ناتھ پوت کپوت ہوتے ہین تو بھی ماں باپ اپنے بیٹے کا بُرا نہین چاہتے اِس بَیر کا کارن بتلایئے۔

ادھیائے پانچوان۔ بیٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد جی کو پڑھنے کے واسطے

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر شکراچارج کے بیٹے سنڈ[1] اور مرک[2] نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دَیتون کے لڑکونکو پڑھایا کرتے تھے جب پرہلاد جی پانچ برس کے ہوئے تب ہرنیہ کشپ نے اُنکو سنڈ اور مرک کو سونپ کر کہا کہ ہمنے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا دھرم سکھاؤ جب پرہلاد جی وہان اور لڑکونکے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب سنڈ اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی آگیا کے موافق پرہلاد جی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر جب پرہلاد جی نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سواے اپنے نام رام اور نارائن اوشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام منھ سے نہین لیا تب گرو نے اُسکے باپ کے پاس

جا کر سب حال کہدیا اِسلیے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلاد جی کو اپنی گود مین بیٹھا کر پوچھا کہ ای بیٹا جو تمنے اپنے گرو سے آجتک پڑھا وہ ہمکو سناؤ پرہلاد جی بولے کہ ای پتا مین نے سواے رام نام کے جنکا بھجن اور جپ آٹھون پہر کرنا چاہیئے اور کچھ نہین پڑھا ہی میری جان مین سادھو اور مہاتماؤنکا سنگ اچھا ہی اور مین پرمیشور کی نَودھا بھگت اچھی طرح جانتا ہون اور نَودھا بھگت اسکو کہتے ہین کہ شرون لعنی پرمیشور کی کتھا سننا۔ کیرتن یعنی پرمیشور کے گن اور جش گانا۔ اسمرن یعنی بھگوان کا نام جپنا۔ پادسیون یعنی پرمیشور کے چرنونکی سیوا اور پوجا کرنا۔ ارچن ٹھاکر جی کی مورت کو بدھ پورَبک پوجکر بھوگ لگانا۔ بندن یعنی پرمیشور کو باربار ڈنڈوت کرنا۔ داسیہ[3] یعنی اپنے کو داس سمجھکر پرمیشور کی بھگت اور سیوا کرنا۔ سکھیتہ[4] یعنی پرمیشور سے سکھا بھاو یعنی دوستی رکھنا۔ آتم نیویدن یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو ارپن کرکے سادھ سنت مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنا سب بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور گرہستھی مین رہنے سے سواے دُکھ کے سکھ نہین ہوتا جنگل مین جاکر ہر بھجن کرنا سب باتونسے اچھا ہی پرہلاد جی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے بولا کہ ای مہا مورکھ تو نہین جانتا ہی کہ نارائن نے بارہ اوتار دھر کے ہرنیاکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دشمن کا نام لیکر اُسکی استت کرتا ہی ابھی تو اگیان بالک ہوکر میرا کہنا نہین مانتا سیانا ہونے پر تیری کیا دشا ہوگی ای بیٹا اپنا دھرم چھوڑ کر دوسرے کا دھرم کرنا اور بالکونکو سادھ سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اِسلیے تم سادھ بیراگی کا کہنا نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ مین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی مایا سے تم اپنے اور دوسرون مین بھید جانتے ہو بناکر پاادریا پرمیشور کے کسیکو گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھکر پرمیشور کی بھگت نرکھتا ہو اُسکا پڑھنا بیفائدہ ہی یہ بات گیان بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کرکے کئی دیتون کو بلاکر کہا کہ یہ شتر بھگوان ویشنو کی بھگت کرکے واسطے گلا کاٹا ہین اور یہ پرہلاد میرا بیٹا اُس

[1] सराडा
[2] मर्क
[3] दास्य
[4] सख्य

پلگھاڑے کا بینٹ پیدا ہوکر میرا کہنا نہین مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور بڑے لوگ پہلے سے کہہ گئے ہین کہ جس انگ مین
روگ ہونے سے دوسرے انگونکا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہیئے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُتم جانکر تملوگ اسکو مار ڈالو یہ بات سُنتے ہی
دیت لوگ پرہلاد جی کو وہانسے کھینچتے ہوئے باہر لیجاکر تلوار اور ترشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہرچرنون مین من لگائے
چپ چاپ بیٹھے رہی جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاو پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر لیجاکر وہان سے
نیچے کو ڈھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بیٹھا کر آگ لگادی جب سب لکڑیان
جلکر راکھ ہو گئین اور شیام سُندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیہ کشپ نے یہ مہما دیکھکر
اپنے من مین کہا کہ دیکھو بڑا اچرج ہی کہ پرہلاد ایسے اپاے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے کی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی
اسکی رچھا کرنے کیواسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مارکر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیہ کشپ نے سنڈامرک سے کہا کہ ہمنے پرہلاد کو بہت
ڈنڈ دیا اب تمہاری اگیا کے موافق پڑھیگا یہ بات سُنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہوکر کہا کہ اب مین پاٹھ شالا کے لڑکونکو گیان سکھلاؤنگا جب گرو
ہرنیہ کشپ کی اگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھ شالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ اے پرہلاد تجکو بن مین جاکر ہر بھجن کرنا کسی نے بتایا ہی یا تونے اپنے
من سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ اے گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستھی کے اندھیاری کنوین مین پڑے رہکر پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکو گیان برت
ہوکر ہر چرنونکی بھگت نہین ملتی اُنکو گدہا اور کتا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیئے جبتک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنونپر سر نہار کھکر
اُنکی سیوا منسا باچا کرمنا سے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا
بہت کٹھن ہی سو مین نے شیام سُندر کی دیا سے گیان پایا کر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ جدھشٹر دیکھو سنڈا اور مرک شکراچارج مہاتما کے
بیٹے گیانی اور پنڈت ہوکر دیتون کی سنگت کرنے اور اُنکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جب تک گرو
پاٹھ شالا مین بیٹھتے تھے تب تک پرہلاد جی من مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہانسے اُٹھکر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھ شالا کے سب لڑکونکو گیان
سکھلاؤن جب گرو وہانسے اُٹھکر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکونکی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکونکو کام کرودہ لوبھ
موہ نہین بیاپا ہی اسوقت انکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سنا کر نارد جی نے راجا جدھشٹر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو انھین گیان
سکھلانیسے کیا کام تھا تو جواب اسکا یہ ہی کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پراپکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ یہ بھی لوگ بھگت گیانی ہوکر
ہری سنگت سے بھوساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکونکو اپنے پاس بلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے

ادھیاے چھٹوان - گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو

پرہلاد جی نے سب لڑکونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ سنو متر ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اور من تمہارا سنساری مایا
جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی ملسکتی ہی سو مین تمہارے بھلے کیواسطے ایک اپاے بتلاتا ہون تمکو ابھی سے
من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اِس بات کا بشواس لاؤ کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دکھی رہکر
جنم اور مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونے والا آدمی
نرک بھوگتا ہی اسلیے تمکو ہر بھجن اور اسمرن کرنا اُچت ہوکر سنساری جال مین پھنسنا نہ چاہیئے پرمیشور کو پہچاننے اور ہر بھجن کرنے اور نارائن نام
اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے یہی جتن چولا سمجھا اور کتے اور بلی وغیرہ پسُ جون مین یہ پراپت نہ ہوکر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہی

اسلیے آدمی کا تن پاکر ایکساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نہ چاہیے اور تملوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ ورت پوجن پرمیشور کے تپ اور سمرن
کے برابر نہین ہوتا دیوتا لوگ جپ ورت پوجن سے خوش ہوکر چھوٹر دینے سے دکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتون پر چوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے
انکو سب جگہ موجود جانکر کہین ڈھونڈھنے کے واسطے جانا نہ چاہیے جس سمی انکا دھیان کرو اسی سمی پرکٹ ہوکر رچھیا کرتے ہین سو تملوگ اپنی اندری اور من کے
بس نہ ہو اور کرودھ اور ترشنا چھوڑ کر ستوگن سے جیو دیا رکھو اور رنسا باچا کرمنا سے ہر چرنون مین دھیان لگا کر پرمیشور کا نام جپا کرو تب تمکو بڑا
سکھ ملیگا جو تملوگ میرے کہنے کا بشواس نہ لاکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہمکو گیان سکھلاتا ہی اسنے کہانسے پایا سو مین اپنے من سے یہ
گیان تمکو نہین بتلاتا ہون نارد منی کے اپدیش سے کہتا ہون یہ بات سنکر لڑکون نے کہا کہ ای پرہلاد جی ابھی ہملوگ بالک ہین بڑھاپے مین پرمیشور کا
بھجن اور سمرن کر لینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سنو اندریونکو سب جون مین سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کا بھجن دوسری تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ
اس جنم مین سنساری سکھ بھوگ کر لین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہی دکھ اور سکھ پورب جنم کے سنسکار سے ملتا ہی اور سنساری
سکھ تھوڑے دن رہکر پھر بھجن کرنے سے مہاپرلی تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور تپونکو اڑا لیجاتی ہی اسیطرح تمہارے دادا
اور پردادا وغیرہ پرکھونکو کال روپی آندھی مار کر اڑا لے گئی اور ایکدن تمہاری بھی وہی دشا ہوگی جب مایا روپی جال مین پھنس گیا تب اس سے نکل
نہین سکتا سو تملوگ بھی جب استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہو جاؤگے تب پرمیشور کا بھجن تمسے نہ ہوگا جسطرح گائی اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس
چرنیکے لالچ سے کنوین وغیرہ مین گرکر چوٹ کھاتی ہین اسیطرح آدمی مایا روپی اندھے کنوین مین گرکر دکھ پاتا ہی جو کوئی سنساری موہ چھوڑ کر ہر چرنون مین لگتا ہی وہ مایا
روپی کنوین سے باہر نکل سکتا ہی سنساری سکھ کانچ کے برابر جانکر ہر بھجن اور بھگتی کرنے سے پارس پتھر کیطرح آنند ہوتا ہی یہ سنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تمکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

ادھیاے ساتوان — پرہلاد جی کا اپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر ان لڑکونکی بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیکشپ ہمارا باپ تپ
کرنیکے واسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے ادسر پاکر نیمچ وغیرہ دیتونکو لڑائی مین اپنے بل سے مار کر بھگا دیا اور دیتونکی استریونکو پکڑ کر دیو لوک
مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب انھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریونکو کیون لیئے جاتے ہو اندر بولے کہ ای منی ناتھ دیتون
نے بھی ہمارا راج چھینکر ہمکو بہت دکھ دیا ہی اس سے ہم بھی اپنا بدلا انسے لیتے ہین یہ بات سنکر نارد منی بولے کہ ای اندر ان استریون مین ہرنیکشپ
کی استری کو جسکے گربھ مین پرہلاد ہی تو چھوڑ دے پرہلاد ہر بھگت ہوکر دیوتاؤن کی سہایتا کریگا تب اندر نے اسے نارد منی کو سونپ دیا اور منی جی اسکو
ہر بھگت گربھ مین جانکر اسکی پرکرما کرکے اندر لوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو برہمن اور رکھیشورونکے استھان پر جہان وہ لوگ تپ اور سمرن کرتے
تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور کھانا اور کپڑا دیکر اسکی رچھیا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پریوار کو یاد کرکے روتی تھی تب نارد منی ادیک
رکھیشور اسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کر کہتے تھے کہ ای کیا یاد ہو تو چنتا مت کر دنیا مین کبھی دکھ ہوتا ہی کبھی سکھ اس سے تو سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین
ہرنیکشپ تیرا پت مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی۔ مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان سنکر یاد رکھا تھا جو
تملوگ سنا یا تملوگ میری بات سچ مانکر اسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان پراپت نہوگا جو گربھ مین
وہ یاد رکھیگا سو مین وہی گیان کہتا ہون سنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پرماتما پرش جنکا تیج سب کے بدن مین
وہ گر جیو آتما کہلاتا ہی وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دکھ اور سکھ انکو نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اسطرح جانتا ہی وہ
سدا سکھی رہتا ہی جسطرح سنار یا مٹی کو چھانکر سونے کی چور نکال لیتا ہی اور مٹی سے کچھ کام نہین رکھتا اسیطرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن اور

१ कायाधू

اور اسمرن کرکے نکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہی پراپت کرلے اور شریر کو مٹی سمجھکر چھوڑدے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سکھ چاہتے ہین سو وہ سکھ
سدا اپنا نہین رہتا اور ہربھجن کرنے کا سکھ ہر روز بڑہ کر کبھی گھٹتا نہین ہی مہاپرلے تک بنا رہتا ہی اسلیئے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت کر
بھگوان کی بھکت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا
نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑکر سنسار ہی مین رہ جاتے ہین کوئی کسیکا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ
گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر مرنیکے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان
چاہتا ہی لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سکھ اسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اسکا ساتھ کیا
کرسکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھکت اور اسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگت اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے
اور مین نے جو نارد مُن سے سنا تھا اسپر بشواس کیا سو تملوگ دیکھو کہ اسی گیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشپ تینون لوک کے راجا کا جسنے میرا
پران لینے کیواسطے بہت اپای کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہملوگ دیت کے لڑکے مانس کھانیوالے مدر پینے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر
قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا بشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے وہی انکو پیارا ہی دیکھو مین
بھی دیت کا بیٹا ہوکر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا اور
پتا بھی ہربھجن کرنے سے منع کرکے تمکو دکھ دینگے تو پرمیشور کی سہایتا سے اسیطرح انکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سنکر سب لڑکے بولے
کہ ای پرہلاد جی ہملوگون نے تمھارا اپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے ۔

ادھیاے آٹھوان نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ کو

ناردجی بولے کہ ای جدہشٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑکر رام اور نارائن اور کشن بھگوان کا نام لینے
لگے اور سنڈامرک نے گھر سے آکر انکی دشا دیکھی تب انھون نے ہرنیہ کشپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تملوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اس
شریر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیئے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشپ
کا ڈر سنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکونکو پرہلاد نے گیان سکھلاکر اپنا سا بنالیا یہ بات بچار کر جب
گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈامرک پرہلاد وغیرہ سب لڑکونکو ہرنیہ کشپ کے
پاس لیجاکر بولے کہ ای مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکونکو ایسا بہکادیا کہ وہ لوگ سواے نارائن نام لینے کے دوسری بات منہ سے نہین کہتے
ہرنیہ کشپ یہ بات سنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد مین نے تجکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس
سے مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھیشور اور جوگیون کو اندریان دکھ دیتی ہین اسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیئے تجکو اپنے ہاتھ سے
مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سنکر پرہلاد بھگت بولے کہ ای پتا تم بشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو
تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی اپنا شکتی پرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین انسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا کا
کوئی نہین ہی انھین کو سب جیونکا پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالا سمجھنا چاہیئے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی انکی اچھا مین کسیکو دم
لینے کی جگہ نہین ہی وہی ادر نکار میری بھی رچھا کرینگے اور ای پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیونکو اپنے ادھین جانتے ہو
جب تمنے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور انکے ادھین رہکر خراب ہوئے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

کیا کروگے تمکو اُچت ہی کہ راچھسی سوبھاؤ اور ادھرم کرنا چھوڑ کر من اور اندریونکو اپنے بس مین رکھو اور ہر جیونکا دھیان اور اسمرن کیا کرو تب
سنسار روپی مہا جال سے چھوٹ کر بھوسا گر پار اُتر جاؤ گے سنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بدھ ٹھکانے نہین رہتی ہی سو مین جانتا ہون کہ
تمھاری موت آپہونچی ہی اسی سے تم پربرہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سُنتے ہی ہرنیہ کشپ ٹر اکرودھ کر کے بولا کہ ای پرہلاد مجھ سے زبردست تیرا
نارائن کہان ہی اُسکو بلاؤ جو آکر تیری رچھا کری پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھگتون کی رچھا کرنیکے واسطے موجود رہتا ہی تب
ہرنیہ کشپ پرہلاد جی کے مارنے کیواسطے تلوار نکالکر کھمبھے کیطرف آنکھ دکھلا کر پرہلاد جی سے بولا کہ اسمین بھی تیرا نارائن ہی پرہلاد جی نے کہا
کہ پرمیشور کھمبھے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشپ بھی من مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبھے کیطرف دیکھ کر بولا کہ ای پرہلاد
مجکو اسمین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجکو مارتا ہون تیرا اسہایک کھمبھے مین یا جہان کہین ہو اُسکو جلد بلا کہ وہ
آکر میرے ہاتھ سے تجکو چھڑا دے یہ بات سنکر پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کر کے کھمبھے کیطرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار
جنکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اُس کھمبھ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک گھونسا
ایسا مارا کہ کھمبھا پھٹ گیا اور اُسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان دس جن جن کا شریر دھارن کیے اپنے بھگت کی بات سچ کرنے کے لیے پرکٹ ہوئے

مارنا ہرنیہ کشپ کو نرسنگھ اوتار لیکر

اور بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سُنتے ہی برھما جی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور منکھ آدک سب جیو مارے ڈر کے
کانپنے لگے اور ہرنیہ کشپ نے اُنکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ آشچرج کا روپ مین نے آجتک کبھی نہین دیکھا تھا اور برھما جی نے مجکو یہ بردان
دیا ہی کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور پشو اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرگٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیے نہ جانور
اور برھما جی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیے نہ رات اور مین نے برھما جی سے یہ بردان مانگا
تھا کہ کوئی جیو تمھارا پیدا کیا ہوا مجکو نہ مار سکے سو یہ روپ برھما جی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برھما جی کا بردان جھوٹھا
نہ ہو کر یہ مجکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشپ اسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشپ اُنکے سامنے
آکر اپنی گدا اُنپر چلانے لگا تب نرسنگھ اُسکی گدا پکڑ کر اسطرح لڑنے لگے جسطرح پہلوان لوگ اپنے چیلونکو کشتی کھلاتے ہین اور بلی جیسے چوہے کو
پکڑ کر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ دشا دیکھ کر سندیہ مان کر اپنے من

مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ اِنسے نہین مارا گیا تو ہملوگون کا دُکھ کسطرح چھوٹیگا تب نرسنگھ بھگوان انترجامی نے دیوتاؤنکے من کی بات جان کر
ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اُسکی سبھا کا جو مکان تھا اُسکی ڈیوڑھی مین اُسکو لے آئے اور لڑکون کیطرح اپنی جانگھ پر لٹا کر میٹ اُسکا اپنے ناخن سے
پھاڑ ڈالا اُسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجکو اپنی گدا ماری
تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھاکر ٹوٹ گئی تھی اور مجکو کچھ دُکھ نہین ہوا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھکر
مجکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنونکا پھیر ہی جو اِسطرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مرگیا تب نرسنگھ جی اُسکی آنتین مالا
کیطرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اُسوقت اُنکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھکر تینون لوک کے جیو مارے
ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برہما جی سے کہا کہ تم جاکر اُستت کرو تو کرودھ اُنکا شانت ہو تب برہما جی نے نرسنگھ کے پاس جاکر ڈنڈوت
اور پرکرما کرکے بنتی کیا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ آدپرش سب جیوونکے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپکی
اُستت جنکا آد اور انت نہین ہی برنن کرسکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجیے جب اُستت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی
درشٹ سے برہما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شری مہادیو جی نے دیوتاؤنکے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جاکر اِسطرح اُستت کی کہ اے
دینا ناتھ آپ نے اپنے بھگت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجیے ایک چھوٹے دیت کو مارکر اتنا غصہ کرنا
نہ چاہیئے مہا پرلے مین آپکے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہو جاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اِسلیے چھما کرنا اُچت ہی نہین تو اِس کرودھ
کی آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شوجی کی اُستت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا
کہ ای دینیدیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگت اور ہوم مین دیوتاؤنکا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپکی دیا سے
ہملوگ اپنا انش پاوینگے سو چھما کیجیے جب اندر کے اُستت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا نہین مٹا تب لکھمی نے سنگار کرکے کنول کا پھول ہاتھ مین
لیکر وہان جاکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین نے آجتک ایسا بھیانک روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اِسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ
اپنا انتردھیان کر لیجیے جب لکھمی جی کے اُستت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھر
وغیرہ دیوتاؤن نے آپسمین بچار کرکے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھگت کے پران بچانے کیواسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے
کرودھ اُنکا چھما ہوگا یہ بچار کر برہما دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جاکر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا
چاہتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا اُنکی آگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے
نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کرکے اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اُسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہوگیا کہ جسکا برنن
نہین ہوسکتا اور پرہلاد جی اُس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑکر اُستت کرنے لگے ۔

ادھیائے ساتوان ۔ کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھکر اُنکی اُستت کی ویسے ہی اُنھون نے کرودھ اپنا چھما کرکے
پرہلاد جی کا سر پریم سے اُٹھاکر اُنکو اپنی گود مین بیٹھالا اور اُنکے ماتھے پر ہاتھ پھیرکر بولے کہ ای بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے
نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھگت اُنکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دینا ناتھ میرا جنم دیت کل
مین جو مانس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہی سو مین لڑکا اگیان آپکی اُستت جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہی بغیر گیان

آپ کے نہین کر سکتا اور اے دینبدیال مجھ آدھمی کُل کے بالک پر آپنے دیال ہو کر کرپا کی اسلیے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور
آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین اور براہمن چارون برن سے اپنے گو اتم اور شودر کو سب سے چھوٹا جانتا ہی لیکن
میری سمجھ مین براہمن اسیکو جاننا چاہیئے جو آپ کا تپ اور اسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بمکھ رہ کر تمھارے چرنونکی بھگت نہین رکھتا وہ
نام کیواسطے براہمن ہی اور جو شودر ہر چیز تون مین بھگت اور پریم رکھکر تمھاری نام کا اسمرن اور بھجن کرتا ہی اُس شودر کو براہمن سے اچھا جانتا
ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھگتون کو سکھ دینے اور ادھرمیونکو بھو ساگر پار اتارنے کے واسطے سگن روپ دھرتے ہین جس سے
سنساری لوگ تمھارے سگن روپ کا دھیان کر کے اور ان اوتارون کی کتھا اور لیلا آپس مین کہ سنکر اسکے پرتاپ سے مکت پاوین
اور آدمی اپنے بھلے کیواسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپکو کسی سے اپنی استت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی کس واسطے کہ
آپ سب گن ندھان ہو کر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اچھا نہین ہی آپکے بھگت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے
ہین کہ جو بات بھلی بری کسیکو کہین وہ اسیوقت ہو جاتی ہی آپ کی مہما کون برنن کر سکتا ہی آپ چاہتے تو ہرنیہ کشپ کا ناش اپنی اچھا سے
کر دیتے سوا اے دینا ناتھ آپ جتنا بھگت کرنے سے خوش ہوتے ہین اُتنا تپ اور جگت اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو برہمن
سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپکی بھگت نرکھتا ہو اُس براہمن سے ڈوم ہر بھگت اچھا ہوتا ہی اور تپ آدک کے کرنے سے کیول اپنا
ہی بھلا ہوتا ہی اور بھگت کرنے والے کے سات پرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برہما اور مہادیو جی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے استت کرنے سے خوش
ہو کر مجھ اگیان بالک کے بنتی کرنے سے آپ نے کرودھ اپنا چھما کیا اسلیے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور اے ترلوکی ناتھ جسطرح سانپ کے
مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اسیطرح ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس نہجوان روپ
اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنساررو پی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کر کے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکالکر اپنی شرن
مین رکھیئے اور اے ترلوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر مجکو کرتارتھ کیا ایسا دینبدیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اور آپکا یہ روپ
دیکھ کر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھر کر میرا پران بچایا ہی پھر مین کیون ڈرون
جسطرح جنگل مین سب جیو شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈر کر اسکو اپنا باپ اور رچھا کرنیوالا جانتا ہی اسیطرح مین بھی آپ کو اپنا باپ
سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاؤنکا ڈر چھڑانے کیواسطے دیا کر کے آپ اس روپ کو انتردھیان کریجیے۔

ادھیائے دسوان ۔ نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر دیا کرنا

نارد جی نے کہا کہ اے راجہ جدھشٹھر پرہلاد جی کی استت سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد مین تمسے بہت خوش ہون کچھ بر دان مانگو تب پرہلاد جی
ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے ترلوکی ناتھ مین نے سنساری سکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایک
دن اسکا ناش ہو جاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہی اور تو نے کہان دیکھا ہی سواے پربھو ہرنیہ کشپ میرا باپ تینون لوک کا
راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جو اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتاؤن سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تم نے کیون کیا تو وہ ڈر کر بھاگ جاتے تھے
اب اُسی ہرنیہ کشپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری لبت کا کیا بھروسا ہی کہ اُسکو
مانگون جسطرح اگیان بالک کو چراغ دکھلا کر اُسکے ماں باپ بھلاتے ہین اسیطرح مجکو آپ بردان دینے کیواسطے کہکر للچاتے ہین سنسار
مین تینون لوک کے راج سے بڑھ کر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے بدن میرا ہمیشہ بنا

نہین رہیگا پھر کیون آسرے پر آپسے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانتر دن رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپکے نام کا اسمرن
اور چرنون کی بھگت کرتا رہون اور ایکساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سوائے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور دوسری اچھا یہ ہی کہ
جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوین مین پڑے ہین انکو گیان روپی رسّی پکڑا کر اس
کنوین سے باہر نکالکر بھوساگر پار اُتار دیجیے جسمین انکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون نے جیسا جیسا کرم بھلا یا برا کیا ہی ویسا
ویسا پھل بھوگ کرینگے سب کی مکت نہین ہوسکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ انکو دیکر کرتارتھ کیجیے اور
انکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اُچت ہو وہ ڈنڈ مجکو دیجیے مین اُسکو بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور اسی مہاپربھو
آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپ کی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس نکرکے کسی اچھی چیز کے نملنے سے جانتا ہی کہ یہ
چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز
ملتی تو دنیا کی دولت اور سُندر استری اور سب سامان سُکھ کے اپنے گھر لے آتا اسی دنیا یا سنساری آدمی دن رات دکھ کے سمندر
مین پڑا رہکر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھوجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہی دوسرے سیکڑون استری کی چاہنا رکھتا
ہی ایسے موہ کہ آدمی کو گیان دیکر بھوساگر پار اُتار دیجیے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہ ہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا کٹھن ہی
جو آپ یہ کہین کہ تمکو ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا لابھ ہوگا سو میرے بنتی کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایکبار کرپا درشٹ کرنے
سے ان بیچارونکا جو دکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپکی پربھتا سے کچھ دُرلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ سے
کرپا کرتے آئے ہین جسطرح سمندر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹالے تو سمندر سوکھ نہین جاتا ہی اسیطرح آپ کی تھوڑی
کرپا کرنے مین انکا بھلا ہوگا آپ کا کچھ گھٹ نہ جائیگا۔

دوہا	تلسی پنچھن کے پیئے گھٹے نہ سرتا نیر	دھرم کیے دھن نہ گھٹے جو سہائے رگھبیر

یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا مین نے کرودھ اپنا شانت کیا تمکو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون
کی مکت چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی۔

دوہا	مایا روپی جال مین سب کی ہی یہ چال	اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوشحال

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ اے جگت پالک مین نرگن بھگت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس
جا کر کچھ مانگتا ہی تب اُسکے منھ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا
خاص دینے ہی کی ہی تو مجکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہے ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ
جاتی ہی اور جنکو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکاری دونونکو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کرکے پرمیشور
سے کچھ مانگتا ہی اسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیئے اسلیے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا
تم ہمارے بڑے متر اور بھگت ہو اسلیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اکہتر چوکڑی جگ تک راج کرو جو تمھارا
دوسرا بھائی راج کریگا تو سنساری لوگ کہینگے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیئے اور تم
دھرم رکھو ہماری کرپا سے تمکو کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ کوئی بکار راجگدی کے نہین بیاپینگے اور ہماری خبر تونکی پرہیٹ بنی رہیگی جس طرح

پرم بھگت لوگ اور پرلوگ کسی سُکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسیطرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رہکر مہا پرلی تک تمھارا جس دنیا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی گئو
کیطرح پرہلاد جی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے اُنکی اگیا مانکر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو میرا پتا اپنے اگیان سے آپکے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے رہت
تھا اسلیئے آپکو اپنے بھائی کا مارنیوالا سمجھکر اُسنے دُربچن کہا ہے سو آپ اُسکا بیٹا سمجھکر مجھ سے کچھ بُرا نہ مانیئے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور شاستر
اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہے وہ اس مہا پاپ کرنے سے بہت دُکھ پاکر جلدی کرتارتھ نہین ہوتا اسواسطے میرا باپ نرک بھوگ کریگا
سو آپ میرے اوپر دیال ہوکر اُسکا اُدّھار کیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو اُدھرم کرنے کے
بدلے وہ نرک مین نہین جایگا جس کُل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہوا اُس کل والے سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمھارے اکیس
پُرکھا نرک سے نکالکر سورگ مین بھیجدیئے تمھارا باپ کسطرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پُرکھا نرک سے نکلکر سورگ مین باس
کرتے ہین بید اور شاستر مین گنگہ دیش کو مرنے کے واسطے اشُدھ لکھا ہے لیکن وہان بھی ہمارے بھگتون کے جانے اور رہنے سے وہ پرتھوی
پوتر ہوکر اُسکا دوش مٹ جاتا ہے اُدھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تمکو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ بھگوان
کی اگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کر چکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال کر تلک لگایا اُس سمے
سب دیت اور دیوتاؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو جتھا جوگ ڈنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برہما جی آدک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی
کو ڈنڈوت اور استت کرکے بنتی کیا کہ اے کرپا ندھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ اُدھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برہما کا
بردان بھی استھر رکھا یہ بات سُنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ اے برہما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نہ چاہیئے
یہ کہکر نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہو گئے اور پرہلاد جی نے برہما وغیرہ دیوتا اور شکراچارج پروہت کی بدھ کے موافق پوجا کرکے
سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہر چرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اُنکے راج مین
دیوتا اور رکھیشور اور گئو اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے کوئی جیو دکھی نہین تھا اتنی
کتھا سُناکر نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر تمنے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے برودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہمنے کہا ہے ہرنیہ کشپ
اور ہرنیاکش دوسرے جنم مین راون اور کمبھ کرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج کے
ہاتھ سے مارے گئے تب بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوارپال جَے بجے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنتا ہے وہ کرمون کے پھانسی سے
چھوٹ کر سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پربرہم
پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما اور مہادیو جی آدی دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُنکی اگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے
جوگی اور رکھیشور جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تمکو اپنا بھگت جانکر تمھاری
اگیا مین بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت بتسل نام اُنکا دنیا مین مشہور ہوا ہے ایکبار شری مہادیو جی نے بھی اُنھین شیام سُندر کے
سہائتا سے ترپر نام دیت کو مارا تھا اُسی دن سے شیو جی ترپراری کہلاتے ہین اتنی کتھا سُنکر جدھشٹھر راجا نے پوچھا کہ اے مُنناتھ اُسکی
کتھا بھی برنن کیجیے نارد جی بولے کہ ایک سمے دیوتاؤن نے دیتون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برہما جی کی اگیا سے کہ اُنکا
تپ دیتون نے کیا تھا مے نام دانو کی شرن مین گئے سو اُسنے دیتون کو اپنی مایا اور اندر جال کے منتر سے تین قلعہ چاندی اور سونے
اور لوہے کے بِمان کیطرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہو جاتے تھے جب ترپر نام

دیتّون کا راجا بہت دیتون کو اُسی بمان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کیواسطے چڑھا تب اندرادِک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے
اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتّون نے اپنے ہتھیار مارکر اُنکو ہٹا دیا جب
لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتونکو دُکھ دینے اور ڈھونڈھ ڈھونڈھکر مارنے لگے تب سب دیوتون
نے شری مہادیوجی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیوجی اُنکے سہایک ہوکر دیتون کو لڑائی مین مارنے لگے
تب مَیَ دانو نے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کنڈ اِمرت کا بنا دیا سو جتنے دیتون کو شری مہادیوجی مارکر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو
اُٹھا کر اُس اِمرت کُنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیوجی سے لڑنے لگتے تھے جب اِسطرح کئی دن تک شری مہادیوجی
نے دیتون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ اِمرت کُنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیوجی نے یہ دشا دیتّونکی دیکھ کر اپنا دھنکھ بان زمین پر
پٹک دیا اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دیندیال نے شری مہادیوجی کو اُداس دیکھ کر برہما جی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ
بنکر اُس کُنڈ پر جاکر اِمرت پینے کیواسطے جیسے مُنھ لگایا ویسے کسی دیت رکھواری کرنیوالے نے کہا کہ یہ گئو اِمرت پیتی ہی اسکو مارنا چاہیئے دوسرے نے
کہا کہ گئو اور بچھڑا بہت سُندر ہین پینے دو کتنا پیونگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سُندرتائی دکھلا کر رکھواری کرنیوالے سب دیتونکو موہ لیا
اور ساعت بھر مین سب اِمرت کُنڈ کا پانی کر دہانسے انتردھیان ہوگئے تب دیت لوگ اِمرت کُنڈ سوکھا دیکھتے ہی مَیَ نام دانو کے پاس جاکر رونے لگے مَیَ دانو نے
جب کُنڈ سوکھ جانے کا حال سُنا تب اُسنے دیتونسے کہا کہ ای بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اِچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مَیَ نام دانو
نارائن جی کو دیتونسے ناراض دیکھ کر اُس بمان سے باہر چلا گیا اور شیام سُندر نے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُنکو دھیرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان
دیکر اُنسے کہا کہ اب اِمرت کُنڈ دیتون کا سوکھ گیا تم اِس رتھ پر بیٹھکر اِسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمھاری جیت ہوگی یہ بات سُنتے شری شوجی نے
بہت خوش ہوکر نارائن جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای دیندیال بغیر آپ کی کرپا کے مجھسے کیا ہوسکتا ہی جسطرح آپ دیوتون کی رچھیا ہمیشہ کرتے
آتے ہین اسیطرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجیے جب دھنکھ بان دیکر شری بیکنٹھ ناتھ چلے گئے تب شری مہادیوجی نے اُسی دھنکھ پر ایک
بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ تر پر نام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہوگئے اور شیام سُندر کی دیا سے شری مہادیوجی
نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے ای جدھشٹر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہی یہ مہاتم شری شیام سُندر کی
سُنکر جدھشٹر نے اپنے کو دھن جانا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای پریچھت نارائن جی اپنے بھگتونکی رچھیا ضرور کرتے ہین۔

دھیائے گیارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجا جدھشٹر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اِتنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹر نارد جی کی بہت اُستت کرکے بولے کہ ای مُن ناتھ آپ دیال ہوکر وہ دھرم
رون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجیے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب نارد مُن نے کہا کہ ای راجا جس کسی مین
سب گن ہون اُسکو تم جاننا کہ اِس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُسمین دیکھنا چاہیئے
لے وہ سچ بولنے والا ہو کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہردی مین دیا رکھ کر جسکو دُکھی دیکھے اپنی سامرتھ بھر اُسکا دُکھ چھڑانے کیواسطے
ے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی ملے اُسمین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو دیکر
ے سے آپ کھاوے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور اِستمرن مین لگائے رکھ کر نودھا بھگت اُنکی کرتا رہے پانچوین بہت لالچ چھوڑ کر سنتوکھ
ے اور سنساری مایا سے برکت رہ کر سادھ ... کی بھگت اور سیوا کرے چھٹوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ کان لگا کر سُنے ... جو سُننا
جان ...

چھوڑ دے ان سب باتوں میں جتنا بن پڑے اُتنا دھیان رکھے جو آدمی ان شُبھ کرموں میں سے کوئی بات نہیں کرتا وہ جانور کے برابر ہی اور اے
راجا جدھشٹھر پرمیشور کی بھگت چاروں برن اور چاروں آشرم کو کرنا چاہیے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے اور سندھیا کرنے
میں ساودھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو تو اُسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا سب برتھا سمجھو اسی طرح چھتری اور بیش اور شودر
تینوں اور گرہستھ اور برہمچاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چاروں آشرم کو دھیان اور اسمرن اور بھگت نارائن جی کے سچے من سے کرنا
چاہیے اسی سے بیڑا اُنکا پار لگیگا اور چاروں برن کا دھرم الگ الگ ہی اُسکا حال سُنو براہمن اُسکو کہنا چاہیے جسکا سب سنسکار بدھ پوربک
جنم لینے اور مونڈن اور جنیو اور بواہ کرنے کے سمے ہوا ہو اور وہ کھیت میں گرے ہوئے اناج کے چننے اور بھچھیا مانگنے سے اپنی اوقات
بسر کیا کرے اور بھچھیا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھچھیا بنا مانگے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے سے ہی وہ سمان بھچھیا ہی یہ دونو
طرح بھیکھ اچھی ہی اور جو بھچھیا کسیکو دکھی کر کے لیتے ہیں وہ بھچھیا مانس کے برابر ہوتی ہی اسلیئے براہمن کو ہر روز بید اور شاستر پڑھنا اور
اُسکی چرچا آپسمیں رکھ کر دوسرونکو بدیا پڑھانا اُچت ہی اور آپ جگت اور ہوم کرنا اور دوسروں سے جگت اور ہوم کرانا اور دان لینا
اور دوسروں کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگت اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے ہاتھ سے کرا دے
اور بید اور شاستر آپ پڑھ کر دوسروں کو بھی پڑھاوے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ کر کے سادھ
اور براہمن کا بھگت ہووے اور شور بیر اور دھرماتما ہو کر اپنے من اور اندریونکو بس میں رکھے اور بیش برن کو چاہیے کہ بیوپار کیا کرے اور
بنج بدیا میں نپُن رہی اور دیوتا اور براہمن میں ادھیکائی سے بھگت رکھ کر چھتری اور براہمن کی برابری نہ کرے اور شودر سیوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینوں برن کی جو اُس سے اُتم ہیں کر کے اپنا کُٹمب پالے اور شودر کو بید کے منتر سے جگت اور ہوم کرنا نہ چاہیے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے ہیں اسلیئے انکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہے کہ درونا چارج[१] ایسے مہاتمانے کسواسطے درجودھن کی نوکری کی
تھی سو اُنکا حال یہ ہی کہ ایکدن اشوتھاما[२] بیٹے درونا چارج کے لڑکپن میں کسی لڑکے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھ کر اپنے باپ سے کہنے لگے کہ میں بھی
دودھ پیونگا درونا چارج کو دلدر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اُسکو دیتے اُنہوں نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے ہیں
پانی میں پیسکر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھامانے اُسکو دودھ سمجھکر پی لیا تب درونا چارج نے من میں کہا کہ دیکھو میرے جینے پر
دھکار ہی کہ پاؤ بھر دودھ بیٹے کے پینے کیواسطے میرے کئے نہیں ہو سکتا اسی دکھ سے درونا چارج راجا درجودھن کے پاس جا کر رہنے لگے
لیکن اُنہوں نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھ کر اُس سے نہیں لیا۔ اے جدھشٹھر ہمنے چاروں برنوں کا دھرم تمسے کہا۔ اب استریونکا دھرم
کہتے ہیں سُنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اُسکی آگیا میں رہا کرے اور میٹھا بچن بولکر کسیکو کٹھور بچن نہ کہے اور بہت
لوبھ نہ رکھ کر اپنے سوامی اور بڑوں کی ٹہل شدھ من سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر شدھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ گہنا یا کپڑا پرمیشور
دے اُسی کو پہنکر خوش رہی اور سواے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور سنتوکھ رکھے اور جو استری اپنے کرموں کے پھل
سے بدھوا ہو جائے اُسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اُچت ہی بدھوا استری
کو بھوجن آدک میں سواد کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر سنگار کرنا نہ چاہیے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے رہ کر ایسا کرتی
ہی وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ میں جا کر لچھمی جی کیطرح اپنے پت کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چاروں برن کے استری پُرش کو چوری وغیرہ
بُرے کرموں سے الگ رہنا چاہیے اور ہر روز استری اور پُرش کے بھوگ کرنے میں جلدی سنتان پیدا نہیں ہوتی اسواسطے

१ द्रोणाचार्य
२ अश्वत्थामा

گیانی آدمی کو چاہیئے کہ جب استری رجسولا ہو کر چوتھے دن اشنان کرے تبھی اس سے بھوگ کرے تو سنتان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین
بھوگ کرنے سے پرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہو جاتا ہی اور عمر کم ہو جاتی ہی اور جو کوئی رجسولا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے
پاس نہ جاکر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اسکو بڑا پاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیئے سواے ان چارون برن کے اور جو برن سنکر وغیرہ مین انکو یہ چت
ہی کہ انکے کل مین جسطرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اسیطرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

ادھیاے بارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو انھین کرنا چاہیئے سنو کہ برہم چاری
دھرم یہ ہی کہ جب کسی کو برہم چرج لینے کی اچھا ہو اور اسکے ماتا پتا اگیا دیوین تب وہ بیس برس کی عمر مین اسکی اچھا سے گرو کے گھر جا رہے
اور ایک چت ہو کر انکی سیوا کرے اور گرو کی آگیا سے پڑھ کر انکی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن
اور سورج اور اگن اور دیوتون کی پوجا بدھ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر جٹا رکھ کر سر اور داڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ مونڈا دے اور
بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو آگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور دربچن کہنا چھوڑ کر گرو کی
سیوا کرے اور عطر اور پھلیل اور چندن ادک سگندھ نہ لگاوے اور سرمہ اور مسی لگانا اور مانس کھانا اور مدرا پینا چھوڑ کر پانچ برس تک
برہم چرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دور سے ڈنڈوت کرے اور کبھی استری کا پرسنگ نہ کرے بلکہ استری سے
بات کرنا اور استری کا گانا سننا چھوڑ کر اسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جسمین اسکا من اور اندریان چلائمان نہ ہون استری کو آگ
اور پرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیئے سو گھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چوبیس برس کی عمر مین چت اسکا گرہستھی کرنے کے
واسطے چاہے تو اچھے کل مین بیاہ کر کے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بیاہ کرنے کی اچھا نہ ہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہ کر کسی استری کو بری نگاہ
سے نہ دیکھے۔ اور بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین پرمیشور کا تپ اور
دھیان کرے اور سواے کند مول ادک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھاے اور جو کند مول ادک نہ ملے تو درخت کا پتا کھا کر رہے لیکن
پھل اور پتا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہ کر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتتھ
بھکھاری آجاوے اسکو بھی وہی پھل اور کند مول کھلا کر اسی پھل ادک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑ کر برسات مین
میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرکے گرمی مین پنچ اگن تاپے اسطرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ
برس جہانتک ہو سکے وہانتک تپ کر کے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم روپ ہو جاتا ہی۔

ادھیاے تیرھوان۔ کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر بان پرستھ پچھتر برس کی عمر مین سنیاس لیکر ڈنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہی کہ پہلے
جسطرح برہمنون نے بید منتر سے اسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اسیطرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑ دے
اور بستی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جاکر جو کچھ سادھارن سے دودھ بھچھا ملے
سو لے کر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ بستر ادک اپنے پاس نہ بٹورے اکیلا رہ کر ڈنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نچھوڑے
اور برہم کا پرکاش جڑ اور چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسیکو اپنا چیلا نہ بناوے
سب جیوون مین دیا رکھکر ہر چیزون کا دھیان کرتا رہی

اور مٹھ آدک اپنے رہنے کیواسطے نہ بنواکر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا شوچ نہ رکھکر بید اور شاستر پڑھنے اور سننے کا بہت ابھیاس رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکر مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نہ کرے اتنی کتھا سناکر نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر ہمنے برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاس کا دہرم تمسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمے اپنے دیش مین سیر کرنیکو نکلے جہان کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جاکر اُسکے ساتھ بڑے پریم سے ہرچرچا کرتے تھے سو ایک دن ریوا ندی کے کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ اَدّھوت دتاتریے نام بہت پشٹ اور تیجوان ننگے سر ندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اُس اجگر مُن کو دیکھتے ہی پالکی پر سے اُتر پڑے اور اُسکے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے پرم ہنس مورت تم ہمکو بڑے مہاتما اور گن وان دیکھ پڑتے ہو تم کچھ کھانا اور کپڑا آدک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر کچھ اُدم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو تسپر بھی تم بہت موٹے تازے دکھلائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اُدم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیے کے دنیا کا سکھ نہین ملتا اور دنیا کے لوگ بہت اُدم کرنے پر بھی دبلے رہتے ہین اسکا کارن کیا ہی سوائے اسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا کہو یہ بات سنتے ہی اجگر مُن اُٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھگت جانکر بولے کہ اے پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اُدم نہین کرتا اور موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سو اسکا حال سنو کہ مین نے دنیا مین اُدم کرکے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے دیکھا کہ لوبھ روپی کمنڈل مین کسیطرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اُتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہی تب مین نے بچار کیا کہ آدمی کا تن پاکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھوون جو اسیطرح سنساری مایا مین پھنسا رہ کر ایک دن مرگیا تو نرک مین جاکر ضرور دکھ پاؤنگا اس لیے سنساری ترشنا چھوڑکر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جنکے ہردے مین ہرچرنون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بفکر ہوکر موٹے رہتے ہین اور دنیاوی فکر رہنے سے آدمی دبلا ہو جاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردے کا اندھکار پرمیشور کی بھگت کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو دیکھا ہی کہ وہ لوگ روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہو کہ کچھ الزام لگاکر ہمارا روپیہ چھین لے اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا ڈر اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہی کہ وہ اسی فکر مین دن رات رہتے ہین کہ کسیطرح انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سکھ نہین ملتا جسطرح مکھیان بہت محنت کرکے چھتے مین شہد جمع کرکے مارے کنجوسی کے اسکو آپ نہین کھاسکتی ہین اور جب بہت سا شہد اُسمین اکٹھا ہوتا ہی تب کول اور مسہر آدک چھتے مین آگ لگاکر شہد نکالکر اپنے گھر لیجاتے ہین اور اُن مکھیون کو شہد اکٹھا کرنے مین سوائے دکھ کے سکھ نہین ملتا ہی اسیطرح روپیہ جمع کرنے والون کو بھی بہت دکھ ہوکر وہ روپیہ اُنکے کام نہین آتا اسیواسطے مین سنساری موہ چھوڑکر برکت ہوگیا جسطرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت نہ رکھکر ایک جگہہ پڑا رہتا ہی اور پرمیشور اُسی جگہہ اسکو اہار پہونچاتے ہین اُسیطرح مین بھی پڑا رہکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جو کوئی کچھ پراربدھ انسار دے جاتا ہی اسکو کھاکر سنتوکھ رکھتا ہون۔

دوہا	اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام
داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام	

اے پرہلاد جو کوئی بہو آکر کے مجکو کھیر پوری دے گیا تو مین اسکو کھاکر کچھ ابھمان اسکا نہین کرتا اور جو کوئی ذرہ بھی کھکر ساگ روٹی ڈالونی کھلا جاتا ہی تو اُس سے کچھ دکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے انسار ہوتا ہی اور کسی دن بھوجن نہ ملنے اور اُپاس کرنے پر بھی خوش

१ रेवानदी
२ दत्तात्रेय

...کر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر
...تھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بیٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سُکھ اور چھوٹنے کا دُکھ نہین ہوتا اس
...ج مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سوامی پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین
...ین چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتا ہی اُسکو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیئے پرہلاد جی یہ سُنکر بہت خوش ہوئے اور اجگر
...ے بدا ہو کر اپنے گھر آئے۔

ادھیاے چودھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سُنو کہ جب برہم چاری بید اُدک پڑھکر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے
...ن کے راجا سے جاکر کہے کہ ہم بدیا پڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ آشرم ہو کر رہینگے تب راجا کو اُچت ہی کہ اُسکی بدیا کی پریچھا لیوے
...ا اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بواہ اچھے کُل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق اُدّم کر کے اپنے
...ب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیئے کہ ہر روز جتھا شکت دان اور پُن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہ ہو
...لو جس سمی کچھ بھوجن کرنے کو ملے اسمین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور
...چاہیئے کس واسطے کہ اِن تینون آشرم والونکو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پتّرون کا شرادھ اور ترپن کر کے اماوس اور
...ماشی اور سنکرانت اور دوادشی اور بتی پات اور اپنی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن گرہستھ پُشکر اور گیا اور کاشی
...پریاگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بدریناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین اُنکو درب وغیرہ دان دینے سے
...گنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھکر دان دیوے اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سُنکر ہر چرنون کا دھیان اور
...رن رکھ کر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیوون مین برابر ہی جسطرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھر کر رکھدو تو چندرما اور سورج کی چھایا
...ون برتن مین برابر پڑتی ہی اسیطرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور پشو اور پنچھی وغیرہ سب کے
...ین برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دینا چاہیئے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی
...دیوتون کے نام پر جگت اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کُٹمب اور پریوار والونکو پالنا اُچت ہی
...ن من سے گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جسطرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے
...ب پھر اُنکا ساتھ نہین رہتا اسیطرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کُل مین جنم لیکر اکٹھا ہوتے ہین اور
...ب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اسلیئے اُنسے بہت محبت نہ رکھو اور
...کرودھ لوبھ موہ اپنے دُشمنون کو جیت کر پت برتا استری کے برابر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مُکت ہو وے نہین تو پھر یہ
...لنا بہت کٹھن ہی اور ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دُکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہیگا اور مرتے وقت
...ن اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اسلیئے روپیہ پاکر دان اور دھرم کرنا چاہیئے جو سوم لوگ روپیہ چھوڑ کر مر جاتے
...انکو جم پُری مین چورون کیطرح ڈنڈ ملتا ہی اور جن پریوار والون کو جھوٹھ سچ بولکر جنم بھر پالتا ہی وہ لوگ اُس دُکھ مین کچھ
...تا نہین کرتے اور اپنا بدن سڑ گل کر کچھ کام نہین آتا ہی اسلیئے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے براہمن کو دیوتا کے برابر

بھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اُسکی سیوا کرنا اُچت ہی اسمین پرمیشور بہت پرسنّ رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پریوار والون کا جو کوئی مرجاے
کریا کرم کرنا ضرور ہی تیرتھ پر رہنے سے آدمی کا من ادھرم کیطرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہی اور کلجگ
باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سننے سے کرتارتھ ہوتے ہین۔

ادھیاے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پتّرون کے نام پر جگ اور شرادھ وغیرہ مین اچھے تپسین اور کریاوان اور بید
اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہیئے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پُن ہوتا ہی جسطرح اچھی زمین مین
تھوڑا اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیوکرم اور پتّرکرم مین تین براہمن سے کم نہ کھلاوے
اور جگ اور شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگون سے گیان جگ یعنی پرمیشور کی
کتھا اور کیرتن کہنا اور سننا بہت اُتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے بڑا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہیے اور سنتوکھ رکھے
جسکو سنتوکھ نہین ہوتا وہ بڑا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو پرتگیا (عہد) کسی بات کی کرنا نہ چاہیئے اپنے دھرم کے
برخلاف چلتا ہی اور جو برہمچاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑکر اسپر نہین چلتا ہی اور جو بانپرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور
جو سنیاسی لالچ رکھکر اپنی اندریون کا سکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کیواسطے آشرم کا روپ بناتے ہین اُس دھرم کا پھل اُنکو نہین ملتا اور اے
راجا چارون برن اور چارون آشرم کو اُچت ہی کہ جنہین چولا پاکر دو طرح کا کرم کرین ایک پربرت دوسرا نربرت۔ شاستر کی آگیا کے موافق پربرت
کرم کرنے والا جیو چندرمنڈل کی راہ سے دیولوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمون کا سکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہوجانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر آواگون سے
نہین چھٹی پاتا ہی اور نربرت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہونچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہمنے تمکو دونون راہین
تبلادی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے رہے وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی پاسکتا ہی
اور جوکوئی سنیاس اور بیراگ لیکر پھر گرہستی کی چاہنا کرتا ہی اُسکو کتے کے برابر جو اپانت کرکے پھر کھالیتا ہی سمجھنا چاہیے پرمیشور کی مایا مین
سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہورہے ہین جسطرح رتھ مین جوتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی اُدھر کھینچکر لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس نہین چلتا
اسیطرح رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اسلیئے منکھ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ اور بیکنٹھ کا
سکھ بھوگنا چاہیئے اور گیان بھگت کی بڑی پدوی ہی جس بھگت اور بھجن کے پرتاپ سے مین برہما جی کا بیٹا ہوا وہ کتھا سنو کہ پچھلے
مہاکلپ مین مین اُپبرہن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہوکر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونے سے استریان مجھکو چاہتی تھین
سو مین بھی اُنپر موہت ہوکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایکدن مین بشوسرج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اُسوقت چت میرا
ایک استری سے اُن دنون بہت پھنسا تھا اسلیئے اُس سمے گانا میرا نہین بن پڑا اور انگرا رکھیشور کی بدصورتی دیکھکر مین نے ہنس دیا اسی
اپرادھ سے اُس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہو جا تب مین دوسرے جنم مین اسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی کا بیٹا ہوا
وہان پر ست سنگ اور ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ نارد پدوی ملی سو اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پربرہم پرمیشور کا
نام لینے اور بھجن کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوکر ایسی پدوی کو پہونچتا ہی وہی پربرہم پرمیشور سری کرشن جی دن رات تمہارے سامنے رہکر
تمکو اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا درلبھ ہی اور ہم لوگ رکھیشور اور دیوتا آدک بھی انہین کا درشن کرنے کے واسطے

ہمارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سُندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمھاری گت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی یہ بات سُنتے ہی راجا جُدھشٹھر
اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کرکے من مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے ناتے داروں
کی طرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سُندر کے چرنون پر سر رکھکر رونے لگے تب شیام سُندر نے اشارے سے نارد مُن سے کہا
کہ تمنے کسواسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑکر مجکو پرمیشور بھاؤ سمجھینگے نارد جی بولے کہ ای دینا ناتھ آجتک یے
آپ کی مایا مین لپٹے تھے اب انکا موہ چھوڑا کر کرتارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ سب مہما اور بڑائی شیام سُندر
کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مُن کی بدھ سے پوجا کی اور اسی دن سے جدھشٹھر
شیام سُندر کو پورن برہم جانکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرنے لگے اور نارد مُن وہان سے برہم لوک کو چلے گئے ۔

اسکندھ آٹھوان

پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لینا

ادھیائے پہلا ۔ کہنا شکدیوجی کا کتھا منونترون کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی راجا سوائمبھو مُن کے بنش کا حال مین نے سُنا اب منونترون کے نام اور جس جس منونتر
مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اُسکی کتھا سُننا چاہتا ہون سو کہیے شکدیوجی بولے ای راجا پریچھت سوائمبھو مُن سے لیکر آجتک چھ منونتر
گذرے ہین سو پہلے منونتر کی کتھا جسمین وہی سوائمبھو مُن راجا ہوکر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے اور پانچوین اسکندھ
مین تمسے کہہ چکا ہون اُنھین کی تیسری کنیا آکوتی نام سے جو رچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منونتر مین جگت بھگوان نے اوتار لیا
جب سمے راجا سوائمبھو مُن شبھ ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہوکر تپ کرتے تھے اُس سمے راچھسون نے آکر اُنکا تپ کھنڈن
کرنے کیواسطے چاہا تب اُنھین جگت بھگوان نے راچھسون کے ہاتھ سے سوائمبھو مُن کو بچاکر تینون لوک کی لچھمی سمیت راج بھوگا یہ سب
کتھا پہلے منونتر کی ہی دوسرا سوارو چکھ نام مُن اگن کا بیٹا ہوا اُسمین دیوتا اُدک مُن کے بیٹے اور روچن نام اندر اور تُکھتا ادک
دیوتا اور اُرجستمبھ ادک سپت رکھ ہوئے اور شرش نام رکھیشور کے یہان بِبھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار رکھیشورونکو
گیان اُپدیش کیا تیسرا اُتم نام مُن راجا پریہ برت کا بیٹا ہوا اسمین پَوَن اُدک مُن کے بیٹے ہوئے اور ست جت نام اندر اور ست
ادک دیوتا اور پرمیشور ادک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سُنیتا نام استری سے ست سین نام پرمیشور نے اوتار لیکر پاپی اور دشٹون کو
ناش کرکے ست کو استھر کیا ۔ چوتھا تامس نام مُن اُتم کا بھائی ہوا اسمین پرتھو وغیرہ مُن کے بیٹے اور ترسکھ نام اندر اور ستیک ادک
دیوتا اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہر میدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر گراہ سے گجیندر کو چھوڑایا اور تنی
گج کو گراہ سے چھوڑایا تھا اُسکی کتھا کہیے ۔

یہ سُنکر راجا پریچھت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج جسطرح پرمیشور نے

ادھیائے دوسرا ۔ کہنا شکدیوجی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت پرمیشور ابناشی پُرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آد اور انت کو

१स्वायम्भुव
२स्वारोचिष
३तुषिता
४ऊरजस्तंभ
५तोरस
६विभव
७विशिरव
८मन्थक

نہ جانکر نرنکار روپ اُنکا پرکٹ نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہرِ بھگتون پر دکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھگت کی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کردیتے ہین اسیطرح ہاتھی کا پران بچانے کیواسطے بھی ہرِ اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اسکی اسطرح پر ہی کہ ایک پہاڑ ترکوٹ[1] نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اُس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب ادک اپنی اپنی استریون سمیت رہ کر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے پھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک اُن پھولون کی سگندھ جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جسمین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے کچھ مچھ گراہ ادک اُسمین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیونکا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہو کر ہزار ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوئے اُس تالاب پر پانی پینے کیواسطے چلا تو مد بہنے سے اُسکے چارون طرف بھونرے گونجتے تھے جب وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختونکو گراتا اور پتے کھاتا ہوا گرمی کا مارا ہوا جاکر تالاب مین گھسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلاکر اُنکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے اُدھار کا وقت نزدیک پہنچ سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچ اسوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچکر پانی مین لے جاتا تھا جب اسطرح اُن دونونکو لڑتے ہوئے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھوڑا نہ سکا تب اُنھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑ کر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جبکہ پران گلے مین آرہا تھا اُن سبکے چلے جانے سے گھبرا کر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ نہ دیکر ہتھنی اور بچون نے بھی مجکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اس سے مین نے جانا کہ میرے پورب جنم کے پاپون نے گراہ ہو کر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اُن مین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اسلیے اب مین اُس پربرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سب سے مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہو ایسا بچار کر وہ ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

ادھیائے تیسرا ۔ گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین اُن بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو چیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار اُنھین سے پیدا ہو کر اُنکے آسرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور مہاپرلے مین بھی ناش نہ ہو کر ہمیشہ بنے رہتے ہین جسطرح لڑکا نٹ اور بھان متی کے کھیل کو نہین پہچانتا اسیطرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آد اور انت کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہو اور سورج کا پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرہ کے برابر ہوتے ہین اُنھین

[1] त्रिकूट

پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور رُوپ ہوکر پرکٹ ہین کوئی رُوپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ گُپت رُوپ ہوکر سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین ایسا پش آیا ہون اور جو اَبناشی پُرش مجکو اِس پھندے سے چھوڑانے والے اور اَرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو نہ استری کہ سکتے ہین نہ پُرش نہ نپُنسک کہ سکتے ہین اور سب جیوون مین اُنھین کا تیج رہتا ہی ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گُنون سے بھرے رہ کر جوگیشورون کو جوگ اور تپ کرنے کا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اِس سمے میری رچھا کرین سوائے اُنکے اب مین کسیکا بھروسا نہین رکھتا ہی دیندیال مہاپربھو مین اِس گراہ کے مُنھ سے چھوٹنے کو یہ استُت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیے مین کہتا ہون اِس لیے مجھہ دین پر دیال ہوکر میرا دُکھ دُور کیجیے اور ای برہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سوائے تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دُکھ چھوڑا سکے اور ای جگت گرو جبتک آدمی اپنی سامرتھ اور پرواروالونکا بھروسا رکھتا ہی تب تک کچھ اچھا اُسکی پُوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپٹ کر اپنی ہتھنی اور بچون کا بھروسا رکھنے سے اِس دُردشا کو پہونچا اب اُنکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سوای دیندیال مجکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ ہوکر کیول اِس بات کا بڑا سوچ ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ گجیندر کا دُکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اِس بات کی لاج رکھ کر میرا یہ دُکھ دُور کیجیے نہین تو آپ کی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون - ای راجا پریچھت یہ استُت سنتے ہی پرمیشور انترجامی نراوتار نے گجیندر کو مہا دُکھی جانکر اُسی سمے سُدرشن چکر اپنا اُٹھا لیا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پاؤن کنٹھ مین آگیا تھا دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سُدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اُسنے ایک پھول کمل کا اپنی سونڈ سے توڑ لیا اور اُسکو اونچا کرکے پکارا کہ ای نارائن ای جگت گرو ای دینا ناتھ ای بھگونت ای دکھ بھنجن ای رام سُندر ای جوت سروپ مین آپ کی شرن ہوکر ڈنڈوت کرتا ہون جلد میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اُسکا سُنا اُسے ویسے ہی سُدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کود کر پیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سُدرشن چکر سے گراہ کا منھ چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچکر باہر نکال لیا -

ادھیاے چوتھا - گندھرب تن پانا گراہ کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس سمے گراہ مارا گیا اُس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجاکر پھولونکی برکھا ہر بھگتون کے اوپر اور سب رکھیشور ادک استُت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پُرش بہت سُندر راجسی پوشاک اور زیور پہنے ہوئے بنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استُت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین پچھلے جنم مین ہُوہُو نام گندھرب تھا ایک دن اپنی استریونکو بمان پر بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھ کر استریون سمیت اُسمین بہار کرنے لگا اُسی جگہ دیول رکھی بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھی سے ہنسی کرنے کے لیے تے ہوئے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پاؤن اُنکا چھوڑ کر تالاب سے نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھی نے کرودھ کرکے مجکو یہ شاپ دیا کہ ای گندھرب تونے ہنسی سے پیر گراہ کیطرح پکڑ کر کھینچا ہی اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لے کر پش اور آدمی کا پیر پانی کے

بھیتر بکرا کرے یہ شاپ سنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہوکر اُنسے کہا کہ مین نے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ تبلایئے کہ اِس شاپ سے میرا اُدّھار کب ہوگا تب رِکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جُون مین رہ کر ایک دِن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بکینٹھ ناتھ ہاتھی کے چھوڑانے کے واسطے آکر تجکو اپنے سُدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برہماجی اور شری مہادیوجی آدِ کو بھی جلدی نہین مِلتا مین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجکو آگیا دیجیے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب پرمیشور سے بِدا ہوکر ڈنڈوت کر کے بِمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب ہر بھگوان کی آگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑکر مکت پائی اور اِندر دمن[1] راجا (یعنی وہی ہاتھی) چتربھج رُوپ ہوگیا اور ڈنڈوت اور اُستُت اور پرکرما کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ مین پُورب جنم مین اِندر دمن نام راجا تھا اور دِن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دِن اگست جی میرے پاس آئے اور مین جپ اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے آگیان سے اُنکا آدر نہ کر کے چُپ چاپ اِسیطرح بیٹھا رہا تب اگست جی کرودھ کر کے بولے کہ اے راجا کس شاستر مین لکھا ہی کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک اُسکا آدر نہ کرکے متوالے ہاتھی کیطرح بیٹھا رہے اِسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سنتے ہی مین نے بنتی ہوکر اُنسے کہا کہ اے مُنی ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ تبلایئے کہ اِس تن سے میرا اُدّھار کب ہوگا یہ سُنکر مُنی ناتھ نے کہا کہ جب گراہ تیرا پانون تالاب مین پکڑیگا تب بکینٹھ ناتھ تجکو چھوڑانے کے لیے آوینگے اور گراہ کو مارکر تجھے مکت دینگے سو مین اگست مُنی کی دیا سے آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اِسطرح بہت سی اُستُت اِندر دمن نے ہاتھ جوڑکر کی تب نارائن جی پرسن ہوکر بولے کہ اے اِندر دمن جو کوئی مجکو اور تجکو اور اِس پہاڑ اور چھیر سمندر اور کوستبھ منی اور شنکھ چکر گدا پدم میرے ہتھیار دن کو اور مجھ کچھ آدِک میرے اوتارونکو اور گنگاجی آدِ تیرتھ اور دھرو اور پرہلاد آدِ جو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات اُٹھکر دھیان کریگا اُسکو بُرے سپنے کا پھل نہ ہوگا اور جو سنساری جیو اِس گجیندر موکش کی اُستُت کو میرے واسطے پڑھینگے اُنکو مین انت سمے اِسیطرح مکت دونگا جسطرح تیرا اُدّھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اِندر دمن کو اپنے گرڑ پر بیٹھا لیا اور شنکھ بجاکر بکینٹھ کو چلے گئے اِتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اِسیطرح سب سنساری جیو کال کے مُنھ مین پڑے ہین جب گجیندر نے دین دُکھی ہوکر نارائن جی کو پُکارا تب پرمیشور نے اُسکو گراہ کے مُنھ سے چھوڑایا اِسیطرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرتا ہی تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھَو ساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو کوئی مصیبت مین اِس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کریگا تو نارائن جی ضرور اُسکی مصیبت کو دُور کر دینگے۔

اَدھیاے پانچوان ۔ کہنا شُکدیوجی کا کتھا چھٹے اوتار کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ہر ایک منونتر مین جو اِکہتر چوکڑی جگ کا ہوتا ہی نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھیا کرتے ہین چوتھے منونتر مین ہرِ اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان منُ ریوت[1] نام تامس[2] کا بھائی ہوا اُسمین بل بندھیا[3] آدِک مَنُ کے بیٹے اور بِبھو[4] نام اِندر اور اُردھ باہو[5] آدِک دیوتا اور ہرنیہ رُوم[6] آدِک سپت رِکھ ہوئے اور شُبھر[7] رِکھیشور کی بکینٹھا نام استری سے بکینٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور سُمیرُ پربت پر سَت لوک کے سامنے دوسرا بکینٹھ لچھمی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اِس اوتار کے گُنون کو کوئی برنن نہین کر سکتا ۔ چھٹوان چاکھُشھ نام مَنُ ہوا اُسکے پُر[8] آدِک بیٹے ہوئے اور اِس منونتر مین متر رُوپ[9]

---

१ इन्द्रदमन

१ रैवत

२ तामस

३ बलिविंध्य

४ विभव

५ ऊर्द्धबाहु

६ हिरण्यरोम

७ शुभ्र

८ वासुख

९ पुर

१० मित्ररूप

१हयग्रव
२विराज

نام اِندر اور اَبھُو آدِک دیوتا اور بہُر جِشُو آدِک سپت رِکھ ہوئے اور دِھرتی راج کی دیوسمبھوتا نام استری سے اَجِت نام اَوتار پرمیشور کا ہوا جنھون نے
چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتیون سے سمُدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مَندراچل پربت کو جو متھانی بنانے سے ڈوبا جاتا تھا
اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اتنی کتھا سُنکر راجا پرِیچھت نے پوچھا کہ ای شُکدیو سوامی بھگوان نے کسطرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمُدر کو متھن کرایا اور اُسمین سے
چودہ رتن نکالکر دیوتون کو اَمرت پلایا سو کتھا دیا کر کے سُنائیے میرا من ہرچرِت سُننے سے نہین اَگھاتا ہی یہ سُنکر شُکدیو جی نے بہت
خوش ہوکر کہا کہ ای راجا دیوتا اور دَیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپسمین دُشمنی رکھتے ہین کبھی اِندر دَیتیونکو جیت کر دیوتون
سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دَیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جسطرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے
پھرتے ہین اسیطرح دیو لوک وغیرہ مین بھی پرتھوی ہوکر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے
اِندر جب راج سِنگھاسن پر تھے تب اَیراوت ہاتھی پر چڑھ کر کہین کو جاتے تھے راہ مین دُرباسا رِکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے
تھے دیکھ کر اِندر نے دَنڈوت کیا تب رِکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اِندر کے پاس
بھیجدیا جب اُنکا چیلا مالا لیکر اِندر کے پاس گیا تب اِندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور اَبھمان سے یہ بولا
کہ اِس سے بڑھ کر سُگندھ والے اچھے اچھے پھول دیو لوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڑ سے گرا کر پیر کے نیچے روند ڈالا
جب اُس چیلے نے جاکر یہ سب حال رِکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رِکھیشور کرودھ کر کے بولے کہ ای اِندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے
میرے مالا کا نِرادر کیا اِسلیے تیرا راج جاتا رہے جب دَیتیون نے دُرباسا رِکھیشور کے شاپ دینے کا حال سُنا اور لڑائی کر کے اُن کا
راج چھین لیا تب اِندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برہما جی سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن
جاتا رہا آپ کچھ سہایتا کیجیے برہما جی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمہارا دُکھ چھوٹ
جائیگا یہ بات کہکر برہما جی نے اِندر آدِک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمُدر کے کنارے پر جاکر یہ اُستت پرمیشور کی کی کہ ہے
ناتھ مین آپ کی کرپا سے سب جیوون کو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اِچھا سے دیوتا اور
مُنِ اور بھگتون کا دُکھ چھوڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہوسکتا اِن دنون دُرباسا رِکھ کے شاپ سے
دیوتون کا راج دَیتیون نے چھین لیا ہی اِس سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہوکر اُنکا دُکھ دور
کیجیے سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہی جس سے جاکر اپنا دُکھ کہین سنسار مین آپ کا نام دینبندھ پرکٹ ہے
اُنکو دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھ کر سہایتا کیجیے۔

ادھیاے چھٹوان — درشن دینا پرمیشور کا برہما دِک دیوتون کو

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرِیچھت جب برہما جی وغیرہ دیوتون کے اُستت کرنے سے بیکُنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب اُنھون نے ہزار سورج
کے پرتھمان روپ سے پرگٹ ہوکر دیوتونکو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برہما جی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین
سُدرشن چکر آدِک آٹھون شستر ہتھیار اُنکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برہما جی نے دنڈوت اور پرکرما
کر ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جل پرتھوی اگن بایو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور دچھ پرجاپت آدِک دیوتا آپ کے
چنگاری کے برابر ہوکر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنند مورت رہتے ہین کون ایسا ہی جو آپ کے آدی اور انت اور مہما کو

برنن کرسکے جسمین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار کرنا بچار کر کہا کہ ای برہما دیتون کی دشا بلی ہی اور دیوتون کی دشا دُرباشا کے شاپ
دینے سے نربل ہوگئی ہی اب میری سمجھ سے یہ اُچت ہی کہ سب دیوتا لوگ دیتون کے پاس جاکر اُنسے پریت کرکے چھیر سمدر کو متھین اور مندراچل
پہاڑ کی متھانی بناکر اُسمین باسک نام سانپ کی رسی لگاوین اُس سمدر سے امرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلینگے تب مین وہ امرت
دیوتون کو پلاؤنگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ امر ہوکر دیتون کو جیت کر اپنا راج پاوینگے یہ بات سُنکر دیوتون نے بنتی کیا کہ ای مہاراج
دیت لوگ ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ امرت چھینکر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلیگا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم کسی تدبیر
سے تمکو امرت پلاوینگے دیتون کو سوائے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہ ہوگا تم اُنسے پریت کرکے اپنا مطلب نکالو جسطرح سانپ نے
جال مین پھنسکر چوہے سے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لیا تھا اُسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پوربک لکھا ہی جو لوگ پرمیشور
کی شرن مین رہتے ہین اُنکا سب کام پورا ہوتا ہی جو بات دیت لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نہ کرنا جسمین تمھاری اور اُنکی
پریت بنی رہے یہ اگیا دیکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے تب دیوتا لوگ اُنکی اگیا سے راجا بل کے پاس جو اُن دنون دیتون کے
راجا تھے پہونچے راجا بل نے دیکھتے ہی من مین کہا کہ اندر اور برن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار
لیے میری شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیئے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تملوگ کس اچھا سے یہان آئے
ہو اپنا حال کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشپ جی کے بیٹے آپسمین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ
جسمین ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اچھا سے ہم برہما جی کے پاس گئے تھے تب برہما جی ہمکو نارائن جی کے
پاس لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سُنکر کہا کہ تملوگ راجا بل آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیر سمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی
بناکر باسک ناگ کی اُسمین رسی لگاو جسطرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہی اسیطرح چھیر سمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلینگے تب تم لوگونکو
امرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسواسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے ساتھ پریت
رکھکر سہایتا کیجیے جسمین دیوتا اور دیت دونون بھائی امرت پی کر امر ہو جاوین اور ای راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک ہوکر رہینا
ہملوگ تمھارے ادھین رہینگے یہ سُنکر راجا بل اور دوسرے دیتون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت وغیرہ جو کچھ
چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہی تب تو سب دیوتا اور دیتون نے جاکر بڑی محنت سے
مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہوکر مر گئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو
راہ مین رکھدیا اور دیوتا اور دیتون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کرکے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ دیا کرنے اور آنے آپ
یہ پہاڑ ہملوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سُنا ویسے ہی گرڑ پر سوار ہوکر وہان آئے
تب دیوتا اور دیتون نے ڈنڈوت اور استت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج ہملوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی
دور سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مر گئے یہ بچن سُنتے ہی پرمیشور دیندیال نے امرت درشٹ سے دیکھکر
گھائل اور مرے ہوؤنکو اچھا کرکے جلادیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتون کو
بھی اُسی گرڑ پر بیٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑ جی کو وہان سے بدا کیا
تب سب دیوتا اور دیت اُنکی استت کرنے لگے ۔

ادھیاے ساتوان - متھا جانا چھیر سمدر کا

شنکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتیونکو باسک ناگ کے لانے کیواسطے اگیا دی تب
ھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہا کہ نارائن جی کی اگیا ہے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے آئے
ن چلو یہ سنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دُکھ ہوگا اسلیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتیون نے کہا
پرمیشور نے بلایا ہی اُنکی اگیا مانکر ضرور چلنا چاہیئے یہ بات سُنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بکنٹھ ناتھ
لے کہ اے باسک تم کچھ سوچ مت کرو تمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصّہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتیون نے باسک ناگ
ے وہ پہاڑ لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتیون نے پرمیشور سے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو پہاڑ
ی مین ڈوبا جاتا ہی ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کسطرح متھین یہ بچن سنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ اپنا کچھپ اوتار لاکھ جوجن لمبا
رچوڑا سمدر مین دھارن کر کے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھالیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتیون سے کہا کہ پہلے
لوگ گنیش جی کی پوجا کرو جسمین تمھارا منورتھ سدھ ہو اور پیدا ایش گنیش جی کی اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری
ادیوجی کے پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُسکو پریم سے دیکھنے لگین اِس سے ہاتھ کا
ھا گر پڑا تب شری مہادیوجی نے کرودھ کر کے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُسکا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جاگرا یہ دشا
لکھ کر شری پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اسکو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلا دو نہین تو مین بھی اپنا تن چھوڑ دونگی یہ بات سُنکر
ری شوجی بولے کہ اِس لڑکے کا سر بہت دُور چلا گیا اب نہین آسکتا ہی اُتر طرف سر کر کے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اُسکو
ادون ڈھونڈھنے سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُسکا سر مہادیوجی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑ کر
ادیوجی بولے کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شوجی نے اسکا نام گنیش جی رکھکر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون
ک مین جسکے یہان کوئی شبھ کاریہ ہووہ پہلے گنیش جی کو پوجکر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اُسی دن
ے سب لوگ گنیش جی کو پوجتے ہین سو شیام سُندر کی اگیا پاکر دیوتا اور دیتیون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی اگیا سے
وتون نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑکر دیتیون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیت لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تُمسے
م ہین جو اشُدھ انگ پوچھ کو پکڑین یہ سُنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تُمھین پوچھ پکڑو تب دیت لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی
چھ باسک ناگ کی پکڑ کر سمدر کو دہی کیطرح متھنے لگے اُس سمے گھومتا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا
جیسے کوئی پیٹھ مین سہراتا ہی جب دیت لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھپکار سے ایسی جوالا نکلی
دیتیون کا بدن جلنے لگا تب دیتیون نے پھر چاہا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُسوقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے
ختیار کی ہی اسکو چھوڑنا نہ چاہیئے جب دیوتا اور دیت سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سبنے نارائن جی سے بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ
ب ہمکو سامرتھ نہین رہی کہ سمدر کو متھین یہ بات سُنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا اُنکو دیکر دھیرج دیا تب وہ لوگ نیا بل پاکر پھر سمدر
تھنے لگے تب پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جسکی گرمی سے سمدر کے سب جلچر جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتیون نے بھی
ھبراکر کہا کہ اے بکنٹھ ناتھ اِس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا نہین تو ہم لوگ اِسکی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سواے مہادیوجی کے دوسرا کوئی قبول نہین کرسکتا تملوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سُنتے ہی دیت اور دیوتون نے شری مہادیوجی
سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سواے آپ کے دوسرے مین
ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ مین بشنو ہون جو کوئی دوسرے کا دُکھ
دیکھ کر اُس دُکھ کو دُور نہ کرے اُسکو بشنو کہنا نہ چاہیے اِسلیے اُنکا دُکھ دُور کردینا ضرور ہی یہ سوچکر شوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا تب
پاربتی جی بولین کہ ای سوامی دیوتا لوگ آپ کی شرن مین آئے ہین جسمین اِنکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شوجی سے کہا کہ سب
کوئی دیو ہین اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمندر سے پہلے نکلی ہی وہ آپ کو بھینٹ چاہیے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیو دُکھ
ہرنا تمھین کو اُچت ہی تب شری مہادیوجی خوش ہوکر بولے کہ سچ ہی اس زہر کو سواے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین
اگر پیٹ کے اندر اُتار جاؤن تو شری رامچندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دُکھ پہونچیگا اِسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہی
یہ کہکر شوجی نے وہ بکھ جو پھینے کی طرح سمندر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے مُنھ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا تھا
اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہوکر سنسار مین آجتک موجود ہین جو کہ مہادیوجی وہ زہر اپنے کنٹھ مین لیے رہے اُسی
کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہکر نیل کنٹھ نام پرسدھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب گرمی زہر
کی اُنکے بدن سے دُور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیوجی کی بہت اُستت کی۔

ادھیاے آٹھوان۔ نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمندر سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پھر دیوتا اور دیت پرمیشور کی آگیا سے سمندر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سندر سمندر سے
نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنساری بستُ جو مانگو سو مل سکتی ہی یہ بات سنکر دیوتا اور دیتون نے اسکو لینا چاہا تب بیکنٹھ ناتھ بولے
کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورونکو دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے کند مول آدک کھاکر دن رات بھجن کرتے ہین اور ہوا دجگ
ادک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جسمین وہ لوگ بفکر ہوکر پرمیشور کا دھیان کیا کرین اور
اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن کو کچھ دیدے
جسمین اُسکا کام سدھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو بششٹھ اور دُرباسا آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اس گئو کو دیو لوک مین
رکھو جب براہمن اور رکھیشورونکو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے وہ پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو وہان پہونچا دیوین
گئو دیکر جب پھر سمندر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمندر مین سے نکلے اُسمین ایک چیز دیت اور ایک دیوتا لیوین تیسری
مرتبہ اُچیہ شروا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی نارائن جی نے
گھوڑا دیتونکو دے دیا چوتھی مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا
ہمسے پھیر لیجیے شیام سندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نہ چاہیے پانچوین مرتبہ کوستبھ منی بہت تیجوان اور مہا سندر نکلی
اُسکو دیکھکر نارائن جی بولے کہ یہ ہم لینگے جب دیت اور دیوتا نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے وہ منی پہنکر گلے
مین پہن لی چھٹھوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دیگا اُسکو دیتون نے
لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کسطرح گیا سو جاننا چاہیے کہ جب چودہ رتن سمندر سے نکلنے کے بعد دیوتا اور

ن مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتون کو جیت کر دہ کلپ برچھ دیولوک مین لیگئے ساتوین مرتبہ رمبھا نام اپسرا مہاسندری چھیر ساگر سے نکلی
سکو نہین ملی بیٹھا ہو کر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہاسندری اور تیجوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ
مالا لیے سمدر سے نکلین انکا روپ دیکھتے ہی سوائے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتون نے اُنپر موہت ہو کر سمدر کا متھنا چھوڑ دیا اور
چارون طرف جمع ہو کر کہا کہ انکو ہم لینگے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہی جسمین سب گن ہونگے اُسی کے
مین اپنی اچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن اور گندھرب
اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھو ان مین سے جسپر میرا من چاہےگا اُسکے گلے مین جیمال ڈالکر اُسکو اپنا پت بناؤنگی جب لچھمی جی کی آگیا کے
اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتون کو دیکھ کر بولین کہ ان لوگون کا راج سدا بنا نہین رہتا اور یہ لوگ ابھمان مین بھر
پاپ کیا کرتے ہین اسلیے انکی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہو کر تھوڑا اپرادھ
پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھ کر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے ندر ہو کر اپنے من مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتونکو دیکھ کر
یہ لوگ نربل ہین جب انپر کچھ بپت پڑتی ہی تب نارائن جی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا لیتے ہین اسلیے انکو بھی مین قبول نہین کرتی
تب پرتھوی نے بہت سندر رتن جٹت سنگھاسن لاکر اُسپر لچھمی جی کو بیٹھالا اور گنگا اور جمنا اور نربدا ادک تیرتھ استری روپ ہو کر
کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گئو نے دودھ اور دہی اور گوبر اور گئو موتر اور گھی ملاکر پنچ گبیہ بنایا اور
ن کے جل سے لچھمی جی کو اشنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہناکر جیسا جوگ اُنکا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھ کر بولین
سے ہین پھر اندر اور برن اور کبیر دیوتا کو دیکھ کر کہا کہ ان سب کو آٹھون پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اچھا بنی رہتی ہی پھر لومس ادک
ونکو دیکھ کر بولین کہ ان لڑکون کی اتنی بڑی عمر ہی کہ کتنے ہی برہما انکے سامنے ہو کر مر جاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہو کر
م کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے سے ڈرتا ہی اُس سے برا کرم نہین ہوتا ہی پھر لچھمی جی نے نارائن
سامنے جاکر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گنونکو دیکھ کر کہا کہ یہ لوگی ناتھ سب گنون سے جیسا میرا من چاہتا ہی بھرے ہوئے
ن ایک دوش ان مین بھی ہی کہ سنساری بست کی اچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے اور کرپا دیا انکی کچھ جپ اور اشمرن کے
نہین ہی دیکھو اودھو بھگت جو جنم بھر انکی سیوا مین رہے انکو انھون نے آگیا دی کہ تم بدر کا شرم مین جاکر تپ کرو تب تمھاری مکت
وہ بدھک جسنے انکے پانون مین بان مارا تھا اُسکو بمان پر بیٹھاکر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیجدیا یہ سب دوش ہونے پر بھی اُنسے بڑا
وک مین کوئی نہین ہی اسواسطے مین انکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سوارتھ کرونگی یہ بات کہکر لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ
تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردی مین بسی رہوگی یہ دیکھ کر دیوتا اور دیتون
خوشی سے کہا کہ ای لچھمی جی تمنے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اسی سمے سمدر نے آدمی کا روپ بنکر بید اور
موافق لچھمی جی کا بیواہ نارائن جی سے کردیا اور بشوکرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنونکا مالا اور ناگون نے کنڈل لاکر
پہنایا اور سری مہادیو جی آدی دیوتون نے آنند پورنک لچھمی نارائن پر پھولونکی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے ڈنڈبھی
خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اسوقت تینون
منگلاچار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی آگیا سے دیوتا اور دیت

سُمدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کینّا رُوپ ہوکر بارُنی سُمدر سے نکلی اُسکو دَیتون نے لیا دسوین مرتبہ ایک پُرش بہت سُندر اور تیجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اَوتار جگت بھاگ کا لینے والا (شراب) ایک ہاتھ مین اَمرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک ہڑا لیئے سُمدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دَیتون نے خوش ہوکر کہا کہ اِسی اَمرت کے واسطے ہم لوگون نے اِتنا پریشرم کیا تھا سو نکلا یہ کہتے ہی ایک دَیت نے دوڑکر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اِسمین آدھا حِصّہ ہمارا بھی ہی دَیتون نے اَدھرم سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دینگے جب دیوتون نے ہار مانکر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بیکُنٹھ ناتھ بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ اَمرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپاے کرکے اَمرت تمکو پلادینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی کے کہنے سے دیوتونکو دھیرج ہوا اور دَیت اَمرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دَیت جو زیادہ بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دَیت کو اِتنا وقت نہین مِلتا تھا جو اُس اَمرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی اِستری رُوپ موہنی مُورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رتن پہنے پرگٹ ہوکر جہان دیوتا اور دَیت تھے اُس طرف چلے اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اِی راجا موہنی رُوپ اُسکو کہتے ہین جسکا رُوپ دیکھنے سے دیوتا اور دَیت اور آدمی اور جوگیشور اور مُن اور رِکھی سب موہت ہوکر بے سُدھ ہو جاتے ہین وہی رُوپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

اَدھیاے نوان - لینا کلسا اَمرت کا موہنی رُوپ بھگوان کا دَیتون سے

شُکدیو جی بولے کہ اِی راجا پریچھت جب دیوتا اور دَیتون نے اُس موہنی رُوپ اِستری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ اُسکے رُوپ پر موہت ہوکر اَمرت پینا بھول گئے یہ دَشا دیکھ کر جب وہ رُوپ وَتی اِستری اُن دَیتون کیطرف کٹاکش (نازواَدا) کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہوکر آپسمین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر اِستری جسکے برابر تینون لوک مین دوسری اِستری نہ ہوگی ہماری طرف چلی آتی ہی ہملوگ اَمرت پینے کا جھگڑا جو آپسمین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اِس اِستری کو پنچ قرار دیکر اَمرت کا کلسا اِسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپسمین جھگڑا کرنا اَچھا نہین ہوتا یہ صلاح کرکے دَیتون نے اَمرت کا کلسا موہنی رُوپ بھگوان کے پاس لیجاکر کہا کہ اِی مہا سُندری اِس اَمرت کے پینے کے واسطے ہملوگون مین جھگڑا ہی اسلیے ہم اپنی خوشی سے تمکو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ اَمرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر سب کو پلادو جب موہنی رُوپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کرکے آگے چلے اور دَیتون نے اُنکے چرنون پر گرکر اَمرت بانٹنے کیواسطے بہت بنتی کی تب موہنی رُوپ بھگوان نے دَیتون کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا جب وہ مسکرانا دیکھ کر دَیت لوگ سب اَچیت ہوگئے تب موہنی رُوپ بھگوان نے دَیتون کو اپنے رُوپ پر موہت دیکھ کر کہا کہ تم لوگ مجھ بیسیّا اِستری سے کہان کی جان پہچان رکھکر اَمرت بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بیسیّا کا بِشواس کرنا نہ چاہیئے اور جو تم اَمرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹھ کرتے ہو تو میرے نکٹ اَمرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پریشرم برابر ہی تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا اَمرت دونون کو پلادُون اور تم لوگ جو اَدھرم سے سب اَمرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دَیتون نے کہا کہ اِی پران پیاری تم سچ کہتی ہو ہم لوگ اَدھرم سے سب اَمرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہمنے تمکو اپنا پنچ مانا ہی اس کارن ہملوگ تمھاری آگیا مانینگے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی رُوپ بھگوان نے جانا کہ دَیت لوگ اَچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دَیت اور دیوتون سے کہا کہ تم لوگ

لر کے پوتر ہوکر اگنی مین آہت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھکر کشا کے آسن پر بیٹھو تو مین امرت بانٹ کر پلادون جب موہنی روپ
ن کے کہنے سے دیوتا اور دیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دیتون سے بولے کہ مین پہلے
ن کو امرت دیکر پیچھے تمکو پلاؤنگی دیتون نے کہا کہ ہمکو تمھارا کہنا منظور ہی یہ سنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا امرت کا اٹھا لیا اور
ن کی پنگت مین جاکر انکو امرت پلایا اور دیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دیت لوگ اسی چتون کے مد سے متوالے
پینا امرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سورج اور چندرما
تھے پہونچے تب راہ نام دیت نے کلسا امرت کا دیکھ کر بچار کیا کہ اس استری نے ہملوگون کو اپنے روپ پر موہت کرکے امرت
ن کو پلا دیا اور دیتون کو امرت پینے سے نراس کیا جب ایسا بچار کر اس دیت نے اپنا روپ دیوتون کے برابر بنا لیا اور سورج اور چندرما کے
ن بیٹھکر امرت پیا تب سورج اور چندرما نے چلاکر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دیت ہی جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سنا
ن ہی بچا ہوا امرت چندرما پر گراکر سدرشن چکر سے راہ کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دیت امرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور
سکا دو روپ ہوکر الگ الگ اٹھ کھڑا ہوا سورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ ای مہاراج اب اسکو نہ مارئیے
دت بچیے کیونکہ جتنے ٹکڑے اسکے ہونگے امرت پینے کے پرتاپ سے اُتنے ہی روپ ہوکر جیتے رہینگے یہ سنکر موہنی روپ بھگوان نے
سے کہا کہ تو نے دیوتون مین بیٹھکر امرت پیا ہی اس سے تو دیتون کا پھن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سورج آدک سات گرہون کے سا
ہی ہو جا لیا کر اسی دن سے نوگرہ ہوئے اسکے سر کو راہ اور دھڑ کو کیت کہتے ہین سورج اور چندرما کے تبلانے سے موہنی بھگوان نے
یت کا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے اُنسے دشمنی رکھکر جب اماوس کے دن اور پورنماشی کی رات کو بہت پرکاش سورج اور چندرما مین ہوتا
ب وہی راہ اور کیت آکر انکو نگلنا چاہتے ہین جسکو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اسوقت بھگوان کی آگیا سے سدرشن چکر انکی
کرتے ہین اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا موہنی روپ بھگوان نے امرت پلاکر سدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سورج اور
رما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہوکر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دیتون کو امرت نہین پلایا کہ وہ لوگ
پینے سے امر ہوکر سنساری جیوؤنکو دکھ دینگے انکو امرت پلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلادے۔

ادھیاے دسوان - لڑائی ہونا دیوتا اور دیتون سے

دیوجی نے کہا کہ ای راجا امرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دیتون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہی جسطرح آدمی
اندے کیواسطے بہت تدبیر کرتے ہین اُن مین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہی وہی اپنا مطلب پاتا ہی نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت
بیکار جاتی ہی اسیطرح دیتون کی دشا ہوئی ای راجا موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہوگئے تب سب دیت لوگ ہوش
کر کہنے لگے کہ وہ سندری سب امرت دیوتونکو پلاکر کہین چلی گئی اُن دیتون مین جو بدھمان تھے اُنھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمھارے
کا تھا تم لوگون نے اپنی اگیانتا سے ایک استری پر موہت ہوکر امرت اسکو دیدیا اور موہنی روپ نارائن جی تھے جنھون نے
ن کی سہایتا کرنے کے واسطے ہمکو دھوکھا دیکر امرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دیت لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے
لے تیار ہوئے تب دیوتون نے بھی لڑائی کی تیاری کی دیوتون کی طرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سورج
ن اور کبیر آدک سینا پتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور

ہاتھی اور بمان آدِک پر بیٹھکر رن بھوم مین آئے اور دَیتون کی طرف راجا بَل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر پربھاس نام بمان آکاش گامی پر جو مَی نام دانو نے اُسکو بنا دیا تھا سوار ہوا اور رتھ گھیریا اور دو مور دھا پر چتی اور کال نیم آدِک اُسکے سینا پتیون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر بہت طرح کے ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی اور بمان آدِک پر چڑھکر لڑائی مین آئے اُسوقت دونو فوج مین مارُو باجا بجنے اور بہت طرح کے جھنڈے پہرانے سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دو سر اچھیر سمُدر وہان پر کٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی گنتی کوئی نہین کرسکتا تھا پھر دیوتا اور دَیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھکر سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اسطرح دونون طرف سے تلوار اور بھُسنڈی اور تیر اور سانگ اور ترشول اور بجر آدِک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساوَن بھادون مین بہت برکھا ہوتی ہی راجا بَل سے سانگ اور بجر اور ترشول آدِک بہت طرح کے ہتھیار چلکر ایسا دیوا سُر سنگرام ہوا جسمین خون ندی کیطرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھا کر تلوار بجلی کی طرح چمکتی تھی جب اُس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دَیتون کو مار ڈالا اور راجا اِندر نے مارے بانون کے راجا بَل کو گھبرا دیا تب اُسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا اور اپنا بمان آکاش مین لیجا کر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسنیان کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آپہونچین اور چارون طرف سے سمُدر کا پانی چڑھا آتا دکھائی دینے لگا یہ دَشا دیکھتے ہی دیوتون نے گھبرا کر نارائن جی کا اسمرن کرکے اُنسے سہایتا چاہی تب دیندیال انتر جامی اپنے بھگتون کا دُکھ دیکھکر اُسی سمے گرڑ پر چڑھے اشٹ بھجی مورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے دیوتون کی فوج مین آئے اور اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگون نے اِمرت پیا ہی مرنے سے بے ڈر ہو کر دَیتون سے لڑو وہ تمکو نہین جیت سکینگے تب بھگوان کا درشن پانے اور اُنکے دھیرج دینے سے سب دیوتا بہت بل پا کر پھر دَیتون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے کال نیم دَیت شیر پر چڑھا ہوا اُنکی طرف دوڑا اور ایک ترشول اُنپر چلایا تب بیکُنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑ کر سُدرشن چکر سے اُسکا سر باہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھ کر مالی اور سمالی دَیت بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سُندر نے اُنکا سر بھی سُدرشن چکر سے گرا دیا پھر مالوان دَیت نے آکر ایک گدا نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہا پربھو نے اُسکا بھی سر سُدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

اَدھیاے گیارھوان۔ بجے ہونا دیوتون کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بیکُنٹھ ناتھ کے آتے ہی دَیتون کی سب مایا اسطرح جاتی رہی جسطرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے جاتا رہتا ہی اور دیوتون کو بڑا بھروسا ہو کر راجا اِندر اور راجا بَل سے پھر سنگھیہ جدھ ہونے لگا تب راجا اِندر نے کہا کہ اے راجا بَل تم نٹون کی طرح چھل کرکے ہمارا راج لینا چاہتے ہو شور بیرون کی طرح سامنے ہو کر جدھ کرو آج دَیتون کو مار کر سب دَیتون کا بَیر تمسے لونگا یہ بچن سنتے ہی راجا بَل بولے کہ اے اِندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا نہ چاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا دُکھ اور سکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے ادھین ہی اِس سے ہمارا اور تمھارا کیا کچھ نہین ہو سکتا ایسا کہکر راجا بَل نے راجا اِندر کو بانون سے بیاکُل کر دیا تب راجا اِندر نے بجر سے راجا بَل کو مارا تب راجا بَل اسطرح آکاش سے پرتھوی پر بمان سمیت گرے جسطرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہی یہ دَشا راجا بَل کی دیکھتے ہی جمبھ نام دَیت نے اپنی سواری کے شیر کو دوڑا کر ایک گدا راجا اِندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکُل ہو کر گھٹنون کے بل بیٹھ گیا

در ہاتھی پرسے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتلی سارتھی کی پھرتی دیکھکر جمبھ دیت نے ایک ترشول ماتلی سارتھی کے مارا تب اندر نے بجر سے سر اُسکا
مار اُسکے مارے جانے کا حال ناردجی سے سنکر نموچی اور بل اور پاک نام تین دیت مہابلوان اندر سے لڑنے کو آئے اور اُنھون نے اندر کو
لھکر اتنے بان مارے کہ اندر رتھ سمیت اسطرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دشا دیکھ کر سب دیوتا گھبرا گئے
در نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتون کو مار کر پھر وہی بجر نموچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا تب اندر نے من مین بہت
کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برترا سر کو مار کر پہاڑون کی بھجا کاٹی تھی اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا اس سے معلوم ہوتا ہی کہ میرے بجر کی
جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای اندر نموچی کو بر دان ہی کہ کسی گیلی یا سوکھی چیز سے
ریگا کوئی دوسرا اُپا اسکے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سنتے ہی اندر نے سمدر کا پھینا بجر مین لپیٹ کر اُسپر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا
طرح دوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتون کو مارا تب برہماجی نے بچار کیا کہ دیوتا اور دیت دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب
کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برہماجی نے نارد مُن سے کہا کہ تم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دو کہ اب نہ لڑین اُسی سمے ناردجی نے جا کر
ن سے کہا کہ تمنے سینکڑون کو مار ڈالا اب سب دیتون کو کسواسطے مارتے ہو اور دیتون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دن کھوٹے ہین
ڑو جب نارد مُنِ کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اندر آدک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر
بجایا اور اپسراون نے ناچ دکھلا کر گندھرون نے گانا سنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے
اپنے اپنے لوک مین جا کر سکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد مُن کی آگیا سے دیت لوگ
اجابل اُن دیتون کا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھایل دیتون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شکراچارج کے پاس لیگئے اور شکراچارج
ولی بدیا سے سب دیتون کو جلا کر راجابل کو بہت دھیرج دیا تب راجابل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین آپ کی
کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہی کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دن اچھے ہین اس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے
ے آوینگے تب ہم لوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سنکر شکراچارج نے راجابل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی

ہا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا تمنے امرت نکالنے کی کتھا جو پوچھی سو ہمنے کہی۔

ـے بارھوان ۔ کہنا شکدیوجی کا سندرتائی موہنی روپ بھگوان کی راجا پریچھت سے

ن کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی موہنی روپ کیسا سندر تھا جسکو دیکھ کر سب دیوتا اور دیت ایسے موہت ہو گئے
ن کو امرت پینا بھول گیا شکدیوجی بولے کہ ای راجا ہم اُس روپ کا برنن تمسے کہانتک کرین وہ موہنی روپ ایسا سندر تھا کہ جسکو
شری مہادیوجی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیت اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین
اپنے کو سنبھال سکین اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے
ری روپ سے دیتون کو موہ لیا تھا اُس روپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سنکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی سمیت نندی گن پر
کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پورنک بیٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیوجی نے
ر کے بنی پورنک کہا کہ ای دینا ناتھ جس روپ سے آپ نے دیتون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی روپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ
ای مہادیوجی موہنی روپ کے دیکھنے سے تم کام کے بس ہو کر بیقرار ہو جاؤ گے شری شیوجی نے جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے

من اور اندریون کے آدھین رہ کر کامدیو کے بس ہو رہے ہین اِس سے اُنکی یہ دشا ہوئی تھی اور مین اپنی اندریون کو بس مین رکھتا ہون اسلیئے موہنی رُوپ دیکھکر اُسپر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس رُوپ کو دیکھنا چاہتی ہی جسطرح آپ میری بنتی سدا مانتے رہے ہین اسیطرح یہ اِچّھا بھی میری پوری کیجیے یہ سنکر بشن بھگوان بولے کہ ای بھولا ناتھ تم ہمارے نرگن رُوپ کے چاہنے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے اور کھانے اور پہرنے سے رہت ہو کر کسیکو دکھلائی نہین دیتا اِس سے تم اُسی رُوپ کو دیکھا کرو اور سگن رُوپ میرا اُسکو دیکھنا چاہیے جسکو نرگن دیکھنے کا گیان نہ ہو جنمین سگن رُوپ دیکھ کر نرگن رُوپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے نرگن رُوپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگن رُوپ کا درشن دیکر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا مطلب پا جاوین جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیو جی نے موہنی رُوپ دیکھنے کیواسطے بہت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور پاربتی جی دونون اوٹ مین جا کر بیٹھو ہم تمکو اپنا موہنی رُوپ دکھلاوینگے پر نت چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہو گئے جب شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اِچّھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا کُنڈ اور باؤلی اور بہت طرح کے پنچھیون سمیت پیدا ہو گیا اُسوقت شری شیو جی اور شری پاربتی جی بڑی اُبھلا کھا سے چارونطرف دیکھکر آپسمین کہتے تھے کہ دیکھا چاہیئے وہ رُوپ کدھر سے پرکٹ ہوتا ہی اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری استری کچھ مال نہین سمجھتی تھین اسلیے وہ موہنی رُوپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھکر یہ بچارتی تھین کہ وہ رُوپ مجھ سے سوائے سُندر ہی یا نہین اسی اِچّھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھکر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی موہنی رُوپ دیکھنے کیواسطے بہت آتشار کھتے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی رُوپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرکٹ ہوئی اور مکھاربند اُسکا بجلی کیطرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کردھنی گھونگھرودار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھالکر پھر روک لیتی تھی سو گیند اُچھالنے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے اور اوپر دیکھنے کے وقت اَنار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی ہی تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اسطرح وہ موہنی رُوپ باغ مین چارونطرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیو جی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی رُوپ نے آنکھ مٹکا کر مسکرا دیا ویسے ہی شری مہادیو جی اُسکا رُوپ اور چتون دیکھتے ہی کامانتھ ہو کر اُسپر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینکا اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس موہنی رُوپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیو جی سے کچھ اپنا سنیہہ نہ کر کے آگے کو چلی تب شری مہادیو جی اُس موہنی رُوپ پر اسطرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے دوڑتا ہی اور کامدیو نے اپنا موقع پا کر شیو جی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیو جی اُس موہنی رُوپ کے پاس پہونچے اور اُسنے گھونگھٹ ڈالکر اپنا مُنہ چھپا لیا تب بھولا ناتھ اُسکے مُنہ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو اُسکے پاس آیا کہ مُنہ دیکھنے سے بھی بکھہ رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جا کر اُس استری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے رُوپ کو اُسکے سامنے ہزار حصّہ مین ایک حصّہ کے بھی برابر نہین پایا اور پاؤن موہنی کا موتی کیطرح چمکتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہو کر اپنے من مین کہا کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اُسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہی جب شری مہادیو جی بہت کامانتھ ہو کر بے چین ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیو جی نے دوڑ کر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا سو وہ جھٹک کر

…کو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیوجی بہت بے صبر ہو گئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی
…چمک کر نکلجاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شوجی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سُندری شری مہادیوجی کی درشٹ سے
…دھیان ہو کر ایک ساعت مین پھر پرکٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑ لیا پھر وہ شری مہادیوجی کو جھٹک کر الگ ہو گئی جب
…کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی روپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شوجی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اُسکو گود مین اُٹھا لیا اور
…روپ بھگوان کی اِچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اُسیطرح رکھیشورون اور منیشورون کے استھانون پر بھٹکا کیے جب بھولا ناتھ
…دوڑنے سے تھک کر رکھیشورون اور منیشورون کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی روپ کو گود مین لینے سے گیان اور دھیرج
…چھوٹ کر بیج گر پڑا تب موہنی روپ بھگوان یہ دشا اُنکی دیکھ کر وہان سے انتردھیان ہو گئے سو جہان جہان شری مہادیوجی
…ڑا تھا وہان وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی روپ کے انتردھیان ہونے سے شری
…جی بہت اداس اور لجیت ہو ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اِچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرکٹ ہو اُسی سمے شری پاربتی
…ان پہونچ گئین اُنکو دیکھتے ہی شری مہادیوجی نے بہت لجیت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو
…بس جانکر ہزارون برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اِس موہنی روپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھولکر مین بیہبل ہو گیا اور اُسکے
…ورون کیطرح دوڑتا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر منی اور رکھیشورون کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اِس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے
…ن نے کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی روپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اِسی سے گرب پرہاری (غرور شکن ۱۲) بھگوان نے
…میرا ہر کر میری یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے
…چھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیوجی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے دیکھا کہ بھولا ناتھ میرے بھگت بہت لجیت ہو کر اِسی
…مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب بشن بھگوان چتربھجی روپ سے شوجی کے پاس آکر پرکٹ ہوئے اور شری مہادیوجی کا
…پکڑ کر آدر پورنک بولے کہ ای سداشو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی روپ دیکھنے سے جوگی اور منی آدک کسی کا گیان
…نے نہین رہتا اور مایا روپی اِستری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے
…م تو سنساری جیوون سے الگ ہو نہین تو اِس مایا روپی سمدر مین کون چیتن ایسا ہے جو نہین ڈوبا اِس مہاساگر سے کوئی
…ن نکل سکتا دیکھو شُمبھ نشُمبھ دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی روپ ہو کر اُنکے پاس گئی اور
…دونون بھائیون نے چاہا کہ یہ سُندری میرے پاس رہے تب مایا روپی بھوانی نے اُن دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت
…ہو گا اُسکے پاس مین رہونگی سو دونون بھائی مایا روپی بھوانی کے واسطے آپسمین لڑ کر مر گئے سوائے اُنکے اور بہت سے دیوتا
…ت اور آدمی اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام روپی دشمن سے ہار مانی ہے اِسلیے اِستری روپی مایا کو بہت
…ست سمجھنا چاہیے اور تمکو میری مایا نہین بیاپی گی کیواسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تم کہو اِس سمے
…روپ مایا کیون میرے اوپر بیاپی تو اِسکا کارن یہ ہے کہ تمنے ہمارے نرگن روپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو ہم سے الگ سمجھا اور
…مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اِس سے یہ گت تمھاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تمکو نہین بیاپے گی جب نارائن
…اِسطرح شوجی کا بودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر آکر شری

پاربتی جی سے کہا کہ تمنے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا ہی انھین جوت روپ کا دھیان جو میرے اشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ ای راجا جو آدمی سمدر متھنے کی کتھا کو سنکر کوئی اُدّم شروع کرتا ہی تو اُس اُدّم مین اُسکا منورتھ پورا ہوتا ہی۔

اَدّھیاے تیرھوان۔ کہنا شُکدیوجی کا کتھا آٹھ منونتروں کی راجا پریچھت سے

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت ایک منونتر یعنی اکہتر چوکری جُگ تک اندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دُکھدائی اور اَدھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھا کرتے ہین اور چرچہ بھُویو رکھیشور کی عمر ایک منونتر کی ہو کر برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرکے گذر جاتے ہین سو چھ منونترون کی کتھا ہم تمسے کہ چکے اب ساتوان منونتر سُنو کہ یوسُوان کا بیٹا شرادّھ دیو نام جو برتمان ہی اِس منونتر مین اِچھواکُ آدِک مَنُ کے دس بیٹے اور آدِتیہ آدِک دیوتا اور اگست اور اندر اور بششٹھ اور بشوامتر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپت رکھ اور پرندر نام اندر ہو کر کشپ جی کی آدت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اُسکی کتھا بستار پوربک آگے کہینگے آٹھوان ساورن نام مَنُ اور نرمیک آدِک اُسکے پُتر اور ستپال آدِک دیوتا اور بَل نام اندر اور دیپت آدِک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی ساربھوم نام اوتار لیکر دیولوک کا راج اندر سے چھینکر راجا بل کو دینگے نوان دچھ ساورن نام مَنُ اور بھوت کیت وغیرہ اُسکے بیٹے اور پاریچ آدِک دیوتا اور ابھوت نام اندر اور دیوتی آدِک سپت رکھ ہونگے اور رکھبھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام مَنُ اور بھوکھن آدِک اُسکے بیٹے اور ہبش منت آدِک سپت رکھیشور اور ستیا آدِک دیوتا اور شنبھو نام اندر ہو کر پرمیشور اموُرت نام اوتار لینگے گیارھوان دھرم ساورن نام مَنُ اور ستیاگت آدِک اُسکے بیٹے اور بہنگم آدِک دیوتا اور بیدھرت نام اندر اور ارُن آدِک سپت رکھیشور ہو کر نارائن جی دھرم سیتُ نام اوتار دھارن کرینگے بارھوان رُدر ساورن نام مَنُ اور دیوبان آدِک اُسکے بیٹے اور راج دھاما اندر اور ہرت آدِک دیوتا اور تپ موُرت آدِک رکھیشور ہو کر سُدھاما نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرھوان دیو ساورن نام مَنُ اور چترسین آدِک اُسکے بیٹے اور سکرم آدِک دیوتا اور دِوس پت نام اندر اور نرمیکا آدِک سپت رکھ ہو کر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودھوان اندر ساورن نام مَنُ اور گمبھیر آدِک اُسکے بیٹے اور پوتر آدِک دیوتا اور شُچ نام اندر اور اگن باہ آدِک سپت رکھیشور ہو کر برہد بھان نام اوتار ہوگا ای راجا چودہ منونتر برہما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین اِن کی کتھا سننے سے برکت ہوتی ہے اور سب کلپون مین یہی مَنُ اول بدل کر راج بھوگتے ہین۔

اَدّھیاے چودھوان کتھا اندر آدِک دیوتون کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شُکدیوجی سے پوچھا کہ ای مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سُنائی اب دیال ہو کر یہ کہیے کہ مَنُ آدِک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شُکدیوجی بولے کہ ای راجا ہر منونتر مین مَنُ کے بیٹے پرمیشور کی آگیا کے موافق اِس پرتھوی پر دِگ بجے کرکے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگون کا بھاگ اور اہت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دَیتون کو مار کر تینون لوک کے جیوون کی رچھا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھ کر جو بِدیا گُپت ہو جاتے ہین اُنکو سنسار مین پرگٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کرکے دُشٹ اور اَدھرمیون کو مار کر گئو براہمن اور بھگتون کی رچھا کرتے ہین اِسطرح چودھون منونترون مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ کے پرلے مین وہی پرمیشور کال روپ ہو کر سب جیوونکو مار ڈالتے ہین اور دُنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جسطرح تالاب کا پانی زور زور سوکھتا

رم نہین ہوتا اسیطرح آدمی کی عمر گذرتی جاتی ہی لیکن وہ اپنے مرنے سے بےڈر رہ کر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسلیئے آدمی کو چاہیے
ینا مرنا بچار کر برا کرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتا رہے جسمین اسکا پرلوک بنے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ
ے ان چودھون منونتر کی کتھا سنکر پراتہ کال انکو دھیان کرتے ہین انکو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہی اور دیوتا آدک
ور کی شکت ہی انکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہی۔

اَدھیاے پندرھوان۔ راجابل کا اندرلوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

ت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای سوامی پہلے آپ نے کہا ہی کہ نارائن جی نے باون اوتار دھرکر راجہ بل سے بھیکھ مانگی اور انکا
لیکر دیوتون کو دیا اس بات کا مجھکو بڑا سندیہ ہی کہ راجابل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پربرہم پرمیشور نے اُنسے بھیکھ مانگ کر راج
لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جنگ کرنے سے راجابل کو باندھا اسکو بتا رسے کہیئے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب
مر یا سے دیوتون نے امرت پی کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راجگدی پائی اور راجابل نے دیتون سمیت
ین رہ کر بہت دنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرد کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن ہوئے اور راجابل کو
ون لاکر اُنسے بشوجیت نام جگت کرائی جگت سمپورن ہوتے ہی اگن کنڈ سے ایک رتھ سنہرا اور چار گھوڑے اور ایک
جا اور ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی
نے راجابل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک شنکھ راجابل کو دے کر کہا کہ ہم تم کو اپنے جوگ بل سے بردان
ان گھوڑون کو اس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سندر کوچ اپنی بھجا پر باندھ کر یہی دھنکھ بان اٹھاؤ
ر میرا دیا ہوا شنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجابل یہ بردان پاکر بہت خوش
چارج کی آگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو ڈنڈوت کرکے اُسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے شور بیرون کو
دھوم دھام سے اندرپری کو گھیر لیا ای راجا پریچھت راجا اندر کی امراوتی پری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب
ون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پرش سب سولہ برس کی کشور اوستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو
ہوکر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پرش آپسمین خوشی سے رہ کر بھوگ اور
اؤ بانون پر چڑھ کر چارونطرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین ای راجا مین ان استھانون کی بڑائی کہانتک کرون وہان سنگھ
علوم ہوتا ہی لیکن لالچی اور کرودھی اور نگمی اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور مانس کھانیوالے آدمی وہان نہین جاسکتے۔
نے وہان پہونچکر وہی شنکھ بجایا تب اندر آدک دیوتا اسکی آواز سنکر مارے ڈر کے کانپ اُٹھے لیکن لاچاری سے جب راجابل کے
ب اُنکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ امرت پینے پر بھی دیتون سے ہار مانکر بھاگ گئے اور راجابل تینون لوک کا
سے چھینکر اندر آسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جاکر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ ای مہاراج ہم لوگون کی ہار کسواسطے ہوئی
ر شکراچارج کے آشیرباد اور بردان دینے سے دیتون نے جیت پائی ہی جو تم ایسے سو اندر اکٹھا ہوکر راجابل کا سامنا
نکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سواے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجابل کا سامنا نہین کرسکتا جو کوئی گرو
ی سیوا بدھ پورک کرتا ہی اُسکے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوتا لوگ بے دھیرج ہوکر سورا اور رہن

دغیرہ کا رُوپ رکھ کر وہان سے بھاگ گئے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دِن کاٹنے لگے جب راجا بَل تینون لوک کا راج پاکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے اپنا تیج اور بَل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگت کرنا بچار کر شکرآچارج سے بنتی کرکے کہا کہ اے مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شکر جی بولے کہ اے راجا تم سو برس تک برابر جگت کرو اور بیچ مین کوئی بگھن نہ ہو کر سب جگت اچھی طرح پُورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہے بغیر سَو جگت کیے اندر بھی دیو لوک کا راج نہین پاتے یہ بات سُنتے ہی راجا بَل نے گُرو کی آگیا کے موافق ہر سال جگت کرنا شروع کیا جب ننانوے جگت اچھی طرح پُوری ہوکر سَوین جگت پُوری ہونے کو پہونچی تب راجا بَل بہت خوش ہوئے اور ہر جگت مین راجا بَل نے اتنا دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دِیا کہ کسیکو کچھ اچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا اُنکے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین اُنکا بڑا جس پھیل گیا۔

ادھیاے سولھوان۔ سیوا کرنا ادِت کا کشپ اپنے پت کی اندر کو اپنا راج پھر ملنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب راجا اندر نے یہ سماچار پایا کہ راجا بَل اپنا راج سدا استھر رہنے کیواسطے سَو جگت کرتا ہے تب اندر کو بڑا سوچ ہوا اور ادِت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اُسنے دیوتون سے راجا بَل کے سَو جگت کرنے کا حال سُنا تب اسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشیپ جی اپنے پت کے پاس چُپ چاپ بیٹھی تھی تو اُسکو اُداس دیکھ کر کشیپ جی نے پوچھا کہ اے ادِت آج ہم تمکو بڑی اُداس دیکھتے ہین اس کا کیا کارن ہے کوئی بھوکھا اتِتھ تمھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تمنے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اس سبب سے تمھارا مُنھ اُداس ہے یہ بات سُنکر ادِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے سوامی میرے دروازے سے اتِتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جنکا راج دَیتون نے چھین لیا اور اُنکی استریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دن رات کیا کرتی ہون اسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جسمین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشیپ جی بولے کہ دیوتا اور دَیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہے میرا کیا کچھ نہین ہو سکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ کوئی کسی کا بیٹا ہے یہ سب پرمیشور کی مایا ہے دیوتون کے راج ہونے کے سمے تیری سَوت دِت روتی ہے اور جب دَیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اُداس ہوتی ہے مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اس سے تم پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا برت کرو تو تمھارا کام پُورا ہوگا یہ بات سُنکر ادِت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کسطرح کرون تب کشیپ جی بولے کہ تم پھاگن سُدی پریوا سے ہر روز شو برت جو برہما جی نے مجھکو بتلایا تھا رکھکر برہم چرج رہو اور سواے دُودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کرکے پرتھوی پر سویا کرو اور سُور کی کھودی ہوئی مٹی ہر روز بدن مین لگا کر اَشنان کیا کرو اور اُسی مٹی کی مُورت ہر روز بنا کر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سوا ہُت کھیر سے آگ مین ہوم کرکے اُسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھکر دِن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سُدی دُوادشی کو اُدیاپن اسکا کرکے براہمنون کو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور بہت دان اور دچھنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے اُنکو بدا کرکے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پورا ہوگا یہ برت سب جگت دغیرہ سے اُتم ہے۔

ادھیاے سترھوان۔ ادِت کا برت شروع کرنا کشیپ جی کی آگیا کے موافق

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ادِت نے اُسیطرح برت کرکے شُدھ انتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا تب

ونے کے پیچھے آدپرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چترُبھجی رُوپ سے جڑاؤ مکٹ پہنے بیجنتی مالا گلے پہنے مند مند مسکراتے ہوئے
ب ادِت نے اُس موہنی رُوپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے ڈنڈوت اور پوجا پرکرما کرکے اُستت کی تب نارائن نے کہا کہ تو
چھ اچھا ہو سو بردان مانگ تب ادِت ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو انترجامی میری یہی ابھلاکھا ہی کہ دیتون سے
ر ادک دیوتا میرے بیٹونکو اندراسن ملے ایسا کچھ اُپاے کیجیے یہ سُنکر نارائن جی نے کہا کہ ای ادِت تو چاہتی کہ جس
ت تیری تیوہ دُکھ پاتی ہین اسیطرح دیتون کی استریان بھی دُکھ پادین اور راجا بل نے سو جگت کرکے ہمکو خوش کیا ہی
اہمن کی بھگت رکھتا ہی اس سبب سے ہم اُسکا راج زبردستی نہین لے سکتے۔ دھرماتما اور ہر بھگتون پر ہمارا کچھ بس
ین تونے بھی ہمارا برت رکھکر ہمکو بہت خوش کیا ہی اسواسطے تیرے لیے چھل کرکے راجگدی دیتون سے لیکر دیوتون کو
ت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار لیکر دیوتون کی سہایتا کرو جسمین وہ لوگ اپنا
ں بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دے کر انتردھیان ہوگئے اور اُسی دن ادِت کے کشیپ جی
ھ اُسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آپہونچا تب سری برہما جی اور سری مہادیو جی
ت کے مکان پر آکر گربھ استت کرکے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ دیوتون کا دُکھ چھوڑانے کے لیئے اوتار لیتے ہین سوا ے
کی سدھ لے سکتا ہی یہ استت سُنتے ہی آدپرش بھگوان نے بھادون سُدی دوادشی کو دوپہر کے وقت چترُبھجی رُوپ
نے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے سب کو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوشی ہوکر ڈنڈوت
ی پرمیشور نے باؤن رُوپ اپنا بہت سُندر چھوٹا انگ جسطرح کوئی بالک برہم چرج ہوکر اپنے گھر سے بدیا پڑھنے کے
اسیطرح کا بنا لیا جب کشیپ جی اور برہما جی آدک دیوتون نے اُنکا باون رُوپ دیکھا تب اُنھون نے کوپین اور
چھا اور ڈنڈ اور کمنڈل اور چھتر آدک سب سامان برہم چرج کا وہان لادیا اور برہما جی نے بید کے موافق اُنکا جنیو
ت استت اور پرکرما کرکے اُنپر پھول برساتے ہوئے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسرا اُن نے اپنے اپنے بمانون
اح دکھلایا اور گندھرب لوگون نے گانا سنایا اور کشیپ جی نے اُنکی بہت استت کی اُس سمے تینون لوک مین
ہوگیا۔

ٹھارھوان۔ جانا باون جی کا راجا بل کی جگت شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اُنسے

ای راجا پرچھیت باؤن بھگوان نے جنیو ہوجانے کے پیچھے اپنا سوروپ برہم چاری کیطرح بنایا اور ڈنڈ کمنڈل ہاتھ
ے کے استھان سے باہر نکلکر پرتھوی دان لینے کی اچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگت کرتا تھا چلے

اُس سمے پرتھوی یہ بچار کر کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ چودہون بھون کے مالک ہو کر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب باون
بھگوان بڑے تیجمان رُوپ سے جگت شالا مین پہونچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور براہمن اور راجا بل اور شکراچارج آدک جو وہان
بیٹھے تھے اُنکا پرکاش دیکھکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اِس صورت کا ناٹا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اِسلیئے باون رُوپ کو دیکھکر آشچرج
کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے برہم چاری مہاراج مین نے گرو اور براہمن کے آشیرباد سے
ننانوے جگت پوری کین اور یہ سوین جگت کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اِس جگت مین آپ ایسے مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا
درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور بہتر لوگ کرتارتھ ہوئے ای بالک رُوپ برہم چاری جسطرح آپ دیال ہو بنا بلائے
اِس جگت مین پدھارے ہین اُسیطرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور پالکی اور گانون اور نگر اور روپیہ
اور زمین وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیئے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بواہ کی ابھلاکھا ہو تو اچھے کل مین بواہ
کرا دون اور ای برہم رُوپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہی لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپرش معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ
مانگیے وہ مین دے سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی لوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے کہ ای راجا تمھاری بُدھ اور
بڑائی کے آگے یہ سب بات کون کٹھن ہی تم پرہلاد بھگت کے بنش مین جو کشیپ جی کا پوتا تھا پیدا ہو کر شکراچارج ایسا مہاتما گرو
رکھتے ہو کیونکر دھرماتما نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھکر کیول تین پگ پرتھوی تمسے دان لینا چاہتا ہون جہان کُشا کا آسن بچھا کر
ہر بھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی راجا بل ہنسکر بولے کہ ای برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز کیون مانگی کسواسطے اتنی زمین
نہین مانگتے جسمین آپ کا مکان بن جاوے اور کھیتی کر کے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت
نہ رہ کر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ ای راجا اپنی ضرورت بھر مانگنا اچھا ہوتا ہی بہت لالچ کر کے
لینا پرت گرہ دان سمجھا جاتا ہی سو ہم سنتوکھی براہمن ہو کر سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کسی چیز کی اِچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی
بڑے دانیون مین ہی جو تمنے مجھکو اِچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق دان
دیتے ہین ای بیروچن کے پتر تمھارے پُرکھا ایسے دانی اور شور بیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم مین
مُنھ اپنا نہین پھیرا اُس کل مین کوئی ادھرمی اور لالچی نہ ہو کر ہرنیکشیپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے
دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سُنکر راجا بل بولے کہ ای مہاراج آپ براہمن کے بالک ہو کر اپنا مطلب نکالنا
نہین جانتے آپ کے مُنھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے
آپ مجھکو دردری معلوم ہوتے ہین میرے دروازے پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہی اُسکو پھر تمام عمر بھر دوسری جگہ جانے
اور کچھ مانگنے کی حاجت نہین رہتی ہی اسلیئے مجھکو آپ ایسے مہاتما پُرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی
ہی باون جی نے کہا کہ ای راجا بل لالچ بہت بُرا ہوتا ہی بہت ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ
رکھنے سے براہمن کا تیج اور بل اور گن بہت ہوتا ہی اور لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کما دے اور تین لوک کا
راج پاوے اور بہت سے پوتے اور ناتی اُسکے پیدا ہووین تسپر بھی اُسکی اِچھا پوری نہین ہوتی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے
آگ کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہی اسیطرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی

९ नाश

ور جو سنتو کھ ہمکو نہ ہو گا تو ساتون دیپ کا راج لِنے سے بھی ہماری ترِشنا نہ مِٹے گی اِسلیئے سوا سیر تین پگ پرتھوی
ونہ چاہیئے اور بِنا سنتو کھ کیے دُنیا مین سُکھ نہین ہوتا بہت ترِشنا رکھنا دُکھ کی جڑ ہی۔

اَرَب کھرب تو دَرب ہی اَدی اَست لو راج		تلسی جو نج مَرن ہی تو آوی کونے کاج	

ے اُنیسوان۔ طیّار ہونا راجا بَل کا تین پگ پرتھوی دَان دینے کے واسطے باوَن جی کو

بولے کہ اے راجا پریکھیت یہ بات باوَن جی سے سُنکر راجا بَل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لاییے مین اُسکو دھو کر تین
سنکلپ دُون جیسے باوَن جی نے اپنا پاؤن آگے بڑھا دیا ویسے راجا بَل نے چرن اُنکا دھو کر وہ پانی اپنے سِر اور آنکھون
بید کے موافق اُس چرن کو دھوپ دیپ اَدِک سے پوُجا کر اپنی اِستری سے سنکلپ کرنے کے واسطے پانی مانگا جب
گنگا جل کی جھاری اُٹھا لائی اور راجا بَل تین پگ پرتھوی دَان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شُکراچارج اپنے گیان سے
کر اُٹھے اور راجا بَل کے پاس جا کر کان مین کہا کہ ای راجا تو نے اِنکو نہین پہچانا اِنھین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھ یہ آدِ پُرش
ن کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باوَن اَوتار دھر کر تیرا راج لینے آئے ہین تین پگ پرتھوی دَان لینے کے بہانے سے
دیوتون کو دینگے تو اِنکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین پگ پرتھوی دینے کے واسطے مین اِنکو کہہ چکا ہون تو جواب
جو کچھ دیش اور دَھن رکھتا ہو اُسمین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دَھرم کے واسطے دوسرا جَش کے واسطے تیسرا اپنے
چوتھا اِستری اور پُتر کے واسطے پانچوان بیوکون کے واسطے ہوتا ہی اِسلیئے پانچون بھاگ اپنے دیش اور دَھن کا جو
دَان کرنا چاہیئے ایسا نہین چاہیئے کہ سب راج اور دَھن دیکر پیچھے سے دُکھ اُٹھاوے یہی بات باوَن جی سے
اپنے دو پگ مین جو دھون بھوَن تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکیگا دَھن جانے اور گیو
لا ہونے کی جگہ پر جھوٹھ بولنا اَدھرم نہین ہوتا اِسلیئے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہو گا یہ سُنکر راجا بَل نے
کر کے اپنے مَن مین بچار کیا کہ شُکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہی اور برہمن سے بات ہار کر
نا اِس سے بھی بہت بُرا ہی اِنھین نارائن جی نے ہرنیہ کشپ میرے پردادا کو جسنے مُنھ مانگے بر دان برہما جی سے پائے
کا چھین لیا وہی ہرِ تو کی نا تھ میرے گھر آکر بھکھاری کیطرح تین پگ پرتھوی مانگتے ہین اِسلیئے مجھکو اپنا راج اور دَھن
ا در کر دینا اُچت ہی جو مین شُکر گرو کی آگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو اِن مین یہی سامرتھ ہی کہ مجھکو
اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گُن نِکلیگا اور جو نارائن جی کی اِچھا ہو گی وہی ہو گا اُسمین تِل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا
سے پھرنا نہ چاہیئے۔

تین پگ پرتھوی دَان دینے کا اِقرار کیا ہی اُس	
سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بَل کا باوَن بھگوان کو	

دھیاے بیسوان۔

بچار کر شُکراچارج سے بولے کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اِس برہمن کو
کہا کہ ای راجا پریکھیت راجا بَل یہی بات ہوتا ہی مین راج اور دَھن سنسار ی سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا
ت دے سو برہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہی مرتے سمَی اِن لوگون کے ساتھ کوئی ہمراہ
ن کہ راج اور دَرب اکیلے میرا نہ ہو کر اُسمین لڑکے بالے بیوکون کا بھاگ ہی

इतिव्यावली

نہ دیگا اور اِس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھُوگنا پڑے گا اِسلیے راجگدی کیواسطے کہ وہ میرے ساتھ نہ جائیگی جو کچھ مین نے بات
ہاری ہو اُس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جاے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت میرے دادا تینون لوک کے
راجا تھے اور دیوتا لوگ جنکا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اُنکا جاتا رہا جسطرح بیروچن میرا باپ راج اور
دھن چھوڑکر مر گیا اِسیطرح مین بھی ایکدن راج اور دھن چھوڑکر مر جاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ مجھکو اِس براہمن کو پرتھوی
دان دینے سے منع نہ کیجیے کسواسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اُنکا نام مہاپرلے تک بنا رہتا ہی اور کوئی جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا دیکھو راجا
دِدھیچ نے اِندر آدِک دیوتون کی بھلائی کیواسطے اپنے بدن کی ہڈی اُنکو دیدی اور راجا شِو نے کبوتر کا پران بچاکر اُسکے بدلے اپنے بدن کا
مانس کاٹ دیا تھا سو آجتک اُن لوگون کا جس دُنیا مین چھا رہا ہی اِسلیے مین راجگدی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرکر کیول
اپجس سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہینگے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑدی
سِواے اِسکے گرہستھی کا دھرم یہی ہی کہ برہمچاری یا سنیاسی یا بانپرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے اُسکو بکچھ نہ پھیرے
کچھ دیکر خوش کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جسمین گرہستھ دھرم بنا رہی اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے کیول پرسن ہونے
کیواسطے سب سنسار اِتنا تپ دان اور جگت اور ہوم کرتا ہی وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکھاری کیطرح تین پگ پرتھوی دان مانگتے
ہین تو مین کیونکر نہ دون اِسواسطے میرے نکٹ اِنکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک اِنپر نچھاور کردینا اُچت ہی اور جو یہ میرا راج لیکر
دیوتونکو دیڈالینگے تو اِسمین بھی میرا جس مہاپرلے تک بنا رہیگا اور یہ سمجھی ہت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہوکر مجھسے دان مانگتے ہین اِسلیے
اِنکو بڑی خوشی سے دان دیکر اِنکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اِس کارن تمھاری آگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا جب
شکرجی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب کرودھ کرکے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہی جب راجا بل نے

سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو

اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ کر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا
کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کمر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہو گئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور
دیوتا اور دیت اور آدمی اور پہاڑ اور سمدر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ
چکر گدا پدم اُنکے ہتھیار اور گرڑ جی اور نند سنند آدک سولہ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کنڈل اور کٹ جڑاؤ پہنے وہان آ کر
پرکٹ ہوئے اور جامونت ریچھ نے اکیس پرکرما براٹ روپ کی کر کے باون جی کی دہائی پھیر دی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت
جب راجا بل شکر پروہت کا کہنا نہ مانکر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بنا کر اُس جھاڑی کی ٹونٹی (२ टोंटी)
مین جو راجا بل سنکلپ دینے کیواسطے ہاتھ مین لیئے تھے گھس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اس ارادے سے بند کر دی کہ جو پانی نہ گریگا
تو راجا بل سنکلپ کسطرح کریگا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جانکر جو کُشا لیئے تھے وہی اُس ٹونٹی مین ڈالکر اُسکا چھید کھولنے لگے جب (२ टोंटी)
اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہو کر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے ای راجا جو لوگ کیکو دان دینے وغیرہ اچھے
کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہی اور دوسرا کارن آنکھ پھوٹنے کا یہ سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اسواسطے
دی ہین جسمین ایک آنکھ سے سنساری سکھ دیکھے دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا برا دیکھے سو شکر جی سنساری سکھ اچھا جانکر انت
سمے کا سوچ بھول گئے تھے اسلیئے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر آگے کو چیتن کر دیا یہ بات سنکر سب کو سوچ کرنا چاہیئے۔

اُدھیاے اکیسوان - ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ سے ایک
پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے

تصویر باون بھگوان کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھا کر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور
دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیے جب داہنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے ستیہ لوک تک پہونچا تب برہما
جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اُدھ جاندی کے پانی سے دھو کر چرنامرت لیا اور جل لیکر سر اور آنکھون مین لگا کر

باقی چرنودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگاجی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے اُنھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگاکر بہت اُستت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پاکر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح کے باجے بجاکر جے جے کار کیا اور اُس چرنودک کی بدھ پورنک پوجا کرکے آنند منایا اور اپسراؤن نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون نے گانا شروع کیا اور سپرچتی وغیرہ دیتیون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبراکر راجابل سے کہا کہ دیکھو اس برہمن جاری ناٹے آدمی نے کیسا چھل کیا تم کہو تو مین اسکو پکڑلون راجابل نے دیتیون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا ہوگا اِنسے برودھ کرنا نہ چاہئے یہ بات راجابل کی سُنکر اپنے اگیان سے سب دیتیون نے آپسمین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا ہوا یگ کرتا تھا سو اِس براہمن نے اگر چھل سے سب راج اسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجابل نے جنم بھر ہمارا پالن کیا آج اِس چھلی براہمن کو مار کر پرتھوی چھین لین تو راجابل کے دانہ پانی سے اُرن ہوجاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے نہین کہینگے سب دیت یہ صلاح کرکے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی آگیا سے سُدرشن چکر اور پارکھد ون نے دیتیونکو مار کر ہٹادیا جب دیت لوگ بھاگ کر راجابل کے پاس آئے تب راجابل نے بہر اچھا ایسی سمجھکر اور شکراچارج گرو کا شاپ بچار کر دیتیون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دکھ اور سُکھ نصیب سے ہوتا ہی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب پھر راج پاوینگے اِس سمے دیوتون کے بھاگ آدی ہین اسلیئے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سُنتے ہی جب دیت لوگ لڑنا چھوڑکر بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا تمنے تین پگ پرتھوی دان دی ہے اور ناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

اَدھیاے بائیسوان۔ دینا باون جی کا سُتل لوک کا راج راجابل کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجابل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ اے بل جو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات کہہ کہ ہم نہین دینگے یہ بات سُنتے ہی راجابل نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین اَدھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑدون تب باون جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کیطرح تین پگ پرتھوی کیا مانگتے ہو سو تو اب تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجابل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا سوروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اتنا بڑھایا تو مین کسطرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجابل نے کچھ جواب نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کرکے گرڑ سے کہا کہ راجابل کو باندھ تو تب تیسرا پگ پرتھوی دے گا جب گرڑ نے راجابل کو باندھ کر پرتھوی پر گرادیا تب جو لوگ وہان تھے اُنھون نے آشچرج مانکر کہا کہ دیکھو راجابل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دے دیا تسپر اُنھون نے اسکو باندھا ہی یہ بات اچھی نہین کی یہ سُنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے راجابل کی پریچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکا ہی یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اے راجابل تو اندرلوک مین اوپر رہنے کے واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شکراچارج گرو کے شاپ سے تجھے نیچے نرک مین جانا پڑے گا تب راجابل ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین اپنے بچن سے نہین پھرکر آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر رکھکر

بدن میرا تیسرے پگ پر پرتھوی کے بدلے ناپ لیجیے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ مین ٹھرا کیول تیرا بدن ایک پگ کے
برابر نہین ہو سکتا تو آپ دیکھیے کہ جسطرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہوکر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہی اسیطرح یہ بدن میرا جو سب
دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہی اور ای جگت پالک آپ کا نام لینے سے
آدمی نرک مین نہین جاتا ہی سو جب آپ ساچھات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین کسطرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا
درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جسطرح آپ ہر بھگتون پر دیال ہوکر انکو برے کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسیطرح آپ
نے مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جانکر اہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا
اور دیا کرکے اپنا چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دے کر کرتارتھ کیا جو مین آج تو بھی مین آگرا پنا راج آپ کو دان نہ دیتا
تو مرتے سمی یہ راج اور دھن میرے ساتھ نہ جاکر سنسار مین کیول مجھکو اپجس ہوتا اور یہ بھی میرا اگیان ہی جو اپنے کو دان دینے والا
سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب لچھمی اور پرتھوی آپ ہی کی ہی آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پا سکتا ہی ای راجا پریچھت جس سمی
راجا بل یہ سب باتین باون بھگوان سے کر رہے تھے اسی سمی پرہلاد بھگت آکاش سے اترے اور باون جی کو دنڈوت کرکے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای تریلوکی ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینون لوک اور سب سنساری
بستو کے مالک ہین کسی سے کچھ مانگنے کا کیا کام ہی اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب آپکو ارپن کیا اب
سوائے اپنے بدن کے اسکے پاس اور کوئی چیز نہین ہی سو آپ دیا کرکے اسکو اپنا سیوک اور بھگت جانکر چھوڑ دیجیے پھر راجا بل کی
استری بندھیاولی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھکر ڈنڈ دیا کسواسطے کہ سب چیز دنیا مین آپ ہی
کی ہی آپ تینون لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اسواسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا اچت نہین تھا کہ
جو کچھ تم مانگو سو مین دون اسی سمی برہما جی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای پربرہم پرمیشور راجا بل نے
اچھا کرم کرنے سے جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپکو دان دیکر بھگوان کا پن بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے نہین پھر کر
باندھنے پر بھی کچھ دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپکو بھینٹ دیتا ہی پھر اسکو باندھکر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہی جب آپ دینا ناتھ
ہوکر ایسا کرینگے تب پھر آپ کی شرن مین کون آویگا جو آدمی آپکو ایک پتی تلسی کی اور پھول اور پھل اور جل چڑھا کر گوکل ادک سگندھ
سے آپ کے نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہی آپ اسکو اپنا بھگت جانکر سنساری مہا جال سے نکال کے بھوساگر پار اتار دیتے ہین سو
راجا بل نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اسکو چھٹی کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھگت اور بندھیاولی رانی اور برہما جی
نے اسیطرح باون جی سے بنتی کیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہمنے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پریچھا لیکر اسکا اہنکار توڑ دیا اور تم لوگ
یہ بات یقین کرکے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہی اس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور
تیسرے بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اسنے دان آدک اچھا کرم کیا ہی اسکو ہر وقت یاد رکھکر
اپنے برابر کسی دوسرے کو نہ سمجھکر لوگون کے سامنے کہتا ہی کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سنو راجا بل کا راج اور دھن سدا اپنا
رہنا اور جس اسکا مہا پدے تک بنا رہے گا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منونتر آوے گا اسمین ہم اندر لوک کا راج راجا
بل کو دینگے اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا چرن راجا بل کے سر پہ رکھکر

کہا کہ اب تیسری پگ پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ کا نام بھگت وتسل ہے اس لیے
آپ نے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سنکر باون بھگوان بہت خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تو داس ہمت ہو میں نے
ستل لوک کا راج جو پاتال میں ہے تجھکو دیا اسی جگہ تو اپنے پریوار سمیت جا کر آنند سے رہا کر اور میں بھی باون روپ سے ہمیشہ
تیرے دروازے پر رہ کر رچھا کرونگا اور آج سے تیری بدھ دیتون کی ایسی نہ ہوگی۔

ادھیائے تیئیسواں - جانا راجا بل کا ستل لوک میں

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھشت یہ بات باون جی کی سنتے ہی راجا بل بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان
سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین میں اسی مین خوش ہون اور جن چرنوں کا درشن شری مہادیو جی اور شری برہما جی
آدک دیوتا اور رکھیشوروں کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپنے میرے سر پر رکھا مین اسے ڈنڈوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر
اور کبیر اور برن ادک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بل نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھگت نے
آنکھوں مین آنسو بھر کر راجا بل اپنے پوتے کو گلے سے لگا لیا اور اسکے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑ کر باون بھگوان سے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ
راجا بل کا بڑا بھاگ ہے کیونکہ جیسے آپ راجا بل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برہما جی اور مہادیو جی پر بھی نہین کی کسواسطے کہ ان سے
کبھی کوئی چیز نہین مانگی اور آپ کے چرن کمل کو جسکا دھیان برہما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر ہردے مین
رکھتے ہین راجا بل نے اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتون کا جو مانس کھانے والے اور مدرا پینے والے ادھرمی ہین ایسا بھاگ
کہاں ادے ہو سکتا ہے اس سے مین نے جانا کہ آپ نیچ ذات کا بچار نہ کرکے کیول اپنے بھگتون کی کامنا پوری کرتے ہین اور جسطرح
کلپ برچھ سب کو اچھا پور بکت پھل دیتا ہے اسیطرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہو کر ادت اپنے بھگت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا
دوسرا کون ایسا دینہ دیال ہوگا یہ استت سنکر باون بھگوان بولے کہ ای پرہلاد جی ہمنے ستل لوک کا راج راجا بل کو دیا سو تم بھی وہاں
جا کر اسکے پاس رہو اور ہم بھی راجا بل کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہینگے ہمارا اکھار بند دیکھنے اور تمہارے ست سنگ
سے اسکو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہان بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری
تمہاری بھینٹ سامنے ہوا کرے گی جب یہ بات سنکر راجا بل اور پرہلاد بھگت باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے اپنے پریوار
سمیت ستل لوک مین چلے گئے تب شکر جی نے آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای پربھو مجھکو براہمن اور پنڈت ہونے پر
بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی کبدھ آئی کہ مین نے راجا بل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اسکا ایسا زبردست تھا
کہ اسنے میرا کہنا نہ مانکر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کرکے مجھکو آگیا دیجیے تو مین بھی ستل لوک مین راجا بل کے
پاس ہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھکو پھر ایسی کبدھ نہ آوے یہ سنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی ستل لوک مین جا کر
راجا بل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اسکو ایسی بری صلاح مت دینا اور تم اپنے چیلے کی سوین جگت پوری کرا دو تب شکر جی بولے
کہ ای جوت سوروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگت پوری ہوتی ہے وہان جب آپکا چرن آیا تب اسکے پورے ہونے مین کیا
سندیہ ہے لیکن آپ کی آگیا سے جگت مین پورن آہت ڈالے دیتا ہون جب شکر جی پورن آہت دیکر آپ بھی ستل لوک کو چلے
گئے تب برہما جی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اپیندر رکھکر اور اندر کو بمان پر بیٹھا کر سورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے

وہان پہونچکر اندر پُری کا راج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باون بھگوان اور آدِت کا جس گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اندر
اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باون بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو تمنے ہمسے
باون اَوتار کی کتھا پوچھی تھی سو ہمنے کہی جو کوئی اپنے سچے مَن سے اِس کتھا کو کہے گا یا سُنیگا اُسکو مُکت پدوی ملیگی۔

ادھیاے چوبیسوان ۔ کتھا متسّ اَوتار کی

راجا پرچھت اِتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای شکدیو جی میرا مَن نارائن جی کے اَوتارون کی کتھا سُننے سے نہین بھرا اِسلیے اَب مین متس اَوتار کی
کتھا سُننا چاہتا ہون کہ اِتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اَوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا آدپرش بھگوان جنم اور مَرن سے علیحدہ
ہوکر فقط اِسواسطے اَوتار لیتے ہین کہ جسمین ہر بھگت لوگ اُن اَوتارون کی لیلا کہہ اور سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور جب گئو اور براہمن اور
دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دُکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اَوتار لیتے ہین اور کتھا متس اَوتار
کی اِسطرح پر ہی کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برہما جی رات کو سو رہے تھے جب اُنکو نین مین جمہائی آئی تب ہیگریو[1] دیت اُسی
سمَی آکر بید اُنکے مُنہ سے نکالکر پاتال مین لیگیا تب برہما جی نے جاگ کر نارائن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج ہیگریو دیت بید کو چُرا لیگیا اور
بغیر بید کے دُنیا کا کام نہین ہو سکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہی اِس سے ہم اور دیوتا لوگ اُسکو جیت نہین سکینگے آپ بید لانے کیواسطے
کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ستّ برت ستراُدّھ دیو کے بیٹے نے راج گدی چھوڑکر دس ہزار برس تپ کرکے مہاپرلے دیکھنے کی اِچھا کی تھی تب نارائن جی
نے برہما جی کے بنتی کرنے سے لانا بید کا اور اِچھا پوری کرنا راجا ستّ برت اپنے بھگت کی ضرور جانکر متس اَوتار لیا تھا ایک دِن راجا ستّ برت
کیرت مالا[2] نام ندی مین نہانے گیا جب نہا کر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اُٹھایا تب اُسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی
مین دکھلائی دیکر بولی کہ ای راجا مین بہت دُکھی اور لاچار ہوکر تیری سَرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دیگا تو مجھے بڑی بڑی
مچھلیان کھا جاوینگی اِسلیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈالکر مجھکو اور جگہہ رکھ کر پال راجا یہ بات سُنکر اَچنبھا مانکر مَن
مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کیطرح بولتی ہی اِسلیے ضرور اِسکی رچھا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اُس مچھلی کو اپنے کمنڈل مین رکھ کر کہا کہ تو
دھیرج رکھ مین تجھکو پالونگا جب راجا ستّ برت اُس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھ کر کمنڈل مین پھنس گئی تب اُسنے
راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دُکھ معلوم ہوتا ہی کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑکر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد
بھوجن کرکے پھر جاکر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھ کر پھنسی ہوئی بولی کہ ای راجا میرا بدن اِس گھڑے مین بھی نہین سَماتا جب راجا
نے اُسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڑھا کھدواکر اور پانی سے بھرواکر اُسکو اُسمین رکھ دیا گڑھا
بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اُسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اُسکا بدن نہ
سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدواکر اُس مچھلی کو وہان تک پہونچا دیا جب دوسرے دن پھر راجا نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا
کہ اُس مچھلی سے سب ندی بھری ہی تب راجا نے اُس مچھلی کو بڑی محنت سے سمُندر مین لیجاکر کہا کہ ای مچھلی سمُندر سے بڑا کوئی استھان
تیرے رہنے کے واسطے نہین ہی اَب تو یہان رَہ اور مجھکو بدا کر جب اُسکا بدن سمُندر سے بھی بڑھ کر دو لکھ ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہو گیا
تب اُس مچھلی نے راجا ستّ برت سے کہا کہ ای راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھکر مجھے سمُندر مین چھوڑ کر اپنے گھر چلا جاتا ہی
مجھ سے بھی بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سُنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ یہ متس پرمیشور کا اَوتار معلوم

[1] हयग्रीवदैत्य
[2] कीर्तिमाला

ہوتا ہی کسواسطے کہ مچھلی اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اس سے اسکی پوجا کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجا نے بہت استُت کر کے اُس متس سے ہاتھ
جوڑ کر بنتی کیا کہ اے متس روپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن پایا یہ بات
گیان کی بھری ہوئی سنکر متس بھگوان بولے کہ اے راجا تو نے کیا سمجھکر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھا کرینگے اِسیواسطے مین نے اپنا
بدن بڑھا کر تھوڑی سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا اُچت
ہی کہ کسی کام کو ایسا نہ کہی کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہیئے کہ پرمیشور چاہین گے تو یہ کام ہو جایگا میرے بھکت اہنکار کا بچن
نہین بولتے اور اے راجا تو یقین کر کے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہی بغیر اِچھا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ نہین
ہوسکتا یہ سنکر راجا نے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپنے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جون ہی کسواسطے دھارن کیا متس بھگوان بولے کہ اے راجا مین تن
دھرنے اور مرنے دونون سے الگ رہکر اپنے بھکت اور سیوکون کی اِچھا پوری کرنے کیواسطے کبھی کبھی سگن اوتار لیکر اپنا نام پرکٹ کرتا
ہون اِن دنو برہما کے بنتی کرنے سے بید لانے اور تیری اِچھا پوری کرنے کو جو تو مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہمنے متس اوتار لیا ہی اور
ہمنے باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہوگئے اور شری رامچندر جی اور شری کرشن چندر جی کا اوتار
لینے مین کچھ ہماری پدوی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہاپرلے دیکھنے کی اِچھا ہی تو آج کے
ساتوین دن دنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دیگا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھ بیٹھے ہوئے ظاہر ہوکر تیرا
ہاتھ پکڑکر اُس ناؤ مین بیٹھال لیوینگے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دیگا تب تم لوگ ایک سرا ناؤ کی رسّی کا
میرے سونے کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا نکلے گا اور دوسرا سرا رسّی کا اُس سانپ کی پوچھ سے باندھو گے جب وہ ناؤ پانی میں
گھومی گی تب تو مہاپرلے کا چرتر دیکھ کر سپت رکھیون سمیت ہمسے گیان پوچھے گا اور جو گیان ہم تم لوگون سے کہینگے اُس گیان کے سننے
کے پرتاپ سے تیری مکت ہوگی اِس سات دن مین تو سب اوکھدھیون کا بیج اکٹھا کر کے اُس سمے اپنے پاس رکھنا متس روپ بھگوان یہ
کہکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب اوکھدھیون کا بیج اپنے پاس رکھکر ہر ہر وقت کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہاپرلے دیکھنے
کیواسطے آبیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا نیم کر کے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈا آتا ہی اور آکاش سے
بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبراکر من مین کہا کہ متس
ہوکر کیا کہہ گئے اسی چنتا مین تھا کہ دور سے ایک ناؤ پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس پہونچی تب
سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑکر اُس ناؤ پر بیٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ اے راجا تو نہین ڈوبے گا راجا نے ڈنڈوت کر کے اُنسے پوچھا کہ متس
روپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا اسمرن کرو متس روپ بھگوان بھی ترنت آتے ہین جیسے راجا نے پریم کے
ساتھ نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی متس روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسک نام کالا سانپ وہان پانی مین پرکٹ ہوا اور
سپت رکھیشور اور راجا نے ناؤ کی ایک رسّی کا سرا کہ وہ رسّی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا باسک ناگ کی پوچھ سے
باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجا نے اِچھا پور یک مہاپرلے کا تماشا دیکھ کر متس روپ بھگوان سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپنے
دیال ہوکر مہاپرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے کہ جس مین

جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن کسواسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہی جنسے ہمیشہ مہا جال مین پھنسا رہتا ہی اور جو کوئی آدمی کا تن پا کر اپنا اُپوک
نہین بناتا وہ کتّا اور سوٗر وغیرہ چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر دُکھ پاتا ہی اور سنساری آدمی دن رات استری اور پُتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا
ہی اور کسی سمے نارائن جی کو جو اُسکا بیڑا پار لگا دینگے اُسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جسکا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے
اُس کام کو کہتا ہی کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکونکو اپنا جانکر اُنکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہی اور یہ
نہین سمجھتا کہ پوٗرب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دُنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین اے دینا ناتھ اس بندھ کا چھوٹنا اور
گیان کا پراپت ہونا سوائے آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہو سکتا جبتک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے
نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہوکر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اُتر جاتا ہی نہین تو بار بار جنم لے کر دُکھ پاتا ہی سو آپ مجھکو اپنا داس جانکر
ایسا گیان دیجیے کہ جس سے مین بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اُپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ
سادھنے اور پیدا ہونے دیت اور سوال جواب رکھیشورون کا بستارپوربک متس پران مین لکھا ہی وہی گیان سننے سے راجا ستیہ برت
پرم گیانی ہوگیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ اے راجا تو آنکھ اپنی بند کر لے جیسے راجا نے آنکھ اپنی بند کر کے پھر کھولی تو اپنے کو اُسی
ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہاپرلی کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن جی کی مہما دیکھ کر آشچرج مانا اور من
مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ستیہ برت گیان پراپت ہونے سے
ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جا کر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیت کو مار کر چارون بید لے آئے
اور برہما جی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا چودھون منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین اُن کی
کتھا سمے برنن کی اور چودھون منونتر برہما جی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی اُنکی رات بھی ہوتی ہی اسی دن
اور رات کے حساب سے سو برس تک برہما جی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اُترائن رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا
ہی اور چھ مہینے سورج دچھنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پترون کا ایک
دن ہوتا ہی اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کو شبھ اور کرشن پچھ کو اشبھ کہتے ہین اسی
دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوتی ہی اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پھر کہا کہ اے مہاراج چودھون
منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سُننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین آپ کے مُنھ سے مین نے سُنی اور آپ
بھوت اور بھوشیہ اور برتمان یعنے ماضی و مستقبل و حال ان تینون کال کے جاننے والے ہین اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپکے مُنھ سے
سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی کتھا جو پہلے ہوگئے ہین سُنون شکدیو جی یہ بات سُنکر بولے کہ اے راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم
کہتے ہین سُنو۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بیشنو ہو کر سنساری راجون کا حال کسواسطے کہا سو اُنھون نے دو گن سمجھکر یہ کتھا کہی
تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے برکت ہوکر مکت ہوئے ہین اُنکی کتھا سننے سے راجا پریچھت کو راج
اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پرمیشور نے شری رامچندر اوتار سورج بنش مین اور شری کرشن چندر
اوتار چندر بنش مین پھر بھگتون کے سُکھ دینے کے واسطے دھارن کرکے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سنکر سنساری لوگ سب
پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین۔

نوان اسکندھ

کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی

ادھیاے پہلا ۔ کتھا شرادھ دیو من کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سنا کر بولے کہ اے شکدیو سوامی مین نے سب منونترون کی کتھا آپ کے منھ سے سنی اور راجا ستیہ برت کا حال جسکو متس روپ بھگوان نے گیان بتلایا تھا سنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سننا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کون کون منونتر مین راج کیا اب شرادھدیو من سورج کے بیٹے جو راج پر ہین انکے سنتان کی کتھا بستار سے کہیئے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا بستار کے ساتھ اسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اسلیئے سنچھیپ[۱] سے مین انکی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب مہاپرلی ہو کر دنیا کے چارون طرف پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ کر یہ اچھا انکو ہوئی کہ جگت پیدا کر کے اپنا روپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی نابھ[۲] سے پرکٹ ہوا اور اس پھول سے شری برہما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی اگیا سے انھون نے من نام بیٹا پیدا کیا اور من کے ہردے مین مریچ نام پتر پیدا ہوا اور اس سے کشیپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشیپ سے سورج نے جنم پا کر شرادھ دیو من نام بیٹا پیدا کیا شرادھ دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اسنے بششٹھ رکھیشور سے بنتی کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جسمین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے کہا کہ جگت کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اسنے بششٹھ جی کی اگیا کے موافق جگت کرنا شروع کی تب من کی استری نے بششٹھ جی کے ساتھی براہمن سے جو اگن کنڈ مین گھی کی آہت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سندر پیدا ہو تب اس براہمن نے لڑکی پیدا ہونے کیواسطے منتر پڑھ کر آہت اگن مین ڈالی اسلیئے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اسکا نام الا[۱] رکھا تب شرادھ دیو بولا کہ اے مہاراج مین نے لڑکا پیدا ہونے کیواسطے جگت کیا تھا سو بڑا تعجب ہی کہ منتر کا پھل الٹا ہو کر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کیواسطے اچھیا رکھ کر آہت دینوالے براہمن سے کہدیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اس سے لڑکی پیدا ہوئی جب راجا یہ بات سنکر من مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تو اداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کر کے اس لڑکی کو لڑکا کرادونگا یہ بات سنتے ہی راجا خوش ہوگیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کر کے جب اپنے برہم تیج سے انکی استت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن دیکر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا یہ بات نارائن جی کے منھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سندر روپ لڑکا ہو کر کھیلنے لگی تب راجا نے اسکا نام سدیمن[۲] رکھ کر بڑی خوشی منائی اور براہمنون اور منگتونکو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر اسکو راجگدی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا تب ایک دن پرمیشور کی اچھا کے موافق اتر دشا الاورت[۳] کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا امبکا بن مین جا پہونچا وہان پہونچتے ہی راجا استری ہوگیا اور اسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اور جتنے سیوک لوگ اس راجا کے ساتھ اس جنگل مین پہونچے تھے سب استری ہوگئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہو کر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس نہین چلا تب اچھا پرمیشور کی اسیطرح جانکر سبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ وہ لوگ اس جنگل مین جا کر کس سبب سے استری ہوگئے تھے اسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی

[۱] مختصر [۲] ناف

١ इला

२ सुद्युम्न

३ इलावृत

ہوکر آپسمین بہار اور کھیل کر رہے تھے اُسی سمی سنکادِک چارون بھائی اُنکا درشن کرنے اور کتھا سننے کیواسطے وہان گئے جیسے دونونکو ڈنڈوت کی
ویسے پاربتی جی نے اُن لوگون کو دیکھتے ہی بہت لجت ہوکر آنکھین اپنی نیچی کرلین تب رکھیشور لوگ اُداس ہوکر وہان سے نرنارائن کا درشن
کرنے کیواسطے بدری کیدار کو چلے گئے تب پاربتی جی نے مہادیو سے کہا کہ آپ کوئی جگہہ بہار کرنے کے واسطے نہ ہوا کہ مجھے جنگل مین لاکر شرمندہ
کرتے ہین آج مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا منہ دکھلایا نہین جاتا یہ سنکر شری مہادیو جی بولے کہ ای پران پیاری تم اُداس مت ہو ہم اِس
جنگل کو ایسا شاپ دیتے ہین کہ آج سے جو کوئی دیوتا اور دیت یا آدمی یا جانور وغیرہ مرد اِس جنگل مین آوے گا وہ عورت ہوجائے گا
اسی سبب سے راجا سدمن استری ہوگیا سو بھولا ناتھ ہمیشہ شری پاربتی جی کے ساتھ وہان بہار کرتے ہین اور سولہ ہزار سہیلیان گرجا دیبی کی
سیوا مین آٹھون پہر بنی رہتی ہین وہان سوائے مہادیو جی کے دوسرا پرش نہین جاسکتا جب کہ راجا سدمن استری ہوجانے سے مارے
شرم کے اپنے گھر نہ جاسکا تب اپنے ساتھیون سمیت بیاکل ہوکر اُسی جنگل مین چارون طرف پھرنے لگا اُس جنگل کے دکھن طرف
کی حد پر چندرما کا بیٹا بدھ بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا ایکایک راجا سدمن استری روپ پھرتا ہوا اُسی جگہہ جا نکلا اور بدھ تپسی ہونے پر بھی اُسکے
روپ پر موہت ہوگیا اور سدمن استری روپ کا بھی من اُسپر چلایمان ہوا تب دونون نے آپس مین گندھرب بواہ کرلیا اور وہان
رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگے جب بدھ کی آگیا کے موافق سدمن کے ساتھ والے جو وہ بھی استری ہوگئے تھے پہاڑ پر چلے گئے تب
اُنکو گندھرب لوگ استری سمجھ کر اپنے لوک کو لیوا لے گئے جب سدمن استری روپ کے پرورا نام بیٹا بدھ سے پیدا ہوا تب
ایک دن سدمن نے بشِشٹھ گرو کا دھیان کرکے اُنکو یاد کیا جب بشِشٹھ رکھیشور انتر جامی اُسکے پاس آکر پرگٹ ہوئے تب سدمن اپنا حال
اُنسے کہکر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای من ناتھ ایسی کرپا کیجیے کہ جسمین مجھکو پھر پرش کا تن ملے یہ بات سنکر بشِشٹھ جی بولے کہ تو دھیرج دھر مین تیرے
واسطے تدبیر کرتا ہون جب بشِشٹھ رکھیشور نے سدمن پر دیال ہوکر شری گوری شنکر کا دھیان کرکے اُنکی استت کی تب شری شیو شنکر اور
گرجا دیبی درشن دیکر بڑی خوشی سے بولے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بشِشٹھ جی نے ڈنڈوت کرکے بنی کیا کہ ای مہا پربھو آپ کرپا کرکے سدمن کو
پھر پرش بنا دیجیے یہ سنکر شری پاربتی جی بولین کہ سدمن امبکا بن مین جانے سے استری ہوگیا ہی اور امبکا بن کو مہادیو سوامی نے شاپ دیا ہی
سو وہ مٹ نہین سکتا پاربتی جی کے یہ کہنے پر بھی شری مہادیو جی دیال ہوکر بولے کہ ای بشِشٹھ سدمن ایک مہینا پرش اور ایک مہینا استری
رہیگا یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سدمن اُسی سمی پرش ہوکر پرورا اپنے بیٹے کو ساتھ
لیے ہوئے اپنی راجگدی پر چلا آیا سو وہ ایک مہینا پرش ہوکر راج کاج کرتا تھا اور دوسرے مہینا استری رہنے سے روگ کے بہانہ سے راج مندر
مین رہتا تھا جب پرش ہونے پر سدمن کو اپنی استری سے تین بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے کچھ دن راجگدی کا سکھ بھوگ کر من اپنا سنساری مایا
سے الگ کرلیا اور دکھن دیش کا راج اپنے تینون بیٹونکو جو استری سے پیدا ہوئے تھے دیدیا اور اپنی نج راجگدی پرورا بیٹے کو جو بدھ سے پیدا ہوا تھا
بٹھا کر آپ بن کو چلا گیا اور کچھ دن ہری بھجن کرکے مکت ہوا اور راجا پرورا سے چندر بنسی اور سدمن کے دوسرے بیٹون سے سورج بنسی کل دنیا مین پرگٹ ہوا ہی

ادھیاے دوسرا ۔ کتھا شرادھ دیو کے اور سنتانون کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب راجا سدمن بن مین اپنا تن تیاگ کر مکت ہوا تب شرادھ دیو اُسکے باپ نے اور سنتان پیدا ہونے
کے لیے پرمیشور کا تپ کیا جب پرمیشور کی کرپا سے اُسکی شردھا نام استری سے دس بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے بڑے بیٹے کا نام اکچھواک[1] رکھا اور دوسرا
بیٹا پرسودھر نام ہوا یہ بشِشٹھ گرو کی گئو وین دن کو چرا کر رات کو اُنکی رکھواری کرتا تھا ایک دن برسات مین رات کو شیر نے ایک گاے کو پکڑا

१ इक्ष्वाकु

گاے کا چلانا سنکر پرسوندھر اُٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھ کر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹ کر گاے کے لگی اِس سے وہ گاے مرگئی پرات سمی بششٹھ جی نے اُس گاے کو دیکھکر پرسوندھر سے کہا کہ تونے گاے تلوار سے مار ڈالی ہی اِسلیئے تو شودر گوپال ہو جا۔ گرو کے شاپ سے پرسوندھر نے وہ تن اپنا چھوڑ کر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چرج رہ کر ہر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنی سے اپنی اِچھا کے موافق جلکر مکت ہو گیا اور کب نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہو گیا اور کرش نام چوتھے بیٹے سے کارش ذات چھتریون کی پیدا ہو کر اُتر دِشا کا راج کیا اور دِرشٹ دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھارِشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کِریا اور کرم سے براہمن ہو گئے اور نِرگ نام چھٹھوین بیٹے کے بنش مین سُمنت آدِک سے اگنی نام تک چھتری رہ کر اگنی کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور نبھگ نام ساتوین بیٹے کی اولاد مین نابھ آدِک سے لیکر کئی پیڑھی کے پیچھے مرت نام ایسا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجا نے جگ نہین کیا اسکی جگ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشورونکو اپنی جگ مین اتنا دان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اِچھا نہ رہی اور اِسکے بنش مین ترن بند نام راجا المبکا نام اپسرا کا پت ہوا اور اُسی اپسرا سے اِڑبڑا نام لڑکی پیدا ہو کر بشروا رِکھیشور کو بیاہی گئی جس سے کبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بند نام راجا کے شال نام ایک بیٹے نے بیشالی پوری بسائی اِسکے بنش مین ہیم چندر اور سوم دت آدِک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے تھے۔

اَدھیاے تیسرا۔ کتھا شرادھ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُسی شرادھ دیومن کا بیٹا سرجات نام راجا ہوا اِسکے یہان سُکنیا نام ایک لڑکی بہت سُندر پیدا ہوئی اِسلیئے راجا اُس سے بہت پریت رکھکر آٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایک دن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین جاکر جہان پر چیون رِکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیونکو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پہونچی تب اُسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھ کر لڑکون کیطرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُنسے کہ وہ دونون آنکھین چیون رِکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبرا کر وہانسے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی رِکھیشور مہاراج کے دُکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی ادک نکال اور موتر بند ہو گیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکُل ہو کر بن باسیون سے پوچھا کہ یہ کیسا استھان ہی کہ ہماری فوج کے لوگ دُکھی ہو رہے ہین وہانکے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رِکھیشور کے رہنے کا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا اُس رِکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھ کر اپنے گیان سے جانا کہ اِسی ٹیلے مین چیون رِکھیشور کا بدن مٹی سے چھپ گیا ہی اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہو رہے ہین کہ جنکو اپنے بدن تک کی خبر نہین ہی اور یہ خون رِکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہی یہ حال دیکھ کر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے لگا تب راجا کی لڑکی بولی کہ اے باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہی راجا یہ بات سُنکر پہلے بہت اُداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا ہو کر بہت بلند آواز سے اُن رِکھیشور کی استُت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رِکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب چیون رِکھیشور وہ آواز سُنکر سمادھ سے جاگے اور ساؤدھان ہوئے تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے منی ناتھ اَپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہی جو اُسنے آپ کی آنکھ مین کانٹا چبھو دیا اِس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ لیجیئے آخر پار دو

१ पृषध्र
२ कवि
३ करुष
४ कारूष
५ धृष्टधृक
६ धार्ष्ट
७ नृग
८ सुमन्त
९ नभग
१० मरुत
११ तृणाविन्द
१२ लुम्बवा
१३ इड़विड़ा
१४ विश्रवा
१५ कुबेर
१६ तृणाविंदु
१७ शाल
१८ वैशाली
१९ हेमचन्द्र
२० सोमदत्त
२१ सर्याति
२२ सुकन्या
२३ च्यवन

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مِٹ جائے چیَون رِکھیشور نے راجا کے اُستت کرنے سے خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ سب کسی کے پیٹ کا درد جاتا رہا
تب راجا اپنی لڑکی چیَون رِکھیشور کے پاس چھوڑ کر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیَون رِکھیشور پھر پرمیشور کے دھیان مین سمادھ
لگا کر چودہ برس تک آنکھ بند کیے ہوئے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی رہی
اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اتنا دُکھ کسواسطے سہتی ہے میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی بنا کر سُکھ دونگا
اسیطرح کُبیر دیوتا ادِک کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پت برتا لڑکی نے کسی کی طرف آنکھ اُٹھا کر
کبھی نہین دیکھا چیَون رِکھیشور کو اپنا پت اور پرمیشور سمجھکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی۔ جب اُسکو کھڑے کھڑے
چودہ برس بیت گئے تب چیَون رِکھیشور نے سمادھ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسیطرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہے اور اُسکے بدن
مین صرف ہڈی اور چمڑہ رہ گیا ہے ایسا پت برتا دھرم اُسکا دیکھ کر چیَون رِکھیشور بہت خوش ہوتے اور انھین دنون پرمیشور کی اِچھا
سے اشونی کمار بید وہان آئے اور رِکھیشور کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج جو اگیا ہو وہ ہم آپ کی سیوا کرین چیَون رِکھیشور بولے
کہ ہماری آنکھ اچھی کرکے ہمکو جوان کردو تو ہم تم کو مُنھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمار نے دواؤن کا کُنڈ بنا کر رِکھیشور کو اُسمین نہلایا تو اُسی
ساعت چیَون رِکھیشور کی آنکھین اچھی ہوکر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہوگئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور
چیَون رِکھیشور نے آدر پوربک اشونی کمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تمکو دون یہ بات سُنکر اشونی کمار نے کہا کہ اے مہاراج ہم دوا
علاج کرتے ہین اسلیے دیوتا لوگ ہمکو بھوجن کرنے کیواسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سومجگ مین ہمارا بھاگ نہین دیتے
سو آپ دیال ہوکر ایسا کر دیجیے کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رِکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمھارا منورتھ پورا ہوگا جب اشونی کمار
یہ بردان پا کر آنند پوربک وہان سے بدا ہوئے تب رِکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین تپسی ہون سنساری سُکھ کی اِچھا نہ رکھکر
ہمیشہ برکت رہتا ہون لیکن تیرے پت برتا دھرم سے بہت خوش ہون اسلیے سنساری سُکھ کے سب سامان سمیت تیرے ساتھ
بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رِکھیشور مہاراج نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا رتنون سے جڑا ہوا باغ اور
تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کر دیا کہ جسمین ہر اچھّا سے سب سامان سنساری سُکھ کا رکھا تھا تب رِکھیشور نے راجا کی بیٹی سے
کہا کہ تو اِس تالاب مین اشنان کر جیسے اُسنے اُس تالاب مین غوطہ مارا ویسے سولہ برس کی دیو کنیا کے برابر سُندر ہوگئی اور ہزار داسی
روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا پہنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرکٹ ہوئین جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا
پہنا کر سولھون سنگار اُسکا کیا تب چیَون رِکھیشور اُس راج کنیا سے اپنا بواہ کرکے اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے کچھ دن بیتے ایک
دن راجا سرجات نے اپنی استری سے کہا کہ جس دن سے ہم اپنی پران پیاری بیٹی کو جنگل مین رِکھیشور کو سونپ آئے ہین تب سے کچھ حال اُسکا
نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بلا نہین سکتے سو ہم چاہتے ہین کہ اپنے یہان جگ کرکے چیَون رِکھیشور کو لڑکی سمیت اپنے گھر بلا دین
تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اُسکو دیکھ کر اپنی آتما ٹھنڈی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگ کی طیاری کرکے
آپ چیَون رِکھیشور کو بلانے گیا اور اُنکے مکان پر پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھونپڑی نہ ہوکر ایک جڑاؤ مکان باغ اور تالاب سمیت
بنا ہے اُسکو دیکھتے ہی راجا نے آشچرج مانکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اِس جنگل مین ایسا مکان کسنے بنوایا جس سمے راجا وہان کھڑا ہوا یہی
بچار کر رہا تھا اُسی سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اشنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُسنے راجا کو دیکھتے ہی بڑی

१ अश्विनीकुमार
२ सोमयज्ञ

خوشی سے گلے لینا چاہا لیکن راجانے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مرگیا اور اِسنے دوسرا پت بنا کر یہ سب سامان پیدا کیا ہی جب
راجانے اِس سندیہہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بولی کہ اِی تپا تمنے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا بولا کہ تیرے مان باپ
کا اُتم کل ہی اور تو نے دوسرا پت کرکے کُل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بولی کہ آپ ایسا سندیہہ نہ کرین مین نے دوسرا پت نہین کیا یہ سب
دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرکٹ کی ہی یہ بات سُنتے ہی راجانے
بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت اور جوان دیکھا تب آنند پوربک
اُنکو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اِی مہاراج مین سوم جگت کرنے کی اِچھا رکھکر چاہتا ہون کہ آپ بھی دیا کرکے اُس جگت مین چلیئے چیون رکھیشور
یہ بات مانکر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھکر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور نے راجا کے یہان جگت کرانا
شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگت مین اشونی کمار کا بھی بھاگ دیو یہ بات
سُنکر اندر بولے کہ اشونی کمار بید روگیونکو چھوتے ہین اِسلیے اُنکو جگت کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بولے کہ اِی اندر مین اشونی کمار کو
جگت کا بھاگ دینے کیواسطے بات ہار چکا ہون اِسلیے ضرور اُنکو بھاگ دونگا یہ بات سُنکر اندر کرودھ کرکے بولے کہ اِی رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر
اشونی کمار کو جگت مین بھاگ دوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اندر نے گدا اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور
کی اگیا اور پرمیشور کی اِچھا سے اندر کا ہاتھ اسیطرح سے اُٹھا رہ گیا اور اندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُسکا ہاتھ نیچے کو نہین جھکا
جب اندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اندر سے کہنے لگے کہ تم نے
چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اُنچت کیا ویسا ڈنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراؤ تب تمہارا ہاتھ نیچے کو جھکیگا جب اندر نے ہار مانکر اسطرح
بنتی کیا کہ آپ مہاتما پرش ہین مین آپکی مہما کو نہ جانکر اپنے پھل کو پہونچا آپ دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگت مین دیجیے ہم سب
دیوتونکو آپ کا کہنا منظور ہی جب چیون رکھیشور نے اندر کو دین دیکھ کر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھکا دیا تب اندر کا ہاتھ نیچے جھک کر جیون کا تیون ہو گیا
جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگت مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگت راجا کا اچھی طرح پورا ہوکر اشونی کمار
بھی خوش ہو گئے تب سب دیوتا اور مُنی اور چیون رکھیشور آدک اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اِی راجا جو کوئی پرمیشور
کی شرن مین جاکر اُنکا بھجن اور سمرن کرتا ہی اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سکھ ہوتا ہی اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ منہ
سے کہتا ہی یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہی نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پورن کرتے ہین اِی راجا پرچھت اِسی شرادھ دیو کے بنش مین ریوت
نام راجا بڑا پرتاپی ہو کر اُسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بدھمان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجانے اُس لڑکی کو بیاہنے کے لائق دیکھا
تب اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برہما جی ہین مین اُنسے جاکر پوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہی جس راجا کے بیٹے کو
وہ خوبصورت بتلاوین اُسکو مین اپنی لڑکی بیاہ دون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برہم لوک مین گیا تب برہما جی نے اُنکو بڑا راجا سمجھکر آدر سے
بٹھلا لا اُس سمی برہما جی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اِسلیے راجانے کچھ کہنا اُچت نہ جانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہو جائے تب مین اپنا منورتھ
کہون ایسی اِچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجانے برہما جی سے بنتی کیا کہ جو راجکمار آپ کے نزدیک بہت سُندر
ہو اُسکو بتا دیجیے تو مین اِس لڑکی کا بواہ اُس سے کردون برہما جی بولے کہ جب سے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دُنیا مین ستائیس جگت بیت
گئے جو راجا تمہاری دُنیا مین تھے وہ سب مرگئے اب اُنکے بنش مین کوئی دوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی بلدیو جی کے

بیٹے بلبھدرجی کو جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہماجی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدرجی کو بیاہ دی اور راجا آپ بن مین جاکر نرنجن کرکے مکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی بیٹی اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسلیے بلدیوجی نے ہل سے داب کر اسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کرلیا ۔

ادھیاے چوتھا ۔ کتھا راجا امبریکھ کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا سرجات کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بشنو اور پرم بھگت ہوا کہ جسپر براہمن کا شاپ نہین لگا اتنا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ بڑے اسچرج کی بات ہی کہ براہمن کا شاپ جھوٹھا ہو جاے اور ایسے پرم بشنو راجا کو براہمن نے کسواسطے شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ راجا امبریکھ اندر یونکا سکھ چھوڑکر تپ اور یوجا نارائن جی کی سچے من سے کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے ہوے راج کرتا تھا اور اسکی جگت مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنونکا روپ دھر کر اپنا بھاگ لینے آئے تھے اور وہ راجا دن رات سکھ سے پرمیشور کا اسمرن اور ہاتھونسے ٹھاکرجی کی پوجا اور سیوا اور آنکھونسے ہر چرنون کا درشن دھیان مین کرکے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سنکر سنساری بیوہار سپنے کے برابر جانتا تھا اسلیے نارائن جی دینڈیال اسکو اپنا پرم بھگت جانکر اسکے راج اور دیش کی رچھیا اپنے سدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بشنو اور پت برتا تھی سو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور کی بھگت اپنے ہردی مین رکھکر دشمی کو سنجم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گئو مع بچھڑون سب براہمنونکو دان دیکر اور انکو بھوجن کھلاکر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایکدن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اسی دن پرات سمے دُرباسا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پریچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجانے رکھیشور کا آدر کرکے بنتی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار رہی کھائیے دُرباسا بولے کہ ہم اسنان کراوین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمناجی کے کنارے اسنان کرنے چلے گئے اور وہان جان بوجھکر پوجا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جائے جب دُرباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب راجا نے گھبراکر براہمنونسے پوچھا کہ دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہی اور تریودشی مین برت کا پارن کرنا نہ چاہیئے اس سے اب کیا کرنا چاہیئے براہمنون نے آگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکوجی کے چرنامرت سے برت کا پارن کرلو چلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہی راجا نے براہمنون کی آگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کرلیا ایک ساعت پر جب دوادشی بیت گئی تب دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے آئے جب راجانے بڑی خوشی سے اُنکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج اس ساعت دوادشی بیت گئی تونے پارن کیا یا نہین راجانے کہا کہ ای مہاراج مین نے کچھ بھوجن نہ کرکے براہمنون کی آگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کرلیا یہ بات سنتے ہی دُرباسا کرودھ کرکے بولے کہ تونے ہمکو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کرلیا ایسا تجھکو نہین چاہیئے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے دُرباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے نوچکر پرتھوی پر پٹکا تو اُسی سمے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر راجا کو مارنے دوڑی ای پریچھت دُرباسا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اسلیے نارائن جی نے دُرباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھا کر جسمین اسکو دکھ نہ پہونچے سو اسی سمے سدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکل ہوکر بھاگی تب سدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو جلانے کے واسطے چلا جب دُرباسا وہان سے اپنا پران لیکر بھاگے اور سدرشن چکر نے اُنکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برہمن اور کبیر اور اندر وغیرہ کے لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب دُرباسا نے کہین اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب

१कन्या

برہم لوک مین دوڑے گئے برہماجی انکو دیکھتے ہی بولے کہ ای دُرباسا تمنے ان آدپُرش بھگوان کے بھگت کا اپرادھ کیا ہی جو ایشور ہم سب کے مالک ہوکر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کر سکتے ہین ہم تمھاری رچھا نہین کر سکتے جب دُرباسا وہان سے بھی نراس ہوکر شری مہادیوجی کی شرن مین گئے تب شری مہادیوجی بولے کہ ای دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن اُنکی مایا کا بھید ہم اور ناردادر سنکادِک اور برہماجی اور کپل دیو آدِک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پربرہم کی شرن مین جاؤ تو بچوگے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو تمھاری رچھا کرسکون جب دُرباسانے دیکھا کہ سوائے پرمیشور کے کوئی دوسرا تینون لوک مین میری رچھا کرنے والا نہین ہی تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور استُت کرکے بنی پورک کہا کہ مین نے تمھارے بھگت کا اپمان کیا اِسلیے سُدرشن چکر مجھکو مارا چاہتا ہی سو مین آپ کی شرن مین آیا ہون شرن آئے کی لاج رکھکر میری رچھا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای دُرباسا ہم تینون لوک کے مالک ہین لیکن اپنے بھگت پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا ہم بھگت کے آدھین رہتے ہین ہمکو اپنے بھگت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جسطرح پت برتا استری اپنی سیوا سے پت کو بس مین کرلیتی ہی اسیطرح ہم اپنے بھگت کے بس مین رہتے ہین اور نرگن بھگت سب سنساری سُکھ چھوڑکر سوائے دھیان ہمارے چرنون کے دوسری کچھ اِچھا نہین رکھتے اور ہمکو اپنا اِشٹ دیو جانکر منسا باچا کرمنا سے چاہتے ہین اِسلیے ہم اُنکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہمکو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھگت کا کہنا کوئی مٹا نہین سکتا سنو ای دُرباسا ہمارے بھگت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا ان بھلا نہین چاہتے ہین جو راجا امبرکھ اپنے انت کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہوجاتے یہانتک نہ پہونچتے تم راجا امبرکھ ہمارے بھگت کی شرن مین جاؤ وہی تمھاری رچھا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رچھا نہین کر سکتے۔

ادھیاے پانچوان ۔ آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبرکھ کے پاس

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرِچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ بہت لجت ہوکر راجا امبرکھ کے پاس آئے اور ڈنڈوت کرکے کھڑے رہے راجا یہ دشا انکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت اِستُت کرنے کے پیچھے رو کر بولے کہ ای سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رچھا کرو کسواسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی براہمن کی بھگتِ رکھتا ہون اسلیے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آجتک جو دھرم کیا ہو اُسکے پھل سے دُرباسا کچھ دُکھ نہ پاوین یہ بچن راجا امبرکھ کا سُنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈھا کرلیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج سب پدارتھ بنے ہین چلکر بھوجن کیجیے دُرباسا نے چھتیس پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیے ای راجا پرِچھت دُرباسا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبرکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اسی جگہ کھڑے رہکر اِس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میرے سبب سے رکھیشور اِتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُرباسا کے واسطے بنا تھا ہر اِچھا سے ٹھنڈھا نہین ہوا جب براہمنو نکو بھوجن کراکے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت ادھینائی سے بولے کہ اے راجا امبرکھ مین آج تک ہر بھگتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھگت سب سے زبردست ہین اور تم دھن ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دن تک کھڑے رہکر چِنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی اِستُت کرکے تمنے میرا پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین ہے کہ ہر بھگتون کا مہاتم برنن کرسکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہوکر چلے گئے تب

اور سب براہمن اور رکھیشور جو وہان پر تھے راجا کی استت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی ہون یہ سب پرمیشور کے سُدرشن چکر کا
پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچایا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا امبریکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھگت کے برابر اندر لوک
کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھیت یہ تھوڑی سی مہا راجا امبریکھ کی مین نے تمکو سُنائی اُس کے اور سب
گنو کا حال کوئی برنن نہین کر سکتا کچھ دن بیتے راجا امبریکھ نے برکت ہو کر راجگدی اپنے چھوٹے بیٹے کو دے دی اور بن مین جا کر
ہر بھجن کر کے مکت ہوا۔

ادھیاے چھٹوان۔ کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھیت راجا امبریکھ کے بنش مین اچھواک[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد[2] نام اپنے بڑے بیٹے سے
بولا کہ تو جنگل مین جا کر شکار مار لا تو مین پترون کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جا کر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا ماس
اُسکا آپ کھا لیا اور ماس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بسشٹھ جی اپنے جوگ بل سے جانکر بولے کہ
ای راجا اسمین سے تھوڑا ماس تیرے بیٹے نے کھا لیا ہی اسلیے یہ ماس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے ششاد کو
شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جا جولیہ رکھیشور کی کٹی مین جا کر ہر بھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مر گیا تب بسشٹھ رکھیشور
نے ششاد کو جنگل سے لا کر راجگدی پر بیٹھا دیا اور اسکے بنش مین پرنجے[4] نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایکبار دیتیون نے دیوتون کو
لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہماجی کے پاس جا کر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہماجی بولے کہ ای اندر تم مرت لوک سے راجا پرنجے
کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پرنجے کے پاس جا کر بنتی کیا کہ آپکو ہماری مدد کر کے دیتیون سے
لڑنا چاہیے پرنجے بولا کہ ای اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہی لیکن دیتیون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور
گھوڑے میرا بوجھ نہ اُٹھا سکینگے اسلیے تم بیل روپ ہو کر مجھکو اپنی پیٹھ پر بیٹھاؤ تب مین دیتیون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے کے
واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُسپر چڑھ کر دیتیونکو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج پایا تب
پرنجے پھر مرت لوک مین آ کر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساوست[5] نام راجا مہا پرتاپی ہوا جسنے ساوستی پری بسائی اسکا پوتا راجا
کبلیا شو[6] ایسا بلوان ہوا جسنے اُتنک[7] رکھیشور کی سہایتا کر کے دھندھ[8] نام دیت کو مار ڈالا اور اُس دیت کے مُنھ سے ایسی جوالا نکلی کہ
جسکی آگ سے اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیا شو کے جل گئے ڈرڈھ ہاس[9] آدک تین بیٹے اُسکے بچے اور ڈرڈھ ہاس کا بیٹا نکمبھ ہوا اُسکے بنش مین جونا شو[10]
نام راجا ایسا پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہ ہونے سے ہمیشہ اُداس رہتا تھا ایکدن
راجا نے رکھیشورون سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپلوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے کے
واسطے راجا سے جگ کرا کے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھ کر جگ شالا مین اس اچھا سے رکھا کہ پرات کال یہ پانی رانی کو پلا دینگے تو اُسکے بیٹا
پیدا ہوگا جب رات کو راجا اور رکھیشور لوگ اُس جگ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکھے سے وہ پانی
پی لیا تب پرات کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ ای راجا تمھارے نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھارے پیٹ سے ایک لڑکا
پیدا ہوگا راجا یہ بات سُنکر پہلے اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھ وتی استری کیطرح ہر روز بڑھنے لگا
اور دس مہینے گذرے تب رکھیشورون نے راجا کی دہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور گھاؤ سی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کر دیا

१इक्ष्वाकु
२शशाद
३जाज्वल्य
४पुरंजय
५सावस्त
६कुवलयाश्व
७उत्तंक
८धुन्ध
९दृढहास
१०सुवनाश्व

جب اُس لڑکے نے رُو کر دودھ مانگا تب اِندر نے اپنا انگوٹھا اِمرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُسایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اِندر نے انگوٹھا چُساتے سمی اُسکو ماندھاتا پکار کر کہا تھا کہ اِسکا پالن مین کرونگا اِسلیے رِکھیشورون نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ لیا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا ہوا جس سے راون آدک سب دیت اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے جگت کر کے بہت دان اور دچھنا براہمنونکو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا بہت ہوا اور ماندھاتا کے یہان مُچکُند[1] آدک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر[2] نام رِکھیشور کو بیاہ دین اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اَی مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رِکھیشور کو کیون بیاہ دین شُکدیوجی بولے کہ اَی راجا سوبھر رِکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دِن رِکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بوڑھے ہونے پر بھی مَن مین بچارا کہ گِرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہی جب رِکھیشور کو گرہستھی کرنے کی اِچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جا کر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے شاپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپکو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپ کا بیاہ کر دون یہ بات سُنکر سوبھر رِکھیشور نے بچار کیا کہ مجھ بوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان اِستریان بوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر رِکھیشور نے اپنے تپ کے بل سے اپنی صُورت بہت سُندر اور جوان بنالی کہ جسکو دیکھ کر اپسرا موہت ہو جاوین جب وہ رِکھیشور اپنا رُوپ اشونی کُمار کے برابر سُندر بنا کر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھ کر راجا کی پچاسون لڑکیان لاج چھوڑ کر اُنپر موہت ہو گئین تب راجا ماندھاتا نے پچاسون لڑکیان رِکھیشور کو بدھ پُورب بیاہ دین اور رِکھیشور مہاراج سبکو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس بمان رتنون سے جڑے ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنا دیے اور سوبھر رِکھیشور پچاس رُوپ دھر کر ایک ایک اِستری سے علیحدہ علیحدہ بمانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بمان رِکھیشور کی اِچھا کے موافق اُڑ کر اِندر لوک آدک مین چلے جاتے تھے اور اُن بمانون کی شوبھا دیکھ کر دیوتا اور دیو کنیا اور ماندھاتا آدک اِیرکھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اِسطرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے رِکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اِتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی تھی تب اُنھون نے بہت دِن سنساری سُکھ بھوگ کر کے ایک دِن یہ بچار کیا کہ دیکھو اِتنے دن ہمنے سُکھ کیا تسپر بھی مَن نہین بھرا اور ہمنے اپنے اگیان سے ہر بھجن اور اِسمرن کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اِسطرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مر گیے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائے گا اِسلیے پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر سوبھر رِکھیشور نے مَن اپنا سنساری مایا سے الگ کر لیا اور پچاسون اِستریون سمیت بن مین جا کر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسوا اِستریان اُنکے ساتھ ستی ہو کر پت سمیت ست لوک مین چلی گیئن

اَدھیاے ساتوان - کتھا راجا ترشنک[3] کی

شُکدیوجی بولے کہ اَی راجا پریچھت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے اَمبرکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جس نے ناگون کی سہایتا کر کے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اُسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ تمھارے نام کا اِسمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اِسی سے ہاریت کے بنش مین ترشنک نام راجا پیدا ہوا اور بشِشٹھ گرو کے بیٹون نے اُسکو ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہو گیا اور پھر بشوامتر کے بَرداِن سے اُسکو سورگ مِلا اِتنی کتھا سُنکر پریچھت نے پوچھا کہ اَی سوامی اِسکی کتھا کیونکر ہی کہہ کر کہیے شُکدیوجی بولے کہ اَی راجا پریچھت راجا ترشنک ایک دِن بشِشٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگت کراوین کہ جس سے مین اِسی بدن سے

[1] मुचकुंद
[2] सौभरि
[3] त्रिशङ्कु

سورگ کو چلا جاؤن یہ سنکر بششٹھ جی نے کہا کہ ہمکو ایسی جگت کرانہین آتی جب ترشنک نے جاکر بششٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات کہی تب
اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گرو کا بچن جھوٹھ سمجھکر پھر ہماری پاس پوچھنے آیا اِسلیے تو چانڈال ہو جا ترشنک جب رات کو سوکر پرات سمے اُٹھا
تو بدن اُسکا کالا ہو گیا اور کپڑے بھی نیلے ہو گئے اِسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کر دیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو بششٹھ جی
سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنا دیا اور میری اچھا سورگ مین جانے کی تھی سو وہ
پوری نہ ہوئی اِسواسطے تمھاری شرن مین آیا ہون جسمین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ اے راجا
شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کیطرح ہو گئی ہی وہ کسیطرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اِسیصورت سے سورگ مین پہونچا دونگا ایسا
کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورونکو اپنے یہان بلایا اُسمین سو بیٹے بششٹھ گرو کے نہین آئے اِسلیے بشوامتر نے اُن لوگون کو
شاپ دیکر ڈوم بنا دیا اور راجا ترشنک سے جگت کرائی جب اُس جگت مین کسی دیوتا نے آہت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ کرکے
اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلاکر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ
بل سے سورگ کو چڑھ گیا اور اندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندراسن پر آکر بیٹھا ہی تب اندر نے اُسکو
ایک لات مارکر گرا دیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہی اِسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کرکے گر۔ چانڈال کا ٹھکانا سورگ مین نہین ہی
گرتے وقت ترشنک نے چلاکر پکارا کہ اے بشوامتر مجھکو اندر نے لات مارکر اندراسن سے گرا دیا ہی میری مدد کیجیے یہ بات سنتے ہی بشوامتر نے
ترشنک سے کہا کہ تو اُسی جگہہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسیجگہہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کیواسطے دوسرا سورگ
بناکر دوسری دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبراکر بشوامتر کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ اے مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے ہملوگون کا
اپمان ہوگا بنا آگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہی یہ بات سنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سورگ دینے کیواسطے بات ہار
چکا ہون اِسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اُسکے رہنے کیواسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتونکو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہار مانکر بولے کہ
بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سورگ رہنے دیا سو آجتک راجا ترشنک اُسی سورگ مین اُلٹے
لٹکے ہین اور اُسکے منھ سے جو لار بہتی ہی اُسی سے کرمناسا ندی پیدا ہوئی ہی جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہی

१ हरिश्चन्द्र

اور ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہی اِسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہرشچندر نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور
اُسنے بیٹا ہونے کیواسطے برن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برن دیوتا کی کرپا سے

२ रोहित

روہت نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے ماری پریم کے اُسکو بارہ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیوتا نے بلدان دینے کیواسطے بہت ہٹھ
کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور برن نے بلدان نہ
پانے سے کرودھ کرکے ہرشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہو گیا اور روہت نے یہ
حال سنا کہ میرا باپ برن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہی تب اُسنے کہا کہ میرے ایسے جینے پر دھکار ہی جو میرا باپ میرے واسطے مارا

३ शुनःशेफ

جاے ایسا بچارکر جب وہ بلدان ہونے کیواسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے شنہ شیپھ نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت

अजीगर्त

نے شنہ شیپھ کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہوکر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ سو گئو ہمسے لیکر ایک بیٹا اپنا ہمکو دو یہ بات سنکر اجیگرت
باپ شنہ شیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسی مین نہ بیچونگی

یہ بات اپنی ماں اور باپ کی سنکر سنہ سیپھ منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے ماں باپ نہیں کرتے ہیں اسلیے میں روہت کے ہاتھ بک جاؤنگا یہ بات
سنکر اجی گیرت اور اسکی استری چپ ہو رہی تب روہت نے سو گؤ بدھ پور بک انکو دیکر سنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اسکو اپنے بدلے برن دیوتا کا
بلدان دینے کیواسطے ساتھ لیکے گھر کو چلا تب راہ میں بشوامتر رکھیشور ملے جب انھوں نے اپنے بھانجے کو دیکھ کر اپنے جوگ بل سے جانا کہ
یہ بلدان ہونے کیواسطے جاتا ہی تب اسکو بید کی رچا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہ ہوگی اسنے رکھیشور کی آگیا کے موافق
وہ رچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سنہ سیپھ کو ساتھ لیئے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرشچندر اپنے بیٹے کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور
اسنے بشوامتر آدک رکھیشوروں کو بلاکر برن دیوتا کا بلدان دینے کیواسطے جگت کرنا شروع کیا اور من میں بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سنہ سیپھ
کو بلدان دیکر روہت کو بچا لونگا اور برن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام دینگے جب جگت کرتے وقت سنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے
آیا تب بشوامتر نے بہت استت کر کے برن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برن دیوتا نے ہرشچندر کو بردان
دیکر اسکا روگ چھوڑا دیا جب روہت اور سنہ سیپھ دونوں کا پران بچا اور برن دیوتا خوش ہو گئے تب بشوامتر نے راجا ہرشچندر کو ایسا گیان
اپدیش کیا کہ جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہو گیا اور روہت اسکی راجگدی پر بیٹھکر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

ادھیاے آٹھواں ۔ کتھا راجا سگر کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا روہت کے بنش میں راجا چنچک ہوا جسنے چمپا پری بسائی اور چنچک کے بنش میں آہک نام راجا بڑا
پرتاپی ہو کر اسنے بیٹا پیدا ہونے کیواسطے ہزار بواہ اپنے کیے لیکن ہر اچھا سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اسلیے راجا آہک اداس رہتا تھا
ایک دن نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ ای راجا تم اداس کیوں دیکھ پڑتے ہو آہک نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میں آپکو پرم بھگت
جانکر اپنا دکھ کہتا ہوں کہ ہزار بواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہیں ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہی یہ بچن سنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک
پھل آم کا جو ہاتھ میں لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لیکر اپنی بڑی
استری کو جسکی اس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اسی دن گربھ رہگیا لیکن لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا کہ انھیں دنوں میں دوسرے راجاؤں نے
جو زبردست تھے راجا آہک کو لڑائی میں جیت کر سب نگر اسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیوں سمیت بھاگ کر جنگل میں چلا گیا اور اورو رکھیشور
کی جھونپڑی کے پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اسکو بہت چاہکر آٹھوں پہر اسی کے پاس رہتا تھا اسلیے راجا کی دوسری
رانیاں سوتیا ڈاہ سے آپس میں کہنے لگیں کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہیں ہوا تسپر تو راجا رات دن اسی کے پاس رہتے ہیں ہماری طرف آنکھ
اٹھا کر کبھی نہیں دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہم لوگوں کی کیا دشا ہوگی اسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمیں وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جاے جب انھوں نے
یہ صلاح کر کے کسی چیز میں زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اسنے اورو نام رکھیشور کی کٹی میں جو سمیپ
رہتے تھے جا کر بنتی کیا کہ ای مہاراج میں تمھاری شرن میں آگئی ہوں میرا پران بچائیے یہ دین بچن سنکر رکھیشور بولے کہ ای رانی تو مت ڈر پرمیشور
کی کرپا سے تو نہیں مرے گی اور جو لڑکا تیرے پیٹ میں ہی وہ بھی جیتا بچکر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سنکر رانی بہت خوش ہوئی اور رکھیشور کی
دیا اور ہر اچھا سے زہر نے اپنا اثر نہیں کیا اور گربھ بھی جیوں کا تیوں بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا آہک اپنی موت سے مر گیا اور سب اسکی
استریاں ستی ہونے لگیں تب اورو نام رکھیشور نے گربھوتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھ سے ایک لڑکا بڑا بلوان اور تیجوان پیدا ہو کر
چکرورتی راجا ہوگا یہ سنکر وہ رانی ستی نہیں ہوئی اور سب رانیاں راجا کے ساتھ جلکر ست لوک کو چلی گئیں اور گربھ والی رانی آسی

और्व

اُسیجگہ گٹھی بناکر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نِکلا سنسکرت
مین زہر کو گرل کہتے ہین اسلیے اَوروَ نام رِکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اِکٹھا کی اور پرجا اچھا اور
رِکھیشور کے آشیرباد سے دوسرے راجونکو جیت کر اپنے باپ کی راجگدّی چھین لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ
راج کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے تال جنگھ اور ببّر نام وغیرہ ملیچھ راجاؤنکو لڑائی مین اپنی بھجا کے بل سے جیت کر مار ڈالا اور
اَوروَ نام رِکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی آگیا سے بہت سے ملیچھونکا سر اور داڑھی اور مونچھ مُنڈوا کر یہ جس اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور ساتون
دیپ کے راجونکو اپنے بس مین کرکے دو بواہ اپنے کیے راجا سگر کے کیشنی نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا ہوا اور سُدھرتی نام دوسری
رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک لڑکا اَنشُ مان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پورب جنم کا جوگی تھا
اِس سبب سے پرجا کو دُکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دیدیا اور اَنشُ مان اپنے پوتے کو جو دھرماتما
تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سَو اشومیدھ جگ کرنا بچار کر ننانوے جگ اچھی طرح پوری کین جب سوین جگ شروع کرکے
شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹونکو اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ
آدمی سَو جگ کرنے سے اندر ہوتا ہی راجا سگر سوین جگ پوری کرکے میرا اندراسن چھین لے گا اور مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ راجا سگر
کے سنمکھ جدھ کرکے گھوڑا چھین لاؤن اور اُسکی جگ کو بگاڑدون اسلیے چھل کرکے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیے ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا
کسی چھل سے چرا لے گیا اور جہان کپل دیو مُن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے تھے وہان لیجاکر اُس گھوڑے کو اُنکے پیچھے باندھ دیا اور آپ اندر لوک کو
چلا گیا جب راجکمارون نے گھوڑا اپنا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جاکر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا لیکن کہین اُسکا پتا نہ پایا
جب ڈھونڈھنے سے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جاکر سب حال کہکر بنتی کیا کہ اَی مہاراج جو آپ آگیا دیوین تو ہم زمین کھود کر
گھوڑا ڈھونڈین راجا بولا کہ بہت اچھا تلاش کرنا چاہیے تب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے کیواسطے اتنی
زمین کھودی کہ چھوٹے چھوٹے سات سمدر اور بھرت کھنڈ مین پرگٹ ہوئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیو مُن کے استھان پر
گئے تو کیا دیکھا کہ کپل دیو مُن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہی تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے چلا کر بولے
کہ ہمنے اپنا چور پکڑا جب اُنکے چلانے سے کپل دیو مُن کا دھیان کھلگیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر غصّہ سے اُن لوگونکی طرف دیکھا
تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر راکھ ہوگئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹونکا نہین پایا تب اپنے
پوتے یعنی اَنشُ مان کو بُلاکر کہا کہ تو جاکر اپنے چاچا اور گھوڑے کی خبر لے آ۔ اَنشُ مان یہ بات سُنکر گھر سے نِکلا اور اُنکا پتا لگاتا ہوا جہان پر
وہ جل گئے تھے وہان پر جا پہونچا جب اُسنے وہان پہونچکر کپل دیو مُن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے
اُنکی استت کی تب کپل دیو مُن خوش ہوکر بولے کہ اَی راجکمار تو اپنا گھوڑا لیجا لیکن تیرے چاچا لوگ جو میرے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین
وہ ابھی مکت نہین ہوسکتے جب گنگا جی آکر اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ بہا دینگی تب اُنکا اُدھار ہوگا۔ یہ بات کپل دیو مُن کی سُنتے ہی
اَنشُ مان ڈنڈوت کرکے شیام کرن گھوڑا اپنا وہان سے لیکر راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیو مُن سے سُنا تھا کہدیا راجا سگر نے
اپنے بیٹون کا مرنا پرمیشور کی اِچھا سے سمجھکر سنتوکھ کیا اور سوین جگ اپنی پوری کی اور اَوروَ رِکھیشور سے گیان سُنکر سنساری مایا چھوڑ دی
اور اَنشُ مان اپنے پوتے کو راجگدّی پر بیٹھا کر جنگل مین چلا گیا اور ہرِ چرنون مین دھیان لگاکر مکت ہوا۔

१ तालजंघ
२ बब
३ श्यामकरी

اُدھیاے نوان - کتھا آنے گنگاجی کی مِرت لوک مین

१दिलीप

شُکدیوجی بولے کہ اہی راجا پریچھت راجا اَنشُمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجاپالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ اپنے بیٹے کو راجگدی دی اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چاچاؤن کی مُکت کیواسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہوئین کچھ دن بعد راجا دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کیواسطے تپ کرنے لگا اور اسی اَبھلاکھا مین اُسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگاجی نے درشن نہین دیا راجا دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے کیواسطے تپ کرتے کرتے مرگئے تسپر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لاکر پیچھے راجگدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر وہ بھی بن مین چلا گیا اور پریم کے ساتھ ہرچرنونکا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہوکر استری رُوپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور کہا کہ تو کیا چاہتا ہی بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پرکرما اور اَستُت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اہی ماتا میرے پُرکھا لوگ کپل دیو کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہادیجیے تب وہ لوگ ترجائینگے یہ بات سُنکر شری گنگاجی بولین کہ اہی راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہہ ہی ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت زمین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے پاپی اور اَدھرمی لوگ مجھمین اِسنان کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھمین رہیگا جو تم ان دونون باتونکا اُپای کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ بولے کہ اہی جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنتی کرتا ہون وہ تمکو اپنے سرپر لینگے اور مہر بھگت اور تپسی اور مُن اور مہاتما اور رکھیشورون کے اشنان کرنے سے پاپی اور اَدھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے اَنتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی تب بھگیرتھ نے ڈنڈوت اور پرنام کرکے بنتی کیا کہ اہی مہاپربھو مین نے اپنے پُرکھون کے ترجانے کیواسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنے کو بنتی کیا تھا تب شری گنگاجی نے کہا کہ کوئی مجھکو اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالی تو مین آؤن اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو اپنے سرپر لیوین تب اُنکا زور پرتھوی سہہ سکے گی جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اُسکو اپنے سرپر لیا کچھ دنون تک شری گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرتھ نے شری گنگاجی کے پرگٹ ہونے کیواسطے پھر شری مہادیوجی کی ستُت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے آگے جاکر اپنے پُرکھونکی راکھ دکھلادو یہ کہکر شری شِوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑکر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پُرکھونکی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگاجی کو لے آئے جب گنگا جل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پُرکھا دیوتا رُوپ ہوکر بیمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے راج مندر پر آئے اور براہمن اور کنگالونکو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے بنش مین

२ऋतुपर्ण

راجا رِتپرن بڑا پرتاپی راجا نل کا مِتر ہوا جسنے گھوڑی پرچڑھنا راجا نل سے سیکھ کر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رِتپرن کا بیٹا سُداس نام بڑا پرتاپی راجا

३सुदास

ایکدن شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن رُوپ راچھس کو مارڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اِچھا کی لیکن وہ راجا کے سنمکھ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ براہمن رُوپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئین بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سُنکر جب راجا نے اُسکو رسوئین بنانے کیواسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن رُوپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سُداس نے بششٹھ رکھ کو نیوتا دیکر بہت سے

پنچمن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بنا کر سب پدارتھون سمیت بشِشٹھ جی کے سامنے لا کر رکھ دیا بشِشٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کُرودھ کر کے کہا کہ ای راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میری کھانے کیواسطے لایا ہی اسلیئے مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تو بارہ برس تک راچھس ہو جا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شاپ دیکر بشِشٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجانے کہ وہ بھی اپنے تپوبل سے شاپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بشِشٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین کھا تھا مجھکو بیہتارِ کھیشور نے شاپ دیا اسلیئے مین بھی اُنکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجانے شاپ دینے کیواسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو براہمن اور گرو سے برابری کرنا نہ چاہیئے بشِشٹھ جی نے کرودھ کر کے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہو کر بردان دینگے تم اُنکو شاپ مت دو راجانے رانی کے سمجھانے سے بشِشٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہو گئے اُسدن سے راجا سَداس کا نام کلماکھ پاد سب کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیون کا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کیطرح ہو گیا اسلیے وہ آدمی کو پکڑ کر مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایک دن راجانے جنگل مین کسی برہمیشور کو ہرشت پُشٹ دیکھ کر اُسکے کھانے کی اِچھا کی تب وہ استری بِلپتی کر کے بولی کہ ای راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اِچھا کے موافق سنساری سکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونے کی اچھا بنی ہی اسلیئے تو میرے پت کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجانے اپنے راچھسی سوبھاؤ سے اُسکی مِنتی نہ مانکر برہمیشور کو کھالیا تب وہ برہمنی اپنے سوامی کی ہڈیان بٹور کر ستی ہو گئی اور جلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مر جائیگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت گئے اور راجا کا گیان شُدھ ہو گیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایک دن راجانے رانی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سُن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھا کر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایکدن بشِشٹھ گرو نے اپنی اِچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ بنا بھوگ کیئے تمھاری بیٹا ہو یہ آشیرباد دیکر بشِشٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیے اُسی دن رانی کے گربھ رہ کر ساتوین برس اسمک نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے موبک نام لڑکا پیدا ہو کر پرسرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتریون کی جڑ وہی ہی اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جس نے دیوتاؤن کی سہاتیا کی اور دیتون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اُسکی کتھا بِستار پوربک دوسرے اسکندھ مین ہی

१अस्मक
२मौलिक
३खट्वाङ्ग

اُدھیاے دسوان ۔ کتھا شری رام اوتار کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھت راجا کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور بِدیمان ہوے جنھون نے اجودھیا پُری مین دھرم پوربک راج کیا

تصویر دربار شری رامچندر جی مہاراجہ کی

اور اُنکے یہان شری رامچندر جی پربرہم کا اوتار کوشلیا رانی سے اور لچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترگھن جی سُمترا رانی سے اور بھرت جی ککیئی رانی سے پیدا ہوئے
انھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تمنے رکھیشورون کے مُنہ سے سُنی ہوگی پھر انکی کتھا سنچھیپ سے ہم کہتے ہین سُنو کہ اُنھون نے لڑکپن مین ماریچ
اور سُباہو راچھس کو مار کر بشوامتر رکھیشور کے جگت کی رچھا کی اور انھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت بشوامتر گرو کے ساتھ جنک پور
مین جاکر مہادیو سوامی کا دھنکھ جو کسی راجا سے نہین اُٹھا تھا اُسکو اوکھ کیطرح توڑ کر پرسرام جی کا گرب مٹایا اور شری سیتا جی کو بیاہ کر اجودھیا
جی مین لائے اور اپنے باپ کی اگیا انسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا جب پنچبٹی مین
سوُرپ نکھا راون کی بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھر اور دوشن اور ترسر تینون بھائی سوُرپ نکھا کے چودہ ہزار راچھسون سمیت
شری رامچندر جی سے لڑنے آئے سو اُنکو فوج سمیت مار ڈالا جب راون نے سوُرپ نکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دوشن وغیرہ اپنے بھائیون
کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتا جی کو ہر لیگیا جب راہ مین جٹایو گدھ ہر بھگت نے راون کو روکا تب راون
نے جٹایو سے بڑا جدھ کرکے اگن بان مار کر اُسے گرادیا اور سیتا مہارانی کو سمُدر پار لیجاکر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب شری رامچندر جی ماریچ راچھس
کو جو مایا روپی ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نردیہہ دھارن کرنے سے بہت بلاپ کرتے ہوئے
دونون بھائی شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایو سے سُنا کہ لنکا پت راون شری جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی نے
جٹایو گدھ کو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جاکر کبندھ راچھس کو مارا اور کبندھ کے مُنہ سے [कबंध]
سُگریو بندر کا حال سُنکر شری جانکی جی کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُسکے ساتھ متر تا کی اور بالِ نام بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سُگریو کو دیا
اور سُگریو کی اگیا سے شری ہنومان جی آدک کروڑون بندر اور ریچھ شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے کے واسطے چارون طرف گئے اور شری
ہنومان جی نے لنکا مین جاکر لنکا پُری کو جلادیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کُشل اور آنند کے سماچار شری مہاراج رگھناتھ جی کو سُنائے
تب شری رامچندر جی نے بڑی بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمُدر کے کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے
اُسمین پل بندھوایا جب بھبیکھن راون کے بھائی نے وہان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن کیا تب شری رامچندر جی نے اُسیجگہ لنکا کے راج کا
تلک بھبیکھن کے لگایا اور جب اُسی پل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور
انگد اور نل اور نیل اور جاموَنت ریچھ آدک سیناپتیون کو ساتھ لے کر راچھسون سے جدھ کرکے اُنکو مار ڈالا جب کُمبھکرن بھائی
اور اندرجیت بیٹا راون کا مارا گیا اور اُسنے آپ چڑھائی کرکے شری رامچندر جی سے بڑا جدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے
اگن بان راون کے ہردے مین مار کر اُسکو مکت پدوی دی جب بھبیکھن شری رامچندر جی کی اگیا سے راون کا داہ کرم
آدک کر چکے تب اُنکو شری رگھناتھ جی نے لنکا کا راج دیا جب بھبیکھن راج سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو
جڑاو سکھپال پر بیٹھا کر شری رامچندر جی کے پاس لے چلے اُسوقت سب ریچھ اور بندرون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہملوگ شری جانکی جی کا
درشن کرکے آنکھون کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا شری رگھناتھ جی انترجامی نے بھبیکھن کو اگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو
کہ پیدل ہمارے پاس آوین یہ بات سُنتے ہی شری سیتا جی سکھپال سے اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ
اور بندرون نے اُنکا درشن پاکر اپنی اپنی آنکھون کو سپھل کیا جب لچھمن جی شری سیتا جی کے چرنون پر گرے تب شری سیتا جی نے اُنکو
آشیرباد دیا پھر شری رامچندر جی بھبیکھن اور ہنومان جی آدک سیناپت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پُشپک بمان پر بیٹھا کر لنکا سے چلے

جب تیسرے دِن پریاگ راج مین پہونچے تب وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیاپُری مین بھیجا کہ تم پہلے سے جاکر بھرت جی کو ہمارے
آنے کا حال سُناؤ اور ایک دن اَودِھ (یعنی میعاد) کا رہ گیا ہے جو مین آدِھ پر نہین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کر دینگے یہ بات سُنتے ہی ہنومان جی
نے اجودھیا جی مین جاکر شری رگھناتھ جی کے آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سُنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد
دیکر بششٹھ گرو اور نگرباسی اور فوج کو ساتھ لیکر شری رامچندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بششٹھ گرو کے چرنون پر
گرے پھر اُٹھکر بھرت جی اور شترگھن جی کو اپنے گلے سے لگایا اور وہان سے اجودھیا باسی اور اپنے ساتھیونکو بہت طرح کی سواریون پر بٹھاکر
اجودھیاپُری مین پہونچے اور شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جاکر اپنی ماتا کو ڈنڈوت کی اور بششٹھ
جی کی آگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پوربک راج کرنے لگے اُسوقت تریتا جُگ تھا لیکن شری رامچندر
جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جُگ کے برابر ہوگیا۔

ادھیاے گیارھوان | پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے استھان پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری رامچندر جی نے راجگدّی پر بیٹھکر سنساری جیوونکو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگت کیے اور
سب راج اور دھن اپنا براہمن اور رکھیشورونکو سنکلپ کرکے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس اور ایک ساری اور شبھ منگلا
نام جنتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدِک رکھیشورون اور براہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ اے مہاراج آپنے ترلوکی ناتھ ہوکر
اپنے سوروپ کا دھیان جو ہملوگونکو دیا ہے اُسی مین ہملوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگونکو اسکے بدلے گئودان دیجیے کہ اگن
ہوترادِک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا رہے سو رگھناتھ جی نے دیا اور کرپا کرکے براہمنونکو گئو آدِک دان دیکر پھر دیش اپنا براہمنون سے
لے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور دیت آدِک اُنکی آگیا پالتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کیطرح اُنسے پالن ہوکر آنند
سے اپنے گھرون مین رہتے تھے ایک دِن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدلکر اپنی کیرت کی پرچھا لینے کیواسطے اجودھیاپُری مین نکلے سو ایک
دھوبی نے اپنی استری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اِس سے اب تو میرے گھر رہنے کے لائق نہین
رہی اسلیے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اِچھا ہو وہان چلی جا مین راجا رامچندر نہین ہون جو سیتا اُنکی استری بہن دن تک راون کے
یہان رہی اور پھر اُسکو اپنے گھر لاکر رکھ لیا جب شری رامچندر جی نے یہ لوک نندا اپنے کانون سے سُنی اور راج مندر پر آکر اسی چنتا مین اُنکو رات
بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شترگھن جی سے کہا کہ سیتا گربھوتی کو جنگل مین لیجاکر چھوڑ آؤ جب شترگھن جی یہ بات سُنکر اچیت ہوگیے اور
اُنکی آگیا نہ مانی تب یہی بات شری رامچندر جی نے بھرت جی سے کہی جب اُنھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شری رامچندر جی نے لچھمن کو
بُلاکر کہا مین نے بھرت اور شترگھن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑ آنے کی آگیا دی تھی سو اُنھون نے نہین مانی اِس سے تم سیتا جی سے جاکر یہ بات
کہو کہ تمنے رکھیشورونکی استریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کیواسطے مانتا مانی تھی سو چلکر پوجا اُنکی کرنا چاہیے جب وہ تمھارے ساتھ جاوین
تب تم اُنکو جنگل مین بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس اِس بہانے سے چھوڑکر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا کرتے
ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مر جاوینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سُنا اور جواب دینا اُچت نہ جانا تب سیتا جی سے جاکر کہا کہ تم ہمارے ساتھ
چلکر پوجا گنگا جی اور رکھ پتنیون کی جو مانتا مانی تھی کر آؤ یہ بات سُنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا لیکر رکھ پتنیون
کے واسطے لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھکر چلین اُسوقت بہت اسگن ہوئے لیکن بھگت ماتا نے کچھ بچار نہین کیا جب ہی لچھمن جی

شری گنگا جی کے پار اترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے تب رونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ ای لچھمن تمہارے بھائی اچھی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سنکر لچھمن جی نے بہت بیاکل ہو کر سب حال کہدیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای ماتا مین تمکو یہان جنگل مین چھوڑنے آیا ہون یہ بات سنتے ہی جگت ماتا اچیت ہو کر گر پڑین اور بہت بلاپ کر کے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچھا جو اگیا رگھناتھ جی کی ہووہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑ کر کہدینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کسواسطے کہ مین بہت جنم سے انکی داسی ہون پھر لچھمن جی گربھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑ کر چلے آئے اور رکھیشور نے انکو لڑکی کے برابر رکھا کچھ دن بیتے اسیجگہ شری سیتا جی سے لو اور کش نام دو بالک بہت سندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی نے اشومیدھ جگ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتا جی کے بلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی نے لو اور کش دونون بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیے اور اجودھیا جی مین جاکر اسی جگہ پر پرتھوی مین سما گئین یہ سنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ اور بلاپ کیا اور سیتا جی کو تیاگ دینے کے بعد شری رامچندر جی برہم چرج رہ کر جگت آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک انھون نے اجودھیا جی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سکھ دیا اور لچھمن جی اور شترہن جی کے چترکیت اور سبادھ نام وغیرہ دو دو بیٹے پیدا ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیونکو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرتھ جی کو اور پچھم کا دیش شترہن کو اور پورب کا دیش لچھمن جی کو بانٹ دیا تھا اور سب استری پرش اجودھیا باسی شری رگھناتھ جی کا درشن پا کر خوش رہتے تھے ایسا سکھ اندر پری مین بھی کسیکو کبھی نہین ملتا تھا انکے راج مین پشو اور پنچھی آدک کوئی جیو دکھی نہین تھا اسیطرح راج اجودھیا پری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت سمے اجودھیا پری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور اجودھیا جی کے رہنے والے سب جیوونکو اسی بدن سے بمان پر بٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے انھین رامچندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین اور کتھا انکی بستار پوربک راماین مین لکھی ہے اور شری رامچندر جی کے نزدیک سمندر مین پل باندھنا اور راون وغیرہ راچھسون کا مار ڈالنا کچھ مشکل نہین تھا وہ اپنی بھونھ ہلانے سے ایک ساعت مین چودھون لوک کی رچنا اور ناش کر سکتے تھے لیکن یہ سب لیلا اور چرتر انھون نے سنساری جیوونکو کیول گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستھی کرنے مین استری کے کارن دکھ ہوا تو سنسار مین استری اور گرہستھی کرنے سے سب کو دکھ ملے گا۔

ادھیاے بارھوان۔ کتھا کش کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا کش کے بنش مین اتتھ اور پنڈریک اور سدراس آدک کئی پیڑھی پیچھے مرو نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور وہ مرو راجا اب تک اُتر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہے کلجگ کے انت مین پھر سورج بنشی راجا دھرماتما اس سے پیدا ہو کر اپنا بنش چلاویگا اور اسی مرو کے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمہارے دادا نے مہابھارت مین مارا تھا اتنے لوگ راجا اچھواک کے کل مین بڑے پرتاپی راجا ہو چکے ہین اب جو لوگ انکے بنش مین ہونگے انکا نام سنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سمنت آدک کئی راجا پرتاپی ہوکر بہت پیڑھی تک انکا راج سنسار مین بنا رہے گا ای راجا کلجگ مین یہانتک سورج بنشیون کا راج ہو کر کل انکا انت رہیگا۔

१ पुण्डरीक
२ सुदास
३ मरु
४ बृहद्बल

ادھیاے تیرھوان۔ شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نمی کو

شکدیو جی بولے کہ ہی پریچھت راجا نمی اچھواک کے بیٹے نے ایک سمے بششٹھ رکھیشور اپنے گرو سے جگ کرانے کیواسطے کہا تب بششٹھ جی بولے

کہ راجا اِندر کے یہانسے مجھے یہان جگ کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگ کرا آؤن پیچھے سے تمکو جگ کرا دونگا جب ایسا کہکر بشسٹھ جی اندر پوری
مین جگ کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بشسٹھ جی کے پھر آنے تک یہ
شریر میرا چھوٹ جائے تو یہ اِچھا بنی رہ جائیگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رِکھیشور کو پروہت بناکر جگ کرنا شروع کیا اُسی سمی بشسٹھ گرو اندر کو
جگ کرا کے راج مندر پر آئے جب بشسٹھ گرو نے دوسرے پروہت کو جگ کراتے دیکھا تب بڑی کرودھ سے راجا نم کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے ہمارے
جگ کرنے لگا اِسلیئے تیرا بدن چھوٹ جاے یہ سنکر راجا بولا کہ ای بشسٹھ جی تم ججمان کو جگ کرانا چھوڑ کر لوبھ کے مارے اندر کے یہان چلے گئے تھے
اسلیئے تمھارا بدن بھی استھر نہ رہیگا تب بشسٹھ رِکھیشور اور راجا نم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کر دیا کچھ دن گئے متر ابرن
دیوتا کا بیج اُربسی اپسرا کا روپ دیکھ کر گر پڑا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بشسٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے اور راجا نم کے جلنے کیواسطے
گوتم آدک رِکھیشورون نے پھر جگ کیا جب دیوتون نے خوش ہو کر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رِکھیشور نے بنتی کیا کہ آپ لوگ ایسی دیا کرین
جسمین ججمان ہمارا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون اور رِکھیشورون سے ہاتھ جوڑ کر
بولا کہ ای مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مٹ جائیگا نہین چاہیئے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین مین ہمیشہ بنا رہون یہ سنکر دیوتا
اور براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہو کر سب جیوؤن کے پلک مین رہا کرو یہ بردان دیکر دیوتا انتردھیان ہو گئے اُسی دن سے جیو
راجا نم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رِکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کیطرح متھکر اُسمین سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان جنک نام
پیدا کیا جسنے متھلا پوری بسائی اِسکے بنس مین دیورات آدک راجا ہو کر کئی پیڑھی پیچھے شیر دھوج[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگ شالا
جوتتے سمی ہل لگانے سے شری سیتا جی نام کنیا ملی جسکی شادی شری رامچندر جی کے ساتھ ہوئی تھی شیر دھوج کے بنش مین دھرم دھوج[2] آدک
بہت سے پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجونکا دوسرا ہو کر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہو کر
دھرم پوربک راج کرکے انت سمی مکت ہوئے یہ سب سورج بنشی راجاؤن کی کتھا تمکو سنائی۔

१ शीरध्वज
२ धर्मध्वज

ادھیاے چودھوان - کتھا چندر بنشی راجون کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اب ہم چندر بنشی کل کی پیدائش کہتے ہین سنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی کی
آنکھ سے اَتر مُن نے جنم لیا اَتر مُن سے چندرما پیدا ہو کر براہمنون اور سب ستارون اور اوکھدھ اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے برہسپت
جی کو گرو بنا کر راجسوے جگ کرنا شروع کی اور اُس جگ مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سندر تھی چھل کر کے لی جب تارا کے
واسطے دیتون نے چندرما کیطرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہایتا کر کے آپسمین مہا جدھ کیا تب برہما جی کی آگیا سے چندرما نے
برہسپت کی استری دے ڈالی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا گربھ سے گرا دیا
تب اُس بالک کا روپ دیکھ کر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت
اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برہما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہی تارا نے چندرما کا بیج بتلایا اسلیئے برہما جی کی آگیا سے
وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی استری اِلا نام سے پروروا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجوان اور سندر پیدا ہوا راجا پروروا کے
جَس اور بل اور دھرم کی بڑائی اُربسی اپسرا نے اندر کی سبھا مین سنی تھی جب ایک دن اُربسی اپسرا متر ابرن کے تپ کرنے کے استھان مین
جا نکلی اور اُسکا روپ دیکھ کر متر ابرن کا بیج گر پڑا تب متر ابرن نے اُسکو شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کرو

اسلیئے تو مرت لوک مین جا کر رہ جب وہ اپسرا اس شاپ سے مرت لوک مین آئی تب وہ راجا پرورواکے گھر رہنا بچار کر اسکے باغ مین گئی
اور ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو بھیڑ ابنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا اپنے مالی سے اسکی خبر
سنکر باغ مین آیا تب اُرَبسی اَپسرا کا روپ دیکھ کر اُسپر موہت ہوگیا جب راجا نے ہٹھ کر کے اُربسی اَپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا
تب وہ مہا سندری بولی کہ اَی راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُربسی بولی
کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہوکر
مت دکھلانا جب یہ تینون باتین بر خلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا
اور چھون بہت برس اُسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اُربسی اپسرا سے پیدا ہوئے اور اُربسی اپسرا اندر کے شاپ سے
مرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤنکا من اُربسی اپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اندر نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسیطرح اُربسی
اپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جاکر اُربسی سے کہا کہ تجھکو راجا اندر نے یاد کیا ہی تیرے بنا اندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات
سنتے ہی اُربسی بڑی خوشی سے چلنے کیواسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُربسی کی آگیا انسار اپنی ایا سے نیا گھی بدلکر پرانا گھی اُربسی کو
کھلا دیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُربسی کے چرا کر آکاش مین لے اُڑے اُربسی نے راجا پرورواکو جو اسکے پاس سوتا تھا
جگا کر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چرا کر کوئی لیئے جاتا ہی تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے کو شور بیر جانتے ہو تمسے استری بلوان
ہوتی ہی یہ بات سنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑونکے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُربسی نے اُسکو ننگے دیکھ کر کہا کہ اَی راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا
کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھونگی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے کو نہین ملیگا تب مین تیرے پاس نہین ہونگی
سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اسلیئے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی کیطرح چمک کر دیکھتے اُڑ گئی سو گندھربون نے
اُسکو اندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پرورواُسکے چلے جانے سے بہت بیاکُل ہوکر جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ پیدل
چلنے اور کانٹے چبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سدھ نہ رہی اس طرح راجا اُسکے برہ مین بیاکُل ہوکر جا بجا ہر طرف
پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کُرچھیتر مین جاکر پیپل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی جگہ اُربسی اَپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے
سرسوتی گنگ مین اسنان کرتی تھی اور اُنکو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اَپسرا لوگ دیو درشٹ سے سبکو دیکھتی تھین اُس سمے تلوتما نام سکھی نے
اُربسی سے پوچھا کہ تو مرت لوک مین آکر کون پُرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی دیکھنا چاہتی ہون اُربسی نے راجا پرورواکو دکھلا کر
کہا کہ مین اِسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھ کر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت دُکھی اور بیاکُل دکھلائی دیتا ہی ایک مرتبہ تم اپنا
روپ اُسکو دکھلا دو تو گیان اور چت اسکا ٹھکانے ہو جاوے یہ بات تلوتما سے سنکر اُربسی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرکٹ کیا اُسکو دیکھتے ہی
راجا پرورواکا چت ٹھکانے ہوکر روپ اُسکا اِسطرح بدلگیا کہ جسطرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُربسی کے سامنے
بہت روکر کہا کہ اَی پران پیاری تو مجھے کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہوکر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا
یہ بات سنکر اُربسی بولی کہ اَی راجا تم پُرش ہوکر اپنی اندریون کے بس ایسے ہوگئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو
جو آدمی اندریونکو اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین
استری کسی پر موہت نہ ہوکر سوا اپنے سُکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہو تب تک اسکی پریت

رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہ کر دوسرے پُرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پریت نرہیگی ساعت بھر مین اُسکو بھولکر اُسکی جان لے لینے مین بھی کچھ سوچ نہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیش کو کچھ نہ مانکر اپنے من مانا کام کرتی ہون اسیطرح سب استریون کا سُبھاؤ سمجھنا چاہئیے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی اُسکو کچھ گیان پراپت نہوا جب راجانے اُربسی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی تب وہ دَیا کرکے بولی کہ ای راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا پہلا دن لگیگا تب مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے ملنے اور ایک برس کا وعدہ کرنے سے راجا پُرورَوا کا چِت سا وَدھان ہوگیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجوا کر وعدے کے دن گننے لگا جبکہ برس دن بعد وہ اَپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اندر لوک کو چلی تب راجا پُرورَوا اُسکا پانون پکڑ کر رونے لگا اُسوقت اُربسی بولی کہ ای راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا اَنت کرن سے ہے تو مین ایک منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی اُپستیا کر جب وہ خوش ہوکر تجھ کو جگت کرنے کی آگیا دینگے اور تو اُس جگت کے کرنے سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاویگا تب مین تیرے ساتھ آنند پُوربک رہونگی اُربسی یہ کہکر اور دو برس کی راجا کو بتلا کر اندرپُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس راجا کے جپنے سے گندھربون نے خوش ہوکر راجا کو درشن دیا اور تھلوہی اگن کی طرح اُسکو دیکر جگت کرنے کی تدبیر بتلا کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب راجا نے اُنکی آگیا کے موافق وہ تھلوہی جنگل مین لیجا کر گاڑدی جب اُس تھلوہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی کا ملکر اُگا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکالکر جگت کیا تب راجا کو اتنا پھل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جا بسا اور گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پُوربک رہنے لگا۔

१ शामी

ادھیاے پندرھوان۔ کتھا راجا پُرورَوا کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا پُرورَوا کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راجگدی پر پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام آیُو تھا آیُو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگاجی کو اپنی انجلی مین اُٹھا کر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب جانگھ چیر کر باہر نکالدیا اُسی دن سے گنگاجی کا نام جاہنوی پرگٹ ہوا اور راجا جہنو کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما ہوا اُسکے یہان ستّ وَتی نام کنیا مہا سُندری اور بدھمان پیدا ہوئی گادھ رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دو گادھ بولے کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لادے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سُنتے ہی رچیک بڑی محنت کرکے ہزار گھوڑے شیام کرن برن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دیکر ستّ وَتی سے اپنا بیاہ کیا گادھ کی استری نے رچیک اپنے داماد سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستّ وَتی نے بھی اپنے پتی سے سنتان ہونے کی اِچھا کی تب رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگت کرکے جو شاکل جگت کرنے سے بچی اُسمین ایک ہنڈی اپنی استری اور دوسری ہنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اِچھا سے بناکر دونونکو کھانے کے واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اَشنان اور سندھیا کرنے کو گنگاجی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے اپنی ہنڈی جسکو سنسکرت مین چرو کہتے ہین بدلکر بیٹی کو کھلادی اور اُسکا چرو لیکر آپ کھالیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے پوبل سے

२ आयु
३ जह्नु
४ गाधि
५ साकल्य
६ चरु

یہ حال جانا تب اپنی استری ستّ وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرا ماتا کو دیکر اُسکا چرآپ کھالیا اِس کارن تیرا بیٹا بڑا بکی اور کرودھی پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سُنتے ہی وہ بنتی کرکے بولی کہ ای مہاراج آپ ایسا کیجیے کہ جسمین میرا بیٹا کرودھی نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھکر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا تیرا مہابلی اور بڑا کرودھی ہوگا سو ستّ وتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر اُنسے رینکا نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوے اور اُن چارون مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور ادھرمی چھتریونکو اکیس مرتبہ مار کر اُنکے کُل کا ناش کرویا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ کیا تھا جسکے سبب سے پرشرام جی نے اُنکو مار ڈالا شُکدیو جی بولے کہ ای راجا۔ جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی اور ستیا نام رینکا کی بہن سے سہسترارجن کا بواہ ہوا تھا اور سہسترارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون سدّھیان بنی رہتی تھین اور وہ کرم اور دھرم اپنا رکھیشورون کیطرح رکھ کر ہوا کیطرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ لیکر نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اُسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھین نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ پانی اُلٹا بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اکٹھا ہوا جب راون وہ پانی دیکھکر ابھمان کرکے سہسترارجن سے لڑنے آیا تب سہسترارجن نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اُسکو اپنے مکان پر لاکر کبھی کبھی اُسکے دسون سر پر چراغ جلا کر سب استری اور لڑکون کو دکھلایا کرتا تھا جب راون نے بہت بنتی کرکے اُسکو اپنا مالک جانا تب سہسترارجن نے اُسکو چھوڑ دیا اِسطرح کی سامرتھ اُسمین بھی ایکدن رینکا ستیا اپنی بہن کے گھر بواہ اُدک مین نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان آؤ تب ستیا ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤ گی یہ بات سُنکر رینکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی جب گھر پر آئی تب اُسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بُلا کر فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مِٹے ستیا نے مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہو نارائن جی تیری اِچھا پوری کرینگے سو ایکدن سہسترارجن شکار کھیلتا ہوا اُسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کُٹی تھی فوج سمیت آپہونچا اُن دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان تھی جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسترارجن اور سترہ چھوہنی فوج کو جو اُسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دیکر کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون آدمی کو اچھا اچھا پورک بھوجن کھلایا تب سہسترارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن نے جس کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون آدمی کو ایسا اچھا پدارتھ بھوجن کرایا ہی وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشور کو نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاون کے گھر رہنا چاہیے اِسلیے تم کامدھین گئو ہمکو دیدو جمدگن نے جواب دیا کہ ای راجا یہ گئو میری نہین ہی مین اسکو دیولوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچادونگا اِس کارن تمکو نہین دیسکتا یہ بات سُنتے ہی سہسرارجن نے کرودھ کرکے جب ادھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے پاس چلی آئی اور روکر بولی کہ ای رکھیشور کیا اپرادھ ہی جو تمنے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ ای کامدھین تجھکو راجا زبردستی لیے جاتا ہی مین کیا کرون یہ بات سُنکر کامدھین نے دس ہزار شورویر اپنے بدن سے پیدا کیے جب اُن شورویرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسترارجن اپنے بل سے اُنکو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا یہ دشا دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو

१ रेणुका

२ सन्ध्या

२माहिष्मती पुरी

جو اُس سمے کُٹی پر نہ تھے بُلا کر کہا کہ ای بیٹا سہسترباہُ کامدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہی سو اُسکو لانا چاہیے یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی بڑا کرودھ کرکے اکیلے ہی ماہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بھُجا کی سامرتھ اور پھرسا سے راجا سہسترباہُ کو اُسکے نوسو بیٹے اور سترہ چھوہنی فوج سمیت مار کر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگن رکھیشور نے اُداس ہو کر پرشرام جی سے کہا کہ ای بیٹا تمنے چکرورتی راجا کو مارا ہی اسلیے شاستر کے انسار تمکو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب تمھارا اپرادھ چھوٹیگا ہم براہمنونکو چھما کرنا چاہیے چھما کرنے سے بھگوان پرسن ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

اُدھیاے سولھوان - مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت پرشرام جی نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرکے آکر جمدگن کو دنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان پر چِترتھ نام گندھرب اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھ کر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہی جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے پتی اگن ہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کُٹی مین پہونچی اور رکھ نے دیر ہونے سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سُندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ کرکے اپنے تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تملوگ اسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا ادھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سُنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیونکا بڑا پاپ ہی اور جو مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کرکے مجھکو شاپ دینگے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا بچار کر پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہو کر بولے کہ ای پرشرام تمنے ہماری اگیا مانکر اپنی ماتا اور بھائیونکو مار ڈالا اِس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تمکو دین یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی اپنے پتا سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اٹھین اور انکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرشرام نے ہمکو مارا تھا جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اِس طرح جی کر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ جس طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جنکی مایا سے انکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہمکو پرشرام نے مارا تھا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہی کہ ہر بھگت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہی اسلیے پرتھوی کی پرکرما کرکے یہ پاپ چھوڑانا چاہیے یہ سمجھکر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسترباہُ کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام جی بھائیون سمیت کُٹی پر نہین ہین کسیطرح اپنے باپ کا بدلا اُنسے لینا چاہیے سو ایک دن راجکمارون نے ہرا چھا سے جمدگن کو اگن ہوتر کرتے سمے مار ڈالا اور سر رکھیشور کا کاٹ کر لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام جی کو پکارا تب اُنھون نے ماتا کا چلانا سُنتے ہی کُٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب پرشرام جی نے بڑا کرودھ کرکے سوگند کھا کر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑونگا یہ کہکر پرشرام جی ماہشمتی پری

مین چلے گئے اور سہستر آباہ کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مار ڈالا تھا اُنکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھا لائے اور باپ کے دھڑ سے ملا کر اُنکا کریا کرم کیا اور اُسی بر تگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مار ڈالا اور کُرچھیتر مین اشنان کر کے سب پرتھوی اکیس مرتبہ برہمنونکو دان کردی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپت رکھیشور ہونگے اور اُن دنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گُن اور جس گن گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور اُنکے انت کو نہین پہونچتے ای راجا پریچھت گادھ رکھو کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے اپنے کو راج بکھ سے برہم رکھیشور کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوئے اِن مین چھوٹے پچاس بیٹونکا نام مدھ چھند اتھا جب بشوامتر نے شنہ سیپھ اپنے بھانجے کو جو رنا مہر چھندر کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اُسکا نام دیورات رکھ کر اپنے بڑی پچاسون بیٹون سے کہا کہ تملوگ اِسکو اپنا بڑا بھائی کر کے مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے اِنکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوئے ہین اور پھر بشوامتر نے مدھ چھند آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب اُنھون نے اپنے پتا کی آگیا اَنسار دیورات کو بڑا بھائی کر کے جانا تب بشوامتر نے خوش ہو کر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنش بڑھے اِسلیے بشوامتر کے بنش مین بہت سنتان ہو کر کوشک گوتری کہلاتے ہین۔

اُدھیاے سترھوان کتھا راجا پُرورواکے بنش کی

۱ نہوس

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا پُرورواکے بنش مین راجا نہکھ ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اُسکی کتھا پہلے ہو چکی ہی اب ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سُنو کہ راجا ججاتِ اُسکے بڑے بیٹے نے بہت تیجوان اور پرتاپی ہو کر ایک مرتبہ اندر پُری کا راج کیا تھا اُسکی کتھا اِسطرح پر ہی کہ ایک دن راجا اِندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سُندر تھی اور پنچ کنیاؤن مین تھی دیکھ کر موہت ہو گیا اور اُس سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اِندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایکدن رات کے وقت کوّے کا رُوپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سُنکر جانا کہ اب تھوڑی رات ہی تب وہ اشنان اور پوجا کرنے کیواسطے اُٹھ کر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اِندر نے سونا گھر پا کر اپنا رُوپ رکھ کا ایسا بنایا اور اہلیا کے پاس جا کر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پت نہین ہین کسی دوسرے نے کپٹ رُوپ بنا کر میرا پت برتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ ای ادھرمی چانڈال تو کون ہی یہان سے چلا جا جب یہ بات سُنکر اِندر وہان سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھکر پھیرے آتے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اِندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ ای اِندر بڑی شرم کی بات ہی کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اِندرانی مہا سُندری رہنے پر بھی ایسا ادھرم کیا اِسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کیواسطے کوّے کا رُوپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین یہ بچن رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی اِندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اِندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جا کر کمل کی ڈار مین چھپ رہا تب رکھیشورون نے اِندر آسن سونا دیکھ کر راجا نہکھ کے بیٹے راجا ججاتِ کو اِندر آسن پر بیٹھالا جب اِندرانی کا رُوپ دیکھ کر راجا ججات کا من چلایمان ہوا تب اِندرانی پت برتا نے برہسپت جی کی آگیا سے راجا ججات سے کہا کہ تمنے آجتک جو جو اچھا کرم کیا ہو اُسکو بتلاؤ جب راجا نے اپنے مُنھ سے وہ برنن کیا تب پُن اُسکا جاتا رہا جس سے وہ اِندر لوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جا کر اِندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگ کرا کے یہ آشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین جب

تب اندر اپنی گدی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تہکہ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سنو کہ اسکے بنش مین دُندُھو
نام بید جگت کا بھاگ لینے والا ایسا مہاتما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا روگ اور دکھ چھوٹ جاتا ہی اسکے بنش مین راجا کیلیا شوبڑا پرتاپی
ہوا اسکی منداسا نام استری سے الرک آدک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی مندالسا
اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اسکو خنتر بنا کر اپنے پاس رکھ جب
تیرے اوپر کچھ بپت پڑے تب اسی اشلوک کو پڑھ کر اسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے اُن دونون اشلوک کا جنتر بنا کر اسی وقت
اپنے بازو پر باندھ لیا اور سنساری سکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دوسرے راجاؤن نے اُسکو سکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا تب اپنی
فوج لیجا کر اُسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر
پڑھے اسمین لکھا تھا کہ سوائے ست سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دکھ ہوتا ہی
جگت کا بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر اسمین من نہ لگانا چاہیئے سنسار کی چاہنا رکھنا ہی دکھ کی پھانسی ہی جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو
گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہو کر جنگل کیطرف ہرنجن کرنے چلا اُسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سنتے ہی راجا
الرک سے جاکر پوچھا کہ تم بنا جدھ کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہی اسلیے مین راج
نہ کرونگا تم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اچھا نہین ہی جب یہ بات سنکر دوسرے راجونکو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے
گیان پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا الرک کا دیش لینا اچت نہ جانا اور اپنی راجگدی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کیساتھ راج کرنے لگا
اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا دیکھو ہرنجن کا ایسا پرتاپ ہی جیسے راجا الرک نے ہرنجن کرنے کی اچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی
دیا سے اُسکا دکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور سمرن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیا سکھ ملیگا اسی الرک کے بنش مین راجا رمبھس
ایسا مہاتما اور گیانی ہوا جسکے بنش مین سب براہمن ہو گئے اور اُسکے کُل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہو کر اُسکے یہان پانسو بیٹے
بہت بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اندر آدک دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا تھا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا کے موافق راجا
رج سے سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانسو بیٹے ساتھ لیکر اندر کی سہایتا کی جب دیتون کو جیت کر اندراسن دیوتونکو دینے لگے تب اندر
نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر آدک دیوتون کے کہنے سے بہت دن تک دیولوک کا راج کرکے مر گیا تب اُسکے بیٹے راج
اندر لوک کا زبردستی کرکے بھاگ اندر کا جگت مین آپ لینے لگے اور اندر آدک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کے
بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اندر آدک دیوتا برہسپت
گرو کی کرپا سے اندرپری کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

ادھیاے اٹھارھوان۔ کتھا راجا تہکہ کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا تہکہ کے ججات آدک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا تہکہ رکھیشورون کے شاپ دینے سے
اجگر سانپ ہو کر جنگل مین گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین ججات نام بیٹا اُسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکروتی راجا ہوا اور
اُسنے دوسرے دیش کا راج برابر حصہ کرکے اپنے سب بھائیونکو بانٹ دیا اور براہ اپنا دیوجانی شکرآچارج کی لڑکی سے کرکے برکھ پربا نام
دیت کی شرمشٹھا نام لڑکی سے بھوگ کیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ راجا ججات نے چھتری ہو کر شکرآچارج

१ [illegible]
२ मन्दालसा
३ अलर्क
४ रम्भस
हयवर्मा
शर्मिष्ठा

کی بیٹی کسطرح بیاہی تھی یہ سندیہ میرا چھوڑا دیجیے یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا ایکدن برکھ پربا وُ نو جو دیتون کا راجا تھا اُسکی بیٹی شرمشٹھا
شکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لیکر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرنے گئی جب شرمشٹھا اور دیوجانی اور داسی لوگ
اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اُسی سمے شری مہادیوجی اور نارد جی گھومتے ہوئے وہان آگئے اُنکو دیکھتے ہی سب
لڑکیون نے لجت ہو کر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹھا نے جلدی مین بھولکر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا تب دیوجانی نے کرودھ کرکے کہا کہ اے
شرمشٹھا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہے کس واسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہے اور مین براہمن کی لڑکی ہون میرا کپڑا تونے کیسے پہنا
جیسے جگت کی آہت گتہ اٹھا لیوے یا شودر ہو کر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹھا کو ایسا دُربچن کہا تب اُسنے کرودھ کرکے جواب دیا
کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہو کر مجھکو ایسی بات کہتی ہے تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر تجھکو پالن کیا سو تو میری برابری
کرتی ہے ایسا بچن کہکر شرمشٹھا نے کرودھ کرکے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوئین مین ڈھکیل دیا اور آپ داسیون سمیت گھر چلی گئی اُسی سمے
ہر اِچھا سے راجا ججات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے واسطے اُسی کنوئین پر بھیجا جب اُسنے ایک
استری بہت سندری کنوئین مین گری دیکھ کر راجا سے یہ حال کہا تب راجا ججات نے آپ جاکر دیکھا تو اُسکو ایک کنیا روپ وتی دیکھ پڑی
جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا ججات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے کے واسطے پھینک دیا اور اُسکا
ہاتھ پکڑ کر کنوئین مین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ اے راجا ہر اِچھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تمنے میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا
بِواہ تمھارے ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بِواہ براہمن سے نہ ہوگا اسلیے میرا بِواہ براہمن سے ۲ कच
نہین ہوسکتا جب راجا نے یہ بات سنکر اپنے کو بھی اُسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اِچھا اسیطرح جانکر دیوجانی سے اپنا بِواہ کرنا منظور
کرکے راج مندر پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ اے پتا شرمشٹھا نے ہمکو اپنے باپ کا بھیکھ
مانگنے والا کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوئین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا ججات نے آکر مجھکو کنوئین سے باہر نکالا تب میری جان
بچی یہ بات سنتے ہی شکرجی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ بھو ہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا اناج چنکر کھانا اچھا ہوتا ہے جسمین کوئی اپمان
نہ کرے سو شرمشٹھا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوئین مین گرا دیا اسلیے اب برکھ پربا کے راج مین رہنا نہ چاہیے شکرجی ایسا بچار کر
دیوجانی لڑکی کو ساتھ لیکر اُسکا راج چھوڑ کر نکل چلے جب برکھ پربا نے یہ سنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو انھین کے آشیرباد سے یہ سب راج اور سکھ
مجھکو ملا ہے نہین تو دیوتا لوگ ابتک مجھکو مار کر نکال دیتے اِنکے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ بات سمجھتے ہی برکھ پربا
دوڑا ہوا شکر گرو کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلیے یہ دین بچن راجا کا سنکر شکراچارج
بولے کہ اے راجا تمنے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہے جس بات مین دیوجانی خوش ہووے وہی کام کرو تو مین تمھارے
دیش مین چلکر رہون جب برکھ پربا نے دیوجانی سے بہت بنتی کرکے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹھا کا سب حال کہکر بولی کہ اے راجا
جسکے ساتھ میری شادی شکراچارج کرین وہان شرمشٹھا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لیکر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سنکر راجا نے
بچار کیا کہ شکر گرو ہمارے کل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین بغیر اُنکے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھکر راجا نے شرمشٹھا سے سب حال
کہکر پوچھا کہ اے بیٹی تیرا اسوقت کہنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہو جائیگا اور تیرے داسی ہونے
سے ہمارا بھلا ہے اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سنکر شرمشٹھا بولی کہ اے پتا میرا یہ بدن تمسے پیدا اور پالن ہوا ہے تم جسکو چاہو اُسے مجھکو

دے ڈالو یہ بات سنکر برہسپہ بولا کہ ای دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور رہی یہ بات سنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شکراچارج اپنی لڑکی سمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُنی ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی کو کیون شاپ دیا تھا اسکی کتھا سُنایئے شکدیوجی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے تب اُنکو شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جِلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سُنا تب اِندر آدک دیوتون نے برہسپت جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکرجی کے پاس بھیجدیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیجدیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جاکر ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھکر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے جب دیوجانی اور کچ کے آپسمین بہت پریت ہوگئی جب دیتون نے یہ حال سُنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب انھون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھ کر دیوتا ہمارے دشمنونکو جِلا دیا کرے گا تو اچھا نہ ہوگا اِسلیے اِسکو مار ڈالنا چاہیے ایک دن کچ شکرگرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیوتون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کرکے ایک گڑھے مین پھینکدیا جب شام کو وہ گئو چراکر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ ای پتا کچ ابتک گئو چراکر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچارکر کہا کہ ای بیٹی اُسکو دیتون نے مار ڈالا وہ کسطرح آوے جب یہ سنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جِلا دیا یہ حال سنکر دیتون نے آپسمین کہا کہ جو شکرگرو اُسکو اسیطرح جِلا دیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فایدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جِلا نہ سکین یہ بچارکر دیتون نے گئو چراتے وقت پھر کچ کو مار ڈالا اور اُسکے بدن کی مدرا چواکر شکرگرو کو پلادی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی کے بنتی کرنے سے شکراچارج نے دھیان دھرکر تینون لوک مین دیکھا لیکن اُسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُسکو اپنے پیٹ مین دیکھکر جانا کہ دیتون نے اُسکی مدرا چواکر مجھکو پلادی ہی یہ دشا دیکھکر شکراچارج نے کہا کہ ای بیٹی مین کچ کے جِلانے سے آپ ہی مرجاؤنگا دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین آپ اور وہ دونون جیتے رہین شکرجی نے منتر پڑھکر اپنے پیٹ مین کچ کو جِلادیا اور اُسی جگہ اُسکو سنجیونی بدیا پڑھاکر کہا کہ ای کچ جب مین تجکو اپنے پیٹ سے نکالکر مرجاؤن تب تو اِسی بدیا سے مجھکو جِلا دینا کچ بولا کہ بہت اچھا جب شکرجی نے اپنا پیٹ چیرکر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مرگئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکرجی کو جِلا دیا جب کچھ دن بیتے کچ شکرگرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جواب دیا کہ گرو کی بیٹی بہن کے برابر ہوتی ہی اسلیے تجھ سے بواہ نہین کرونگا اِس بات پر دیوجانی نے کرودھ کرکے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تونے میرے باپ سے پڑھی ہی وہ تجکو بھول جائے یہ بات سنکر کچ بولا کہ ای دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تونے مجھکو شاپ دیا اِسلیے تیرا بھی بواہ براہمن کے ساتھ نہ ہوگا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا ای پریچھت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے تمکو سنایا اب دیوجانی کے بواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب شکراچارج راجا برکھپربا کے دیش مین آکر بسے تب اُنھون نے کچھ دن بیتے برشپرور کی اِچھا سے راجا ججات کو بلاکر اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اور شرمشٹھا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دےکر راجا ججات سے کہا کہ تم شرمشٹھا کو اپنی سیج پر مت بیٹھانا اور دیوجانی نے بھی اِس بات کا اقرار راجا ججات سے لے لیا جب راجا ججات نے کہا کہ مین شرمشٹھا سے بھوگ نہین کرونگا تب شکرجی نے دیوجانی کو شرمشٹھا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا آدک جہیز مین دےکر

ہواہ کیا اور راجا ججات دیوجانی سمیت راج مندر پہ آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمشٹھا کو ایک مکان بہت اچھا رہنے کیواسطے ہوا دیا کچھ دن پیچھے راجہ ججات کے یہان دیوجانی سے دو بیٹے جدُ اور ترُبسُ نام پیدا ہوئے ایکدن شرمشٹھا باسک دھرم سے شُدھ ہوئی تھی اور اُسی دن راجہ ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جانکلا تب شرمشٹھا نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین بھی آپ کی داسی ہوکر آپ سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اِچھا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہوکر دوسرے سے بھوگ نہین کر سکتی یہ بات سُنتے ہی راجا نے شکراچارج کی بات یاد کرکے بچار کیا کہ شرمشٹھا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہ ہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہوکر اپنے مُنھ سے رتدان مانگتی ہے اسکا کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہی اسواسطے اب اسکی اِچھا پوری کرنا چاہیئے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہی وہ مٹ نہین سکتا یہ بچار کر راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کیا اسیطرح دیوجانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا کچھ دن یہ بات چھپی رہی جب دُرہیُ انُ اور پُرُو نام دو بیٹے شرمشٹھا کے راجا ججات سے پیدا ہوکر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمشٹھا دیوجانی کے پنکھا ہانکتی تھی اُسوقت دو بیٹے شرمشٹھا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ ای شرمشٹھا تیرے یہ دونون بیٹے کسطرح ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمشٹھا بولی کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے دو لڑکے ہوکر تیسرا گربھ رہا ہی یہ بات سُنکر دیوجانی چپ ہو رہی لیکن اُسکے من مین سندیہ ہو گیا اسلیئے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمشٹھا کے مکان پہ جاکر اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہو تب بڑے بیٹے نے تبلایا کہ مین راجا ججات کا بیٹا ہون یہ بات سُنتے ہی دیوجانی بہت غصہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تمنے میرے باپ کے منع کرنے پہ بھی شرمشٹھا سے بھوگ کیا اسلیئے اب مین تمھارے یہان نہین رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کرکے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا ججات اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑ آگیا لیکن اُسنے نہین مانا سبحال اپنے باپ سے جاکر کہدیا اور راجا ججات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب شکراچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پہ بھی راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کرکے سنتان پیدا کی تب کرودھ کرکے کہا کہ ای راجا تو نے بل کے غرور سے میرا کہنا نہین مانا اسلیئے مین تجھکو یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہوکر استری پہ سنگ کرنے کے لایق نہ رہے اور سُوروپ تیرا بگڑ جاے یہ بات شکر کے مُنھ سے نکلتے ہی اُسی سمے راجا بوڑھا ہوکر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہوکر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مہاراج ابھی مین میرا سنساری سُکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چھما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکراچارج نے اپنی بیٹی کا سُکھ بچار کر کہا کہ ای راجا یہ شاپ پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بُڑھاپا لیکر اپنی جوانی تجھکو دیویگا تب تو پھر جوان ہو جائےگا یہ آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہوکر دیوجانی سمیت راج مندر پہ چلا آیا اُنھین دنون شرمشٹھا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا جب راجا نے اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہمکو شراپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہمکو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سُکھ کرلین تب جدُ نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کریگا تو ہمکو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری سُکھ نہین اُٹھایا اسلیئے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

دوہا

اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش
کامِن رمی نہ رپٹ ڈرے نہ آدر کرے نریش

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے ترُبسُ اَدُ کے تین بیٹے جو جدُ سے چھوٹے تھے اُنکو بلا کر یہی بات کہی اور جب اُنھون نے بھی اسیطرح جواب دیا تب ججات نے پُرُو چھوٹے بیٹے سے جو شرمشٹھا سے ہوا تھا کہا کہ اے بیٹا تم اپنی جوانی ہمکو دو تمھارے چارون بھائیون نے نہین دیا

१ यदु २ तुरवसु ३ द्रुह्यु ४ अनु ५ पुरु

اب سواے تمھارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہے یہ دین بچن سنتے ہی پُرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای پتا میرا یہ تن آپ نے پیدا اور پالن کیا ہی اسلیئے جوانی کیا چیز ہی اپنا پڑان تمھارے اوپر نچھاور کر سکتا ہون جو مین سو جنم تک آپکی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہو سکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہی اور جو کہنے سے کرے وہ مدھم ہی اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادھم ہی اور جو بیٹا ماتا پتا کی آگیا کسیطرح نہ مانے وہ پوت نہین موت ہی۔

دوہا	جاہی پیٹرے پوت ہی داہی پیٹرے موت		رام بھجے تو پوت ہے نہین سوت کا موت	

یہ بات پُرو کی سنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دیکر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجا نے ہزار برس تک سنساری سُکھ دیوجانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگت اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

ادھیاے اُنیسوان۔ کہنا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا

شک دیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگت آدک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایکدن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اِچھا پوری نہ ہوئی دیکھو مٹی کا گھڑا پانی ڈالنے سے بھر جاتا ہی اور اندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسیطرح سنساری جال مین پھنسے ہوے مرنے سے جنم میرا اکارتھ ہوگا اسلیے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہربھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے دیوجانی سے کہا کہ ای پران پیاری ہمنے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوے ہنسی آتی ہی جب دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سُناؤ تب راجا نے کہا کہ ایک بکری براہمن کی کنوئین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بناکر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیے پہلی بکری انادر ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کرکے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہوکر پھر اُسکو جیون کا تیون بنا دیا تب پھر وہ بکرا سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سنکر دیوجانی بولی کہ ای مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہی ای دیوجانی جو آدمی کو دنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہون کسیطرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہی اسیطرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہی اسلیے اب برکت ہوکر ہربھجن کرنا چاہیئے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیر کر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بٹھا کر دوسرے چارون بیٹونکو جو بڑے تھے چارون طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کرکے مکت ہوا۔

ادھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پُرو کے بنش کی

شک دیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت اب مین راجا پُرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تمنے جنم لیا ہی سنو۔ پُرو کے بنش مین کئی پیڑھی کے پیچھے دکھینت[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر ایکدن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنو[2] رکھیشور کی کُٹی مین ایک لڑکی بہت سُندر دیکھی

१दुष्यन्त
२कण्व

اور اُسپر موہت ہوکر پوچھا کہ ای پران پیاری تو دیوکنیا کے برابر سُندر کسکی بیٹی ہی کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سُندر نہ ہوگی اسلیے تیرا سُورُوپ
میرے ہردی مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکنتلا کنیا بولی کہ ای راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اُس بات کو
کنور رکھیشور جانتے ہین آپ میری مکان پر ٹک کر جو اگیا دیجیے سو کرون کند مُول ادِک اور لوٹا بھر پانی سے آپ کا آدر کرون یہ بات
سُنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سویمبر کرنا دھرم ہی جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون
نے خوشی سے آپسمین گندھربی بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھیا سے اُسکے اسی دن گربھ رہگیا جب پرات کال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اُسی جگہہ
چھوڑکر مندر پر چلا گیا تب کنو رکھیشور نے جانا کہ اسکو راجا سے گربھ رہ گیا ہی دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سُندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا
ہوا جو لڑکپن ہی مین سینک[2] کے دھنکھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنو رکھیشور بولے کہ ای شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا جب رکھیشور
کی اگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا بولا
کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہی اور یہ لڑکا کسکا ہی جب راجا دُکھینت نے جان بوجھکر یہ بات کہی تب راج سبھا مین یہ آکاش بانی
ہوئی کہ ای راجا شکنتلا سچ کہتی ہی یہ لڑکا تمھاری بیج سے پیدا ہوا تھا تم ان دونونکو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک جانے سے
بچا لیتا ہی جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتونکی اگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے سمیت راج
مندر پر بھیجدیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راجگدی پر بیٹھکر ایسا پرتاپی اور
چکرورتی راجا ہوا جسنے اکیسو تیس اشومیدھ جگت پرتھوی پر کیئے اور بہت سے رتن ادک براہمنونکو دان دیئے اُسکی جگت مین کئی مرتبہ اندر
شیام کرن گھوڑا چرالیگیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگت کرنے
نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کردیا اور ساتون دیپ کے راجونکو اپنی سیوکائی مین رکھا
اور اپنے بل سے دیتون کو جیت کر اندر ادک دیوتون کو دیولوک کا راج دلادیا اسکے راج مین پربت اور سمندر ادک بہت طرح کے رتن
اور سونا اور چاندی ادک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ہزار برس تک راجا بھرت نے راجا
اندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پراکرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے بدربھ[1] دیش مین راجا کی بیٹی سے
کیئے جب اُسکے یہان ہر ایک سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اس ڈر سے کہ راجا بھرت کہینگے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین ہوئے
اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھینکوا دیا اسلیے راجا بھرت سنتان نہ ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنو رکھیشور سے
منتر لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگت کرائی اسیوقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے
ہوا تھا لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام بتتھ[3] رکھکر بیٹے کے برابر اسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سنکر راجہ
پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج بھاردواج کسطرح پیدا ہوا تھا اسکی کتھا کہیئے شکدیو جی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اتتھیہ[4]
اپنے بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اس سے اُسکے گربھ رہگیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا
پیٹ مین تھا اُسکو گرادیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین
کیا تب مرت دیوتا نے جسکے نام کی جگت بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دیدیا اسیطرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

---

[1] विदर्भ
[2] सींक
[3] वितथ्य
[4] उतथ्य

اَدھیاے اِکیسوان ۔ کتھا راجا بِتتھ کے بَنش کی

शुकदेव जी बोले کہ اے راجا پریچھت راجا بِتتھ[1] کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رَنتِ دیو[2] ایسا مہاتما ہوا جسنے راج سنگھاسن کے اوپر نہ بیٹھکر من اپنا بِرکت کرلیا اور اپنی ایک اِستری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اپنے بھوجن کرنا بھی پرمیشور کے آشرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اسکو اپنی اِستری اور پتر سمیت کھاکر جنگل مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مُول اُدک لانے مین اُپاے نہین کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ بھوجن نہ ملنے سے اڑتالیس اُپاس اسکو ہوگئے اُنچاسوین دن تھوڑا اناج اسکو کوئی دے گیا راجا نے اسکو پکاکر اسکے تین حصہ کرکے جیسے چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائن جی بوڑھے براہمن کا رُوپ دھرکر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ اے راجا مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سُنتے ہی رنتِ دیو نے بڑی سَردھا سے اپنا حِصّہ اسکو کھلا دیا جب وہ حصہ کھاکر نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راجکمار نے بھی اپنا اپنا حصہ اُس براہمن کو کھلا کر آپ تینون آدمی جیون کے تئین بھوکھے رہ گئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دیکر وہان سے انتردھیان ہوگئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے بیت گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپسمین بانٹکر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شُودر نے آکر کہا کہ مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اسکو اپنا اَتِتھِ (مہمان) سمجھکر سب بھوجن کھلا دیا اور آپ تینون آدمی اسیطرح رہ گئے رانی اور راجکمار بہت دِن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہوگئے تھے اسلیئے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اَتِتھ نے بھوجن کیا ہو اسمین کچھ اناج کا لگاؤ ہوگا اُسکو دھوکر پی لو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کتّے کو ساتھ لیے ہوئے آپہونچا اور بھوکھ سے بیاکل ہوکر راجا کے سامنے گر پڑا اور رو کر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہی یہ برتن کا دھووَن آپ کے پینے کے لائق نہین ہی یہ جوٹھن میرا حصہ سمجھکر مجھکو دیدو جسمین اسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھکر اُسکو ڈنڈوت کی اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہملوگون نے بہت دن پیچھے یہ دھووَن پینے کو پایا ہی تم دیا کرکے اسکو چھوڑ دو تو ہم اسکو پی لین جب اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھووَن کا پانی بھی اُسکو پلاکر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اسطرح کا دھرم اور دھیرج اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چترَبھج رُوپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تمکو بڑا دھیرج ہی جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر بہت بہت اُنکی استُت کی تب نارائن جی رنتِ دیو کو اپنے گلے لگاکر بولے کہ اے راجا ہم تُمسے بہت خوش ہین جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دیوین رنتِ دیو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سُکھ پاوے اور کوئی دَرِدری نہ ہو اور میرا من آپ کے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا ہوگا یہ بردان دیکر راجا اور رانی اور راجکمار کو اُسی تن سے بمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور رنتِ دیو کا گرگ[3] نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر بیٹھا اسکے بنش مین سب لوگ اپنی کرِیا سے براہمن ہوگئے اور برہد کے بنش مین برہت چھتر[4] نام راجا ہوکر اُسکے بنش مین ہستی[5] نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر بسایا اسکے یہان تین بیٹے آج میڈھ[6] اور پُرمیڈھ[7] اور دُرمیڈھ[8] نام پیدا ہوئے آج میڈھ کی سنتان براہمن ہوگئی مُدگل[9] اسکے بنش مین ایسا گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آجتک دنیا مین پرکٹ ہی اور مُدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہا سُندری ہوکر گوتم رکھیشور کو بیاہی گئی جسکے گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جسکا بیج ایک دن اُربسی اپسرا کو دیکھکر سرکنڈے کے جنگل مین

१ बितथ

२ रन्तिदेव

३ गार्गी

४ बृहत्क्षत्र

५ हस्ती

६ अजमीढ़

७ पुरमीढ़

८ दुर्मीढ़

९ मुद्गल

१० सत्यवती

گر پڑا اور اُس بیج سے کرپاچارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتنُ جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین انکو پڑی
دیکھ کر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کیطرح اُن دونونکو پالا اور راجا شنتنُ کے ہاتھ مین یہ گُن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھدے اُسکا روگ چھوٹ جائے
اسلیئے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہو کر چلے آتے تھے اس کارن دنیا مین اُنکا جس بہت پرکٹ ہوا کہ راجا شنتنُ سب کیا سکھ دینے والا ہے
ایک مرتبہ اُسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے پوچھا کہ ہمنے کون ادھرم
کیا جو ہماری راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تمنے دیوا پی اپنے بھائی کا حصّہ چھین لیا تھا اسواسطے پانی نہین برستا تم
اُسکا حصّہ دیڈالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمھاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سُنتے ہی راجا شنتنُ نے دیوا پی سے جو جنگل مین بیٹھا تپ
کرتا تھا اسطرح بُہلاوا دیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنہ سے کئی باتین بید کے خلاف نکل آئین جس سے دیوا پی کا تپوبل گھٹ گیا تب
شنتنُ کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سکھ پایا اے راجا پریکھت راجا شنتنُ ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین چھا رہا ہے۔

१ कृपाचार्य ۔ २ कृपी ۔ ३ शान्तनु ۔ ४ देवापी

ادھیاے بائیسوان ۔ کتھا دِوداس کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھت مُدگل کا بیٹا دِوداس بڑا پرتاپی ہو کر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت تیجوان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی
نام کو ارجن تمھارے دادا مچھلی بیدھ کر لائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈوون کی استری ہوئی تھی اور راجا دُرپد کے دھرشٹ
دُمن آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اسی دھرشٹ دُمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیڈھ کے بنش مین برہدرتھ نام
بڑا پرتاپی راجا ہو کر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ست جت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اسلیئے راجا
مہا پُرشون کی سیوا کرتا تھا ایکدن کسی رکھیشور نے خوش ہو کر ایک آم راجا برہدرتھ کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلادے اُسکے
لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لیکر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپسمین پریت رکھنے سے آدھا آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے
دونون استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جسطرح کوئی آدمی کو چیر ڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے
ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے
راجا نے پھکوا دیے تھے وہان پر ہرا جا سے جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑونکو ملادیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی اچھا سے
جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھکر بہت خوش ہو کر اُسکا نام جراسندھ رکھا اور جراسندھ بڑا بلوان اور تیجوان
راجا ہوا جسکو بھیم سین نے سری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جراسندھ کا بیٹا سہدیو ہو کر اُسکے بنش مین دیوا پی نام
راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑ کر من اپنا برکت کر لیا اور اُترا کھنڈ مین جا کر تپ کر رہا ہے کلجگ کے انت مین چندربنشی
کل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتنُ کے بنش کی کتھا جسکے کل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتنُ کی استری سے نسل پیدا ہو کر
اُسکے بنش مین راجا دِوداس کورو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کُرچھیتر تیرتھ پرکٹ ہوا اور راجا دِوداس کو پورب جنم کے سنسکار سے کوڑھ
ہو گیا تھا ایک دن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جا کر گرمی سے بیاکل ہوا تو وہ کُرچھیتر مین جا کر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کُنڈ
پانی کا دیکھ کر جیسے راجا نے اُسمین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کُنڈ کو اور دوسرے جو کُنڈ
اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اسی کارن وہان کا نام کُرچھیتر ہوا اور اُسکے بنش مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا
کہ جسنے دِلّی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتنُ کی دوسری استری گنگا جی سے بھیکم نام ایسے بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے

५ द्रुपद ۔ ६ द्रोणाचार्य ۔ ७ बृहद्रथ ۔ ८ जरासंध ۔ ९ कुरुक्षेत्र

پرشرام جی سے جدھ کیا دھنکھ بدیا مین اُنکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چترانگد اور بچتر بیرج دو لڑکے
پیدا ہوے ای راجا پرچھت یہ وہ ستوتی تھی جسکے ساتھ ہمارے دادا پراشر مُنِ نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اُسی سے بید بیاس ہمارے
باپ پیدا ہوئے ایکدن ستوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اِس دشمنی سے کہ میرے
برابر اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھجا کے بل سے امبا اور امبکا اور امبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے
چھین لائے تھے اُن تینون کا بواہ بچتر بیرج سے ہوا اُسمین امبا نام لڑکی اپنے مَن مین چاہنا راجا شالو کی رکھتی تھی اسلیئے راجا بچتر بیرج نے اُسکو
تیاگ دیا اور امبکا اور امبالکا سے اتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیئے راجا چھئی کے روگ
ہونے سے بنا سنتان مرگیا تب ستوتی نے اپنا بنش بڑھانے کیواسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر مُنِ سے پیدا ہوا تھا بلا کر کہا کہ بچتر بیرج کی
دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ ای ماتا دونون استریان بچتر بیرج کی میرے
سامنے سے ننگی ہوکر چلی جاوین تو میری دیکھنے سے اُنکے گربھ رہ کر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب امبکا اپنی ساس کی آگیا سے ننگی ہوکر بید بیاس
کے سامنے چلی تب اُسنے اپنے بالون سے مُنھ اپنا چھپا کر آنکھ بند کر لی تھی اِس سے دھرتراشٹر نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور امبالکا شرم سے
اپنے بدن مین مٹی لگا کر اُنکے سامنے گئی تھی اس کارن اُس سے راجا پانڈ پینڈ روگی پیدا ہوا اور بِدُر نام داسی بچتر بیرج کی ننگی ہوکر ہنستی ہوئی
بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدُر جی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور دھرتراشٹر کے دُرجودھن
آدِک سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن روپ نے جو راجا کے ڈرا دینے
سے بھوگ کرنے نہین پاتا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مرجاؤگے اور سوا اسکے راجا کے پینڈ روگ تھا اسلیئے
اُسکے سنتان نہ تھی جب کُنتی اُنکی استری نے اپنے پتی کی آگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پَون دیوتاؤنکو بلا کر اُنسے بھوگ کیا
تب دھرم سے راجا جدھشٹر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کُنتی نے اُسی منتر سے اشونی کمار
دیوتاؤنکو بلا کر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بواہ کرکے اپنے اپنے پاس
باری باندھ کر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مار ڈالا راجا جدھشٹر کے پَورَبی نام
دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڈمبا راکھشنی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری بجے اور نکل کے کرن متی استری سے
نرمتر اور ارجن کے سُبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام بڑا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور ارجن کے الوپا
نام استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھرباہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو مَنپورپتی نام اُسکے
نانا نے اپنے راس بیٹھالا اور ببرباہن نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا اِسکی کتھا اشومیدھ پرب مہابھارت مین لکھی ہی
اور جب اشوتھاما نے تمھاری مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُتر اتمھاری ماتا کے پیٹ مین تمھاری
رچھا کی اور ای راجا پرچھت جو جنمیجے آدِک چار بیٹے تمھارے ہین اِن مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا ہوگا اور تمھارا
بدلا لینے کے واسطے ایسی جگ کریگا جس مین بہت سانپ جلکر مرجاینگے اور شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اُسکا بڑا نام ہوگا اور تمھارے
مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک ہستناپور کا راج تمھارے بنش مین رہ کر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب جاے گا تب تمی نام
راجا تمھارے بنش مین ہوکر وہان پر سو بستی پوری بسادیگا اِسکے پیچھے تمھارے بنش سے راجگدی چھوٹ جائیگی دوسرے راجا ہونگے

१ चित्राङ्गद
२ विचित्रवीर्य
३ शाल्व
४ माद्री
५ अश्वत्थामा
६ हिडम्बा
७ घटोत्कच
८ सहोत्रा
९ करेणुमती
१० अभिमन्यु
११ बभ्रुवाहन
१२ मणिपूरणी
१३ जन्मेजय
१४ तिमि
१५ स्व हस्तीपुर

اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پُران اپنے چیلونکو پڑھائے تھے لیکن شری مدبھاگوت جو سب بیدونکا سار انش ہی کسی کو نہ پڑھائی کیول ہمکو پڑھائی تھی وہی اُمرت روپی کتھا ہم تمکو سُناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا جحات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی۔

ادھیاے تیئیسوان - کتھا جدبنشیون کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت اب ہم جدبنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سُننے سے آدمی کو سب منورتھ ملتے ہین سو تم چیت لگا کر سنو کہ راجا جحات کا جدُ نام بڑا بیٹا جو دیوجانی سے ہوا تھا اُسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہسترارجن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ہزار برس چکرورتی راج کیا اُسکا نام اسمرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہی اُسکے ہزار بیٹون مین نوسو پچانوی راجکمارونکو پرسرام جی نے مارڈالا پانچ بیٹے جو بچ رہے تھے اُنمین جے دھوج نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہوکر اُسکے بنش مین مدھ نام بڑا پرتاپی ہوا اسیواسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہی اور مدھ کا بیٹا برشنی تھا اسی سے جدبنشی اور برشن بنشی اور مدھ بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا ششبند ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اُسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بواہ کیا تھا ہر ایک استری سے دس کروڑ بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُن مین سب سے بڑا بیٹا پرتھوجت اور چھوٹا بیٹا جامگھ نام تھا راجا جامگھ کی سیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اُسکے اولاد نہ ہوئی اس سبب سے وہ اُداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اُس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بیٹھالے لئے آتا ہی تب وہ کرودھ کرکے بولی کہ تم یہ لڑکی کسواسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ پتوہ لایا ہون یہ بات سُنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہی یہ پتوہ کسطرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بواہ اُسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی اچھا سے اُسی سمے آکاش بانی ہوئی کہ تو دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سُنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشنو دیو کا پوجن کیا جب اُنکے ایشر باد اور پرمیشور کی اچھا سے اُس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اُسکا نام بدربھ رکھکر وہی لڑکی اُسکو بواہ دی اور اپنے بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کرکے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پوربک راج کرنے لگا۔

ادھیاے چوبیسوان - پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت راجا بدربھ سے تین بیٹے کش اور کرتھ اور رومپاد ہوئے رومپاد کے بنش مین جیدرتھ نام بڑا پرتاپی چندیری کا راجا ہوا جسکے یہان سسپال نے جنم پایا اور اسی کُل مین دیوابردھ اور ببھرو دونون پتر ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چودہ ہزار چوہتر آدمیون نے مکت پائی اور ببھرو کے بنش مین ستراجت ور پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین جچدھان اور ستاکی بڑے بلوان ہوکر چھوڑ جچدھان کے سپھلک نام بیٹا پیدا ہوا اور سپھلک کی گاندنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہوکر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جدُ کے بنش مین راجا اندھک بڑا پرتاپی پیدا ہوکر اُس سے دُندبھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دُندبھی کے آہک نام لڑکا اور آہکی نام لڑکی پیدا ہوکر آہک سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوکی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہوکر وہ سب لڑکیان بسدیو جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گیئن اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب لڑکیون کا بواہ بسدیو جی سے کردیا اور پانچال دیش کا راجا کنت بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اُسکے اولاد نہ تھی

اسلیئے سورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی اسکی راس ہٹھالدیا اسی سے پرتھا کا نام کنتی ہوا اور راجا کنت بھوج نے کنتی کا بواہ جو پنچ کنیا مین تھی راجا پانڈ
سے کردیا اور جدھشٹھر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور نے ایک دیو
اہوت منتر کنتی کو ایسا سکھا دیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے پرچھا لینے کیواسطے
وہ منتر پڑھکر جیسے سورج دیوتا کا آواہن کیا ویسے سورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تو نے کسواسطے بلایا ہی انکا تیج دیکھتے ہی کنتی
ڈر سے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج مین نے منتر کی پرچھا لینے کیواسطے آپکو بلایا تھا اب آپ دیال ہوکر چلے جائیے یہ بات سنکر
سورج دیوتا بولے کہ ای کنتی میرا آنا برتھا نہین ہوسکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کر کے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سنکر کنتی نے بنتی کیا کہ ای مہاراج
ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سنکر سورج دیوتا بولے کہ ای کنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن جیون کا تیون بنا رہیگا
یہ کہکر سورج دیوتا کنتی سے بھوگ کر کے اپنے استھان پر چلے گئے اُسی سمے پرمیشور کی اچھا سے کنتی کے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان کنڈل
آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھ کر کنتی نے اچرج مانا اور صندوق مین رکھکر گنگا جی مین بہادیا اور وہی لڑکا کرن نام بڑا بلوان
ہوکر مہابھارت مین راجا درجودھن کیطرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمہارے دادا نے مارا اور بسدیوجی کی ایک بہن پرتھا نام کی کتھا ہمنے تمکو
سنائی اب انکی اور چارون بہنونکا حال سنو کہ دوسری بہن ست دیبی کا بواہ برہدوھرم کاروکھ دیش کے راجا سے ہوا اُس سے دنت بکر آدک
بالک پیدا ہوئے تیسری بہن سرت کیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیت سے ہوکر سترون آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن راج دیبی کا بواہ
اونتی پری مین راجا جے سین سے ہوا پانچوین بہن سرت شروا نام دم گھوکھ راجا چندیری کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے شسپال پیدا ہوا
اور راے سات لڑکی دیوک کے بسدیوجی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی اور دیو کی کے
گربھ سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سبھدر نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شام سندر کے اوتار لینے کی کتھا کہینگے
اب دروپدی کے بواہ کا حال سنچھیپ سے کہتے ہین سنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھ کر دروپدی کو سوئمبر مین سے لے آئے اور ارجن آدک پانچون بھائیون
نے اُسکو اپنے استھان پر لیجا کر کنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون بھائی آپسمین بانٹ لو
اسلیے ماتا کی آگیا انسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بناکر رکھا جب راجا درو پد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی تب جدھشٹھر نے اُنسے کہا
کہ ہم ماتا کی آگیا ٹال نہین سکتے یہ اچرج دیکھ کر راجا درپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ ای مہاراج میرا یہ من دروپدی کے بواہ کا ارجن نے پورا کیا
اور دروپدی میری لڑکی کو جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی استری بناکر رکھا چاہتے ہین سو آپ کے نکٹ اس لڑکی کو کس کی استری ہونا
چاہیئے بیاس جی نے درپد کو اکیلے مین لیجا کر کہا کہ ای راجا ہم دروپدی کے پورب جنم کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایکمرتبہ دیوتون نے یگیہ کیا اُسکا ایک
پھول کمل کا بہت اچھا گنگا جی مین بہا جاتا ہی تب اندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہان سے آیا ہی جب اندر اس پھول کا حال
معلوم کرتے ہوئے جہان سے گنگا جی کا پانی نکلا ہی وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سندر کھڑی ہوئی روتی ہی اور اُسکے آنسو
گنگا جی مین گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے اچرج مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی یہ سنکر وہ بولی کہ مین ایک جگہ چلتی ہون
تو بھی میرے ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان کیا دیکھا
کہ ایک پرش اور استری بہت سندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسمین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پرش نے اندر کو دیکھکر
کچھ آدر اُنکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے من مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتونکا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو انھون نے کچھ میرا آدر نہین کیا

१ पृथा
२ कुन्ती
३ देवाहूत
४ सुदर्श
५ कारूष
६ श्रुतिकीर्ति
७ धृष्टकेतु
८ श्रुतदेव
९ अवन्तीपुरी
१० अवन्तीन
११ श्रुतिश्रवा
१२ दमघोष

اور اُس پُرش نے جو شری مہادیو جی انترجامی تھے جیسے اندر کیطرف دیکھکر ہنس دیا ویسے اندر مارے ڈر کے شوکھ گئے یہ دشا اُنکی دیکھکر شری شیوجی انترجامی نے کہا کہ تم ایسی پرتگیا کرو کہ پھر ابھمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچے گی جب اندر نے اُنکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شیوجی سنگھاسن سے اُترکر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرش اور اندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر انکو دیکھتے ہی گھبراکر جہان تک پہونچے تھے اُسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شیوجی نے اندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اسیطرح اِن چارون نے بھی غرور کیا تھا اسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم اِن چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اندر شری شیوجی کے چرنون پر گرکر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولاناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لے کر اچھے کرم کروگے اور بڑے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جائینگے یہ سنکر اُنھون نے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ کی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ جسمین دیوتون کے بیج آدمی کا تن پاوین شری شیوجی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اِسلیئے وہ پانچون دھرمراج اور پون اور اندر اور اشونی کمار دیوتون کے بیج سے جدھشٹھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس استری کے ساتھ اندر پہاڑ پر گئے تھے اُس مایا روپی استری سے شری شیوجی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہو کر ان پانچون کی استری ہوگی سوا اے راجا وہی استری آکر تیرے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور انھین پانچون اندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہی اِس سے تم کچھ سوچ اِس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سُنکر راجا دروپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شیوجی کا تپ کیا تھا تب شری شیوجی نے پرسن ہو کر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہی تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے کہا کہ پت پت اِس سے شری شیوجی نے اُنکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی استری ہوگی یہ سُنکر دروپدی بولی کہ اے مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شیوجی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے پت پت مانگا اسلیئے مین نے تجھکو پانچ پت دیے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے مُنھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپسمین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اسیطرح لکھا تھا اور کوئی کوئی مہاپُرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھکر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہو کر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دشا دیکھکر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھکر ہنستی ہی اسلیئے تو بھی پانچ پُرشون کی استری ہوگی اِسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوئے۔

دسوان اسکندھ

لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار
جب پرتھوی پر ہوت ہی آدھک پاپ بستار
دواپر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج
جگت ہوم کی ہان کر پرجا کو دُکھ دین
جب سب یوتا جاے کے کینھی بہت پکار

ہر تھگبن کے ہیت سون لیت منج اوتار
تب ہی سرگن دھرت ہین ایک روپ کرتار (ادھی)
سادھ برہمن کو دکھ بھیو دین بڑھی سماج
ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدھین
تب دھر سرگن روپ کو دور کیو مہہ بھار (زمین، عاجز)

ادھیاے پہلا۔ پوچھنا راجا پریچھت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیو جی سے

جب راجا پریچھت کو نوا اسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سُننے سے گیان پیدا ہو کر اپنے مکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب راجا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای شکدیو سوامی آپ نے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشورونکی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین جنم اپنا کاٹکر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہاتم سنکر میرے من کو بودھ ہوا اب چندر بنشیون کی کتھا جس کل مین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مکت ہونے اور بھگتونکو سکھ دینے کیواسطے کی تھی سُنا چاہتا ہون اور آپ نے کہا تھا کہ پربرہم پرمیشور سدا ایک روپ رہ کر جنم اور مرن سے رہت ہین سو اُنھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کسطرح جنم لیا اس بات کا سندیہ میرے من مین اسیا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہی کہ بلدیو جی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہی تو پھر روہنی جی کو اُنکی ماتا کیون کہتے ہین اسکا حال بھی بستار کر کے کہیے مجھکو اس کتھا کے سُننے مین آلس نہ ہو کر ہر روز حوصلہ بڑھتا جاتا ہی آپ جیون جیون یہ کتھا مجھکو سناتے ہین تیون تیون زیادہ پیاس مین امرت سا پلاتے ہین جب پرمیشور کی استت کرنے مین برہما دک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکے گُنونکو بیان کر سکے میرے پرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے درجودھن اور کرن آدک بڑے بڑے شور بیرونکو مار کر راج گدی پائی اور جس سمے اشوتھاما درونا چارج کے بیٹے نے کرودھ کر کے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دنیا مین باقی نہ رکھون اور میرا پران مارنے کیواسطے برہم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اسی سمے شری شیام سندر نے میری رچھا کی وہی شری کرشن جی ابناشی پرکھ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے اور ہمارے کُل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کر کے اُنکی کتھا سُنائیے۔

دوہا	شکدیو بولے تبے راجا تو بڑ بھاگ		ہاکھن پربھ سون یا سمے باڑھیو ہی انراگ

ای راجا تو نے شیام سندر کی کتھا پوچھ کر مجھکو بڑا سکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سُناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور پانی نہین کھایا پیا اسلیے تیرا جیت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچت ہو کر یہ کتھا سُننا چاہیے یہ سنکر راجا بولا کہ ای سوامی آپ نے جو نوا اسکندھ کتھا امرت روپی مجھکو سُنائی ہی وہ امرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہی اسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شکدیو جی یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگا کر اُنکو ڈنڈوت کی اور چھٹھوین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کر کے کہا کہ ای راجا دواپر جگ کے آخر مین بیچ بھارت کھنڈ کے چندر بنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نو کھنڈ پرتھوی کے راجونکو جیت کر جس پایا اور راجا سورسین کے مرکھیا نام استری سے پانچ لڑکیان اور بسدیو جی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیو جی بڑے بیٹے نے پہلا بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا روہن سے کیا اور سترہ پٹ رانی بسدیو جی کے تھین جب بسدیو جی نے اٹھارھوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی آکاش بانی سنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرہم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج کنس کسطرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھرا جی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کر کے کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اُن دنون راجا آہک چندر بنشی متھرا پری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اُگرسین نام دو بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اور وہ مر گیا تب اُگرسین بڑا بیٹا اُسکا مہا پرتاپی راجا ہوا اور پون ریکھا نام رانی اُسکی بہت سندر اور پتی برتا آٹھون پہر راجا کی سیوا اور آگیا مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی پون ریکھا رجسولا اسنان سے شدھ ہو کر اپنے پتی کی آگیا لے کر سہیلیون سمیت بن بہار کرنے گئی وہان بہت اچھے

اچھے پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سُہاونی بولیان بولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار اور دھیمی ہوا بہتی تھی اور ایکطرف جمنا جی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پون ریکھا رتھ سے اُتر کر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہوکر ایک گھٹا ٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اِچھا سے اچانک اُس جگہ دُرمِلک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آپہونچا اور پون ریکھا کا رُوپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنے کی اِچھا سے اپنا رُوپ راجا اُگرسین کا ایسا بنا لیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پون ریکھا دِن کو بھوگ کرنا اَدھرم بچار کر بولی کہ مہاراج دنکو بھوگ کرنے سے اور دَھرم چھوٹ کر پاپ ہوتا ہی اسلیئے دِن کو بھوگ نہ کیجیے اسیطرح بہت سی باتین کہکر پون ریکھا نے اپنے کو بچانا چاہا لیکن دُرمِلک راچھس نے جو کامدیو کے بس ہو رہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑ لیا اور زمین پر گرا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پون ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھکر چُپ ہو رہی۔

دوہا	جیسی ہو ہونہار وہی آ سنجے بُدھ		ہوُن ہار ہر دے بسے بِسر جاے سب سُدھ

ای راجا پرکھشت جب دُرمِلک بھوگ کر کے اپنا راچھس رُوپ بنا کر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پون ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہوکر بڑے کرُودھ سے بولی کہ ای راچھس اَدھرمی چانڈال تونے یہ کیا چھل کر کے میرا ست دھرم کھو دیا تیرے ماتا اور پتا اور گرُو کو دھکار ہی جنہوں نے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کبھی کا ست دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہی دُرمِلک یہ بات سُنکر بولا کہ ای پون ریکھا تو کرُودھ کر کے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھکر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھُجا کے بَل سے نو کھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کریگا اور پربرہم پرمیشور شری کرشن نام پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہی لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اب دُرمِلک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیٹا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر دُرمِلک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پون ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اِچھا اسیطرح پر تھی ہونیوالی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے مَن کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھکر بولین کہ ای رانی تمکو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہی یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تمنے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب ایک بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہی اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھبرا گئین اور رانی کو رتھ پر بیٹھا کر راج مندر پر لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دِن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُسوقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دِن مانند رات کے ہوکر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اُگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والونکو بہت دان اور دچھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کُنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہوکر راچھسونکو اپنے ساتھ لے کر راج کریگا اور دیوتا اور براہمن اور سادھ سنت ہر بھگت لوگ اسکے ہاتھ سے دُکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کریگا اور پرجا کو بہت دُکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھ پاویگی تب پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اِچھا اسیطرح جانکر خوش ہوگیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کر کے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھراباسی لڑکونکو زبردستی پکڑکر جنگل مین لیجاتا اور مارکر توتھ انکی پہاڑ کی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اس سے سیانے تھے انکی چھاتی پر چڑھکر گلا دباکر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لے جاکر پانی مین انکو ڈبا دیتا جب اسطرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب متھراباسی اپنے اپنے لڑکونکو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اسکے ہاتھ سے دکھی ہوکر آپس مین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اگرسین کے بیج سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجہ کے گھر پیدا ہوکر رعیت کو دکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دکھ دینے کا حال سنا تب کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو دکھ مت دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اسکی یہ دشا دیکھ کر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا ادھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اسکا جس اور دھرم دنیا مین نہین رہتا اسیطرح بہت سوچ کرکے راجا اگرسین پچھتایا کرتا تھا اور کنس پر اسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جاکر جراسندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کشتی لڑا جب راجا جراسندھ نے اسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ مین اس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریونکو ساتھ لیکر متھراپری مین آیا تب وہ راجا اگرسین اپنے باپ سے دشمنی کرکے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑکر شری مہادیوجی کا نام جپا کرو یہ سنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے کرنے والے شری رامجی ہی ہین انکا اسمرن چھوڑدون تو کسطرح بھوساگر پار اترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سنی تب کرودھ کرکے راجگدی پر سے راجا اگرسین کو گرادیا اور آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی پرمیشور کا نام نہ لیوے اور جگت اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا نہ کرے جو کوئی ہمارا حکم نہ مانے گا اسکو ہم مار ڈالینگے جب ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہوگئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو دکھ دیکر دیتون کی صلاح سے راج کاج کرنے لگا اور اسنے پرتھوی کے سب راجونکو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جدھ کرنے چلا اسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ بغیر سو اشومیدھ جگت کیئے اندر نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کمبھ کرن کو گھمنڈ نے کیسا کھودیا کہ جنکے کل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا یہ بات سنکر راجا کنس اندر سے لڑنے نہین گیا اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگت وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑ دیا اور براہمن اور رکھیشور راچھسون کے ہاتھ سے دکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی تب اسنے گئو روپ دھرکر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر یہ کہا کہ اے مہاراج دنیا مین کنس اور راچھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین انکے ڈر سے ہر بھجن اور جگت آدک شبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑکر پاتال لوک چلی جاؤن پاپونکا بوجھ مجھسے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برہماجی کے پاس جاکر سب حال کہا برہماجی ان سب کو ساتھ لیکر کیلاش پہاڑ پر اس اچھا سے گئے کہ شری مہادیوجی راچھسونکو سزا دینے کے لائق ہین وہ راچھسون کو مارکر پرتھوی کا دکھ چھڑا دینگے جیسے برہماجی وہان پہونچے ویسے شری مہادیوجی انترجامی بولے کہ اے برہماجی اس پرتھوی کا بوجھ اتارنے کی سامرتھ ہمکو اور تمکو نہین ہی اسکا دکھ چھڑانے والے آدپرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیوجی برہماجی وغیرہ کو ساتھ لیکر چھیر ساگر کے کنارے چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑکر سب کسی نے پربرہم پرمیشور کی یہ استت کی کہ اے کرپاندھان کسکی سامرتھ ہی جو آپکی مہابرنن کرسکے آپ نے متس روپ دھرکر سنکھاسر دیت کو مارکر بید کو سمندر سے باہر نکالا اور کچھپ روپ ہوکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر

لیکر چھیر ساگر متھکر چودہ رتن نکالے اور بارہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کے واسطے باون روپ ہوکر
راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرسرام اوتار لیکر سب چھتریونکو مارڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر برہمنونکو دان کردی اور
شری رامچندر اوتار لیکر راون آدک راچھسونکو مارڈالا اسیطرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گئوون اور برہمنون اور بھگتونکو
دُکھ دیتے ہین تب تب آپ اُنکی رچھا کرنے کیواسطے سگن اوتار لیکر اُدھمیونکو مارتے ہین سو ان دنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی
بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن آئی ہی اسپر دیال ہوکر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو سُکھ دیجیے جب برہما دک دیوتون نے اس طرح پر
نارائن جی کی استُت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای برہما ہمکو پرتھوی کا دُکھ معلوم ہوا ہم سگن اوتار لیکر اُسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے
کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کرکے ہمسے یہ بردان مانگ لیا ہی کہ ہم اُنکے پتر ہون اسلیے اسیطرح
نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کرکے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سُکھ دیکھین اسلیے ہم اُنکی اچھا پوری کرنے کے لیے متھرا
مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلا دینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مارکر اپنے بھگتونکو
سُکھ دینگے سو تم دیبی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدبنشی کُل اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سکھ دیکھنے کو جنم لیو بیچھے
سے ہم بھی چار سروپ دھر کر اوتار لیوینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برہما جی نے آکاش بانی
کا حال سب پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہوکر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی آگیا اُنسار دیوتا اور مُن اور کنر اور گندھرب آدک
اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برہما جی سے آگیا لے کر
گوپیونکا جنم لیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ دیوک نام جو اگرسین کا بڑا بھائی
تھا اُسکے چار بیٹے اور چھہ بیٹیان ہوئین سو اُسنے چھہو بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اُسکے یہان پیدا ہوئی تب
دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا
کنس سے آگیا لیکر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیجدیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم
دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چاچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیونکو بڑے آدر
بھاؤ سے لیکر جنواسا دیا اور سبکا شِشٹاچار جتھا جوگ کیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجا کر بدھ پوربک دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ کردیا
اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدک بہت چیزین دیکر براتیونکو بڑے آدر سے بدا کیا

دوہا	تب چڑھائے رتھ دیوکی آپ بھیو رتھوان		بہو بجاؤن اُت پریت سون چلیو سہت ابھمان

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دُور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچانے
جاتا ہی اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سُنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ سے گر پڑی
تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ رہیگی نہ اُس کے
آٹھوان لڑکا میرا مارنے والا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بھیتر گھس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر
کرودھ سے دانت پیستا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ درخت ہی نہ رہیگا
تب اُسمین پھول اور پھل کسطرح لگین گے اسلیے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہوکر راج کرون یہ سُنکر جتنے آدمی اُسوقت وہان تھے وہ سب

چنتا کرکے رونے لگے لیکن راجا کنس کے ڈر کے مارے کسیکو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکے تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ درپن کا کچھ بچار نہین ہے اسوقت میری کروده کرنے سے دیوکی کا پران جایگا اسلیئے سمجھانا اُچت ہے کیونکہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب سمجھا کرکے وہ وقت بچا جانا چاہیے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہے اسیطرح سمجھا کرنیوالے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیو جی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے پرتھوی ناتھ دنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہے جو تمھاری برابری کر سکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تمکو یہ اُچت نہین ہے کہ ایسے شور بیر ہوکر اپنی بہن پر اپنا ہاتھ تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہے ایسا پاپ کرنیوالے بہت برے کھانرک مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہے مگر دنیا مین جو پیدا ہوا ہے وہ ایکدن ضرور مریگا جوانا تن ہے کیوا سطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہ سکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس اور اجس دنیا مین رہ جاتا ہے۔

کبت

داتا کو مہیپ ماندھاتا اور دلیپ ایسے جاکے جس جہون لو دیپ دیپ چھائے ہین	بل اسے بلوان کو بھبھو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہین
بان کی کلان مین سجان درون پارتھ سے جاکے گن دیندیال بھارت مین گائے ہین	کیسے کیسے شور بیر چاتری پرتھی بیچ جو بھیر چھوڑ کر دھور مین ملائے ہین

دوہا	ادب گھرب کون دنب ہے آدی انشت لون راج	تلسی جو نج مرن ہے تو آوے کونے کاج	

یہ بات سنکر کنس بولا کہ اے بسدیو تمنے بھی تو آکاش بانی سنی ہے اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیے جسمین مین نہ مرون جو مین آج دیوکی کو نہین ماروں تو یہ پتنا پھری نہین چھوٹے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بیاہ دوسری کنیا سے کر دونگا اور اسکو مار کر بیفکر ہو جاؤنگا یہ بات سنکر براہمن اور کھیشورون نے جو اُسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو نہ چاہیے جب کنس نے براہمنوں کا سمجھانا بھی نہین مانا تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہے ایسی تدبیر کرنا چاہیے جسمین دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جائے پرمیشور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مرجائے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہے اسکا لڑکا دیکر دیوکی کا پران بچانا چاہیے یہ وقت گذر جای پیچھے سے سمجھا جاویگا ایسا بچار کر بسدیو جی نے کنس سے کہا کہ اے مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سنیئے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹو نسے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہے اسلیے دیوکی کو بیقصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اِس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مین آپکے پاس پہونچا دونگا اِس بات کے ساکھی سورج اور چندرما ہین کنس نے یہ بات سنکر ہونہار کے بس ہوکر بسدیو جی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیو جی سے بولا کہ تمنے اِسوقت مجھکو پاپ سے بچا لیا یہ کہکر اُسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کر دیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیو جی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیو جی نے اُسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھدیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ اے بسدیو جی تم بڑے سچے ہو تمنے ہمسے کچھ کپٹ نہین رکھا ہماری بھلے کیواسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑکر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے سامنے رکھدیا اِس سے ہمکو کچھ ڈر نہین ہے اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیو جی خوش ہوکر اُسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلا کر نہ مار ڈالے جب بسدیو جی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہے اسکو بیقرار کر کیون پاپ لون اُسی سمے ہرچھا سے نارد منی وہان آ پہونچے جب کنس نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر مدھو پرک پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ اے کنس تونے بسدیو کے بیٹے کو کسواسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیو جی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور کھیشورون نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہے اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو راچھسون سمیت مارینگے اور تیرا پاپ

آدِک سب جدبنشی دیوتاؤن کے اوتار ہوکر تیرے دشمن ہین انکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد مُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر کھینچکر کنس کو دکھلاکر
گنا با تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر آخیر کی ٹھہری تب نارد جی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت ہی جب یہ سمجھاکر
نارد مُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیو جی کو بالک سمیت بُلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مارڈالا اور بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اپنے
ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کیواسطے دیوکی کے بیٹونکو مارڈالونگا اور کنس نے اُگرسین اپنے باپ کو بھی بسدیو اور
دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کردیا اور پرلمب بکاسُر کیشی اگھاسُر وغیرہ راچھسونکو بُلاکر حکم دیا کہ نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ سب
رکھیشور اور دیوون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہی اُنھین لوگون مین شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدبنشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سبکو مارڈالو

اَدھیاے دوسرا۔ گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اسطرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیو جی نے اپنے اقرار کے موافق اُنکو بھی کنس کے پاس
لیجاکر دیدیا اور کنس نے اُنکو بھی مارڈالا اور کنس کی آگیا کے موافق پرلمب اور بکاسُر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جاکر جتنے جدبنسیونکو کھاتے پیتے
چلتے پھرتے جہان پایا سبکو باندھکر لے آئے اور کنس نے کسیکو پانی مین ڈبواکر اور کسیکو آگ مین جلواکر اور کسی کا گلا دباکر مارڈالا جو جدبنشی اُسکے مارنے
سے بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑکر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیو جی نے روہنی نام اپنی استری کو نند جی اپنے
مِتر کے گھر گوکل مین بھیجدیا اور نند جی نے اُسکو بڑی آدر سے اپنے یہان رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج نارد مُن ایسے گیانی اور
ہر بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی صلاح سے بسدیو جی کے لڑکے اور جدبنشیونکو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا نارد مُن نے
اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اُسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اسکو مارڈالین ای راجا
پریچھت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشور ونکو جنھون نے جدبنشی کُل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے بسدیو جی کے بیاد و کے طرح
مارڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر چرنون کا دھیان کرکے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ ای مہاپربھو کنس ہمکو نربنش کیئے ڈالتا ہی اب جلدی سُدھ لیکر
اِس دُکھ سے چھڑاؤ دو ہا پیت بناسن دُکھ ہرن جن رنجن سُرراے + اب ہمکو کوئی نہین تم بن اور سہاے + جب اسطرح بسدیو اور دیوکی نے بہت
بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دینددیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور مُن آدِک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری لچھمن جی بلدیو نام سے
پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پردمن اور شترہن جی انرُدھ اور شری سیتا جی رُکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور نے بلدیو جی کا گربھ
دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کردیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی تب
اُس سے کہا کہ تو ابھی متھرا پُری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتونکو دُکھ دیتا ہی جا اور ساتوان گربھ بلبھدر جی کا جو دیوکی جی کے پیٹ مین ہی نکال
روہنی جی کے پیٹ مین دھردے اور یہ بھید کوئی دُشٹ نہ جانے اِس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرگٹ ہوکر بڑا مہاتم ہوگا اور سنسار پہ
جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدر جی کا نام سنکرکھن اور بلرام آدِک اور تیرے بھی بہت نام پرگٹ ہونگے یہ کام کرکے
تو جسودا جی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیو جی کے گھر جنم لیکر گوکل مین آتے ہین یہ بات سنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کرکے موہنی
روپ سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدر جی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جاکر روہنی جی کے پیٹ مین دھردیا لیکن یہ
حال روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمھارا لڑکا گربھ سے نکالکر روہنی کے پیٹ مین دھردیا ہی
تم کسی بات کا سوچ نکرو ... بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن جب

گرجانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دُکھ دیوے جب بسدیوجی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گرجانیکا
حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہوکر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای
راجا ساون سُدی چتر دشی بُدھ کے دن بلبھدر جی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جا کر گربھ
باس کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا منھ سورج کے برابر چمکنے لگا

دوہا	ماگھن بدھ جی گربھ مین باس کیو جب آے		شوبھ ہا دک آے کے استت کری منائے	

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھکر جمنا اسنان کرنے کیواسطے گئین تھین وہان جسوداجی سے بھینٹ ہوئی جب
دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسوداجی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تمکو دے کر تمھارا لڑکا مین پالن کر دونگی
یہ اقرار دونون آپسمین کرکے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سنتے ہی قید خانہ مین آکر بڑے بڑے راچھسونکی
چوکی وہان بٹھال دی اور بسدیوجی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھکر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہو اسیوقت ہمارے پاس پہونچا دینا
تمھارے اقرار کے موافق ہمنے دیوکی جی کی جان چھوڑدی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر اُنکو کوٹھری
مین بند کر دیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بٹھالکر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُداس کر سو رہا اور دوسرے
دن پھر قید خانے مین جا کر بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھکر کہنے لگا کہ جیسا تیج اس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور گربھ مین
نہ تھا اس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی کے مُکھ منڈل کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے کہا کہ
دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن دنیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرتاپی راجا ہو کر گربھوتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے
سے جس اور پُن اور عمر کا نقصان ہوتا ہی جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مار ڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھواری کرنے والون سے کہدیا کہ
جس گھڑی لڑکا پیدا ہو اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جا کر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے
سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دن رات بیاکل رہتا
تھا اور بسدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھکر ہر چرنونکا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوئے تب شری شیام سُندر نے یہ سپنا بسدیو اور
دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑکر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لیکر تمھارا دُکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھکر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی
جی نے بسدیوجی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین لیکن اس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیئے بسدیوجی بولے کہ اے پران پیاری ہم
قید خانے مین بند ہین کسطرح چھپا دینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کرکے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہماجی اور شری
مہادیوجی اور سب دیوتا ایسے روپ سے کہ جس مین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑکر بید منتر سے اسطرح گربھ استت کرنے لگے
کہ اے پرم برہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپ کی شرن آئے ہین اور یہ سنسار روپی برچھ آپ کی
مایا سے پیدا ہو کر آپ ہی کے آشرے پر رہتا ہی اسکی رچھا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیونکو سکھ دیتے ہین اور
جو بھگت آپکے نام اسمرن اور سوروپ کا دھیان کرتا ہی اسکے بھوساگر پار اترنے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور
تپ اور جگت ادِک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھگت نہین کرتے ہین وہ لوگ ضرور دھوکھا کھاتے ہین اور جگت
ادک کرنے سے مکت نہین ہوتی ہی اور آپ کا پرکاش سب کے بدن مین برابر رہ کر پاپ اور پُن کا گواہ رہتا ہی اور آپکسی کو دکھ اور سکھ سے کچھ

کام نہین رکھتے ای پرم برہم پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا سمرن کرکے اور کون لیلا گا کر بھو ساگر پار اترین آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کر کیول اپنے بھگتون کو ادھار کرینگے واسطے اوتار لیتے ہین جسطرح آپ نے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسیطرح اب بھی پرتھوی کا بھار اتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے اور ادھرمی راچھسونکو مارنے کے واسطے جدُکل مین اوتار لیکر اپنی لیلا کیجیے دیوتا لوگ یہ استت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور انکا درشن نہین پاتے وہی آد پرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لیکر سب دشمنون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اتار تمکو سکھ دینگے اور تمھاری کرپا سے انکا درشن ہمکو بھی ملیگا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اسکی موت آپہونچی ہی جب بسدیو اور دیوکی نے اسطرح استت سنکر کسیکو آنکھ سے نہین دیکھا تب انکو اچرج معلوم ہوکر یہ بسواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دکھ دور کرینگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسطرح استت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

ادھیاے تیسرا۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑے دن کو پرم آنند ہو گیا اور سب درختون مین فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپسمین کلول اور بہار کرنے لگے اور سب کے گھر مین منگلاچار ہو کر براہمنون نے جگ کرنا شروع کیا اور اگنی ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہو گئی اور سادھوؤن کا چت پرسن ہو گیا اور دسون دشاون کے دیوتا اور دگپال آنند مین ہو کر متھرا پری پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھا گئی اور کنر اور گندھربون نے باجا بجا کر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے بمانون پر آکر ناچنے لگین جسوقت ایسی شوبھا چارون طرف پھیل رہی تھی اسیوقت بھادون بدی اشٹمی بدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس روپ سے اوتار لیا۔

دوہا

ہیم برن پیتامبر ماتھے مکٹ انوپ (سنہلا رنگ ۱۲ — بے مثل ۱۲)
سنکھ چکر امبج گدا دھرے چتر بھج روپ (کنول ۱۲)

چوپائی

کانن مین کنڈل چھب چھاجے — ار مکتن کی مال براجے (چھاتی پر ۱۲)
مکھ آبھا کچھ کہی نہ جائی (چمک ۱۲) — کوٹ بھان پر کے من آئی (کروڑ سورج ۱۲)

ای راجا جب شیام سندر سکھ برن کمل نین نے اس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے انکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای تربھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپ کی استت کرنے مین برہما جی اور مہادیو جی اور شیش جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی استت کرسکین دیوتاون اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہی اور جب جب گئو اور براہمن اور بھگتون کو دکھ ملتا ہے پرتھوی پر پاپ کا بوجھ بہت ہوتا ہو تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے درشن دیکر ہمکو جنم اور مرن سے ادھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دکھ چھوٹ جائیگا جب یہ استت کہکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی سب دردشا انسے کہی اور انکا درشن پانے سے خوش ہو گئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تمنے پچھلے جنم مین ہمارا بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب تمنے خوش ہو کر تمکو اپنا درشن دیا تب تمنے ہمسے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا

بیٹا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اسلیئے ہمنے تم دونون کی اچھا پوری کرنے کے لیئے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اسلیئے پورب جنم کی سُدھ کرانے کے واسطے ہمنے اس رُوپ سے تمکو درشن دیا اب تم اسیوقت ہمکو جلدی گوکل مین لے چلکر جسودا جی کی گود مین سلا دو اور ایک لڑکی جسودا جی کے ابھی پیدا ہوئی ہے اسکو لاکر کنس کو دیدو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کیواسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر انکو دکھا کر پھر کنس کو مار کر تم سے آملونگا تم دھیرج رکھو یہ سنکر دیوکی جی نے کہا کہ ای کرپا ندھان یہ رُوپ اپنا انتر دھیان کر لیجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک رُوپ ہوکر رونے لگے اور اُنھون نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھولکر اس بات کو سپنے کے برابر جانا تب بسدیو جی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہو کر دس ہزار گئودان کا سنکلپ من مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈھی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب بسدیو جی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھ کر کہا کہ ای پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

دوہا	تب دیوکی بت سون کہیو ناہین اور اُپاؤ	ہاکھن پربھ کو گود لے گوکل مین پہونچاؤ

اے سوامی وہان روہنی آپ کی استری اور جسودا میری بیوہارن ہتکارن اور نند جی آپ کے سُکھکار رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور رچھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیو جی بولے کہ اس قیدخانہ سے باہر کسطرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اچھا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیو جی کی کھُل کر گر پڑین اور سب دروازے اور قفل آپ سے کھُل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بیہوش ہو کر سو گئے تب بسدیو جی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھ کر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھکر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری رات

ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اِسلیئے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سُرک بنا کر پھن کی چھایا بیکنٹھ ناتھ پر کردی جسمین بسدیوجی کے
پانؤن مین کانٹے نہ چبھین اور شری کرشن جی پر بوند نہ پڑین اسطرح بسدیوجی شری کرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنگھ بولتا ہی
اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کسطرح پار اُتروں یہانسے دیوکی کے پاس لوٹ چلون یا کیا کرون بسدیوجی پہلے یہ چنتا کرکے ہر چرنونکا دھیان کرجمنا جل مین
پیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سُندر کے چرن چھونے کو اوپر کو بڑھنے لگا تب بسدیوجی نے یہ بھید نہ سمجھکر شیام سُندر کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اُٹھالیا جب جمنا
جل بسدیوجی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبراکر سوچ کرنے لگے تب شری کرشن انترجامی نے بسدیوجی کو دُکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو
چھوا کر ہُنکار دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہوکر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیوجی یہ مہا شیام سُندر کی دیکھتے ہی خوش ہوکر پار اُتر گئے اور گوکل مین نندجی کے
گھر جاکر دروازہ اُنکا کھلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پاکر بے دھڑک اُنکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اُسیوقت کی پیدا ہوئی جسوداجی کے پاس سوتی
ہی اور جسوداجی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیوجی نے جسوداجی کو سوتے ہوئے دیکھ کر جلدی سے شری کرشن جی کو
اُنکے پاس سُلادیا اور لڑکی کو لیکر اُسیطرح جمنا پار اُترکر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیوجی اور شری کرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل
بھیجدیا تب اسطرح رو کر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اُٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھ کر کنس سے جاکر کہدے یا راہ مین کوئی بسدیوجی کو ملجاے اور
اُنکا حال کنس سے کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دُکھ ہمکو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اُترے ہونگے اُنکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے
ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اُسیوقت بسدیوجی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہانکا کہدیا تب دیوکی جی خوش
ہوکر بولین کہ اب کنس ہمکو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہی ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچگیا۔

ادھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب بسدیوجی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیون کے تیون بند ہوگئے بیڑی اور
ہتھکڑی اُنکے پڑگیئن اور وہ لڑکی رونے لگی اُسکا رونا سُنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھڑانے لگے اور اُسی ساعت اندھیاری رات
پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپکا دشمن پیدا ہوا یہ بات سُنتے ہی راجا کنس گھبراکر اُٹھا اور گرتا پڑتا
ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس پہونچا۔

دوہا

کنیا لے ٹھاڑھی بھئی دیوکی آنچل اوڑ	بھیا تیری شرن ہی جا ہے مارے چھوڑ

اے راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہا پاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے بھائی
چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تمنے مار ڈالے اب یہ لڑکی بیٹی چھُٹی میری ہی تم اسکو چھوڑ دو دنیا مین جس استری کے لڑکا نہ ہو اسکا جینا اکارتھ
ہی اور تمنے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین اُنکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بقصور اِس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سُنکر
کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اِسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اِسکا بیاہ ہوگا وہی مجھکو مارے گا ایسا کہکر کنس اُس لڑکی کا
پانؤن پکڑ کر باہر لے آیا اور جب اُسکو گھماکر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اُسنے وہان جاکر
کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیئے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے
ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سُندر بمان پر بیٹھکر دیوی جی کے [illegible]

جب کنس وہ روپ دیکھ کر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی ماتا نے کہا کہ ای کنس پاپی تو نے مجھکو پٹک کر بہت پاپ لیا تیرا مارنیوالا برج مین پیدا ہو چکا اب
تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اُتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہی اور تو مینڈھک کے برابر ہی مینڈھک
ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برتھا ہتیا کے کیون پاپ بٹورتا ہی ایسا کہکر دیبی جی انتردھیان ہو گئین
اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سُنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہمنے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دکھ دیا اور اُنکے بالک مارکے
پاپ لیا میرا مارنیوالا بھی پیدا ہو گیا اور مین نے نہ جانا اب مین اپنا دکھ کس سے کہون اسیطرح سوچ کرتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور ہتھکڑی
اور بیڑی کاٹ کر بنتی کر کے اُنسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہی کہ مین نے اپنے اس تن کی رچھا کے واسطے جسکا ناش ضرور
ایکدن ہو جایگا تمھارے چھہ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا اسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹکر میری مکت ہوگی تمھارے
دیوتا لوگ بھی جھوٹھے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہوگا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹ کر
سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھکر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دنیا مین
پیدا ہو کر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچا جسطرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہان سے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور پھر اُنمین سے الگ الگ
ہو کر پھر اُنکا پتا نہین لگتا اسیطرح سنساری جیون کا حال بھی سمجھنا چاہیے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور آہنکار کرنے والے
آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہی کہ فلانے کے
مارنے سے فلانا مر گیا جب اسیطرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ چھما کر کے آنکھ کے آنسو
پونچھ دیے اور بسدیو جی نے کہا کہ ای راجہ تم سچ کہتے ہو اس بات مین تمھارا قصور نہین برہما جی نے ہمارے کرم مین اسیطرح لکھ دیا تھا ہونیوالی

بات بنا ہوے نہین رہتی آدمی اپنے سُکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سُکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سُنتے
ہی بہت خوش ہوکر بسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے مکان پر پہونچا دیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے
اپنے گھر آکر گئو اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر
اپنے منتری اور راچھسون کو بُلا کر کہا کہ ہمسے دیبی جی کہہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی سو دیوتون نے ہمسے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے
آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اِس سے تم دیوتون کو مار ڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ
راچھس بولے کہ اے کبر باندھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین اُنکا مارنا کیا مشکل ہی آپ کے غُصہ کرنے سے وہ بھاگ جاوینگے اُنکی کیا سامرتھ ہی
جو آپ سے لڑائی کرسکین برہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات الاورت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ
بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑسکے اور نارائن وہی ہین جنھون نے کچھوے کا روپ
رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سُکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکو جدھ کرنا نہین آتا اِن لوگون کا جیتنا
کون کٹھن ہی یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے مار دون یہ سُنکر راچھسون
نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اسلیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیئے کہ اِن دنون جہان جہان
لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو اُن مین وہ بھی مر جاویگا اور جو اِس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچگیا اور نہ مرا تو براہمن اور
بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو اُن لوگونکو دُکھ دینے سے
جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیئے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور
اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت سُور بیر دنکو ساتھ لے کر ہر بھگتون اور لڑکونکو ڈھونڈ
ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگت وغیرہ اچھے کرم اور رہر چرچا سُنکار سے اُٹھا دی سادھو اور مہاتمانکو دُکھ دینے
سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہو جاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی

ادھیاے پانچوان۔ نندجی کا شری کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا

خوشی ۱۲

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلا کر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا
مُنھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھ کر نندجی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نندجی نے بڑی خوشی سے جا کر شیام سُندر
کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سپھل جانا تب نندجی نے بید کے موافق ناندی مُکھ شرادھ کیا اور
شیام سُندر کے پرکاش سے نندجی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنند روپی سما چار گوپی اور گوال سُنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلاچار منانے لگے
اور براہمنون کو گئودان دیا۔

دوہا

برجباسی پُرت پھرین کووبن جن جاے	نندراے کے سُت بھیو دیو بدھائی آے

جب پراتہ کال نندجی نے جوتشیون کو بُلا کر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہماری بچار مین لڑکا
دوسرا ایشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راچھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار کر گوپی ناتھ کہلاویگا اور سب جگت کے جیو اسکا جس

گاوینگے یہ بات سُنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دو لاکھ گئو بدھ پور یک اور مین اور رتن ملاکر سات بھار تل اور چاندی اور سونے کے گھڑے دہی اور دودھ سے بھروا کر براہمنون کو دان دیئے سوائے اسکے بہت سی دولت جوتشی اور پنڈتونکو دے کر سب مانگنے والونکو بے پرواہ کردیا اور اسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلامکھیونکا ناچ اور گانا کرایا اور ان لوگونکو منھ مانگی چیزین دے کر آدر پوربک بدا کیا۔

دوہا	کاہو ہیرا لال مین کاہو موتن مال	کاہو بھوکھن بسن دے کینھے سبے نہال

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدک تھال مین لے کر گاتے بجاتے دہی اور ہلدی ملا کر لٹاتے ہوئے نندجی کے یہان بدھاوا لائے۔

دوہا	چولی اودی گوچلی لہنگا کسمی رنگ	ساری گوٹے تار کی سوبھت سندر انگ
	کنچن تھار سنوار کے تامین دیپک بار	ماکھن پر بچہ کو آرتی لے آئین برج نار
	دیہہ بدھائی نند کو پڑین جسودا پانو	کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ

جب ایسا میٹھا بچن سنتے ہی جسوداجی نے شیام سندر کا منھ کھولکر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی پرمانند

ہوگئین اور اپر موتی اور رتن آدک نچھاور کر کے آشیرباد دینے لگین کہ ای نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیون نے اُسدن بہت خوش ہو کر ایسا دوہچ کاندو کھیلا کہ سب گلی اور بازار مین دہی دہی ہوگیا اور گوپیان سوہر گا گا کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نند رائے سنکر بہت خوش ہوتے تھے اور روہنی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اسوقت برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر ناچنا اور گندھرو اور

گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برساکر آپسمین کہا کہ گوکل باسیون کا بڑا بھاگ ہی دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن برہمادک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان نرتن رکھا ہی۔

دوہا — بھرے پرم آنند سُر اُبجاوت اُنراگ
،، — گوکل کو آنندات کا سون برنو جاے
،، — برج کو سُکھ کو کہہ سکے اُمپا بڑی آبار

بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ
جہان پرم آنند سے جنم لیو ہر آے
سُکھ ندھان بھگوان جہان لیو منج اوتار

اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُس دن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا اور نندجی نے سب گوالونکو بھوجن کراکے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر اُنکی اچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سنکر دیش دیش کے سب منگلا مکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو مُنہ مانگی چیزین دیکر آنند سے بدا کیا۔

کبت

پوت سپوت جنیو جسودا اتنی سُنکے شبدہا سب دوڑ ہی
نند چھوا اتنو جو دیو گھنشیام کُبیرہ کی ست پوری

دیون کو آنند بھیوسُن دھاوت گاوت منگل گوری
مُنہ دیکھت برجہ لُٹاے دیو نہ بچی بچھیا چھچھیا نہ چھوری

ای راجا انھین دنون شری مہادیوجی بھی جوگی روپ سے بکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندراے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لیکر پربرہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برجباسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہو برجراج کو اُو بھیکھ دھاری آج تیر گو جنم سُن آیو تیرے بھون ہی
موتی من مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہی گج بھوم گرام لیت ناہین ہم سون ہی
نگر ہوے نانہہ بھوم برج ٹوٹے الک الکہ ہی اُجارے اور رنج مون ہی
بالک کے پانون لی جٹن سون چھواے ناچ جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہی

ای راجا جب چھٹی کا دن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لیپا کر موتیون سے چوک پرایا اور پروہت کو بلاکر اپنے کل کے موافق پوجا کی اور جسوداجی شیام سندر کو پیلا کرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور زیور پہنا کر پوجا کرنے کیواسطے گود مین لیکر بیٹھین۔ اُس دن برجبھان اُدک گوپ اور گوپیان کرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجاکر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دن گوپ اور گوپیون کا جتھا جوگ آدر سنمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بکنٹھ ناتھ کو سلاکر جسوداجی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور چھپی بٹ کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا روپیہ ہوگیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کرسکتا وہ لوگ خوشی سے رہ کر شیام سندر کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہی تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چلکر دے آوین جسمین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپسمین کرکے نندجی ماکھن اور دودھ اور گھی اور [illegible] گاڑیون پر [illegible] اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اُس سے

کہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دیکر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہوکر اپنے گھر چلے تب بسدیوجی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھکر کہا۔

دوہا — سُدھ آوے جب مِتر کی تب من بادی چین ۔ یا سُکھ کی اُپما نہین جو مُکھ دیکھین نین

اے نندجی تمھاری برابر ہم کوئی اپنا مِتر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہمنے اپنی استری گربھ وتی تمھارے یہان بھیجدی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا اب تمنے اُسکا پالن ہمسے بڑھ کر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر بڑا ہی اسکے بدلے جو ہم تمام عمر تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہمکو بڑا سُکھ ہوا کہو جسودا تمھاری استری اور شری کرشن جی بالک اور سب گئوین اچھی طرح ہین اور گوکل مین گھاس گئوون کے چرنے کو اچھی پیدا ہی یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام آدک سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تمکو دُکھ دیکر تمھارے لڑکونکو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہمکو بڑا دکھ رہتا ہی کیا کرین اسمین کچھ ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیوجی بولے کہ اے مِتر برہماجی نے جو ہماری کرم مین لکھا ہی وہ کسیطرح مِٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا تم ہماری بڑے مِتر ہو اسلئے ہم اپنے اور تمھاری لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اندنون بڑا اندھیر کررہا ہی کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکونکو مروا ڈالتا ہی تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارونطرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہو جو کوئی راچھس گوکل مین جاکر کچھ اُپادھ کرے۔

سورٹھہ — گئی پوتنا آج برج کے بالک گھاتنی ۔ اگر ہے کچھو اکاج بیگ دھام سُدھ لیجیے

اے نندجی تم اپنے پرم اکرم بھر اپنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر ساؤکاش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیوجی سے بدا ہوکر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور چلتے سمے بولے۔

دوہا — بنتی کینھی مِتر سون ڈار یوجن بسکرے ۔ تا کھن پر بھ جب لائے ہین بہر ملینگے آے

ادھیاے چھٹھوان ۔ جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت بہت سے راچھس لوگ لڑکونکے مارنے مین لگے رہتے تھے تسپر بھی کنس کو شیام سُندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اِسلیئے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ اِن دنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جادو آدک کے کُل مین پیدا ہوئے ہین سبکو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی آگیا پالن کرنے کیواسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہی مین گوپی روپ بنکر جاؤن تو اُس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی رُوپ گوپی بہت سُندر بنا لیا اور گہنا اور کپڑا آدک سولہون سنگار کرکے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھ کر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جسطرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہی اور کوئی نہین جانتا اُسیطرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدک استریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھ کر اُسکو دیو کنیا جانا اسلیئے بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بیٹھا کر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔ چوپائی

ایک کہے یہ ہی کو ؤ رانی ۔ جسُدا کے آئی ہم جانی ۔ ایک کہے یہ کملا بائی ۔ شری کملاپت دیکھین آئی

ای راجا اُسوقت شیام سُندر پالنے مین جھُولتے تھے اُنھون نے پوتنا کو دیکھکر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ رُوپ دھر کر ہمارے مارنے کو آئی ہی تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کر کے مَن مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچے گی جو یہ گوکل مین کسی اَور کے گھر جاتی تو ہمارے متر اور سکھاؤنکو مار ڈالتی۔ اور کپٹ رُوپ پوتنا نے جسودا جی سے کہا کہ ای بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونے کا حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسودا جی بولین کہ یہ میرا للنا پلنا مین جھُولتا ہی یہ بات سنکر وہ کپٹ رُوپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کڑور برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پوتنا پالنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چوم کر دُودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون ہاتھون سے اُسکی چھاتی پکڑ کر اسطرح دُودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکُل ہو کر جسودا جی سے بولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہ ہوکر جمراج کا دُوت معلوم ہوتا ہی مین نے رسّی کے دھوکے سانپ پکڑ لیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین آونگی جب پوتنا اسطرح کہتی ہوئی بہت بیاکُل ہو کر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے نہ چھوڑ کر لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نند لال جی نے یہان اُسکا سر کی گدّی سمیت باہر کھینچ لیا مرتے وقت وہ راکھشسی بڑا بھیانک رُوپ ہو کر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی۔ اُسکے گرنیکی ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے

دُوہا	آئی اَدبھت رُوپ دھرات ہیریت کہ نار	کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو تہ ماریو کرتار

جب جسودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب رُوتی پیٹتی ہوئی شیام سندر کو ڈھونڈھنے نکلین

دوہا	ماکھن پرچھہ گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال	تبے پوتنا اُدر پہ کھیلت پایو لال

جب جسودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دودھ پی رہے ہین تب جسودا جی نے دوڑ کر انکو اٹھا لیا

اور گود مین لیکر منھ اور ہاتھ انکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا من کھو جانے سے بیاکل ہوکر پھر اُسکے ملنے سے خوش ہوتا ہی اسیطرح جسودا جی خوش ہوئین

سورٹھہ

کہت جسودا مائے پھر پھر سب کے پانون پر ۔ اُبریو آج کنھائے تم پنچن کے پن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب گوپیان گئو کی پوچھ چھوا کر شیام سندر کو جھاڑنے لگین اور جسودا جی جلدی سے شیام سندر کو گھر پر لے آئین جب گئی کو بلا کر جھاڑ پھونک کرا کے اپنا دیوا در تیر منایا اور دودھ آدک اُسپر اُتار کر کنگالون کو کھلایا تب وہ دودھ پینے لگے اور سب برجبالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہوکر بار بار پرمیشور کو ڈنڈوت کرنے لگین اور گوپی اور گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑی ہوکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سنکر اب تک لوگون کا کلیجا کانپتا ہی نہ معلوم اس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اسی سمے نندجی نے (جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسنی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہی اور گوکل باسی اسیکو کھڑے ہوے دیکھ رہے ہین جب نندجی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سنایا نندجی یہ بات سنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اُسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اس راچھسی کی گانون سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اُسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نندجی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دودھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنون کو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت اناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر نچھاور کر کے کنگالون کو دیا اور نندجی کی آگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلھاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور گڑھا کھود کر ہڈیان اسکی گاڑ دین اور مانس اور چمڑا اسکا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اڑی کہ سب برجباسی اسکے سونگھنے سے خوش ہوگئے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسنی بدرا پینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اڑنے کا کیا سبب تھا شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی نے اُسکا دودھ پیکر اُسکی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُسکو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کر کے مکت کیا تھا اسلیئے اُسکے جلنے سے خوشبو اڑی تھی۔

دوہا

ماکھن پر بھ کمکلا ہی سکل سباس نواس ۔ تنکے انگ پرسنگ سون پرگٹی باس سباس

اے راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہی جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سنینگے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھگت ہوکر مکت پدوی ملے گی اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدلکر گوکل مین آتے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سندرتائی دیکھ کر موہت ہو جاتی تھین۔

ادھیاے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسونکو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے مہاراج جسطرح آپنے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سنائی اسیطرح کچھ اور بال چرتر انکا برنن کیجیے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا کنس نے پوتنا کا حال سنکر یقین کر کے جانا کہ میرا

مارنے والا گوکل مین پیدا ہوا اِس چنتا سے وہ بیاکُل ہوکر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھکر منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا راچھسی کو مار ڈالا مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اُسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی ہی جو اِس مصیبت مین کام آوے اور اُس لڑکے کو مارکر میرا بھلا کرے۔

دوہا	جو دھا سبے بُلاے کے بیڑا دھر یو بناے	جو یہ کارج کرسکے سوئی لیہہ اُٹھاے

ای راجا پرچھت راجا کنس نے سب کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اُسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اُسوقت شری دھر نام براہمن بیٹھا تھا سو بولا کہ ای راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دشمن مارکر تمکو بفکر کیئے دیتا ہون۔

دوہا	تب بولیو راجا بچن دھن دھن دِج راج	تم بن ایسو کون ہی جو کر ہے یہ کاج

یہ سنکر شری دھر براہمن بیڑا اُٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈتون کی صورت بناکر نندجی کے گھر گیا جسودا جی نے اُسکو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ ای مہاراج آپ نے کِدھر کرپا کی تب براہمن دیوتا اپنے کو بہت بتلا کر بولے کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سب سے سُنکر اُسکا درشن کرنے آیا ہون جسودا جی نے کہا۔

دوہا	اُکل نین ہین شین مین بیٹھو دِج یہ کال	نہاے آے دِکھلایہون ماکھن پربھ گوپال

جب جسودا جی یہ کہکر جمنا کنارے اَسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اِس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اُسکی کھوٹی چاہ منا سمجھکر پالنے پر سے اُتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اُسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھکر اُسکی جان نہین ماری اور اُسکے منھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسودا جی اسنان کرکے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے منھ مین لگا دیکھ کر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہی یہ بات سمجھکر جسودا جی نے کہا کہ ای مہاراج تمنے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مُڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بتلایا کہ اِسی نے برتن توڑا ہی جسودا جی نے اُسکے بتلانے کا یقین نہ کرکے اُسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر کاگاسُر کو شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا جیسے وہ شیام سندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے شری کرشن جی نے اُسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا یہ حال گوکل مین کسی نے نہین

جانا اور مرتے وقت کا گائتر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی۔

دوہا	ایک ہاتھ سون پکڑ موہ پھینک دیو تم پاس	ہوی ہے تمھرو کال وہ مین کینھو بسواس

یہ بات سنتے ہی کنس نے سوچ مین ہو کر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہی اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کسطرح مارا جائیگا جو کوئی اسکو مارتا تو مین اسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سنتے ہی سکتا تر واسطے مارنے شیام سندر مہاراج کے بداہوا اور وہ پون روپ گوکل کو چلا اپنی کتھا سنا کر سکدیو جی بولے کہ ای راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین انکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر پھر آیا تب نند جی نے براہمن اور گوکل باسیونکو نیوتا دیکر اپنے یہان بلایا اور اپنے کل کی ریت اور رسم کرکے براہمنون کو دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور گوالونکو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھا کر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پرسنے لگین اور گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے ای راجا اسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سلا کر سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اس پالنے کے پاس ایک چھکڑا الٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سندر نیند سے جاگے اور مارے بھوکھ کے ہاتھ اور پانون ٹیک کر رونے لگے اسی سمے وہ راچھس پون روپ اڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سندر کو اکیلا دیکھ کر من مین کہنے لگا کہ یہ لڑکا بہت بلوان ہی جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اسکو مار کر اسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اسکا نام سکٹاسر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے دہی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انتر جامی نے اسکے آنے کا حال جانکر روتے روتے ایک لات ایسی مار کر جھٹکے لگنے سے سکٹاسر مر کر متھرا مین کنس کی سبھا مین جا گرا اسکو دیکھ کر کنس سب راچھسون سمیت گھبرا گیا ای راجا جب چھکڑا الٹنا اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہو کر دودھ اور دہی ندی کیطرح بہہ نکلا تب نند جی آدک سب گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سندر کو اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور منھ اور ہاتھ انکا چومنے لگین اور سب کسی نے اچرج مانکر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کسطرح چھکڑا ٹوٹ کر گر پڑا۔

دوہا	پلنا ڈھگ کھیلت ہتے چھکٹ گو کے بال	انہن کھسو ڈار یو سکٹ پلنا سے گوپال

ان لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپسمین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملائم ہی اتنا بڑا چھکڑا انھون نے لات مار کر کسطرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہی اور نند جسودا جی نے بہت دان دیکر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اسکی رچھا کرتے ہین۔

دوہا	بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہت دان	بار بار نندلال کو رچھپال بھگوان

ای راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو انکے مارنے کے واسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر گوکل مین آیا اسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لئے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سندر انتر جامی نے ترناورت کے آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اتار دین نہین تو ترناورت انکو بھی میرے ساتھ اڑا لے جائیگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھا نہین اٹھایا گیا تب وہ شیام سندر کو آنگن مین سلا کر آپ گھر کا کام کرنے لگین اسوقت ترناورت بونڈلا روپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دھول اڑنے سے دن رات کے برابر ہو گیا اور درخت گرنے اور چھپر اڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہو کر شیام سندر کو آنگن سے اٹھانے آئین لیکن بدن انکا ایسا بھاری ہو گیا کہ انسے نہین اٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے سر سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سندر کا پران لینے کے واسطے انکو اٹھا کر ایک جوجن اونچے

آکاش مین لیگیا اور جسودا جی نے پھر جو شری کرشن جی کو اُٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکایا تو اُس جگہ اُنکو نہ پاکر رونے لگین اور نند جی کو پکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سُنتے ہی نند جی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسودا جی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھا کر مارے گھبراہٹ کے گر پڑتی تھین۔

دوہا	نند جسودا روہنی گوپ گوال برج لال		ناگھن پربھ گوپال بن سکل بکل تہہ کال

اے راجا شری کرشن جی نے نند جی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دبا کر نند جی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اُسکو مار کر مکت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا ٹھنکنے کی آواز سنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نند لال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا اور جسودا جی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

دوہا	ناجانون کہہ پُن تے کو کر لیت سہائے		کیو کام وہ پوتنا ترناورت یہ آئے

اُسوقت نند راے بولے کہ ہمسے بسدیو جی نے کہا تھا کہ اِن دنون بہت اُپادھ اُٹھے گی سو وہی بات دیکھنے مین آتی ہے نند جی نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدِک شری کرشن جی پر نچھاور کر کے براہمن اور کنگالونکو دیا اور گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمنے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگین تب جسودا جی شرمندہ ہو کر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُس دن سے جسودا جی آٹھون پہر شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہ کر اُنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھا کرتی تھین۔

	دوہا	
ہلراوت گاوت مدھر کے بال بنود کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود		جو سُکھ سُر مُن کو اگم سو سُکھ لیت جسود کبھی سُلاوت پلنگ پر جبدا سہت بنود

اے راجا ایک دن جسودا جی شیام سندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا مُنھ چومتی تھین اُسوقت شیام سندر نے مُنھ کھول کر ہنس دیا تب جسودا جی کو اُنکے مُنھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمندر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دِکھلائی دین تب جسودا جی آشچرج مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چرتر مجکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہوگیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے مُنھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسودا جی نے گُنی لوگونکو بُلا کر اپنے شری کرشن جی کی جھاڑ پھونک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے جنتر یعنے تعویذ شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے۔

ادھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت بسدیو جی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونے کا حال کنس وغیرہ سے نہین جتلایا تھا اسلیے

ایکدن گرگ جی نام اپنے پرُوہت کو بُلاکر کہا کہ ای مہاراج گوکُل مین رُوہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکُل مین نندجی کے گھر جاکر اُسکا نام رکھہ دیجئے یہ بات سُنتے ہی گرگ جی خوش ہوکر گوکُل مین گئے تب نندجی اُنکا آنا سُنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جاکر آدر کرکے اُنکو اپنے گھر لائے اور بدھ پُوربک پوجا کرکے اُنکو آسن پر بیٹھالا اور نند اور جسودا جی نے اُنکا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھرکر مجکو کرتارتھ کیا یہ تبلائے کہ کس کارن سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سُنکر گرگ جی بولے کہ بسدیوجی نے مجکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کیواسطے بھیجا ہی تب نندجی نے خوش ہوکر کہا کہ ای مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دُشمن جاکر کنس سے کہدے کہ گرگ جی گوکُل مین نام کرن کیواسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شُبہہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نندجی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پروہت اُسکا نام رکھنے کو گوکل مین گیا ہوگا یہ بات سُنکر نہ معلوم تمکو کیا دُکھہ دے اِسلیئے تم نام کرن مین کچھ دھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھروالو نندجی اُنکا کہنا اچھا جانکر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھ اور جنم لگن رُوہنی جی کے بیٹے کی دیکھہ کر کہا۔

	دوہا	
بلی ہوئیگا لوک مین سب کہہ ہین بلرام		رام نام ہی راس کو سُکھہ نواس ابھرام

سواے اسکے اور نام بھی اِسکے سنکرکھن اور ریوتی رمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہے جاینگے اور سری کرشن جی کی جنم کُنڈلی بناکر گرگ مُنِ بولے کہ ای نندجی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اُسکا نام سری کرشن رکھو اور اِسکے بہت نام ہین ایکمرتبہ اِنھون نے بسدیوجی کے یہان جنم لیا تھا اِس سے اِنکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اِنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اِنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اِنکے کہے جاینگے اور اُنھون نے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تمنے اِنکی بال لیلا کا سُکھہ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اسمرن کرینگے وہ لوگ دُنیا مین اپنی مُراد کو پاکر انت سمے مکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سُنکر نند اور جسودا بہت خوش ہوئے اور سونا آدک گرگ آچارج کو دیکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیوجی سے کہہ دیا ای راجا پریچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر موہنی رُوپ گھونگھروالے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیئے لڑکون کے ساتھ گھٹنون چلکر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسودا جی اور رُوہنی جی اور گوپیونکو وہ چھب دیکھکر جیسا سُکھہ ملتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جاسکتا۔

کبت	ڈگمگی پگن تے الکھ ایکھ جوت نند کے ہین ظاہر کے جوگن کے جپ کے رُن جھُن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گبھوارے گھنگھوارے سوہین بار جب کے موہن بلیّان لیون آؤ دھور جھاڑ ڈارون سن بات مات گلے لاگن کو لپکے شاردا گنیش شیش بدھ سے سکتے نہ جات بھگتن کے ہِت کے اہیرن کے تپ کے	

چوپائی

جبہی جسودا مائے بُلاوے　　بارُو لال گھٹنورُون دھاوے
تاکے دھاوت اَت چھب ہوئی　　جو دیکھت سُکھ پاوَت سوئی

دوہا

بال بنود بلوک کے مُدت جسودا مات　　ماکھن پر بھر نہار کے بار بار بل جات
لڑکپن کے کھیل دیکھکر ۱۲　خوش ۱۲

سورٹھ

نت اُٹھ برج کی بام آوین جسمت کے سدن　　مُدت نرکھ گھنشیام لے لے گود کھلاوہین
عورتین ۱۲

دوہا

کرت بال لیلا للت پرم پنیت اُدار　　سُندر شیام سُجان ہر سنتن کے آدھار
نہایت پاک ۱۲

سورٹھ

کا پَے برنیو جاے بال چرت نندلال کو　　کلپن سکے نہ گاے شیش کوٹ سارد سہس

اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک رُوپ سے نندجی کے آنگن مین کھیلکر ہر روز نئے سُکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سُکھ شری شیام سُندر کی کرپا سے برجباسیونکو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سُندر کے دانت نکلے تب نند اور جسوداجی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے انکا ان پراسن کیا اور اُس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنونکو بہت دان اور دچھنا دیکر اپنے ذات بھائیونکو بھوجن کرایا اور گاے بجاے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور تُتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے اُنکو گود مین اُٹھا کر دودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سُندر تھے اِس سے اُنکے رُوپ پر سب برجبالا موہت ہو کر بڑے بہانے سے اُنکو دیکھنے آیا کرتی تھین اُنھین دنون ایک براہمن نندجی کے گھر آیا تب جسوداجی نے دودھ اور چاول اور میٹھا اُسکو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی مین پروسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کر کے دھیان کیا تب شری کرشن جی جا کر اُسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے اُنکو کھاتے دیکھ کر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسوداجی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئین چھو لی جب اسیطرح تیسری مرتبہ جسوداجی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہان جا کر اُسکی تھالی مین کھانے لگے تب جسوداجی نے کرودھ کر کے کہا کہ مین اپنے حوصلے سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جوٹھی کر ڈالتا ہی مین تجکو مارونگی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے ماتا تو مجکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کر کے بھوجن کرنے کیواسطے میرا نام لے لے کر بلاتا ہی تب مین اسکے پریم کو دیکھ کر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سُنتے ہی براہمن کو گیان ہوگیا تب وہ بولا کہ اے جسودا تیرا بھاگ دھن ہی اور یہ برج گوکل بھی دھن ہی کہ جس پرتھوی کے اوپر پربرہم پرمیشور نے تیرے گھر آکر اوتار لیا ہی اور شری کرشن جی سے بولا کہ اے مہاراج۔

سورٹھ

سپھل جنم پربھو آج پرگٹ بھئیو سب سگرت پھل　　دین بندھ برج راج دیو درس موہنہ کرپا کر

اُسی پریم مین وہ براہمن نندجی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ اے دینا ناتھ یہ اَپرادھ میرا چھما کیجئے جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کر دی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھ ہو جاتا ہی آپ انتر جامی ہین مجھکو اپنی شرن مین آیا جانکر دیال ہوجیئے شیام سُندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھکر جسوداجی کے پاس کھڑے ہوکر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگت دے کر بدا کیا اور جسودا آدِک نے یہ حال دیکھکر آشچرج مانا اسیطرح شیام سُندر بہت سے بال چرتر کرکے نند اور جسودا کو سکھ دیتے تھے۔ ایک دِن شیام سُندر اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُسوقت شری کرشن جی نے مٹی کھائی تب شری داما نام لڑکے نے جسوداجی سے جاکر کہا کہ کنھیاؔ نے مٹی کھائی ہی جسودا یہ بات سُنتے ہی غصّہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کو مارنے دوڑی جب بیکنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنہ اپنا پونچھکر چُپ چاپ کھڑے ہوگئے اور جسوداجی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹی کھائی گانون والے میری نندا کرینگے کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اس سے وہ مٹی کھاتا ہی یہ بات سُنتے موہن پیارے ڈرتے ہوئے بولے کہ اے میّا یہ جھوٹھی بات تمسے کِسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگاوے تو میرا کیا قصور ہے تب جسوداجی نے کہا کہ شری داما تیرے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہی جب شیام سُندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹی کھائی تھی تب وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسوداجی نے شری کرشن جی کا ہاتھ پکڑکر چھڑی دکھلاکر دھمکایا تب وہ بولے کہ اری میّا کہین آدمی بھی مٹی کھاتا ہی۔

	دوہا	
نہین مانے جو بات تو دکھلاؤن مُنہ بائے		جھوٹھ کہت تو سے سبھی ماٹی موہنہ نہ سہائے

مٹی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسودا کا شری کرشن جی کو

یہ بات سُنکر جسوداجی بولین کہ مین تیری جھوٹھی باتون کا بشواس نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنہ کھولکر دکھلادی یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنہ کھولکر دکھلایا تو جسوداجی کو اُنکے مُنہ مین تینون لوک کی چیزین جسطرح پہلے دیکھ پڑی تھین اُسیطرح پھر دکھلائی دین تب جسوداجی نے گیان کی راہ سے اپنے من مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہ ہوگا جو تر لوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہوکر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اِسکے مُنہ مین تمام دنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسوداجی اُنکی اُستت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیئے یہ بچار کر کرشن جی نے اپنی مایا جسوداجی پر پھیلادی تب جسوداجی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر موہن پیارے کے مُنہ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نندجی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی-

دوہا

نند کہت سُن باوری ہرات کومل گات - لے سانٹی دھاوت بر تھا بن پاچھے پچھتات

سورٹھہ

اچرج تیری بات کو جانے دیکھو کہا - کُشل رہین دوؤ بھرات رام شیام کھیلت ہنست

یہ بات سُنتے ہی جسوداجی نے نندلال جی کو اپنا بیٹا سمجھکر گود مین اُٹھالیا اور پیار کرکے بولی کہ ای پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا وہ ہاتھ میرا گل جاے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جائین ای بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑکر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسوداجی شیام سُندر کو گھر کے بھیتر لے گئین-

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپسمین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا-

دوہا

بول اُٹھے بلرام تب انکے ماے نہ باپ - ہار جیت جانین نہین لڑکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر بولے-

چوپائی

بیتا موہی داؤ دُکھہ دینہو - موسون کہت مول کو لینہو
پن پن کہت کون تیری ماتا - کو تیرو تات کون تیرو بھراتا
گورے نند جسودا گوری - تم تو کارے آئے چوری
موسون کہت دیو کی جائے - لے بسدیو یہان تس آئے
مول کچھک بسدیو دینہو - تا کے پلٹے تمکو لینہو
کہا کرون یا رس کے مارے - مین نہین کھیلن جات دوارے

ای ماتا بلداؤ بھیا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتادے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسودا گودھن کی قسم کھا کر بولین کہ ای موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی

دوہا	پاچھے بھاڑے سُنت سب نند شیام کی بات	لینھو گود اُٹھائے ہنس سُندر سانول گات

کیشو مورت یہ بات اپنی ماتا سے سنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اِچھا کرتے تھے تب جسودا جی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہَوّا کاٹ کھاتا ہی

دوہا	رُوپ ریکھ جاکے نہین بدھ ہر انت نہ پاے	ماؤ سون ڈرواے تہہ جسمت رکھت سُواے

پھر نند جی نے موہن پیارے کا مونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیونکو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

دوہا	جاکے گن گن اگم اَت نگم نہ پاوت اور	سو پربھ کھیلت گوال سنگ بندھی پریم کی ڈور
سورٹھا	کھیلت بھئی ابیر جننی ٹیرت شیام کو	اوہ دھام سبیر سانجھ سمے نہین کھیلیے

اور اجا سب برجبالا شیام اور بلرام کے روپ پر موہت ہوکر یہ اِچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم اُنکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کیا کرین اسلیے شیام سُندر انترجامی سب کی اِچھا پوری کرنیوالے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلاکر اُنکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برجبالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیدھڑک گھسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلاکر آپ بھی کھاتے تھے جب سبکا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی آدک پرتھوی پر گراکر ہانڈی اور مٹکی توڑکر کہتے تھے کہ کیسا دہی اور دودھ پڑا ہی جسکو کوئی نہین کھاتا یہ اپدرو دیکھکر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور اُنکا نام دھرکر ہنسی سے پکارتی تھین۔

دوہا	ماکھن پربھ کُن دیکھکے گوپن کیو اُپاے	دودھ دہی ماکھن مہی راکھین دُور دُراے

جب گوپیان دہی آدک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اُدکھلی پر پیڑھا رکھکر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کردیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھکر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اتار کر کھا جاتے تھے جب تدبیر کرنے پر بھی بہت اونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدک اَنجلی مین روک کر کھاتے اور کُٹاتے تھے۔

جب کوئی گوپی یہ حال اُنکا دیکھ کر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب موہنی رُوپ کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجا کر شیام سُندر کو نچاتی تھین۔

کبت

ننسکر سے سرجاہ چین چتران دھیان دھرم بڑھاوین
نیک ہیے مین جو آوت ہی رس کھان مہاجر مُوڑھ کہاوین
جاپہ سُندر رو یو بدّھو ہین وارت پہ ان ابار اگا وین
تاہ اہیر کی چھوہریان چھچھیا بھر چھاچھ کو ناچ نچاوین

دوہا

گورس کو چسکو لگیو دن پرت آوے لال	جسندہ دین اُرا ہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسوداجی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دُودھ اور دہی آدک چُرا کر کھالیا اور دوسرے لڑکون اور بندرونکو کھلا کر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہملوگ بہت چھپا چھپا کر اپنا دُودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اُسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہان تک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھا جاوے تو ہمکو سنتوکھ ہو پر وہ تو دوسرے گوال بالون اور بندرونکو کھلا کر لٹا دیتا ہے اور ہماری رسوئین اور پُوجا کا مکان مل اور مُوتر کر کے خراب کر دیتا ہے تم اپنے کنھیّا کو منع کر دو تب جسوداجی سے شری کرشن جی بڑی غریبی سے کہتے تھے کہ اے ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال انکا دہی اور دُودھ کھا گیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی انھون نے سیکھ پایا ہے جو ہر روز آکر تمسے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچارو کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کسطرح چھینکے پر کی چیز اُتار لی ہو۔

دوہا

مین اپنو گھر چھاڑ کے کہون کہون نہ جات	آے سبری یہ سُندری برتھا کہت اُٹھ پرات

اے ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور ان مین کوئی میرا مُنھ چومتی ہے اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہے کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہے کوئی میرے گال مین مکا مار کر کہتی ہے کہ تو ناچ۔ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دکھ دیتی ہین تم گانون چھوڑ کر کہین دوسری جگہ چلکر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین موہن پیارے کی سُنکر جسوداجی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

دوہا

ماکھن پہ بھا ٹھاے کے رات لیو اُرلاے	گوپن سون بنتی کری رہین ہنسی سرناے

اسیطرح سب برجبالا اُرہنا دیتے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیارے نے نند اور جسودا کے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے چندر مکھ کے پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈھ کر کھا جاتے تھے اور جسوداجی اُرہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کام شیام سُندر

نہین ہی بھلا تمھین بنا ؤ کر و کہ اس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ آدہنچی چھینکے پر کسطرح پہونچا ہوگا کسی دوسرے گوال کا یہ کام ہی تم لوگ جھوٹھا کلنگ میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدک گیا ہو میرے یہان سے لے جاؤ۔

دوہا

جھوٹھو دوش بنا ے کے نت اٹھ آوت پرات ‖ سنکھ بولت لاج تج پھیر بناوت بات

جو تملوگ سچی ہو تو چراتے وقت اسکو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ یہ بات سنکر سب برجبالا اپنے اپنے گھر چلی گئین۔

دوہا

گھر گھر پڑ گئی بات یہ سکھا برند لیئے ساتھ ‖ ماکھن چوری کھات ہین نند سوَن برجناتھ

سورٹھہ

سب کے مَن ابھلاکھ چوری پکڑن پایئے ‖ دھریئے ماکھن راکھ یہی دھیان سب کے ہیئے

ای راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نندلال جی سے کہتی تھی کہ تمنے میرے سونے گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اسکو جواب دیتے تھے کہ مین دھوکھے سے اپنا گھر جانکر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑ گئی تھی اسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ ای ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہی تب موہن پیارے اس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بلا کر دہی اور دودھ جو منھ مین لیئے رہتے تھے اسکے منھ اور آنکھون پر کلّا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور منھ پونچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی انکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ ای بیٹا نولاکھ گئو میرے یہان دودھ دہی دینے والی ہین جتنا دودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لٹایا کرو کسی دوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چرانے مت جاؤ سب گانون والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہی اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چرا کر کھاتا ہی جب گوکل باسی تمکو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا منھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُرہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نندجی یہ حال سنکر تمکو مارینگے۔

سورٹھہ

بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت ‖ اچھو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ ای ماتا اب مین گوالنون کے گھر نہ جاؤنگا۔ ایسا کہنے پر بھی انھون نے دہی اودک چرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ ایکدن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑ کر جسوداجی کے پاس لیجانا چاہیئے ایکدن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جاکر ماکھن آدک چرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے ملکر انکو پکڑ لیا اور انکے ساتھی گوال بال وہانسے بھاگ گیئے تب گوپیان شیام سندر کو پکڑ کر جسوداجی کے پاس لے چلین اسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اسی کے پرش کا ہاتھ ماکھن منھ مین لگا کر اسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہوکر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا کہ مین اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیئے جاتی ہون اور اسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی

اُسکو نہین پہچانا اور اُس برجبالا نے گوپیون سمیت نندرانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچتا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُراکر کھا جاتے ہین جب دہی کھاتے وقت اِنکو کوئی پکڑ لیتا ہی تب وہ کہتے ہین کہ تمنے زبردستی میری مُنھ مین دہی لگا دیا ہی اُنکے مارے کوئی بچھڑا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین اِن مین بڑے بڑے چرتر بھرے ہین سواے ماکھن اور دہی چرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہی انکو تم لڑکا مت سمجھو ہملوگونکو انکا حال کہتے ہوے شرم لگتی ہے -

	نِت اُٹھ کھیلت پھاگ سی گر یاوت نہ لجاے		اَکرت پھرت اُتپات اَت سب برج گھر گھر جاے	دوہا

اور جب ہملوگ اُرہنا دینے کیواسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چور کو ماکھن چُراتے اور کھاتے پکڑکر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اسطرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسودا جی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہی اے بہن تم کسے پکڑ لائی ہو ٹک اپنے چور کا مُنھ تو دیکھو تب جھوٹھ اور سچ تمھارا آپ کھلجائیگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنھ دیکھا تب اپنا پت دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوکر ہنسنے لگی تب جسودا جی نے سچی ہوکر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تملوگ جھوٹھ چوری لگاتی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہی تم میرے پران پیارے سے مت بولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسودا جی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا -

	اَب تو وہ راکھون باندھ کے جانی تیری گھات		سُن سُن لاجن مرت ہین تو نہین مانت بات	دوہا
	سب کچھ تیرے دھام ہی گھر جاے بلاے تو		تو پی لیجیے شیام دودھ ماکھن میوا مدھر	سورٹھا

یہ بات سنکر موہن پیارے نے تتلاکر کہا کہ اے ماتا تم اِن لوگون کے کہنے کا بشواس مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجکو دودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھ سے کراتی ہین اور میری جھوٹھی چغلی آکر تمسے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سنکر سب برجبالا شیام سندر کا مُنھ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایک دن شیام سندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن ادک چرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا گھی کا جو بہت دِنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سنکر چلّائی تب اڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑکر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسودا جی کے پاس لیجاکر کہا -

	مین گہہ لائی شیام کو بانہہ پکڑ کے آج		دہی اُرہنونت کو سُت کرن کے کاج	دوہا

اے راجا اُسدن گوپیون نے بہت بنکر جسودا جی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ میرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھ کر سب ماکھن اور دہی چراکر کھا لیا اور ہملوگون کا کپڑا کھینچکر ننگی کر دیتا ہی اسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سنکر جسودا جی بولین -

کبت

پیارے کی گوسن سن کبکی سکیجے ماننہ جیون ہی مٹر دو کا نہ کہا کر آ تو ہی
تو سون کھونک کچھو کہو نا ننہ بالک سون گیتو دکھ دیکھ کیسے کرپا یو ہی
ماکھن کو ماٹ لی دوارے پر چھر بیٹھے تول تول لیو ری جاکو جتو کھایو ہی
گورس کے کاج گوالی گودھو پارت ہون گاری مت دیو مو گربنی کو جایو ہی

جب جسوداجی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہا کہ تونے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہی ای بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھکر گھر مین بٹھال رکھونگی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ ای میا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑکر اپنے گھرلے گئی اور اپنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھوٹھا کلنک لگاکر اُرہنا دینے آئی ہی یہ بات موہن پیارے کی سنکر جسوداجی ہنسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین ای راجا پریچھت اسیطرح شیام سندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجباسیون کو سکھ دیتے تھے دیکھو جو کچھی نت آٹھون پہر دودھ کے سمدر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہوکر گوپیون کا دہی چراکر کھاتے تھے۔

دوہا

بِشُو بَھرن پوکھن کرن کلپ ترو ور نام
دھن برجباسی دھن برج دھن دھن برج کی گام

سودودھ چوری کرت ہین پریم بس سکھدھام
جنکو ماکھن چور ہر نت اٹھ گھر گھر کھاے

دیکھو جن پرم برہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردی مین کرتے ہین اور جلدی اُنکا درشن نہین پاتے اُنکو برج کی اہیریان بانہہ پکڑکر جسوداجی کے پاس لیجاتی تھین اُنکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی نند اور جسوداجی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پرم برہم پرمیشور اُنکے بیٹے کہلائے اور اُنکو بال لیلا دکھا کر ایسا سکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت پچھلے جنم مین نندجی درون نام بسو دیوتا تھے اور جسوداجی دھرا نام اُنکی استری تھین دونون نے برہماجی کی اگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرسن ہوکر برہماجی سے کہا کہ تم اُنکو درشن دیکر جو بردان مانگین دو جب برہماجی نے اُنکو درشن دیکر کہا کہ تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب اُنھون نے ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ہمکو پرمیشور کی بھگت ملے برہماجی بولے کہ تمکو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہی تم لوگ برج گوکل مین جاکر آدمی کا تن رکھو پرم برہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تمکو اپنی بال لیلا کا سکھ دکھاوینگے اُسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نندجی کا اور دھرا نے جسوداجی کا جنم لے کر پرمیشور کی بال لیلا کا سکھ دیکھا تھا۔

ادھیاے نوان
باندھنا جسوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایکدن پرات سمے جسوداجی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میا میا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے اُنکا رونا کسی نے نہین سنا تب وہ آپ اُٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر تتلاکر بولے کہ ای میا تو پکارنے پر بھی مجھکو کلیوا دینے نہین آتی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نندلال جی نے جسوداجی کی متھانی پکڑلی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال کر پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلاکر بولی کہ ای بیٹا تونے یہ کیا چلن نکالا ہی چل اُٹھ تجھے کلیوا دون یہ سنکر نندلال جی نے کہا کہ پہلے تونے کلیوا کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسوداجی نے شیام سندر کو پھسلاکر گود مین اُٹھالیا اور منھ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہوکر کھانے لگے اور جسوداجی آنچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سندر اپنی ماتا کے جڑاؤ گہنے مین منھ اپنا دیکھ کر خوش ہوتے تھے اور جسوداجی بڑے پریم سے اُنکو لئے بیٹھی تھین اُسوقت

شری کرشن جی نے اپنی مایا سے دُودھ جو چولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسودا جی شری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دُودھ بچانے چلی گئین تب مُرلی منوہر نے کرودھ کر کے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دُودھ کو مجھ سے اچھا جانا جو مجکو زمین پر ٹپک کر دُودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اُوکھلی جو وہان اَوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سبکو بیٹھا لکر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسودا جی اُنکے پیچھے دوڑین۔

	دوہا	
آگے سُندر شیام گھن پاچھے جسُمت مائے		دامن جیون دوڑی پھری ہر نہین پکڑو جائے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیئے تب جسودا جی بہت سی گوپیونکو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کیواسطے دوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے اِسی راجا جس پربرہم پرمیشور نے اپنے دو پگ مین چودھون لوک ناپ لیئے تھے کسکو سامرتھ ہی کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسودا آدک سب برجبالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھگت آدھین اپنی ماتا کو دُکھی دیکھ کر اپنی اِچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہوگئے تب جسودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہوکر شری کرشن جی کو باندھنے کیواسطے رسی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اِسی اوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسودا جی شیام سُندر کو رسی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نندرانی سے ہنسکر کہا کہ ہم لوگون کا کہنا تمکو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھ کر تمکو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہی جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسودا جی شری کرشن جی کو باندھکر رسی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسی چھوٹی ہو گئی اُسوقت جسودا جی نے گوپیون سے رسی لانے کیواسطے کہا یہ بات سُنکر سب برجبالا ہنسکر کہنے لگین کہ اِنھون نے ماکھن اور دہی بہت چرا چرا کر کھایا ہی اِنکے باندھنے کو رسی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسی لائین اور جسودا جی سب رسیون مین گانٹھ دیکر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اِچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسی بھی چھوٹی ہو گئی یہ حال شیام سُندر کی دیکھ کر سب کو آشچرج معلوم ہوا جب رسی پوری نہ ہونے سے جسودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اِچھا سے ایک چھوٹی رسی مین بندھ گئے تب جسودا جی نے مارے غصہ کے اُس رسی مین گانٹھ دیکر اوکھل سے باندھ دیا اور سب برجناریون کو سگندھ دھرا کر کہا کہ کوئی اِسکو مت کھولنا اور اِسیطرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اِتنی کتھا سُنکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہما جی اور شو جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ ایسے بھگت بس رہتے ہین کہ رسی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہی کہ جسودا جی نے دو مرتبہ اُنکے منھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا۔

	دوہا	
آپ بندھاوت پریم بس بھگتن چھوڑت پھند		کہت بید بانی بدت بھگت بچھل نندنند

باندھنا جسوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

اے راجا پہلے جو گوپیان شیام سندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسوداجی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین رو کر اسطرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رسّی اپنے گھر سے لادی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ تمنے ماکھن اور دہی کھانے اور لُٹانے کے کارن شیام سندر کو باندھا ہے ہمسے اپرادھ ہوا جو تمکو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کرکے انکو کھول دو۔

			دوہا
بجرہ مے تیر دھیو گہن اہو نند بام		بار بار دیکھت بدن ہچکین رووت سفیام	

یہ بات سنکر جسوداجی نے جھنجھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تمھین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسوداجی نے گوپیونکا کہنا نہین مانا تب سب برجبالا اُداس ہو کر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گیئن اُسوقت ایک لڑکے نے جاکر بلرام جی سے کہا کہ جسودامیّا نے شیام سندر کو اوکھل سے باندھا ہے اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سنکر دوڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بھائی مین تمکو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا باندھے گی تمنے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودامیّا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسوداجی کے پاس گئے اور اُنسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُسکے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر تجھے بال لیلا کا سکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اُنکو نہین پہچانا مگر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہے۔

		دوہا		
	تو جنی کچھ بس نہین جو کچھ کرے سو ہوے		چھوتو تنک جو اور کو دو آج دیکھتون سوے	

یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیا کو اچھی طرح سزا دینے دو مین نے اسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اسنے گوپیون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چرانا نہین چھوڑا ابرجنا ریون نے اسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمھین تبلاؤ کہ میرے گھر اسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ برائے گھر دہی اور ماکھن چراکر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آ آکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون اور سب جگہہ جاکر دھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اسلیئے مین نے آج اسکو دھمکانے کے لیئے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ تجھکو دودھ اور ماکھن کنھیا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ ای ماتا تجھے چھوڑ کر کس سے کہون دوسرا میرے من کا رکھنے والا کون ہی اور ای میّا گوپیان جھوٹھا اُرہنا موہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریت رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

دوہا	دودھ ماکھن سب کانہہ کو کانہی کی سب گاے	موہنہو کو بل کانہہ کو تو نہین جانت ماے

یہ بات سُنکر جسودا جی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسودا میّا نے موہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سُندر کی اسیطرح پر جانکر شری کرشن جی کے پاس آئے اور ہنسکر اُنسے کہا کہ آپ کی لیلا سواے آپ کے دوسرا کون جان سکتا ہی۔

چوپائی	کو تم چھورن باندھن ہارا	تم چھورت باندھت سنسارا

ای بھائی تم جسودا میّا کی بھگت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتون کے مارنے اور اپنے بھگتون کے دُکھ چھڑانے والے ہمیشہ بھگت کے بس رہتے ہو اس کارن تمھارا کچھ بس بھگتون پر نہین چلتا۔

چوپائی	
بھگتن کے بس رہت سدائی	تاہی تے کچھ ہونہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کوبر اور منی گریو نام دو بیٹے کبیر دیوتا کے نارد منی کے شاپ دینے سے نندجی کے دروازے پر دو درخت ارجن کے ہوکر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا ارجن مشہور ہی اُنکو اُس شاپ سے چھڑا کر اپنا درشن دینا چاہیئے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

دوہا		
برجباسی پرتہ بھگت ہت آپ بندھا یو دام	تاہی دن تے پرگٹ بھیو دامودر اس نام	

اُدھیاے دسوان

اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کوبر اور منی گریو کو

راجا پریچھت نے اپنی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بدھ پوربک حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پچھلے جنم مین نل کوبر اور منی گریو دو بیٹے کبیر دیوتا کے شری مہادیو جی کی بھگت کرنے سے دولتمند ہوکر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریونکو ساتھ لے کر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدیا پی کر متوالے ہوئے تب استریون سمیت ننگے ہوکر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی وہان

وہان آپہونچے تب اُنکی اِستریان ناردمن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اَندھے
بنکر اُسیطرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون سے نارَدجی کو ڈنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو نارَدجی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر ناردمُن
نے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اِنکو دولت کا گھمنڈ ہوا اِسلیے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اُسکو اچھا جانتے ہین اور کسیکو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت
پانے سے پراِستری گمن اور جیو ہنسا کر کے جوا کھیلتا ہی اور اپنے شریر کو ہمیشہ اَمر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اسکا ناش ہو جائیگا اور مرنے
کے پیچھے اُس تَن کو پڑے رہنے سے کُتے اور کیڑے کھا جائینگے اور جلانے سے راکھ ہو جاویگا اسلیے دھن وان آدمی کو اچھے اور بُرے کا بچار
رکھنا چاہیئے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہی اسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہی اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور
دھن دولت والے سے ہر بھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اِس سنساری جھوٹھی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پردا کو دیکھکر خوش
ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھگت لوگ دھن وان کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر اُن دونون کا گھمنڈ توڑنے
کیواسطے نارَدجی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تمکو دولت کا غرور کرنے اور مدِ پینے کا سَواد
ملیگا جب کسی کو کچھ رُوگ پیدا ہوتا ہی تب وہ اُسکا دُکھ اُٹھاکر دوسرے کے دُکھ کو اُسیطرح جانتا ہی جسکے پانون مین کانٹا چبھتا ہی وہ دوسرے
کے کانٹے چبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہی۔

چوپائی — جاکے پانون نہ جاے بوائی ۔ سوکا جانے پیر پرائی

جبتک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دیکھ کر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور سیل اور لاج ہی وہ تمنے
چھوڑدی اِسلیے تمکو تھوڑے دن ڈنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون
بھائی دَوڑکر نارَدجی کے چرنون پر گری اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اِس شاپ سے ہمارا اُدھار کب ہوگا نارَدمن نے کہا کہ جب شری کرشن
پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے متھرا پُری مین جنم لیکر نند اور جسوداجی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدھار ہوگا۔

دوہا — مُودرشن کوگن سَرس سمجھے کیون نہ بچار ۔ کرشن درس تم پاے کے ہوہیو تب اُدھار

ایرا جاپر پھت اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر جملا اَرجن نام آنولے کے درخت ہوئے تھے اُسوقت شری کرشن جی اُنکا شاپ یاد
کرکے اوکھل کو گھسیٹتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اُوکھل اڑاکر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے
اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پُرش بہت سُندر اور تیجوان پرگٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے
چترَبھجی رُوپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی رُوپ کو ڈنڈوت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اِی دینا ناتھ سِوائے آپکے
اور کون ہم ایسے اَدھرمیون کی شدھ لے آپ جنم اور مرن سے رَہت ہو کر کیول ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اِچھا سے اَوتار لیتے
ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہی اور برہما آدک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردَی مین رکھتے ہین نارَدجی نے ہمارے
اوپر بڑی کرپا کر کے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہو کر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جسطرح سُورج اور چندرما کی روشنی سے
سب چیز دکھائی دیتی ہی اور اَندھیرے مین کچھ نہین سُوجھ پڑتا اُسیطرح آپ کا بھجن اور اسمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کُھل جاتی ہین اور جو
آدمی آپ سے بیمکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیئے یہ سب اَستت سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارد مُن نے تم لوگون کو گوکل مین درخت بنا
دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تمکو ہمارا درشن مِلا اب جو کچھ تُمکو اچھا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا اپنے اوپر دیکھکر نل کوبر اور منِ گریو نے

بنتی کیا کہ اے مہاپربھو جب آپ کا درشن ملا تب ہملوگونکو کسی بات کی اچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کر کے دیجیے کہ ہمارے ہردے مین نودھا بھگتی آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سنکر شیام سندر خوش ہوئے اور اچھا پورنک اُنکو بردان دے کر بدا کیا تب دونون بھائی بمان پر بیٹھکر کبیر لوک کو چلے گئے۔

ادھیاے گیارھوان نندجی کا گوکل چھوڑ کر برندابن مین بسنا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سنکر جسودا جی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان اُنکو نہین دیکھا تب بہت گھبراکر شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگین اور نندجی بھی جسودا جی کا چلانا سنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر کیا دیکھا کہ اُن درختون کے بیچ مین نندلال جی اوکھل سے بندھے ہوئے بیٹھے ہین تب نندجی نے موہن پیارے کو اوکھل سے کھولکر گود مین اُٹھا لیا اور چھاتی سے لگا کر رونے لگے اور جسودا جی پر کرودھ کر کے کہنے لگے کہ تو نے میرے پران پیارے کو اوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اسکا پران بچایا اُسوقت موہن پیارے جسودا جی کی طرف کنکھیون سے دیکھکر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسودا جی نے اُنکو نندجی کی گود سے لے کر اپنے گلے سے لگا لیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا من پا دے ویسی خوشی جسودا جی کو ہوئی اور گوپیان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور اُپنند آدک وہان اکٹھا ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ ایسا پرانا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اُکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہہ سنایا لیکن اُن لڑکون کی بات کو کوئی بشواس نہ کر کے آپس مین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہے اسطرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نندجی نے دان ور دچھنا برہمنون اور کنگالونکو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بیٹا تمکو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برجناتھ جی نے کہا کہ اے بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سنتے ہی نندجی نے اُنکو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکے بدن مین جو دھول لگی تھی اُسکو پوچھ ڈالا تب نندلال جی بولے۔

آج نہ کھایو پرات سُنت بچن جسمت ہنسی		ماکھن لا ری مات بھوکھ لگی مو کو بہت	سورٹھ

یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لا دیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا۔ جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نندجی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنونکو آدر پورنک کھلا کر بڑی خوشی منائی اور اُپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکل مین ہمیشہ نت نیا اُتپات اُٹھتا ہے اسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سُکھ ہو چلکر بسنا چاہیے یہ سنکر اُپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گوبردھن پربت ہے وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نندجی اپنے ذات بھائی گوکل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور سندھیا سمے پہونچکر برنداد یوی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے ہرا بھرا ہو گیا اور سبطرح کے سندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بنا کر خوشی سے رہنے لگے اور گئوا اور بچھڑے آدک نے وہان چرنے کا بہت سکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سکھ پاتے تھے

دوہا	سکھہ سمیت اور نند کو کو کرسکے بکھان		سکل سکھن کی کھان ہر جہان رہے سکھ مان	

اہے راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھون نے نند رانی سے کہا کہ اے میّا مین بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بل داؤ دبھیّا سے کہدے کہ بن مین مجکو اکیلا نہ چھوڑین تب جسودا جی بولین کہ اے بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھاری یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہ ہو یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دے گی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسودا جی کنھیا جی کی ہٹھ کرنے سے ہارگئین تب اچھی ساعت مین براہمنونکو کچھ دان دے کرسب گوال بالون کو بُلا کر شیام اور بلرام کو سونپ کر انسے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دُور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیونکو گھرلے آنا اور اُن کو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لیئے رہنا جب اسطرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالون سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا کر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا سورٹھہ	دیئے بچھہ بگراے سب چرن آپنے رنگ اُر مکتن کی مال سیس مکٹ کٹ پیت پٹ ماکھن روٹی اور جل ستیل چھاک بنائے		بچھہ چراوت نند ست مل گوالن کے سنگ ہاتھ لکٹیا لال ڈولت گوالن سنگ پربھ دیکھو جلدی گوال سنگ سمت بنو پٹھائے	

جب کنس نے سُنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برندابن بسے ہین تب اُسنے بتسا سُر کو بُلا کر بہو کرکے شیام سندر کو مارنے کے واسطے بھیجا جب بتسا سُر بچھڑا روپ بنکر برندابن مین آیا اور بچھڑے شیام سندر چراتے تھے اُن مین وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اُسکو دیکھتے ہی سب بچھڑے اِدھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سندر انتر جامی نے اُسکو پہچانکر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر ہمیرے مارنے کے واسطے آیا ہے جب بتسا سُر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آپہونچا تب موہن پیارے نے اُسکا پچھلا پانون پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی۔

سری کرشن جی کا بتساسر کو مارنا

اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور گوال بال بولے کہ اہی نندلال جی تمنے بہت اچھا کیا جو اس کپٹ رُوپ راچھس کو مار ڈالا
نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپسمین سب خوش ہو کر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے بتسا سُر کے مرنے کا حال سُنا تب بہت سوچ کر کے
بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا رُوپ ہو کر برندابن مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اس گھاٹ مین بیٹھا کہ شری کرشن آوین
تو مچھلی کیطرح اُنکو نگل جاوُن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہی اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون نے
موہن پیارے سے کہا کہ اہی بھائی ہمنے تو کبھی اتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب شیام سندر بولے کہ تملوگ دھیرج رکھو ہم اِسے مارینگے ایسا کہکر
نندلال جی گوال بالون سمیت منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھا کر نگلگیا اور مُنھ اپنا بند کر کے خوش ہو کر
من مین کہنے لگا کہ آج مین نے بتسا سُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکل ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ
جسودا جی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہمکو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اُسوقت بلبھدر جی بھی نہ معلوم کہان پیچھے رہ گئے ہین ایسا کہتے اور رُدن کرتے
ہوئے گوال بال مارے ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ
ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اُسکو مار کر پھر تمسے آ
ملینگے جب شری کرشن جی نے گوال بالونکو دُکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب
اُس راچھس نے بیاکل ہو کر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پلہ اُس کپٹی بگلے کی چونچ کا پانون کے نیچے دبا کر اور
دوسرا پلہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑ کر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اُسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے ۔

دوہا

بکاسُر سُر پر گیو ادھم اسُر تن تیاگ
سُر ہر کھت بر کھت سمن نکن سہت انراگ

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنھیا نے راچھس کو مار ڈالا چلو ہملوگ بھی
دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہمنے چونچ پھاڑ کر اسکو مارا ہی یہ بات
سنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین انکا مارنے والا کوئی

نہین ہی جب سے یے پیدا ہوئے تب سے اِنھون نے کئی راچھسونکو مار ڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو ہم انکے سکھا کہاتے ہین جب موہن پیارے سانجھ سمے گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مُرلی کی دُھن سُنتے ہی سب برج بالا خوش ہو کر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور نول لال کی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی اِدک سے بکاسُر اور اگھاسُر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیون کا تیون کہدیا۔

دوہا

موہن لیلا نند سون گوالن کہی سُنائے سُن گوالن کے مکھن تے اگھاسُر کو گھات	دیبی دیو منائے کے مانت لیوُ اُر لائے جسُمت سب کے پانون پڑ بار بار پچھتات

سورٹھ

بھئی تہر اُر تراہ بچے آج ہر اسُر سے	مین نہ بگاڑیو کاہ بھئے سہایک آے بدھ

اے راجا اُس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہم لوگ گوکل چھوڑ کر برندابن آبسے تسپر بھی ہر روز نئے نئے اُتپات شری کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پرمیشور کی کرپا سے ہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سُندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نندلال جی کو سمجھانے لگین کہ اے بیٹا تم بن مین مت جایا کرو تمھارے پیچھے بہت سے راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ اے میا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین اُنکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتا ہون اب میری بلاے بچھڑا چرانے جاے تو مجھکو چکئی بھونرا منگا دے مین گانون مین کھیلا کرون۔

دوہا

موہ لیو من جنن کو مدھرے بچن سُنائے	اگھاسُر کو سوچ ڈر چھن مین دیو مٹاے

اے راجا جسودا جی نے خوش ہو کر اُسیوقت اُنکو چکئی بھونرا منگا دیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان نندلال جی کے

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ شری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے

ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اسلیئے جب چکنی کھیلتے مین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب نندلال جی ہنسی کی راہ سے چکنی گھما کر اُسکے گہنے مین جو گلے مین پہنے رہتی تھین پھنسا کر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان انند کرن سے خوش رہ کر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامُن اور بیر آدِک پھل مُول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی کی مہما سے موتی اور رتن ہو جاتا تھا اسلیئے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارے اسیطرح ہر روز نئی لیلا کر کے برندابن باسیون کو سُکھ دیتے تھے۔

دوہا سورٹھ	دھن دھن برج کی نار نردھن جسبد ادھن نند کہہ کہہ دیو سہاین دھن دھن برندا بپن		بہرت جنکے سدن مین برہم سچدانند جہان چرا اوت گائے سکل سُرن سرمکٹ من

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا گوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا پُن کیا تھا اس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ جنکا درشن برہما جی وغیرہ کو بھی دھیان مین جلدی نہین مِلتا ہی وہ سب کھیلتے تھے۔

ادھیائے بارھوان - مارنا شری کرشن جی کا اگھاسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر نٹور روپ بنائے پیتامبر کی کچھنی کاچھے کرِیٹ مُکٹ کُنڈل پہنے اپرنا اوڑھے لکٹیا ہاتھ مین لیئے ایک سکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا برکھبھان دُلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کر کے شری کرشن جی اُنپر موہت ہو گئے اور شیاما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت انتہ کرن سے بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کسکی بیٹی بہت سُندر اور گوری ہو آج تک ہمنے تمکو کبھی نہین دیکھا تھا یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھکا میرا نام ہی مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی ہون باہر نہین نکلتی اسلیئے تمنے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نندجی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چُرا چُرا کر کھایا کرتا ہی آج مین نے تمکو دیکھا تمھین نندکمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چُرایا ہی میرا من تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہی تم دو گھڑی آکر میرے ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی انتہ کرن سے اُنپر موہت ہو گئین لیکن سکھیون کے ڈر سے پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

دوہا	اُپنٹ پریت پرگٹت نہین دُوہُ ہِردی چھپائے		ستموہن پیاری چلی گھر کو نین چلائے

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کر کے اپنے گھر چلی گئین پر من اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی اپنی ماتا سے دودھ دُہانے کا بہانہ کر کے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

دوہا سورٹھ	لِہ ماتا سے دُوہنی چلی دُہاون گائے تک تک سوچت جائے کِت دیکھون وہ سانورو		من اٹکیو نندلال سون گئی کھرک سُہائے جن من لیو چُرائے کھرک مِلن موسون کہیو

ای راجا پہچھت جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا اور بدلی پرگٹ کر کے اُسی سمی پریم پُوربک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے ہڑبڑا کر اپنے گھر چلین تب موہن پیارے نے

اُنکی ساری آپ اوڑھ لی اور اپنا پیتامبر اُنھین دیدیا جب مُوہن پیارے وہ ساری اُوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جسُوداجی نے
اُنکو دیکھکر اپنے مَن مین بچار کیا کہ اِسنے کسی گوپی سے پریت کرکے اُسکی ساری لے لی ہی شری کرشن انتر جامی نے جسُوداجی کے مَن کا حال
جانکر کہا کہ ای مَیّا آج مین جمنا کنارے گئوُون کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اَسنان کرنے لگی ایک گئو وہان سے
بھاگی جب مین گئو ہٹونے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمناجی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی
ساری چھوڑ کر چلی گئی وہ برجبالا میری پہچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے
اُسی ساری کو پیتامبر بنا لیا اور پھر جسُوداجی کے پاس جاکر کہا کہ مَین اپنا پیتامبر بدل لایا جسُوداجی اُنکی بات سچ مانکر چپ ہو رہین اور
رادھا پیاری دُودھ دُہاکر شیام سُندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبرا کر اپنی ماتا کو پکارا اُنکی آواز سُنتے ہی کیرت
ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھ کر پوچھا کہ ای بیٹی تو اپنے گھر سے ابھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا کیا حال ہوگیا تب رادھا
پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہوکر گر پڑی تب
مین ڈر گئی جب نند کمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہوگئی تب مَین اپنے گھر آئی یہ بات سُنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے
لگاکر کہا کہ تجکو پرمیشور نے موت سے بچایا مَین تجکو بار بار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہی کبھی باہر دُور کھیلنے اور کبھی جمنا
نہانے اور کبھی کھرک مین دُودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھ کر زمین پر اپنا پانون نہین دھرتی اَب تو
کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر رادھا پیاری اپنے مَن مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اَچھا
چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان ہردے مین رکھکر اپنی ماتا سے کہا اَب مین باہر نہ جاکر گانون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی اے راجا
پریچھت رادھا پیاری کے مَن مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا اُنکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اِس کارن
تیسرے دن پھر رادھا پیاری دُودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سُندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی
پر سے شیام سُندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سُنتے مُوہن پیارے نے جسُوداجی سے کہا کہ ای مَیّا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا
تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑ کے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھولکر کہان چلا جاتا سو وہی برجبالا میرے
ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بلا دے یہ کہکر شیام سُندر نے اپنی مایا جسُوداجی پر ایسی ڈال دی
کہ اُنکو بھی رادھا پیاری کی ماننا ہوگئی تب جسُوداجی نے شیام سُندر سے کہا کہ تو اُسکو بھیتر بلالے یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے
جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑ کر بھیتر لے آئے تب جسُوداجی نے اُنکی سُندرتائی دیکھ کر بڑے پریم سے اپنے پاس بٹھاکر پوچھا
کہ اے بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہی مین نے آج تک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن
پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی۔

دوہا

مَین بیٹی برکھبھان کی تمکو جانت مائے
بہت بار ملنو بھیّو جمنا کے تٹ آئے

یہ سُنکر جسُوداجی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی گلونتی اور برکھبھان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ
میرے باپ نے تمسے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سُنتے ہی جسُوداجی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگاکر بہت

پیار کیا اور من مین بچار کیا کہ اِس کنیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسودا جی نے رادھا پیاری کا سر گوندھ کر سنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوہ اور مٹھائی اور تل چاوری اُسکی گود مین ڈالکر کہا کہ تو کنہیا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری خوش ہو کر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اہی راجا پریچھت شیاما اور شیام ایسے سُندر تھے کہ جنکے رُوپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کر سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو اُنکی تعریف کر سکے۔

دوہا — کھیلت دُوؤ جھگڑن لگے بھرے پرم اَہلاد (آنند) ؛ مانو گھن اور دامنی کرت پرسپر باد (جھگڑا)

جسودا جی اُن دونون کو کھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوئین اور رادھا پیاری سے کہا کہ ہر روز یہان آکر میرے موہن پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سُندر رادھا پیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑ کر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت پرسن ہوتا ہی رادھا پیاری یہ بات موہن پیارے کی سُنکر مُسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

دوہا — پرم ناگری رادھکا اَت ناگر برج چند ؛ کرت اپنی گھات دُوؤ بندھے پریم کے پھند

جب رادھا پیاری سنگار کیئے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت اُنکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ سنگار کسنے کر دیا ہی تب رادھا پیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی اُنھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر مجھکو بہت پیار کر کے میرا سنگار کر دیا۔

دوہا — میرے سر بینی گُہی بیندی لال بنائے ؛ پہنائی نج ہاتھ سے ساری نئی منگائے

اہی ماتا تل چاوری اور میوہ مٹھائی میری گود مین ڈالکر مجھے بدا کیا اور تمکو ہنسی کی راہ سے گائے بجائے کر گالیان دین یہ بات سُنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سُنکر جسودا جی کو ہنسی کی راہ گائے بجائے کر گالیان دین اور کیرت نے جسودا جی کے من کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت من بھاون دونون جوڑی ہی جگ مین کیرت جیکو بھلی اِس بات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچار کر اُنھون نے یہی بات اپنے پت برکھبان جی سے بھی کہی۔

دوہا — جُگل کشور سُروپ ہی بندا بن سُکھ کھان ؛ نو دولہہ دُلہن سدا رادھا شیام سُجان

برکھبان جی بھی اپنی استری کی بات سُنکر خوش ہوئے اسیطرح رادھا پیاری ہر روز نند جی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سُندر بھی رادھا پیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھا پیاری جب کبھی کبھی اپنی گئوون کا دُودھ دُہانے کے واسطے من ہرن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے اُنکی گئو دُہ دیا کرتے تھے۔

دوہا — دہین دُہاوت لاڈلی دُہت نند کو لال ؛ سو سُکھ کا سون جائے کہہ دیکھت برج کی بال

ایکدن رادھا پیاری شیام سُندر سے گئو دُہا کر جب دُودھ لیکر اپنے گھر چلی اُسوقت موہن پیارے نے اُنکی طرف دیکھ کر مُسکرا دیا تب رادھا پیاری وہ مُسکان دیکھتے موہت ہو گئی جب راہ مین سکھیون نے اُنسے پوچھا کہ آج تیرے گائے دُہنے والے گوال کہان گئے جو تو نے نندلال جی سے گائے دُہائی ہی تب رادھا پیاری شیام سُندر کا نام سُنتے ہی ایسی بیہوش ہو کر گر پڑی کہ دُودھ کا برتن اُسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی یہ بات سُنتے ہی سب سہیلیان رادھا پیاری کو اُٹھا کر اُنکے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہدیا تب کیرت رانی نے بہت گنی بلا کر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اُسکو تو پریم رُوپی سانپ نے کاٹا تھا اِس سبب

منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہ ہوا جب وہ اسیطرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اُسکو بُلاکر دکھاؤ تو اسکو آرام ہو جایگی یہ سنکر کیرت جی بولین کہ ایک دن رادھکا نے آگے بھی مجھ سے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کر کے کیرت جی نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کردو کہ وہ منتر پڑھ کر اُسے اچھا کردے یہ سنکر جسوداجی بولین کہ ای بہن میرا نادان لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گنی کو بلاکر دکھاؤ آج تک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیا کے اچھا کردینے کا حال سنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بلادو اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بلانے جاچکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برج بالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نندلال جی سے جاکر کہا۔

دوہا

اہو مہر کے لاڈلے موہن شیام سجان
لت سیکھے یہ گنو دھن ہمسے کہو بکھان

ای نند کمار آج پربھات سمی جبکی گاے تمنے دُہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کیول تمھارا نام لینے سے آنکھ کھولدیتی ہی اور اُس نے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اسکو اثر نہین کرتا اسلیئے تم چلکر اپنی کرپا درشٹ سے اُسکا زہر اُتار دو اور تمھارا شیام رنگ دیکھ کر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمھارے مسکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کردو اور وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اُس برہنی کی آگ بجھادو جو تم اسکو نہ جلاؤ گے تو ہم لوگ نند جی کے دروازے پر جا تمھارے اوپر اپنی جان دی دینگی کیرت جی اُسکے دُکھ سے بیاکل ہو کر جسوداجی کے پاس تمکو بلانے گئی ہین یہ بات سنکر موہن پیارے نے مسکراکر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہوگا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسوداجی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ ای بیٹا تم کچھ سانپ کاٹنے کا منتر جانتے ہو یہ سنکر نندکمار جی بولے کہ ای میا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پاوے جسوداجی نے کہا کہ ای بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جاکر اُسکو آرام کردو شیام سندر یہ آگیا پاتے ہی خوش ہو کر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نندلال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکل دیکھ کر موہن پیارے سے بنتی کر کے کہا کہ ای نندکمار مجھکو اپنے اوپر نچھاور سمجھکر رادھا کو اچھی کردو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سنا ویسے اُنکا ہردی ٹھنڈا ہو کر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھ کر اپنی مرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھوادی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سندر کو دیکھ کر اُسیوقت اچھی ہوگئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ ای بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہوگئی تھی تجھکو نندلال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی اِنسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیئے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھالیا۔

دوہا

سورٹھا

ارگاے مکھ چوم کے پن پن لیت بلاے
کچھ میوا پکوان کیتو کھان گھنشیام سے
دھن گوکہ جسمت مہر جہان اوتریو آے
برا کیو دے پان کیرت شیام سجان کو

اے راجا شیام سندر کے چلے جانے کے پیچھے برکھبھان جی نے آپسمین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپسمین بیاہنے کے لائق ہین۔ اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سندر سے بولی کہ تم بڑے گُنی ہو گئے کہ رادھکا کا زہر تُمنے جلدی اُتار دیا یہ منتر کبھی مت بھولنا مین تمھارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تُمنے رادھکا پر موہنی ڈالکر اُسکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سُنکر شیام سُندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین۔

دوہا

سورٹھہ — کنار وشت نند رائے کو جا کی لیلا نت — دھن دھن برج کی بال دھن دھن برج گوال سب
آن ہی کو یہ دُسٹ ہی جنکو اُجل جیت — جنکے سنگ نندلال دُہت چراوت دھین نت

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شیام سندر بہت سے گوال بالونکو ساتھ لئے ہوئے کلیوا باندھے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑونکو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور گھر یا اور گیرو سے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بنا کر پہن لیا اور پشو پنچھی آدک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا — کبھون گاوت سکھن سنگ کبھون بجاوت بین — دھوری دھومر نام لے کبھون بلاوت دھین

اے راجا اُسی وقت اگھاسُر راچھس بھیجا ہوا کنس کا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے آیا اور اجگر سانپ کا روپ ایسا لمبا اور چوڑا بنا کر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جب اچانک مین شیام سندر گوال بالون سمیت جہان وہ اژدہا منھ پھیلائے اور گھات لگائے بیٹھا تھا جا نکلے تب موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جدھر یہ پہاڑ کی سی کندرا دکھلائی پڑتی ہے اُدھر مت جانا اے راجا سب گوال بال شیام سندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُسیطرف چلے گئے اور اُس اجگر کو جو چار کوس کا چوڑا تھا دیکھ کر آپسمین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہے جب اسطرح کی باتین کرتے ہوئے اور بچھڑے چراتے اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ اے بھائی یہ بڑی ڈراؤنی کھوہ دکھلائی دیتی ہے اسکے اندر مت جاؤ یہ سُنکر تو کہ نام لڑکے نے کہا کہ آؤ اس کھوہ کے بھیتر چلین دُکھ بھنجن نند نندن ہمارے ساتھ ہین ہمکو کسکا ڈر ہے جو یہ راچھس بھی ہوگا تو بکاسُر اور تمناسُر کیطرح مارا جائے گا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا منھ دیکھتے تالی بجا کر اُس اجگر کے منھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُس وقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لیکر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھکر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

دوہا

گوال بال بچھڑا سبے پڑے اسُر منھ آے — اِن سبھن کی مات سون کہا کہونگو جاے

سوائے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا انکا نہین ہے اسلئے مجھے بھی راچھس کے منھ مین جا کر انکا پران بچانا چاہیئے جب ایسا بچار کر شیام سندر آپ بھی اجگر کے منھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہو کر منھ اپنا بند کر لیا یہ حال دیکھ کر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور دیت لوگ جو کنس کے ہتر تھے خوش ہوئے۔

دوہا — ماکھن پر بھ کینھو تبے بال سشریر بشال — سانس بیال کی روک کے تراس دیو تہ کال

اے راجا جب سری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہوگئی تب جان اُسکی برہمانڈ یعنی سر توڑ کر نکلگئی اور شیام سندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جیون کے تیون اُس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑ کر

اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہوکر برندابن بہاری پر پھول برسانے اور راچھس اور دیت لوگ یہ مہما شیام سندر کی دیکھ کر سوچ کرنے لگے اور جتیین آتما اُس اجگر کا پہلے آکاش مین جاکر پھر وہا نسے پلٹ کر کرشن بھگوان کے مُنہ مین سما گیا۔

دوہا	ہا کھن بر بھو پرتاپ سے نربدھ تاپ مِٹ جانہہ	تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ مکھ مانہہ

اے راجا اسطرح راچھس کی گت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پورن برہم جانکر اُنکی اُستت کی اور سب گوال بال شیام سندر سے کہنے لگے کہ تمنے اس راچھس کو مار کر ہم لوگون کا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھیا مین نے تمھاری سہایتا سے اس راچھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ راچھس مجھ سے مارا نہ جاتا ایسا کہکر شیام سندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا	گاوت کھیلت ہنست سب سکھا برند لئے ساتھ	برندابن کے کنج مین برندابن کے ناتھ

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھکر پہاڑ کے برابر اُسجگہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھ کر کھیلا کرتے تھے اور اُس راچھس نے مرتے وقت دھیان مرلی منوہر کا کیا تھا اس سے پرم پد کو پہونچا اے راجا پریچھت تم یہ بات بشواس کرکے جانو کہ جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین اُنکی گت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسُر کو مارا تھا برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

ادھیاے تیرھوان۔ چرا لیجانا برہما جی کا گوال بال اور بچھڑون کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تو بڑا بھاگمان ہے کسواسطے کہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہے اگلے ہے اکلے کے

مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اسکے اوپر چڑھ کر ہم لوگونکو کھیلنے اور بچھڑونکو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اُن گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کسکی سامرتھ ہی وہ لوگ دن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھواتے تھے یہ سب پدوی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سکھ دیکھ کر دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھاسُر کو مارا تب گوال بالون بچھڑون سمیت آگے جاکر جمنا مین اشنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہو کر اور مُرلی بجا کر گوال بالون سے کہا کہ ای بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کر لو یہ بات سُنتے ہی سب گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

دوہا	تہان چھاک سب گھرن سے آئی بھر بھر بھار	جسمت بیٹھیو کانھ کو بھجن بہت پرکار

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لا کر پتل اور دونے بنائے اور اپنا اپنا کلیوا نکالکر پتل آدک مین پروس لیا بیچ مین مُرلی منوہر اور اُنکے چارونطرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سندر نے بانسری کو کمر مین کھوس کر لکٹیا کو بغل مین دبا لیا جب برجناتھ جی نے پہلے آپ کور اُٹھا کر منھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اُسوقت مُرلی منوہر کٹ ساجے پیتامبر پہنے بن مالا گلے مین ڈالے لکٹیا دبائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالونکو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے اُنکا جوٹھا اُٹھا کر آپ کھاتے تھے اور اُسکے کھٹے میٹھے کا سواد آپس مین کہکر ایسا آنند کر رہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جا سکتا۔

دوہا	اگوال بال مین بیٹھ کے ماکھن پربھ برجناتھ	ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ

اُس منڈلی مین من ہرن پیارے چندرما کیطرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھا یان دکھلائی دیتے تھے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے یہ سکھ دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اِن گوال بالونکا ہی جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلا کر اُنکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سکھ ہملوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی مُن اور دیوتا نے برہما جی سے کہا کہ ای مہاراج ہم کو بڑا سندیہ ہی کسواسطے کہ ہملوگ جگت مین بڑی پوترتا سے سامان بنا کر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اُٹھا اُٹھا کر کھاتے ہین اسلیئے ہمکو تمھارے کہنے کا بشواس نہین آتا یہ سُنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی سندیہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہا کہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہر کر آنکی پرچھا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہونگے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنا لینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہا کہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سُنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ اے بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہو کر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو گھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انترجامی نے معلوم کیا کہ میری پرچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہر لے گیا ہی یہ سمجھکر بیکنٹھ ناتھ برہما جی کا سندیہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اسی رنگ اور روپ کے اُتنے ہی دوسرے بچھڑے بنا کر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو

چھوٹ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھکر اپنی مہما سے جانا کہ برہما نے اُنکو بھی ہر لیجاکر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہی
ایسا سمجھکر دیا سندھ کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نہ جاوینگے تو اُنکے ماتا پتا بہت دُکھ پاوینگے
ایسا بچار کر دیا ساگر سشر یکرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ رُوپ چال ڈھال اور بولی
اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے
تھے ساتھ لیئے ہنستے بولتے کھیلتے ہوئے برندا بن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی
اپنی ماتا کا دُودھ پینے لگے اور گوالنیون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سُندر کی مایا سے
کسی کو گوال بال اور بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالون کے ماتا اور پتا اور گئون مین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا
جانکر بہت بہت پریت اُنسے کرنے لگین۔

	دوہا	
وہی بھیس سب دیکھے پر کچھ پریت وشیکھ		ماکھن پر بھر چنار جی تنک بھی نہین رکھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت برہما جی برہم لوک مین جاکر گوال بال اور بچھڑون کے ہر لانے کا حال بھول گئے اور
برندابن بہار ہی ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سُندر انہین بچھڑون کو گوبردھن
پہاڑ کے نیچے چرانے لیگئے اُن بچھڑون کی ماتا گئون جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون بھادون کی ندی
بڑے زور سے بہتی ہو گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئون کو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس چلی آئین اور دوسرا بچہ
پیدا ہوئے پر بھی مایا روپی بچھڑون کو دُودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگے یہ حال دیکھکر
بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون اور
گئون مین کبھی نہین دیکھی ایسمین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہو ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کر کے جو دیکھا تو سب گوال بال
اور بچھڑے اُنکو شری کرشن رُوپ دکھلائی دیئے تب اُنھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای بھیا پہلے گوال بال اور بچھڑے
کیا ہوئے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھکو شری کرشن رُوپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی سب
حال برہما جی کا کہکر بولے کہ اہو بلداؤ بھیا برس دن سے میرا یہی حال ہی ای راجا جب اسیطرح برس دن برت لوک کا بیت گیا
تب برہما جی لڑکے اور بچھڑے ہر لانے کا حال یاد کر کے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہی اور آدمی کا برس دن بیت
گیا اب چلکر دیکھنا چاہیئے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برہما جی پہلے اُس
پہاڑ کی کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی رُوپ کے گوال
بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برہما جی نے اچرج مانکر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور
بچھڑے یہان کسطرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کئے یہ سندیہ چھڑانے کے واسطے برہما جی پھر کندرا مین گئے
تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو اُنھون نے اسیطرح سوتے ہوئے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان
کی مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سُندر کے ساتھ مین تھے وہ سب چتربھج رُوپ بیجنتی مالا اور کریٹ مکٹ اور پیتامبر آدک

پہنے بشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چتر بھجی روپ کے سامنے برہماجی اور مہا دیوجی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دکھلائی دیے اور آٹھون سدھ اور گنگاجی وغیرہ تیرتھ اپنا اپنا روپ دھارن کیئے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُن مین کوئی برہما آٹھ سر کے اور کوئی برہما سولہ سر کے دکھلائی دیے اور اندر کی اپسراؤن کو ناچتے اور گندھربون کو گانا سناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب پشو اور پنچھی اور برچھ برہماجی کو چتر بھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوون کو نربیر دیکھا اہی راجا پریچھت یہ مہا مایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برہماجی نے گھبرا کر اپنی آنکھین بند کر لین اور تصویر کی طرح چُپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور ابھمان بھول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سُندر انترجامی نے جانا کہ برہما اپنی کرنی سے بہت لجت ہوکر ات بیاکل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کر دیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے۔

دوہا	موہ بکل اَت دیکھ کے سُندر شیام سُجان	پرگٹ کیو جن جان نج بدھ کے اُر مین گیان
سورٹھہ	ہر دسے بھیو تب شُدھ یے پورن اوتار ہین	دھرگ دھرگ میری بدھ بیر تھایو کرشن سون

اہی راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برہماجی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا	مین اپرادھی ہین مت پریو موہ کے جال	مم کرت دوش نہ مانیئے تم پربھ دین دیال
سورٹھہ	گت جانون تو بھیو (تم عقل سے) مین برہما تھرو کیو	تم دیون کے دیو آدسناتن اُجت آج (میرے کرنے کا قصور ۱۲) (اول ۱۲)
دوہا	کرنا کر دیو مہا کہا سکے گن گاے (تمھارا بھید ۱۲)	درگ جل سے دھوئے منو ماکھن پربھو کے پاے

اہی راجا پریچھت برہماجی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ اہی دینا ناتھ آپ نے کرپا کرکے میرا ابھمان دور کیا ایسا گیان کسیکو نہین ہی جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہی دوسرا کوئی ایسا نہین ہی جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پُرش ہوکر مجھ ایسے برہمانڈ اپنے ایک ایک رُوئین مین اسطرح بندھے رکھتے ہین جسطرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون اہی دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

دوہا	ہون اسادھ اَت ہین مت تم گت اگم اگادھ	ماکھن پربھ پر چولیو کیو مہا اپرادھ

جب اسیطرح بہت سی استت برہماجی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ اہی برہما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تسپر بھی تمکو میری مایا لگی ہی یہ سُنکر برہماجی نے بنتی کیا کہ اہی مہا پربھو آپ کا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی آپ کی مایا ایسی زبردست ہی جسنے کسی کو نہین چھوڑا یہ دین بچن سُنتے شیام سُندر نے برہماجی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور کرپا کرکے اپنے ہاتھ سے برہماجی کے آنسو پونچھ دیے۔

دوہا	جَدپ لیو اُٹھاے کے ماکھن پربھ اُر لاے	تدپ رہیو لجاے کے درگ اور شیش نواے

جب برہماجی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑون کو وہان لا دیا۔ (آنکھ ۱۲) (سر جھکا کر ۱۲)

اَدھیاے چودھوان — استُت کرنا برہما جی کا سری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت جب برہما جی نے سری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑکر یہ اُستت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے رُوپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہوا پیتامبر پہنے اور مور مکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے براجمان ہی ڈنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکٹیا لیے ہوئے موہنی مورت پر نچھاور ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے بسدیوجی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتو سے نہین بنا ہی اپنی اِچھا سے یہ رُوپ آپ نے دھارن کیا ہی مین برہما ہونے پر بھی آپ کے اس رُوپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے اننت رُوپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے ابھمان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا باچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہی وہی کچھ آپ کی بھید کو پہونچکر مکت پدوی کو پاتا ہی مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا سموہ مین لپٹکر مین نے بالک اور بچھڑے چرا لیئے تھے اور آپ اگن کے سموہ (ذخیرہ) ہین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آگ کے ڈھیر سے برابری کر سکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری بستُ آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور آدِ اور مدھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہی سوائے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کی پریکھیا لینی چاہی تھی سو بست سے برہما اور مہادیو آدک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے دیکھکر اپنے ڈنڈ کو پہونچگیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جسطرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھکر بہت انچت کرتا ہی لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ برا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسیطرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے برات رُوپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی در آپ چھوٹے سو رُوپ سے جیٹھی کے تبان مین بھی بالک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنے والا سمجھا تھا اِسی کارن لجّت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹے ہین کیول ایک آپ اَبناشی پُرش آنند مورت سدا بنے رہتے ہین اور آپ کی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہی اپنے چرنون کی بھگت مجھکو دیجیے اور اِس برج کی گاے اور گوالنون کا دھن بھاگ ہی جنکا دودھ آپ بالک اور بچھڑا رُوپ ہوکر پیتے ہین جگت اور ہوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سو برج کی گاے اور اہیرون نے اپنا دودھ پلا کر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہی جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکون۔

سورٹھہ	بھگتن کے سکھدان بھگت جگل بھگوان ہر		ناری پُرش سمان پریم بھاؤ کے بس سدا	

ہے مہا پربھو آپ ایسے دیدیال ہین کہ جسنے اپنی اگیانتا سے آپ کا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہوکر گیان رُوپی دیپک اُسکے ہردے مین روشن کر دیا سنساری جیوؤنکو آپ کی بھگت اور اَسمرن کے سوا اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے اچھی نہین ہی اسلیے سب کو اُچت ہی کہ آپ کے سگن رُوپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلاوین تب اِنکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اِسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اِسلیے ہم پر بھی پھر بربندابن مین جتنے جیو جڑ اور چیتن ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کر سکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہی کہ جسمین ہم

دیوتاہون اور دیوتون کی یہ اچھا آٹھون پہر رہتی ہی کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھون کا سُکھ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو سہج مین ملی ہی اور دیوتون کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ برجباسیون کی برابری کرسکین آپ کے آدِ اور انت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون کو آپ کا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور ہم اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور رکھیشورون رات آپ کے چرنون کا دھیان ہردی مین رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دُھور ملتی تو اُسکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہمکو وہ جلدی نہین ملتی اور جسودا جی آپ کو دن رات گود مین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھ آپ بچھڑے چراکر یہ سب لیلا ہر بھگتون اور سب جیودن کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے کرتے ہین جو مین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اُسکا برنن نہین ہوسکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھتے ہین کیول مکت دے کر آپ اُنکی سیوا سے اُرِن نہین ہوسکتے کسواسطے کہ آپ نے تو پوتنا اور اگھاسُر آدک راچھسونکو جو آپ کا پران لینے کے واسطے آئے تھے اُنکو بھی مکت دی ہی جو مجھکو آپ اپنے برج مین گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہو جاتا۔

دوہا		
دوہا سورٹھا	شری برندابن سم نہین تھون لوک مین اور	ناہن پربھو کھیلین سدا ات چھب سے تھہ ٹھور
	کرا سُتت گدگد بچن درگ جل پلک شریر	پڑیو چرن پنکج نہیر بدھ آت پریم ادھیر
	تب ہنس بولے شیام گرب پر ہاری بھگت ہت	جاؤ اپنے دھام بچن ہمارو مان آپ

اے راجا پریچھت جب برہما جی نے بہت ملتی کر کے یہ استت شیام سندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھ جی نے برہما جی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھایا اور کہا کہ اے برہما تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوے اپنے لوک کو جاؤ تب برہما جی شیام سندر سے بدا ہو کر چوراسی کوس برج بھوم کو ڈنڈوت پر کرما کر کے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑون کو ساتھ لیئے ہوے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیوا کر رہے تھے آ پہونچے لیکن ہر اچنبھا سے برس دن بیتنے پر بھی کسی گوال بال نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی ہی ڈھونڈھ کر لے آئے کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے نزدیک چرتے ہوے ملگئے مین جلدی انکو اکٹھا کر کے لے آیا ایسا کہکر شیام سندر نے گوال بالون کے ساتھ بھوجن کیا جب شام ہوئی تب اُنسے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سُنتے ہی سب کولی گھیر کو چلے اُس وقت برندابن بہاری نے ایسی مُرلی بجائی کہ سب جڑ اور چیتن اُسکی آواز سُنکر موہت ہوگئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا مُرلی کی دُھن سُنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کر کے اپنی اپنی آنکھون کو سُکھ دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جسوقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب اُنکے گُنون کی چرچا آپسمین کر کے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب اُنکے چندر مکھ کی چمک دیکھ کر اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین۔

دوہا | ماکھن پر بجھ کو روپ رس پریم سہت سکھ پاے | پیوین برجباسی سبی چیتون ترکھا بجھاے

ای راجا اُس دن گوال بالون نے اگھاسر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نند اور جسودا جی سے کہا یہ حال سُنتے ہی جسودا جی پچھتا کر کہنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہی تسپر بھی نہین ڈرتا ہی۔

دوہا | جنم بھیو ہی شیام کو تب سے بہی اپادھ | کہا ہوے ہمرے جتن بدھ گت اگم اگادھ

اُس دن بھی جسودا جی نے بہت سادان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلاکر بڑی خوشی منائی ای راجا جو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہی سچے من سے کہے یا سُنے اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دُنیا مین منو کامنا پاکر انت سمے مکت پاویگا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی اتنی پریت گوپ اور گوپیونکو شیام سُندر کی جو اپنے بیٹون سے بھی اُنکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شکدیو جی بولے کہ ای راجا دنیا مین سب کو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہی لیکن اپنا پران اُن سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہی جسطرح گھر مین آگ لگتے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہی اور جب اُسکو بچا نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہی اسیطرح شیام سُندر سب جیون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی سری کرشن جی کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

دوہا | ماکھن پر بھ سب جگ کو پران ہین گھٹ گھٹ بیاپک سوئی | سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوئی

ادھیاے پندرھوان۔ بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ ای میا اب مین بن مین گئو چرانے جاؤنگا تو نند بابا سے کہدے کہ وہ مجھے جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے اچھی ساعت پوچھکر دس ہزار گئووین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیئے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ ای بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بُلاکر سمجھا دیا کہ اے بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر اُنکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو دہی کا تلک لگاکر بدا کیا جب شیام سُندر گوال اور گائے سمیت برندابن مین پہونچے تب وہان پر ایک بڑا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھائمان دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال بالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مار کر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑ کر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسی کو گھوڑا بناکر اُسپر چڑھ کر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جاکر شیر کی بولی بولکر اُنکو دوڑاتے تھے اسیطرح بہت سی لیلا کرکے سب کو سکھ دیتے تھے اُسوقت برندابن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھ کر شری دامان آدک گوالون سے کہا کہ تم لوگ جنتن چوالا آدمی کا پاکر بلداؤ جی کی مہا نہین جانتے دیکھو اِس سُندر استھان پر درخت جڑ روپ ہو کر بھی جھکے ہوئے بلرام جی کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین اُنکو یہ اچھا ہی کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا جنتن جولا پاتے تو بلداؤ جی کی سیوا کرکے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دُنیا مین یہ دستور ہی کہ جسکے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہی وہ اپنے مالک کو بھیجدیتا ہی اسلیے یہ سب درخت پراپکاری ہوکر اپنا اپنا پھل اور

پھول بلداؤجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونرے پھولون پر گونجتے ہوئے جو دیکھتے ہو وہ بلداؤجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا
ناچ دکھلا کر کوکلا آدک پنچھی اپنی بولی اُنکو سُناتے ہین اور یہ سب درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی
مہمانی کرتے ہین اسواسطے اُنکو بڑا داتا اور پرُاپکاری سمجھنا چاہیئے اور تم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو برندابن مین دیکھتے ہو یہ سب
بلرام جی کے چرنون مین محبت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ چوراسی کوس بیچ متھرا منڈل ہماری بڑائی کوئی نہین کر سکتا اور
تمہارے چرنون کے اس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا بسنت رِت بنی رہتی ہی اور برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیون مکت
ہین اے راجا ایسی بڑائی برندابن کی کر کے جب شیام سُندر ایک اونچے ٹیلے پر چڑھ کر بیٹھے اور انہی چارون طرف اپنا کمھا کر
کالی پیلی دھوری دھومری نام لیکر گئوون کو پکارنے لگے تب سب گئوین دوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سُندر کے پاس
آپہونچین اُسوقت اُنکی شوبھا ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگی گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھر آوین پھر من ہرن
پیارے نے گئوون کو بن مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ بلرام جی سمیت کلیو اکر کے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ
پر سیر دھر کے سو رہے جب نیند سے آنکھ کھُلی تب بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی
ٹولی باندھ کر آپسمین پھولون سے لڑین بلدیو جی نے کہا کہ بہت اچھا تب آدھے آدھے گوال اور گئوین دونون بھائیون نے بانٹ
لین اور بہت رنگ کے پھول توڑ کر اپنی اپنی جھولی سبھون نے بھر لی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے مُنہ سے بجا کر ایک دوسرے
کو پھل اور پھولون سے مار کر آپسمین کھیلنے لگے کچھ دیر تک اسطرح کھیل کر اپنی اپنی گئوین الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سُنا کر
شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جس پر برہم پرمیشور کا درشن برہما جی اور شری مہادیو جی آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین
ملتا وہ بیکنٹھ ناتھ منوش کے ساتھ ناچکر گوال بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسیکو سامرتھ ہی جو اُنکی لیلا اور مہما برنن کر سکے جب گئوین
چرانے وقت بلرام جی سب گوال اور گئوون سمیت ایکطرف بن مین چلے گئے اور شیام سُندر دوسرے بن مین جا نکلے اُسوقت
ایک گوپال نے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہان سے تھوڑی دور پر تاڑ کا ایسا بن ہی جسمین امرت کے برابر میٹھے میٹھے پھل
لگے ہین وہان پر دھینک نام راچھس گدھا روپ سے اُن پھلون کی رکھواری کرکے نہ آپ کھاتا ہی اور نہ کسی دوسرے کو کھانے
دیتا ہی جسطرح سوم کا مال کسی کے کام نہین آتا ہی ہملوگ تمہاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سُنکر بلرام جی نے کہا کہ
ابھی چلکر وہ پھل خوشی سے کھاؤ راچھس تمہارا کیا کر سکتا ہی یہ بات سُنتے ہی سب گوال بے ڈر ہو کر بلداؤجی کے ساتھ اس بن
مین چلے گئے جب بلدیو جی نے ایک درخت کو پکڑ کر زور سے ہلایا اور سب پھل اُسکے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس پھل
گرنے کی آواز سُنکر چلاتا ہوا دوڑا اُسکو آتے دیکھکر سب گوال بال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے
جب گدھے نے آتے ہی ایک دولتی بلدیو جی کے ماری تب بلدیو جی نے بڑی پھرتی سے اُسکی ٹانگ پکڑ کر زمین پر پٹک دیا جب
پھر وہ لوٹ پوٹ کر کھڑا ہو گیا اور زمین سونگھ کر کان دبائے ہوئے بلدیو جی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب بلدھر جی نے دونون ٹانگین
اُسکی پکڑ کر ایک اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اُسیوقت مر گیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اُسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس
اُسکے ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کے واسطے آئے اُنکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے بلرام جی
پھول برسا کر خوشی کے باجے بجائے ای راجا پرچھت شری برہما جی اور شری شیو جی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر شری

مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو

کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندابن مین آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے من مانے پھل کھائے اور گھر لے آنے کے واسطے اپنی اپنی جھوری بھرلی اور اُس بن مین نڈر ہو کر گئو چرانے لگے۔

دوہا

اُبل موہن گھر کو چلے جان سانجھ کی بیر
لبنھی گاین گھیر سب مُرلی کی دھن ٹیر

ہے راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے ہوئے گوال اور گئو دن سمیت گھر آئے تب گوالون نے وہ پھل تاڑ کے برندابن باسیونکو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن مین دھینک آدک بہت سے راچھسونکو مارا یہ بات سُنکر سب لوگ خوش ہوے دوسرے دن پھر شیام سُندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے گئے اور بلرام جی اُس دن گھر رہے بن مین گئو دین چرتے چرتے پھیل گئین جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہو کر گئو دن کو ڈھونڈھنے نکلے اور دھوپ مین بیاکل ہو کر بہت پیاسے ہوے تب وہ گئو ون سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گائے اُچت بھئے کالی دہ کو نیر
نکست سب اُگلائے کے بیٹھ گئے جل تیر

سورٹھہ

پڑے سکل مُرجھای جہان تہان بکھ جھاڑتے
گوال بچھ اور گائے بھئے منو بن پران سب

ہے راجا جب سب گائے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا مین رہتا تھا بیہوش ہو کر گر پڑے اور شیام سُندر کے پاس دیر تک نہین آئے تب موہن پیارے نے اُنکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی دہ کے کنارے مرے ہوئے پڑے ہین حال اُنکا دیکھ کر شیام سُندر انترجامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال

اِن سبکا ہوا ہی مین گھر پر جاکر اُنکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا اِن سبکو جلادینا چاہیئے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے اُمرت رُوپی درشٹ سے اُنکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئوون سمیت جی اُٹھے جسطرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسیطرح وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ مَلنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون نے مجھ سے علیحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اسی سے تم بیہوش ہوگئے تھے پرمیشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تمنے آکر جِلادیا برجباسیون کی رچھا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے مین ہرن بیار گوال اور گئوون کو ساتھ لیے مُرلی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑکر اُنکے درشن کے واسطے دوڑی آئین اور اُنکی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچکر نندجی اور جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوون سمیت مر گئے تھے سو سری کرشن جی نے ہمکو جلادیا۔

	دوہا		
بل موہن کے بل پھرت بن بن چارت گائے		اب ہم کا ہو ڈرت نہین ہوہین ہین سہائے	
	سورٹھ		
چرہ بچھو دُو وبھائے سمیت یہ تیسرو گنوار		پرت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہائے	

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نندجی نے کہا کہ جو بات گرگ مُنی کہہ گئے تھے وہ آنکھوں سے دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سمجھا کر سُلایا تب اُنھون نے کالی ناگ جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ ای میّا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرادیا ہی یہ سُنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیائے سولھوان نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا شری کرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کسواسطے کہ آدمی اور پشو اور پنچھی جو کوئی اس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مرجاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو وش لگتا ہی اسلیئے اُسکو یہان سے نکالنا چاہیئے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اسلیئے کسی جیو پشو پنچھی آدک کو ایسی سامرتھ نہ تھی کہ جو وہان جاسکے جو کوئی دھوکھے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیول ایک کدم کا درخت ابناشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اسکا کیا کارن ہی کہ اُس درخت کا ناش نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے مُنھ مین اُمرت لیے ہوئے آ بیٹھتے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند اُمرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کرسکتا تھا جب شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اُنکی اِچھا کے موافق نارد مُنی کنس کے پاس گئے جب کنس نے نارد مُنی کو

ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ ای راجا تم اُداس کیوں دیکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج گوکل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوئے ہین جنھون نے اگھاسُر آدِک راچھسون کو مار ڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہی۔

چوپائی

یہ دُو و برج مین نند کمارا — جان نرپت ہین کوُو اُوتارا
کہت جنھین بلرام کنھائی — تنکی گت مت جان نہ جائی
اب مُن تم کچھ کہو بچارا — جیہ بدھ مارون نند کمارا
مُنِ ہرکے گُن بنکے جانے — سُن نرپ بچن نہ مسکانے

دوہا

تب بولے مُن نرپت سُون ست کہی تم بات — وے دُو و اوتار ہین اُن گت جان نہ جات

سورٹھہ

ہین وے تمھری کال پرگٹ بھئے برج آنکے — نندگوپ کے بال تم اُن گورا کھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ ای کنس مین ایک اُپاے تُمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کے واسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دِن کروڑ پھول کمل کے کالی دہ سے منگوا کر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھربار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دن گئو وین چرانے نہین گئے گانون مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سندیسا کنس کا نندراے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر آپ نند آدِک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برج باسی سوچ مین ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہی کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونونکو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ دہ مانگے اُتنا ڈنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا۔

دوہا

میرے ست دُوُو نرپت ار کھٹکت ہین دن رات — آج کہیو ایسو بچن بل موہن پہ گھات

سورٹھہ

چڑھے برج پر دھاے کالہ کنس ات کوپ کر — بھیو مرن اب آے کو راکھی گیت جائیے

رانی اُنکو راجا نند جسوداد دونون اِسی سوچ مین بیٹھے اور رہتے تھے جب مُرلی منوہر انترجامی سبکو دُکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نند رانی اُنکو گود مین اُٹھاکر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ ای میّا تو اِتنا سوچ کیون ہی جسوداجی نے کہا کہ تو میرے آگے سے چال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور اُنکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر

اِن سبکا ہوا ہی مین گھر پہ جاکر اُنکے ماتا اور پتا سے کیا کہو نگا اِن سبکو جلادینا چاہیئے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے اِمرت
رُوپی درشٹ سے اُنکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئوون سمیت جی اُٹھے جسطرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسیطرح
وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون
نے مجھ سے علیحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اسی سے تم بیہوش ہوگئے تھے پرمیشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا
کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تمنے آکر جِلادیا برجباسیون کی رچھیا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے مین ہرن بہارے
گوال اور گئوون کو ساتھ لیئے مُرلی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑکر انکے
درشن کے واسطے دوڑی آئین اور اُنکی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچکر نندجی
اور جسوداجی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوون سمیت مرگئے تھے سو سری کرشن جی نے ہمکو جلادیا۔

	دوہا	
اب ہم کا ہو ڈرت نہین ہرین ہین سہاے	بل موہن کے بل بھرت بن بن چارت گاے	
	سورٹھہ	
پرت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہاے ہر	چرچ بچو دو بھاے جسمت یہ تیسر و گنور	

جسوداجی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نندجی نے کہا کہ جو بات گرگ مُن کہہ گئے تھے وہ آنکھون سے
دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسوداجی نے شیام سُندر کو سیجا پر سُلایا
تب اُنھون نے کالی ناگ جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسوداجی سے کہا کہ ای میّا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا
جل مین گرادیا ہی یہ سُنتے ہی نند اور جسوداجی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھونٹھ جانکر اپنے من
کو دھیرج دیا۔

ادھیاے سولھوان نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا شری کرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کیونکہ آدمی اور پشو اور پنچھی جو کوئی
اس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مرجاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو وِش لگتا ہی اِسلیئے اُسکو یہان سے نکالنا
چاہیئے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اِسلیئے کسی جیو پشو پنچھی آدک کو ایسی سامرتھ نہ تھی
کہ جو وہان جاسکے جو کوئی دھوکے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیول ایک
کدم کا درخت اِبناشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اسکا کیا کارن ہی کہ اُس درخت کا
ناش نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے مُنھ مین اِمرت لیئے ہوئے آ بیٹھے تھے سو اُنکی
چونچ سے ایک بوند اِمرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کرسکتا تھا جب
شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اُنکی اچھا کے موافق نارد مُن کنس کے پاس گئے جب کنس نے نارد مُن کو

ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج گوکل مین نند جی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوئے ہین جنھون نے اگھاسر آدک راچھسونکو مار ڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہے۔

چوپائی

یہ دو و برج مین نند کمارا — جان پرت ہین کو و اوتارا
کہت جنھین بلرام کنھائی — ننکی گت مت جان نہ جائی
اب مُن تم کچھہ کہو بچارا — جہہ بدھ مارون نند کمارا
مُنِ ہر کے گن نیکے جانے — سُن نرپ بچن نہنہ مسکانے

دوہا

تب بولے مُن نرپت سون ست کہی تم بات — ہے دو و اوتار ہین ان گت جان نہ جات

سورٹھہ

ہین وے تمہری کال پرگٹ بھئے برج آنکے — نند گوپ کے بال تم اُن کو راکھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ اے کنس مین ایک اُپاے تمسے کہتا ہون کہ تم نند جی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کے واسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نند جی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دِن کڑور پھول کمل کے کالی دہ سے منگوا کر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمہارا گھر بار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمہارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دن گئوؤین چرانے نہین گئے گانون مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سندیسا کنس کا نند راے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبرا کر آپ نند آدک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برج باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہے کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونو کو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ دہ مانگے اُتنا ڈنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا۔

دوہا

میرے شت دو و نرپت ارکھٹکت ہین دن رات — آج کہیو ایسو بچن بل موہن پہ گھات

سورٹھہ

پڑھے بیچ پر دھاے کالہ کنس ات کوپ کر — بھیو مرن اب آے کو راکھی گیت جایئے

یہ کہکر جب مُرلی منوہر انترجامی سبکو دُکھی دیکھ کر گھر پہ آئے اور نند رانی اُنکو گود مین اُٹھا کر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ اے میّا تو اتنا سوچ کیون ہے جسودا جی نے کہا کہ تو میرے آگے سے راجا نند جسودا دونون اسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب نند جی کے پاس آئے اور اُنکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر یہ بات سُنکر موہن پیارے حال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے

پوچھا کہ ای بابا تم اِتنے کیون بیاکُل ہو یہ بچن اپنے لال کا سُنکر نندجی بولے کہ ای بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کیواسطے کیسے کیسے راچھسونکو بھیجا پرہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھول اب پٹھئے بھوپ منگائے
سب سے یہ گاڑھی پڑی اب کو کرے سہائے

سورٹھا

جو نہین آوین پھول لکھیو کنس موہنہ دانٹ کے
کر ہون برج نرمول باندھ منگاؤن تو ستن

ای بیٹا وہانکا پھول آنا بہت کٹھن ہی اسی سے مجکو سوچ ہوا ہی یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ ای بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہایتا کی تھی اُسیکا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہایتا کرے گا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیونکو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کُل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑکر کرنے لگے اور شیام سندر جمنا کناری جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سُندر نے جان بوجھکر سری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اُسنے شیام سُندر کی کمر مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ میرا گیند لا دو نہا گیند لیے تمکو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال بھگونت سمجھ موہن پیارے نے سری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑدے تھوڑی چیز کے واسطے جھگڑا مت کر تونے چھوٹے بڑے کا بچار نہ کرکے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہی میرے پرتاپ کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پوتنا اور بکاسُر ادِک راچھسون کو مارڈالا تھا پھر بھی تو مجھ سے نہین ڈرتا یہ سُنکر سری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہوگئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر مین بنا گیند لیے میرے اور تمھارے نہین بنیگی اور تمنے راچھسونکو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچاؤگے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگاوے گا تب سامرتھ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھا

سکل لوک سرتاج پارنہ پاوت برہم شِو
تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکڑ جھگرت سکھا

ای راجا ایسا ٹھوربچن سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ توزبان سنبھالکر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہی مین پھول ہی لینے کے واسطے یہان آیا ہون آج کمل کے پھول کنس کو بھیجکر برج باسیونکا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اُسکو مارونگا ایسا کہکر مُرلی منوہر نے کرودھ سے سری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اُس سے چھڑا کر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی تالی بجاکر کہا کہ شیام سُندر سری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور سری داما رو کر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینک دینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کے واسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

اتِ کومل تن سانورے ساجے نٹور ساج
اجل بھنیر پیٹھئے تہان جہان شوورت آہ راج

ای راجا جب شیام سُندر جمنا جی مین بیٹھ گئے تب سب گوال بال سری داما کو گالیان دیتے ہوئے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے لگے اور گئو ین چارونطرف مُنھ باے باے کر چلانے لگین اور اُن مین سے دو لڑکے روتے ہوئے گھر کیطرف خبر دینے کے واسطے چلے اور

اُسوقت برندابن مین بہت طرح کے اَسگُن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو مورت کو ڈھونڈھنے نکلے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ آج کنھیّا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچّھا رہے۔

دوہا — چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی موہ آج ۔ آگے ہوے بلا پُن گئی دوسرے بھاج

اے راجا جسوقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈھتے ہوئے چلے جاتے تھے اُسوقت اُن دونون گوالبالون نے روتے ہوے آکر کہا کہ اے جسودا ماتا نندلال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہان سے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سُنکر نند اور جسودا بیاکُل ہو کر گر پڑے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب روہنی جی اور برکھبھان آدک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوے نند اور جسودا جی سمیت دوڑتے ہوئے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھ کر لڑکون سے اُنکا حال پوچھا جب اُنھون نے اُسجگہ کو جہان کیشو مورت کودے تھے دکھلایا تب نند اور جسودا بیاکُل ہو کر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے اُنکو تھام لیا۔

دوہا — سُکھدانی دیکھے بنا بلکھانی اَت ماے ۔ لوٹت اَت بیاکُل دھرن جات گرن جل دھاے ۔ رانی اور رانی پڑت پانی مین اگلاے ۔ کہت شیام تم دُکھ دیو موکو بین بڑھاے

اے راجا جسودا روتے روتے بیاکُل ہو کر بوہون کیطرح کہتی تھی کہ اے بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمھارے کھانے کے واسطے ماکھن دہی رکھا ہے جلدی آکر بھوجن کرو۔

چوپائی — بیٹھو آے سنگ دو بھیّا ۔ تم جینو مین لیون بلیّا

اے موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کیسے ماکھن روٹی کھلا کر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرونگی اے لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلا کر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سُناتا تھا تب مین تینون لوک کا سکھ اُسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دُکھ پڑتا تھا تب تب ہماری رچھیا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اِس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

چوپائی — شوک سِندھ بوڑھی نند رانی ۔ تن کی سُدھ بُدھ سبھی بھلانی ۔ انگلانی رووت سبھے اٹھی کٹھن ار پیر

دوہا — برجنارن سن مہر کے بچن پرم آدھیر

اے راجا اِسیطرح سب اِستری اور پُرش اور بالک اور برِدھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑ کر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کیسکو اپنے بدن کی سُدھ نہ تھی۔

چوپائی — برجباسی سب اُٹھے پکاری ۔ جل بھیتر کا کرت مُراری ۔ مات پِتا اَت ہی دُکھ پاوین ۔ رو رو سب کرشن بُلاوین

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ کر کہتی تھیں کہ ای من ہرن پیارے تم ہمکو گونکو اس دکھ مین چھوڑکر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہو گیا اب ہمارا دہی اور ماکھن چراکر کون کھائیگا اور ہم سب گوپیان کسکا آرہنا دینے جسودا پاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکلکر ہمارا پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نندجی بلاپ کرکے کہتے تھے کہ ای بیٹا تو مجھے چھوڑکر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہی مین کسطرح جیونگا اسی دکھ کے مارے گوکل چھوڑکر برندابن مین آبسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا ای پران پیارے جسطرح تمنے بڑے بڑے راچھسون کو مارکر ہمکو سکھ دیا تھا اسیطرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا چاہتا ہون۔

	سورٹھا	
کہت بکل سب کوئے ہر تم برج سونو کیو		لوگ اٹھے سب روے دین بچن سن نند کے

جب جسوداجی روتے روتے بیہوش ہوگیئن تب بلرام جی نے انکے منھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب انکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھتے ہی رو کر کہا کہ ای بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تونے اسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بلا دے وہ بہت بھوکھا ہی ابھی تک اسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسوداجی کنھیا کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے انکو دھیرج دیکر اسطرح سمجھایا کہ اے ماتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اداس دیکھ کر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ ابناشی پرش ترلوکی ناتھ ہین انکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہی اگے تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو انھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھاکر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو لوک مین نہین ہی جو انکو دکھ دے سکے یا مار سکے۔

	دوہا	
ناگ ناتھ لے آؤ ہین تب کہیو بلرام		موہ دھائی نند کی اب ہین آوت شیام

جب بلبھدرجی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسوداجی نے بلبھدرجی کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکو اپنے پاس بٹھاکر بلائین لینے لگین اور سب برجباسی جمناجی کیطرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اس دن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جڑ اور چیتن برندابن باسیونکو ہوا اسکا حال برنن نہین ہو سکتا اب نندلال جی کا حال سنو کہ جب وہ اپنا نٹور روپ سجے ہوئے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن انکے موہنی روپ کی سندرتائی دیکھکر موہت ہوکر کہنے لگی کہ ای بالک تو ایسا روپوان اور کومل تن ہوکر کسواسطے یہان آیا ہی جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہی نہین تو اسکے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائیگا شری کرشن جی یہ بات سنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی جگادے ہمکو راجا کنس نے بھیجکر کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ مین سے منگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کریگا اسکی ایک پھنکار سے تیرا بدن جلکر راکھ ہو جاےگا مجھکو تیرا سندر روپ دیکھ کر دیا آتی ہے راجا کنس مرجاے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے [illegible] کا جاکر تجھسے کہتی ہون تیرے

ماتا پتا بڑا دکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران لیکر یہان سے چلا جاے یہ سُنتے ہی من ہرن پیارے بولے۔

دوہا	اری باوری سپت سُون کہا ڈارادت موہ		جیسو مین بالک پر کنٹ ابہین دکھاؤن توہ
سورٹھہ	کیون نہین دیت جگای دیکھون مین یا کے بلہ		یا پر کمل لدا ے لی جیہون یہ ناتھہ برج

ای ناگن سوتے ہوئے کو مارنا ادھرم ہی اسلیئے تجھ سے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سُنکر ناگن بولی کہ چھوٹے مُنھ بڑی بات کہنا تجھکو نہ چاہیے یہ کالی ناگ گرڑ جی سے لڑا تھا جسکو تو نا تھنے کو کہتا ہی مین نے جانا کہ تیری موت تجھکو یہان لے آئی ہی جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھہ ہی تو اُسے آپ جگاے یہ بات سُنتے برندابن بہاری نے اُسکو جھڑک کر جلیسے اپنے پانون سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرڑ جی کے ڈر سے چونک کر اُٹھ کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہی تب بہت کرج کر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھی بھٹ نہین سہہ سکتا اور کوسون تک کے پشُ اور پنچھی آدک اِس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہی جسنے یہان تک جیتا پہونچکر مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پونچھ پٹکتا ہوا شیام سُندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سو ایک پھن سے اُنکو کاٹنے لگا ای راجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل ادھن کیطرح کھولتا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھہ پر وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے من مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شور بیر ہو کر منتر جانتا ہی اِس سے اسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہی تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے من مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سُندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہو کر یہان آیا ہی اب اسکا بچنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہی اور کالی ناگ نے بھی ابھمان کر کے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جاے گا تو دیکھونگا گرب پرہاری بھگوان نے یہ بات سُنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہت بیاکُل ہو کر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جا کر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھن اُسکا اپنے پانون کے نیچے دبا کر ناک اُسکی چھید ڈالی اور اُسمین ڈوری ڈالکر اُسکے پھن پر چڑھ گئے۔

ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو

دوہا — ناگھن پرتھ پھن گھنہ لیو دیو بیال پھپکار
چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مراد

جب برندابن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوئے کود کود کر ناچنے لگے اسوقت دیوتا اور گندھرب اور اپسرا اور نارد آدک اپنے اپنے بمانون پر بیٹھکر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھرب لوگ بہت طرح کا باجا بجا کر تال سُر کے ساتھ بیکنٹھ ناتھ کا گن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اے راجا اسوقت ناچنے اور گانے اور مرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جسکا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے منھ سے ترلوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہو کر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن ٹیک ٹیک کر زبان منھ سے باہر نکال دی اور اپنے جینے سے نا امیدی ہو کر سر جھکا لیا اسوقت کالی ناگ کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور انکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہو کر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برہما جی سے سنا تھا کہ برج گوکل مین کرشن اوتار ہوگا۔

دوہا — یے گوکل مین اوترے مین جانیو نردھار
یہ ابناشی برہم ہین برج کریڑا اوتار

یہ لڑکا وہی اوتار ہی نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کر سکتا مین نے بہت برا کام کیا جو پر برہم پرمیشور پر پھن چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ ہے مہاپربھو مین نے آپکا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیو دان دیکر اپنی شرن مین لیجیے ایسے دین بچن کہکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر کچھ استت نہ کر سکا شری دینا ناتھ نے یہ دین بچن سنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اسکو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا انکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح بیکنٹھ ناتھ کی استت کی کہ اے پر برہم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے ادھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی دنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھگت دشمنی سے بھی کرتا ہی وہ بھی بھوساگر پار اتر کر مکت ہو جاتا ہی جسطرح امرت کو جانکر یا نہ جانکر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہو کر نہین مرتا ہی اسیطرح آپ کے دھیان کا پتاپ بھی ہی ہمارے پت نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے ڈنڈ کو پہونچا لیکن آپ کا درشن پا کر کرتارتھ ہوا کیونکہ اسواسطے کہ جن چرنون کا درشن دان اور جگ اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور اے دینا ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا کہ اس دکھدائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپکے چرن اسکے سر پر براجتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کیواسطے لچھمی جی اور برہما جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور منی چاہنا رکھتے ہین اور انکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اسکے برابر دوسرے کا بھاگ ہو نا کٹھن ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اس دھور کا پرتاپ برنن کر سکون نارد جی اور سنکادک اس دھور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھنے سے اندراسن گدی اور اشٹ سدھ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جسنے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہی اور سب لوگ ڈرے ہوئے کو نہین مارتے اسلیے دیا کر کے اسکا پران چھوڑ دیجیے نہین تو اسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کیواسطے کہ ہم پت برتا ہو کر اپنا پران اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہی کہ پت برتا استری اسی کو سمجھنا چاہیے کہ جو اپنے پت کو روگی اور کوڑھی اور دردری

ہونے پر بھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے ہٹ پر ہمکو اور بھی ادھک بشواس ہوا کہ اُسکے پرتاپ سے ہمنے آپ کا درشن پایا
جب اسطرح بہت استت ناگنون نے کی تب مرلی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھما کرکے اُسکے مستک پر سے کود پڑے تب اُس ناگ نے
دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ اے دینا ناتھ جو کچھ اگیان مین مجھسے اپرادھ ہوا وہ دیا کرکے چھما کیجیے اور مین سانپ کی ذات زہر سے
بھرا ہوا تامسی سوبھاؤ تھا اسلیئے آپ کے اوپر پھن چلایا برہما جی آدک دیوتا بھی آپ کے بھید کو جلدی نہین جان سکتے ہین مین مورکھ
آپ کو کسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دیکر کرتارتھ کیا سب بید اور پران آپ کا گن گاتے ہین جو آپ انصاف کرکے دیکھین تو اَین
کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ میری ذات کا یہی سوبھاؤ آپ نے بنادیا ہی جو کوئی مجھکو دودھ بھی پلا دے تو بھی میرے
بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہی مین نے اپنے سوبھاؤ کے موافق آپ پر پھن چلایا
اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھیئے اور میرا یہ ماتھا دھن ہی جسپر آپ کے چرن پڑنے سے میرے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ گئے
جن چرنونکا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر پڑا جس شیش ناگ کے ایک مستک پر
آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے ایکسو ایک ماتھے پر آپ نے چرن رکھ کر نرت کیا ہی اس سے مین اپنے برابر
کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

دوہا	جن پد پنکج پرس تے گت پائی رکھ نار (یعنے اہلیا)		سُر نر من پوجت جنھین سنتن پران ادھار
سورٹھہ	پھرت چراوت گاے شری برندابن تے چرن		بھگتن کے سُکھد اے برجباسی جن دُکھ ہرن

اُستت سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑ کر اپنے کُل پریوار سمیت رمنک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار کرونگا اور
جو کوئی کالی دہ مین اسنان کرکے پترون کا ترپن کرے گا اُسکے جنم جنانتر کے پاپ چھوٹ جائینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کرکے تجھ سے
بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین مہاپرلے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سُنینگے اور اس ادھیاے کے
کہنے اور سُننے والونکو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ سے مانگے ہین سو تو جلدی
اپنے اوپر لاد کر برج مین پہونچا دے یہ بچن بیکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوئے بنی کیا کہ اے مہا پربھو مین
کمل کے پھول ابھی پہونچائے دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گرڑ جی مجھکو کھا جائینگے اُنھین کے ڈر سے مین یہان
بھاگ آیا تھا یہ سُنکر من موہن پیارے بولے۔

دوہا	چرن کمل کی چھاپ ہی تیرے مستک ناتھ		اب اس چھاپ پرتاپ سے گرڑ بول ہی ناتھ

یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گرڑ کو بلا کر کالی ناگ کا ڈر چھڑا دیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استریون سمیت شری
کرشن جی کی بدھ پوربک پوجا کی اور بہت سے رتن اور من کے ہار انکو بھینٹ دیے اور تین کروڑ پھول کمل کے اپنے اوپر لاد لیئے
اور شری کرشن جی اُسکے مستک پر چڑھ کر ناتھ پکڑے ہوئے وہان سے چلے۔

سورٹھہ	پھر جسمت آرانہہ اٹھی لہرات پریم کی		کامتھر آیو ناتھ رُوسے کہت بلرام سون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بچن سُنکر بلرام جی بولے کہ ای میّا تھوڑی دیر اور دھیرج دھر تیرا پران پیارا ابھی آتا ہی بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگن بیاکلتا سے رو کر کہنے لگے کہ ای موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑ کر کہان چلے گئے تمھاری بنا ہماری یہ گت ہوئی ہی دو پہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیون نہین نکل آتے جسطرح بنا من کا سانپ تڑپتا ہی وہی حال پھر نند جسودا کا ہوگیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھرکار ہی کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جاے اور مین جیتی رہون۔

دوہا سورٹھا

کہت جسودا نند سون دھرگ دھرگ بار مبار
کر دیکھو من دھیان ایسے دکھ مین مرن سکھ
اور کیتک دن جیوگے مرت نہین موہ مار
نند بھیئے بن پران مرچھہ پڑے تریہ بچن سن

جب نندرا مرچھت ہو کر گر پڑے تب بلرام جی نے انکو اٹھا کر کہا کہ ای پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کر کے اپنا پران دیتے ہو شیام سندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہی وہ ابناشی پرش آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیئے ہوے چھیر سمندر مین رہتے ہین انکے جمنا جل مین گرنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی انکو سمجھا رہے تھے کہ اسی ساعت جمنا جل سے لہر اٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سنتے ہی سب برجباسی جمنا کیطرف دیکھنے لگے اسیوقت نندلال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوے پانی کے اوپر پرکٹ ہوئے۔

دوہا

ناگھن پربھو گوپال جی باہر ہی گئے آئے
دکھ ہرن دانو دلن سنتن سدا سہائے

ای راجا پریچھت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا آدک برجباسی ایسے خوش ہوئے جیسے مردے کے بدن مین جان آجائے اور کالی ناگ نے مرلی منوہر کو جمنا کنارے اتار دیا۔

سورٹھا

تٹ پر کمل دھرائے کالی کو آیس دیو
ارگ دیپ اب جاے باس کرو نربھئی سدا

کالی ناگ شری کرشن جی کی اگیا کے موافق ڈنڈوت کر کے اپنے کل پروار سمیت اسیوقت رمنک دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیونکو جو برہ کے دکھ ساگر مین ڈوب رہے تھے بلکل سکھ دیا اسی دن سے وہانکا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہوگیا۔

دوہا

دھن دھن پربھو دھن کہہ مدت سمن برسائے
گئے دیو نج نج سدن ہردی پرم سکھ پائے
(خوشی سے پھول)

ادھیاے سترھوان۔ کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای سوامی رمنک دیپ ایسا اتم استھان چھوڑ کر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اسنے کیا تھا اسکا حال بدھ پوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے۔

دوہا

گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آے
سو لیلا بستار سون کہون سبے سمجھاے

ای راجا سنو کشپ جی برہما جی کے بیٹے ہین انکی بہت استریان تھین انمین سے ایک کا نام کدرو اور دوسری کا نام ونتا تھا کدرو

کدرو کے کالی ناگ آدک بہت سے سانپ پیدا ہوے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گرڑجی پرمیشور کے باہن اور دوسرا ارن نام سورج دیوتا کا رتھوان ہوا گرڑجی اور کالی ناگ آدک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدرو اور بنتا دونون سوتین بیٹھی تھین کدرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات دونون نے آپسمین جھگڑا کر کے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہوکر رہے جب یہ حال سانپون نے سنا تو کدرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کر دی سورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جتے ہین تم بنتا سے ہار جاؤگی یہ بات سنکر کدرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑیگا تب سانپون نے کہا کہ ہملوگ جاکر ان گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑینگے تب تم جیت جاؤگی پھر تو کالے کالے سانپ جاکر ان گھوڑون کے بدن مین لپٹ گئے اس سے وہ کالے کالے دکھلائی دینے لگے اسیوقت کدرو بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹے رہنے سے وہ کالے کالے دیکھ پڑے اسلیئے بنتا ہار گئی۔

دوہا

کدرو ہاٹہ جیت کے لے گئی گھرہ لوائے
جاکی ریت انیت ہی تاسون کہا بسائے

جب گرڑجی نے یہ حال سنا تب کدرو سے جاکر کہا کہ تمنے دغابازی کر کے میری ماتا کو داسی بنانے کی اچھا کی ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو اچیت نہین ہے اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لادین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سنکر سانپون نے آپس مین صلاح کر کے گرڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لادو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرڑجی نے اسیوقت امرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لاکر سانپونکو دے دیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لیکر گھر چلے آئے یہ حال سنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سب جیوون کو بہت دکھ دینگے تب کوئی کسطرح جیتا بچے گا ایسا بچار کر سب دیوتون نے آکر گرڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدرو کو دے کر اپنی ماتا کو لوا لائے جیسا چھل کر کے انھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا انسے لے لو گرڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا تالاب کنارے رکھ کر اس اچھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہوکر امرت پیوینگے اسوقت گرڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اٹھا لائے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لے کر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اس سبب سے گرڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایک دن گرڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی استت کر کے انسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپون کو کھالیا کرین انکا زہر ہمکو اثر نہ کرے جب پرمیشور دیندیال نے گرڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہوکر سانپونکو پکڑ پکڑ کر کھانے لگے جب سانپون نے گرڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برہماجی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرڑجی دونون کو پیدا کیا گرڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگونکو کھاتے جاتے ہین ایسی زبردستی انکو کرنا نہ چاہیئے یہ بات سانپون کی سنکر برہماجی نے اسطرح پر دونون کا میل کرا دیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑ کر گرڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دکھ نہ دیا کرین جب گرڑجی اسبات پر خوش ہوے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرڑجی نے برہماجی کی آگیا کے موافق وہی سانپ کھا کر دوسرے سانپونکو دکھ

دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن اسطرح بیت گئے کدرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گڑر دونون کشیپ جی کے بیٹے ہوکر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اس سے ڈر کر اسکو سانپ کھانے کے واسطے دین تو اسمین ہماری بڑی ہنسی ہی اسلیئے ہم گڑر سے لڑینگے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گڑر جی اُسکے دروازی پر آئے جب کالی ناگ نے گڑر جی سے جدھ کیا تب گڑر جی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار کر گرادیا اور اُسوقت گڑر جی کے پرون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور یجر بید کے سُر نکلتے تھے اسلیئے وہ آواز سنکر سانپون کا تیج گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گڑر جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گڑر کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچے گا اسلیئے برندابن مین جمنا کنارے جاکر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گڑر وہان نہین جاسکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آبسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد مُن سے سنا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ ای مہاراج گڑر جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جاسکتے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی سمی سوبھر رکھیشور جمنا کناری بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے وہان گڑر جی نے جاکر ایک بڑا مگر مچھ جمنا مین سے کھالیا یہ حال دیکھ کر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کرکے کہا کہ ای گڑر جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ کسی جیو کو دُکھ دیسکے جو تجھکو میری کہنے کا بشواس نہ ہو تو اپنے سوامی سے جاکر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کے واسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آوے گا تو مرجاے گا۔

دوہا

لکھن پریہ بھ کے نینہ مین میرو سہج سبھاے		جو آوی میری شرن تاکی کرت سہاے

ای راجا اسی شاپ کے ڈر سے گڑر جی وہان نہین جاسکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آکر رہا تھا تب سے اُسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کیطرح ڈرتے اور کانپتے دوڑ کر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نندرانی نے شیام سندر کو بڑی پریت سے گلے لگالیا اور منہ چومنے لگین اور روہنی آدک سب برجبالا انکو دیکھ کر پرم آنند ہوگئین اور جو گئو اور بچھڑے شیام سندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہوکر پاگر کرنے لگے اُسوقت بلدیو جی یہ لیلا شیام سندر کی دیکھ کر بہت ہنسے تب نند جی انکو ہنستے دیکھ کر کرودھ کرکے بولے کہ یہ بلدیو تبھی تو جی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہی اس سے دُکھ کے سمی ہنسی ٹھٹھا کرتا ہی یہ سنکر بلدیو جی نے کہا کہ ای پتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ جب شیام سندر جمنا مین کود کر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آکر ڈر سے کانپتے ہین ای نند بابا شری کرشن کسی کا ڈر کچھ نہین رکھکر سب دُکھ دائیون کو ڈنڈ دینے والے ہین یہ سنکر نند جی ہنسنے لگے اور انھون نے موہن پیارے کو گلے لگا کر کہا کہ ای بیٹا اب تم گاے چرانے نہ جاکر میری آنکھون کے سامنے رہا کرو ایسا کہکر نند جی نے بہت گئو اور سونا آدک اُنسے دان کرایا اور اُس دن برجباسیون نے شیام سندر کا نیا جنم ہوا بچار کر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھسے برنن نہین ہوسکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بیٹا مین تجھکو ہمیشہ منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت

جایا کر تونے میرا کہنا نہین مانا اور جمنا جل مین کود کر ہم لوگو نکو اتنا دُکھ دیا تب موہن پیارے بولے کہ اے میّا رات کا سپنا سچ ہوا

دوہا

کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر — موہ ڈار کا ہو دیو کالی دہ کے نیر

اے ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اُس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کمل کے پھول لانے کے واسطے بھیجا ہی تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول سمیت یہان پہونچا گیا پھر شری داما اور گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر کہا کہ اے بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور مارو گے اب ہمارا ارادہ چھا کرو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ اے بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُس دن سب برندابن باسی شیام سُندر کے سوچ مین بھوکھے رہے تھے اسلیئے مُرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹک رہو کل گھر پر چلینگے جب آنکی آگیا سے سب لوگ وہان ٹکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اُسی دن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلوں پر لدوا کر گوالون کے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے۔

دوہا سورٹھا

بہت بنی کر کنس کو دینہی پتر لکھاے — کہیو میری اور تے نرپ سون ایسی جاے
لئیو کمل کے کاج کالی دہ میرو سون بیٹا ۱۲ — تم پرتاپ سے راج آپ گیو پہونچاے آج

بھیجنا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس

اے راجا جب گوالون نے کمل کے پھول چٹھی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس کمل کے پھول دیکھنے اور چٹھی پڑھنے سے بہت ڈرا اور اُسکو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا ایسا بچار کر من مین بہت اُداس ہو گیا لیکن نند جی کو خلعت دیکر گوالون سے بدا کرتے وقت کہا کہ تم نند راے سے کہدینا کہ ہم اُسکے بیٹون کو ایک دِن بُلا کر دیکھینگے جب گوالون نے آکر دہانکا سندیسا کہا تب نند آدک سب برجباسی خوش ہوے۔

دوہا سورٹھہ	کہت شیام بلرام سون ہنس ہنس کے یہ بات ابرج جن پرم ہلاس اک سکھ ہراہ تے بچے	نرپ ہم تم دیکھین لیئے کہیو بلاون تات بیٹو کنس کو تراس دبجے کمل پٹھاے نرپ

جب رات کو سب برندابن باسی جمنا کنارے ٹہری کے بن مین سورہے تب راجا کنس نے یہ حال سنکر دھندھک نام راچھس کو بلا کر کہا کہ تم آج جمنا کنارے سب برجباسیونکو شیام اور بلرام سمیت جلا دو ہین تمہارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کے وقت وہان جا کر چارونطرف آگ لگا دی۔

دوہا	دادانل اُت کرُودھ کر لیئو دسو دس گھیر	اُٹھی انل جوالا پربل مانو اچل سمیر

جب سب پشُو اور پنچھی اُس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا آدک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر کیا دیکھا کہ چارون طرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہی اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسودا جی نے گھبرا کر شریکرشن جی سے کہا کہ اے دُکھ بھنجن جب جب ہملوگون پر دُکھ پڑتا ہی تب تب تم سہایتا کرتے ہو اب جلدی اِس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہی تمہاری شرن چھوڑ کر کہان جائین جب شیام سندر نے آگ کی لپٹ سے سب کو بیاکُل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تملوگ اپنی اپنی آنکھ بند کر لو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب دُکھ بھنجن شری نندنندن بہت اُروپ دھر کر سب آگ کو کھا گئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکُل ہونا گوال بالونکا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شریکرشن جی کے کہنے سے

اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اچھا سے سب آگ بجھ گئی اور جتنے پشو پنچھی آدک جیو جلتے تھے سب جیون کے تیون سکھی ہوگئے جب برندابن بہاری کے کہنے سے برندابن باسیون نے اپنی اپنی آنکھین کھول دین تب کسی کو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ چرتر سب لوگ دیکھ کر آپسمین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ پھوس کی آگ بہت بلتی ہی پھر اُسے بجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

سورٹھہ | شیام مہا ایک جاہ تاکو ہی ڈر کون کو | | یہ نہ بڑائی تاہ پانچ تت سب جنکے گئے

جب سب برجباسی شیام سُندر کی اُستت کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلادی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے آپ بجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سپنے کیطرح معلوم ہوا۔

دوہا | الکھن پربھ کے نیہہ مین کچھک کہون ڈرنا رہیہ | | برات ہوت آنند سے سب آئے گھر ماہیہ

اُس دن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سُندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنے لگے۔

ادھیاے اٹھارھوان ۔ مارنا بلرام جی کا پر لمب راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ برندابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون سُنو۔ کہ جب گریکھم رت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا تب سورج کی دھوپ سے سب سنسار بیاکل ہوگیا لیکن شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن مین کسی جیو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہو کر بسنت رت کا سکھ بنا رہا اسلیے برندابن مین پھولون پر جھنڈ جھنڈ بھونرے گونجکر آم کی ڈالیون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈھی اور ملائم اور خوشبودار ہوا چلکر گھٹا ٹوپ بن کے پاس جمنا جی لہرین لے رہی تھین وہان پر برندابن بہاری بلرام جی اور گوال بالون کے ساتھ گئو دین چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مار کر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپسمین آنکھ مچولا کھیلکر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے منہ سے بہت طرح کے باجے بجاکر شیر اور گیدھ اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مرلی منوہر بنسی بجاکر اپنا گانا گوال بالونکو سُناکر خوش کرتے تھے۔

دوہا

کبھون سارس گوکلا مور ہنس کی بھانت | | گوال بال بولین سبے ماکھن پربھ مُسکات

راجا ایسے آنند مین پر لمب راچھس بھیجا ہوا راجا کنس کا شیام سُندر کے مارنے کے واسطے گوال روپ بنکر وہان آیا اور بھوا سے شری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالونکو اٹھالے جاکر پہاڑ کی کندرا مین بچھا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اشارے سے بلرام جی کو دکھلاکر کہا کہ اے بھائی اس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس کپٹ سے گوال بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے اسکے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہیئے یہ جب تک گوال کی صورت مین رہیگا تب تک نہ مارا جائے گا کیواسطے کہ گوال روپ میرے سکھا اور بھائی بند ہین جب یہ راچھس روپ دھرے تب اسکو مار ڈالنا شری کرشن جی نے بلرام جی سے یہ کہکر اس کپٹ روپ گوال کو اپنے پاس بلایا اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوئے بولے کہ اے بہت اچھے

تمھارا بھیس سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سکھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کپٹی آدمی کو مین اپنا سکھا نہین جانتا

دوہا

سکھا بلائے نکٹ سب تنھین کہیو نند لال
پھل بجھائے آب کھیلیے مدت بھیئے سب گوال

پھر شری کرشن جی نے پر لمباسر کو آدھے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدھے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دے کر پھل بجھاون کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپسمین ٹھہرا کہ جو لڑکا بوجھ نہ سکے اُسکی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکونکو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن تک لے جاوین اور اسیطرح جہان پر دونون لڑکے پھل بجھانے والے بیٹھے ہون وہان پھر آدین ایک ایک گوال بال دونون غول کا عمر مین برابر دیکھ کر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیوجی کا جوڑ پر لمباسر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیوجی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیوجی کپٹ روپی گوال کی پیٹھ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھ پر چڑھا جیسے اسیطرح سب لڑکے شیام سندر کے ساتھی بلدیوجی والے گوال بالون کو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن کو چلے تب وہ گوال روپ راچھس سب لڑکونسے آگے بڑھ کر بلرام جی کو آکاش مین لے اُڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنا لیا اُسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرما اُدے ہوا اور کانون کا کنڈل بجلی کیطرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کی طرح برستا تھا اُسکا راچھسی بدن دیکھتے بلدیوجی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پر لمباسر وہ بوجھ نہین اُٹھا سکا بلدیوجی کو لیئے ہوئے زمین پر گرا جب اُسنے بلدیوجی کو مارنا چاہا تب بلدیوجی نے ایک مُکّا اسکے سر پر مارا تو اسکا سر اسطرح پھوٹ گیا جس طرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اُسکے سر سے خون کی دھار بہنے لگی تب وہ راچھس چلا کر مر گیا۔ اور اُسکی لاش گرنے

مارا جانا پر لمباسر کا بلدیوجی کے ہاتھ سے

سے تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

دوہا

گوال بال چکرت بھئے دوڑ گئے بل پاس
نرتک آشرتن دیکھ کے سب کو بھیو ہلاس
آنند ۱۲ مرا ہو ۱۲

سورٹھا

دھن دھن بلرام دھن بھاری رات پت
بڑو کیو یہ کام کپٹ روپ ماریو آسر

ای راجا گوال بالون نے خوش ہو کر انکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے بلرام جی پر پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا انکو شیام سندر نکال لائے۔

ادھیاے انیسوان۔ بیاکل ہونا گوالونکا مونج کے بن مین آگ لگنے سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب گوال بال اس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دور تک کسی نے انکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھ کر گئوونکو ڈھونڈھنے نکلے اور درختون پر چڑھ چڑھ کر دوڑ کر گھبرا کر گئوون کا نام لیکر پکارنے لگے اسیوقت ایک گوال نے آکر مرلی منوہر سے کہا کہ ای بھائی سب گئوین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ انکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سنتے ہی مرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھ کر ایسی مرلی بجائی کہ اسکی آواز سنتے ہی سب گئوین اور گوال بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اسطرح شیام سندر کیطرف چلے جسطرح برسات مین ندیون اور نالونکا پانی زور سے بہتا ہی اسیوقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اس بن مین آیا اور اسنے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارونطرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اسنے بن مین آگ لگا دی جب اس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب انھون نے بیاکل ہو کر شیام سندر اور بلرام جی کی شرن پکار کر کہا کہ ای دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچایئے جب جب ہمپر دکھ پڑتا ہی تب تب آپ رچھا کرتے ہین سوائے آپکے دوسرا کوئی سہایک ہمارا نہین ہی جسطرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھگتون کو بچا کر ادھار کرتے ہین اسیطرح آپ بھی ہم لوگونکو اس آگ سے بچایئے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالون کا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا۔

دوہا

شرن گہی جن آے کے تات مات بسرائے
ہم اور تم دو بھاے بن انکو کون سہاے

دیکھکر شیام سندر نے گوال بالونکو پکار کر کہا کہ تملوگ اپنی اپنی آنکھین بند کر لو تب اس آگ سے بچو گے جب شری کرشن جی کی آگیا سے سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے اس راچھس کو مار ڈالا اسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سندر کی مہما سے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تملوگ آنکھ اپنی کھولدو جو انھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آتے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالونکو اچھا معلوم ہوا پھر سبنے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے کر پانی پیا اور شام ہوتے ہوئے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دھن سنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑ کر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کر کے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین سب

گو ہونگا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سُندر کے دِن بھر برت کر کے شام کے وقت مُرلی منوہر کا درشن کر کے پارن کرتی تھین جب موہن پیارے اپنے گھر پر گئے تب جسودا جی نے اُنکو گود مین اُٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی تب اُنھون نے سب حال راچھس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہدیا یہ سُنکر جسودا جی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال سُنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور اُنکی بڑائی کر کے کہنے لگے کہ ای شیام سُندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مر چکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے دان اور دچھنا دلوایا اور پرمیشور کی مایا سے اِس بات کا بسواس کسی کو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سُندر نے کیا ہی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کر کے سبکو سکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت کے اُنکو چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جا کر شیام سُندر کا درشن کر کے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا اُنکو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انترجامی بھی اپنی چتون اور مسکان سے اُنکو سکھ دیا کرتے تھے ایکدن شیام سُندر اپنا منوہر روپ دھرے سب سکھونکو ساتھ لیئے جمنا کنارے کدم کے نیچے کھڑے ہو کر مُرلی بجانے لگے اُسیوقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے چلین جب اُنھون نے جمنا کے پاس گوالونکی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہو کر سکھیونسے بولین کہ ماکھن چور راہ مین کھڑا ہی ہملوگونکو ضرور چھیڑے گا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑ کر دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جا کر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اُسوقت رادھا پیاری سکھیونکے جھنڈ مین ہنس رولی چال سے چلی آتی تھین اُسیوقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری کی گگری مین ایک کنکڑی ماری۔

اور اپنی مسکان اُدھری سے رادھا آدک سب سکھیونکا من ہر لیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

سورٹھہ	کیو درگن مین دھام سُندر نٹ ناگر سکھد		جب دیکھون تب شیام نہتم موہ سوبجے نہین

کبت

ایک سکھی منموہن کی مدھری مسکان دکھاے دئی ری
سانولی صورت چین مئی سب ہی چتیئی ہمھون چتی ری
بھیج سبھی اپنے اپنے گھر کھیلت کو وت باٹ لئی ری
مین تیہری بر کبھان للی گھراوت پور پہاڑ بھئی ری

ای آلی اب مین نے اپنے من مین یہ بات ٹھان لی ہی کہ شیام سندر سے پرکٹ مین پریت کرونگی اسمین چاہے کوئی میری نندا کرے یا استت کرے اس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کل پریوار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اس پیارے کے برہ مین نکل جائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اسلیئے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اسمین تمھاری کیا صلاح ہی یہ بات سنکر للتا آدک سکھیون نے کہ وہ بھی شیام سندر پر موہت تھین کہا۔

دوہا	کہ پیاری کیسے چلین واجمنا کی اور	گیل نہ چھانڑت سانورو رسیا نند کشور

ای رادھا پیاری ہملوگ اپنے من کا حال تمسے کیا کہین جو حال تمھارا ہی وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہیئے موہن پیارے کی چھب دیکھنے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا ہی اور بنسی کی دھن ہمکو بہت اچیت کردیتی ہی نہ معلوم من ہرن پیارے نے ہملوگون پر کیسی موہنی ڈالدی ہی تمنے بہت اچھا بچارا دنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہی جو اسکی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے موہت نہ ہو جاے وہ ہمارے پت ہوکر ہمکو انگیکار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھا	میٹ لوک کی کان پت برت راکھون شیام سون	یہی نبی اب ان بھلو برد کو ڈوسے کہے

ای راجا پریچھت شری رادھا جی آدک سب برج ناریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا انکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر شام کیوقت انکا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھر والونکا انکو اچھا نہین لگتا تھا۔

ادھیاے بیسوان تعریف برندابن کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بہت گرمی ہونے سے سنساری جیو دکھی ہوئے تب برسات روپی راجا کرپا اور دیا کی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑ اور چیتن کے سکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کے واسطے دھوم دھام کے ساتھ چڑھ آیا اسکی فوج مین بادل کا گرجنا نوبت و باجے بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا شور بیر ایسی معلوم ہوتی تھی اور بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہوکر کرکھا گانے والون کی جگہ مور بولتے تھے اور بوندون کا برسنا بان کے برابر ہوکر بھاٹون کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اڑنا پھریرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی بھاری فوج دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑ اور چیتن نے سکھ پایا آٹھ مہینے تک جو پانی سورج نے سوکھا تھا وہ سب اس طرح برسادیا جس طرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصول لیکر برسات مین انکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سکھ دینے والے جل روپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دکھ اٹھایا تھا اسکا سوچ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

موہت ہوکر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہوگئے اور جمنا جل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئوون گھاس چرنا
چھوڑکر تصویر کیطرح کھڑی ہوگئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہوگیا اور موہن پیارے نے بنسی مین چھ۶ راگ اور چھتیس۳۶ راگنی گاکر گوال بالونکا
نام اُسمین لینے لگے اور مرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھوون سے ایسا بھاو بتلایا کہ دیکھنے والے موہت ہوگئے اُسوقت دیوتا
لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور اُنھون نے مرلی سننے سے بہت خوش ہوکر شیام سندر پر پھول برسائے
اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہی جو ایسا سُکھ ہر روز دیکھتے ہین پرمیشور ہم لوگون کو برندابن مین درخت ہی وغیرہ کا
جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کرکے اپنا جنم سُوارتھ کرتے۔

استُت کرنا گوال بالون کا اور مرلی بجانا شیام سُندر کا برندابن مین

دوہا
کارن کرن انت گن نگم بھید نہین پاؤ
سورٹھہ
سُندر شیام سجان دیت پرم سُکھ سبن کو
سو دھن سنگی گوپ لاج کاج بسرائے
دوہا
سو گوپین سنگ گادہین دیکھو بھگت پربھاو
وارت تن من پران دھن دھن کہہ گوال سب
ماکھن پربھو کے درس کو گھر سے نکلین دھائے

اہراجا سب برجبالا بنسی کی دھن سنتے ہی موہت ہوکر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا درشن
ملیگا تب ہماری آنکھین ٹھنڈھی ہوکر من کی اچھا پوری ہوگی ابھی تو ہمارا چت چور بن مین گوال اور گئوون کے ساتھ ناچتا گاتا ہوگا
یہ سنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سنو سکھی جب موہن پیارے سندھیا سمے بنسی بجاتے ہوے آوینگے تب مین اُس موہنی مورت کی
چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈھا کرونگی دوسری سکھی بولی کہ سنو پیاری اُس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گن بھرا ہی کہ جسکی
بانسری کو موہن پیارے ہمسے اُتم اور سُندر سمجھکر آٹھون پہر اپنے مُنھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ بنسی

ادھیاے اکیسوان ۲۱ - گوپیون کی پریت کا برنن

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا انھین دنون پھر ایک دن برجناریون نے جو شیام سُندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سنکر ہاتھ اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اُس مُرلی کی دُھن پر موہت ہو کر آپسمین کہنے لگین کہ اِس جنگل کے جیوُونکا بڑا بھاگ ہی جو ہر روز شیام سُندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پانے کا پھل انھین کو ملا ہی جو لوگ گئودین چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے وقت شیام سندر کا اُمرت روپی سوروپ آنکھون کی راہ پی کر اُس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی اپنے ہرنون سمیت مُرلی سُنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہین اُنکا بھاگ دیوکنیا سے بھی بڑھکر سمجھنا چاہیئے اور بڑا بھاگ اُن گائے اور بچھڑون کا ہی جنکو مُرلی مُنوہر آپ پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو درختون پر بیٹھے ہوئے من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مُرلی سُننے سے اپنا جنم سوارتھ کرکے اُنکو اپنی سُہاونی بولیان سُناتے ہین اور بڑا بھاگ یہان کے جنگلی آدمیون کا ہی جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس چھیلتے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے ہین اور گوبردھن پہاڑ گئودین چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پا کر کہتا ہی کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہ ہوگا کیسواسطے کہ بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پریت کند مول پھل آدک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالونکا اور گھاس سے گئوونکا سنمان کرتا ہی اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہی جو بانسری کی دُھن سنتے ہی بہنا اپنا بھولکر ٹھہر جاتے ہین اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کا چرن چھو کر کرتارتھ ہوتی ہین اور اُسمین ترلوکی ناتھ نت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ اُن درختون کا ہی کہ جنکے سایہ مین نندلال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ اِس پرتھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیئے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن بےکھٹکے چلتے پھرتے ہین اور ہلوگونکا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو موہنی مورت کی پریت ہماری ہردے مین آٹھون پہر رہتی ہی ای راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا اُنکو بیاپتی تھی تب اُنکو جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پرش برندابن باسی شیام سُندر کی پریت رکھکر دن رات اُنھین کا جس گایا کرتے تھے اور آٹھون پہر اُنکی چرن کے دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اُنکے بھید اور مہما کو جان سکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھ اُنکی مہما کو جان سکتا ہی۔

ادھیاے بائیسوان ۲۲ - چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای شکدیوجی سوامی شری کرشن جی نے کسطرح اُن سب برجناریون کی اِچھا پوری کی اِسکا حال کہیے اس لیلا کے سُننے سے میرا چِت بہت پرسن ہو کر سب سوچ چھوٹ جاتا ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا سُنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پرات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منو کا منا ملتی ہی اِس سے ہم سب نیم باندھ کر جمنا اسنان کرین تو اپنے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پت ہونگے یہ بات سُنکر رادھا ادگ گوپیون نے خوش ہو کر اگھن بدی پڑیوا سے جمنا نہانا شروع کیا نت پرات سمے رادھا آدک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا آدی پہنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے سورج دیوتا کو ارگھ دے کر پاربتی جی کی مورت مٹی سے بنا کر دھوپ دیپ نیبید آدک سے بدھ پوربک پوجا اور ڈنڈوت اور دھیان کرکے ہاتھ جوڑ کر یہ بر مانگتی تھین

دوہا
جو ماکھن پربھ کو بھجی پریم بھگت کے رنگ
دیا کرین یا پچھے پھرین چھپا یاسم تہہ سنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کر کے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو پھاڑ توڑ کے پھینک دیا جب گوپیون نے جا کر یہ حال جسودا جی سے کہا تب نندرانی بولین۔

دوہا سورٹھہ
تم چاہت ہو گگن تے گہن ترتیا بام
مین بوجھی سب بات تم ہمسون کہہ ہو کہا
سو کیسے بر پاؤگی تم لایک نہین شیام
برتھا پھرت اٹھلات مشٹ کرودن ہی جگت

تمکو ایسی بات کہتے ہوئے لاج نہین آتی اور میرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین۔

دوہا
دھرے اُتار اُتار سب تٹ پر بھوکھن چیر
ننگن ہوے اشنان ہت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دین دیال نے بچار کیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دکھ اٹھایا ایسا بچار کر شیام سندر نے اُسدن بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی آج تم گئوین چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیو لیکر پیچھے سے وہان آونگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئووین لیکر بن مین جا چکے تب برندابن بہاری نے جمنا کنارے چپ چاپ جا کر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہاتے سمے ہماری چرچا کر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت انکی چھپے چھپے دیکھ کر بہت خوش ہوے ای راجا جسوقت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کر کے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اُسوقت شیام سندر بھگت وتسل نے بچار کیا ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہی اسلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہی۔

دوہا
پریم مگن گوپی سبے رہین دھیان من لاے
ہر سب بھوکھن بسن لی چڑھے کدم پر جاے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھ کر اپنے سامنے رکھ لی اور اُسی جگہ خوش ہو کر بیٹھے رہے جب گوپیان اشنان کر کے باہر نکلین اور انھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارون طرف ڈھونڈھ کر آپسمین کہنے لگین کہ ای سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آتی معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اٹھالے گیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کی طرف آنکھ اٹھا کر کیا دیکھا کہ مرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹھا لیے کیسر کا تلک دیے بنمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر چھپے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اُس سکھی نے سب برجبالا سے پکار کر کہا کہ تنک ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چرا کے ہوئے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہو کر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہنے لگین کہ اے دین دیال دکھ بھنجن نندنندن دھوتیان ہماری دیڈالو

دوہا
ماکھن پربھ گھنشیام جو تمھین اُچت یہ نانہہ
ہم داسی بن دام کی سمجھو تم من مانہہ

یہ بات سنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اشنان کرنے لگین تمھین مین نے انکی رکھواری کی ہی بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاؤگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگونکو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہی کہ دیا نہین آتی۔

ہملوگ تمھارے آدھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھاکر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو ڈنڈوت کرنے لگین تب نندنندن بولے کہ ایک ہاتھ سے ڈنڈوت کرنا دوش ہوتا ہی دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

جو کہہ ہوکر ہین سبھی ہنس بولین برجبام — لیہین پلٹو ہم کبھو سنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہو گئین اور لاج چھوڑ کر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھکر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھرکر بولے کہ گوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اٹھالیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہی کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

سنگ سُر بہار کے ناکھن پر پھل بھیس — پریم پریت رس بس بھئے دیئے سبن کے بیس

اوی راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تملوگ اس بات مین کچھ دکھ نہ مانو مین نے تمکو آگے کے واسطے گیان سکھادیا جل مین برن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہوکر پانی مین اشنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہی اب تمکو ننگی ہوکر نکلنے سے جتنا اشنان اور برت کرنے کا پھل ملیگا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے تم سبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جاکر برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر چلی گئین اور آٹھون پہر شیام سندر کے دھیان مین لگی رہ کر کنوار سدی پورنماشی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نند نند کے سب بال مت بھور — سدھ بدھ مت پھر تہر نہین کہت ادر کی اور

مُرلی منوہر وہان سے کسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن جی نے پربرہم کا اوتار ہوکر جنکو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیئے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سُنکر یہ میرا اسنادہ بھیجے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا استری کو ننگی ہوکر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی جب تک اسیطرح جل مین سے ننگی ہوکر دوسرے پُرش کے سامنے نہ جائے تب تک وہ پاپ اُسکا نہین چھوٹتا اس سے کرشن بھگوان نے دیا کرکے شاستر کے موافق اُن سب کو ننگی نکلواکر نرک سے بچالیا وہ اپنے بھگتون کی چوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ شیت دکھ پای کے سب جل ہین نہای — انتر گت ہت سکھ بھیو آنند آد نہ سمای

ای راجا جب شیام سندر بن مین پہونچے تب درختو نکا ٹھنڈھا سایہ دیکھ کر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دکھ اپنے اوپر اٹھاکر ایک پانون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیو دنکو سکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بمکھ نہین جاتا اور آدمی سکھ پانے پر بھی انکی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین تب بھی

یے برا نہین مانتے اور پھل پھول لگے ہونے پر راہی اور بٹوہی کا سمان کرتے ہین جب ان مین پھل پھول نہین رہتے تب شرم سے سر جھکا کر کہتے ہین کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہین بن پڑی اسلیے ہم شرمندہ ہین اور اپنی پریت امیر اور غریب دونون سے برابر رکھکر جوگیشورون کی طرح تپ کرتے ہین سنسار مین انھیکا جنم لینا سپھل ہے جو اپنے اوپر دکھ اٹھا کر دوسرونکا بھلا کرے۔

دوہا

تہا ایسے درمن کی کاپی برنی جاے — پران بڑے داتان کے ان مین پیٹھے آتے

اس طرح درختون کی تعریف کرتے ہوئے موہن پیارے گوالون سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیاے تیئیسوان — بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن شیام اور بلرام گئو چرانے کے واسطے بن مین جاکر گوالون کے ساتھ آنند پوربک کھیلتے تھے اسوقت گوالون نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہین گئی اسلیے کچھ کھلاییے یہ بات سنکر نندلال نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنون کی استریان میرے درشن کرنے کی اچھا رکھتی ہین سو آج انکا منورتھ پورا کرنا چاہیے ایسا بچار کر نندلال جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو بن مین جہان دھوان اٹھتا ہے وہان متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپا کر جگت اور ہوم کرتے ہین تملوگون مین سے چار پانچ لڑکے وہان جاؤ اور ڈنڈوت کرکے میرا نام لے کر انسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سنتے ہی گوالون نے وہان جاکر نہر پوربک انسے کہا۔

دوہا

ہاتھ جوڑ ٹھاڑے بھیے گوال بال اک ساتھ — بھوجن مانگت ہین کہیو ہا کھن پر بجھ برجناتھ

اے راجا ان براہمنون نے جواپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مایا نہین جانتے تھے یہ بات سنکر گوال بالون سے کہا کہ تم مورکھ لوگ نہین جانتے کہ یہ بھوجن سب ہمنے دیوتون کے نام پر جگ کرنے کے لیے تیار کیا ہے جبتک پرمیشور کا جگ پورا نہ ہوگا تب تک بھوجن نہین پاؤگے جگ ہونے کے پیچھے تمکو بھی پرساد ملیگا اور شیام اور بلرام اہیرون کے کل مین پیدا ہوے ہین انسے ہم براہمن لوگ کل مین اتم ہین یہ کٹھور بچن براہمنون کے سنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے تیپر بھی بھوجن نہین پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہے بات سنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھکت نہ رکھنے سے یہ بھید نہین جانتے کہ جگت اور ہوم کا مالک کون ہے اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہین بہت اچھا ہے کہ وہ لوگ اسیطرح اپنے اگیان مین پڑے رہین پھر شیام سندر نے گوال بالون سے کہا کہ اب تملوگ انکی استریون کے پاس جو بڑی دھرماتما اور ہر بھگت ہین جاکر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن مین گئو وین چرانے آئے ہین بھوکھے ہوکر تمسے بھوجن مانگا ہے وہ استریان تمکو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سنتے ہی گوال بالون نے چوبائنون سے جاکر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تمسے بھوجن مانگا ہے تم کیا کہتی ہو۔

دوہا

گوالن کے سن بچن سب ہر کھ اٹھین برج بام — کہت ہمارے بھاگ دھن بھوجن مانگیو شیام

سورٹھہ

کرت رہی نت دھیان سُن سُن جنکے گُن شرون
سُپھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین

دوہا

اَت بڑبھاگی جیو ہین جنکو برج مین باس
ماکھن پربھ کے درس تے پاوت پرم ہلاس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا با چا کرمنا سے یہ اچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہو گا کہ ہمکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملے گا اِسلیئے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پوری اور کچوری اور دودھ اور دہی اور ماکھن آدِک اُتم اُتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالونکو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پِت آدِک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پرم بھگت تھین کہنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھہ

جنکے اُر نندلال بسین لکٹ مُرلی لیئے
تنھین نہ بھی جم کال کون بھانت رُوکے رُکین

چوپائی

تب گوالن سون پوچھت بالا
چلو آج ہم درشن دیکھین
کیتک دُور اہین نندلالا
جیون جنم سُپھل کر لیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ اے ماتا تھوڑی دُور ہین جسوقت وہ استریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اُسیوقت ایک متھریا چوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کرتے آیا تب اُسنے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیئے جانے دو اپنے اوپر بدنامی مت لو مجھے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہے اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر سنساری آدمیونکی طرح لیلا کرتے ہین تملوگ بید پڑھ کر جگت اور ہوم کرتے ہو لیکن اُنکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے۔

دوہا

کو جن جانے بھید یہ جگت کرت کہنہ کاج
بھوجن مانگت ہین وہی ماکھن پربھ برج راج

اے سوامی میرا پران تو نندلال جی سے جا ملا اِس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوائے پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین لگیگا جس آدمی کو پرمیشور کی بھگت نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا یہ سب گیان کہنے پر بھی اِس متھریا چوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کرکے قفل لگا دیا تب اُسیوقت پران اُسکا شری کرشن جی کے دھیان مین نکلکر اسیطرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جسطرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمندر مین ملجاتا ہے۔

سورٹھہ

گٹھن پریم کا پنتھ جہان نیم کی گت نہین
کہت بید سب گرنتھ پریم بھاؤ کے بس ہری

اور راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیئے ہوئے جا پہونچین مو ہن پیارے ایک برچھ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے بانکی دھج بنائے کمل کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب چترن اُن کا

پُرش کو پاپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسی سے اچھی جاننا چاہیئے ایسی استری جو کچھ بھلا یا بُرا کسی کو اپنے مُنھ سے کہدیتی ہی وہی بات سچ ہو جاتی ہی اور اُسکو چار پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

دوہا	یہ بُدھ سے نسچے کرے جو ناری من ماہہ	چار پدارتھ سولبھ یا مین سنشے ناہہ

اسلیے تملوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تمسے کچھ دُکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سنکر سب چوبائنون نے اُمرت روپی مُورتین شری کرشن جی کا آنکھونکی راہ سے اپنے ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن جی سے بھگت بر دان لیکر اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر دیا تھا اُسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر لگا پیٹنے لگا جسوقت وہ اُسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اُسیوقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

دوہا	ا لکھن تریہ کو درس کے آئین گھر سُجان	تنکے درس پرتاب تے بپرن پایو گیان

اے راجا جاتے وقت براہمن لوگ اپنی استریونپر کرودھت ہوے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب اُنکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی اُن پربرہم پرمیشور کا درشن ان استریون نے کرکے اپنا جنم سُپھل کیا اور ہملوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگ اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہی ہمنے بید اور پرانون مین ایسا سُنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جدکل مین اوتار لے کر نند اور جسودا کو اپنے بال لیلا کا سُکھ دکھاوینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین اُنھون نے گوال بالونکو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہمسے بڑی چوک ہوئی جو سچدانند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کے واسطے ہم لوگ جگت اور ہوم کرتے ہین اُنکو آدمی سمجھکر اُنکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگت اور تپ کرنے پر دھکار ہی کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہملوگون سے ان استریون کو اچھا سمجھنا چاہیئے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور کتھا پُران سُنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور اُنکا درشن کرکے اپنی آنکھونکو سُکھ دیا اسیطرح براہمنون نے بہت پچھتا کر اپنی استریون سے بہی پُوربک کہا کہ تمھارے برابر دوسرونکا بھاگ نہ ہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر اُن براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے دینا ناتھ ہملوگونکا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیانتا کا پھل جما ہی اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اسطرح بہت اُستت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ اُنکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے نعش اُس چوبائن کی دیکھکر اُسکے پت سے کہا کہ ہمنے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سنتے ہی وہ متھریا چوبے روکر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چتربھج روپ سے دیکھکر جب شری کرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کی بھگت کے پرتاپ سے تو بھی چترُبھج رُوپ ہو جا ویسا ہی ہو گیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پُرش دونون کو بمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پُوربک بھوجن کیا اُسوقت شری داما نے کہا کہ اے نندلال جی گٹون مین جب [illegible] ہی یہ مورت نے ایسی مرلی

بجائی کہ سب گئووین آپ سے آپ دوڑ کر وہان چلی آئین۔

دوہا — یا بدھ مُرلی ٹیر کے گھیر لین سب گائے ۔ سانجھ سمے گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھائے

جب شیام سندر بنسی بجاتے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے تب برجبالا اُنکی چھب دیکھنے سے خوش ہو کر بولین۔

دوہا — پریم مگن آنند ات کہت سکل برج بام ۔ دیکھ سکھی جسمت سُون شوبھت ات بلدھام
کہت مُدت من جوت جن دھن دھن سکھی وہ بھور ۔ جنکے پنکھن کو مکٹ کینھے نند کشور

اے راجا جسوقت شیام سندر گئووُن کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پونچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پرمیشور میرا بھی جنم برندابن مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا بھی دُودھ دُہتے۔

دوہا — دھن دھن برج کی دھین لے چارت تربھون ناتھ ۔ جھارت پونچھت دُہت نت ہت کر اپنے ہاتھ

ادھیائے چوبیسواں ۔ شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرنا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھنگلیان پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ گوکل اور برندابن مین برجباسی لوگ برسوین دن کاتک بدی چتردشی کو چھتیس[۳۶] پرکار کے بنجن بنا کر راجا اندر کی بدھ پُوربک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برندابن باسیون نے بہُت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدک اندر کی پوجا کے واسطے اپنے اپنے گھر بنایا اور جسُودا جی بڑی پوترتا سے سب پدارتھ بنا کر رکھتی تھین جسمین کوئی جوٹھا نہ کر ڈالے۔

دوہا — سینت سینت ات نیم سے دھرت چھوتے جات ۔ شیام کہون پرسین نہین یہ من ماہنہ ڈرات
سورٹھا — سنک کرت من ماہنہ سُرپت پوجا جان جیہہ ۔ جسمت جانت ناہنہ سب دیون کے دیو ہر

اے راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھڑوا کر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیئے ایسا بچار کر جسودا جی سے پوچھا کہ اے میّیا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہی یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بیٹا اسوقت مجھے بات کرنے کی چھٹی نہین ہی تو اپنے باپ سے جا کر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نندرائے جی کے پاس گئے۔

دوہا — تب ہر بولے نند سون مدھر مند مسکائے ۔ اُگرت پُجائی کون کی بابا سو وہ بتائے

اے بابا وہ کون دیوتا ہی جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مُکت ملتی ہی اُسکا نام اور گُن مجھے بتا دو بڑو نکو اچھت ہی کہ اپنے کل کی ریت چھوٹونکو بتلا دیا کرین لڑکپن کی سیکھی ہوئی بات یاد رہ کر کبھی نہین بھولتی یہ سُنکر نند جی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تُنے اِس پوجا کا حال نہین سُنا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہی اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہو کر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہی جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سُکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کل مین بہت دنون سے ہوتی آئی ہی۔

دوہا — اکھن پر بھ بولے تبی تات بات سُن لیہہ ۔ جہان پوجا نہین ہوت ہی تہان برست مینہہ

اے بابا آجتک جو کچھ ہمارے بڑون نے کیا یا جانا وہ مین نے کیا لیکن اب راہ چھوڑ کر گمراہ پر کیون

چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہی ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا اپنے
من سے۔ بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اُسکا ملتا ہی بھلا تمھین تبلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا وہ کسی کو مُکت اور بھگت اور برِدھ
اور سِدھ اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سو جگت کرکے اندراسن پاتا ہی تب دیوتا اُسکو راجا کرکے مانتے ہین اس سے وہ پرمیشور
نہین ہو سکتا جب وہ دیتون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہی تب نارائن جی اُسکی سہایتا کرکے پھیر اُسکو اندراسن پر بٹھال
دیتے ہین ایسے نربل کی تملوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہو سکتا
اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندرادک سب جگت کے مالک ہین چھوڑکر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین اُنکو اگیان
سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ دکھ اور سکھ نارائن جی کی اِچھا سے ہوتا ہے بغیر اچھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتا بھی نہین ہل سکتا
اندر بھی اُنھین کی کرپا سے اس پدوی کو پہونچا ہی جو جو بات برہما جی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہی اسمین تل بھر بھی
گھٹ بڑھ نہین سکتی سکھ سمپت اور پروار ادک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہی اور پانی برسنے کا حال اسطرح پر سمجھو کہ
آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اُس سے اناج اور گھاس وغیرہ
سب پیدا ہوتا ہی اور برہما جی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین اُنکے پیچھے ایک ایک کرم اسطرح پر
لگا دیا ہی کہ براہمن بید اور بدیا پڑھین اور چھتری سب کی رچھا کرین اور بیش کھیتی اور بیاپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا
کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہی اور ہمارے یہان بہت گئوین اکٹھی ہین اور برج اور گوکل ہماری جنم بھوم ہی اسواسطے گوپ
اور گوال ہم لوگون کا نام پڑا ہی ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی اور بیاپار کرکے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی
یہی اگیا ہی کہ اپنے برن کا دھرم نہ چھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑکر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا
سمجھنا چاہیئے کہ جسطرح کُل ونتی استری اپنے پت کو چھوڑکر دوسرے پُرش کے پاس رہے۔ اے بابا تم مجھ بالک کا کہنا سچ
مانو تو اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کسواسطے کہ گوبردھن پہاڑ یہان کا راجا ہی اور
اُس پہاڑ اور اس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور اُنھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے
ہم لوگون کی جیوکا ہوتی ہی۔ جو کوئی اپنا پالن کرے اُسکو اپنا راجا سمجھکر پوجنا چاہیئے اسواسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک
جو بنا ہی اُسکو گوبردھن پہاڑ پر لے چلکر اُسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے بھوگ لگاکر گئو اور براہمن اور کنگالون کو کھلادو۔ اور
سال سے اس سمبت مین بہت برسات ہوگی یہ بات سُنکر کرشن جی کی نند اور اپنند اور برکھبھان ادک پرمیشور کی اِچھا سے
مانکر بولے

دوہا	تمتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات		سب برجباسی پوجیے گوبردھن اُٹھ پرات	

جب یہ صلاح اسمین ٹھیک ہوگئی تب نندرائے نے گانون مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سُدی پریوا کو ہملوگ چلکر گوبردھن
پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان و مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئون سمیت چلنا۔ اے راجا یہ اگیا نند اور اُپ نند کی سُنکر سب لوگ
خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ سے اُنکی پوچھ اور
سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سُدی پریوا کو سب برج باسیون نے پرات سمے اشنان کرکے

سب سامان گاڑی اور بیلون پر لدوالیا اور سب استری اور پرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نندجی اور برکبھان جی آدک کے ساتھ گاتے بجاتے ہوے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے۔

دوہا — ماکھن پر بھات چاؤسون بھوگھن بسترمنگاے ۔ گرگوبردھن کو چلے گودھن سبے بناے
" — نندمہراپ نندسب شیام رام دودبہاے ۔ پہونچے گوبردھن نکٹ تر کھ نسکھر شکھ پاے
سورٹھہ — اترے بہت سماج چہون اوربرج لوگ سب ۔ مدہ شوبہت گرراج گوٹ کام شوبھا سرس

گوبردھن پہاڑ پوجانا شری کرشن جی کا برج باسیون سے

جب شری کرشن جی کی اگیا کے انسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دھوپ اور دیپ آدک سے بدھ پورنک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھ تھالیون مین بھرکر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے چڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا اسوقت شری کرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تملوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتچھ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شری کرشن جی کے کہنے سے نندجی آدک سب برجباسی ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ ایک چترتبھجی بشال روپ بہت سندر اور تیجوان سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے گوبردھن پہاڑ سے پرکٹ ہوے اسوقت اپنے شری کرشن روپ سے نند آدک برجباسیونکو کہا کہ تمھاری بھگت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوئے ہین اچھی طرح درشن کرو یہ بات سنتے ہی برجباسیون نے آنکھ کھولکر دیکھا تو اس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور انکو دنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جسطرح گوبردھن جی نے درشن دیا اسطرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا معلوم ہمارے پرکھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑکر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

دوہا — کہیو کرشن تب نندسون بھوجن لیو منگاے ۔ کرآگے سب راکھ کے اروپ ہی سناے

یہ بات سنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کی اٹھاکر انکے پاس لیگئے تب گوبردھن ہاتھ پھیلا پھیلا کر کھانے لگے

دوہا — دیکھن کو دھاے سبے برج کے نر اور بام ۔ بھجو دیوتا گر بڑو تاہ بجاوت شیام

سورٹھہ

بڑے مہر اُپنند نند آدِک ٹھاڑے سبے — کہت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی ٹھان

دوہا

اِتّے نند کو کرگئے گوپن سُون سب لات — اُٹھ اَپنو دھرا پر کچھ رُچ سُون بھوجن کہات

سورٹھہ

شری رادھا سُکھ پائے مدت بلوکت شیام چھب — بھگتن کے سُکھدائے نت نوکرت بنود برج

دوہا

پریت ریت کے بھاو سُون بھوجن سبکو کھائے — ہوی پرسن اِت نند سُون تب بولے گرِراے

سورٹھہ

لیو نند بہدان اب تُم جو ہم سُون چہو — ہین لیہی سُکھ مان بہت کری تم بھاگت مم

دوہا

نند ادر اُپنند سب شری بر کھبان سمیت — بار بار گرراج کے چرن پرت اِت ہیت

سورٹھہ

کرسب کو سنمان دِی بر سا دنج ہاتھہ سُون — سبن کہیو گھر جان ہوے پرسن گرراج تب

دوہا

پرگٹ دیت ہین درس گر سب کے آگے کہات — پرم ہرکھ نر نار سب سب کے مکھ یہ بات

سورٹھہ

مہا اَہت اپار شری گوبردھن اچل کی — جہہ یوجت کرتار شار و بدھ نہین کو سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھا جی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہی جو دوسرا سُور دپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کر کے پکوان اور مٹھائی چکھتے ہین ای راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کر کے انتردھیان ہو گئے تب نند جی نے وہان ہوم کر کے اور پرکرما لیکر برا ہمنو نکو بہت سُونا اور گئو آدک دان دیا اور پہلے براہمن اور گئو اور کنگالو نکو بھوجن کرا کے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھایا تو برہما جی اور مہادیو جی اور بشن جی آدسب دیوتا اور تینون لوک کے سب جیو کا پیٹ بھر گیا۔

	سُولتہ سینچے ہوت ہین ہری پات پھل پھول		اکھن یہ بچہ برجنا تھہ ہین سب یون کے مول	دوہا

اہو راجا پریکچت اُس دن سب برجباسی رات کو اُسی جگہہ ٹک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسیطرح خوشی مناتے ہوئے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے انّ کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

	دشٹن کے ارسال شُرنرمن سُوہت نرکھ		کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نند لال ہج	سورٹھہ

ادّھیاے پچیسوان - شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی انگلی پر اُٹھانا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب اس سال برجباسیون نے اندر کی پوجا نہین کی تب اندر نے جو شری کرشن جی کی مہما نہین جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کسنے کون دیوتا کی پوجا کی ہی یہ سُنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اِس سال نندمہر کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہی یہ بات سُنتے ہی اندر نے کرودھ کرکے کہا کہ برجباسیونکو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہی جو انھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑ دی اِسلیے مین انکو کال کے مُنھ مین ڈالکر دَردری کردونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہی اُسکے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا اپمان کیا مین اُس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آج تک مین برجباسیونکا مالک تھا اَب انھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہے۔

دوہا	ایسے نرپت کرودھ کر من مین گرب بڑھاے	پرلی کال کے میگھ سب لینے تُرت بلاے

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اُسکو حکم دیا کہ تم اِسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اِتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین سب برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین۔

دوہا	اور ٹھور سب چھانڈ کے برج پیر برسو جاے	برجباسی گودھن سہت جل سے دیو بہاے

اور اندر نے انچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کردیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سُنتے ہی میگھ راجا انچاسون پَون سمیت بڑے بڑے میگھونکو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اُسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھا جانے سے برندابن مین اندھیارا ہو گیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سوا آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہان دکھلائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے پرلے کا پانی برساتا ہی یہ کرودھ اُسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ ہماری کہنے سے برجباسیون نے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اِسلیے غرور اُسکا توڑنا اُچت ہی اور یہ حال دیکھکر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے۔

دوہا		
	دیکھ دیکھ برج کی دشا نند مہت پچھتات	کیونہ اور اندر کو من مین بہت ڈرات
سورٹھ		
	شیام رام دوؤ بھاے لیے نکٹ سوچت مہر	جُڑے گوپ تہان آے مَن ہی مَن مسکات ہر

ای راجا جب سب برجباسی ایسے پرلی کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دُکھی ہوئے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے شری کرشن جی کی شرن مین آکر پکار پکار کہنے لگے کہ ای پرجناتھ اس پرلی کے پانی سے ہمارا پران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑاکر ہم لوگون سے گوبردھن پہاڑ کو پُجوایا اِسی سبب سے اندر کرودھ کرکے یہ پرلی کا پانی برساتا ہی اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اِس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئوون سمیت ڈوب کر مراچاہتے ہین۔

دوہا	جب جب گاڑھ پڑی ہمین تب تم لیو اُبار	پد اَو سراب راکھیے موہن نند کمار

سورٹھہ

برج جن کے سکھدان دیکھہ بکل برج لوگ سب
تب بولے ہنس کان دھر و دھیر ارڈر و مت

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لے چلو وہ تمھاری رچھا کرکے اندر کا ابھمان توڑینگے جب شیام سندر کی آگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس گئے تب شریکرشن جی بھگت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھ کر مرلی کمر مین کھونس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی انگلی پر پھول کیطرح اٹھا لیا۔

اٹھا لینا شریکرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگنیا پر

اور سب برجباسی اور گئو آدک کو اسکے سایہ مین کھڑے کرکے سدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارونطرف اس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سدرشن چکر نے ویسا ہی کیا اسوقت سب برجباسی شریکرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہے کہ پہاڑ کو پھول کیطرح انگلی پر اٹھا سکے اور شری کرشن دیا سندھ پہاڑ اٹھائے ہوئے مدھر مدھر سرسے مرلی بجاکر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرائے نہین اور جسوداجی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبراکر نندجی سے کہتی تھین کہ تمنے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو کیا کروگی۔

چوپائی

داہست بھئی جسودا میتا ناتھہ آپنو بھار سنبھاری	بار بار نکھہ لیت بلیا گریو کا تھر کی رکھواری		دیکھہ بھار من ات دکھہ پاوہی پے پکوان مٹھائی میوا	ہن پن گوبردھنہ منادی بھہ ہو جبو ن سکو دیوا

پھر جسوداجی نے بلرام جی سے کہا کہ کنھیا تمھاری سہایتا کیا کرتا تھا اسوقت تم بھی کچھہ اسکی سہایتا کرو اسیطرح جسوداجی اپنے کل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرکے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اٹھانے مین کچھہ دکھہ نہ پہونچے۔

دوہا

ماکھن پر جھ کے کارنے جانے دارنی ماے
تاکے من کی کلپنا کہہ بدھہ برنی جاے

جب شیام سندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دکھی دیکھا تب انکے دھیرج دینے کے واسطے ... کی۔

چوپائی

کہیو نندسون نکٹ بلائی
لری لکٹ راکھ گر لیہو
گوبردھن گر بھیو سہائی

تھون سب بل کرو سہائی
مت راکھو اُرمین سندیہو
آپ کہیو موہ لیو اُٹھائی

دوہا

یہ سن جہان تہان گوپ سب رہے لکٹ کرلائے
ٹھاڑے ڈھنگ بلرام دیکھ دیکھ لیلا ہنست

کہت شیام تب نند سون بھلے لیو اُچکائے
گو نک ندھ شکھ بھام کرت چرت منن سکھ

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہتی تھین کہ تمنے سانجھ سبیرے دودھ اور ماکھن اُدک ہمارا چرا کر کھایا تھا اسی کے بل سے اتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہی آج وہ دُودھ اور ماکھن کھانا تمھارا سوارتھ ہوا۔

چوپائی

شری برکبھان ستا تہان آئی
سنت بول نہس اُٹھے مُراری

کنور کانہ کے اَت من بھائی
تب ہین ڈول گئیو گر بھاری

گورانگ سُن رسکھ کاری
نرنارن کو اَت ہی بھائی

شیام سنگ کھیلت نت پیاری
دھلے چھپاے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈر سے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہو کر اُنکو اپنے پاس سنبھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اِدھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا موسلا دھار پانی اور تیترہ برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور سُدرشن چکر ابن بھرتی سے چارو نطرف گوبردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہایتا کرنے کو چڑھ آیا اور اسیطرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہو کر سب خوشی سے گوبردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سُندر ہر ساعت پریم پُوربک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کسطرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمھاری کرپا اور دیا سے خوشی رہ کر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن جی موہنی رُوپ کا امرت روپی کھارس آنکھو نسے پیتے رہے اِس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چُک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سُنکر بہت شرمندہ ہو کر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

دوہا

تُم جانت پربھ بھوم جب دُکھت پکاری جلے
کہیو لین اوتار تب سوئی بھرت برج آے

سورٹھ

کہیو اندر چھپاے ہین بھولیو جا ینو نہین
کیفی بہت دُھٹھاے بھیّ کرمن بیاکل بھیو

اہی راجا دیوتون کا بچن سُننے اور ایسی ایسی مہما شری کرشن جی کی دیکھنے سے اندر کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور آدپرش کا اوتار ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچ کر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہو کر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ لے برجناتھ تمھارے

ڈر سے سب میگھ بھاگ گئے اب اپنی اُنگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیجیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُسکی جگہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے اُپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے اُستت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھاکر اُنکا مُنھ چوما اور اُنکا ہاتھ دابنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور رو کر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ ای بیٹا سات دن تک پہاڑ اُنگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نندلال جی بولے کہ ای میا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھا کرنے کے لیئے چھایا کیے رہا مین تو اپنی اُنگلی کا تھوڑا سہارا دیے تھا اِس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دکھتا اور شری داما آدِک گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر پوچھا کہ ای بھائی ایسے ملائم ہاتھ پر تمنے کسطرح پہاڑ اُٹھایا ہمکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی شیام سندر بولے کہ جو تم لوگ اپنی اپنی لُکٹیا سے پہاڑ کو اُچکاتے تھے اِسلیے مجھکو کچھ اُسکا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُسوقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

دوہا	اب گر کو پوجو بہر سب کو کہیو سُناے	بوڑت تے راکھیو برجبہ کینھی بہت سہاے
سورٹھ	یہ سُن نہر کھ بڑھاے پھر پوجیو گر کو سبن	آتِ ہر کہت نندراے دیو دان بپرن بہت
دوہا	دور بھیئے دُکھ سوچ سب پر گیٹیو تب آنند	نند سنگ گھر کو چلے ماکھن پریھ برج چند

نندجی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گئو دن کو ساتھ لے کر اپنے گھر آئے۔

دوہا	گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار	آئے سُرپت چیت ہر گرِدھر نند کمار

ادھیاے چھبیسواں - اُستت کرنا برجباسیون کا شیام سُندر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب نندلال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال تعجب مانکر آپ مین کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جسطرح ہاتھی کمل کا پھول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہی آٹھ برس کی عمر مین شری کرشن جی اتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھاکر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہا پرلی کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اُنکو ہم لوگ کسطرح نندجی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سُبھاؤ پر پیدا ہوتا ہی نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہی جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہو اِس سے معلوم ہوتا ہی کہ جسودا سے کسی دیوتا یا دیت نے بھوگ کیا ہوگا اِس سبب ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہی نندراے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہی اِسلیے نند اور جسودا کو ذات سے باہر دینا چاہیئے ایسا بچار کر اُنپند آدِک سب گوال اِس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نندجی کے گھر پر گئے اور اُن مین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کرکے کہا کہ اے نندراے جی شری کرشن پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ جیے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہمکو نہین معلوم ہوتے ہین کس واسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترناورت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے اِنکو اوکھل سے باندھا تھا تب اِنھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت بڑے

جُھر سے اُکھاڑ ڈالے اور بتساسُر اور بکاسُر اور اگھاسُر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیونکو آگ مین جلنے سے بچایا اور اپنا بھاری گووردھن پہاڑ گگرمُتے کیطرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور مہاپرلے کے پانی سے برجباسیون کی رچھا کرکے اِندر کا ابھمان توڑا اور جتنی پرِیت ہلوگونکو موہن پیارے سے رہتی ہی اُتنا ہمین اپنا پران اور مٹی بیٹا پیارا نہین ہے یہ سب تعجب کی باتین دیکھنے سے ہلوگون کو پیدا ہونا شریکرشن جی کا تمھارے بیج سے نہین معلوم ہوتا ہی تم سچ بتلاؤ جسودا جی نے کون دیوتا یا دیت کے بیج سے اُنکو پیدا کیا ہی کہ جو ایسے پرتاپی اور بلوان پرمیشور کے برابر ہوکر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کردینگے۔

دوہا — مالک تینون لوک کو تمھرو تبہہ نہ ہوے | جنم مرن جاکے نہین ماکھن پربھ ہی سوے

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سُنتے ہی نند اور جسودا نے گھبراکر کہا کہ سنو بھائیو شریکرشن میرا بیٹا ہی اسمین کچھ سندیہہ ست کرو لیکن جو بات گرگ جی متھرا سے آکر کہہ گئے ہین اُسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ مُن نے شریکرشن کے نام کرن کے وقت یہ کہا تھا کہ تم اُنکو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پربرہم پرمیشور اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تمکو دکھا دینگے سو سب باتین اب مجھکو آنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی بشواس کرکے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہی کیونکہ جو جو کام شیام سندر نے کیا ہی وہ آدمی نہین کرسکتا اور اُنھون نے جنم مرن سے رہت ہوکر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتونکو سکھ دینے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہی اور تینون لوک کے جیوونکا جنم اور مرن اِنھین کے حکم سے ہوتا ہی اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایکمرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان اوتار لیا ہی اس سے اِنکا نام باسدیو بھی پرکٹ ہوگا اور یہ سوچ اور دُکھ گوپ اور گوالونکا دور کرینگے جو کوئی اِنکا درشن کریگا یا اِنکے نام اور لیلا کا چرچا اپنے من مین رکھکر اِنکے چرنونکا دھیان لگاویگا اُسکو مُکت ملے گی۔

دوہا — ماکھن پربھ گھنشیام کو جو چت دھرہین نام | پریم بھگت کے دھام مین نت کرہین بشرام

پچھلے جگون مین اِنکا رنگ سفید اور لال تھا اِسمرتبہ شیام روپ سے اُنھون نے اوتار لیا ہی جب یہ بات سنکر برجباسیون کے من کا سندیہہ مِٹ گیا تب اُنھون نے شریکرشن جی کو آدپُرش بھگوان جانکر بڑی بھگت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سُندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسیکو بشواس نہ آتا تھا اُن باتونکو سب نے سچ جانا۔

دوہا — جو ماکھن پربھ کی کتھا کہے سُنے دے چِت | پریم نیم کو پد لئے رہے چھیم سے نت

ادھیائے ستائیسوان - ہارمانکر شری کرشن جی کی شرن مین آنا۔

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اندر نے شری کرشن جی کے ساتھ ڈھٹھائی کرنے سے بہت لجت ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بُرا کام کیا کہ پربرہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھما کراؤن جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچارتے ہی راجا اندر رکھیشورون کو ساتھ لے کر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کو اپنے آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شریکرشن انترجامی نے جو بن مین گائے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہی تب گوال بالون سے الگ ہوکر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شری کرشن جی کو دو

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتون مین تنکا دابے ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنون پر جا کر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا

اور بڑی آدھینتائی سے رو کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ نرنجن نرنکار میری ہزار دن ڈنڈوت آپکو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپکو آدمی سمجھکر آپ کی پریچھا لی تھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جسطرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہی اور پکڑ نہین سکتا اسیطرح جو کوئی آپ کا بھید جاننا چاہتا ہی اسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیئے وہی حال میرا ہوا جہان برہما جی اور مہادیو جی اور دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو جان سکون مین نے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برجباسیون کا بران مارنے کے واسطے مہا بڑا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپ نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون اے برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے کسواسطے کہ آپ سب ایشور اور گرو اور پرماتما ہین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہی اور برہما جی اور مہادیو جی بھی تمھاری دی ہوئی بڑائی پا کر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کی رچھیا کرنے اور پاپی ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اور جب جب پرتھوی اُدھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے دُکھی ہوتی ہی تب تب آپ سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک کا راجا ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا ڈنڈ دینے جوگ ہی لیکن آپ ایسے دینیدیال ہین کہ جو آدمی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے رکھیشور دنکا اپرادھ کرنے والا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہی مجھے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپ کے چرنون کا درشن پایا دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

سورٹھہ دوہا	کہت بار ہی بار تم گت اگم اگادھ پربھ ناکھن پربھ سنکھ بھیئے سدا سبی سکھ ہوے		مین بھولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین جو یا سکھ سے مین ہی بہہ دکھ پاوے سوے	

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے مہاپربھو مین برہما جی کی بھیجی ہوئی آپ کے پاس آئی ہون چھوٹون کا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دینہ دیال کرپا سندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہے چھما کر دیجیے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہے جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوون کے مالک ہین اسلیئے مین اپنے دودھ سے آپکو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڈ مین آکاش گنگا کا پانی آپکو اسنان کرانے کے واسطے بھر کر لایا ہے اگیا ہو تو اسنان کرادین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی ادھینتائی سے یہ استت گردھر مہاراج کی ادا کی تب شری کرشن کرپا ساگر نے دیال ہوکر کہا کہ اے اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لے کر ہماری شرن آیا ہے اسلیئے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا اے اندر سن ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہے اور ہور کھتائی کرنے کے پیچھے سوائے دکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو اب کھر سب سے زیادہ دولت اور اندر لوک کا راج رکھتا ہے تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہے اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنے کے واسطے تیری جگ بند کرا کے گوبردھن پہاڑ کو پوجوایا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہے اسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

دوہا سورٹھہ	بیاکل دیکھ سریش اتِ دین بندھ جدرائے لینھو ہردے لگائے دیکھ دینتا اندر کی		ابھی کہیو کر ماتھ دھر کچھ گہہ لیو اٹھائے سر نہین سکت اٹھائے بار بار پرست چرن	

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اٹھا کر اسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہوکر بنی کیا۔

دوہا	دھن بڑائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ		کمل ہاتھ پربھ ماتھ دھر کینھو موہ سناتھ	

پھر کامدھین گئو نے اپنے دودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شری کرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن انکا دھو کر چرنامرت لیا اور دھوپ دیپ نیبید آدک سے بدھ پورب انکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد منی وغیرہ رکھیشورون نے خوشی ہو کر استت کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اسوقت تینون لوک مین اسطرح کا آنند ہوگیا جسطرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھون لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور آدک سب شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

دوہا	ناکھن پربھ کے انگ پر وارت کوٹ اننگ		ہہس نین دیکھت چلے کامدھین کے سنگ	

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کر کے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مرلی بجاتے ہوئے اور مدھر مدھر گاتے ہوئے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کین اے راجا یہ گوبند بھگوان کی کتھا سننے

آرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بالونکو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا -

ادھیاے اٹھائیسوان جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کاتک سدی دسمی کو نندجی نے سنجم کرکے اکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن مین تاکر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادسی تھی اسلیئے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضروری سمجھکر پہر رات رہے نندجی اُٹھے اور اُسیوقت اکیلے جمنا جل مین پیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنے والون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ ای مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا مین اسنان کر رہا ہی یہ بات سنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اسکو جاکر پکڑلاؤ تب دوت لوگ نندجی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑ کر ناگ پھانس مین باندھکر لے گئے اُسوقت نندجی نے شیام اور بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونون نے کچھ نہ مانا -

دوہا	جل کے نیچے ٹھانون ہی جہان برن کو باس		ماکھن پربھو کے تات کو لے راکھیو تن پاس

جب نندجی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن اُنکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا پہچانتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انتر جامی اپنے باپ کو لینے کے واسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے اُنکا درشن مجھکو ملے گا ایسا بچار کر برن دیوتا نے نندجی کو اپنے محل مین لیجا کر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے لیئے بچھاکر اُنکے آنے کی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استریون نے نند راے جی کی استت کرکے کہا کہ ای نندجی تمھارا بڑا بھاگ ہی جو سچدانند پرمیشور تمھارے بیٹے کہلاتے ہین یہان تو نند راے جی کا آدر بھاؤ دیوکنیا کرتی تھین اور وہان جب نندجی اسنان کرکے گھر نہین آئے تب جسوداجی نے گھبرا کر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُنکو وہان نہ دیکھکر دھوتی اور جھاری اُنکی اُٹھالائے تب جسوداجی روکر کہنے لگین کہ رات کو نہاتے وقت کسی گھڑیال آدک نے اُنکو کھالیا ہوگا -

	دوہا	
سن دھائے برج لوگ سب نندھ کھوجت جاے		اتِ بیاکل جسمت بھئی اُٹھی روے اکلاے
	سورٹھہ	
ڈھونڈھ پھری سب ٹھانون بھئے بکل برج لوگ سب		جمنا تٹ بن گانون نند نند ٹیرت سبے

ای راجا جب گوالون کے ڈھونڈھنے پر بھی نندجی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسوداجی اور روہنی آدک بلاپ سے رونے لگین اُسوقت شیام سندر نے جسوداجی سے کہا کہ ای میّا تو مت رو مین ابھی جاکر نند بابا کو ڈھونڈھ لاتا ہون جبکہ اُنکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے جانا کہ نندجی کو برن دیوتا کے دوت پکڑ لے گئے ہین اور برن میرے درشنونکی اچھا سے نندجی کو بٹھالے ہوے ہین تب شری کرشن جی برن لوک مین چلے گئے اُسوقت منھ اُنکا ہزار سورج کے برابر چمکتا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور رکھیشورون سمیت ڈنڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ مین پیتامبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوالایا اور رتن جٹت سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی -

دوہا

دھوپ دیپ نیبید کر پرتھ پرپشپ چڑھاے — کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجاے

سورٹھہ

پربھو پدنا یو ماتھ کر پردچھن دنڈوت — تم تربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استت کرت

ای مہاپربھو آج جنم مرن میرا سپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کر کے اپنے چرنونکا درشن دیا اور اسی لابھ کے واسطے مین نندجی کو یہان پکڑ لے آیا نہین تو اسی ساعت انکو استھان پر پہونچا دیتا ہملوگ آپ کو تینون لوک کا پتا جانکر آپ کا باپ کسی کو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑ لائے تھے اس سے انہون نے سزا پانے کے لائق کام کیا تھا لیکن مین نے انکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری ڈنڈوت آپ کو اور نندجی کو بہت بہت ہی۔

سورٹھہ — مین کینھو اپرادھ سو پربھ ار نہین لائیے — تم ہو سندھ اگادھ چھما کرو جن جان نج

اور برن کی استریون نے ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر مرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہی جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کر سکتا پھر برن دیوتا نندرائے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہو گئے۔

سورٹھہ — ہرکھ اٹھے نندرای دیکھ شیام کو شش بدن — لکھ انکی پربھتا ے رہے مدت چکرت ہیے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہا اسطح پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر انکے چرنون پر رکھکر استت کرتے ہین تب وہ اپنے من مین کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہی جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برن دیوتا نے بہت من اور رتن آدک شری کرشن جی اور نندرائے جی کو بھینٹ کر کے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اسوقت جسوداجی اور سب برجباسیونکو بڑی خوشی ہوئی اور جسوداجی نے نندرائے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا پران بچایا نندرائے بولے کہ ای باوری تو کیا چھپاتی ہی مین ترلوکی ناتھ کا باپ ہون مجھکو کوئی دکھ نہین دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا آدک دیا اور جسوداجی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب انند آدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے نندجی سے پوچھا کہ تمکو کون پکڑ لے گیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برن دیوتا کے دوت رات کو نہاتے وقت پکڑ لے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے انکا چرنامرت لے کر انکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہی جنکے پرتاپ سے دیوتونکا درشن پا کر رتن آدک بھینٹ انسے مین نے لی جو بات گرگ من کہ گئے تھے وہ سب آنکھونسے دکھلائی دیتی ہی۔

دوہا — نند کہت ہر نیہہ مین ہم لیہین وہ دھام — جنم مرن جہان بھی نہین رہت سدا الشرام

یہ سنکر برجباسیون نے کہا کہ ای نندرائے ہملوگ اسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھتے تھے جسدن انھون نے گوبردھن پہاڑ اٹھا کر برج منڈل کی رچھا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پن سہاے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہاپربھو آجتک ہملوگ

آپ کی مہمانہ جاکر اپنے اگیان سے آپ کو نند مہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو بشواس ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور
سکھ دینے اور دکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسیطرح بہت استت کرکے انھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جسطرح شری کرشن جی نے
اپنے پتا کو برن لوک دکھلایا اسیطرح ہملوگونکو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انترجامی نے انکے
من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب ان لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلا دی کہ ان لوگون کو دبیہ درشٹ
ہوکر سپنے مین اسطرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہی اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوئے بنے ہین اور بہت
اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پرش بہت سندر گہنا اور کپڑا پہنے چتربھجی روپ دکھائی دیے
اور ایک بہت بڑے اتم استھان مین رتن جٹت سنگھاسن پر شری کرشن جی کو چتربھجی روپ سے لکھشمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون
کو چارون طرف کھڑے اور اپسرائونکو انکے سامنے ناچتے اور گندھربونکو گاتے اور بیدونکو اپنا اپنا روپ دھارن کیئے اور
تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتون کو انکے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا یہ سکھ بیکنٹھ کا دیکھکر برجباسیون نے چاہا کہ ہملوگ
موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر انسے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے انکو وہان تک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے
من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہی جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہ کر انسے ہنستے
اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہمکو انکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

دوہا سورٹھہ	انکلانے درگ سبھن کے دیکھن کو نہ کال برج باسن کو دھیان نٹور بھیکھ گوپال کو	سور پنکھ ماتھے دھرے مرلی دھر گوپال است روپ بھگوان ندپ اپاسن ریت یہ

ای راجا جب سے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی انکی آنکھ کھلگئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اٹھکر
شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور انکے درشن کرنے سے انکے ہردے مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شری کرشن جی کے
چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر اسطرح انکی استت کرنے لگے کہ بیکنٹھ ناتھ تمہاری مہما اپرم پار ہی ہملوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو
انکی بڑائی برنن کرسکین لیکن آپ کی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اتارنے کے واسطے
آپنے جنم لیا ہی یہ بات سنتے ہی سری کرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اونپر پھیلا دی کہ وہ سب گیان انکا بھولگیا اور اس بات کو سپنے کی
طرح سمجھا اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

دوہا	
شری بیکنٹھ دکھاے کے اکھن پھیر برج راے	نج مایا بستار کے دینھے لوگ بھلاے

اور نند جی نے بھی برن لوک مین جانے کا حال سپنے کیطرح سمجھکر شری کرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان انکو بھولگیا۔

دوہا	
اکرت چرتر بچتر بہ بھنئے جباسن کے ناتھ	رلکھ لکھ شو برہما دسرمن جن منہ بہانہ

سورٹھہ	
اتے انند برج لوگ ہرکے نت نو چرت لکھ	سب کو سب سکھ جوگ برجباسی برنبھ نند ست

اے راجا پریچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری داما آدگ اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیے برندابن کی راہ ہوکر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر اُنسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیئے۔

سورٹھہ	اب ان سنگ بہار کرون دان دودھ لاہی کے	یہ سُن کیو بچار برج موہن لاڈلے	

جب یہ صلاح سب گوال بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری داما آدگ پانچ ہزار سکھا سمیت پرات سمے بن مین جا کر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اسیوقت سب برجبالا سولھون سنگار کیے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

دوہا	ہنست پرسپر آپ مین چلی جائین سب بھور	بیاے گھات مین سکھن تب گھیر لیئی چہون اور
سورٹھہ	دیکھہ اچانک بھیر چکیت رہین دس چہون چیتی	سبھی کھکھک شریکیت تے آئے گوال سب

اُسوقت نندلال جی نے برجناریون سے کہا کہ تم لوگ نت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دیدو تب جانے پاؤ گی یہ بات سُنکر گوپیان بولین کہ ڈنڈ لینا راجونکا دھرم ہی ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہی کہ تم ہمارا گورس چُرا چُرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریونکو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

چوپائی	چوری کر نہین پیٹ اگھایو	اب بن مین دودھ دان لگایو

یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کھجایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے۔

دوہا	تب تو ہم لڑکا ہتے تہی بہت انجان	سودھو کھو اب سمجھ کے چھانڑ دیو ابھمان
سورٹھہ	ہم مانگت دودھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت	کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاے ہو

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکھے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھالو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے منھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر ڈنڈ دے ہم کون سالونگ الاچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین۔

سُورٹھہ	لیو دہی بلجاؤن ہمکو ہوت ابار اب	لیے دان کو ناون ایک بوند نہین پاے ہو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دو گی تو اچھا ہی نہین تو سب دودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤ گی بہت دنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہی آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا۔

دوہا	دان لگت یہان شیام کو سو سب لیت چُکاے	تب ہین دیہون جان سب موکو نند دہاے
سورٹھہ	دودھ لیجات پربھات آوت ہو رس نس بیچ کے	دان مارنت جات بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کسطرح یہان ہم لوگونکا رہنا ہو کر نباہ ہوگا۔

	دوہا	
ہمین کہت ہو چور تم آپ ...		بڑے بھئے چوری کرت اب لوٹت ہو راہ

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ مین تمھاری دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تُم برندابن چھوڑکر چلی جاؤ گی تو کیا ہوگا مین اپنا ڈنڈ چھوڑ دون یہ نہین ہوگا اور سُنو۔

دوہا | گانون ہارو چھاڑ کے کبھو کا پرنا ہنہ | ایسو کو تہون لوک مین جو میرے تبس نا ہنہ

ای راجہ اسطرح کچھ دیر تک دی سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے آنکی چھب دیکھکر خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلاکر آپ کھایا اور بندرون کو کھلاکر باقی زمین پر گرا دیا اور مٹکی توڑکر کپڑا بھی اُنکا دھکا دھکی کرکے پھاڑ ڈالا تب سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر اپنے پھٹے ہوے کپڑے دکھلاکر کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اُدم سکھایا ہی کہ وہ گوال بالونکو ساتھ لیئے ہوے بن مین سب گوپیونکو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہی ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر ڈنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین لیا اور انچل پکڑکر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا آج تک تمھارے کل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دودھ کا ڈنڈ لیا ہو۔

دوہا | سنتے گوالن کے بچن بولی جسمت مات | مین جانی تم سبن کے ار انتر کی بات

تم لوگ موہن پیارے کا پیچھا نہ چھوڑکر اسکو باپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑکر جھوٹھا الزام مجھے دینے آئی ہو۔

دوہا | دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج | ہلمن مانگت روے ہر دوش دیت بن کاج

یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ ای جسودا ماتا تمکو ایسا اُچت نہین ہی جو بنا بوجھے ہمکو دوش لگاتی ہو دنل گئو دین زیادہ رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگئین ہم تم ذات مین برابر ہین یہی چلن بیٹا تمھارا کریگا تو ہم یہ گانون چھوڑکر نکل جائینگی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب تمکو معلوم ہو۔

سورٹھ | سنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا کچھو | نہنہ ترن ہوے جات بالک ہوی آوت گھرہ

جسوداجی نے اُنکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جاکر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی۔

دوہا کہا کرون تم آے سب کہت اُٹپٹی بات
سو کو یہ بھاوی نہین تُرتُن ہی سہات

یہ بات سُنتے ہی سب جبالا لجت ہو کر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلال جی نے گورس کا ڈنڈ گوپیون پر لگایا ہی یہ سُنکر سب برجنار یونکو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دودھ بیچنے کے واسطے جائین تو بن مین نندلال جی کی چھپ دیکھکر اپنی انکھین ٹھنڈھی کرین جب دوسرے دن شری رادھا جی آدک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت جو درختون پر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریونکو گھیر کر کہا کہ آج دان دیکر جانے پاؤگی

دوہا ہنس بولی رادھا کنور کہان نیج ہم پاس
کہو شیام سو نام دھر وان دیہہ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لینگے ای راجا جب اسطرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیاری سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سُندر نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلادی کہ سب گوپیان کام رُوپ مدن متوالی ہو گئین۔

دوہا
بیاکل ہوے سب مدن مین نین موند دھر دھیان
کہت کاہ اب شری ہم لیجیے سرسبس دان

سورٹھ
ایسا کہہ من مانہہ دیہہ دشا بھولین سبے
لیو شیام بل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بکینٹھ ناتھ بھگت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے بہت رُوپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کر لیے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کر کے کام رُوپی روگ اُنکا چھڑا دیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ ای پران پیارے تمنے ہماری جوبن کا بھی دان لیا اب آگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سُنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دُودھ کا ڈنڈ چکا دو تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی گوپیون نے خوش ہو کر دہی اور دُودھ اپنا شیام سندر کو گوال بالون سمیت کھلادیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا تیون بھرا رہا جسوقت گوپیان شیام سندر کو گوال بالون سمیت بٹھا لکر دہی اور دُودھ کھلاتی تھین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بانون پر سے یہ آنند دیکھ کر برجناریونکی بڑائی کر کے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی استریونکا ہی جنسے برہم مہیشور ترلوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا انکی کر کے جنم اپنا سُوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ مین نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے منہ مین کھلادیا۔

سورٹھ
پیاری کو دودھ کھاے بولے یہ موہن ہنس
مدھرے کہیو سُناے میٹھو ہی یہ سبن تے

ای راجا گورس کھا کر موہن پیارے نے اپنی چتون اور مسکان سے انکا من ہر لیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر تمسے بہت خوش ہوے اسلیے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ ای پران پیارے دان مانگتے وقت تمنے ہمکو کٹھور بچن کہا ہی اسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی مُورت دیکھے بنا ہمکو چین نہین پڑتا ہی گھر کسطرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پریوار سب برتھا ہی یہ سُنکر نندکشور

بولے کہ مین تمھارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمھارا کٹھور بچن مجھے برا نہین معلوم ہوتا ہی تم لوگونکو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمھارا ڈربچن اپنی اچھا سے سنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے بایا ہی جب چت اپنا مجھ سے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہو جاؤنگا۔

دوہا

تم کارن بکنیٹھ تج پرگٹت ہون برج آے — برندابن تمھرو ملن یہ نہ لبسار یو جاے

یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کو ساتھ لیئے ہوے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جاکر بورہون کی طرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نندلال کا نام بیچنے کے واسطے پکار کر کہتی تھین

دوہا

لیجے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے — ڈرن تمھاری جات نہین تم دودھ لیت چھناے

سورٹھا

لیو آپنو دان تم رس کر اٹھ دھاے ہو — ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی تبے

دوہا

شیام بنایہ کو کرے لائیو دودھ کو دان — تن سدھ بھولی تبہ تے بانکی مردمسکان

سورٹھا

سن ہر لینیو شیام تا بن سبھے کون بدھ — ایسے کہ سب بام گھر کو چلن بچار ہین

ای راجا اسیطرح الٹی بات کہتی ہوئی گوپیان اپنے اپنے گھر پہوچین لیکن روپ شیام سندر کا آٹھون پہر انکے ہردی اور آنکھ مین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا انکو اچھا نہین لگتا تھا۔

دوہا

پرگٹیو پورن نیہہ ار جبت دکھین تت شیام
ایسا سکھوت مات پت سونہ کرت کچھ کان — سمجھائے سمجھین نہین سکھ دی تھا گیو گرام
لاگت ہی تنکو بچن ار مین بان سمان

سورٹھا

تنھین کہت سن لنہ دھرگ دھرگ انکی بدھ کو — جنھین شیام پریہ ناہہ تنھین نبی تیاگے بھلے

ای راجا پریمھت موہن پیارے رادھا پیاری پر بھی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیئے رادھا پیاری بھی انپر بہت موہت ہو کر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیئے نند جی کے گھر کے چار و نطرف گھو کر بورہون کیطرح لوگون سے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرانیوالا نند کا لالا کہان بستا ہی مین اسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اسکا گھر اس گانون مین ہی یا نہین

دوہا

تنھین کہت سونہ نند گھر کہان سو دیو بتاے — جہان بست وہ سانورو موہن کنور کنھاے

جب رادھا پیاری لاج چھوڑ کر دہی کے بدلے نند کمار اور نند کشور اور شری کرشن اور شیام سُندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکر گوپیون نے پوچھا کہ ای رادھا تو یہ کیا بیچتی ہے رادھا پیاری بولی۔

دوہا موہنی مورت شیام کی موہن رہی سمائے ۔ جیون مہندی کے پات مین لالی لکھی نہ جائے

یہ سُنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہنا رکھتی تھی کہا ای رادھا تو بدھ مان ہو کر دوسرونکو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اسمین سب گانون والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سُنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا رُوپ وان بیت پاکر اپنی پریت کیون پرکٹ کرتی ہی۔

دوہا کرشن پریم دھن پائے کے پرکٹ نہ کیجی بال ۔ راکھو یون اُرگوے کے جیون من راکھت بیال
(دل مین چھپا کر ۱۲)

یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہی میرا من موہنی مورت نے ہر کر میری ہردی مین اپنا باس کر لیا ہی اس سے وہ مادھری مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہی گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہو گئی۔

چوپائی من مانیو موہن پر میرو ۔ جگ اُپہاس کرے بہتیرو
دوہا بار بار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات ۔ موہنین مین بس گیو دا جسمت کو تات
سورٹھہ رہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی ۔ تو تو بڑی سُجان کہا دیت سکھی دوش موہ

ای سکھی مین نے اپنا پریم نند کشور سے لگایا اسلیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جسطرح دُودھ پانی مین ملجاتا ہی اسیطرح نند لال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراؤنگی۔

دوہا میرو من ہر سنگ لگیو لوک لاج کُل تیاگ ۔ اور ناہ سوجھت نہین بھیو جہاج کو کاگ

ای سکھی تو میری بڑی پیاری ہی جو تجھسے ہوسکے تو تو دیا کر کے میرے چت چور کو مجھسے ملادے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کر کے پکارنے لگی کہ ای جسودا جی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب تمھارے بجوگ کا دُکھ مجھسے سہا نہین جاتا۔

سورٹھہ ایسے سکھن سنائے موہن کہی پُن ناگری ۔ دیہہ دشا بسرائے مگن بھئی رس شیام کے

جب اُس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سُندر رُوپ بس گیا ہی میرا کہنا اور سمجھانا اُسکو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سُندر کے ملے اسکا دُکھ نہ چھوٹے گا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سُندر سے جاکر کہا کہ ای موہن پیارے ایک سُندری چندر مکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لیے تمھارا نام لیکر چارونطرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہی جلدی جاکر اُس برہنی کی آگ اپنی امرت روپی جچون سے ٹھنڈھی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین بورا کر مرجاوے تو کچھ اچرج نہین ہی موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سُنتے ہی بیاکل ہو کر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کر دیا اور آپ اسیوقت

بنسی بٹ مین پہونچکر رادھا پیاری کی اچھا پوری کی۔

دوہا

پرم ہرکھ دوؤ ملے رادھا نند کمار | کنج سدن شوبھت منو تن دھر چھب سنگار

جب شیاما کا چت شیام سندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ اے پران پیارے جبدن تمنے میری گاے کھرک مین دُھو دی تھی اُسی گھڑی سے میرا من ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانون کے مجھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اس سے میرے من مین ایسا آتا ہی کہ ماتا پتا آدک اپنے کُل اور پرِوار کو چھوڑکر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون۔

سورٹھا

مین ڈرھ لینھو نیم سنو شیام سندر سکھد | تم پد پنکج پریم یہی بات ابرا کھہو ن

یہ بات سنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہی اُسکو پرگٹ کرنا نہ چاہیئے جسمین تمھاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہو اور سنساری لوگ تکو نام نہ دھرین مین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کر کے تمھاری اچھا پوری کر دیا کرونگا۔

سورٹھا

سنت شیام کے بین ہرکھ اٹھی من ناگری | بھیو ہیے اَت چین پریت پُراتن جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر مت کو بھئی اُبار | پریت پُراتن گپت اُر کریو جگ بیوہار

سورٹھا

پرم پریم اُرلاے گھر ٹھئی ہر بھاوتی | چلی مہا سکھ پاے پھر پھر چتوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھکا کے چرت اَت پوتر سکھ کھان | کہت سنت بھو بھئی ہرن رسک جنن کے پران

اے راجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین وہی سکھی جنسے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا منھ خوش دیکھکر اپنی بدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پانے آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا۔

دوہا

پھرت ہتی بیاکُل ابھی جنکے درشن لاگ | کہان ملے نندنند سو دھن دھن تیری بھاگ

سورٹھا

نہین پاوت ہین جاہ جوگی جن جپ تپ کیے | بس کر پایو تاہ تین کیسے کہ ناگری

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھا کر بولی کہ تو مجھے برتھا بدنام کرتی ہی جو کوئی ذات بھائی یہ بات سن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

چوپائی	کو نند نند کہت تو جنکو	مین کبہون دیکھیو نہین تنکو

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر اُس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمھاری جتر آئی ہمسے نہین چھپیگی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نند لال جی کا نام لے لیکر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہی کہ مین اُنکو جانتی نہین ایسا سیان پن تونے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

دوہا	نینن بھئی اُنکو ملی وہ سُدھ گئی بھلاے	آوت ہی بن کنج تے باتین کہت بناے
سورٹھہ	رت بجھے شیام سجان کیے دیت انگ کی پلک	موسون کرت بیان سنگ لگے ہی سینہ جل

جب رادھا پیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی چھوکری ہوکر مجھسے چھل کرتی ہی اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھہ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیا ما اپنے گھر آئی۔

چوپائی	سکچ سہت بر کھبھان دُلاری	گئی سدن گرجن ڈر بھاری

رادھا پیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر دَہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہی آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن پیاری کا پریم رکھکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہی تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سُندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا	کھیلن کو مین جاؤن نہین کہا کہت ری مات	موسون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات
سورٹھہ	گھر گھر کھیلن جات گوپن کی سب لرکنی	تو موکو رِسیات اُنکے مات پتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھہ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کرلیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اس سکھی نے جاکر للتا آدِک سب برجنا یون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سُندر سے بھینٹ کرکے اپنی اچھا پوری کی جب وہ جمنا تٹ سے اپنا منورتھ پاکر آتی تھی تب مین نے اُسکا مُنھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونے کا حال پوچھا تب وہ مسکراکر بولی۔

دوہا		
	تب مو سے لاگی کہن کو ہر کا کو نا نون	گورے کو سانوری بسنت کون سے گانون
سورٹھہ		
	مین تو جانت نانہہ لیت نام تم کون کو	لکھیو سپنے نانہہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سُنکر للتا آدک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہی جو وہ انکار کرسکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہی جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

دوہا		
	بڑے گرو کی بدھ پڑھ کا ہو نہین پتیات	ایکو بات نہ مان ہی سو سوگندین کھات

جب للتا آدک سکھیان اکٹھی ہوکر یہی بات پوچھنے کیو اسطے رادھا پیاری کے گھر آئین تب شیاما اُنکے من کا حال جان گئی کہ میرا بھید پوچھنے

آئی ہین۔

دوہا کاہو کو کینھو نہین آدر کر جیت رائے — مون گہی بولت نہین بیٹھ رہی ٹھہرائے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا آدِک اُنکے پاس بیٹھکر جب اِدھر اُدھر کی باتین آپسمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے مَون بَرت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین۔

دوہا

اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اُپدیشں — ہم ہُون راکھین مَون برت کرین یتھین اَدیسں

سورٹھ

ہمکو کیو اجان جیت رہین تم لاڈلی — کہان سیکھو یہ گیان ایسی بُدھ لاگی کرن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹی بات مجھ سے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اِس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سندر سے ہوئی ہی مین نے آجتک کبھی شیام سندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ ٹھٹھولی کی بات اچھی نہین لگتی اِسمین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہ دینا نہ چاہئے مجھے اِسنے نندلال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سُنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

دوہا

اور کہے تو سونہ کچھ نہین بیاپے من ماہر — تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہوے کہ ناہر

سورٹھ

تم پر پرس موہنہ گات پاتے آدر نہین کیو — سُن پیاری کی بات رہین سبے مکھ تن چتے

تب للتا بولی کہ اے رادھا مجھ سے اِس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کچھ کہتی تو مین اِس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری انُونی دیہ مین ہمکو کیون کلنک لگا دین تو بڑی بہت بہتا ہی تیرے شیام کو اِسنے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت مشکل ہی تیرے برابر ہملوگونکا بھاگ کہان ہی جو موہن پیارے کا درشن ہمکو ملے یہ سُنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا

برتھا جھوٹ موسون کرت کہہ کہہ جھوٹھی بات — بھلو نہین اُپہاس یہ مین سکچت دن رات

یہ رکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا۔

سورٹھ

جب آوین اب شیام تب ہم توہ بتا ہین — توہ دکھے ہین بام ہمہون ہی ابھلا کھ اَت

دوہا

ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بِن نہار — آئی بھین اَت گرب کر چلین سکھی سب ہار

سورٹھ	کہت پرسپرجات نڈربھئی اَب رادِ ھکا	اُکھون توہم گھات پڑہین دُودُ آسے کے
دوہا	سب برج گوپن کے بسی یہی بات سن آن	ہررادھا دُودُ ملین نس باسر یہ دھیان
سورٹھ	سب سنگھہ یہ بات اور کچھوُ چرچا نہین	نندمہر کو تات شتا ھُربر کھبھان کی

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین بتلایا تب وہ وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اِس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیئے جسمین شیاما کا جھونٹھ بولنا ظاہر ہوجاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونونکو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اِچھا سے للتا آدک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دُلاری کو بٹھالا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سرسے تمھارے گھر آئی ہون جو اِتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تمنے اپنے گرو سے منتر پڑھ کر ہمارے جانے سے مَون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمھارا سنمان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُسدن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سُنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

دوہا	یہ بدھ ہانس بلاس کر سکھین سنگ سکمار	چلی نہان جمنا ندی شری برکھبھان دُلار
سورٹھ	سکل روپ کی راس فونا گر مرگ لوچنی	بھری آنند بلاس کرشن پریم مین ایک چت

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُسنے کیا دیکھا کہ شیام سُندر نٹوررروپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑدی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگی۔

دوہا	شیاما نٹوررروپ کو دیکھت ہی سکھ پاے	چترپوتری سی رہی دیہہ دسا بسراے
سورٹھ	اُت دی رہے لبھاے ناگر نول کشور بہ	پیاری مکھ درگ لاے نین نہین ٹمکت کچھو

یہ حال دیکھ کر للتا آدک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مکر کے کہتی تھی کہ مین نے انکو سپنے مین بھی نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہی ہی اچھی طرح انکو دیکھ لے جس مین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سندر کو مین نے بلایا ہی۔

چوپائی	راکھو چینھہ انھین اَب نیکے	یے ہین من بھاؤن سب ہی کے
دوہا	بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج	اَب کچھ ہمکو دیوگی تمھین ملے برج راج

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مکر گئی تھی اور آج ہر ان پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہوگئی ہی اب میری چوری سکھیون نے پکڑلی ان لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا مُنھ اُداس ہوگیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

دوہا	
کیو درس تم شیام کو گھر چلہوگی نا نہہ	چینھ لیو ملہین بہُتر یہ کہہ سب سکانہہ

سورٹھ

تب سکھین کے ساتھ چلی سدن کو ناگری
اُر مین دھر برجناتھ پریم مگن بولے نہین

جب رادھا پیاری نٹور روپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ اے پیاری تو اپنے من مین چوری کھلجانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹور روپ اسیطرح کا ہی جسکے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پچھلے جنم کے پن سے تیرا بڑا بھاگ ہی جو ترلوکی ناتھ تجھ سے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کرلیا ہی یہ سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی۔

سورٹھ

کہیو سکھین مسکاے کیون پیاری بولت نہین
کی ہمسون رِسیاے لیو موَن برت آج پنُ

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سندر کا سوروپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اسکا کیا کارن ہی کہ جو تمکو دو آنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھو نہہ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جاسکی کہ جو مین اُس موہنی روپ کا سب بدن دیکھتی۔

دوہا

مین تبہتے اپنے منہہ یہی رہی پچھتاے
بن پہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت

دیکھین کو چھب شیام کی للچیت نین بناے
نہین وہ روپ نہ بھاوہ چھن چھن اور سے ریت

سورٹھ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کھان ہر
پہچانے نہین جات کہا کرون دوی لوچنن

یہ سُنکر گوپیان بولین کہ اے رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہی سنسار مین دوسرے کا بھاگ ویسا نہ ہوگا جیسا کہ بھاگ تیرا ہی۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن بھگت دھن ہیت
مین پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھ

دھن جوبن دھن روپ دھن دھن بھاگ سُہاگ تم
تم موہن آنند روپ چرنجیو جوڑی اچل

اسیطرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُنکو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ سے آٹھون پہر اُنکا روپ آنکھون مین بسا رہتا تھا ایکدن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تمنے میرا من کیون چرالیا ہی سو پھیردو تن میرا گھر مین رہتا ہی پر من چنچل تمھارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہی پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام پریت بھری

ہوئی باتین اُسپین کررہے تھے اُسیوقت للتا آدِک سکھیان وہان آپہونچین اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالونکو پکارتے ہوئے
دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگونکو جھوٹھی بنا کر ایکانت
مین سکھ اُٹھاتی ہی۔

دوہا

کہت رہی جب تب ہی ہر سنگ دیکھو موہ	تب کینھو جو بھاوہی لیجو بیر کھوہ

سورٹھا

اب ہم لئی چھڑائے بیر دیہو کی نہین	کی گرہو چترائے اور کچھو ہم سون ابھی

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری بحجت ہوکر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اُسکا موہن پیارے کی بھینٹ کے واسطے بیاکل رہا اسلیئے
اُسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اُٹھکر اُسنے موتیونکا ہار اپنے گلے سے اُتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور
کیرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گرپڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اُٹھا لیا۔

دوہا

نینک نیند نہین لس پڑی تیری شوں سُن مات	یا ہی ڈرتے اُٹھی مین آج بڑے بربھات
سُن رادھا تیرو نہین اُب تپسیا رُد موہنہ	جو کی ہار ہمیل کچھ پہراون نہین توہنہ

یہ سُنکر شیاما بولی کہ تم کر ددھت کیون ہوتی ہو مین اُسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری
اپنے گھر سے باہر نکلی اور نندجی کے مکان کے پچھواڑے جاکر جھوٹھ موٹھ للتا سکھی کا نام پکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو
بھی جلدی آ اُسوقت نندلال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اُٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اُٹھ کھڑے
ہوئے جسودا جی نے کہا کہ ای بیٹا تو گھبراکر کہان جاتا ہی تب آپ بولے کہ ای میّا ایک گوال مجھ سے کہ گیا تھا کہ بن مین ایک گوکے
بچھیا پیدا ہوئی ہی مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب اُنکے سکھاؤن لے جو وہان بیٹھکر کھاتے
تھے جسودا جی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہی وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اُس سے
بھینٹ کرنے کے واسطے بنا بھوجن کیے چلے گئے جسودا جی نے اُنکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکھے
چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیام اور شیاما نے بنسی بٹ مین جاکر آنند سے بھوگ اور بلاس کیا۔

دوہا

نول کنج نوناگری نوناگر نندنند	پریم سندھ مرجاد تج ملے اُمنگ آنند

سورٹھا

یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے	گوپ سُتا کے ساتھ رست برہم درم کنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھ سے تمکو چھوڑ کر
گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار ہر روز سہتی ہون نندلال جی نے کہا کہ ہم تمھاری واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اسیطرح دونوں آپسمین پریت بھری باتمین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیونکا ہار اپنی ماتا کو دے کر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کناری سے ڈھونڈلائی اپنا ہار لیکر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر بار کار رچا تھا شری کرشن پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیئے رادھا آدک برجبالا ونکو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکچھت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایک دن شیام سندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُسکے ساتھ آنند بہار کرکے پرات سمے اپنے گھر چلے آئے

دوہا

بار بار جیہ لاڈلی ہی سوچ پچھتات	گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سو رات

سورٹھا

دیکھین سکھی نہ کوے شیام گئے موسدن تے	مین راکھیو ہی گوہ اب لگ یہ سکھین تے

جب للتا ادک سکھیون نے جو آٹھون پہر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا ڈاہ پیدا ہوا شیام سندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارون طرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ اِنھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوئے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے مکر جایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کبھون پربھہ مناسے	کبھون پربھہ کو شکھ سمجھ پریم مگن ہوی جاسے

اُسیوقت للتا ادک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ اے للتا آج پرات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہوکر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چترہی ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اسنے ایسی بات بنا کر کہی کہ جسمین ہم کچھ پوچھ نسکین ایسا کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہی اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہی۔

دوہا

کچھ دن تے تیری پرکرت اری پڑی یہ کون	نٹھر بھئی موسون رہت جب تب سادھت مون

سورٹھا

اپنے من کی بات کچھ ہم شون بھاکھت نہین	ایسے کہہ مسکات پیاری سون سب ناگری

دوہا سورٹھ

سُن سُن بانی سکھین کی پیاری جیہ اَنراگ — پلک رُوم گدگد بہیو سمجھ آپنو بھاگ
بچن کہیو نہین جاے پریت پرگٹے چاہت کیو — ہرِدَے رہے سماے باہر لکھت پرکاش نہین

جب سکھیون کی بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سو تیاداہ سے روکھی ہوکر بولی۔

کبت

تم جانت ہو جو اجان بھئین کہ آگے سے اُتر دھاؤتی ہو — تبلاتی کچھو اور کہتی کچھو اَنراگ کی آنکھین ڈراوتی ہو
ہمین کاہ پڑی جو منع کرہین کب بُودھا کہے دُکھ پاوتی ہو — بدنامی کی گیل بچاے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سُنکر رادھا پیاری نے اُسکو جواب دیا۔

کبت

ہمسون مَنموہن سون ہت ہی چغلی کر گوُ دُ کہا کر ہی — اب تو بدنامی لگی برج مین گرُ لوگن جانے کہا ڈر ہی
کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج بھولوبھی بسر یو گھر ہی — تم اپنے کام تے کام کرو گووا اپنے جان کنواں گر ہی

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سُندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے جو بولینگے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان بہو نچکر جھرد کھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ تمکو گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیوُ (عادت) پڑی ہی یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بُلایا تب شری کرشن گرب پر ہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیاری بھیتر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان پر نہین دیکھا تب اُنکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

دوہا سورٹھ

بھئی بکل اتِ ناگری برہ بتھا کی پیر — کہان پان بہاوے نہین سُدھ بُدھ تجی شریر
گھر باہر نہ سُہاے سب سُکھ دُکھ ایک بھئیو — رہیو سوچ اُرچھاے برجباسی بربھ بلن کو

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میر اٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا آدک سکھیون کے گھر اُس اِچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سُندر کو میرے پاس بُلا لادین۔ للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مسکرا کر بولی۔

دوہا

چھپت چھپاے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات — دیکھے بن نند نند کے دھیرج دھرت نہ گات

〃

نینن تے چھن ٹرت نہین نیک لکھیو نہ جات — کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات

سورٹھ

لے مو نہہ جب شیام سُنو سکھی تمسون کہون — کرکے اُرمین دھام تب سے مَن بیردھ ہرلو

دوہا

نہین جانون ہر کہہ کہیو مند مند مسکاے — مَن سمجھت ریجھت نین نکد کچھ کہیو نہ جاے

سورٹھ

تب سے کچھ نہ سُہاے کا سُون کہئے بات یہ — اَل یہ یو درگ آے دیکھین کو سُندر بدن

ای بہن موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے گھر چھوڑ کے سے مجھے چھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان اور گیان سے انکو بھیتر نہین بلایا اسی سے وہ برا مانکر چلے گئے تملوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو انکا درشن ملے نہین تو میرا پران انکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سنکر للتا آدک سکھیون نے نسوتیا ڈاہ سے رادھاجی سے کہا کہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھ سے چلے گئے تو تو بھی مان کرکے اپنے گھر بیٹھی رہ جو انکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آوینگے یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ابھمان کرکے تو مین نے یہ پھل پایا کہ انکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنے کی سامرتھ ہی نہین ہی مان کیونکر کرون -

دوہا

پُن پُن سکھوت تم سکھی مان کرن کو موہ		مَن تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھ

اُمنگ یہی دن رات شیام گہون بھلا کہ کر		مَن نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی

کبت

بن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون نیتی رام کا ہو پے نہ لجھون باور بھئی ہی لوگ باوری کہت موکو باوری کہے سے مین کاہو بر جھون		دیہہ تجون گیہہ تجون نیہہ کہو کیسے تجون آج راج کاج بیچ ایسے ساج سجھون کہیتا تجون سنیتا تجون باپ اور بھیا تجون دیا تجون میّا پر کنہیا نا نہہ تجون

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اپسر دیا کر کے انسمین کہا دکھ چھوڑنا چاہیے نہین تو یہ شیام سندر کے برہ مین مر جائیگی -

سورٹھ

لینہو سکھیئن جان ہر رنگ راتی لاڈلی		سندر شیام سجان رُوم رُوم پاسے کے رمے

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چیت چور کو لاکر تجھسے ملائے دیتی ہون ایسا کہکر للتا سکھی نیسبی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تمسے ابھمان کیا تھا سو اپرادھ اسکا چھما کرو اسوقت وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی تم جلدی چلکر اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اسکا ہردے ٹھنڈھا کرو -

دوہا

چلو شیام سندر نول چھیل چھبیلے لال مین آئی تمسون کہن چلو دکھاؤن نین		تمھین ملن کو وہ نول آت بیاکل یہ کال دیکھ پریم سکھ پاسے ہو جو ما نو موہین

سورٹھ

بھر بھر لوچن نیر شیام شیام مکھ کہ اُٹھت		چلو ہر دیہ پیر مین آئی لکھ دھاے گے

یہ بات سنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہوکر اٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہی یہ دشا اسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اسکا اٹھا کر اپنی موہنی صورت اسکو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے مارے انسے لپٹ گئی -

دوہا

وہ چتون وہ ہنس ملن وہ شبھا وسکھ سار — بھئی ملیں للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بُلا کر ان دونون کا پریم دکھلایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھب دیکھکر سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا۔ اُسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پہ ایسے موہت ہو گئے کہ اپنا گہنا کپڑا مرلی بار بار اُسپر نچھاور کرنے لگے اور اُسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اُتار کر آپ پہن لیا اور اُسکی آنکھون مین سے انجن نکالکر آپ اپنی آنکھون مین لگا لیا اور اپنی پیتامبر کی ساری اوڑھ کر استری کی طرح اپنا روپ بنا لیا اور رادھا پیاری کو کریٹ اور مکٹ موہن پیارے کا پہنکر کنھیا جی کیطرح آپ بنگئی اور بولی کہ اے شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تمکو نبتی کرکے مناوین جب استری روپ موہن پیارے رُوٹھکر بیٹھے تب شری کرشن روپ رادھا بار بار اُنکے چرنون پر گر کر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانکر اُسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلادی کہ رادھا پیاری کو اسبات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنون پر سر دھر کر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہر کر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے کہنے سے رُوٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبرا گئی جب رادھا پیاری کا چت ٹھکانے ہوا اور اُسنے اپنا مُنھ درپن مین دیکھا تب لجت ہو کر کریٹ اور مکٹ آدک اُتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری روپ سے نبسی بٹ کو چلے گئے۔

دوہا

چلے ہر گھر بن کنج کو جگل نار کے روپ — اِک گوری اِک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ مین چندراولی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اُسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری روپ بنکر نبسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراولی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہ کہو پیاری یہ نئی سکھی سانولی صورت موہنی مورت کہانسے آئی جو تیرے استھان پر بہار کرنے جاتی ہے تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہے مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اِسکی جان پہچان ہو گئی اِسی کارن مجھ سے بھینٹ کرنے کو یہان آئی ہے اُسوقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراولی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا مُنھ چھپا لیا تھا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اِس سکھی کو بھی متھرا سے بلا کر اپنے گھر کے پاس ٹکادے کہ جسمین تو اور یہ دونون جو بہت سندری اور جوان ہین شیام سندر سے پریت کر کے انکو سُکھ دیا کرین اور یہ استری ایسی موہنی روپ ہے کہ جسکو دوسری استری دیکھکر موہت ہو جاے ذرا مجھکو تو اسکا مُنھ اچھی طرح دکھلاؤ جسمین میری بھی آنکھین ٹھنڈھی ہون۔

دوہا

ایسے کہہ چندراولی گہیو شیام کر جاے — یہ اب تون کہون ناسنی تریہ سون تریہ شرماے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اُٹھا کر بولی کہ تم مجھسے کیا لجا کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراول استری روپ

شیام سندر سے آنکھ لڑا کر اُنکا گال ملنے لگی تب رسک بہاری نے لجت ہو کر آنکھ نیچی کر لی یہ حال اُنکا دیکھکر چندراولی بولی کہ ای رادھا پیاری جب سے تو نے اِس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑ دی تم دونون برندابن کے کنج مین جا کر بہار کرو تمکو اپنے مطلب کے سِوائے دوسرے کا سُکھ اچھا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہی اب اِس سے پردہ رکھنا بیکار ہی تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگایا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھا پیاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے آنند سے نبسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھا پیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سندر پُرش روپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھا پیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اِت بچتر نندلال کی لیلا للت رسال
جو سُکھ دُرلبھ شِو سنگ سو لوٹت برجبال

ایکدن رادھا پیاری سولھو سِنگار کر کے اپنا مُنھ درپن مین دیکھنے لگی تو شیام سندر کی مایا سے اُسمین اپنی پرچھائین دیکھکر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندر مکھی یہان آئی ہی جو یہ برج مین رہے گی تو موہن پیارے مجھے چھوڑ کر اِس سے پریت کرینگے۔

دوہا

یہ آئی رِکھ لوک تے مہا سُندری نار
برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمار

ایسا بچار کر رادھا پیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہی کہان سے آئی ہی ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اِس گانون مین نندکشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہی وہ سب برجبالاؤنکو ننگی کر دیتا ہی یہان رہکر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاوے گی۔

دوہا

تیرے ہت کی کہت ہون مان سچ ست مان
برج بس کے دُکھ پای ہی سُن تو سُگھر سُجان

سورٹھہ

ایسو ڈھیٹھ نہ آن تربھون مین کوؤ کہون
جنسو برج مین کان من بھایو سب سون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہی نہین اَت گربیلی بام
دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھہ

ابھی سوت یہ آے ہر اب یا کے بس بھئے
مور مَرن بھئیو آے اُپجایو اَر برہ دُکھ

جس سمے رادھا پیاری یہ باتین بورہون کیطرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھرد کھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھا پیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

سورٹھہ

دیکھ جھروکھے آے رہی شیام اِک ٹک نرکھ
کہت رسیلی بات جیون جیون یہ پرتبب سون
اَر آنند نہ سماے دیکھت پیاری کی چھبہ
تیون تیون سُن ہرکھات برجباسی پربھو سانورو

جب وہ پرچھائین رادھا پیاری کی کچھ جواب نہ دیکر دہانسے نہین گئی تب رادھا پیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر جنپتا کرنے لگی ادہر موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چُپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھونسے رادھا پیاری کی آنکھین بند کرکے دَرپن کو اُلٹ دیا۔

رادھا پیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آکر آنکی آنکھین بند کرلینا

سورٹھ	اپنی سنگھ اَن پان پکڑے کے لاڈلی		بھلی کری تم کانھ ہین سکھین وشو کہے رہی

جب دَرپن اُلٹ دینے سے وہ استری رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہو گئی اور شیام سُندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا تب للتا سکھی بولی کہ ای پیاری کیا تجھے آج شیام سُندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہی یہ بات سُنکر رادھا پیاری حال آنے شری کرشن جی اور دَرپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ ای للتا یہ سب سُکھ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہی یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھا پیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے نٹور روپ ساجے بنالا براجے مُرلی بجاتے ہوئے رادھا پیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیونکا جمگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے برجبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا	چھب ساگر سُکھ کی اَودھ گُن مند رس کھان		موہ لیو مَن ترین کو رسک نرش سجان
سورٹھ	مُرلی مَدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ		سب کو چت چُرائے گئے سُدن آنند گھن

جب سکھیونکا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کا اثر ہو کر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہی جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہو گئین اور ہمارا کُل پردار اور لوک لاج چھُڑا کر برج گوکل مین ہمکو بدنام کیا آپ تو اُنکی چھب دیکھکر سُکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا۔

دوہا	اب یے لوچن شیام کے سکھی ہمارے نا ہنہ		بسے شیام رس روپ یے شیام بسے اِن ماہنہ
سورٹھ	کہا کرین سکھی شیام نینن ہی کو دوش یہ		ہٹھ کر بھئے غلام نیک مند مُسکان پر
دوہا	لالچ بس جیون مین مرگ آپ بندھاوت آئے		رُوپ لالچی نین تیون بھئے شیام بس جائے
"	اب ہم تلپھت آن بنا مرت یہی افسوس		پیسا کھوٹا آپنا پرکھیتا کیا دوس

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سُندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آٹھون پہر روپ مُوہنی مُورت کا اُنکی آنکھون مین بسا رہتا تھا۔

دوہا

پریم بھرے چھب سُون بھرے بھرے آنند بلاس
کرت آنینک بہار رُوپ راس گُن ندھ جُگل

سورٹھہ

جُگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس
رادھانندکمار برجباسی جن سُکھ کرن

اُدھیاے اُنتیسوان - مُرلی بجانا شری کرشن جی کا

سُکدیوجی نے کہاکہ ای راجا پرچھت جسطرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بدھ پرمان کہتے ہین من لگاکر سُنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیر ہرن لیلا کرکے گوپیون سے سرد پورنماسی کو راس لیلا کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اُسی ابھلا کھا مین ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہملوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رت بیت کر سرد رت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیئے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتے مُرلی منوہر کریٹ مکٹ ساجے بنمالا برا جے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکلکر بن مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیو جی کے پاس رہتی ہی وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہی اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہوکر بہہ رہا ہی اور کمل پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہی آکاش مین تارے کھل رہے ہین اور شیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین۔

دوہا

شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پُنیت
اور سکل سکھ دھام بکنٹھ ادک شیام کے

سورٹھہ

برن سکے کب کون بدھ من بدھ بچن سُنیت
یہ بہار بشرام تا نے اَت سُندر سُکھد

ای راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کرڈالے ایسی شوبھا دیکھکر نندکشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سنجگت مُرلی پریم سے بجائی اور اُسکی دُھن مین شری رادھا اور گوپیونکا نام لے لےکر اُنکو اپنے پاس بُلانے لگے اُسوقت ایسی مایا بکنٹھ ناتھ نے کردی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پت بنانے کی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا اُنھین کو وہ مُرلی سُن پڑی اور کسیکو نہین سُن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین من ہرنے والا اور کام بڑھانے والا راگ گایا کہ جسکی آواز سُنتے ہی شیاما آدک سولہ ہزار گوپیان کاماتر ہوکر موہت ہوگئین اور لاج کاج چھوڑکر اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اسطرح برندابن کو دوڑین جسطرح ساون بھادون مین ندی اور نالونکا پانی سمُدر کیطرف زور سے بہتا ہی۔

دوہا

اُدھر مدھر مُرلی دھرے مُرلیدھر سُکھدین
رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہت اُٹھین

سورٹھہ

دُھن سُن موہین گوپکا تن من پر گئے مین
بیاکل مہا شریسُن مُرلی برج کی ترن

کبت

باجی بورا مین باجی دیکھبے کو دھائین باجی اگلائین سُن بنسی بسی دھرکی
باجی نہین بولین باجی سنگ لاگ ڈولین باجی کو بسر گئی سُدھ بُدھ گھر کی

باجی نہ سمھارین چیر باجی نا دھرین دھیر باجی کے اُٹھی پیر برہا نل بھرکی
باجی کہین باجی باجی باجی کہین کہان باجی باجی کہین باجی بنسی بانور ہندر کی

ای راجا پریچھت جو گوپی گاے دہتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور کو چھوڑ کر ہاتھ بھی نہین دھویا اور جو رسوئین بناتی تھی اور دودھ آگ پر چڑھاتے تھی اُسنے اُسیطرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ مین بنا لگاے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اچیت سوتی تھی وہ اُسیطرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دودھ پلاتی تھی وہ اُسے روتا چھوڑ کر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلاے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اُسے چھوڑ کر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہی اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پانون مین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین لیے ہوئے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والونکا کہنا کسی نے نہین مانا۔

دوہا

پریت لگی برجناتھ سے تن من کی سدھ نانہہ
یا بدھ جو جا بدھ ہتی سدھ بدھ سبے بسار

جتنے بھوکھن بانہہ کے پہرے جا نگھن مانہہ
بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دھر دوار

بن مین مرلی بجانا شریکرشن جی کا اور دوڑانا سب گوپیون کا

جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پُرش نے اُسکو زبردستی پکڑ کر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا شریکرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دِبیہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے شریکرشن جی کے پاس جا پہونچی شریکرشن بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مُکت پد دے دی۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اُس گوپی نے تو شریکرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کامدیو کے بس ہوکر اپنی جان دی تھی پھر کسطرح مُکت پائی یہ بات سُنتے ہی شُکدیو جی کرودھت ہوکر بولے کہ ای راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سچ نہین مانتا سُن۔ پرمیشور نرگن روپ ہوکر سب جیون کے مالک ہین وہ ہمیشہ ایکطرح پر رہتے ہین جس طرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا انجان مین چھوکر سونا ہو جاتا ہی اور امرت پینے سے جیو نہین مرتا اِسیطرح پرمیشور سے من لگانے والا جیون مُکت ہوتا ہی دیکھو جس سپال نے پرمیشور کو ایسا برا کہا اور جو

پوتنا اور تیناسُر آدک اُنکا پران مارنے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی دشمنی اور دوستی سے کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنکو یاد کرنا چاہیئے اور جو کوئی دھیان اور اُسمرن مرتے وقت کرتا ہی اُسکی مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی۔

دوہا — جو سِسپال مہا ادھم ہر کو نندن ہار ۔ تا ہُو کو نج پُر دیو ایسے آدھم اُدھار

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگاکر لوگونکو دکھلانے کیواسطے جب تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اُسکا مکت ہونا کٹھن ہی سچے من سے بھگت اور پریت رکھنے والے مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا سا کہتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سُندر دیکھکر اپنا پت جانا اور راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو متر جانا اور پانڈو اور جدبنسیون نے اُنکو اپنا ناتے دار اور بھائی بندھ جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاو مانا تھا اِن سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کردیا جو ایک گوپی اُنسے پریت لگاکر مکت ہوئی تو کون اچرج کی بات ہی یہ بات سنتے ہی راجا پریچھت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج اب میرا سندیہ چھوٹ گیا کرپا کرکے آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب رادھا پیاری آدک سولہ ہزار برجبالا بڑی اُمنگ سے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سُندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرما شوبھایمان ہوتا ہی اور موہنی روپ کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہوکر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس پینے لگین تب برندابن بہاری نے پہلے اُنکی کُشل پوچھکر پھر رکھائی سے کہا کہ تمھارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کردون لیکن رات کے وقت جو بھوت پریت سے ڈر کھا جانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان استریان اپنے اپنے کُل اور پریوار کی پریت چھوڑکر اُلٹا پلٹا سنگار کیئے بورہون کیطرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

دوہا — تم اپنو گھر چھانڑکے کیون آئین بن ماںہہ ۔ اُرین ہمری کُل کی بدھو گھر تج کہون نہ جانہہ

تمھارے گھروالے تمکو ڈھونڈھتے ہونگے جو تمکو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے پت کی آگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے پت کو اندھا کانا کبڑا۔ لولا لنگڑا۔ کُروپ کُٹل لمپٹ جواری۔ روگی دردری کوڑھی کیسا ہی اوگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر سمجھکر پریم پوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہی وہ سنسار مین منو کا منا پاکر انت سمی مکت پاتی ہی اور اُسکو سب کوئی کلونتی کہتا ہی اور جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی یا اُسکو بُرا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہی یا دوسرے پُرش سے پریت رکھتی ہی اُسکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر من باچھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنے کے پیچھے نرک مین جاکر دُکھ بھوگتی ہی اور جیسا ہم دور سے تمھاری بھگت اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوتے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین تمھارے گھر والے بُرا مانکر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا کی شوبھا دیکھ چکین اب گھر جاکر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمھارا بھلا ہو۔

دوہا / سورٹھہ
نج پتو تج پیم پریت سمجھے تریہ کلین نہین ہوے — نرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے
جو تن کو پت دیو کہت بید مین بھی کہون — کرو انھین کی سیو جو تم چاہت سکھ لہن

ای راجا یہ بات گیان رُوپی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہو کر سر نیچے کر کے ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے لگین اور چپ چاپ تصویر کیطرح ہو کر برہ ساگر مین ڈوب گیئن اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل آنکھون کا بہکر گالون پر چلا آیا اور کسی برجبالا کی بیسر ٹوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو منھ انکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

دوہا
ٹھٹر بچن سن شیام کے جوت انھین اکلاے — چکرت بھیئن من گن رہین کچھ بچن نہ آئے

اُن مین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ ای شیام سندر تم بڑے نٹھر ہو کہ پہلے تو تمنے مرلی بجا کر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بلایا اور اچانک مین گیان دھیان تن من ہمارا تمھاری موہنی مورت اور ہنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھورتائی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو ای موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بلایا ہی ویسے ہی ہماری اچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید اور شاستر کی مرجاد اور لوک کی لاج اور کل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہی ہم آدپرش کو چھوڑ کر ایسا دھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہووین سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہی اور من ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہی اس لیے گرہستھی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑ کر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہی اتنی دور گھر کسطرح جاوین

دوہا / سورٹھہ
اب تمکو یہ اچت نہین سنو شیام سکھ راس — من ہمرو اپنائے کے ہمکو کرت نراس
پاپ پن کہہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین — رکھی تمھارے ہاتھ ادھر امرت کے لوبھ سے

ای مہا پربھو ہملوگ ابلا ناتھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نہ جانکر تمکو اپنا پتہ مہا جیاسے جانتی ہین تمھاری مرد مسکان نے سب برجبالاؤنکو موہ لیا دوسرے تمھاری تیہہ ایک مرلی ایسی بلی ہی کہ جسکی آواز سنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھاری چرنونکی پریت رکھنے والا آدمی اپنے کل اور پروار کا پریم چھوڑ کر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہی اور اُسکے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنت اب یہ بات ہمکو جھوٹھ معلوم دیتی ہی کسواسطے کہ ہملوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیڑتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک من کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرے جانتا ہی یہ بھی تمنے کہنے کیواسطے بنا لیا ہی نہین تو ہماری بہت کی درد کو تم خیال کرتے سوائے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھاری پاس اُسکا پہونچنا کٹھن ہی اور اسی شاستر کے پرمان سے ہملوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑ کر تمھارے سرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کر کے ہمارے چلے جانے پر بھی ہملوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا من جو تمنے ہر لیا ہی وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرگٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو اسمین ہمارا کچھ بس نہین ہی لیکن ہردے مین جو تمھارا باس آٹھون پہر رہتا ہی وہانسے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

دوہا
کر چھٹکائے جات ہو ابل جان کے موہنہ — ہردے سے جب جاؤگے مرد گنونگی توہنہ

جسطرح تمھاری چرنونکی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسیطرح ہمکو بھی تمھارا چرنار بند پیارا ہی جن چرنونکی دھور ملنے کے واسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدِ دیوتا چاہنار کھتے ہین وہ چرن کمل ہم کسطرح چھوڑدین اس موہنی مورت کی ہملوگ داسی ہوکر اپنا تن من دھن اُسپر نچھاور سمجھتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو جنتر یا چیتن ہی جو تمھاری چھب دیکھنے اور نبسی کی دھن سننے سے موہت نہ ہو جاے اے برجنا تھ تمھارا نام دینہ دیال ہی اور ہمسے زیادہ دینا مین کوئی دین نہ ہوگا اسلیئے دیال ہو کر ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھاری برہ کی آگ مین اپنا بدن جلا کر مرتے وقت یہ اچھا کرینگی کہ سو جنم تک تمھاری داسی ہوکر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنے کا تمکو دوش ہوگا۔

دوہا	برہ بکل لکھ گوپین کرپا سندھ بھگوان		اُمنگ اُٹھے درگ بھر لیئے دین بچن سن کان

جب بیکنٹھ ناتھ نے سچی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اچھا ہی تو ہمہ ساتھ راس منڈل کرد یہ بات سنتے ہی سب گوپیان اسطرح خوش ہوگئین جسطرح مچھلی کو گرم بالو سے اٹھا کر کوئی پانی مین ڈال دے پھر برندابن بہاری نے جوگ مایا کو بلا کر آگیا دی کہ تم ہمارے راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے تیار کرکے یہان بنی رہو اور ان برجبالاؤنکو گہنا اور کپڑا آدِک جس جس چیز کی ضرورت ہو وہ دیو یہ بات سنتے ہی جوگ مایا نے اُسیوقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت تیار کر دیا اور اُسکے چارونطرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالر اُسمین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدِک گوپیون سمیت وہان جا کر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارونطرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہو کر ایک طرف درختون کی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنا اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گیئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی آگیا سے وہان جا کر اپنے اپنے من کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سولھون سنگار کرکے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سندر کے پاس آئین اور کام لیس ہو کر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین۔

راس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے ایک رُوپ سے رہکر اور سب دُو دُو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کردیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے سُنہلی مالا کے دانون مین نیل مَن سوبھا دیتی ہی جب شیام سُندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر مُنھ چومے اور گال چھُونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگالیا اور بنسی بجاکر بہت راگ اور راگنی اُنکو سُنائی تب گوپیونکا کلیجا جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مُکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہوگیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھایئن کیطرح پھرتے تھے تب شیاما آدک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہوجاتی تھی اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھوںھ مٹکاکر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سُنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجاتی تھی اور کوئی سُر ملاکر گاتی تھی

دوہا

ہنسے جنھین سکھ پاے کے چندر مُکھن کی اور
پریم پریت رس بس بھئے پریتم نول کشور

اے راجا وہان اُسوقت ایسا آنند ہو رہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدی دیوتا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریونکا ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کا درشن ہملوگونکو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

دوہا

دھن دھن کہہ برکھین سُمن مُدت سکل سرنار
دھن موہن دھن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

اے راجا پریچھت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سُندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اِسی سے من ہرن پیارے ہملوگون کے بس مین ہوکر بہت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہمنے تالی بجاکر نچادیا اب بنا اگیا ہمارے لیے کچھ نہین کرسکتے ہین ایسا بچار کرکے ایک گوپی بولی کہ اے نند کشور میرے پانون چلتے ناچتے دُکھنے لگے اور کوئی اُنکا ہاتھ پکڑکر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہورہی۔

دوہا

یاہی بدھ برج سُندرن دیت پرم سکھ شیام
لکھ پت گت آدھین اَت بھئین گربتا بام

سورٹھہ

پرم پریم کی کھان رُوپ شیل گُن آگری
کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس ترِبھون پتی

اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑکر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شری کرشن مُرلی بہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہی پر ابھمان اچھا نہین لگتا اسلیئے مین اُنکو اکیلا چھوڑکر انتردھیان ہوجاؤن تو غرور اُنکا ٹوٹ جائے گا دیکھون میرے جانے کے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

سورٹھہ

یہ بچار جیہ جان لے برکھبھان کمار سنگ
ہوگئے انتردھیان برجباسی برجہ سنگ سے

دوہا

ان جانو ہر بس کیو لائین من ابھمان
برہ انترجامی بھئے چھن مین انتردھیان

ادھیائے تیسوان - ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پرچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کے پیچھے گوپیونکا کیا حال ہوا شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہوگئے تب سب گوپیون کا سُکھ اور بلاس سپنے کی دولت کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اسطرح بیاکُل ہوگئین جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑ کر گھبراتی ہی جب چیت کچھ ٹھکانے ہوا تب آپسمین کہنے لگین

کبت

منند مسکای کے لبھای من ہای ہای رُوپ رس پیاری پریم چتون چنے گئے	تلسی کی آد... من آئین تج لوگ لاج سوئی برجراج ساج سب ہی ... گئے
تُوہ نہ ملت کچھ چاہنا ہماری شیام موہن دکھای رُوپ موہن کتی گئے	کے... ...بن سے ماری تان لیکے تم پران لاج ہمری رتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چت چور اسی برندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا شیام سندر کا نام لے لیکر چارون طرف جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان اُنکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھون مین اندھیرا چھا گیا تب اُنکی وہ دشا ہوگئی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بیاکُل ہوجاتا ہی اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہی

دوہا	یہ بدھ سب کھو جت پھرین برہ آتر برجبال	بھئین بکل یادت نہین کت کھوجین نندلال

ایسے مہا دُکھ مین ایک گوپی بولی کہ ای سکھی مَنہرن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہی یہ سُنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے مار کر کہنے لگی کہ اری باوری جو مین اُنکو دیکھتی تو کسواسطے جانے دیتی ہملوگ تو اُنکی سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین آکے لے چھوڑکر چلے گئے اسیطرح سب برجبالا اپنا اپنا دُکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ ای برجناتھ ہملوگ ابلا اناتھ کو تم اتنا دکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن من دونون تمھارے اوپر نچھاور کردیا ہی اسلیے ہملوگونکو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا سوہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ ای پرمیشور ہم ابلا اناتھ کہان جاکر اُنھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دکھ کہین اور کون ایسا اُپاے کرین کہ جسمین ہمارا چت چور نند کشور ملجاے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے اُنکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اسطرح بلاپ کرکے رو رہی تھین اُسوقت ایک سکھی بولی کہ سُنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور پشو پنچھی دیکھتے ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھ اور مُن ہین اُنھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے برج مین جنم لیا ہی ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا اِنسے انکا حال پوچھیو تو معلوم ہوسکتا ہی یہ سُنکر سب برجبالا بورہون کیطرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چھپا کر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہی تینے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کٹھر بیر پاکر نیم مولسری جامن آم املی کدم بیل فالسہ آدک کے برچھ تم لوگ پر اُپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب کو سُکھ دیتے ہو ہملوگونکا من ہرکر نندلال جی انتردھیان ہوگئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نندکمار کو دیکھا ہی دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا بھوجن نہین

کرتے انکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

دوہا	شری تلسی کو دیکھ کے جیہ کی کہت سُنائے		ماکھن پربھ کی پران پریہ پرتیم دئیو بتائے

انتردھیان ہونا شریکرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا

دوسری برجبالا نے کہا کہ ای انار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہی کہ تو نے نندلال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ ای کیلا تیرے نرم نرم پتون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کرکے ہمکو انکا پتا بتادے اب انکے برہ کا دکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ ای اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسیواسطے اشوک رکھا ہی کہ جسمین تو دوسرونکا شوک (غم) مٹادے ہم لوگ شریکرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تو نے انکو دیکھا ہو تو بتلادے اور ہمارا شوک چھڑادے نہین تو آج سے اپنا نام شوک رکھ۔ دوسری نے کہا کہ ای چندن تجکو نندکمار جی بہت پیارا جانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو انکو جانتا ہو تو بتلا کر جگت مین جس جس لے لے۔

دوہا	ماکھن پربھ جن ڈرمن سون پرست شیام شریر		تمکو بھینٹ گو پکا یٹھت آر کی پیر

دوسری بولی کہ ای جوہی مالتی نواڑی چمیلی کے پھول تمنے اسطرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہی تمہارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اسلیئے تملوگ خوشی سے پھولے ہوتے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ اے کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دکھیونپر دیال ہوکر انسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلادے دوسری نے کہا کہ ای برتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لیگیا تھا تب وہ باراہ روپ دھرکر اپنے دانتون پر تجھے اٹھالائے تھے اور باون اوتار لیکر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اسلیئے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہوسکتا تجھکو انکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر پچھاور سمجھکر جلدی انکا پتا بتادے۔

دوہا	چرن کمل جگدیش کو سدا رہے تم شیش		ماکھن ایش بتائے کے ہمسے لیو اشیش

ای راجا جب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شیام سندر کا نہین بتلایا تب بہت بلاپ کرکے چارونطرف انکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشُ اور پنچھی اور برچھ اُس بن کے اتنا سوچ کرتے تھے کہ جسکا حال کہا نہین جاتا اُسیوقت ایک گوپی نے شری کرشن جی کے پانونکا چنھ دیکھکر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہان کی دھور اُٹھا کر اپنی اپنی آنکھونسے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس جیت چور کا پتا تو لگا کہ اسیطرف کو گیا ہی پھر تو سب گوپیان اُس چرن کی چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دُور اور بڑھین تب ایک استری کے پانون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اسکو دیکھکر گوپیونکو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو شیاما اُنکو بہت پیاری ہی جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سُندر کے ساتھ سکھ اُٹھاتی ہی اور ہملوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین - دوسری سکھی بولی کہ شری کرشن جی کا دھیان اور اسمرن کرنے والا مُکت پدوی پاتا ہی لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کرسکتا کہ وہ تو نندکمار کا مُنھ چوم کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہے -

دوہا — وہ ایسی بڑبھاگ ہی سُندر سُکھ سُجان | ماکھن پربھ کے سنگ مین ادھر کرے مدھ پان

اسیطرح سب نے سوچ کرتے ہوئے تھوڑی دُور آگے جاکر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانونکا چنھ نہین ہی کیول موہن پیارے کے چرنونکا چنھ دکھلائی دیتا ہی تب آپسمین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ یہانسے موہن پیارے اسنیہہ کے بس ہوکر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کرلے گئے ہین جب تھوڑی دُور اور آگے جاکر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانونکا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکُل ہوکر وہانسے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا جڑاؤ درپن پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ ای سکھی یہان من ہرن پیارے نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کرکے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ گوندھی ہی اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا مُنھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اُس سے اُسنے درپن لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھی دکھلائی دیکر میرا چندر رکھہ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا سوتیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکُل ہوکر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گیئن تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بن مین کھڑی ہوئی ہا تھ پیارے ایسا رو رہی ہی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بکل ہو جاتا ہی اور شیاما کا بلاپ دیکھکر سب پشُ اور پنچھی اور درخت اُس بن کے روتے تھے اور شیاما رو کر کہتی تھی کہ ہے پران پیارے رات کو مجھے اکیلے بن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری شدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجاے -

دوہا — جت تت تے دھائین سبی برج سُندر آکلاے | بیاکُل لکھ اَت لاڈلی لینھو کنٹھ لگاے

سورٹھ — کہان گئے گوپال باربار پوچھت سبے | مُرچھہ پری تیہ کال مُکھ تے بچن نہ آدہی

جب للتا آدک گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی -

دوہا — کا پوچھو موسون سکھی موہن کی نٹھرائی | نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھٹکاے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہی کہ جب شیام سُندر نے شری رادھا جی سمیت انتردھیان ہوکر بہت گہنا پھولونکا بنا کر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کر کے بہت سکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سُندر نہ ہوگی موہن پیارے کو مین نے بس کر لیا - اُنھون نے کیول

میری ہُنیتا کیواسطے برجبالاؤن کو بُلاکر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑ کر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی
کہ ای منموہن پیارے میرے پانوں ناچنے اور راہ چلنے سے دُکھنے لگے اسلیے مجھسے پیدل نہین چلا جاتا تم مجھے اپنے کندھے پر
چڑھا کرلے چلو یہ بات سُنتے ہی گرب پرہاری بھگوان نے جانا کہ اسنے میری مہانہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ ڈنڈ اسکا کرنا چاہیئے ایسا
بچار کر شیام سُندر نے اپنی پیٹھ جھکادی اور مُسکراکر رادھا جی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیاما نے ایک پیر اُٹھا کر
کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہوگئے تب شیاما اسیطرح کھڑی رہ گئی۔

دوہا	چلکت بھئی تب ناگری کہان گئے بھج شیام		من ہی من پچھتات اَت بھولی تن سدھ بام
سورٹھ	مین کینھو ابھمان نار بدھ ادھچی سُران		دے پریہ پرم سجان جان لئی موجیت کی
دوہا	ماکھن پر بھج کو برہ دکھ کاسون برنو جائے		اپنو دوش بچار کے بار بار پچھتائے

ای راجا جب گوپیون نے دھیرج دے کر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے ابھمان کرنے اور شیام سُندر کے انتردھیان
ہونے کا حال جیونکا تیون کہکر سُنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوئے دیکھا تب بلاپ کرکے
بولین کہ ای برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہمکو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہی جلدی دیال ہوکر درشن
دیو جب بہت ڈھونڈھنے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب تراس ہوکر بلاپ کرنے لگین۔

کبت

برہا نل ڈارھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دھنین ماتھ ہی
موہن کی ہیت مین اچیت ہوئے پکار اُٹھین اب سدھ لیت ناہین ہمری پران ناتھ ہی
کیسی گت کینھو دین سکھد پرین کانھ گئے بلدیومین جیسے . بن پاتھ ہی
دسہہ سموہین ڈوڈیئین سے کھوئین ات برہ مین جھجوئین گوپی روئین ایک ساتھ ہی

(مچھلی ۱۲) (پانی ۱۲)

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چتر تھی بولی کہ سُنو پیاریو اس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب وہی کرپا ندھان دیا کرکے اپنا
درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہی اسلیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرو تو یقین ہی کہ وہ دکھ
بھنجن نند نندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سُندر سے الگ ہوئی تھین جاکر
اُنکی چرچا آپسمین کرنے لگین اور اُس سُکھ کے استھان چبوترے کو دیکھکر بولین کہ ای من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب
سے سدا ہماری رچھا کرکے ہمکو سُکھ دیا آج کیون اتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دکھ کے سمندر مین ڈبوتے ہو جو تمکو ہمارا پران ہی لینا تھا
تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرادیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہی پھر گوپیون نے جوگ مایا کو جو بہت طرح کا روپ
رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپسمین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اُسمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر
جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن
روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑ کر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا نے کرودھ کرکے
اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملا اور ارجن دونون درخت جو جوگ مایا بنی تھی اُکھاڑ ڈالا جب اسیطرح

جوگ مایانے بتساسُر اگھاسُر کابُسُر اور ترناورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن رُوپ گوپی نے اسکو مار گرایا پھر جوگ مایانے بہت گئودین وہان پرکٹ کردین تب کرشن رُوپ گوپی اُنکو چرانے لگے جب جوگ مایانے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا شروع کی تب کرشن رُوپ برجبالا نے اُسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن رُوپ برجبالا نے اُسکو اُنگلی پر اُٹھالیا اور پانی کی جگہ اُس پہاڑ پر درختون کا پتّا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اُسکو موہن پیارے کے پانون کا کھٹکا سمجھکر کہتی تھین کہ ای شیام سُندر دیکھو تمھاری یاد اور جپ جاپ کرکے ہم لوگ اپنے مَن کو دھیرج دیتی ہین اَب تم جلدی اپنی موہنی مُورت ہمکو دکھلاؤ۔

	مند ہُوئے دُکھ سوچ سب بہہ سکھ پا دے سُوے	ماکھن تر یہ کے رُوپ گن دھیان دھرے جو کوے	دوہا

ای راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کرکے ایسا مَن اُسمین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو بھول گئی۔

اُدھیاے اکتیسوان ۳۱ - بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ ای پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہملوگون کو ہر روز نئے نئے سکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے سبھی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس دیا ہے وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

کبت

جاہی ہاتھ دھنکھ چڑھایو سیتاپت جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جاری ہی
جاہی ہاتھ تاریو اور اُباریو ہاتھ ہاتھی گہہ جاہی ہاتھ سُندھ متھ کچھی نکاری ہی
جاہی ہاتھ گر اُٹھاے گردردھاری بھیو جاہی ہاتھ نند کاج ناتھیو ناگ کاری ہی
ہون توانا تھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میرو ہاتھ گہبے کی باری ہی

جسدن سے ہملوگون نے تمھاری موہنی مورت دیکھی ہے اُس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہکر دنیا کے کامون مین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مُکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈھی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگون کو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور داوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور اندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہردے جل رہا ہے اس سے دُکھی ہوکر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے مَن کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

	تبھون تو برجہو نہین بیر کہرت کہہ کاج	دہی دودھ لیجات تھے ماکھن پر پھو برجراج	دوہا

یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ سُنو پیاریو اُنکو طعنہ مارنے سے کبھی نہ پاؤگی وہ کیول بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دینديال ہی۔

	ماکھن پربھو بنتی کرو تبے ملین گے آے	تب اُن سب گوپن کہیو ناہین اور اُپاے	دوہا

یہ بات بچارکر سب برجبالاؤن نے کہا کہ ای شیام سُندر تم کیول نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برہما جی اور شری شوجی آدی دیوتا پرتھوی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیوُن کی رچھا کرنے کے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کرکے بُلالائے ہین ای پران ناتھ ہم

ہملوگونکو یہ بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ جب تم ہم ایسی ابلا اور دکھیا یون کا پران لیتے ہو تو پھر پچھتاوگے کیا کروگے ہم استریونکا پران مارنے مین تمنے شور بیرتا سمجھی ہی ای من ہرن پیارے تمہاری مند مند مسکان اور ترچھی چتون اور بھونہہ کی مٹک اور گردن کی لٹک وہ باتونکی چٹک اور مکھار بند کی چمک جب ہملوگون کو یاد آتی ہی تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے تھے تب چار پہر دن تمہارے برہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتیا تھا پھر شام کے وقت تمہارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کر کے کہتی تھین کہ برہما بڑے مورکھ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنادی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمہاری موہنی مورت نہین دکھلائی پڑتی ای جگت پالک جن چرنونکا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک آٹھون پہر اپنے ہردی مین رکھتے ہین انھین چرنونکا درشن دے کر ہماری اچھا پوری کرو وہ چرن کیسے ہین کہ جنکے دیکھنے اور دنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے اُن چرنونکو دباتی ہین ای شیام سندر جب تمہاری برہ مین ہمارا پران نکلجائیگا تب پیچھے سے اُمرت پلا کر کیا کروگے ابتک کیول تمہارے ملنے کی آسا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلا کر ہمارا کام روپی دُکھ چھڑا دو اور بنسی کی آواز سنا کر چنتا ہماری مٹا دو رات کے وقت استریونکو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہی جسطرح تم شری لچھمی جی کو دن رات چھاتی سے لگائے رہتے ہو اُسیطرح ہملوگونکو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑ کر جلدی اپنا درشن دیو تمہارا نام جگت مین گوپی ناتھ پرکٹ ہی اپنے نام کی لجیا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کر کے ایسا نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈھتے وقت ہمارے پاؤن مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تمکو دیا نہین آتی ہملوگون کو اپنے دکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہی لیکن تمہارے کمل ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمہارے چرنونکا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہی اسلیئے تم جلدی یہان چلے آؤ تو تمہارے نرم نرم پاؤن اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگا کر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بتا دو جسمین تمکو دکھ نہو تمکو دکھ ہونچنے سے ہمارا پران نکل جائیگا اپنی جان مین ہملوگون نے کچھ اپرادھ تمہارا نہین کیا پھر کسواسطے دکھ مانکر اتنی کٹھورتائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے اوپر کرودھ کیے ہو کہ بنا حکم اپنے پتون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین اس بات مین بھی ہملوگونکا دوش نہین ہی کسواسطے کہ تمہاری بنسی شنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشورونکا چت ٹھکانے نہین رہتا اور اُسکی دھن سننے سے دیو کنیا موہت ہو کر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہے جو مرلی سنکر اُچیت نہو جائین جو تم یہ کہو کہ تمہاری کام روپی آگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جاتی تو ایسا سمجھنا نہ چاہیے کیونکہ اگر ہماری اگن اُنسے بجھنے جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑ کر تمہارے پاس کیون آتین اب دینا نانتھ جو ہم لوگون کی پریت نسا یا چاکر منا سے تمہارے چرنون مین ہو تو اپنا درشن دیکر ہمارا دکھ ہرو۔

دوہا	انگ انگ سب دِرگ بھو مور پنکھ کی بھانت		لکھن پر بھُجی آلو سُندر کھِتہ مسکات	

ای راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہو کر ملنے کا بھروسا چھوڑ دیا اور مُرچھت ہو کر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ ای مادھو ای مکند ای نندلال ای موہن پیارے اب ہملوگ تمہارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اُچت جانو ویسا کرو۔

ادھیاے تنتیسواں ۳۲ - پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیوں کے بیچ مین

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اسیطرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مُردے کے برابر ہوگئین تب اُنکی سچی پریت نے شیام سندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب سری کرشن نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب آچانک اُسی جگہ شیام سُندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسیطرح پرگٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرگٹ ہوجاتے ہین

پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیوں کے پاس اور گھیر لینا گوپیونکا

کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پرکٹے سُجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے برندمین آنند بڑھیو مند مُسکات برج چندیون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھاسانی سُنو سکل سیانی تم سبے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ پیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رِنیا تمھارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا بیچینت ہوکر اسیطرح اُٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا اِس آنند کا سکھ وہی آدمی جانتا ہی جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیاں کام رُوپ سانپ کے ڈس جانے سے کمھلا گئی تھین جس طرح آمرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہوجاتے ہین اُسیطرح موہنی مُورت کی آمرت رُوپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کمھلایا ہوا رہ کر پرات سمے سورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہی ویسے ہی گوپیاں جو مُرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج رُوپی کنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جس طرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہوجاتا ہی اُسیطرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارون طرف سے موہنی رُوپ کو گھیر لیا۔

دوہا

کام تاپ سے بام اگ لگی شیام اُر جاے
جیُون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے

اے راجا اسیطرح کسی برجبالا نے شیام سُندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا مُنھ چُوم کر اپنے منورتھ کے پہلون سے جھولی بھرلی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہملوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑکر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑکر انتر دھیان ہو گئے یہ کون نیاؤ کی بات ہی برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ وہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگالیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیون کو خوش کردیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑکر بڑے پریم سے بولی کہ اے چت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چندر کھ سے ملاکر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھالیا دوسری برجبالا تصویر کیطرح کھڑی ہو کر اُنکا رُوپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا مُنھ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے اونٹھون سے دبالیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیونکی دیکھکر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گیئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سُندر کو اُسپر بٹھالا اور سب گوپیون نے اُنکو اسطرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جسطرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کر کے ہمارا تن اور من ہرکر کسی کا گُن نہین مانتے آج ہماری اچھا پُوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران دے دینگی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتر ہو کر شیام سُندر سے بھوگ کی اِچھا کی تب بکینٹھ ناتھ انترجامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کیواسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے رُوپ آپ نے دھارن کر لیئے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتارکر بالو پر بچھادی اور اُس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھاکر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سُندر نے پہلے بال لیلا کا سُکھ اُنکو دکھلاکر پھر کشور اوستھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بیاہ کر کے اُنکی منو کامنا پُوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھکر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہو گئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دُکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرکٹ ہو گئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گن کو چھوڑکر اوگن کیطرف دیکھنا اُچت نہین ہی یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے مُنھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی چنچل نے مسکراکر پوچھا کہ اے موہن پیارے دُنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپسمین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ بُرائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُسکے ساتھ بُرائی کرے تبلاؤ ان چارون مین سے کِسکو اچھا اور کسکو بُرا کہنا چاہیئے یہ سُنکر شیام سُندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی ہی مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگونکا کچھ حال تمسے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگاکر سُنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی کے

بدلے نیکی کرتے ہین اُنکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیئے جیسے سنساری لوگ بیوہارادِک مین ایک دوسرے کے گھر بینا اور بھاجی
دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایکطرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُسکے ساتھ پریت نہ رکھے
جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ بھلائی
کرتا ہی اُسکو بادل کیطرح سمجھنا چاہیئے جس طرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑون کو سکھ دیتا ہی اور اُسکے بدلے کسی سے کچھ نہین
چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگونکا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرتے اُس سے کچھ چاہنا
نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھکر اُسکے ساتھ بُرائی کرتا ہی اُسکو دشمن سمجھنا چاہیئے اور وہ آدمی کرتگھن
(احسان فراموش) اور آدھری کہلاتا ہی یہ بات سُنکر سب برجبالا آپسمین ایک دوسرے کا مُنھ دیکھکر ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے
دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ سری کرشن جی چوتھے آدمی کیطرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کیا کہتی
ہو نرگن روپ آتمارام اِن چارون سے الگ رہ کر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہے
اُسکی اِچھا پوری کر دیتا ہون اور بشوبنبھر نام سے سب جیوُنکا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے کچھ چاہنا
نہ رکھکر کیول سچّا پریم اُسکا چاہتا ہون اور اے گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اسلیے یہ بات کہتا ہون جسطرح سنساری آدمی گاڑی
ہوئے مال کو آٹھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسیطرح جو آدمی مجھسے گپت پریت رکھکر میرے چرنون مین اپنا من
لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

	دوہا	
اگھن یہ بُجھ گوپال سون یا بدھ راکھو ہیت		جیئون نردھن دھن پاے کے بھید نہ کاہو دیت

جو تملوگ ایسا کہو کہ نساباچا کر مناسے ہم لوگ تمھارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑکر کیون انتردھیان ہوگئے
تھے تو اسکا یہ کارن ہی کہ ہمنے تمھاری پریت کی پرچھا لی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا نہ مانکر میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانے کیواسطے
تم لوگون سے انتردھیان ہوگیا تھا جسطرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہی اسیطرح اپنے پیتم سے الگ رہنے مین پریم بہت ہوتا
ہی اے گوپیو تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور پرِوار کی لاج چھوڑکر بیان رات
وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم
لے کر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نہ کرے جو من اپنا بُرا کام کرنے کے واسطے چاہے تو بھی گیان کے
انکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ
جاتی ہی اور اُسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنے کا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوئے دیکھا تھا
تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی برائی نہین ہوتی توڑکر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہی جیسے مہا ادردری بہت
دولت پاوے اسلیے مین تمسے اُرن نہین ہوسکتا۔

	چوپائی	
جیسے آئین میرے کاج		چھوڑ لوگ اور بید کی لاج

دوہا	جیُون بیراگی چھوڑے گیہہ من کا تمہری کردن بڑائی		من دے مہرسون کرے سنیہہ مُو سے پلٹو دیو نہ جائی

اے پران پیارے یُو جو مین برہماجی کی عمر تک یہان رہ کر ایک ایک گوپی کی سیوا جنم بھر کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اسلئے مین تمہارا رینا ہون۔

دوہا	اب تم رہو اُداس مت من مین کرو ہلاس		مہاراس اب ساج کے پورن کرہون آس

ادھیاے تینتیسوان ۳۳ - مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب شیام سُندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیونکو دھیرج دیا تب سب جبالا بڑی خوشی سے شیام سُندر کا ہاتھ پکڑکر ناچنے لگین اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مُرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیونکی کامنا کسطرح پوری ہوئی شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پربرہم پرمیشور کی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا مُرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک رُوپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیونکا ہاتھ پکڑے منڈل باندھکر اس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوپیان بہت رُوپ دھارن کرنے کا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پانونکی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑتا اور بھونہہ مٹکا کر کٹاچھ کرنا اور گردن ٹیڑھی کرکے کنڈل ہلانا جو جو باتین راس اور بلاس مین چاہئیں وہ سب مُرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مُرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اُسوقت شوبھا شیام سُندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سُنہلی دانون کی مالا مین نیل منی رہتا ہے اور ناچتے سمے شیام سُندر کے کانون کا کنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہے اُسوقت برہماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور راس لیلا کا سُکھ دیکھنے واسطے اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر برندابن مین آئے اور آکاش سے شیام سُندر اور گوپیون پر پھول برساکر برجبالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیوکنیا اور اپسرا راس لیلا کی شوبھا دیکھتی کام دیو کی مد مین ایسی اچیت اور موہت ہوگئین کہ اُنکی کمر کا گھونگرو کھلکر گر پڑا اور

تن من کی سُدھ جاتی رہی۔

دوہا

دیوراج شوبھت سرس اندرانی کے سنگ
ماکھن پربھ کے درس کو سہس نین سب انگ

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کیطرح کھڑے ہوگئے اور اُن مین آگے چلنے کی سامرتھ نہین رہی اور چندرما نے خوش ہوکر اپنی کرن سے راس منڈل پر اُمرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھ مہینے کے برابر ہوگئی لیکن کرشن بھگوان کی مہما سے رات بڑھنے کا حال کسی نے نہین جانا اِس رات کا نام سنسار مین پریم رات پرکٹ ہوا اے راجا ناچنے کی محنت سے سب گوپیون کے مُنھ سے پسینا نکلکر بکھرے ہوے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اُوس کے بوند چاٹنے آئے ہین اُسوقت شیام سندر اپنے پیتامبر سے اُنکا پسینا پونچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن ناچنا تال اور سُر کا نہین بگڑتا تھا کوئی کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پانون دُکھنے لگا ذرا سستا کر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ اے پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سُندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھومتے گھومتے تھک کر شیام سُندر کے گلے مین لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے سرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھینکر اُسے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھر کر دیکھو کہ کیا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اسلیئے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا

اکھ سُکھ سے بھو گھن سبے برج بھو گھن کے ہیت
لگان کرت اَت چاہ سے نرتت اَت چھب دیت

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اسیطرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس[۳۶] راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی بنسی مین بہت طرح کی تان بجا کر من گوپیونکا اپنی طرف موہ لیتے تھے اُس آنند روپی ناچ مین گوپیان کام دیو کے مد مین ایسا موہت ہوگیئین کہ اُنکو اپنے تن اور من کی کچھ سُدھ نہین رہی کبھی گھومتے وقت آنچل گوپیونکا اُڑ جاتا تھا تو چھاتیونکی سُندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سندر کا مکٹ کھلکر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اُسکو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیونکا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سُندر کی کھلکر گر پڑتی تھی اُسکے اُٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مُرلی منوہر کے ساتھ گاکر ایسا سُر ملاتی تھی کہ راس بہاری اُسکے گانے سے مُرلی بجانا بھول جاتے تھے

دوہا

ماکھن پربھ گھن شیام سنگ سُندر برج کی بام
نرتت تہان بلاس سن ماکھن پربھ سکھ اِس
دامن جیون شوبھت تہا نرتت گت ابھرام
آس پاس بنتا سبے سبھگ سباس تو اِس

اے راجا جسطرح لڑکا اپنا مُنھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہے اسیطرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا ایکدوسرے پر نچھاور کرتی تھین اُسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سما بندھا تھا کہ جسکو سنکر جمنا جی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی اور سب پشو اور پنچھی آدِک اُس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوئے کہ چرنا اور اُڑنا بھولکر تصویر کیطرح کھڑے ہوگئے موہن پیارے اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے اُنکی سُندرتائی پر سب برجبالا بلائین لے کر آپسمین خوش ہوتی تھین اُسوقت ایک گوپی نے آپ سندھی بنکر دوسری گوپی کو برکھبان بنایا اور شری کرشن جی کا بیواہ شری رادھا جی سے کرکے سمدھیون کی طرح آپس مین

سِشٹتا چار کیا اور شیاما کے ہاتھ مین کنگن باندھ کر شیام سُندر سے کہا کہ اسکو کھولو جبکہ وہ کنگن شیام سُندر سے نہین کھلا تب سب برجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی بدھ پوربک پوجا کر کے بولین۔

دُوہا	تہان نند نندن لاڈلو شری برکھبھان کُمار		دد لہ دھن راج ہین شوبھا اُمت اُپار	
سُورٹھا	دولھا نند کمار دُلھن شری رادھا کُنوَر		سنتن پران اُدھار اجل لہے جوڑی سدا	

ای راجا یہ چرتر دیکھکر شری شیاما شیام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے اپنے رکھیشور اور منیشور لوگ بھونرے کا رُوپ رکھکر راس لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیون کے گھونگھرو اور کردھنی اور پازیب کی آواز سُنکر وہ بھونرے اُڑنا بھول گئے اپنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ ای راجا کسکی سامرتھ ہی جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکے اَنت سمے ان سب گوپیون نے آپ مُکت پا کر تین پیڑھی اپنے ماتا اور پیتا کی مُکت کر دین اور پرماتما پُرش نے اپنے بھگتون کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے برجبالا رُوپ جیو آتما سے سچی راس لیلا کر کے جلیا سکھ اُنکو دیا اُس سکھ کا حال کہا نہین جا سکتا جسطرح لڑکا نادان آئینہ مین اپنا مُنھ دیکھ کر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہی وہی حال شیام سُندر نے کیا جب بدن کے اسپرش سے گوپیون کے بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بیجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیون سے کہتے تھے کہ مین نے کیسر اور چندن نہین لگایا ہی یہ سب تمھارے بدن کا میرے بدن مین لگ کر خوشبو دیتا ہی جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گر پڑتی تھین تب برندابن بہاری بہت رُوپ سے اُنکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے دیوتا لوگ وہ سکھ دیکھکر ڈاہ کی راہ سے کہتے تھے کہ ای کرشن بھگوان ہمارا بھی جنم برندابن مین دیتے تو تمھارے ساتھ راس لیلا کر کے اپنا جنم سپھل کرتے۔

دوہا	دھن برندابن دھن سکھ دھن شیام دھن راس		دھن دھن موہن گوپکانت تو کرت بلاس	

ای راجا پرچھت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے من مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیونکو ساتھ لیکر جاگنے کی گرمی مٹانے کے واسطے جمنا جل مین بیٹھ گئے جسطرح متوالا ہاتھی ہتھنیونکو ساتھ لے کر جل بہار کرتا ہی اسیطرح الگ الگ رُوپ رکھکر شری رادھا آدک گوپیون سے جل بہار کیا۔

جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

جب ناچنے اور جاگنے کی گرمی اشنان کرنے سے ہٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور انیک رُوپ شیام سُندر کے
پھرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کر دیا اور سب پہنکر اور عطر آدک سگندھ سب کے بدن مین لگا کر ایک ایک گجرا سب کے
گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جسکے پھول کبھی نہ کمھلاوین جب برندابن بہاری شیاما آدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب دیوتون نے
اُنپر پھول برسائے اور اُنکی اُتاری ہوئی گیلی دھوتیان آپسمین برساد کیطرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کر چکے تب شیام سُندر نے
گوپیون سے کہا کہ اشنان کرنے سے تمھاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہی اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا
اداس ہوکر بولین کہ ای برجناتھ تمھارے چرن چھوڑ کر اپنے گھر کیسے جاوین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جسطرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان
کرتے ہین اسیطرح تم لوگ بھی انت کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمھارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سُنکر سب برجبالا اس کو
دھیرج دیکر شیام سُندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والونکو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی منو کامنا پانے سے بہت خوش
ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات اُنکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیئے
موہن پیارے سے کسی گوال نے کچھ برا نہین مانا اسطرح شری نندلال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی
کتھا سُنکر راجا پرکھچت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ ایک سندیہ مجھکو ہوا ہی وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اُتارنے
اور دھرم بڑھانے کیواسطے اوتار لیا تھا اُنھون نے بید اور شاستر کے خلاف برائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سُنکر شکدیو جی
بولے کہ ای راجا مین تمسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی رچا تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا
مہارانی کا اوتار لیکر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اسلیئے اُنکو شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیئے اور جو
بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اس بات کی مہما کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہ ہو اُس بات
مین عیب لگانا نہ چاہیئے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہی دوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُس زہر کی گرمی کو سہ سکتا پرمیشور
نرگن رُوپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اسلیئے اُنکو دوش لگانا ادھرم ہوتا ہی اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اُسی کے مطابق
کرنا چاہیئے اور بیکنٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہ کرنا اُچت نہین ہی اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور
مُن لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین اُن آدپرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہی جسطرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک
ہو جاتی ہی اسی طرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیونکو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے سنسار
مین کی تھی جسکے پڑھنے اور سُننے سے کلجگ باسی لوگ مُکت پاوین اور وہ پرتبرہم پرمیشور اپنے سُکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے
کوئی اُنکا بھجن اور اسمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہی اُسکا منورتھ پورا کر دیتے ہین یہ سوبھاو اُنکا ہمیشہ سے چلا آتا ہی اور سنساری
بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان لے بنا کسیکو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے
آدمی پرم پدکو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی کتھا سُننے کا پھل سب تیرتھون کے اشنان کرنے کے برابر ہوتا ہی اور برجبالاؤن کے
جو پت تھے اُنکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اسلیئے سب گوپیون کا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیئے اور
یہ بیچ دھیان کی کتھا کہنے اور سُننے والے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر مُکت پدارتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہ
نہ رکھکر بید اور پران کا بچن ماننا چاہیئے۔

دوہا	مُومن مین اَچرج بڑو تم ساگیانی ہوے	ماکھن پربھ کی کتھا مین بھرم مان ہی سوے

ای پرکھیت آج سے ایسا سندیہ چیت مین کبھی مت لانا اگیان آدمی کو کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بدھ ملا سکے۔

دوہا	ماکھن پربھ گوپال کی لیلا پرم پنیت	بھاگ آدے جگ مین وہی جو سن ہی کر پریت

ادھیاے چونتیسوان۔ اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نگلجانا۔

شکدیوجی بولے کہ ای راجا جسطرح شریکرشن جی نے سُدرشن نام بدیادھر کو سانپ کی جون سے اُدھار کیا اور شنکھ چوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔ نندجی نے ایک دن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شریکرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جا کر امبکادیبی کی پوجا کرونگا سو اَب مہارانی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو ملا اِسلیے سب کو چلکر اُنکی پوجا کرنا چاہیئے یہ بات سُنتے ہی سب خوش ہو گئے تب ایک دن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دُودھ دہی میوا مٹھائی پکوان اِدک پوجا کا سامان گاڑی اور بیلون پر لدوائے ہوے سرسوتی کنارے پہونچکر اشنان کیا اور پروہت کو بُلا کر بدھ پوربک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری منو کامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہت گئودین بدھ پوربک اور سونا اِدک دان دیکر ہزار براہمنونکو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دن شری مہادیوجی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دن بیت کر شام ہوگئی تب نندجی آدِک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا	ایسی بدھ سوئے سبے سُدھ نہ رہی تن ماہنہ	بارمبار پکارتے تب ہون جاگت ناہنہ

ای راجا اُسی نیند مین جب آدھی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلگیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے مُنھ مین پھنسے دیکھا تب شریکرشن جی کو رچھا کے واسطے پکارا نندجی کی آواز سُنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لا کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوئے پڑا ہی یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نندجی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہار مانکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگوان نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوئے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانونکا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوا دیا ویسے اُس اجگر نے نندجی کا پانون چھوڑ دیا اور جمہائی لے کر آدمی کی صورت بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوئے راجون کیطرح ہوگیا اور شریکرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو کر اُستت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدِک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سُندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا	تم سو رُوپ سُندر مہا اپنا کہی نہ جاے	سرپ رُوپ کلہے دھرپو ہمسے کہو جتاے

یہ بات سُنتے ہی وہ ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیئے کہ مین سُدرشن نام بدیادھر ہنس پور کا رہنے والا اپنی دولت اور سُندرتائی اور بدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا جب

راہ مین انگرا رکھیشور کا گروپ جو کبڑے تھے دیکھ کر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بمان اُڑاتا ہوا اُنپر لیگیا تب کھیشور
بمان کی پرچھائین اپنے اوپر پڑنے سے کرودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہو جا۔ جب یہ شاپ سنکر مین نے اپنا
اپرادھ چھما کرانے کیواسطے بہت بنتی کی تب انھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہی کچھ دنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھو جانے
سے تجھکو پھر بدیادھر کا بدن ملیگا سو ہے مہا پربھو مین تبھی سے آپ کے چرنونکی اچھا رکھتا تھا اسیواسطے مین نے آج نندجی کا پانون
پکڑا جسمین مجھکو آپ کا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برہماجی اور
شری مہادیوجی اور اندر آدک دیوتاؤنکو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُن چرنونکو انگرا رکھیشور کے پرتاب سے چھوکر
مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا	تاہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس		جہہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے مم سیس

اسلیئے اُن رکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرن نہین ہو سکتا کسواسطے کہ انھون نے بُرائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی بھی جو اچھے
لوگ ہین وہ کسی کی بُرائی نہین چاہتے یہ استت اور ڈنڈوت کرکے وہ بدیادھر بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے
تعجب مانکر یہ یقین کرکے جانا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین پرات ہمی نند ادک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن کرکے
اپنے اپنے گھر آئے ای راجا ایک دن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے تھے
شیام سُندر نے مُرلی کی دُھن سے برجبالاؤن کا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سُندر کے پیچھے پیچھے
اسطرح گاتی پھرتی تھین کہ جسطرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہو گیا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ
اُنکو کچھ نہین رہی تھی اُسیوقت یکایک شنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور ترنادرت آدک دیتیون کا متر جسکے سر
مین بہت قیمتی من تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام اور بلرام بانسری بجا رہے ہین اور بنسی کی دُھن پر سب برجبالا
موہت ہو رہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اسلیئے کچھ گوپیونکو اپنے کمند مین پھنسا کر اُتر طرف لے چلا جبتک بانسری کی
دُھن گوپیونکے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم نہین ہوئی جب دور
تک کھینچ لیجانے سے اُنکو بنسی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپ کو کمند مین پھنسی دیکھتے ہی چلانے لگین

		چوپائی		
پورن برہم بریت رس پاگین	کرشن کرشن کر ٹیرن لاگین		ہی بھگونت سنت ہتکاری	بیگ آے سدھ لیو ہماری

یہ دین بچن سُنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیئے اور جسطرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کے واسطے جھپٹتا ہی اسیطرح دونون بھائی
دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

	دوہا	
ٹھہرے کر نابچن سن مین آیو ہون دھاے		شنکھ چوڑ سر توڑ کر تمسکو لیت چھڑاے

جب اُنکی للکار سُنتے ہی جچھ گوپیون کو چھوڑ کر بھاگا تب شیام سُندر نے گوپیون کی رچھا کیواسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ ہوا
اور بجلی کیطرح دوڑکر شنکھ چوڑ کو ایسا مُکا مارا کہ وہ مر گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکے سر کا من نکالکر بلرام جی کو دے دیا اور گوپیونکو ساتھ

لے کر آنند سے اپنے گھر آئے اسیطرح سے شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برندابن باسیونکو سکھ دیتے تھے۔

ادھیاے پینتیسوان۔ لیلھا گوپیون کے برہ کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجاکر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جسکی دھن سنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہوگئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سندر گاتے تھے ویسا گانا شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور ناردجی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھاجی آدک برجبالا اپنے بدواروالون کے ڈرسے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جاکر ہر روز اُنکے برہ مین بیاکل رہتی تھی اور گھر مین ایک ساعت مین اُنکا نہین لگتا تھا اِسلیے اپنا اپنا غول باندھ کر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جھنڈ جسودا جی کے اور بعض غول گانون مین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین اُن مین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کے وقت موہن پیارے گھر آوین تو مین اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی تپن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سندر کی سندرتائی برنن کرکے اُنکے دھیان مین اچیت ہوجاتی تھین اور کوئی برجبالا نندلال جی کا جس گاکر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبراکر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اُسکو سمجھاکر کہتی تھین کہ سنو پیاری اِس گھبرانے اور رونے سے کیا ملیگا اچھی بات یہی ہی کہ ہملوگ من ہرن پیارے کے اُسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مانکر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سندر کے اونٹھون سے لگی رہتی ہی اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اُسمین لگاکر ایسی اُونچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سننے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہتا چاہے وہ جیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہوجاتے ہین۔

دوہا	جا رس کو ہم تپ کیو گھٹ رت سب برجبام	سو رس مرلی لیت اب جیہے بس کر شیام	
سورٹھہ	گاوت میٹھی تان مرلی سنگ ادھرن دھرے	اب جاکے بس کان اورن بس وہ کر رہی	

دوسری سکھی نے کہا کہ کسواسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہ ہو جسکا ہاتھ بیکنٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہوسکتا ہی آدمی کی کیا سامرتھ ہی جو بنسی کی دھن سنکر اچیت نہ ہوجاے اسکی آواز پر برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہوکر یہ اچھار کھتے ہین کہ جو ہم لوگونکو بھی پرمیشور برندابن مین منکھ کا جنم دیتے تو آٹھون پہر شیام سندر کا درشن کرتے اور مرلی سننے سے خوش ہوکر کرشن بھگوان کے چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسیطرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اُس بنسی کی دھن پر موہت ہوجاتی تھین۔

دوہا	اگمن برہہ کی بانسری سرون سدا سہاے	جاکے دھن سنکے سبے سرمن رہت لبھاے	

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دھن پر موہت ہوگئے تو کون بڑی بات ہی اُس مرلی کی آواز سنتے ہی پشو اور پنچھی چرنا اور پاگر کرنا اور اُڑنا بھولکر اسیطرح تصویر کیطرح کھڑے رہ جاتے ہین کہ کسی سے ہلتے بھی نہین۔

دوہا	ایک سکھی یاد بدھ کہیو گن کی ہیت شدھ	پشو پنچھی تبن ہوت ہین جنکے من نہ بدھ	

دوسری سکھی نے کہا کہ ای پیاری یو اس مرلی کی آواز مین ایسا گن ہی کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین بیٹھا ہو اسکا بول سنتے ہی خوش ہو جاتا ہی۔

دوہا سورٹھ	پھرے یا کے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ گر ہی نانا رنگ یہ جانت ٹونا کچھو		جب جب یہ جہان باجے موہن کے مکھ لاگ یا مرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے بھے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتر گنتی ہی جسوقت شری کرشن جی کو کسی کی چاہنا ہوتی ہی اسوقت وہ بانسری بجا کر اُسے اپنے پاس بُلا لیتے ہین اور جمنا جل مرلی کی آواز سنکر بورا جاتا ہی اسیواسطے لہر کی بیڑیان اُسکے پانون مین پڑی ہین اور درختونکی ڈالیان جو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دُھن سُنکر اچیت ہو گئی ہین نہین تو چیتن آدمی کسی سے نہین لپٹتا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہو کر متوالونکی طرح آٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہی اور بادل بھی اُسی کی دُھن پر موہت ہو کر بہی لوگون کی طرح رُو کر آنکھونسے پانی برساتا ہی۔

سورٹھ	ہر کو کر بس ماہنہ مرلی لوٹت اُدھر رس		اُر ڈر مانت ناہنہ ہم سب تے بولت بِنھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سندر کمول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی اُنکی برابری نہین کر سکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور دن اور گیانیونکا بھی دھیان بنسی سُنکر اسطرح چھوٹ جاتا ہی جسطرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مرلی ہمارے سُوت شیام سندر کو ایسی پیاری ہی کہ دن رات اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہی۔

دوہا سورٹھ	جیسے ہینگے ہر نٹھر بنسی بھی سہاے مِٹت پچھلے داگ جو بس کر پایو پیا		اب مرلی اور شیام کی جوڑی ملی بنائے دھن دھن مرلی بھاگ ب گرجت اُدھرن چڑھی

دوسری سکھی نے کہا کہ ای پیاری یو مرلی کا کیا اپرادھ ہی یہ سب ٹھکوراتی نندکشور کی سمجھنا چاہیئے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہی دوسری برجبالا بولی کہ مرلی بانس کے بدن مین جنم پاکر ایک پانون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑی کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پور پور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اتنا دُکھ اُٹھا کر اپنے ترلوکی ناتھ کو اپنے بس کر پایا ہی اسی سے تینون لوک کے جیو اسکی آواز سنکر موہت ہو جاتے ہین ہملوگونکو کیا سامرتھ ہی جو اسکی بڑائی یا برابری کر سکین جب اسکے برابر تم لوگ بھی تپ کروگی تب موہن پیاری تمھاری ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے انکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سندر کے ملنے کیواسطے برت کیا تب اُنھون نے ہماری واسطے چیر چھپا کر ہمکو درشن دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہی

دوہا سورٹھ	مرلی کی سُر مت کرو کہو ہمارو مان رہی بِشو بھر جیت موہن مکھ لگ بانسری		دھن دھن واہ بکھانیے سن واکو جس کان بیٹ سکل سُرت نیت ریت چلاوت آپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مرلی سے پریت رکھنے مین ہماری واسطے بھی اچھا ہی اور اسکے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملیگا اسلیئے اُسکی ڈاہ کرنا نہ چاہیئے ہملوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے اسمرن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہوگا۔

سورٹھہ	ہمکو ہی یہ آس وہ ہین انترجامی ہر	کرہین نہین نراس اُر انتر کی جان کے

دوسری برجبالا بولی کہ نبسی شیام سُندر کے اونٹھون کا اُمرت پی کر اُمر ہو گئی ہی اسیواسطے اپنا بول سنا کر ہملوگونکو گیان سکھاتی ہی یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری شری کرشن جی کے بِرہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ ای پیاری تم اُداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر موہت ہوکر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تُم رانی ہو مُرلی تمھاری داسی ہی ہملوگ برتھا بانسری کو سوت جانکر اُس سے بَیر رکھتی ہین مُرلی دھر نے مُرلی کو سب گُن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی۔

دوہا	اب مُرلی چھوٹے نہین پلک بِن بجتے شیام	پرکٹ کیو سب جگت مین مُرلی دھر نج نام

دوسری گوپی نے کہا کہ ای سکھی نند کشور چیت چور برندابن مین گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور نبسی کی دُھن سُنکر سب گئوین اِکٹھا ہو گئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سُندر ہین جنکے مُنھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین اُنکا موہنی روپ دیکھنے اور نبسی کی دُھن سُننے سے ہمارا کا مدیو بس مین نہین رہتا اور نبسی کی دُھن سب جیودُن کے پانون مین ایسی بیڑی ڈال دیتی ہی کہ کسی کو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی -

دوہا	دھن دُھن نبسی بانس کی دھن یاکے مُرد بول	دھن لاگے گُن جانچ کے بن تے شیام اُمول

ای راجا پریچھت اسیطرح سب گوپیان شیام سُندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آکر بیٹھتی تھین اور شری کرشن انترجامی گوپیونکی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئو اور گوالونکو ساتھ لیے ہوئے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوئے اِس سُندرتائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑونکا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شری کرشن جی کے چندر مُکھ کی شیتلتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈھی کرتی تھین اور شیام سُندر کے چرنونکی دُھور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پرکرما کر کے اپنے گھر آتی تھین -

دوہا	ہر سو رُوپ کے سِندھ مین گوپی کو دین بہائے	نینن ہیوین ذرہ رس مَن کی ترکھا بجھائے

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسوداجی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگاکر اشنان کرانے کے پیچھے چھتیس طرح کے بھوجن کھانے کے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال باٹون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز اُنکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین استردھیان ہوکر شیاما اور گوپیونکو اپنے بِرہ کا دُکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لچھمی جی کا اوتار ہین مانکر اُن اور مین اُنکے پانون پڑکر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیونکا درشن سُنکر اُنکو دُکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن - ایک دن رادھا پیاری سولہون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اچھا سے رادھا پیاری کے گھر جاکر شیاما کو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکی سُندرتائی کی بلیان لینے لگے تب شری کرشن جی کی مایا سے شری رادھاجی نے اپنے مُنھ کی پرچھائین شیام سُندر کے جڑاؤ گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھ کر گیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کر کے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانے کیواسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیاڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے روٹھی صورت بنا کر کہا کہ ای موہن پیارے مین نے جانا کہ تم پرگٹ مین میرے ساتھ پریت کر کے انتہ کرن سے اِس مہاسُندری کو ایسا چاہتے ہو کہ آٹھون پہر اِسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہ کر ایک ساعت الگ نہین کرتے اس سکھی کا

بڑا بھاگ ہی جو رات دن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہی اب تم اسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین ہی یہ بات سنتے ہی موہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے پران پیاری تمھارے سوا سے اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون تم میری بات کا بشواس مانکر ایسا مت بچارو اسیطرح بہت سی منتی کر کے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھیالنا چاہا لیکن شیاما سوتیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بولی کہ اے شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جسکو ہردے مین رکھتے ہو بولو اب مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھا کر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہی میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہی لیکن رادھا پیاری کو مارے سوتیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اُسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی ۔

دوہا

دہ ہرے پوچھت بھی کہو نہ موُنہہ بتاے — آج دسا کیسی لگت بیٹھے کہا گنواے

سورٹھا

کیون تن رہیو مجلاے ات بیاکل دیکھت تمھین — رہیو بدن کمھلاے ایسو سوچ کہا پر یو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھسے رُوٹھکر نہین بولتی ہی تو کسیطرح اُسکا سندیہہ مٹاکر خوش کردے جب یہ بات کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیئے تب اُس سکھی نے مُرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیئے آتی ہون جب یہ سنکر موہن پیارے برندابن کے کنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تمکو گوپی ناتھ نے بلایا ہی یہ سنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نند کمار نے دوسری سُندری سے پریت کر کے اُسکو اپنے ہردے مین بسایا ہی اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ اے پیاری جی تم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن پیارے کو بن مین گھیرے کھڑے ہین اور تم چلکر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیئے شیاما نے کہا کہ مین کسی کی چیز نہین لائی ہون جو جو گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہی وہی لوگ نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تو بڑی نادان ہوکر موہن پیارے سے برتھا دکھ مانتی ہی جسطرح آگے تو نے ایک دن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اُسیطرح آج بھی موہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دکھ مانا ہی اسلیئے وہ تیرے برہ مین بیاکل ہوکر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مٹادے جب یہ بات سُنکر شیاما کا چت ٹھکانے ہوگیا تب وہ پچھتا کر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے سے جاکر کہدے کہ مین سنگار کر کے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کے برہ مین بیاکل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین ۔

سورٹھا

بیٹھت اُٹھت ادھیر گو دشا ہر بادت نہین — بڑھت برہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت

شری رادھا جی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا

یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ اے پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آ پہونچتی ہے
یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر اُٹھ بیٹھے اور پھولون کی سجیا بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے
پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ اے شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین لم ورہے
ہین تو کیون نہین چلتی —

سورٹھہ

لکھہ نہین بولت بین اتے بیا کُل تیرے برہ	بھر بھر ڈھارت نین کہا کہون اُنکی دسا

رادھا پیاری یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہو کر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سُندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہو کر اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگا کر کام دیو کی آگ بجھائی —

دوہا

پرم پریم ڈوڈملے شری رادھا نند نند	گُن آگر ناگر جگل چھیبا گر سکھ کند
گئے شیام شیاما سدن سکھی سہت سکھ پاے	مَن چِترتر رس کھیلکر برجباسن سُکھ داے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدو دیوتا اور رکھیشور

دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پربرہم پرمیشور برج کی استریونکے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے اُنکی لیلا کون جان سکتا ہے۔

سورٹھ

جو پربھ اگم اپار بید بھید پاوت نہین
سو برج کرت بہار مرم نہ واکو پاؤ ہین

ایک دن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوئے دیکھ کر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی یہ پیت میرے ساتھ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تم کیسے بسرت پریا ہنس بولے گھنشیام
آج آے سکھ لینگے رین تمھارے دھام

سورٹھ

سُن ہرکھی برجبام چلی سدن مسکاے کے
لکھ سکھ پایو شیام ندت گئے اپنے سدن

اسی راجا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیے اور مکان اور سیجیا کو سج کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر شیلا سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اُداس ہو کر کہا۔

دوہا

گھٹت شیام آئے نہین ہون لگی آدھ رات
گئے آس دے منھ پن کہا دھری جیہ بات

سورٹھ

وے بہونایک شیام جاے لبھائے انت کہون
من من سوچت بام کارن کیون آئے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسیطرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوئے نندلال جی اپنی بات یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بولی مسکاے پریہ کہا کام تم دھام
تاہی کے گھر جایئے جہان بسے نس شیام

سورٹھ

پرات دکھاؤن موہ آئے رنگ بناے کے
مین سکھ پایو جوہ بھلے بنے ہین لال اب

جبکہ یہ بات سنکر شیام سندر نے مسکرا دیا تب للتا نے اُنکو اشنان کرایا۔

دوہا

آج بھوجن دے سیج پر پوڑھاے گھنشیام
رس بس کرنو ناگری سپھل کیے من کام

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہ کر اور اُسکی اچھا پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسیطرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سکھما آدِک گوپیون کے مکان پر رہ کر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی رودھ کر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کرکے اُسکو مناتے تھے اسیطرح شری کرشن مہاراج ایک روپ اپنانند

ایک روپ اپنا نند اور جسودا کے پاس کیتے تھے اور بہت روپ رکھکر کبھی کبھی گوپیون کی منو کامنا پوری کرتے تھے۔

دوہا — کبھون کہت ہرای ہین اُر مین ہر گھو ٹرہای
سورٹھ — کبھون کہت سُکھ پای بہت نار راکھین پیا
کبھون برہ بیا گل جرت اَت اُتر اکلاے
بسے اَنت کہون جای مُوسے جھوٹھی اودھ کر

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہ کر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دُکھ مانکر رُدھ بیٹھی اسلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کرکے سوگند کھائی کہ ای پران پیاری اَب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری نہر ہوئی لیکن ترلوکی ناتھ نے جو سبکی اِچھا پوری کرنیوالے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سُندر کو مندا سکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور پربات سمے وہان سے آنے لگے اُسیوقت اچانک مین رادھا پیاری کو مندا سکھی کو اَسنان کرنے کے واسطے بُلانے گئی جلیسے شیاما نے شیام سُندر کو اُسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہوکر بغیر نہاے ہوئے اپنے گھر چلی آئی اور شری کرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب مُرلی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیونکو ساتھ لیکر اُنکو منانے گئے اُنکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کرکے بولی۔

دوہا — گھر گھر ڈولت نِس بھرت بولت لگت نہ لاج
سورٹھ — ہین آئی اَب باج جیت جا ہوتت ہی بھیتر
آے دِکھاوت پرات ٹھونس باسر کے ساج
ٹھہر وہیان نہ کاج راج کرو برج مین سدا

جب شیام سُندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا چھما نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ ای شیاما چاردن کی زندگی پر ابھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دُکھی ہونے سے آپ دُکھی ہوکر اپنا اپرادھ چھما کرانیکے واسطے تیرے پاس آئے ہین اب تو ہنس بولکر اُنکا سوچ مٹا دے۔

دوہا — اور کر بیٹھاے کے پیہ کو گنٹھ ہر لگاے
سورٹھ — توہی ناگر بام من مین کیا ایسی دھری
گھر آئے نہین تجیے ایسی بدھ ٹھہراے
یہ ٹھارے ہین شیام تو مکھ سے بولت نہین

یہ سنکر شیاما بولی کہ جسکے گھر رات بھر شیام سُندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر اُنکا کیا کام ہے ابھی چار دن ہوے کہ اُنھون نے مجھ سے سوگندھ کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھ سے اُنکو مندا سکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہی اِس سے اَب مین اُنکے لائق نہین ہون لمپٹ آدمی سے پریت کرکے کون خراب ہووے۔

دوہا — ایسے گُن ہر کے سکھی نِت کپٹ کی کھان
سورٹھ — ہین ہر کپٹ ندھان تہہ نایک سنگ اِستری رم رہے
دوہا — ایسے کہہ چپ ہو رہی مُر بیٹھی رس گات
سورٹھ — آئے ہین کر گون چتر نار سنگ نِس جگیے
سکھی کہیو مُسکاے نہین مانت میرو کہو
اب اِن سون موسون کبھی نہین بنے گی جان
تنکو کرت بکھان باون ہوے بل کو چھلیو
مدھیے بچن سون کہت نِکٹ سکھن سون بات
اِنسے مِل ہی کون برہ اگن مین جلن کو
شیام مناؤ آے مین جانون تب مان ہی

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سُندر سے کہا کہ ہم لوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین لیکن شیاما نہین مانتی اَب تم آپ سمجھا کر منا لو۔

دوہا

مان تجے نہین لاڑلی تھاکین سبے مناے		نیک جتن کچھ کیجیے رچیے آپ اُپاے
چلے نہ ہی لال اَب اور جتن نہین کوے		کا چھ کا پچھیے جون بدھ ناچ ناچیے سوے

سورٹھہ

آپ کاج مہا کاج بڑن کہی ہے بات یہ		تجو شیام اُر لاج کر بنتی پر یہ سون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گیئن تب نند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من اُنکا نہین مانا تب استری کا رُوپ بنگئے اور شری رادھا جی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہا کہ مین اسوقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کنج مین گئی تھی تمکو اسجگہ نہین پایا لیکن شیام سندر تمھارے روٹھ رہنے سے بہت دکھی ہوکر وہان بلاپ کررہے ہین میرے پیرون پر گرکر بہت منتی کرکے تمکو بلایا ہی تم مان چھوڑ کر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری رُوپ میں موہن پیارے شیاما کے چرنون پر گرکر بنتی کرنے لگے۔

دوہا

چھن چھن پر ست چرن کر چھن چھن لیت بلاے		کہت پریا اب مان تج پن پن ہا ہا کھاے

جبکہ رادھا پیاری اُس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہوکر چلنے کیواسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج رُوپ دھرکر شیاما کو گلے سے لگا لیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کامدیو کی اگن بھینٹ روپی پانی سے بجھائی۔ اسیطرح موہن پیارے رادھا پیاری آدِک گوپیونکا منورتھ ہمیشہ پورا کیا کرتے تھے۔

دوہا

یہ لیلا آنند کی سکل رسن کو سار		بھگتن ہت ہر کرت ہین گاے ترت سنسار

سورٹھہ

گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر		گاوت ہین شرت چار برجبا سین بڈ کی کتھا

ادھیاے چھتیسواں ۳۶۔ مارنا شری کرشن جی کا برکھا ئسر راکھس کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب برکھارت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو تو ہم سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھولکر برکھارت کے گیت گاوین یہ بات سُنتے ہی شیام سندر نے جڑاو جھولا کنجون مین ڈلوادیا تب رادھا پیاری آدِک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنکر شیام سندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اسوقت برندابن بہاری نے مُرلی بجاکر اور بہت راگ اور راگنی گاکر اُن سب کو بہت خوش کردیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہما جی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسیطرح برسات بھر شری رادھا آدِک گوپیون کے ساتھ بہار کرکے

انکو سکھ دیا۔

شری کرشن جی کا نرگھاریت مین جھولنا

جبکہ پھاگن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑکر کہی کیا کہ اے مہاراج ہملوگون کے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سنکر نندلال جی بولے کہ تملوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آونگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سندر نے گوال بالونکو بلاکر سب کو کیسریا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدک اپنے اپنے بدن پر ڈالکر خوشبودار پھولون کے گجرے پہن لیے اور ڈف اور بانسری اور کھجری بجاتے پھگوا گاتے اور جنارِیونکو گالیان دیتے عبیر اڑاتے اور بہت طرح کے سوانگ بنائے اور لڑکونکو نچاتے ہوے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اسپر رنگ کی پچکاریان مارکر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدک ڈالکر گالیان سننے سے خوش ہوتی تھین جب اسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوے برساتے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سولھون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مورت کے سامنے کھڑی ہوئی جبکہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اس چت چور کو پکڑکر چیر ہرن کا بدلا لینا چاہیے۔

للتادک برج ناگری سب سندر کو ساج	دوہا	تنہین شری رادھا کنور سب گن بن سرتاج
کرم روپ کی راس گن آگر نوناگری	سورٹھا	راجت بھری ہلاس منموہن من بھاونی

ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے

دوہا

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھت یون برجناتھ
جیون چندا آکاش مین تارا گن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیاری کو کسیطرح سے پکڑو یہ بات سنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بنا کر دھوکھے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدک برجبالون نے انکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دکھ دیا تھا آج اسدن کا بدلا لیے بنا نچھوڑونگی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے انکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بندی لگادی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر انکو استری روپ بنا دیا۔

دوہا

گیے بھاگ موہن تبے سکھین کو جھٹکائے
آے لے نج سکھین مین رہین نار چھپائے

سورٹھا

اگر مبیت پچھتات کہت پرسپر بال سب
بھلی ملی تھی گھات داون لین پائی نہین

دوہا

بھاجے بھاجے کہت سب ٹاڑی دے برجبال
جو تم جائے نند کے ٹھاڑے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھ کر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی روپ بنا کر رادھا پیاری کے غول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ آج تم چترائی کر کے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا۔

چوپائی

پکڑ نچادین تمہین مراری
تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا سنکوچ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری دسا

دکھلاؤن یہ سنکر گوپیان مسکرا کر بولین کہ تمکو نند بابا کی قسم ہی جو ایسا نہ کرو تب موہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مار کر ابیر اڑا کر بھگوا لگا کر انکو گالیان دینے لگے اور شیاما نے بھی سکھیون سمیت موہن پیارے ادک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کے واسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برہما دک دیوتاؤنکو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پربرہم پرمیشور گوال بال اور گوپیونکے ساتھ ہولی کھیلکر انکو سکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہملوگ بھی تمہارے گانون مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

شورٹھہ	گھر آئے گھنشیام سکھن سنگت گادت ہنسَت	گئی پریا نج دھام سکھن سمیت آنند بھری

اسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

کبت

ڈھائے نندلال اور گوپال دُوڈُو ایک سنگ جھمٹ گیٹو جو درگ آتن مڑسے نہین
ڈھوے ڈھوے ہاری پذما کر تہاری سو نہہ اب تو اپائے کو دُجیت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کا سون کہون کون سنے تیجیے اپائے جائین ڈر دڑھے نہین
اے ری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کڑھ گیو ابیر پے اہیر تو کاڑھے کڑھے نہین

دوسرے دن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور ابیر اور گلال اور عطر بھروا کر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیاما نے گاتی بجاتی رنگ ابیر اڑاتی ہوئی نند گانون مین پہونچکر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت بھگوا لگاتے ہوئے باہر نکلے اور رنگ اور ابیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ

جبکہ رنگ اور ابیر اڑنے سے چارون طرف لال ہو گیا تب للتا آدک کئی سکھیان موہن پیارے کو پکڑنے کیواسطے دوڑین لیکن نند کمار

پھُرتی کرکے بھاگ گئے اسلیئے وہ بلرام جی کو پکڑ لے آئین تب شیاما آدک نے اُنکو رنگ اور ابیر سے نہلا کر اُنکی آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بیندی لگادی اور اُنسے بنتی کراکے چھوڑا تب بلرام جی کا رُوپ دیکھکر شیام سُندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگاکر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ انکو اپنے غول مین لے گیئن تب چندراولی بولی کہ ای چیت چُور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کرکے چھوڑ دنگی۔

دوہا	لے آئین پیاری نکٹ ہنست کہت برجبال	کھولال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور ابیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بیندی لگادی اور دُوسری نے اُنکا پیتامبر چھینکر اُنکو لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی موتیون سے مانگ گوندھکر اور استری روپ بناکر شری رادھا جی کے پاس لاکر بیٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور ابیر ملکر اُنکا مُنھ چوم لیا۔

دوہا سورٹھ	نرکھ بدن پیاری ہنسی شام رہے سکچائے سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑ آنچل دیئے	کہہ پیاری نج ہاتھ سے دنیھو پان کھلائے برج مین رہے امول یہ جوڑی جگ جگ سدا

جبکہ گوپیون نے شری رادھا کرشن جی کو گٹھ بندھن کرکے بیچ مین بٹھا کر رنگ اور ابیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسودا جی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلاکر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہی اسلیئے تم سب کو بھیتر بُلالاؤ جب للتا سکھی شری رادھا جی آدک سکھیون کو بھوجن کرنے کیواسطے بھیتر بُلانے گئی اور شیام سُندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال بالون نے بلرام جی کو بلاکر اُنکا رُوپ دکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھراکر جب اسیطرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوئے نند اور جسودا جی کے پاس لیگئے تب وہ اپنے لال کو استری رُوپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگاکر بولی کہ ای بیٹا تمھارا یہ رُوپ کسنے بنایا نندلال جی نے کہا کہ ای بابا للتا آدک سکھیون نے گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہی پھر جسودا جی نے شری رادھا جی آدک سب برجبالاؤن کو چھپن پرکار کے بنجن کھلائے اور پان اور الائچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

سورٹھ	رہیو نند گھر چھائے ہوری کو آنند اَت	کہت جسومت مائے بھگوا کھو سودت بھجے

یہ سُنکر برجبالاؤن نے کہا کہ ای نندرانی جی ہم لوگ بھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیوینگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سُندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برجبالاؤن کو ساتھ لیکر جمنا اشنان کرنے گئے جبکہ شیام سُندر نے نہا کر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اسیطرح آنند کند برج چند ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیونکو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بُلاکر بنتی کرکے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے اَدھک بلوان سمجھکر اپنا پرم متر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سُنتے ہی برکھاسُر بیل رُوپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہوگیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے لنگوڑون کیطرح بناکر بادل کیطرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پونچھ پھٹکارے ہوئے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھینا نکالکر ایک مرتبہ ایسا چلایا کہ اُسکی آواز سُنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُلٹنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر دگپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُسکو اپنا کال سمجھکر

شریکرشن جی کی شرن پکارنے لگے اور سبنے اپنے اپنے کواڑے بند کر لیئے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گئو چرا کر جیسے گاؤن کے پاس پہونچے ویسے سب گاے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر ادھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھکر گھبرا کر رونے لگے جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیونکا دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ ڈرو مت مین ابھی اِس دُکھدائی کو مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ اے کپٹ روپی دیت تو گوال بالونکو کسواسطے ڈرا کر دھمکاتا ہی ہمارے سامنے آ و تجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مار ڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہو کر من مین کہا کہ جسکے مارنے کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اِسکو مار کر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر برکھاسُر بجلی کیطرح شریکرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑا کر ایسا چاہا کہ بیکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھالون تب شریکرشن جی نے اُسکا سینگ پکڑ کر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کر کے شریکرشن جی کو ہٹانے لگا۔

	دوہا	
یہ بدھ جو آیُو گیُو سنکٹ رہی کچھُ نا ہِنہ		وہ آدے ہر اُدر کو یہ بُدھ پاچھے لے جا ہِنہ

جب اِسیطرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر ٹیک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے اُٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مُرلی منوہر نے پھرتی سے نِکلکر دونون سینگونکو اُسکے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑ کر اِسطرح بدن اُسکا اینٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا نچوڑتا ہی تب اُسکے منھ اور ناک اور گُل اور موتر کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مرگیا یہ حال دیکھ کر دیوتون نے آکاش سے شریکرشن جی پر پھول برسائے

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو

اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی استُت کر کے بولے کہ اے موہن پیارے ہملوگون نے اِس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچّھا ہوا جو یہ مارا گیا۔

سورٹھ — دُشٹ دلن گوپال مدِت کہت نر نارِ سب ۔ بھگتن کے رچھپال برجباسی نند لاڈلے

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ ای پران ناتھ بیل رُوپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اِسلیئے تم جا کر سب تیرتھون مین اشنان کرو تب کسیکو چھونا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے دو کنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھود کر کہا کہ ای رادھا پیاری مین اسیجگہ سب تیرتھون کو بلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اِچھا سے اُسیوقت گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدِک سب تیرتھ اپنے اپنے روپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلا کر جب دونون کنڈ مین پانی ڈالکر چلے گئے تب شیام سُندر نے اُسمین اشنان کیا اور بہت گئو اور سونا دیکر وہان کے براہمنونکو بھوجن کھلایا اور نندجی اور برکھبھان آدِک نے بہت دَرب آدِک نندکمار پر نچھاور کر کے غریبون کو دیا اور آنند مچاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اُسیدن سے وہ تیرتھ رادھا کنڈ اور کرشن کنڈ نام سے پرکٹ ہوکر آجتک برندابن مین موجود ہی اِتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب برکھاسُر کے مارے جانے کا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر بشواس کر کے جانا کہ مین اُس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤنگا۔ شری کرشن جی کی اِچھا سے ایک دن نارد مُن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاؤ سے نارد مُن کو بٹھالا تب نارد مُن بولے کہ ای مورکھ تو نے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدِک بڑے بڑے دیتونکو کسنے مارا ہی تو میری بات یقین کر کے مان کہ تو نے جو لڑکی بسدیوجی کی تھپھر کی سِلا پر ٹپک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسودا جی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قیدخانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیوجی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نندجی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیوجی ہی کے بیٹے ہین اُنکو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکالکر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیوجی نے تجھ سے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہی اور بسدیوجی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی استری کو نندجی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوتے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھ سے کہدیا تھا کہ تو بسدیوجی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اِسمین تیرا کیا بس ہی قسمت کا لکھا ہوا مِٹ نہین سکتا تمین کوس پر تیرا دشمن ہی جو کچھ تجھسے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سُنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُسنے کرودھ کر کے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بلا کر کہا۔

دوہا — پرتھم دُیوست لاے کے من پر نیت بڑھلے ۔ جیُون ٹھگ کچھ دکھلاے کے سربس لے بھگ جاے

چوپائی

لِلار ہا کپٹی تو نے مجھے
کرشن نند گھر تو پہونچایا
من مین کچھ مکھ سے کچھ اَور
متر سگا سیوک ہتکاری

بھلا سادھ مین جانا تجھے
دیہی ہمین دکھلانے لایا
آج توہ مارون یہ کٹھور
کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دوہا — مکھ میٹھا من بکھ بھرا ہے کپٹ کے ہیت ۔ آپ کاج پر دُرد ہیا تس سے بھلا ہی پریت

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ ای راجا اِنکو مارنے سے تیرا کام نہین نکلے گا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہی اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتھکڑی ڈالکر پھر اُنکو قید کیا جبکہ نارد مُن وہاںسے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بُلا کر بنتی کر کے اُس کہا کہ ای کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہی۔

چوپائی

مہابلی توساتھی میرا ۔ بڑا بھروسا مجھکو تیرا ۔ ایکبار تو برج مین جا ۔ رام کرشن ہت مجھے دکھا

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چانور اور مشٹک اور شل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانونکو بُلا کر کہا کہ ہم شام اور بلرام بسدیو کے بیٹونکو کسی بہانے سے یہان بُلاتے ہین تملوگ کشتی لڑکر اُنکو مار ڈالنا تب ہم تمکو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریونسے بولا کہ تملوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مر جائین تب اُنھون نے کہا کہ ای مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہی کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگ کے بہانے سے نند اور کرشن سمیت یہان بُلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کُبلیا پیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیونکو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سُدی چتردسی کو شری مہادیوجی کے دھنکھ جگ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرونکو حکم دیا کہ تملوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اسمین ایک مچان بہت اونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کیواسطے ایسا بناؤ جسمین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اسیطرح کا دوسرا مچان میرے متّرون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھینگے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگ کی پوجا ہی اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگ کے پاس پہونچین تب شوربیر ان دونون لڑکونسے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤگے جبکہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شوربیر لوگ اُنکو مار ڈالین جو کوئی اُنکو مار یگا اُسکو مین منھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا مٹ جائے گا اور دوسری ڈیوڑھی پہ کُبلیا پیڑ ہاتھی کو پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیوجی کا دھنکھ رکھو اور بدھ کے ساتھ اسکی پوجا کر کے نگر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پہ دھنکھ جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے بچکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپیٹ مین اُنکو پاؤن کے نیچے دباکر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شوربیر لوگ بہت سے ہتھیار لیئے ہوئے ہوشیار بیٹھے رہین جسمین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دے کر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھ کر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بُلانے کے واسطے کسکو بھیجون جب اُسکو اکرور سے زیادہ بُدھوان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لیجا کر بہت بڑائی کر کے کہا کہ ای اکرور مین تمکو بڑا بُدھوان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے من کی بات تمسے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہی یہ حال تمکو بھی معلوم ہو گا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کر کے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیجکر اندر کی رچھیا کی اسیطرح تمکو بھی ہماری سہائتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھا کر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اسلیئے تم میرے بھلے کے واسطے برندابن مین جاؤ اور آکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھکو ضرور ماریگا لیکن آدمی

کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

دوہا	کہت کنس اکرور سون مین جانت من ماہنہ		تم سمان یا لوک مین اور دوسرو ناہنہ

اسواسطے تم شیام اور بلرام کو نند اور اُپنند سمیت دھنکھ جگت کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین لوا لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگت کے اُتسو کا حال سنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کیواسطے جو تدبیر سوچی ہی اسکو بھی سن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمے میرے شوربیر لوگون کے ہاتھ سے ماری جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیڑ ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے رَوند کر مار ڈالیگا وہانسے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مشٹک کہ دگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کرسکتے اُنکو ضرور مار ڈالینگے اور جو آنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مارکر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونونکو مارکر پھر بسدیو اور دیوکی کہ وہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اُگرسین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیونکو بھی مار ڈالونگا اور ہر بھگتونکی بجڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جراسندھ اپنے سسر اور بانا سُر اور دنت بکر آدک راجون سمیت جو میرے متر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نندجی سے کہدینا کہ بکرا اور بھینسا آدک جگ کرنے کے واسطے بھینٹ لیکر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اشٹ متر ونکو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصہ کرکے برا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم برا نہ مانینگے تب اکرور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جسنے موت کو قید کر رکھا تھا اور راندر بجر نام ہتھیار جو پہاڑونکو چور چور کرڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایکدن مریگا اور آدمی اپنی بھلائی کے واسطے بہت سی تدبیرین کرکے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اچھا کے موافق کرمونکے پھل سے اُسکے برخلاف ہوجاتا ہی تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جسطرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی پیرا کیا کچھ نہ ہوگا اسیطرح تمنے آگم باندھ کر جو تدبیر بچاری ہی اسمین نہ معلوم پرمیشور کی اچھا تمھارے واسطے کیا ہو جاے جسطرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پانون اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمھارا ابھی مجھکو معلوم ہوتا ہی مین تمھارے حکم سے رام کرشن کو بلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچے گا۔

دوہا	مین برندابن جات ہون تیرو پھل کچھ ناہنہ		یہ کہہ آیو دھام کو کنس گیو گھر ماہنہ

ادھیاے سینتیسوان - مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھوما سُر دیت کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح شیام سندر نے کیشی دیت کو مارا اور ناردجی نے آکر شری کرشن جی کی استت کی اور بھوما دیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کیواسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑی کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بناکر بہت سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی آگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ... گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچے گی جب یہ حال

اپنا برجباسیون نے دیکھا تب سری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا	برج آیو کیشی اسر جان لیو نند لال	سنمکھ واکے ہر کہ سون چلے کنس کے کال

شیام سندر نے چلتے وقت سب برجبالاؤن سے کہاکہ تملوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اسکو مار کر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اسکو للکارا کہ اے کپٹ روپ راچھس جو تو میرے مارنے کیواسطے آیا تو اورون کو کیون ڈراکر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اسیطرح تو بھی یہان مرنے کے واسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نہ جایگا یہ بات سنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سندر کی طرف دوڑا اور جب اسنے اپنے اگلے دونون پیر اٹھا کر انکو ٹاپ مارنا چاہا تب مرلی منوہر نے دونون پیر اسکے پکڑ لیئے اور اسطرح گھما کر پھینکا کہ جسطرح گرڑ جی سانپ کو اٹھا کر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سو قدم پہ جاگرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہ کر پھر ہوش مین آیا تب وہ اپنا منھ پھیلا کر اس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ انکو نگلجاوے اسوقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بنا کر اسطرح اسکے منھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بل مین گھس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاؤ نہ لگ کر سب دانت اس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اسکے منھ مین ایسا موٹا کیا کہ اسے سانس لینے کی جگہ نہ رہ کر جان اسکی نکلنے لگی اسوقت کیشی نے من مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگلکر جان اپنی کھوتی ہی اسیطرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جان کھوئی ایسا بچار کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے منھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ انکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا چلا کر زمین پر گر پڑا جب پیٹ اسکا پھوٹ کیطرح پھٹ کر جان اسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شری کرشن جی مہاراج پر پھول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھ کر بولے کہ اے نندلال جی تمنے بڑے دشٹ سے ہلوگونکا پران بچایا اور نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کو گود مین اٹھا کر انکا منھ چوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوایا۔

سورٹھہ	بل موہن دو دو بھائے چرنجیو جوڑی جگل	دیت اسیس مناے برجباسی پربھ کو سبے

مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو

جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچنبھت ہو گیا اور شری کرشن جی اس کپٹ روپ گھوڑے کو مار کر تھوڑی دور آگے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہو گئے اسوقت نارد جی نے وہان آکر اسطرح پر انکی استت کی کہ اے

تر لوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتیون سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا ای جگت آتما پربرہم پرمیشور ای جوت روپ بھگوان ای آد پرش نرنجن نراکار جانو را اور مشٹک اور شل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور دنت بکر آدک اسکے متر مجھے مُردے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہو ای دینديال بھگت تبسل ای دشٹ دلن بنتن ہتکاری آپ اپنے گرو ساندیپن کے مرے ہوئے لڑکے جم پُری سے پھیر لادینگے آپ کو میرا نمسکار ہی - ای جگناتھ جگ جیون ای مادھو مکند ابناشی ای بیکنٹھ ناتھ بھیمی رمن جراسندھ اور سسپال ادک ادھرمی راجا اور راچھسونکو آپ مارکر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہابھارت مین ناش کرادینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے ای کلیان مورت گردھاری بہاری ای دینديال گوپی ناتھ آپ سمدر مین دوارکا پوری بساکر پانڈوون کو لوک اور پرلوک کا سکھ دینگے میرا نمسکار تب لیجیے ای دینديال دیت سنگھارن کال جمن اور بھومائسر ادک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار ایکسو کنیا جو اسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین انکو آپ بواہینگے اور رکمنی جی کی اچھیا پوری کرنے کے واسطے سسپال ادک راجونکو جیت کر اُس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندرپُری سے آپ پارجات کا درخت لاکر ست بھاما اپنی استری کے گھر لادینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جون سے چھڑا کر آپ مکت دینگے اور سینتک من اور جاموتی کنیا جاموتی ریچھ کے یہان سے لاکر آپ اسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے - ای مہاپربھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جدبنسی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دکھ ملتا ہی کرپا کرکے پرتھوی کا بوجھ اتار دیجئے - ای سیتا پت مین آپ کی دیا سے آپکو پہچانکر آپ کی سرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہی لیکن مین آپ کی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھگتونکو سکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجونکو مارنے کیواسطے باربار دُنیا مین سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین -

چوپائی

یا بدھ ستون متسکو پہچانون کر باکرو میٹرو بھرم ناڑ د
نسدن سرن تمھاری جانون بھوساگر سے پار اُتارو
سدا پھرون تمھرے رنگ راتا بار بار یہ بنتی کینھو
بہت سے گن گاون دن راتا نمشکار کر آیس لینھو

دوہا

کال روپ سسپال کے نانھن پربھو گوپال
نت نو لیلا کرت ہین برج ہین موہن لال

جبکہ اسطرح نارد منی تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استت شری کرشن مہاراج کی کی اور انسے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالونکو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھکر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالونکو منتری اور کسیکو دیوان اور کسیکو سیناپت اور کسیکو سپاہی بناکر پھل بجھاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بھوماسُر کو بلاکر کہا کہ سنو متر مجھکو شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہی مین نے جتنے دیت اُنکے مارنے کے واسطے بھیجے اُن سب کو انھون نے مار ڈالا اب تمھاری برابر کوئی دوسرا شور بیر مجھکو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم برندابن مین میرے واسطے جاکر شیام اور بلرام کو مار آؤ تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سنکر بھوماسُر بولا کہ سنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر نچھاور سمجھکر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہی اسکا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہی یہ کہکر بھوماسُر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھر کر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اُسنے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ کھیلنا

چاہتا ہون یہ بات سنکر شری کرشن انترجامی نے اُس کپٹ رُوپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سندیہہ چھوڑ کر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ رُوپی گوال بولا کہ جسطرح بھیڑیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھا کر بھاگ جاتا ہی اسیطرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جبکہ شیام سُندر بیوماسر کو ساتھ لیکر کھیل مچاؤل اور آنکھ مُندول کھیلنے لگے تب وہ کپٹ رُوپی گوال بہت لڑکونکو جو اسکو نہین پہچانتے تھے چھپتے وقت ایک کو اُٹھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آیا اور اُس کُندرا کے دروازے پر پتھر کی سِلا دھردی جب سب گوالونکو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ رُوپی گوال للکار کر بولا کہ ای نند کمار آج تمکو سب جدبلیون اور برجباسیون سمیت مار کر راجا کنس کا کام بناونگا جب بیوماسر گوال تن چھوڑ کر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُسکا گلا دبا کر جانور کیطرح لات اور گھونسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالونکو کندرا مین سے نکال لائے۔

مارنا شری کرشن جی کا بیوماسر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدیادھرون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مُرلی بجاتے خوشی مناتے ہوئے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسودا جی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسودا جی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیاے اڑتیسوان۔ پہونچنا اکرور جی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت کاتک بدی دوادشی کو کیشی اور بیوماسر دیت مارے گئے اور اُسی دن پر رات سمے جب اکرور جی کنس کے رتھ پر چڑھ کر برنداین کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اِس جنم مین مجھ سے کوئی اچھا کام نہین ہوا آج تک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے معلوم کون ایسا جپ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے آن چرنونکا درشن جسکا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین پاونگا جن چرنون کا دھیان برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھور ملنے کیواسطے

دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھو ساگر پار اُتر جاؤنگا۔

دوہا	سِلا سراپ موچن کرن ہرن بھگت اُر پیر	آج دیکھ ہون وہ چرن سکل سُلکھن کے چھیر	

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہو جاتے ہین اُسیطرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو شری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اسی بہانہ سے مین بھی موہنی مُورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھونکا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی کو بھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوئے کو اُن پر برہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہی راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھکو اس کام کے واسطے بھیجا جس اوتار میں بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور نندجی کی گئوؤین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان کی اور دیو لوک کا راج اندرادک دیوتونکو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجا سیونکو دکھلا کر بہت طرح کا سکھ اُنکو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد مُن اور مارکنڈے اور اُمبر یکھ آدک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیونکو ملتا ہی اسلیئے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے

		دوہا	
	جو کرتا سب جگت کے ماکھن پر بھو ہین سوے		پرا کار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے

آج مجھکو اچھے اچھے سگن دکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اسلیئے ضرور مجھکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا ای من وہ آدپرش ابناشی سبسے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو تجکو اس بات کا سندیہہ ہو کہ آدجوت بھگوان نے کسواسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسا مت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سکھ دینے اپنے بھگتون اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہی وہ انترجامی سب بھلے اور برے کے پیدا کرنے والے ہو کر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور رجوگن اور تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہا بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالونکو برہما اور شوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیئے۔

کبت

ایک برج رینکا پر چنتامن وارڈارون لوکن کو وارڈارون سیوا کنج کے بہار پین
لتن کے پاتن پر کلپ برچھ وارڈارون رما ہو کو وارڈارون گوپن کے دوار پین
برج کی بہارن پر سِیّمی رچی وارڈارون بیکنٹھ کو وارڈارون کالندری کے دھار پین
کہت ابھرام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیؤن کو وارڈارون نند کے کمار پین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھکر پرمیشور کی دیا انپر بھی جاننا چاہیئے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کیواسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہی اور راون اور ہرنیاکش کی کتھا جو اُنکے ہاتھ سے مارے گیے تھے اس بات کی گواہ ہی کسواسطے کہ شیام سُندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو (یعنی راون وغیرہ کو) دن رات اپنے پران کا ڈر رہ کر کسی ساعت شیام سُندر کا سوروپ اُنکے چیت سے نہین اُترتا تھا اسی سے

وہ لوگ مکت ہو گئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا کہ جن روپ کے دیکھنے کیواسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین اُسی موہنی رُوپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالونکو جو دن رات سکینٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین ڈنڈوت کرونگا پھر اپنا سر چرنون رکھکر وہ دُھور اپنے ماتھے پر چڑھاؤنگا جو دُھور برہما دک دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دیناناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اُوپر رکھکر مجھکو اُٹھا دینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھکو کنس کا بھیجا ہوا سمجھکر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہہ کرنا نہ چاہئیے جسطرح مین نمسا با چا کرمنا سے اُنکی بھگت رکھکر اُنکو اپنا ایشور جانتا ہون اُسیطرح وہ انترجامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

دوہا	ہر داسن کو داس ہون من مین کر بشواس		کنس دوت نہین جانہین ماکھن پربھ سکھ راس

جب وہ دیناناتھ میرا ہاتھ پکڑ کر گھر مین لیجا دینگے تب مین اپنے برابر کیسکو نہین سمجھکر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیو دُنکو لیا اور پی رسی مین بندھے رہنے سے مکت ہونا کٹھن ہی لیکن وہ دیندیال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھکر ضرور بھوساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھکو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اوپر ڈاہ کرینگے۔

دُوہا	ای من تو مت سوچ کر اُن ہی کو ہے لاج		آپ کاج سنوارہین ماکھن پربھ برج راج

جب اکرورجی اسطرح بچار کرتے ہوئے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹ کر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ چکر گدا پدم دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرورجی نے رتھ پر سے اُتر کر اُن چرنونکی دُھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُسجگہ کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ جہان پر تمھارے چرنونکا آکار رہتا ہی وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ ڈنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرورجی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہوکر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور گوال سچی پریت اُنکی دیکھ کر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دُھور اکرورجی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دن رات کرتے ہین اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُسیوقت مرلی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گو چرا کر ہنستے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے۔

		دُوہا	
ماکھن پربھ مکھ دیکھ کے روم روم سکھ پاے		پریم بھاؤ سے مگن ہوے پر یو چرن پر دھاے	

ای راجا پرچھت اکرورجی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنو پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوؤن سے اُنکے چرن دھوئے جسطرح دنیا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرورجی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین اکرور جیسی تمھارا داس ہون یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُنکو اپنا بڑا سمجھکر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرورجی ایسے پریم مین ڈوبے ہوئے تھے کہ اُنکو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی پھر کون اُٹھاوے اسلیئے شیام اور بلرام نے پریت پوربک اپنے ہاتھو نسے سر اُنکا پکڑ کر اُٹھالیا اور چاچا کہکر بڑے آدر سے بھیتر لے گئے تب نندجی اکرورجی کے گلے ملے جبکہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُنکا چرن دھونے لگے تب اکرورجی شرمندہ ہو کر اپنا پانون مرلی منوہر کیطرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پانون اُنکا نہ چھوڑ کر بولے کہ ای چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اسلیئے تمھاری

سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرور جی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگاکر بڑے پریم سے چھتیس ۳۶ طرح کے کھانے کھلائے اور ہاتھ دھلا کر پان اور الایچی دی جبکہ اکرور جی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُنکے پانون دابنے لگے اور نند اور اُپنند آدک نے اکرور جی کے پاس آکر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کسطرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جب تک کنس ادھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سکھ نہین ملیگا جہان کا راجا ادھرمی اور نردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدبھاگ سے زیادہ سمجھنا چاہئے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدبنسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اُسیطرح متھرا باسیونکو کنس کے جینے تک سُکھ نہین ملیگا اُسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین۔

ادھیاے اُنتالیسوان ۳۹ - جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت جب نند اور اُپنند اکرور جی سے متھرا کا حال پوچھکر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام جیسا بچار راہ مین اکرور جی کرتے آئے تھے دیسا سنمان اُنکا کرکے پوچھا کہ ای چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کیواسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن تمنے ہماری جرنو پنرجو ہم تمہارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے گر کر ہمکو دوش لگایا ہمکو تمہاری سیوا کرنا چاہئے بھلا یہ تو بتاؤ کہ متھرا باسیونکا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی جو گئو اور براہمن اور جدبنسیونکو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہمکو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پتا کے قید ہونے کا حال سُنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہماری واسطے اتنا دُکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لاکر نہ چھپاتے تو کیون اتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا آشچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارے اور اتنا پاپ بٹورنے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلائیے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سنکر اکرور جی نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ انترجامی کنس کے انیت کرنے کا حال آپکو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اگرسین کا پران لینے کیواسطے ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آجتک بچ جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپنے سنا ہی اُسیطرح پر ہی جبکہ پرکھا سُر دیت آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُن نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمہارے پران مارنے کی تدبیر مین رہ کر دھنکھ جگ کے بہانے سے تم دونون بھائیونکو اور نند جی آدکو بلانے کے واسطے مجکو یہان بھیجا ہی یہ بات سنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کیطرف دیکھا اور ہنس دیا اور نند جی سے کہا کہ ای بابا اکرور جی جو گوکل مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدک بھینٹ لیکر چلو۔ کنس کی آگیا انسار دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہمکو اُنکو بلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُنکے ساتھ جانے مین

دوہا	اکھن ہیرنبھ کی بات یہ سنکے گوپی گوال		گئے سکل مرجھائے تن بھئے بکل ہتے کال

ای راجا پرکچھت نند جی شری کرشن جی کی بات کی کئی مرتبہ پرکھ لے چکے تھے اسلیے اُنکی بات کو ٹالنا اُچت نہین جانا اور نند اور

جسودا جی سپنے کی بات یاد کرکے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سندر کی اِچھا انسار نند جی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹوا کر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کیواسطے ہملوگونکو بلایا ہی کل پرات سمی سب گوال بال دودھ دہی گھی ماکھن آدک لیکر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بجوگ سمجھکر مُردے کے برابر ہوگئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رونا پیٹنا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مر جائے۔

دوہا سورٹھہ	نٹھور نٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین پھرت بکل سب گوال پوچھت اِکیہ ایک تے	بڑھی شیام بچھڑن بتھا ڈھرت اُمنگ جل نین چلن چہت نندلال من ملین بیاکل سبے

پھر سب گوپیان نٹھور نٹھور مٹھیکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پڑے ہماری اوپر آئی ہی ایکساعت بھر موہن پیارے کا بِرہ ہمسے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچے گا اِس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہملوگونکا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو سری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نندلال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کرے گا تب دوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مر جاتا یا کوئی دوسرا کارن ہوکر ہمارا من ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھ سے چھوٹتا ہی۔

چوپائی	اب ہر جب متھرا کو جہین	تن بن پران کون بدھ رہین

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوک کا سکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ ای برہما جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگا کر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھکو ڈبونا بچار کیا ہی جسطرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھ کر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اُسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہملوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگی شیام اور بلرام بنا ایکساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

دوہا	جو راجن کے راج ہین ماکھن پر بھو بیچ راج	اب جیوین کیسے سکھی سو بھرت ہین آج

اکرا جا پر جھپٹ اسیطرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہوکر اپنے اپنے من کا حال ایکدوسرے سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بھر اُنکو مچھلی کیطرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمی سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدک گاڑی اور بہلونپر لدوالیا اور بھینسا بکرا آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو جو اپنے آگے بٹھا کر چلنے کی طیاری کر رہے تھے وہانپر سب استری اور پُرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھونسے جل کی دھارا بہانے لگے اور اتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہانکی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس اُدھرمی کے راج مین سکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارونطرف کھڑی ہوکر بڑے دکھ سے کہنے لگین کہ ای پران پیارے تم کسواسطے ہم لوگ ابلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیونکا جینا تمھارے آدھین ہی جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اسیطرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسیطرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی ای گوپی ناتھ ہم لوگون

نے تمھارا کیا اپرادھ کیا ہے جو ہمکو پیٹھ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

دوہا　ایک سکھی ایسے کہے مین سوچت من ناہہ　|　جو ست خسند ہانند کے ہمین چھانڑ ہین ناہہ

گوپیان اسطرح سری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ ای اکرور تم ہملوگون کا دُکھ نہ جانکر جسکے آدھین ہماری پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مارڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیاونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دُکھ ہملوگونکو راجا کنس نے دیا اُسکا ڈنڈ موہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برہما جی ہمکو استری کا تن دیکر ہمارے اوپر کچھ دیا نہین کرتے ہملوگونکی بھونرروپی آنکھ کمل روپی مکھاربند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اب کسطرح ان آنکھونکو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

دوہا　مالکھن پر بجھ کو روپ رس پیت رہے جو نت　|　اب کھاری جل کوپ کو کہہ بدھ آوی چیت

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برہما اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیئے کہ انکا چت بھی اُنکے بدن کیطرح کالا ہی ہملوگون نے اپنے کل پروار کی پریت چھوڑکر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اب یہ ہمکو اس دکھ ساگر مین چھوڑکر چلے جاتے ہین متھراپری کی استریان دن رات موہن پیاری کی بھینٹ ہونے کی اچھا من مین رکھکر پرمیشور سے بردان مانگتی تھین اب پرمیشور نے اُنکی بنتی سُنی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گُن سے بھری ہین شیام سُندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جائینگے اور ہملوگونکو بھولکر یہان کیون آوینگے اُن استریونکا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیاری کے ساتھ سُکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہمسے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریونکو اچھے اچھے سگن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سُندر کا درشن پاکر اپنی آنکھونکا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ سری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا اُنکا من متھرا کی استریونکے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اسیواسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اس چت چور نے ہملوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسیکو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیونکے دن اب بُرے آئے ہین اور متھرا باسیونکا نصیب جاگا اسی سے موہن پیاری وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہماری واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کور اُٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اسیطرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکالکر گرم بالون مین ڈالدے شاید ہمکو دکھ دینے سے اسکو کچھ ملتا ہوگا اسلیئے ایسا کرتا ہی۔

دوہا　جو دکھ دیوے جیو کو مہا کشٹ سو پاے　|　بووے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھاے

اور سکھی بولی کہ ای پران پیاری ہمین کسیکو دوش لگانا نہ چاہیئے ہماری کھوٹے دن آنے سے ہماری پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے برہ کا دکھ ایک دوسرے سے کہہ رہی تھین اُسیوقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھتی ہو سری کرشن جی ہماری رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانے کو طیار ہوئے

دوہا　ہا کھن پر بھو آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ ما نہہ　|　بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت ناہہ

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کل پروار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سُندر کی کمر پکڑکر روک رکھو ہمین جانے نہ دین یہ سنکر دوسری گوپی بولی کہ ای پیاری سچ کہتی ہو جبکہ ہمارا پران ہی موہنی مورت نے ہر لیا تب اُنکو کسطرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہوا اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہملوگ بورہی ہو کر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑادین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کاج نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیئے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگونکو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچیگا اور گوپی بولی کہ ای سکھی اُسدن چاندنی رات کی بات تجھکو یاد ہی یا نہین جب شیام سُندر نے ہملوگون کے ساتھ راس کرکے سکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی جو کوئی اُنکی لیلا کو بھلادے اُسکو جانور سمجھنا چاہیئے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چرا کر آتے تھے تب اُنکے گھونگھر والے بالونپر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہملوگ راستے پر بیٹھکر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور خبسی سننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سکھ کیسے ملیگا۔ ای راجا پرکچھت ایسطرح سب گوپیان بورہونکی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُنا کر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑ کر بار بار ای مادھو ای مکند ای گوبند ای دینا ناتھ ای بکینٹھ ناتھ ای گوپی ناتھ ای شیام سُندر ای مُرلی منوہر ای مَن ہرن پیارے اے برجناتھ ای دُکھ بھنجن نندنندن پرمیشور کے نام پکار کر اُنکو اپنا دُکھ سناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا جتین جیو تھا جسنے آنسو کی دھار اپنی آنکھونسے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ روپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑسے ڈالی تک مارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سبکا حال دیکھکر راجا کنس کی آگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیون کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ برچڑھ کر ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑ کر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنی کیا کہ ای گوپی ناتھ تُم کسواسطے ہملوگ اَبلا ناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دھنکھ جگ کا اُتسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہملوگون نے اپنا کُل پروار اور لوک لاج چھوڑ کر تمسے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نردئی ہو کر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہی نہ جاؤ تو کنس تمھارا کیا کریگا یہ اپنا منھ کالا کرکے پھر جائیگا ای راجا اُسوقت ایکطرف تو گوپیون کی یہ دَسا تھی اور دوسری طرف سے جسودا جی روتی ہوئی آکر بولین کہ ای اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اِنکے بنا مین کسطرح جیونگی۔

دوہا سورٹھہ	کہا دھنکھ یے دیکھ ہین بالک اَت اگیان مین نہین دیہون جان سُونر دھن کے شیام دھن	کیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت موہنہ اَس جان لیہہ کنس پربر پران کو جیوے سند نندبن

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے پدھارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھاری سبھے شور مین
پیر بڑھی ہی سشر پر بوڑت ہی بجوگ تیر کیسے کیسے دھرون دھیرج پریم کے ادھور مین
ڈارے پر کنس کارا گار مین زنجیر بھرا رے ری بیر جرجاے دھن دھام چور مین
جو پے کنھیا بل بھیا دُو لال میرے کھیلین کہہ بیا بین نین کے حضور مین
قید خانہ[12]

اور روہنی ماتا رو کر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام بیچ گوکل کے پران ادھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہم لوگ کیسے جیونگے پھر جسودا ماتا بہت بلاپ کرکے بولی کہ ای موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑ کر کیون جاتے ہو مین تمھارے اوپر نچھاور ہو کر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑ کر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھ سے ایک ساعت نہین رہا جائیگا جب جسودا جی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پر سے نہین اُترے تب جسودا بیاکل ہو کر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کر کے کہنے لگی کہ اے پران پیارے تم کٹھور ہو کر میرا پران ہی لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آکر میری بڑھوتی سمے کی لکٹیا چھیننے لیے جاتا ہے اے بیٹا تم کو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اسطرح چھوڑ کر چلے جاتے ہو اے راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑ کر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوئے رتھ پر سے اُتر کر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُسوقت جسوداجی موہن پیارے کو گلے لگا کر بڑی بنتی کر کے بولین کہ اے بیٹا تم دھنکھ جگ دیکھکر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگا کر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سُنکر مرلی منوہر نے جسودا ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داما گوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر ملونگا جب شیام سندر اسطرح سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو دنڈوت کر کے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام اور بلرام کو دھنکھ جگ دکھا کر جلد ہی اپنے ساتھ لے آؤنگا لیکن اس بات کا ڈر ہے کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نہ کرے یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ اے نندجی شیام سندر پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہے یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت اُنکے ہاتھ ہے یہ سُنکر نند آدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ بڑا اچرج ہے کہ اکرورجی نے یہ دسا جسودا اور گوپیون کی دیکھ کر کچھ دھیرج اُنکو نہین دیا شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُسوقت اکرورجی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سندر پھر تمسے ملکر سُکھ دینگے جب اکرور نے سب کو روتا چھوڑ کر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھکر اُنکے ساتھ چلے تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

چوپائی

موہن اِدھر دیکھ تو سبھے	بچھرت لال ہین کچھ دت سبھے
لیو نہار جنم کو پھیرو	نہر برج مین ہوت اندھیرو
یہ کہہ گوال سکھن کو پھیرو	اپنی گاے جاے کے گھیرو
ایسے کہہ جسمت بلکھائی	کیسے جتن بہہ پران نہ جہائی
بلکھت بکل رام مہتاری	آت بیاکل سب برج کی ناری

دوہا

دیکھ دکھت برج لوگ سب اور جسودا ماے	تب ہر یہ کہہ سکھ دیو پھر ملین گے آے

جب تک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیونکو دکھائی پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکلجانے سے اُسکی دھور بھی نہین دکھائی دی اور گوپیونکا تن برج مین رہ کر من دھور کیطرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور جسوداجی بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُنکو شیام سندر کے برہ سے راہ نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسوداجی سے بولی۔

کہاکرین برج جائے من ہرلے گئے سانورو	پڑت نہ آگے پائے پاچھے ہی لوچن لکھت

جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ

دوہا سورٹھہ	یون برج تیہ پچھتائے سب دیکھ جسودا دین سب برج پریم اداس برہن دکھ سمپت تین	سب آئین اپنے گھرن کلیشت بدن ملین رہے پران یہ آس شیام کہیو ملین بہُر

کبت

کُٹل اکرور کرور بیری کا ہو جنم کو چنٹک سی ڈار سرلے کے برج سور گیو
بیاکُل بجال بال نتی دھر شیام بن مین سی تلپھ مانو پریم رس سُس جھور گیو
چرن اٹھائے چکرت چوت اونچے دھام چڑھ چنتامن جین سب جور گیو
بار بار کہت بسور جل نین پور دھور نا اُرت آئے آب رتھ دور گیو

ای راجا اسیطرح سب گوپیان اور جسوداجی شیام سُندر کے برہ مین بیاکل ذرہ کر اُنکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرورجی نے چلتے
وقت اپنے من مین اداس ہو کر کہاکہ دیکھو مین نے راجا کنس ادھرمی کے کہنے سے بہت بُرا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانے کی خبر
سُننے اور دیکھنے پر بھی اُنکو اپنے ساتھ لئے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہ ہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالیگا
تب سب برجبالا جنکو مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دُکھ پاوینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک
بھوگنا پڑیگا سری کرشن انترجامی نے اُنکے من کا حال جانکر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھکو لڑکا سمجھکر میرے مارے جانے کا سوچ کرتا ہے

اسلیئے اُسکو اپنی مہما دکھا کر یہ سوچ اُسکا چھڑا دینا چاہیئے جب اکرور جمنا کناری پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کرکے نہانے گئے تب موہن پیارے نے نند راے سے کہا کہ تم گوال بالونکو ساتھ لیکر آگے چلو اکرور جی اسنان اور پوجا کرلین تو مین بھی آپہونچتا ہون یہ بات سنکر نند جی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے سری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب آشچرج ہوکر سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا

دیکھا کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت لچھمی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ منی اور بیجنتی مالا اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیو کا جوڑا پہنے اوپر ریشمی اوڑھنے چتربھجی روپ سے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیئے شیش ناگ پر براجتے ہین اور شیش جی سفید رنگ ہوکر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے پیتامبر پہنے بہت سوبھایمان دکھلائی دیئے اور شیام سندر گھونگھر والے بالونپر جڑاؤ مکٹ سالجے کر اکریٹ کنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کپول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے اَت سندر بھجا چوڑی چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانون کے ناخن چمکتے ہوے ایسے مہا سندر دکھلائی دیے کہ جنکا برنن نہین ہوسکتا اور جو اور انکس اور بجر آدک کی ریکھا پانون کے تلوے مین دکھلائی دی اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتا اور نو جوگیشور اور نارد من اور مارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور آٹھ بسُ دیوتا اور موت اور چوبیس تتو اور دھروا اور پرہلاد آدک بھگت اور بید بیاس اور انچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارھون سورج اور چندما اور بال کھلیا رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کامدیو اور ساتون پری اور بدیا دھر اور سدھ اور گندھرپ اور دیبیہ پتر اور گنگا اور سرسوتی آدک ندیان وار ندھی اور بسشٹھ اور پچھپ اور راچھس اور کنّر اور دیو کنیان اور سب برت اور سب تیرتھ آدی

کلپ برچھ آدک اپنا اپنا روپ رکھے ہوئے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرپ لوگ گانا سنا رہے ہین اور برہماجی آدک دیوتا استت کرکے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نہ رکھکر تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑے انکا مُنھ دیکھ رہے ہین جسکی طرف شری کرشن نے آنکھ اُٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوش ہو کر انکا گُنانُباد گانے لگا اُن مین سے بعضے شری کرشن جی کے اوپر چنور ہلاتے تھے بعضے انکو دھوپ دیپ کرکے خوشبودار پھولونکا گجرا پہناتے تھے اور بعضے انکو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار دنڈوت کرتے تھے۔

دوہا	ہاکھن پر برچھ پر جنا تھ کے سبھی دیوتا ساتھ		ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ

جسب اکرور کو یہ سب مہما شیام سندر کی جمنا جل مین دیکھ کر بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پر برہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا کامچ اور سندیہہ چھوڑ کر جیت پربھی روپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا	تن من رہیو بھلاے کے دیکھ رُوپ ابھرام	ہاکھن پر برچھ گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام

اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجہ جو کوئی اس دھیان کو پریت سے کہے اور سُنے تو تم جانو کہ اُنکو شیام سندر کے درشن ملے۔

ادھیاے چالیسوان استت کرنا اکرور جی کا شری کرشن جی چترُبھُج رُوپ کی جمنا جل مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب اکرورجی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا مین اسطرح دیکھ کر انکو پورن پربرہم جانا تب اُسی جگہ اسطرح پر کرشن بھگوان کی استت کی کہ ای ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہو کر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپکی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری دنڈوت آپکو پہونچے یہ بات سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُنناتھ جب پر برہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر اُنکی مہما جاننے والا کسکو کہنا چاہیئے شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُنکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو سب مین اُنھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہما سے پیدا ہوکر انھین کا روپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور تپسی پرمیشور کے دھیان اور اسمرن کے پرتاپ سے کچھ کچھ بھید اُنکا جان سکتے ہین۔

		دوہا
گھٹ گھٹ مین بیاپک سدا ہین سب کرنے جوگ		ہاکھن پر برچھ کرتار کو جانین یا بدھ لوگ

ای راجا پریچھت اکرورجی نے شری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ برہما اور مہادیوجی آدک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالونکا پانی بہکر سمندر مین ملجاتا ہے اسیطرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان اور دوسرے دیوتاؤن کے نام پر کرتے ہین وہ سب آپکو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپ کے روپ مین ملجاتے ہین آپ الکھ اگوچر ہین برہما دیوتا آپ کی مہما اور گن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری دنڈوت لیجیے ای آدپرش نراکار چارون بید آپ کے شواس ہوکر آپکے آد اور انت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہوکر اپنی تعریف کرنے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے ہین بھگوان کے بھنگی اور جال کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برہمانڈ کے جیو سو گن

اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہو کر مایا کے بس ہو کر تمکو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ روپ کے ایک ایک رویئن مین بہت سے برہمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جسطرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ روپ کو نمسکار کرتا ہون اے پورن برہم نرمل روپ آپ چودھون بھون کے کرتا اور دھرتا ہو کر کیول گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کے اُدّھار کرنے اور سکھ دینے اور آدھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین۔

چوپائی	ہنس روپ دھرکے اوتارا		نیر چھیپر تم کرت نیارا	

اے جوت روپ دینا ناتھ آپ نے ہنس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور ہیگریو اوتار لیکر مدھ کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ رتن نکالنے کیواسطے کچھپ اوتار دھر کر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھالیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ دھر کر ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھیا کی اور دیوتون کے بھلے کیواسطے باون اوتار لیکر تین پگ برتھی راجا بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رامچندر اوتار سے آدھرمی راون کو مار کر لنکا کا راج بھبھیکھن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کے جیوونکو تارتی ہین اور بلبھدر اور پردمن اور انرودھ تمھارے ہی روپ ہین اسلیئے مین سب تمھارے اوتارون کو ڈنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُسوقت تک تو انرودھ اور پردمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے اُنکا نام کسطرح جانا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُدھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہو کر تینون کال کا حال جانتے تھے جسطرح نارد منی کو تینون کال یعنی ماضی و حال و استقبال کا حال معلوم رہتا ہو اُسیطرح ہر بھگت لوگ بھی تینون کال کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر دیتونکو جگ کرنے سے منع کرینگے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کرنئے سر سے ست جگ کا دھرم جاری کرینگے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسیکو آپ سنساری مایا جال مین پھنسا کر اُنکا تماشا اسطرح دیکھتے ہین کہ جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اس سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی تمھاری پوجا کئی طرح پر ہوتی ہی بعضے آدمی تمھاری صورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمھارے روپ اور چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمھارے نام پر جگ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تمکو سب جیوون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہو کر جنگل مین تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا اُسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سواے تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تمکو ڈنڈوت کرکے سنساری بیوہار کو سپنے کی طرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا اور اُسمرن اور گنونکا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی اور سارد انہین کر سکتے مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہی جو تمھاری مہما کو برنن کر سکون تمھارا نام دینڈیال ہی اسلیئے مجھکو دین اور اپنا داس سمجھکر اگیان اور ابھمان کی گانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہی اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جسمین آپ کو اپنا پیدا کرنے والا جانکر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون۔

	دوہا	
مین اجان تم سمرن ہون ناکھن پر تیہ بھگوان		ایسی بدھ موہنہ دیجیے تمھین سکون پہچان

ادھیائے اکتالیسوان - پہونچنا اکرور جی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین و دیگر حالات

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب استت اکرور جی سے سنکر چتربھجی سروپ اپنا دیو تون سمیت انتردھیان کرلیا تب اکرور جی اس بات کا اچنبھا جانکر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھکر ڈرتے اور کانپتے ہوے انکے پاس گئے یہ حال انکا دیکھکر شری کرشن جی نے پوچھا کہ ای چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوئے کیون ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکالکر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھولکر اتنی دیر کیا کرتے رہے تمنے جمنا جل مین کچھ اچرج تو نہین دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای پربھو اتنریامی جو کچھ پانی کے بھیتر مین نے تمھاری مہما دیکھی وہ برنن نہین ہوسکتی۔

چوپائی

بھلو درس دینھو جل ماہین ۔ اکرشن چرت کو اچرج ناہین
موہنہ بھر دسو بھیو تمھارو ۔ بیک ناتھ متھرا بیگ دھارو

دوہا

اب موسے پوچھت کہا تم تربھون کے ناتھ ۔ کرتا ہرتا جگت کے سکل تمھارے ہاتھ
اکھل پربھو کرتار کی لیلا کہی نہ جائے ۔ سرب جیو سنسار کے جامین رہے بھلائے

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ آؤ رتھ پر چڑھو راہ چلنا ہو تب اکرور جی نے پہلے سرانپا انکے چرنون پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھکر رتھ کو ہانکا اور نندجی آدک گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اترے تب اکرور جی نے انسے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آج کی رات میری کٹی اپنے چرنون سے پوتر کیجیے جسکے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اسکے پرکھا سرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو سراپ سے چھڑایا اور راجا بل کو تل لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگا جی کو راجا بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شو جی نے اسکو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پیئے اور اپنے سر پر چڑھانے سے اپنے کل پریوار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون۔

چوپائی

ایسو چرن سروج تمھارو ۔ تنکو سدا پر نام ہمارو

دوہا

اکھل پربھو کے نام گن کہہ سنے جہ ٹھور ۔ سر نرج تیہ ٹھور کی بیس دھرین جیون مور

ای مہا پربھو مین تمھارا داس یہ چرن چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے اکرور جی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ لیا اور الگ لیجاکر انسے کہا کہ ای چاچا آج رات کو ہم یہان رہینگے کل راجہ کنس کو مارکر پیچھے سے بلدا و بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہان چھوڑ جانا اچت نہین جب اکرور جی نے یہ سنا تب سری کرشن جی سے بدا ہوکر راجا کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرور جی کو بٹھاکر انسے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہی کہو۔

چوپائی

سُن اکرُور گئے سمجھائی	برج کی مہا کہی نہ جائی
کہا نند کی کرون بڑائی	بات تمھاری سیس چڑھائی
رام کرشن دوؤ ہین آئے	بھینٹ سبے برجباسی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ ای اکرُورجی آج تمنے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جا کر آرام کرو اکرُورجی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر بچارنے لگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب نند آدک ڈیرا لیکر سبحت ہوئے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ ای بابا تمھاری آگیا ہو تو ہم متھراپری دیکھ آوین یہ سُنکر نندجی نے کچھ مٹھائی اور پکوان دونون بھائیونکو کھلا کر کہا کہ بہت اچھا تم جا کر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سُنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالونکو ساتھ لیکر چلے متھراپری مین قلعہ اور مکان بلّور کے بنے ہوئے بہت اچھے دکھائی دیے اور سُنہلے رتن جٹت دروازونپر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکھے اور کھڑکیون مین بہت من جڑے ہو کر قلعہ کے چارون طرف ایسی گہری کھائین کھدی تھی جس مین بارہون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکھون مین کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی زہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے گوڑے اور دھور وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور رگڑے ہوئے چندن کا چھڑکاو وہان ہو رہا تھا اور محلون کی دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین مُنھ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارون طرف بڑی بڑی باغ اور اُن مین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہو کر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کیواسطے وہان بنے تھے اور درختونپر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کنڈون مین موتی کیطرح صاف پانی بھرا رہ کر کنول پھول رہے تھے اور اُن پھولونپر بھونرے گنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپسمین کلول کرتے تھے اور پھولون کی کیاریان کوسون تک پھولکر سگندھ ہوا بہتی تھی اور پانی کی پنواریان لگی ہو کر کنوون اور باولیون پر رہٹ اور پر رہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گا کر درختونکو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھا کے واسطے چارون طرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُسمین اور سب استھانونپر سُنہلے جڑاو کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھراباسیونکے دروازونپر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

دوہا

سوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جاے	جہان شیام تربھون پتی جنم لیو ہی آے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی سوبھا دیکھتے ہوئے متھراپری مین پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھراباسی اپنی اپنی آنکھونکا پھل پانے لگے۔

چوپائی

جو جو چھب دیکھین گگ ماہین	سو سو کرنا کر چھپتا ہین
اُتر کنس سے بڑا قصائی	اب انکو ہوہی دُکھدائی

دوہا

پڑی دھوم متھرا نگر آوت نند کمار	سُن دھائے پرلوگ سب گرہ کو کاج بسار

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُن مین بہت سی استریان شیام سُندر کے دیکھنے کے واسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور جھروکھون پر آبیٹھین۔

دوہا	ناکھن پر پہ آدت سُنے مَن مین بھیو ہلاس		ارگ مین ٹھاڑھی بھین ہر درشن کی آس	

اور بہت سی استریان آپسمین غول باندھکر مٹرک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اِس صورت کو اچھی طرح دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو۔

چوپائی

	یہ بدھ جہان تہان کھڑین ناری نیل لسبمن گورے بلرااما سُنت ہتی ہرشا رہا جن کو		پر بُدھ بتادین ہاتھہ پساری پیتامبر اوڑھے گھنشیاما دیکھو رُوپ نین بھر تنکو	

یہی دونون لڑکے راجا کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دتیون کو مارکر بہت لیلا گوکل اور برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہلوگون نے کیے تھے جسکے پرتاپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو جو استری شریکرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سِنگار کرکے اپنی گود کا لڑکا رُوتا چھوڑکر اِس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُسکو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سُدھ نہین رہتی تھی۔

دوہا	ناکھن ہر بدھ کے درس کو یہ بدھ دوڑین نار		جیون سرتا ساگر ملن چلت بیگ سون پار	

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریونکا مکانون سے درشن کرنا

جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھونکی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مرد مسکان اور ترچھی چتون سے انکا من ہر لیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوگیئن۔

دوہا

کہت سکل بڑبھاگ ہین برندابن کی نار
جو سکھ پاوت ہین سدا لکھن یہ چھب نہار

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح سب استری اور پرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہوکر بہت طرح کا بال چرتر نندلال جی کا آپس مین کہتے تھے اور براہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگا کر اُنکو آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کرکے اچھت اور کھیلان اور پھول اُنپر برساتے تھے اُس نگری کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھکر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا تو جہان ڈیرا ہے وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑونکو بھی رنگتا تھا مدرا پیئے ہوئے اور کئی لادی کپڑون کی لیئے ہوئے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اُسیطرف چلا آتا ہے اُسکو دیکھکر سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اِسکے کپڑے چھینکر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو کچھ بچے اُسکو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیونکا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہمکو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کرکے پھر سب کپڑے تمکو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملیگا اُسمین تمکو بھی دینگے۔

دوہا

بھنیو بچن سن شیام کے گہیو گرب کر ہین
بل کو بکرا ہو رہیو آیو ہے سپٹ لین

سورٹھہ

راکھی دھری بنائے ہوئے ادم نرپ دوار گون
تب سبھو بیٹ آے جو بھاوے سو دیجیو

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسیطرح کے کپڑے تو پہنتے رہے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجا کنس کے ہین ایسی بات پھر کہو گے تو راجا تمکو ڈنڈ دیگا۔

چوپائی

بن بن پھرت چراوت گیا
جُرکے چلے نرپت کے پاسا

اہر جات کامری اوڑھیا
پہراون لیبے کی آسا

نٹ کو بھیس بنا کر آئے
نینک آس جیون کی جو وُ

نرپ امبر پہرن من لائے
کھووُن چت ابھی تم سوُ

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہ ہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہیگا یہ سنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کرکے بولا کہ ای لڑکے ابتک تو نے راجا کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سُنا گنوار لوگ راجسی پوشاک نہین جانتے تیرا منہ ہے کپڑے پہننے جوگ ہے ایسی بات کی ہوس چھوڑ کر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجکو مار ڈالونگا جبکہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سُنا تب غصہ

مین ہوکر دو اُنگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کرکے اُسکے گلے پر ماری کہ سر اُسکا بھٹے کیطرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون کے مالک کا دیکھتے
ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑ کر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جاکر سب حال کہدیا اور شیام سُندر نے اپنے اور بلرام جی اور
گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکالکر باقی سب کپڑے لٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اسلیے
پائجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانون ڈالنے لگے اور شیام سُندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ
ای راجا جو تجھے اس بات کا سندیہہ ہو کہ سبکو سب چیزونکا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہی وہ آپ کپڑے پہننا کیون
نہین جانتے تھے سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنساری سُکھ کی اچھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھگت اور
سیوک لوگ پریت سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگا کر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کر لیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو
کپڑے پہرنے سے نادان بنا کر چاہتے تھے کہ کوئی بھگت ملے اگر آپ مجھے کپڑے پہنا دے اُنکی اچھا سے اسیوقت بایک نام درزی
ہر بھگت آپہونچا اور شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مجکو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر
تمھاری چرنونکا دھیان رکھتا ہون مجکو آگیا دیجیے تو مین سب کیسکو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اسکو اپنا بھگت جانکر کہا کہ
بہت اچھا یہ بات سنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑے اُنکو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو
پہنا دیے اور ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای بایک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھگت اور
دس ہزار برس جیکر مرنے کے پیچھے مکت پاویگا اور تیرے بنس مین سب ہر بھگت ہونگے ایسا بڑا بردان دیکر پھر شری کرشن جی نے اُس درزی
سے کہا کہ ای بایک درزی جیسی سیوا تو نے ہماری کی ویسا پھل ہمنے تجکو نہین دیا اسلیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت
نے پوچھا کہ ای سوامی تھوڑی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بردان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنا دیا پھر
شرمندہ ہونیکا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا بیکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اپنے سب طرف سے اپنا من
کھینچکر میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اچھا کے میری سیوا کی اسلیے مین نے جو کچھ اُسکو دیا ہی وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہی ای
راجا پریچھت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ شری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکی پوجا
اور سیوا کرتے ہین وہ نہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُدامانام مالی ہر بھگت اگر شری کرشن جی
کے چرنونپر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لیجا کر بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور چرن اُنکے دھوکر
چرنامرت لیا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہنا کر اسطرح پر اُنکی استُت کی۔

چوپائی	دیا سندھ تم دین دیالا ایسے چرن سروج تمہارے سو یہ کرپا کری ہمر دیوا		کرپا و نت سب کے پرتپالا ہتر شترجن سب اُدھارے آئیس دیو کرون کچھ سیوا

جبکہ شری کرشن مہاراج نے یہ استُت مالی سے سُنی تب اُسکی سچی بھگت اور پریت دیکھ کر کہا کہ ای سداما ہم تیرے اوپر بہت پرسن
ہین جو اچھا ہو وہ بردان مانگ یہ سنکر مالی نے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمھارے چرنون کی بھگت ہمیشہ میرے ہردے
مین بنی رہ کر مجکو گیانی اور رکھیشورونکا ست سنگ بنا رہے شری کرشن جی مہاراج نے اُسکو منھ مانگا بردان دیکر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

دھن وان رہے گا اور تیرے بنس مین سب دھن وان ہوکر میری بھگت کرینگے یہ کہکر شریکرشن مہاراج وہان سے اُٹھے۔

دُوہا — یہ بدھ دیا جناے کے مالی کیو سناتھ — آنند سے آگے چلے ماکھن پربھ برجناتھ

اَدھیاے بیالیسوان شریکرشن جی کا شری مہادیوجی کا دھنکھہ توڑنا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کرشن بھگوان سُداما مالی کو بردان دیکر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کبجا مالن کٹوریون مین چندن رگڑا ہوا بھرکر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہی شریکرشن جی نے اُسکو دیکھکر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تُم کسکی استری بہت سُندری ہوکر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سنکر کبری نے بنتی کیا کہ اے موہنی مورت مین کبجا نام راجہ کنس کی داسی ہوکر چندن اُسکے لگانے کیواسطے لیجاتی ہون اور وہ اِس سیوا سے خوش ہوکر میرا پالن اچھی طرح کرتا ہی لیکن مین تمھارے چرنونکا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپکے گُن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہوکر آنکھونکا پھل ملا راجا کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اِسلیئے اب مجھکو یہ اچھا ہی کہ اگر تمھاری آگیا پاؤن تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگاکر کرتارتھ ہو جاؤن۔

دُوہا — ماکھن پربھ سے کوبری یہ بدھ کہت سناے — موہن مورت شیام کی من مین رہی لبھاے

شریکرشن جی نے کبجا کی بھگت اور سچی پریت دیکھکر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی کبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پوربک چندن لگایا تب شیام سُندر نے خوش ہوکر بلرام جی سے کہا کہ اِس سیوا کے بدلے اِس کبری کا بدن سیدھا کردینا چاہیئے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پانون کبری کے پانون پر رکھکر دو اُنگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگاکر اُسکو اُچکا دیا تب کوبر اُسکا مِٹ کر وہ سیدھی اور بہت سُندری ہوگئی۔

سورٹھ — کوکر سکے بکھان جیاہ بنائی آپ ہر — ابھئی روپ گُن کھان کبجا من آنند اَت

اے راجا پریچھت جب کبری نے اپنے کو بہت سُندر دیکھا تب وہ آنچل سے مُنھ اپنا ڈھانپ کر مُسکراتی ہوئی بہت بنتی کرکے بولی کہ اے پربھ جسطرح دیال ہوکر مجھے روپ اور جوانی دی ہی اُسیطرح مجھ داسی کے گھر چلکر میری اِچھا پوری کیجیئے یہ بات سنکر شیام سُندر نے اُسکا ہاتھ پکڑکر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تونے چندن لگاکر ہماری چھاتی ٹھنڈھی کی ہی اُسیطرح ہم بھی آکر تیری اِچھا پوری کرینگے۔

دُوہا

کنس نربت کو دیکھ کے ہم اییہن تو دھام — یہ کہکر آگے چلے ماکھن پربھ گھنشیام

کبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جاکر کیسر اور چندن کے چوک پرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سنکر اُسکے گھر گیئن تب اُسکا روپ اور جوانی دیکھکر بولین

چوپائی

دھن دھن کبجا تیرو بھاگ — جاکو بدھنا دیو سُہاگ — ایسو کہا کٹھن تپ کینھو — گوپی ناتھ بھینٹ کچ لینھو

اے کبجا رانی جبکہ شیام سُندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسیطرح متھرا باسی استریان کبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین اور

شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس جس پیشہ کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور
کپڑا اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر انکو بھینٹ دیتے تھے اور شریکرشن جی انکی خیر صلاح پوچھکر اپنی
میٹھی میٹھی باتونسے انکو خوش کرتے تھے -

چوپائی

مارگ مین جو درشن پاوین	رام کرشن کی کشل مناوین	کام سروپ شیام تن سوہے	متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کرکے کہتی تھین کہ انکے بجوگ مین نہ معلوم گوپیونکا کیا حال ہوا ہوگا
جب اسطرح گھومتے ہوئے شری کرشن جی اور بلدیوجی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیوجی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے
تب راجا کنس کے دس ہزار شور بیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت
آؤ دور کھڑے رہو شریکرشن جی انکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیوجی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا
اور بھاری اونچے چبوترے پر رکھا تھا اسکو بائین ہاتھ سے اٹھاکر اسطرح سہج مین دو ٹکڑے کرڈالا جسطرح ہاتھی اوکھ کو توڑ ڈالتا ہی
جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچکر راجا کنس نے بھی سنا تب وہ شریکرشن جی کو بہت زبردست سمجھکر انکے ڈر سے
کانپنے لگا اور جب وہ سب شور بیر شریکرشن اور بلدیوجی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مارکر
انکو گرادیا اسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیوجی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی انسے لڑنے والا نہین
رہا تب شریکرشن جی نے بلدیوجی سے کہا کہ ہمکو ڈیرا چھوڑے ہوئے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر
شریکرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور شور بیرون کے مارے جانے کا حال سنکر
آپس مین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام انھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست
ہوکر راجا کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بلائی ہی انکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچیگا اور نندجی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے
اچھے کپڑے پہنے دیکھ کر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیئے ہین ایسا سمجھکر بولے کہ ای بیٹا تم یہان بھی اتپات کرتے ہو
یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگونکا دہی چھینکر اور چراکر کھاجاتے تھے جو متھراپری مین ایسی اپادھ کروگے تو اچھا نہ ہوگا
یہ سنکر شیام سندر بولے کہ ای بابا ہمنے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوکھ لگی ہی بھوجن دو یہ بات سنتے ہی نندجی نے دودھ دہی
ماکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکالدیا -

دوہا	بیدھ بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ	رین گنوائی چین سے ماکھن پربھو برجناتھ

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرپچھت جب کنس نے اپنے شور بیرون کے مارے جانے کا حال سنا تب اداس ہوکر اپنے من مین
کہنے لگا کہ مجھکو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچیگا ایسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جلکر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ
گھن لگجانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیونکا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر
جاکر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اسکو نیند آگئی تب اسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے
دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین مین چھید چھید معلوم ہوئے اور سورج کی روشنی جھروکھون مین دیکھ پڑی اور سولی کیطرح درخت دکھائی دیے

اور سُرخ پھولونکا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن بالو مین نہاتے اور بدن مین تیل لگائے گدھے پر چڑھے ہوے مرگھٹ مین
بھوت پریتیون کے ساتھ مُردے سے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ بُرا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبرا کر اُٹھ بیٹھا تب اُسکو
شری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تیسرے بھی وہ پرات سمے سبھا مین بیٹھکر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک بچھوا کر
سب راجونکو جو دھنکھ جگ دیکھنے آئے ہین بُلاؤ اور نند آدک برجباسی اور جو بنیونکو جتھا جوگ سب کو بیٹھاؤ اور کشتی کا اکھاڑا طیار کراؤ
مین بھی وہان آتا ہون۔

دوہا	جودھا سبے بلائے کے تن سے کہیو سنائے	اب ہین رچو بنائے کے رنگ بھوم تم جائے

یہ اگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کرکے سب کیسکو بُلا بھیجا اور جتھا جوگ استھانپر سبکو بیٹھا لدیا اور چانور اور مشٹک
اور شل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوے اور غرور سے ڈھول بجاکر تال ٹھونکنے
لگے اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اُپنند آدک راجا کنس کو
بھینٹ دیکر گوال بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجا کنس نے چانور اور مشٹک آدک پہلوانونکو بُلاکر کہا کہ آج تم لوگ شیام
اور بلرام کو کشتی لڑکر مار ڈالو ہم تمکو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے بنتی کیا کہ اے مہاراج ہملوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نہ کرینگے اتنی کتھا
سنا کر شکدیو سوامی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت
دیکھنے کیواسطے اپنے اپنے بمانو نپر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوے اور متھرا باسی استری اور پُرش اتنے وہان جمع ہوے جنکی گنتی نہین ہو سکتی

دوہا	اکھن پربھو کے درس کی سب کے من مین جائے	ہیر پھلت ٹھاڑھے بھیٹے رنگ بھوم مین آئے

ادھیائے تینتالیسوان۔ کُبلیاپیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پرات سمے راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوئے تب شری
کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کُبلیاپیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے۔

چوپائی

دیکھ تنگ دوار متوار و	کچھپالہ بلرام پکارو
سنو مہاوت بات ہماری	لیہو دوار تے تم گج ٹاری

یہ بات ہم تسے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی سمیت تمکو مار
ڈالینگے تم شری کرشن جی کو لڑکا نہ جانکر تینون لوک کا مالک سمجھو دشٹونکو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اُنھون نے جنم
لیا ہے یہ بات سُنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گئوین چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شور بیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین
جانتا ہون کہ تمکو دیتیون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہو گیا ہے جبتک اس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے نہ لڑو گے
تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاؤ گے تم ایسے سُندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شور بیر کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو
اس ہاتھی سے لڑ سکے انھین دنون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہے آج اسکے ہاتھ سے تمہارا پران بچنا کٹھن ہے یہ بات
سُنتے ہی شری کرشن جی نے بالونکا جوڑا باندھ کر اپنا ریشمی کمر سے باندھ لیا۔

دوہا	تبھی کوبلدھر کہیو سن رے موڑھ کجات	گج سمیت ٹکون ابھی منہہ سنبھار کہو بات

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو آنکس دے کر بلرام جی کیطرف چلایا ویسے کبلیا پیڑ ہاتھی بادل کیطرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اُسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڈ سکوڑ کر چلاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے مشور بیر لوگ جو وہاں کھڑے تھے اپنے اپنے من مین ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونون لڑکونکو کون جیت سکتا ہی اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جائینگے تو راجا کنس مجھکو جیتا نہ چھوڑے گا ایسا سمجھکر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے آنکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڈ مین لپیٹ لیا اور زمین پر ٹپک کر دونون دانتون سے اُنکو دبا لیا اُسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھکر شیام سندر کی کشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونون دانت کے بیچ سے نکلکر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہو گئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھاڑ کر پھر اُنکی طرف دوڑا تب شری کرشن جی اُسکے پیٹ کے نیچے سے نکلکر پیچھے چلے گئے اور اُسکی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اسطرح ہاتھی کو گھسیٹا جسطرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹ لے جاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کیطرف پھر

لڑنا شیام اور بلرام کا کبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ

تب بلرام جی نے اُسکی پونچھ پکڑکر کھینچ لیا اسیطرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پونچھ اور کبھی سونڑ کھینچکر اور ٹھکا مار کر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بلی چوہے کو کھلا کر مارتی ہی جبکہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مکا مار کر چٹک جاتا تھا شیام سندر کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مکا اور طمانچہ مار کر الگ ہو جاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت پکڑکر پیچھے ہٹا دیتے تھے اور کبھی پونچھ پکڑکر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جدپ دھاوے کوپ کر سونڑ ہلا دت جاے		ہاتھن پر تجھ گوپال سے تدپ کچھ نہ بساے

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہو گیا تب سری کرشن جی نے سونڑ اُسکی پکڑ کر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مور چھا کھا کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکی چھاتی پر پانون رکھکر دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مر گیا تب ایک دانت آپ نے لے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دے دیا یہ حال دیکھکر جب فیلبان اور راجا کنس کے شور بیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُنکے آئے تب شیام اور بلرام نے اُنھین دونون نے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہو کر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا اپرادھ اِن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو بھوبت منسا کری سو کچھ ہوے ہی نا نہہ		بر کٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا ماہنہ

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام جی کے کپڑون پر پڑی ہوئی کیسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیر بہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُنکے منھ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جسطرح کمل کے پھول پر اوس کے بوند رہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی ہتی بھاونا جیسی		پربھو مورت دیکھی تن تیسی

اے راجا پریچھت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہی کہ جو کوئی میرے جس روپ کا دھیان کرتا ہی مین اُسکو اُسی روپ سے درشن دیتا ہون چنانچہ آدک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے شور بیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریونکو کام روپ بہت سندر دکھلائی پڑے اور گوال بال آنکھ ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی جاننا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے ہتر لوگ وہان تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن روپ دیکھکر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جانکر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور رجہ بنسیون نے اُنکو اپنی رچھیا کرنے والا سمجھا اور جوگیون اور گیانیونکو پربرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھکر جانا کہ یہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسی کو مار کر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھا کر اِندر کا ابھمان توڑا اور اگھاسر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدیتون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکال دیا اور

گوکل اور برندابن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کو بلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھکر سُوچ کرکے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکونکو جنکا بدن بہت ملایم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑاکر اُنکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا ادھرم دیکھنا نہ چاہیئے۔

دوہا

ریت انیت نہار کے کہین بہ سب لوگ
اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ

جب ایسا بچار کر بعضے اُن مین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا انچل پھیلا پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیو جی کا دھنکہ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اسیطرح یہ پہلوان بھی اُنکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جا کر کھڑے ہوئے اُسوقت چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہنکر چارونطرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانڑور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا چِت اُداس ہی من بہلانے کیواسطے ہمکو تمھارے ساتھ کشتی لڑا کر دیکھا چاہتے ہین اسیواسطے تمکو یہان بُلایا ہی اور نوکرونکو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیئے اِس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑکر راجا کو خوش کرین۔

دوہا

ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من ماہنہ
سوامی کاج تے جگت مین اور کچھ اُتم ناہنہ

اور ہمنے سنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالونکے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمھارے بل اور پراکرم کی پرچھا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ای چانڑور ہم ایسے پرتاپی راجا کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمھارے ساتھ لڑینگے۔

چوپائی

جدپ توبل کو آدھکارا
مین اہیر بالک سکمارا
تدپ ایکبار مین لڑ ہون
جدّھ کچھے توسے نہین ڈر ہون

اور تمھارے راجا نے بڑی دیا کرکے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیئے تمھارا راجا اُدھرمی اور نردئی ہی اور تم اُس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کسواسطے ہم ایسے لڑکو نسے تمکو کشتی لڑنا جو جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور ریت اور بیاہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیئے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اِسلیے تمسے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی لڑنا زور سے جھٹک کر ہمارا ہاتھ اور پانون مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جسمین ہمارا اور تمھارا دھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہون یہ بات سُنکر چانڑور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمھارے کام اور کیرت سننے سے اور کبلیا پیڑ ہاتھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اِس سے مجھکو تمھارے ساتھ کشتی لڑنا اُچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہی۔

چوپائی

پھر چانڑور کہیو ہر کہائی
تھری گت جانی نہین جائی
تم بالک مانکہ نہین دو
لینے کپٹ روپ سر کو [illegible]
کھیلت دھنکہ کھنڈ دو کرے
مارت ترت کبلیا ترے
تمسے لڑے ہان نہین ہوئی
یہ باتین جانت سب کوئی

ادھیاے چوالیسوان

مارنا شریکرشن جی اور بلدیوجی کا چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجا کنس کو

سُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرکچہت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانڑور پہلوانون سے اور شری بلدیوجی مشٹک پہلوانون سے کشتی لڑنے لگے تب متھراباسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکہ کر آپسمین کہا کہ جو ہم راجا کنس کو اس کشتی لڑنے سے منع کرین تو وہ اُدھرمی ہمکو مار ڈالے گا اور اِس جگہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اِسلیئے یہان سے اُٹھ جانا چاہیئے۔

	دوہا	
جو انیت دیکھے نہین تاکو پاپ نہ ہوئے		جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوئے

ای راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دیکر کہنے لگے کہ یہ اپنے اُدھرم کرنے کا ڈنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کیطرح ایسا کڑا بنالیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سُندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور پیر سے پیر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑی سے ٹھوڑھی اور پیر سے پیر چانڑور سے مِلایا تب چانڑور نے بہت سے داؤن اور پیچ کر کے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانڑور نے اُداس ہوکر مَن مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی داؤن اور پیچ سے مار ڈالا نہ معلوم اُس لڑکے کے کتنا زور ہی جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھکو ایک اُنگلی بھی مارتا ہی تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سُنا کر سُکدیوجی بولے کہ ای راجا جس پرمیشور کو شری مہادیوجی اور شری برہماجی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُن کو چانڑور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہی چانڑور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرشس ہوتا تھا۔ یہ بات برہمادک دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتی جب چانڑور اپنے چھل اور بل سے شریکرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کود کر بچا جاتے تھے۔

کُشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانڑور اور مشٹک پہلوانون سے

دوہا	موہن مکھ پر سرم جل سوہے ات سکھدائے		جیون پھولن کے پات پر اوس رہے لپٹائے	

جب کہ چانڈور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور انکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب سری کرشن جی نے دونون ہاتھ اسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھسکر پران اسکا نکلگیا اور جسطرح لڑکا چینٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہی اسیطرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور جتین آتما دونون پہلوانونکا بیکنٹھ دھام مین پہونچگیا جب انکے مارے جانے کے پیچھے شل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ تلوار لیکر سری کرشن جی سے لڑنے کیواسطے آئے تب سری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو انکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لیکر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھراباسی اور سب بھگت لوگ خوش ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اس پرتھوی کا سمجھنا چاہیئے جہان ان لڑکون کے چرن پڑتے ہین اور گوال بالون کی برابری کوئی نہین کرسکتا جو انکے ساتھ دن رات رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر انکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لیکر شیام سندر کا درشن کرتا ہی اسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیئے۔

دوہا	برجباسن کے بھاگ کی مہما کہی نہ جائے		جنکے چیت مین نت بسین ماکھن پربھو جدرائے	

راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ بڑی بھلائی کی جسکے بلانے سے ہم لوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو انکا درشن ملنا دیوتونکو بھی کٹھن ہی ای راجا اسوقت متھراباسیون نے اسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھراپری مین یہ حال سنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوئے سوائے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہوا جی جی کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوال بالونکو داؤن پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانڈور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اداس ہوا اور متھراباسیون کو خوش ہوکر باجا بجاتے ہو جب اسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اپنے غصہ سے چلاکر اپنے ساتھ والے دیت اور شور بیرون سے جو مچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تملوگ ان لڑکونکو باہر لیجاکر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کرکے گوپ اور گوالونکو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اگرسین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھیتر سے بند کردو یہ بات سنتے ہی جب انھون نے ننگی تلوارین لیکر شیام اور بلرام کو جا گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایکساعت مین بہت سے دیتون اور شور بیرونکو لڑکر مار ڈالا اور باقی دیت اسطرح سری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لیکر بھاگے جسطرح پربھات سمی سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کشتی لڑنے کے واسطے آنے کا حال سنا تب دونون بہت گھبراکر پرمیشور سے ان دونون کی کشل منانے لگے۔

	دوہا			
	بار بار کرنا کرین دھرین دھرن پہ شیش		تم پترن کو ہو جیئے رچھپال جگدیش	

جب سری کرشن انترجامی نے ماتا اور پتا کو دکھی جانکر یہ بچن کنس کا سنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور دیوکی جی کو

قید سے چھڑاونگا ایسا بچارکر شری کرشن جی نے اپنا رُوپ چھوٹا بنالیا اور مچان پر جہان راجا کنس تلوار لیئے بڑے ابھمان سے
بیٹھا تھا اسطرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہی کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤن پھر
من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اُسکا وار بچا کر اُسکو کھیل کھلانے لگے اُسوقت دیوتاؤن
نے بمانون پر چڑھے ہوئے آکاش پر سے بنتی کیا کہ ای پربرہم پرمیشور کنس مہاپاپی کو جلدی مار ڈالیئے اُسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ
بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جسکے دیکھنے کی تاب نہ لا کر کنس نے اپنی آنکھین بند
کر لین تب شری کرشن جی نے پانون کی ٹھوکر سے مکٹ اُسکا گرادیا اور سر کے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر پٹک دیا اور تینون
لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوئے اُسکے اوپر کود پڑے۔

	ارا وپر درشن دیو شیام چترنج روپ		جب دھرنی مین آے کے پرگٹ آنا نو بھوپ	دوہا

اری ارا جا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آٹھون پہر سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا
رُوپ اُسکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیئے مکت پدوی پر پہونچا۔

	جاکے سمرن دھیان تے ترت سکل سنسار		مالھن پربھو کے رُوپ کی مہما اگم اپار	دوہا

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہی جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا سمرن اور دھیان کیا کرتے ہین جب کہ کنس کو مراد ملگیا اُسکے

ٹلہ سرکے بال اسطرح پکڑ کر کنس نے جو دیوکی کے بال کھینچ کر مار ڈالنا چاہا تھا اسکا بدلہ لیا جو ساتھ گرتے وقت ۱۱

آٹھ بھائی اپنے اپنے ہتھیار لیکر نندلال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سبنے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جے جے کار کی یہ حال سنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہو گئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجاکر نندن بانغ کے پھول دونون بھائیون پر برسائے اور نیوتے والے ہر بھگت راجا لوگ بکینٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے مکانکو گئے اور نند اور اُپنند آدک یہ سب جیسے تر سپنے کیطرح سمجھکر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت کرودھ کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑکر اسطرح اسکی نعش سڑک مین گھسیٹے ہوئے جمنا کنارے لیگئے جسطرح ہاتھی کو سنگھ مارکر گھسیٹ لیجاتا ہی کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دُکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھاڑ نالہ پرگٹ ہوکر اب تک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھلائی دیتی ہی اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جسمین متھرا کی دھول لگنے سے اس آدھرمی کا بدن شدھ ہو جاے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہا پر شری کرشن جی بیٹھے تھے اسلئے وہانکا نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر رنواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین۔

دوہا

سب دھائین سدھ پای کے آئین جہان نریش
توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش

اے راجا اُن استریون نے اپنے پت کا مُنھ دیکھ کر انکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے روکر کہنے لگین کہ اے راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دُردسا مین مرے ہوے پرتھی پر پڑے ہوئے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑدن سے ناحق کی دشمنی نہ کرتے تو کسواسطے ایسی تمھاری دُردسا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگونکو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہی یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑکر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال اور رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمھارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہو گئی تم دنیا مین اپنے برابر کسیکو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمھارا گھمنڈ کیا ہوا جو اسطرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمھارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُن مین کون بیٹھے اور سوویگا تمھارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھکر متھرا باسیو نکا نیاؤ کرے گا۔

دوہا

یہ مندر سندر مہل جنکے سم نہین اور
تم بن اسیو کون ہی . جو بیٹھے یہ ٹھور

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیا ساگر اُنپر کرپا کرکے بولے کہ اے مای جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہی وہ کسیطرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجا کنس نے کیے ہین وہ سب تمنے دیکھے ہین پرمیشور کی اچھا اسطرح جانکر دھیرج دھرو مین تمھارے حکم مین رہونگا اب انکا کریا کرم کرنا اُچت ہی۔

چوپائی

مای سنو سوگ نہین کیجے
ماما جی کو پانی دیجے
سدا نہ کوئی جیتا رہے
جھوٹا وہ جو اپنا کہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی نعش جلاکر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اُگرسین سے کرایا

دوہا

کنس ہتن لیلا سنے من جیت دے جو کوے
پالھن پر بھو کے نیہ مین تاکو بھی نہین ہوے

ادھیاے پینتالیسوان - شری کرشن جی کا اُگرسین کو راجگدی پر بٹھالنا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریکھت جب کنس وغیرہ کی نعش جلا کر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکرورجی کو ساتھ لیکر قید خانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جسکہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھدیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ ای پران پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہین کھلایا

دوہا	سن جننی کے بچن پربھ کرپا سندھ جدُرائے		بھیجے پریم بس دُکھت لکھ بولے اَت سکچاے	

ای ماتا اور پتا مین کیسا اَبھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دکھ اُٹھایا اُسمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کسو اسطے کہ جب سے تم مجھکو گوکل مین نند جی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پربس تھا اِس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجھکو ہمیشہ یہ اچھا بنی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہ کر مین نے جنم لیا اُسنے بال چرتر سے کچھ نہین دیکھا اور ہمنے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر بڑھا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اِتنے دُکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہمسے نہین بن پڑی ہمکو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سکھ دِکھلانا اُچت تھا وہ سب سکھ نند اور جسودا جی کو ملا۔

دوہا	بے جیو سنتان سے سکھ پاوت دن رین		تمھین ہمارے جنم سے بہتے بھیو کچھین	

ای ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہی سنسار مین سار تھ پُرش اُسی کو سمجھنا چاہیے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتا ہی آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے مان اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہی۔

دوہا	تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوے		تا کو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوے	

ای ماتا جو مین برہما کی عمر پاکر جنم بھر تمھاری سیوا کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اِسلیے تمھارا رنیا ہوکر یہ بنتی کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چھما کرو اور سب دُکھ اور سکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو ای ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پانے سے سُرگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سدھ اور نون دھ تمھاری داسی بنی رہینگی۔

دوہا	جدپ ہم اوگن بھرے پرے گئے مہا اسادھ		تدپ سُت ہت جان کے چھما کرو اپرادھ	

جب یہ بات سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہ ہوکر تربھون پت ہین اُنھون نے اپنی اِچھا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر جو جو کام کیے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھکر وہ دونون شری کرشن جی کی اَستُت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اِسلیے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوے کہ پچھلا دکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لیکر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

چوپائی

پرم ہلاس نین اُر پیکھین		اپنو جنم سپھل کر لیکھین		اَت آنند بھیو من ماہین		شوک سنکٹ شارد نا ہین

ای راجا پریکھت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اُسیوقت دس ہزار گئو دان کا دان جو شیام سندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

براہمنونکو بدھ پوربک دیا اور دونون بھائیون کو گوال باٗلون سمیت چھپن پرکار کے بھوجن کراکے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ ہمارا جا کے پرجا کو دُکھ ہوگا اور بسدیو جی کو راجگدی پر بٹھا لینے سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کی لالچ سے کنس کو مار ڈالا اسلیئے اُگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیئے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیو جی کو ساتھ لے کر اُگرسین جی کے پاس گئے اور اُنکو دنڈوت کر کے اور بہت دھیرج دیکر بولے کہ اے نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھکو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہ اپنے من مین نہ لایئے سب پرتھوی کے راجا لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کر آپ کے آدھین رہینگے

چوپائی

جے جن تمھری آن نہ مانین ۔ چھن مین تینھین باندھ ہم آنین

نربھو راج کرو جگ ماہین ۔ اب تمکو شتنے کچھ نا ہین

یہ بات سُنکر اُگرسین جی ہاتھ جوڑ کر بنے پوربک بولے کہ اے دیو کی نندن تمنے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اُسکے بھائیونکو کہ وہ سب پاپی اور ادھری تھے مار کر جدبنسیون کا دُکھ چھڑایا جسطرح تمنے دیت اور راچھس اور ادھرمیونکو مار کر ہر بھگتونکو سُکھ دیا اُسیطرح راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کرو یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سُنا ہوگا کہ راجا جات کے سراپ دینے سے جدو آدک اُنکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اُسی کُل مین پیدا ہوے ہین سو اسلیے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیئے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیئے گا کام سب ہم کرینگے جو جو آپ حکم دینگے۔

سورٹھ

کرو بیٹھ تم راج دُور کرو سندیہ سب ۔ ہم کرین سب کاج جو آپس دیجے ہمین

اے نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو سُکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھرا پُری اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیش مین جا بسے ہین اُن سب کو بُلا کر یہان بسایئے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ رکھکر کسیکو بنا اپرادھ ڈنڈ نہ دیجیے جبکہ اُگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُودے ہونا سمجھکر مان لیا تب شری کرشن بھگت ہتکاری نے اُگرسین کو راج سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجا اُگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلاچار منایا اور متھرا باسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے راجا اُگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آکر بسے جبکہ شری کرشن دیندیال نے اُن جدبنسیونکو بہت دُکھی اور کنگال دیکھا تب اُن سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گانون اور مکان اور باغ وغیرہ جسکو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دیکر ایسا خوش کر دیا کہ اُنکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور رہے تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے۔

دوہا

اُگرسین کے راج مین سُکھ کو سد اساج ۔ سب کاج کینے جہان ناگھن پر بھو سیج راج

بیٹھنا اُگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا

اتنی کتھا سنا کر شری شکدیو جی مہاراج بولے کہ ای راجا پرمچھت شیام سندر نے اسیطرح سب کسی کو سکھ دے کر بلرام جی سے کہا کہ جسو جا ماتا نے ہم دونون بھائیونکو بڑی پریت سے بالن کرکے اتنا بڑا کیا وہ ہماری واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیون سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو باغ مین ٹکے ہین انکو چلکر بدا کرنا چاہیئے۔

چوپائی

بہت ہیت آن ہمسون کینھو	بدھ بھانت ہمکو سکھ دینھو
سکچت ہون اپنے من ماہین	تسنے اُرن کبہون مین ناہین
پلٹو نہین اُنھین جو دیجے	اب چل بدا اُنھین برج کیجے

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لوا لیا اور راجا اگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لیکر جہان نند جی آدک برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جسوقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن برندابن سے آئے ہوچکے شیام اور بلرام آدین تو چلین۔

سورٹھا اب کیسے بج جاہہ بل موہن دو دو بنا ۔ اِت بیاکل اُرمانہہ کب لون نین نہ دیکھیے

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان ہوچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور بسدیو اور راجا اُگرسین پریم پوربک نندجی کے گلے مل مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سُندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب شری کرشن جی نے سب سامان جو وہان لے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر یہہ کہا کہ ای بابا مین تمسے کسیطرح اُرن نہین ہو سکتا تمنے میرا بہت پالن کیا ہی۔

دوہا چونک اُٹھے نندرائے سن تو کیا کہت گوپال ۔ مُو سون کہت کہ آن سون کن کینھو پرتپال

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ ای بابا ہمکو کہتے ہوے سنکوچ معلوم ہوتا ہی تمنے گرگ پروہت کا کہنا سچ نہ مانکر مجکو اپنے بیٹے کی طرح پالن کرکے بڑا سُکھ دیا مین کہین رہون تمہارا ہی کہلاؤنگا اور ہماری پتا نے رو ہنی ہماری ماتا کو بڑی بپت مین تمھارے گھر پہونچایا تھا تمنے سُنمان پوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گورس آدک برجباسیون کا کھا کر بہت اُپدرو کیا تھا سو سب تمنے دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجا کنس میرے دشمن سے تملوگون نے نہین ڈرکر میرا پالن کیا اور جسودا جی نے مجکو بیٹا جانکر پالا ہم تمکو اور جسودا جی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جانکر تمسے اُرن نہین ہو سکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دُکھ نہ ماننا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جدنبسی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہ کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دونگا اور آجتک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دکھ پایا ہی جو وہ مجھکو تمھارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسودا ماتا اور برندابن باسیونکو جو میرے واسطے سوچ کرنے ہونگے دھیرج دو اور جسودا ماتا سے کہدینا کہ جسطرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تمسے علیحدہ ہوتا ہون لیکن اَنتہ کرن سے مین ہمیشہ تمھارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا ۔

چوپائی

پتا سے پالا گن کہیو ۔ یا تے بیگ گون برج کیجے

ہمسے پریم کرے تم رہیو ۔ جاے سبن کو دھیرج دیجے

ہوگی دُکھت جسودا میّا ۔ میری سُرت نہ اُرسے ٹارو

موہن برج تیہ اور سب گیا ۔ مین تمسے کبھون نہین نیارو

دوہا نٹھر بچن سن شیام کے بھیئے بکل اَت نند ۔ اُمنگ نیر نینن چلے پڑ گئے دُکھ کے پھند

یہ بات شیام سُندر کے مُنہ سے نکلتے ہی نندراے اتنا بلاپ کرکے روئے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہوکر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہملوگون سے کپٹ کرکے یہان رہ جایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری دا ما گوال نے کہا کہ ای موہن پیارے اب متھرا پُری مین تمھارا کیا کام ہی جیسے بڑی ہوکر اپنے بوڑھے باپ روتے ہوئے کو بڑا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تمنے مارا تو اچھا کیا اب برندابن مین چلکر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہئے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھ کر اگیانی لوگ لوبھ کرتے ہین تمکو برندابن کا ایسا سُکھ کہیں نہین ملے گا ای بھائی تم برندابن چھوڑ کر دوسری جگہ کبھی مت رہو جو نردئی ہو کر یہان جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہو

ہ جاؤگے تو شری رادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمھارا چندر مکھ دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرتی تھین اور پانچ ہزار گوال بال جو تمھارے ساتھ گئو چراتے وقت مُرلی کی دھن سُنکر اپنا جنم سُپھل جانتے تھے وہ سب تمھارے بنا کیسے جوینگے اے نند دُلارے جو تم میرا کہنا نہ مانکر ہملوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنے مین تمکو کیا جتن ملے گا جن اگرسین کو تمنے راج دیا ہی رات دن اُنکی سیوکائی کرنا پڑے گی یہ اپمان تمسے کسطرح سہا جاے گا اسلیے برندابن کو چلو

چوپائی

مج بن ندی بہانہ بچپارو ۔ گا بن کو من تے نہ بسارو ۔ نہین چھوڑین تمکو برجناتھا ۔ چلھین سبے تمھاری ساتھا

اسیطرح گوال بالون نے بہت سی باتین سری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کیواسطے تیار ہو کر نند راے سے بولے کہ آپ نشچنت ہو کر گھر پر چلیے ہملوگ پیچھے سے اُنکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سُنتے ہی نندجی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کیطرح چُپ چاپ کھڑے ہو کر موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکُل ہو جاتا ہی

دوہا

برہ تھا کشنٹ مہا جانت ہی سب کوے ۔ جا سون بچھرت پران پت تا کی گت کہہ ہوے

یہ حال اُنکا دیکھ کر بلرام جی نے نندجی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہملوگ یہان کا کام کر کے تمسے پھر ملینگے

چوپائی

ہر پیگئے بھو بھار اُتارن ۔ کہیو گرگ تمسے سب کارن ۔ مات پتا ہمرے نہین کوؤ ۔ تمھرے پتر کہاوین دوؤ

اے بابا برندابن کا ایسا سُکھ دوسری جگہ ملنا کٹھن ہی اسلیے تمھارا گھر چھوڑ کر کہین نہ جاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تمکو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمھارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سُنتے ہی نندجی بہت بیاکل ہو کر سری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور رو کر بولے کہ اے بیٹا ایکبار تم دونون بھائی میرے ساتھ چلکر اپنی ماتا آدک سب کسیکو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمھارا چرن چھوڑ کر برندابن نہین جا سکتا تمھاری ماتا تمھارے واسطے ماکھن روٹی بنا کر بیٹھی ہوئی تمھاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جا کر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

چوپائی

کیون جیوین بن درشن پائے ۔ بھئے نٹھر کیون متھرا آئے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پالکر سیانا کیا لیکن تمھارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانتا اب تم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہمپر دُکھ پڑتا تھا تب تب تم ہماری رچھّا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارنا ہی تھا تو اسی دن گوبردھن پہاڑ ہمپر کیون نہ گرا دیا جسکے نیچے دب کر سب مرجاتے تو آج یہ دسا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھ پریت اَت نند کی بسدیو نہ سمات ۔ تکیج رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

جب اسطرح نند آدک سب رونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ دسا دیکھکر بچار کیا کہ یے لوگ ہماری بجوگ مین جیتے نہین بچینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بُھلا رکھا ہی اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ ای بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہوین تمسے کہین دور نہ جاکر تین کوس پر یہان رہونگا جسودھا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پُرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تمکو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا پھیلانے سے نندجی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای جگناتھ تم متھرا مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہی مین تمھاری آگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیونکو مت بھول جانا

دوہا	میٹ دیو سنتاپ سب کیو سکرت کی کھان		بھر ساکھی چودہ بھون سُر مُن بید پُران

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی بہت سا دھن اور رتن آدک نند رائے جی کو دیکر بنے پُوربک بولے کہ ای نندجی جو اُپکار تمنے میرے ساتھ کیا ہی اُس سے مین اُرن کبھی نہین ہوسکتا ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا ای راجا پرچھیت نندجی نے یہ بات سُنکر شیام سندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالونکو وہان چھوڑدیا اور سب کو ساتھ لیکر روتے پیٹتے برندابن کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کیطرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے۔

چوپائی

چلے سکل مگ سوچت بھاری	ہارے سے بس منو جواری		کاہو سے کاہو کی ناہین	لٹ پٹ چرن پرت مگ ماہین

جب شری کرشن جی نند آدک کو بدا کرکے راجا اُگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنشی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھکر آپسمین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہمنے بڑا اپرادھ کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گئوین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن گرنے اور کھلانے کے واسطے جسودھا نے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر برجباسیون کی رچھا کی اور میرے لینے کیواسطے برن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسودا جی نے جو آٹھون پہر متھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کی طرف چلے آتے ہین تب جسودھا جی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھکر گئو دوڑتی ہی۔

دوہا	دھائی ات ہرکھت بھئی سُنت رو ہنی سات		درس آس دھائین سبے برج تیہ ات ہلسات

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسودا جی نے گھبرا کر نندجی سے پوچھا کہ ای کنت تم سبرے گھر رام اور کرشن کو کھوکر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک دیتا ہے اُسکا گُن سنتا ہی تب سواے رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسیطرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھ سے کھوکر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُنکے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی ای سوامی کومت مندر جنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹےگا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو زبردستی لیگئے اب اُنکے بنا ہم لوگ کیسے جیونگی یہ بات جسودھا جی کی سُنتے ہی نندجی آنکھ نیچے کیے ہوے روکر بولے کہ ای بھاگوان یہ سب گہنا اور کپڑا آدک

شری کرشن جی نے مجھکو دیا تھا لیکن مجھکو یہ سُدھ بُدھ نہین رہی کہ کسنے لیا موہن پیارے کی باتین تمسے کیا کہون اُنکی کتھو تائی سُنکر تمکو بڑا دُکھ ہوگا جب وہ کنس کو مارکر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلا کر پریت ہرن باتین کرنے لگے اُنکی بات سُنکر جب مین اچمبھا مانکر رونے لگا تب مجھکو بہت دھیرج دیکر بڑا کر دیا ای پریا مین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُنکو پرمیشور جانا لیکن مایا کے بس ہوکر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب پتر بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیئے جب جسودھا جی نے یہ سب حال نندجی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑکر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جانکر نند راے سے بولین کہ ای کنت تمکو دِھکّار ہی جو اُنکے مُنھ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑکر یہان آکر مُنھ دکھایا تم رام اور کرشن کے بِنا جی کر یہان کون سُکھ پاؤگے۔

چوپائی

مارگ سو جھ پریو کہہ بھانتی	بڑا ہوت بچھائی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے ہیہ چھوٹرت آنند کند	سُنی نہین دشرتھ کتھا کہون شرون ہیں بند

سورٹھا

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہر کی دھاے ہوے	سیکھے ٹھونک بجاے اب اپنو برج نند یہ

ای سُورکھ تم میرے دونون پران پیارونکو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نہ جا کر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے اُنکو چھوڑ آتی۔

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو	چھین لیو بسدیو ہمارو
سُتو لکھ سُت بیری بھیو بھاری	لے گیو جیون مول ہماری
پوچھت بلکو جسومت بیتا	کھو نند کہہ کیئو کنھیا
تسکو بڑا برج جب کینھو	پھر کچھ موہنہ سند لیاؤ نہیو
تم کچھ ہر سے بنے نہ بھاکھی	کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سُنکر نندجی بولے۔

دوہا

مین اپنی سی بہت کیو دی یہ بھو تربھون ناتھ	جو چاہین سوئی کرین کچھ بس میرے ہاتھ

سورٹھا

کہہ کے تو نہہ بزنام بہر سیام ایسو کیئو	کرکے کچھ سکرم ملین تمسے آے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دُکھی نہ ہونے پاوے تم جاکر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُس سے ملینگے جسودھا جی بیند

اپنے لال کا سُنکر سوچ مین ڈوب گیئین اور نند اور جسودھا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا حال جتر یاد کرکے روتے پیٹتے ہوئے
اپنے اپنے گھر آتے لیکن شیام اور بلرام بنا اُنکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودھا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جانکر اُنکی
یاد کرکے روتے تھے اور کبھی ایشور بھاو سمجھکر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے بِرہ مین سب پشو اور پنچھی اور گوال
بال اور گئو آدک بیاکل رہ کر کنجون کے پھل اور پھول بھی کمھلا گئے جب شیام سُندر نے اُن گوال بالونکو جو متھرا مین رہ گئے تھے
کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آدک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب جتر نند لال جی کا جو اُنھون نے کبجا آدک
کے ساتھ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کبری کا حال سُنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نند لال جی
برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سُنتے ہی برجبالا آپس مین اکٹھا ہوکر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سُندر نے ترلوکی ناتھ
ہوکر اونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کبجا کو سُندر روپ دیکھکر اپنی رانی بنالیا دوسری بولی کہ کبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین
کرلیا ہی کہ بنا اگیا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ اُنکو یہان کیون آنے دیگی اکرور نے آکر ہمارے چیت چور سے کبری کا سندیسا
کہا ہوگا اسی سے جاکر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تونے کبجا کو دیکھا ہی یا نہین وہ بولی کہ مین دہی
بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب اسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھکر سب استری اور
پُرش ہنسا کرتے تھے شیام سُندر نے لاج اور دھرم چھوڑکر داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہم لوگون کو شرم آتی ہی دوسری بولی
کہ اے سکھی تمنے یہ بات نہین سُنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہی۔

چوپائی

کبجا سدا شیام کو پیاری
رُوپ رتن کو بر مین راکھیو
برج بنتا چھوڑین اب باتین

وہ بھرتا وہ اُنکی ناری
جیون موتی سیپی مین بھاکھیو
بوجھی سکل شیام کی باتین

دوسری نے کہا کہ اے سکھی وہ دن نندلال جی کو بھول گیے جب راجا کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھیس
بناکر یہان چھپتے تھے اور گھر گھر ماکھن چراکر کھایا کرتے تھے۔

دوہا

دیو مناوت دن گیے بڑے ہون کی آس
جسمت لاڑ لڑا سے بارے تے سیوا کری

بڑے بھئے تب یہ کیو بسے کوبری پاس
تا ہو کو بسرا سے بھئے دیو کی پُتر اب

دوسری نے کہا کہ جیسے کوئل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہوکر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہی ویسے موہن پیارے نند
اور جسودھا اور ہم لوگونکی یہ دشا کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجا اگرسین کے پاس
سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مُرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہی۔

دوہا

بھیو نیو اب راج وہ نیو مات پت گیہہ
بھوے برج کی بات کنج کیل رس راس کو

نئی نار کبجا ملی نئے سکھا نیو نیہہ
گیے آپنی گھات دن دن سکھ دونون بھیو

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین جو یہان اُنکا

انکا نام گوپی ناتھ اور نندلال اور کنھیا اور سری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کیواسطے انھون نے برجباسیون سے پریت کرکے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کردی تھی۔ اے راجا پرچھت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہے اسیطرح سب برجبالا دن رات بیاکل رہ کر موہن پیارے کی چرچا آپسمین رکھکر کہتی تھین۔

دوہا

دیکھو نہین سہات کچھ گھر بن بن نند رنند	برہ تپھا جارت ہیو بھیو تپت ات چند
کہان لگ کہئے اے سکھی منموہن کے کھیل	ان بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھا

رہت نین جل چھائے سمر سمر گن شیام کے	کیسے کسے سنائے بجھے پرائے کانہ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تھارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی ہو جہاز اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر تسبوتسے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تمکو ماکھن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

انگت دان نہ بر جین اب نہین کرہین مان	آے درس پن دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھا

ایسے کہہ کہہ پاے لاوے پھیر مناے ہر	بسین بہر برج آے تب نند نندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہے جو راجبی سکھ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا اسکھپال کی سواری چھوڑکر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیاری وہ موہنی مورت مجھکو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہومین دیکھیے نیند پرت جو نین	کینو بہت اپاے من آنکھ کھلت نہین چین

دوسری سکھی بولی کہ اے سکھی شیام سندر بنا مجھکو اپنا گھر اور گانون اجاڑ معلوم ہوکر برندابن کے کنج دیکھنے سے رونا آتا ہے اور یہان پھل جو امرت کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن پپیہے کی بولی سنکر من پرسن ہوتا تھا اسکا بولنا اب من مین گانسی کیطرح چبھتا ہے۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی	تب سے بھئے سبے دکھدائی

اے راجا اسیطرح سب برجبالا آٹھون پہر باؤلی ہون کیطرح بیاکل رہ کر جو مسافر اس راہ سے متھرا کو جاتا تھا اسکے پانون پڑکر کہتی تھین اے موہی شیام سندر ہم لوگون کا من چرا کر متھرا مین جاکر راجا ہوے ہین اسنے یہ سندیسا ہمارا کہدینا کہ جن برجباسیون کا بدن تمنے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اٹھا کر بچایا تھا وہ سب تمھارے برہ مین آٹھون پہر اپنی آنکھون سے آنسو پانی

کسطرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس الٹی چلتی ہو اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی داسی جانکر جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ ای پران ناتھ ہم دکھیاریون کو ڈوبنے سے بچا کر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہملوگ ڈوب کر مر جائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا	ایکبار پھر آے کے درشن دیجے شیام		تم بن برج اسیو لگت جیون دیک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ ای اُدھو ہی تمکو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ رادھا پیاری تمھاری بجوگ مین ایسی دُبلی اور نِربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نہ رکھکر پہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مر جاے تو عجب نہین بھلا پچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا سورٹھہ	سُدھ بُدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دکھ چھاے ایسے نج ہیت کہت سندیسا شیام کو		مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے تھمک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تاکو تہان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ارے پپیہا ہملوگ اسطرح اپنے دکھ مین بیاکل ہین تسپر تو ایسی بولی بولکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتا ہی

چوپائی

کرت کہا اتنی کٹھنائی ایک کہت جانک سے ٹیری	ہر بن بولت برج مین آئی ای پنچھی مین چیری ٹیری		اپجاوت برہن ار آرت بوڑھے ہو نہ جہان سکھدائی	کاہے اگلو جنم بگارت اونچے ٹیر سناوہ جائی

دوہا

مانمیکے تیرو کہیو تیرے ہیت گھنشیام		لہہ سجن جانمک بڑوے آدہ سکھدھام

جسطرح پپیہا سواتی کے بوند کیواسطے بیاکل رہتا ہی اسطرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کیواسطے بیاکل رہتی تھین۔

دوہا

کوؤ ایسے کو اُٹھت برج مین بولت مور		رہیو جات نہین ٹیر سن بن شری نند کشور

سورٹھہ

بولت کرت بحال مور سکھی بیری بھیے		بسے بدیش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے گے

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح سب برندابن باسی شیام سُندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

دھن جنم جو ہرکے داسا		سب بدھ دھن جنہین ہر آسا

دوہا

نند جسومت گوپ کا نس با نیر یہ دھیان		مرجاسی پر تم درس کو آسا لگ رہے پران

سورٹھ | بِسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت کچھو | | اندہ لکت آدھار ایک سُرت نند نند کی

ای راجا مجھکو اتنی سامرتھ نہین ہی جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کر سکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدِک کو بدا کر کے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیونکو دیکھ کر ایسا سُکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہی اور متھراپُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیوجی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے اُنکا جنیؤ آدِک کرنا چاہیئے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیوجی نے گرگ پُروہت اور اپنے ذات بھائیونکو بُلاکر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گایتری منتر دیکر چھتری بنانا چاہیئے۔

دوہا

باتے اُنکو ریت کر دیجے جگیو پویت | | جاتے سیکھین سکل بدھ جو جدکل کی ریت

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنسیونکو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھونکا جل منگاکر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیؤ پہناکر پُروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیوجی نے بہت کچھو بدھ پوربک اور سونا اور رتن آدِک براہمنونکو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنونکو چھتیس ۳۶ طرح کے کھانے کھلاکر آدر سنمت بدا کیا اور جو منگلا مکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سبکو مُنہ مانگا روپیہ دیکر دولت مند بنادیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اِچھا اور دیا سے متھرا مین جِتنی کا بسکی ہو کر سب چھوٹے اور بڑے دولتمند ہو گئے۔

دوہا | انت نہ پاوت شیش بید سارس جاکو سکل | | تاہ دیو اُپدیش گایتری کو گرگ مُن

ای راجا پھر بسدیوجی نے شیام اور بلرام کا جنیؤ کر کے دونون بھائیونکو رتھ پر بیٹھاکر ساندیپن نام پنڈت سمپورن بدیا ندھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شری کرشن جی نے سُداما نام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سُندر نے اُسکو بھی رتھ پر بیٹھا لیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑکر اُنسے بنتی کیا۔

چوپائی

ہمپر کرپا کرو رِکھ رایا | | پڑہبا وان دیو مُن مالا

جب دونون بھائیون نے اسلوح اودھین ہو کر گرو سے کہا تب پنڈت جی بڑی کرپا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتانی نے شیام سُندر اور سُداما کو چنا کلیوا کے واسطے دیکر لکڑی توڑلانے کے واسطے بن بن بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سُداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لیکر آنے لگے تب راہ مین آندھی چلکر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سُداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُسنے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دیکر سب آپ ہی کھالیا اور چنے کھانے وقت کُرکُر کی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سُداما سے پوچھا کہ ای بھائی تم کیا کھاتے ہو ہمکو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹادین سُداما نے راہ کی راہ سے پر برہم پرمیشور سے جھوٹ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین ایسی جھونٹھ بولنے کے پاپ سے سدا بہت دردری ہوا تھا اور شیام اور بلرام نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھہ شاستر اور اٹھارہ پران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گن دونون بھائیون کو یاد ہو گئے تب ساندیپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا ان دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوئے انھون نے تینون لوک کے مالک ہو کر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی انکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھکر شری کرشن جی نے گرو سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھکر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لیکر آپ کی سیوا کرون تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گردچھنا مین آپ کے بھینٹ کرون اور آپ کا آشیرباد لیکر اپنے گھر جاؤن جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھکو ملے یہ بات سُنکر ساندیپن گرو نے کہا کہ مجھکو تو کچھ اچھا نہین ہے پر تمھاری گرواین سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تمسے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جاکر بولے کہ یے رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین اُنسے جو گردچھنا مانگی جاے وہ اُنکو دینا سہج ہے کیا چیز مانگنا چاہیے تب پندتاین نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو ناراین کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو لادین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گردچھنا اُنسے مانگو۔

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو ستہو گھر مانہہ
سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین ست نانہہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جاکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہماری ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لیکر سمدر کے کنارے اشنان کرنے گئے تھے جبکہ ہم لوگ پانی مین بیٹھکر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق گردچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لادو یہ بات سُنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لادینا قبول کر کے اُسیوقت دونون بھائی رتھ پر چڑھے اور ساندیپن گرو اور گرواین کو ڈنڈوت کر کے جب ایک ساعت مین کرودھ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من ادک شری کرشن جی کو بھینٹ دیکر ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنی رہ کر پہرہ دیا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے سگن اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کرکے سب گن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو ہزار زبان سے دن رات آپکے گن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گُنون کی آد اور انت کو نہین پاتے اور گرڑ جی آپ کے باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استت کرسکون ہمسے بڑے بھاگ ہین جو آپ [illegible] ہوکر اپنا درشن دیا اور آپکے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چیت دے وہ کلاج	سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ استت سنکر شری کرشن جی نے خوش ہو کر سمدر سے کہا کہ سمدر مین ہمارے گرو اپنے کٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی لہر سے انکا بیٹا بہا لیگیا ہی سو تو اُسکو جلدی لا دے گرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاپربھو انتر جامی وہ لڑکا میرے پاس نہین ہی لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان سنکھ روپ سے پانی مین رہ کر جیوونکو بہت دُکھ دیتا ہی وہ اُس لڑکے کو نہاتے وقت اُٹھا لیگیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سنتے شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کود پڑے جبکہ سنکھاسر کے مارنے پر بھی اُس لڑکے کا پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہمنے بر تھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتہ نہ لگا یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ ای دینا ناتھ اس بات کی چنتا چھوڑ کر اس دیت کا اُدھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مکت دیکر سنکھ روپی بدن اُسکا اپنے بجانے کے لیے اُٹھا لیا اور اُسیوقت جم پُری کے دروازے پر جا کر وہ سنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سُنی ویسے وے لوگ نرک سے نکلکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرم راج دوڑے ہوے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر لے جا کر جڑاو سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا اور بدھپور بک اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولونکا گجرا اور موتی اور رتن ادِک کی مالا دونون بھائیونکو پہنائی اور پرکرما کر کے اُنپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر اس طرح کرشن بھگوان کی استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپ کو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لکھشمی جی ہو پھر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھکتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپ کا دیولوک سے بھی اونچا ہی آپ نے مجھ ایسے بہت سے ادھمیونکو مکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلکر اُس سے برہما جی پیدا ہوئے اور آپ کی دیا سے برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آدِ اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور آپ نے سب جیوون کے پیدا اور پالن کرنے والے ہو کر اپنی اچھا سے اپنا بال روپ پرکٹ کیا ہی میری دنڈوت آپکو پہونچے جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپ کی استت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کر سکون جس طرح پچھلے جنم کے پُن اُدے ہونے سے آپ نے دیال ہو کر مجھکو اپنا درشن دیا اُسیطرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای دھرم راج ہمارے گرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُسکو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا تو یہ مریادا بھی میری ہی باندھی ہی اسلیئے تمکو ہماری اگیا ماننا چاہیئے یہ بات سُنتے ہی دھرم راج نے ساندیپن کا بیٹا وہان لا کر دیا کہ ای دینا ناتھ مجھکو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اِسلیئے اِس لڑکے کو مین نے آجتک بڑے جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہو کر دھرم راج کو بھکت بردان دیکر بلرام جی اور اُس لڑکے سمیت وہان سے انتردھیان ہو گئے اور گرو کے پاس آ کر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کی کے ہمکو بدیا پڑھائی اور ہمسے کچھ سیوا بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون ساندیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار سمجھکر بہت استت کر کے بولے کہ ای ترلوکی ناتھ جس کسیکو تم سا چیلا مِلا اُسکو کون اچھا باقی رہے گی۔ اب مین خوش ہو کر تمکو یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمھاری بدیا ہمیشہ نئی نئی رہ کر سنسار مین جس تمھارا اچھا یار ہے جب کہ ساندیپن

اور پنڈتاین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بدا کیا تب دونون بھائی اُنکو ڈنڈوت کرکے متھرا کو آئے اُنکے آنے کا حال پاتے ہی بسدیوجی اور راجہ اُگرسین جدبنسیون سمیت آگے سے جاکر گاتے بجاتے ہوے سنان پوربک اُنکو راج مندر پر لیگئے اور سب چھوٹے اور بڑون نے خوشی منائی

دوہا	گرُ کی اگیا پائے کے لاکھن پربھو برج چند	آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا دیکھو گرو کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہوکر جم پُری مین چلے گئے تھے گرو کی اتنی بڑی پدوی سمجھنا چاہیئے اور سنسار مین تین طرح کے گرو ہوتے ہین ایک جو منتر اُپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھاوے تیسرا جو دھرم کی بات سکھاوے اِن تینون کو ایشور کے برابر اُنکی سیوا کرنا چاہیئے۔

ادھیاے چھیالیسوان

بھیجنا شری کرشن جی کا اودھوجی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سُندر نے نند اور جسودا اور گوپیونکو گیان سکھلانے کے واسطے اُودھوجی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب کبھی مُرلی منوہر نند اور جسودا اور رشیا آدک گوپیون کی باتین اودھوجی سے کہتے تھے تب اُدھوجی اپنے گیان کے غرور اور مستی کی راہ سے اُنکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گرب بھنجن نند نندن نے ایک دن راس لیلا آدک برجباسیونکی چرچا چھیڑکر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی مین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اسلیے وہ لوگ میرے واسطے چلتا کرتے ہونگے کیسکو بھیجکر اُنکو دھیرج دینا چاہیئے۔

چوپائی	کہان نول برج گوپ کماری	کہان رادھا ہر کبھان دُلاری
دوہا	کہان جسودا نند سے شکھد تات اور مات	کہان وہ شکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات
سورٹھا	کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل برندابن	کہان وہ پریم ترنگ بنسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سُندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہے اس لیے گوپیونکو گیان سکھلانے کے واسطے اُسکو بھیجکر دیکھون کہ گوپیونکو میری پریت کے سامنے گیان پرویش کرتا ہے یا نہین اور اُودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا۔

دوہا	ایسے ہر بیٹھے کرت اپنے من اُنمان	اُودھو کے من سے کرون دور گیان ابھمان
سورٹھا	آئے گئے تہِ کال اودھوجی ہر کے نکٹ	بہس لے نندلال سکھا سکھا کہ انگشٹ بھر

اُسیوقت شیام سُندر نے اُودھوجی سے پریم پوربک کہا کہ اے متر جب مین نے شیاما آدک برجبالون کے ساتھ راس لیلا کی تھی اُسوقت

مہادیوجی آدِک دیوتونکو کامدیو نے ایسا ستایا تھا کہ مہادیوجی گو پیشور اور چندرکلا نام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسیطرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھکر وہان سکھ اُٹھایا تھا نند اور جسودا اور رادھا آدک سب برجبالا میرے برہ مین بڑا دُکھ پاتی ہین اور مین کہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھر آؤنگا اسی آشا سے آجتک اُنکا پران بچا ہی نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

دوہا	وہ سب میری برہ مین آت ہین مہا ملین		کل نہ پڑت چھن رین دن جیسے جل بن مین

ای متر میرا من بھی اُنکی سچّی پریت دیکھ کر یہان نہین لگتا اور برج کا سکھ مجھکو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اِسلیئے تمکو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم متر جانکر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیونکو ایسا گیان سکھلاؤ جسمین وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑ کر دھیرج دھرین اور رہنی ماتا کو وہان سے اپنے ساتھ لے آؤ یہ سنکر اُودھوجی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ ای دینا ناتھ سنساری جھوٹی پریت سپنے کیطرح جھوٹی سمجھکر پرمیشور ابناشی نرنکار کا دھیان کرنا چاہیئے یہ گیان بھری ہوئی بات سُنکر شیام سُندر ہنسکر بولے کہ اے اُودھو جو بات تمنے کہی وہ سچ ہی لیکن کروڑون گوپیان میرے برہ مین بڑا دُکھ اٹھا رہی ہین تم اُنکو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جسمین کنت بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کیطرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسوداجی کو اسطرح سمجھانا کہ وہ پُتر بھاؤ چھوڑ کر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

	دوہا	
اک پربین اور سکھا تم سے گیانی کون		سُو کیجے جو برج مدھو سادھن سیکھین پون
	سورٹھا	
جیون سکھ پاوین نار گیان جوگ اُپدیش سے		ڈارین موہ بسار برہم گیان پر جو کرین

یہ بات سنکر اُودھوجی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمہاری آگیا سے سبکو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

دوہا	بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین		ہو نہین سیتل برہ سے جیون جل پاوین مین

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا آدک برجبالونکو دینے کے لیئے اُودھوجی کو دیے اور ایک چٹھی مین بڑونکو ڈنڈوت اور چھوٹون کو اسیس اور گوپیونکو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چٹھی اودھوجی کو دیکر بولے کہ تم آپ پڑھکر اسکا حال سب کو سُنادینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج دے کر یہان جلد چلے آنا۔

	دوہا	
اُودھو برج مین جائے کے بلمب نہ رہیو جاے		تم بن ہم آکلاین گے شیام کرت چتراے
	سورٹھا	
تم ہو سکھا پربین بار بار سکھوؤن کہا		جیین جو جل بن مین سو بی ہتا بچاریو

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہننے کا گہنا اور کپڑا اُودھوجی کو پہنا کر اور رتھ پر بیٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت آنسو بھر کر بولے کہ ای اُودھو تم اتنا سندیسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

چوپائی

نیکی رہو جسومت میّا
کچھ دن مین ایہین دؤو بھیّا

دوہا

کہا کہون جادوس تے جننی بچھڑیون توہنہ
تادن تے کوؤ نہین کہت کنھیّا موہنہ

سورٹھہ

کہو سندیس نہ جات ات دکھ پایو مات تم
اب موکو نج تات بسدیو اور دیو کی کہت

کبت

کاری لکٹ موہنہ بھولت نہ ایک پل گھونگچی نہ بسارون جو پی لعل اردھارے ہین
جادن تے چھاگین چھوٹ گیین گوالن کی تادن تے بھوجن نہ پاوت سکارے ہین
بھئے جدبنس یہ نیہہ بنس سون نبسی نہ بسارون جو پے بنس بستارے ہین
اودھو برج جیو میری چوگان گیند لیو میّا پے کہیو ہم رنسیا تمہارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان آوے چھاچھ چھچھیا کی برج بھامن کو بھات ہین
مکت ہو پدارتھ سووے چھکے بکی کو اب دین جننی کو کہایا تے پچھتات ہین
برہم تے بنائی آہ کون بدھ میٹین تاہ ایسے کرسوچت رہت دن رات ہین
اودھو برج جیو میری میّا تے بچھاے کیتو جاین بارڑے سو بدیس اٹھ جات ہین

اور بلرام جی رو کر بولے کہ ای اودھو میری طرف سے نند اور جسوداجی سے ہاتھ جوڑکر کہنا کہ برج کا سکھ مجھکو کبھی نہین بھولتا اسلیے وہان آکر تمسے بھینٹ کرونگا ہم دونون بھائیونکو اپنا بیٹا سمجھکر کبھی مت بھولنا اور جب بسدیو جی نے اودھو کے جانے کا حال سنا تب بہت سی سوغات نند اور جسودا آدک کیواسطے دیکر یہ چٹھی لکھدی کہ تمنے میرے بیٹونکا پالن کیا ہی اس اپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تمسے آرن نہین ہوسکتا تم شیام اور بلرام کیواسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان آکر کیون نہین دیکھ جاتے ۔ جسوقت اودھوجی متھرا سے برندابن کو چلے اسیوقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسا لے کر کوئی آدمی آتا ہی یا وہ آپ آوینگے یہ بچارتے ہی ایک گوپی اپنے آنگن کو ابولتا ہوا دیکھکر کہنے لگی ۔

دوہا

جو ہر متھرا سے چلے تو تو اڑرے کاگ
دودھ بھات توہ دینگی اور انچل کی پاگ

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھکو باین آنکھ پھڑکنے سے معلوم ہوتا ہی کہ موہن پیارے چت چور یہان آیا چاہتے ہین تملوگ اپنا سوچ چھوڑکر خوشی مناؤ شیام سندر کا مکھ چندر دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرنا ۔

گھر گھر سگن بچارہین برج تریں بڑبھاگ
ہرجا ہی بربھ درس کو سب کے من انراگ

ای راجا پریکھت شام کے وقت اودھوجی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختو نپر بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولی بولکر دھوم

دھومری کالی پیلی گئوویں چار دن طرف گھوم رہی ہین۔

دوہا

برندابن شوبھا مہا جمنا جل چھوُن اور
درم بیلی پھلپت سدا بولت گوکل مور

سچ ہی جس جگہہ پر بیکنٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہان کیون نہ ایسی شوبھا رہے اب تک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہی اودھوجی نے اُس بن کو سری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھکر ڈنڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوے اُدھوجی گانؤن کے پاس پہونچے تب نندرای آدک ڈور رہے تھے اور سری کرشن جی کا ایسا بھیس دیکھکر اُنکو مرلی منوہر سمجھکر ملنے کے واسطے دوڑے اور سری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھکر من مین اُداس ہوگئے لیکن اُدھوجی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوالائے اور پانؤن اُنکے دھوکر چھتیس ۳۶ پرکار کے بنجن کھلائے اور پان الائچی دے کر اُتم سیجیا اُنکے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اُدھوجی تھوڑی دیر تک سوکر اُٹھے تب نند اور جسودا جی شیام اور بلرام اور بسدیو اور دیوکی جی کی کشل پوچھکر بولے۔

دوہا

نندگوپ کر جوڑکر پوچھت سیس نوائے
ماکھن پربھ گوپال کی کہو کتھا سمجھائے
کرت ہماری سدھ کبھی کہہ اودھو بل بیر
پلک گات گدگد بچن پوچھت نند اُدھیر

سورٹھہ

چوک پڑی انجان کہہ پچھتائے آج کے
گھر آئے بھگوان جانے تنھین ہیر کر

ای اودھوجی بسدیو اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہی جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہمکو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس آدھرمی اپنے بھائیون سمیت مارا گیا اور بسدیو اور دیوکی نے قید سے چھٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام مجھکو اور جسودا کو یاد کرتے ہین یا نہین جسدن سے موہن پیارے نے مجھکو بدا کردیا تب سے میرا کھانا پہرنا ہنسنا بولنا سب سکھ جاتا رہا اور اُسی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ماکھن اور روٹی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہی۔

دوہا

جھ بدھ تب کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ
سو کنجون سدھ کرت ہین ماکھن پربھو برجناتھ

ای اودھوجی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہون کہ ایکدن متھرا جاکر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کرون سنساری کامون سے چھٹی نہین ملتی جب بن مین جاکر موہنی مورت کے چرن کا چنھ پرتھوی پر دیکھتا ہون تب مجھکو یہ سندیہہ ہوتا ہی کہ وہ کہین کنجون مین بھولگئے ہین جب ڈھونڈھتے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہار کر چلا آتا ہون اور اُنکی مرلی اور لکٹیا دیکھ کر جو دشا میری ہوتی ہی وہ مجھ سے کہی نہین جاتی اور موہن پیارے نے مجھ سے پھر برندابن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم بتلاؤ کہ وہ یہان آوینگے یا نہین دیکھون میرا بھاگ کب اُدے ہو کر اُنکا درشن ملتا ہی ای اودھو مین شیام سندر کو اپنا بیٹا جانتا تھا اور وہ مجھکو پتا کہتے تھے لیکن اُنھون نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجباسیون کی رچھا کی تھی

دوہا تہس مین دکھ مان کے گوپ کیو جیہ کال — ہم کارن گرنگہ دھریو ماکھن بربھ گوپال

ای اودھوجی اُنھون نے لڑکپن مین پوتنا راچھسی اور تبناسُر ادک بڑے بڑے راچھسونکو مارکر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نِکال دیا اور گوپیونکا گورس چُراکر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہملوگونکو دکھلاکر بڑا سُکھ دیا بتلاؤ ان باتونکی چرچا کبھی بسدیو اور دیو کی سے کرتے ہین یا نہین۔

دوہا اودھو تمسے کیا کہون منموہن کی بات — جو لیلا برج مین کری سو برنی نہین جات

ای اودھوجی مین گرگ مُن کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہی۔

یاتے یہ نشچے کیو ہم اپنے من ماہنہ — آدپرش بھگوان ہین پتر ہمارے ناہنہ

اور جسودا جی روکر اودھوجی سے بولین۔

چوپائی

کشل ہماری سُت کی کہو — جنکے ساتھ سدا تم رہو
بہن تے آدن کہ سے گئے — بیتی اودھ بہت دن بھئے
کبھون وہ سدھ کرت ہماری — اُن بن ہم دُکھ پاوت بھاری

ای اودھوجی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن برہماد دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہمنے اپنے اگیان سے اُنکو اپنا بیٹا جانا۔

چوپائی

پھاٹت نہین بجر کی چھاتی — اب یہ سمجھ ہر دے پچھتاتی
دیسو بھاگ کبھی اب ہیین — شیام سندر کو گود کھلیں مین

دوہا گوال سکھا سنگ جو اب گوؤن کو لیجاے — گو آدے سندھیا سمے بن تے گائ چراے

ای اودھو اب مین اپنی آنکھ سے کسکی دھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا مُنھ چوم کر بلیّان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو ہر جبا لون کے ساتھ بہت اُپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جگ کے برابر بیتی ہی وہ اتنے دن پیچھے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین بتلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسطرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہوگئے تب اودھوجی اُنکو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو تھوڑے پیچھے سے شیام سندر بھی آتے ہین جب یہ بات سُنتے ہی وہ دونون خوش ہوگئے تب اودھوجی نے شری کرشن جی اور بسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات اُنکے سامنے رکھکر چھٹی پڑھ سنائی

دوہا نند گوپ پلکت مہا ماکھن پر بیٹھے بیت — بد تمھان اودھو تمھین یا بدھ اُتر دیت

ای نند جی جنکے گھر آدپرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سکھ دکھلایا اُنکی استت کون کرسکتا ہی تم بڑے بھاگمان ہو جو اُٹھون پہر
تمکو یاد اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہی اسلیئے وہ بھی تمسے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تمکو جیون مکت سمجھنا چاہیئے۔

دوہا	ماکھن پربھ کو رین دن دھیان کری جو کوی		پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوی

جسودا جی اس جتھی کو بڑے پریم سے سراور آنکھون مین لگاکر روتی ہوئین بولین کہ ای ادھو یہ گیان بھری ادی باتین
چھوڑکر سچ بتلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دھائے سمجھکر ایکبار پھر درشن دیجاتے تو مین اُنکا اپکار مانتی

دوہا	ادھو جدپ سب ہمین سمجھاوت برج لوگ		اُٹھت شول تدپ نرکھ ماکھن پربھ مکھ جوگ

ای ادھو مین نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنھیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور
وہ مارے شرم کے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہی کہ وہ کھانے بنا دکھ پاکر دبلا ہوگیا ہوگا
یہ بات سنکر ادھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپرش بھگوان جانکر میری بات کا بشواش مانو کہ جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہکر
دکھلائی نہین دیتی اسیطرح اُن نرگن روپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہکر وہ جگت آتما سب جگہ بنے رہتے ہین لیکن
بنا گیان کے دکھلائی نہین دیتے اسلیئے تملوگ بھی اُنکو آٹھون پہر اپنے پاس جانکر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیول اپنے بھگتونکو
سکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اتارنے کیواسطے سگن اوتار لیکر سنساری لوگونکو دھرم کا راستہ دکھلانے کیواسطے لیلا کرتے ہین
جیسے بھرنگی کو دیکھکر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہوجاتا ہی ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنہین کا روپ
ہوجاتے ہین تملوگ بھی اُنکو برابر گھٹ گھٹ بیاپک سمجھکر اپنے من ہین اُنکا دھیان کرو اُنہین کے برابر تمھارا سوروپ بھی ہوجائیگا
اور وہ کسی کے بیٹے نہ ہوکر کوئی ماں باپ اُنکا نہین ہی تمھارے پچھلے جنم کا پُن سہائے ہوا جو تمکو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہی۔

دوہا

پہلے برہما بھیکھ دھر سرجت سب سنسار
بشن روپ سے پال کر شو ہوی کرت سنگھار

اسلیئے جتنے استری اور پرش اور باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنہین کا پرکاش سمجھو

دوہا

ست جانو ست کر تنہین وہ سب کے کرتار
نات مات تنکے نہین بھگتن ہت اوتار

سورٹھا

ہم سب ہین اگیان پربھ مہاجانی نہین
دی پربھو پرش پران جنم مرن سے ہین رہت

ای نند جسودا تم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جانکر بھجو تو وہ اپنا درشن دھیان مین تمھین دیکر تمھارا دکھ چھڑا دینگے یہ بات
سنکر جسودا جی بولین کہ ای ادھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا۔

دوہا

نند جسودا گوپ سون ماکھن پربھ کی بات
ایسی برھ ادھو کہت بیتی ساری رات

جب چار گھڑی رات رہے اُدھو جی نند راے سے بوجھکر جمنا اشنان کرنیکے سبب ناؤ مین گیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی اپنے

اپنے گھر مین چراغ جلا کر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اودھو جی جس جس دروازے پر ہو کر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی استری اور پرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اشنان کر کے نت نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان چوکا جھاڑو آدک گرہستی کے کام کاج سے چھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کیواسطے گھڑا لیے ہوئے جمنا کنارے جھنڈ کی جھنڈ نکلین اُسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اسطرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین۔

چوپائی

ایک کہے موہنہ لے کنھائی | ایک کہے وہ چھپے لکائی
پیچھے سے پکڑی مری باہنہ | وہ ٹھاڑے ہے ہر بٹ کی چھانہہ
کہت ایک گو وُدہت دیکھے | بولی ایک بھُور ہین پیکھے
ایک کہین وہ دہین چرادین | سُنو کان دے بین بجادین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی | دان مانگ ہین کنور کنھائی
ایک کہت ہر کینھو کاج | بیری ماریو لینھو راج
کلہے کو برندابن آوین | راج چھوڑ کیون گاے چراوین
چھانڑو سکھی ادھ کی آسا | چنتا چھوٹے بھیئے نراسا
ایک نار بولی اکلائی | کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری | کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دُکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناؤ نردھار | ڈوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسیطرح سب برجبالا شیام سُندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھکر بولین کہ معلوم ہوتا ہی کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ کو اپنے ساتھ لے جاکر کنس کو مروا ڈالا اب کیا ہماری لوتھ لیجاکر پنڈا پاریگا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسیکو بھیجا ہو۔

دوہا

تن سے اور سکھی کہین تمھین نہین کچھ گیان | اب ہمسون اور کانہ سون کاہے کی پہچان

جسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اودھو جی آنکی پریت بھری ہوئی باتین سنکر من مین کہنے لگے۔

چوپائی

جنکے پران پران پت ماہین | لاج کاج پت کی سدھ ناہین

دوہا

اکھن پرتھ کو برہ دُکھ کاسون برنو جاے | جاسون بچھڑے پران پت تاکو کہا سہاے

ادھیاے سنیتالیسوان - گیان سکھلانا اودھوجی کا گوپیون کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھت جب اودھوجی یوجاسے چھٹی کرکے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے گئی تھین اودھوجی کو شیام سندر کا بیتا مبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھ کر آپسمین کہا کہ جاتے وقت موہن پیاری سے آدمی بھیجنے کے واسطے کہا تھا یہ انھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال پوچھنے کے واسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہوگئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوے ہماری طرف دیکھتا آتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ اودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندراے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اودھوجی کو شیام سندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھنے کیواسطے کہا اور وہ بھی انکی سچی پریت دیکھ کر بیٹھ گئے تب سب برجبالا انکے چارون طرف بیٹھکر اور کشل پوچھکر بولین کہ اے اودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نند اور جسوداجی کے دھیرج دینے کیواسطے بھیجا ہی-

چوپائی

بھلی کری اودھو تم آئے	ساچار مادھو کی لائے	
پٹھیومات پتا کے ہیت	اور نہ کا ہو کی سدھ لیت	
سربس دینھو ہم انکے ہاتھ	اُرجھے پران چرن کے ساتھ	

ایک سکھی نے کہا کہ اے اودھوجی انکو ہلوگو کی یاد کیون ہوگی جو ہماری سدھ لین جو تم یہ کہو کہ تملوگ انکی چرچا کیون کرتی ہو اسکا کارن ہی

دوہا

ہرکے سمرن دھیان مین رہت سکل سنسار		یاتے ہمہون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار

جمنا جی کے کنارے گوپیون سے اودھوجی کی ملاقات ہونا

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو موہن پیارا بڑا کپٹی اور نردئی ہی جسطرح بیسیا یعنی کسبی روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پھل پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولونکا رس لیکر اڑجاتا اور ڈنڈی پھینک دیتا ہی ...

اور چیلا بڈیا پڑھ کے گرو کے پاس نہین رہتا اور جگ کرانے والا براہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوئے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہی اُتنی پریت بھوگ کر چکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسیطرح شیام سُندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کیطرح جب تک یہان رہکر ہماری ساتھ راس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہملوگو نسے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہی جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُردمسکان اور ترچھی چتون اور آمرت روپی میٹھی میٹھی باتون پر لچھمی جی اور دیوکنیا موہ جاتی ہین ویسے ہملوگونکی بھی بھونر روپی آنکھین کمل روپی چند مکھ موہنی مُورت کا رس پی کر اُسی نشے مین آٹھون پہر متوالی رہتی ہین۔

دُوہا

بیلا موہن لال کی سدا چین سُکھ دین
تاہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دن رین

ای راجا شیام سندر کی چرچا مین گوپیان ایسی لین ہوگئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اسیوقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھکر ایک گوپی بولی کہ ای سکھیو جو سندیسا اُودھو سے کہتی ہو وہی حال اس بھونرے سے جو شری کرشن کیطرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیئے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین۔

دوہا

ماکھن پربھ کے برہ مین گوپین کو نہین چین
بھونر سُنا کر کہت ہین اُودھو سے سب بین

اُس برجبالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ ای پیاری مجھکو بشواس ہوتا ہی کہ بھونر ہمارا دُوت ہوکر موہن پیارے کو سندیسا پہونچا دیگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیئے۔

دُوہا سُورٹھ

کہے ایک تیہ سُن سکھی کارے سب ایک تار
اُنسے پریت نہ کیجیے کہین کی ٹکسار
دیکھو کرانمان کارے آہ کارے جلد
کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کویل کپٹ

دوسری گوپی بولی کہ ای بھونرے مجھکو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چیت چور کی باتین اور سندر روپ یاد آنے سے میرا چیت ٹھکانے نہین رہتا۔

دُوہا

مُردمسکن بکھ ڈار کے گئے بھجنگ سو بھاگ
نند جسُودا یون تجھے جیُون کویل سُت کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر ملے ہوئے تھین سُونگھکر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ ای بھونرے تو ہمارے پاس مت آؤ جو تیری طرح شیام برن ہوکر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہی وہان جا۔

دُوہا

کا من متھرا نگر کی ماکھن پربھ کے ہیت
بدھ سگندھ لگا وہین وہ سُباس نہین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اِس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہی اسلیئے بے پروا ہوکر کہین نہین بیٹھتا دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تو متھرا مین جاکر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چیت چور سے کہدینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیاؤ ہی جسطرح ایکساعت سے زیادہ بھونرا کسی پھول پر نہین بیٹھتا ویسا ہی حال تمھارا بھی سمجھنا چاہیئے اور لچھمی جی تمھارا اسبھاؤ نہ جانکر اپنے اگیان سے تمپر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمھاری کٹھورتائی کو جانتین تو کبھی تمسے پریت نہ کرتین اور متھرا کی استریان بھی

تمھارے نردئی پن کا حال نہ جانکر مایا جال مین پھنسی ہین۔

دوہا	ناتو تم سانچی کہو جو جانت سب کوے		ناکھن پریہ کے نیہ مین کیسے لاگت سوے

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ ای بھونرے تو ہماری طرف سے متھرا کی استریون سے کہدینا کہ ابھی تک تمکو شیام سندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پر مشہور تمھاری پریت اور انکا نردئی پن دن دن بڑھاوے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہو جاے دوسری بولی کہ ای سکھیو شیام سندر سب گنون سے بھرے ہو کر جیسی سندرتائی وہ رکھتے ہین ویسا سندر تینون لوک مین کوئی نہ ہوگا اسلیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہی دوسرے نے کہا کہ ای بھونرے تونے مادھو کے چرن کمل کا رس پیا ہی اسلیے تیرا نام رہکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دوت ہو کر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اسلیے تو ہمکو مت چھو۔ اور گوپی بولی کہ ای بھونرے تو کبجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سندر کی اگیا سے جو ہمکو لینے آیا ہی تو مین کیون تیری منتی کرنے سے نہین جا سکتی جبکہ مین کبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جا کر کیا کرون اسلیے تو متھرا مین جا کر انھین کے سامنے کرشن اور کوبری کا جس گا جسطرح بہلیا الغوزہ بجا کر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اسیطرح موہن پیارے نے مرلی بجا کر ہملوگونکو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا۔

دوہا	جو مین ایسا جانتی پریت کرے دکھ ہوے		نگر ڈھنڈھورا پھیرتی پریت کرے ناکوے

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسیوقت للتا سکھی بولی کہ سنو پیاریو شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسیطرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بال بندر کو ناآپرادھ مار ڈالا اور سورپنکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جا کر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُسنے براہمن سمجھکر سنکلپ دیا تب آپ نے براٹ روپ دھر کر دو پگ مین چودھون لوک نیچے اور اوپر کے ناپ لیے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بل ایسے دھرماتما کو باندھ کر پاتال مین بھیجدیا سوائے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تمسے کہانتک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کر کے کیون اتناد کھ اُٹھاتی ہو تو سنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا انکی اُستت اور کتھا سننے سے گھر دوار راج پاٹ استری پتر سب کو چھوڑ کر مکت ہونے کے واسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مورت کی چھب دیکھ کر دیوکنیاؤن کا چت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھونسے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بجوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گُن نکلیگا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ ای بھونرے ہملوگون نے موہن پیارے سے یہ جانکر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبھے گی پر وہ اپنی مرد مسکان سے ہملوگونکا چت چرا کر اسطرح الگ ہو گیئے جانو کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی۔ اور گوپی بولی کہ ای سکھی تو نے نہین سُنا کہ کبجا جو دتیون کا جوٹھا کھا کر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سندر نے پٹ رانی بنایا ہی یہ بات سُنکر ہملوگون کو مارے لاج کے کیسکو منھ دکھلایا نہین جاتا۔

	دوہا	
اب کیلت دو دلاج تج بارہ اسی بھاگ		لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور انراگ

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائن اور دینڈیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھولکر ایسا نردئی ہوگیا کہ تین کوس راہ چلکر ہمارا دکھ چھڑانے کے واسطے نہین آتا کیول سندیسا بھیجکر ہم دکھیاریون کے گھاؤ پر نمک چھڑکتا ہی۔

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے لگی شیام کی پریت	ہموں سیکھین آج تے پتر لکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ ای بھونرے تو ضرور اُس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ کٹھورتائی چھوڑکر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ ای اُدھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھکر کبھی ہملوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُسکو جواب دیا کہ ای سکھی اَب شیام اور بلرام متھرا باسی مہاسندری اور چتر استریون کے بس ہوکر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریونکو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون اُنکو وہان جانے دیتین۔

دوہا		
	آچھے دن پاچھے گئے ہرسون کیو نہ ہیت	اَب پچھتائے ہُوت کا چڑیان چُن گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھ کی آسا پر تپنے کا دکھ اپنے اوپر اُٹھاکر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برساکر اُنکو ٹھنڈھا کرتا ہی اُسیطرح شیام سندر بھی آکر اپنے چندر مُکھ کی ٹھنڈھک سے ہمارے کلیجے کی جلن بجھا دینگے دوسری گوپی بولی کہ ای سکھیو اِن برتھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تمکو اُدھوجی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیئے یہ بات سنکر دوسری بولی کہ ای اُدھوجی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوای کپٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہی یا نہین اور گوپی بولی کہ ای پیارے بسدیوجی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرونکی سنگت مین رہنے سے تیرتھ جل سے اشنان کراکے اُنکو جنیو پہنایا ہی اَب وہ کسواسطے اُنکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی جھنجھلا کر بولی کہ جبکہ وہ نردئی ہماری سدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سُنکر دوسری بولی کہ اے اُدھوجی اِس گنواری کے مُنھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہی تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے۔

چوپائی

تادن ہوہین بھاگ ہمارے	جادن ملہین نند دُلارے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُدھوجی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہو اِس سے جہان تمھارے چرن پڑتے ہین وہان کی دھور ہم لوگونکو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیئے۔ اُدھوجی یہ حال گوپیون کا دیکھ کر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین اُنکے برابر کسی اور کو بھگت اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی نہ ہوگی ایسا سمجھکر اُدھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سنتی تھین ڈنڈوت کی اور رتنونکی مالا جو شیام سندر نے بھیجی تھی وہ اُنکو دیکر کہا کہ ای گوپیو تمھارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہی جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پن سے مین نے تمھارا درشن پایا سنساری آدمی بید اور پران سُنکر جگ اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی اُمید سے کرتے ہین جسمین ہرچرنونکی بھگت پیدا ہو لیکن تمھارے برابر وہ پدوی نہین پاسکتے اسلیئے مجھکو ایسا آشیرباد دو کہ جسمین مجھکو بھی تمھارے برابر ہرچرنون مین پریت ہو۔

دُوہا

جنکے چت مین نت بسین پاکھن پربھو جدورائے	مہاتمھرے بھاگ کی کاسون برنی جائے

اے گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھکو یہان بھیجا کہ مین تمھارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چٹھی اور سندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگاکر سنو۔جب اُدھوجی نے شیام اور بلرام کی کشل کہکر گوپیونکو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب جبانون نے اُسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دُوہا

اودھو کو دیتی بہر دیجیے بانچ سُنائے	ہت ہت پاتی شیام کی سب ہل مل سکھ پائے

جب ادھوجی وہ چٹھی کھولکر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کبجا کا نام لکھکر ہرتال سے کاٹ کر وہان گوپیونکا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھ کر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آٹھون پہر کبجا مین لگا رہتا ہی اسیواسطے اُنھون نے گوپیکا کی جگہ کبجا کا نام لکھکر اوپر سے ہرتال لگایا مانو اپنا پیتامبر اُسکو اُڑھایا ہی۔اے راجا اُدھوجی چٹھی سُناکر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجھکو شری کرشن جی نے تمھارے پاس آتم گیان سکھلانے کے واسطے بھیجکر یہ کہا ہی کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑکر جوگ سادھو تو تمکو بجوگ کا دُکھ نہ ہوگا تملوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اِس سے مین تمھارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔اے گوپیو تمکو شری کرشن جی آدپُرش جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا نہ چاہیئے سنو۔ہوا اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاش اِن پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اُس بدن مین اُنھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے بُرے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہی لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ اُنکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہی اسلیئے تملوگ نرگن برہم کا سُمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ آٹھون پہر تمھارے پاس بنے رہینگے گیان اور دھیان مین مگن سمجھکر شیام سُندر تمھاری بھلے کے واسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تملوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پُرش اور گرہستھ اور برہمچاری اور بانپرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئو دن مین برابر جانکر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو اُنھین کا رُوپ سمجھو جو آدمی اِس طرح آدپُرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہی اُسکو بجوگ کا کچھ دُکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

پرمانند تبھی سکھ پاوے	جوگ سادھ برہم چت لاوے

دُوہا

سب مین پورن ایک رس اَدبھُت مہا انوپ	آتم ہی سے دیکھیئے شو بھا پرم انوپ

اے گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہ کر آکاس کیطرح سب جگہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جسطرح کسی استری کا پُرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اُسکو پُرش سے الگ سمجھنا نہ چاہیئے اسیطرح تملوگ بھی جو رکھیشورون اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو اُنکے دھیان مین

مین لین رہ کر اُنکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دُکھ کچھ تمکو نہ ہوگا۔

دُوہا

تاہی سُمرن دھیان مین رہو سبے چت لای ۔ یاہی بدھ تمسے کہیو مالکھن پربھو سمجھاے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہی کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پُرش بھاؤ سمجھکر پاپ کی نگاہ سے مجکو دیکھا تھا تب مین انتردھیان ہوگیا تھا پھر جب تمنے گیان کی راہ سے مجکو پرمیشور جانکر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمہاری بھکت دیکھکر تمکو درشن دیا تھا اسیطرح میرے نرگن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمہارے پاس رہونگا۔

دُوہا

سنتے اُودھو کے بچن رہین سبے سر نای ۔ مانو انکو سدھا رس دیو گرل پیای

یہ گیان بھری ہوئی باتین سنکر سُنیاما آدک برجبالون نے کہا کہ ای اُودھو جی یہ سب رتن آدک اَمول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور انمول لال ہمارا چت چُرانے والا کہان ہی اُسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اُسکو جاکر پھیر دو ہمارے کام کا نہین ہی ہمتو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین۔

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک بانی نہ کہت بنے تھر مین بھرانی جو لہاتی ہت رام کے
جاکے پوت ناتی کرین پریت اُبھاتی یہ کا ہونہ سُہاتی مبن نہیے ایسے بام کے
موہن کُجاتی کبجاتی سنگ جاتی اب ہمون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
پہ چھاتی داہبے کو یہ پاتی لے سدھاری اُودھو کہاتی کری تمہون سنگھاتی سکھا شیام کے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ ہملوگونکو جوگ سادھنے کیواسطے کہکر آپ کبجا آدک متھرا کی استریون سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہی یا نہین۔

دُوہا

یہ سب دوش لکھے ہمین کرم ریکھ کو جان ۔ پریم سدھا رس سانگراب لکھ بھیجت گیان

دوسری نے کہا کہ ہملوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سوائے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین تسپر وہ جوگ اور بیراگ لکھکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ سُلگاتے ہین۔

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھادین ۔ دھیان چھوڑ آکاش بتادین ۔ جنکو من لیلا مین رہے ۔ تنکو کو نارائن کہے
بالک پن سے جن سُکھ دیو ۔ سو کیون الکھ اگو چر بھیو ۔ جو تن مین ہر یہ پران ہمارے ۔ سو کیون بسر ہین بچن تمہارے
ایک سکھی یون کہے بچاری ۔ اُودھو کی گرپے مہاری ۔ انسے سکھی کچھو نہین کہیے ۔ سُنکے بچن مون ہوی رہیے
ایک کہے اپرادھ نہ یاکو ۔ یہ آیو بھیجو کُبجا کو ۔ اب کُبجا جو جاہ سکھاوے ۔ سوئی داکو گا یو گاوے

کبھون شیام کہی نہین ایسی
کہت بھوگ تج جوگ ارادھو
جگ جگ جیوین کنور کنھائی

کہی آے برج مین ان جیسی
ایسی کیسے کہ ہین مادھو
سیس ہمارے پر سکھدائی
اودھو تمھین دوش کولاوے

ایسی بات سُنے کو مائی
جپ تپ سنجم نیم اچارا
ہمکو نیم دھرم بہت ایہا
یہ سب کبجا ناچ نچاوے

اُٹھت شُول سُن سبھی نہ جائی
یہ سب بدھوا کو بیوہارا
نند نندن پد سدا سنیہا

دوہا

رہن دیو ایسے ہمین اودھو آس کی بھتاہ
پھر ہمکو یادین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سورٹھہ

لائیو جوتن جوگ جوجوگن کے بھوگ تم
ہم تن بھر یوبھوگ بھوا دھک دُکھ شردن سُن

اُسیوقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

جو ہر متھرا جاے بسے ہمرے جیہ پریت بنی رہی سوؤ
اودھو بڑو سُکھ اینو ہمین اور نیکے رہین وہ مورت دُوؤ
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور انتر بیچ کہے نہین کوؤ
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کبری کرشن کہے نہین کوؤ

اور گوپی بولی کہ اے اودھو اب تک ہملوگون کو شیام سُندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تمنے یہ جوگ اور بیراگ کا سندیسا سُنا کر ہمکو نراس کر دیا ہم گنواریان اہیریان سواے گورس بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا ناتھ سمجھکر شیام سُندر پران پیارے کے پاس لے چلو۔

دوہا

ادھر اُدن مُرلی دھرے لوچن کمل لشال
کیون بسرت اودھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اودھو تم سُگھر سکھاوت ہو نیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی ابناشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بھبوت تو کہ ندھ دھنیش کی دیش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین پُور رہے پیارے لال لال کہا جانین گت شنکر اُداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے مواسی سنگ میری مت داسی بھئی کانہ برجباسی کی

اودھو جی گوپیون کے بچن سُنکر اپنے گیان کا ابھمان بھولکر اُنکو جواب نہ دے سکے۔

دوہا

جوگ کتھا جو تن کہی من ہی من پچھتاے
پریم بچن تنکے سُنت رہ گئے سیس نواے

سورٹھ

تب جانو من ماہنہ یہ سب گن ہین شیام کے ٹھیو ہی برج ماہنہ یاہی کارن کے لیئے

اُدھوجی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ ای گوپیو جسطرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسیطرح سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹا ہوتا ہی اسلیئے تم لوگون کو چاہیئے کہ اپنی اپنی آنکھین بندکر کے ہردی مین ایک کمل کے پھول پر چتربھجی رُوپ نارائن جی کا دھیان من لگاکر کرو تو اُس پھول کے بیچ مین تمکو پرمیشور کا درشن ملے گا یہ بات سُنکر ایک گوپی بولی کہ ای اُدھو جو نندلال جی رُوپ اور ریکھا نہین رکھتے تھے تو جسودا جی نے اُنکو کسطرح جاکر پالنے مین جھلایا اور کیونکر اوکھل سے وہ باندھے گیئے اور ہمارا گورس کسطرح چراکر کھایا تمھارے جھوٹھے گیان کو لیکر اوڑھین یا بچھاوین تم اپنے اگیان سے ہم ابلا ناتھ کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ ای اُدھو ایک تو ہم آپ شیام سُندر کے برہ مین بیاکُل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلاکر ہمارے گھاؤ پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اسطرح ہملوگونکو چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچُل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ ای اُدھو موہن پیارے نے داوانل اور اندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچاکر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو کر راجا کنس کی داسی کو اپنی رانی بنالیا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہے۔

چوپائی

اُدھو کہان کنس کی داسی یہ سن ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

اگادت سب جگ گیت تب بدا چیری کے کاج اُدھو یہ انچیت مہا چیری ہیت یہ جراج

سورٹھ

ہمین دیت بیراگ آپن داسی بس بھئے چتر چھورت آگ اُدھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ اے اُدھو جو موہن پیارے کو کوبڑ بہت پیارا ہو تو ہملوگ بھی کُبری بنکر متھرا مین چلین اور اپنی ٹیڑھی چال دکھلاکر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کُبری اُنسے چھوٹے ای اودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہملوگونکا دُکھ دُور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجکو برندابن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ

دوہا

یہان چرادت تھے سدا نند مہر کی گاے وہان جاے راجا بھئے ماکھن پر بہ بجدرا ے

دوسری بولی کہ ای اودھو جب موہن پیارے نے ہملوگونکو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرایا اور جب اُنھون نے کبری سے پریت کی تب پھر جگت دکھانے کیواسطے چٹھی اور سندلیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتے ہین۔

سورٹھ

اُدھو کہیو جاے ابھون چیری کو تجین یہ دُکھ سہو نہ جاے سوت کہاوت کوبری

ای اودھو تم اتنی بات میری طرف سے کبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو انکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سن رکھ۔

کبت

جا کی کو کھ جایو تا کو قید کر والے آیو دھاے کر یاری ناری نٹھر مرارہین
جیتی برجناری تیتی تل تل مارین آنچل ہو جو مل ہین تاہ مار ہین
سن لی ای چیری مین تیری سون کہت ہون وے تو برسرس نین آنسو دھار ہین
بڑے ہین ٹھگاری کچھ انکھین نا سنبھاری ناربار بے کو کنھیا تر دار ہین

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جی ہملوگ اپنا دکھ تمسے کہا نتک کہین جو وہ پہلے سے لبدیو اور دیو کی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہملوگونکو کیون اتنا دکھ اٹھانا پڑتا۔

چوپائی

گرکے ایسی پریت کنھائی — اب چت دھری مہا نٹھرائی
جب سے برج تج گئے بہاری — تب سے ایسی دشا ہماری

ای اودھو اسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر انکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سوا ے چرچا اور دھیان اس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مرجائین تو اچھا تھا۔

دوہا

کہان لگ کہیے نج بتھا اور ہر کی ٹھگراے — تا پر لائے جوگ تم ابلن کرن سہاے

سورٹھ

کٹھن برہ کی پیر جہ بیاپے سو جان ہی — کیون دھریے من دھیر سنکے بچن بھیاونے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو پہلے اکرور آکر شیام سندر کو یہان سے متھرا مین لے گیا انکے برہ مین ہملوگون کی یہ گت ہوئی اب تم سگن روپ کی پریت چھڑا کر نرگن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکے کے آگے سے بھوجن کی تھالی چھینکر اسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کسواسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہملوگون کو گھر سے بلا کر اور راس بلاس کر کے ہم لوگونکا تن من ہر لیا اب متھرا مین جا کر گیانی ہوئے ہین جبکہ تمھاری اور شیام سندر کی ایک صلاح ہی تو ہماری ایسی کیون کہوگے۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کہیے کہا بچار — ہم گنوار جت تے چھین ات تے آئی دھار

سورٹھ

جانت ہو سب گے جیسی ہر سے ہمسے کری — ہم سہہ لینو سوے یا وسینگے اپنو کیو

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اُپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو اُنکو ہملوگون سے جوگ سدھوانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سکھلا دین

دوہا	تب کھیلت سوگندھی راکھیو کچھو نہ بچاے	اب سکھیو یہ جوگ کہان اُودھو کہیو جاے
سورٹھہ	ہمکو نرگُن گیان جہان سوارتھ تہان سگن ہی	لکھہ ٹھیو نربان چاٹین شھد لگای کے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سُندر اپنے ہاتھ سے چلیل ڈالکر پھولونسے سر گوندھتے تھے اور بہت اچھا گھنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے بدن مین عطر لگاتے تھے اُنھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان اور تیپے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے اُنھین کانون مین اب مائی کے مُندرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پر ہملوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساریان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سندر اپنا ہاتھ ڈالکر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی آگیا دی ہی یہ کون نیاو کرتے ہین۔

دوہا	وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی ٹھور	اک اودھو بج راج بن بھئے اور کے اور

کبت

یا ہی کنج گنجن ترگنجت بھونر بھیر یا ہی کنج گنجن ترابہ سُردھنت ہین
یا ہی رسنانے کری رس کی رسیلی باتین یا ہی رسناتے اب گُن گن گنت ہین
عالم بہاری بن ہر دی ہوا چیت بھئی اے ہودئی ہت کہت کیسے نبت ہین
جیتی کانھ نسدن نینن کے تارے ہتے تیتی کانھ کان کہانی سُنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ۔

کبت

پھربے کو کنٹھا اور بھسم رماییے کو کانن کے کنڈل کی ٹوپیان بناوینگی
ہاتھ مین کمنڈل اور کھپر بھراییے کو آدیش آدیش کر سنگیان بجاوینگی
ردھ دنیھی کبجا کو سُدھ دنیھی گوپین کو پھرینگی ددار وار الکھ کر جگاوینگی
ایکبات اودھو من مین بچار دیکھو اتنی برجبالا مرگ چھالا کہان پاوینگی

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو جسطرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ لگ کر بڑی پریت اور آدھینتائی کرکے پیچھے سے مال اُسکا لوٹ لیجاتے ہین اسیطرح موہن پیاری نے پہلے ہملوگون سے پریت لگاکر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی چھری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین۔

دوہا	ہر ہمسے ایسی کری کپٹ پریت لبستار	اُنکھ سے کچھ نہین کہ سکین بھجت بار ربار

اور گوپی بولی کہ ای اودھو ایک تو شیام سندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم ایسے کٹھو سکھا اُنکو ملے تو پھر کسو اسطے وہ اُسے

سندیسا نہ بھیجین اور تم جو ہملوگونکو گیان بگیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہکو ان باتونسے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو چاہیئے اور یہ جو تمنے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا تھا اُسیطرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مُرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کر سکتے تو پھر کسطرح تمکو اُنکے برابر جانکر تمھارا اُپدیش سچ مانین اِس سے ہملوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کسیلئے جھوٹ کہکر ہملوگونکو دھوکا دیتے ہو جو تمسے ہوسکے تو اُس چت چور کو یہان بُلا لاؤ ہمارا ہر دے اُس موہنی مُورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سما سکتی اسیلئے ہملوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ چٹھی جسے تم لے آئے ہو اُنھین کو جاکر پھیر دو وہی جوگ اور بیراگ سادھ کر یہ سب کبجا رانی کو پڑھاوین جسمین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دیکھنے اور بنجار کے روگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سُکھ اور گُن نہین ہوتا اسیطرح ہم استریونکو جوگ سکھانے اور بیراگ اپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا۔

سورٹھہ	دیکھو موڑھ چیت لاے کہان پرمارتھ کہان برہ		راج روگ کف جاہ تاہ کھواوت ہو وہی

اور گوپی بولی کہ اے اودھو پہلے تم برہ جنا رُیونکی دشا دیکھہ لو تب اُنکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اسیطرح ہملوگونکو جو اُس موہنی مُورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھہ سہارا نہین دے سکتا

دُوہا

ہم برہن برہا جری تم مت جارو انگ		سُکھ تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہرسنگ

کبت

آئیو آئیو بھیو اُدھو اب بج منڈل مین راگ مین کراگ ریت کہنا یو ہی
جھولی جھنڈا ڈنڈا گودری بھسم مدرا ہاتھ مین کھپر یہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنجم نیم دھیان دھارنا دھارا دت ہو برہم کو پرکاش رس راس دہسایو ہی
کبری لی پڑھ آیو بید کو پڑھاے آئیو رتھ چڑھ آیو ازتھ گڑھ لایو ہی

دوسری سکھی بولی کہ اے اُدھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھ کر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لائیو ہی سو برجباسیونکو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگونکو جو مُکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو۔

چوپائی

کیا ہم کرین مُکت لے رُوکھی		ابلا شیام سنگ کی بھوکھی

جسطرح پیاسا آدمی جب تک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اُوس چاٹنے سے نہین جاتی اسیطرح بنا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی تپن نہین مٹتی۔

چوپائی

پھر وہ رُوپ برکٹ جب دیکھین		جیون جنم سپھل تب لیکھین

اے اُودھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سُندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سا دھے مین تمکو موہن پیارے کا بھگت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سگُن رُوپ کی لیلا چھوڑ کر نرگُن روپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجھکو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھگت اور پریت نہین ہے۔

چوپائی

اُودھو ہین ایش ہمارے — سُواب کیسے جات بسارے

دوہا

جوگ دیجیے لے تنھین جنکے من دُبِس بیس
جوگ کتھا اب مت کہو اودھو بارمبار — کت ڈارت نرگُن یہان اُودھو برج مین کھیس
بھجے اور نند نند تج واکو ہی دھرکار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اسیطرح سُندر روپی ہمارا برہ تمھارے چنگاری رُوپ گیان سے سوکھا نہین جاسکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سُندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایک ساعت اُنکے بجوگ مین جُگ کے برابر کٹتی ہی ہمسے وے برندابن مین پھر آنے کو کہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

اُودھو ہردے کٹھور ہمارے — پھٹے نہ بچھڑت نند دلارے

اے اودھو ہمسے مچھلیونکو اچھا سمجھنا چاہیئے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

کہان لگ کہیے آپنی اُودھو تمسے جوگ — شیام برہ تن جرت ہی سنت ہی نہ کوئی کوگ

سورٹھا

اُودھو کہیو جاے موہن مدن گوپال سون — نینن دیکھین آے ایکبار برج کی دشا

اسیطرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اُودھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کر کے کہنے لگین کہ اے شیام سُندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا اسلیے اپنی موہنی مورت دکھلا کر ہمارا دُکھ ہرو نہین تو ہلوگونکا پران ہی لے لو آسا دُکھ دائی ہوتی ہے اور نراس ہو جانے سے سوچ مٹ جاتا ہی ایسا کہکر گوپیون نے اودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شیام سُندر کے اُنکو دکھلا کر بولین کہ اے اودھو یہ سب استھان دیکھ کر ہمکو ایکساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کر کے موہن پیارے سے کہدینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہر سے گھمر روپی بدن ہمارا گرا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

دوہا

تم تو مہا پربین ہو کہین کہا سمجھاے — ہا کھن پر بہ سے سبن کی بنتی کہیو جاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا بور ہون کیطرح بیہوش ہو گئین تب اُودھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو ونڈوت کر کے بولے کہ

اے گوپیو منکھ تن پانے کا پھل تمھین کو ملا ہی جو آٹھون پہر اُس پرمیشور آدپرش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برہماد دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہی بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھ کر ہے بیکنٹھ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے۔

دوہا

جا بدھ سکھ تمکو دیو برنداابن کے ناہہ	سپنے ہو مین لچھمی وہ سکھ پاوت ناہہ

اے گوپیو جو پرمیشور مجکو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت اچھی بات ہوتی اب مین برہماد کا جنم لیکر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنونکی دھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہوجاتے ہین میری کیا سامرتھ ہی جو تمھاری استت کرسکون جسطرح شری کرشن جی کو پرمیشور کے برابر جانتا ہون اسیطرح تم لوگونکو بھی سمجھکر اُنسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برہماد دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہے اسلیئے تمکو اُنھین کا روپ سمجھنا چاہیئے۔

دوہا

مہا دھن تم گوپکا دھن ہمارو بھیم	ہا کھن برہم گوپال سے باڑھو جنکو نیم

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اس بات مین کچھ سندیہ نہین ہی کہ جو آدمی من اپنا پریم پورنک پرمیشور مین لگاتا ہی وہ اُنھین کا روپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کل مین نہ ہوکر کبھی اُنھون نے بید اور پُران نہین سُنا اور کسی تیرتھ کا اشنان نہ کرکے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول شری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جسطرح بڑا ڈھیر روئی اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جلجاتا ہی اسیطرح اودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اودھو جی بار بار سر اپنا گوپیون کے چرنون پر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہوگیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا اسمرن کرنے سے مکت ہوجاتا ہی تم لوگ تو آٹھون پہر اُنکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تمکو گیان سکھلانے آیا تھا سو آپ تمسے پریم اور بھگت سیکھ چلا مجھکو اپنا داس سمجھکر میری سدھ کرتی رہنا۔ اے راجا پریچھت اُسوقت اودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برنداابن کے درختون سے گلے ملکر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پشو اور پنچھی آدک کا بڑا بھاگ ہی کہ تمنے یہان جنم پایا جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تملوگونکو بال لیلا کا سکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسیطرح اودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان دو دو چار چار دن ہر چرچا مین مگن رہے۔

دوہا

اودھو من آنندت لکھ کے پریم بلاس	آیا تھا دن دوے کو بیت گئے کھٹ ماس

سورٹھہ

تب اچھو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر	من مین بھو سنکوچ شیام بلایو بیگ توہنہ

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ اے اودھو جی تمنے ہمارے بھلے کے واسطے گیان اُپدیش کیا اور ہم لوگون نے پریم بس ہوکر تمکو دُربچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اسلیئے ہمارا اپرادھ چھما کرکے کوئی ایسی تدبیر کرنا جسمین موہن پیارے ہمکو اپنا درشن دین ہملوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کرکے باہنہ گہے کی لاج رکھو۔

دوہا

پرہ بجھ دنین بیت دین ہت یہی ہماری آس ۔ کبھون درس دکھاے کے ہرہین لوچن پیاس

یہ کہکر جب سری رادھا آدک گوپیان اودھو جی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گیئن تب اودھو جی نے بھی انکا سچا پریم بیکنٹھ ناتھ مین دیکھکر اُنکے گھر بھوجن کیا اُسوقت گوپیان بولین کہ اے اودھو جی تم وہان جاکر شیام سُندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑکر برندابن کی کنجون مین لیے پھرتے تھے اب راجگدی پاکر کبجا کے کہنے سے ہمکو جوگ اور بیراگ لکھ بھیجا ہے ہملوگ آجتک گرکھ بھی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین۔

چوپائی

اُنسے بالاپن کی پریت ۔ جانین کہا جوگ کی ریت
اودھو یون کہیو سمجھاے ۔ پران جات ہین راکھو آے

سورٹھا

ایسے کہہ سمج بام بھیئین برہ ساگر مگن ۔ اودھو کہہ پرنام آئے جسومت نند پے

پھر اودھو جی نے نند اور جسوداجی سے کہا کہ تم سب برجباسی دھن ہو کہ تربھوی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سکھ دکھایا اور مین بھی تملوگونکا بڑا پریم دیکھکر اتنے دن یہان رہا اب مجکو بدا کرو تو وہان جاکر تمھارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسوداجی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سامان شیام اور بلرام کے واسطے دے کر کہا کہ اے اودھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنھیا اور بل بھیا کو پھسلاکر وہان رکھ نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین اُنکے بنا دیکھے دن رات بیاکُل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت اسیس دیکر یہ کہدینا کہ تمھارے بنا جسودا بڑا دکھ پاتی ہے۔

چوپائی

اتنی دیا مات پر کیجیے ۔ ایک بار پھر درشن دیجے

سورٹھا

دئی جسومت ماے مرلی للت گوپال کی ۔ اودھو دیجو جاے پیاری یہ ات لال کو

نندجی نے کہا کہ اے اودھو جی تم آپ بدھوان ہو کر یہانکا سب حال جانتے ہو اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے اپنا موہن پیارے انترجامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیونکا دکھ ہرین۔

دوہا

مات جسودا نندجی تنک دھرت نہین دھیر ۔ کہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر
" نند دوہنی بھر دئی کہیو نین بھر نیر ۔ وا دھوری کو دودھ ہے جو بھاوت بل بیر

جب اتنا سندیسا کہکر جسودا اور نندجی رونے لگے اور اودھو جی انکو دھیرج دیکر روہنی جی کو ساتھ لے کر وہانسے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کیواسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ اے اودھو جی ہماری طرف سے

دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑکر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارا تمھارے چرنون مین لگا رہتا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنمانتر ہمارے ہردی سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سنکر اودھوجی بولے کہ ای برجباسیون تمکو ایسی سچی پریت اور بھکت پرمیشور کی ہی کہ سنساری لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاینگے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی تم لوگ جیون مکت ہو جب اسیطرح اودھوجی سب چھوٹے اور بڑونکو سمجھا بجھا آسا بھروسا دیکر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو دنڈوت کرکے مرلی وغیرہ سب سامان اُنکے سامنے رکھدیا تب شیام اور بلرام اُنکو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور بڑے پریم سے گلے لگا کر کہا کہ ای اُودھو تمنے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہو کر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین۔

چوپائی

کیسے دن بیتت ہین تنکے نیہے پریم بس بلکت گاتا	بسنت پران میرے مین جنکی اُودھو سمجھت ہی برج باتا		کہو کون بدھ دیکھو جائی جنکو پریت تم نتر میری	نند بابا اور جسمت مائی کہو دشا برج گوپن کیری

یہ سنتے ہی اودھوجی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ برندابن کی مہما اور برجباسیونکا پریم مجھ سے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کرکے مجکو برندابن مین بھیجا اُنکا درشن پاکر کرتارتھ ہوآیا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھ کر کنول اودھ کی آسا پر جیتے ہین ای دینا ناتھ جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دُور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپکو سمجھکر یعنی شری کرشن جی کو جانکر میرے پاس دوڑے آئے جبکہ مجکو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب آنکھون مین آنسو بھر کر چپ ہو رہے اور جسودا تمھارے برہ مین آٹھون پہر یہی پچھتاتی ہی کہ مین نے شیام سندر ترلوکی ناتھ کو نہین پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہو گیا۔

چوپائی

مین دیکھت ہی رہی آبھاگی		دشرتھ پران تجے سُت لاگی

دوہا

اُنکی دشا بلوک مُونہہ جگ سم بیتی رات		جدپ مین بو دھیون بہت تم بن کچھ نہ سہات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اشنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجھکو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاو سے بٹھا لکر تمھاری کشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سنا کر اُنکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن اُنھون نے میرا کہنا ہیچ نہ مانکر مجکو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اسیطرح بورھون کیطرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا اُنکے سامنے بھولگیا اور مین نے پریم اور بھکت اُنسے پائی

گوپ بھیس نج سانورے رہین لبٹو بھر جیت تم ہو بڑے سجان وہان جاؤ تو جان ہو		کہی ایک ہی بات اُن میٹ بید بدھ نیت نہین سیکھین کچھ گیان جو بدھ جائے سکھاونے		دوہا سورٹھا

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہو کر چوکڑی بھول جاتا ہو اسیطرح اُنکا پریم دیکھکر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین نے چھ مہینے رہ کر وہانکا حال دیکھا سب برندابن باسیونکو تمھارے دھیان اور جپ جا مین لین پایا وہان جانے سے مین اُنکی طرح ہو کر یہان

کا آنا بھول گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپکی مایا کو سوائے آپکے دوسرا کوئی نہین جان سکتا۔

دوہا

کر سندر شٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج		اُنکم کہت بس بھگت کے پُورن سب سکھ ساج

سورٹھہ

تم تن من ہرلین رٹت چاتکی سم سبے		بہت دکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس

اے مہا پربھو شری رادھاجی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑ کر میلی دھوتی پہنے ہوے دن رات آپ کے برہ مین رویا کرتی ہین اور ایسی دُبلی ہوگئی ہین کہ پہچانی نہین جاتی ہین اور بور ہون کیطرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکار کر زمین ناخن سے کھودتی ہین آنکے گھروالے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکلجانے مین کچھ سندیہ نہین ہے لیکن تُم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اسی امید پر ابتک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

بھگتن بہت دھاریو تن سوامی	کرنامے پربھو انترجامی	پربھو تمکو یہ کیسے بھاوے	اچرج موہنہ بڑو یہ آوے
	برج جن مرت جلاسب لیجے	بیگ کرپا کر درشن دیجے	

دوہا

ایکبار بہت نند کے درس دکھاؤ آے		یہ مرلی دے بلکھ کے کیو جسومت ملے

سورٹھہ

پھرنہ آئین دھام بڑری کنجن مین پھرت		جن گوون کو شام آپ چراوت پریت کر

اے دین دیال مین بہت کہان تک کہون آپ انترجامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سنکر شیام سندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہا کر رونے لگے۔

دوہا

بھرت اُساس اُداس چت موہیت نین نیر		برجباسن کے پریم مین ماکھن پربھول بیر

مُرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگالیا اور آنکھین بند کر کے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لے کر ٹھنڈھی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پوچھتے ہوے بولے کہ اے اُودھو تم اچھی طرح سب کو گیان سکھا آئے۔

چوپائی

برج بھگتن ہم رُوپ ادھارا		من مین پربھویون کیو بچارا
سو برجباسی لیت نہ کوئی		میری مکت بڑی ندھ جوئی
سوئی موہنہ کرت بن آوے		تاسے جو جاکے من بھاوے
برجباسی موکوات پیارے		بھگت آدھین سو پران ہمارے

چوپائی	سدا بست یاتے برج ماہین		ان سم اور موہنہ ہت ناہین
		دوہا	
	من کرہر برج مین بسے بل برجا سن ساتھ		تن دھر دیون کاج ہت بھئے دوارکا ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اُسوقت برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پربرہم پرمیشور کا درشن شوجی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی ترلوکی ناتھ برجباریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیونکا جنم پایا تھا۔

	دوہا	
پرسین اُنکے چرن برج برنداون کے ماہنہ		سو دُگت اُنکی لہین یا مین سنشئے ناہنہ

ای راجا اُن لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو لوگ برنداون کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سنکر شیام اور بلرام اداس ہوگئے تب اودھو جی شیام سندر سے بدا ہوکر بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسوداجی کا سندیسا اُنسے کہکر اپنے گھر گیئے اور روہنی جی شیام اور بلرام جی سے ملکر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسوداجی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اودھو جی کو بھی اُسمین سے بھجوا دیا۔

ادھیاے اڑتالیسوان- جانا شیام سندر کا کبجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جبدن سے مُرلی منوہر نے کبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سیجیا بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایکدن شیام سندر بھگت بتسل انترجامی نے اُسکا پریم دیکھ کر بچار کیا کہ ہمنے کبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پوری نہین کی اسلیئے وہان جانا ضرور ہی ایسا بچارتے ہی اودھو جی کو ساتھ لیکر کبجا کے گھر پر گیئے۔

	چوپائی	
جب کبجا جانیو ہر آئے ات آنند گئی اُٹھ آگے		پیتامبر پانورے بچھائے پوُرب جنم پُن سب جاگے

جب شری کرشن جی سورج سے زیادہ تیجوان رُوپ بنائے ہوئے کبجا کے گھر گیئے تب وہ رتن جٹت مندر اُنکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کبجا نے بڑی بھگت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھلا لا اور اودھو جی کو بیٹھنے کیواسطے آسن دیا اور کبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لیکر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

	دوہا	
آس پاس سب ساج کے مہاراج کے کاج		آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوار کھے تھے وہ اُنکو پہنا کر عطر اور چندن اُنکے بدن مین مل دیا اور چھپّن پرکار کے بنجن اُنکو کھلا کر آچمن کرا کے پان اور الایچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سیجیا پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھلا لا۔

دوہا	پھر کبجا اشنان کر پھر یو چیر سُرنگ	رتن جٹت بھوکھن سجے نکہ سکھ لو سب انگ	

جب وہ سولھون سنگار کرکے بڑے پریم سے شیام سُندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنے والے نے کبجا کا ہاتھ بریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیجیا پر بیٹھالا اور اُسکی اچھا پوری کرکے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا۔

دوہا	ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو روپ ابھرام	داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

اے راجا دیکھو جس پدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پا سکتے اُس پھل کو کبجا نے ایکدن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پورنک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسی پدوی ملیگی اپنا منورتھ پانے کے بعد کبجا نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجکو بنی رہتی ہے اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کریگی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے۔

چوپائی

پھر اُٹھ اودھو کے ڈھگ آئے	بھیئے لاج بس مین نوائے

جبکہ موہن پیارے اُودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سُنکر کبجا کے بھاگ کی بڑائی کی۔

چوپائی

دھن دھن کبجا ہر کی رانی	دھن دھن کرشن پریت کرانی دھن دھن چندن انگ لگایو	سدا رہے ہر کی یہ ریتی دھن دھن بھون جہان ہر آیو	مانت ایک بھگت سے پریتی

پھر ایکدن شری کرشن جی نے اُودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چکے اب چلو تمکو ایک پُرش کا پریم دکھلاوین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی ہمنے اکرور جی کے گھر جانے کے واسطے اقرار کیا تھا سو آجتک نہین گئے اب وہان چلکر اکرور جی کو ہستناپور بھیجکر جدھشٹھر آدک اپنے بھائیونکی خبر منگا چاہیئے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اُودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے انکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر سری کرشن جی کے چرنو پر رکھدیا اور شیام سُندر نے سر اُنکا اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھکر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اودھو کو گھر کے بھیتر لیگئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھا لکر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لیکر بدھ پورنک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کے واسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت سچی دیکھ کر بلرام جی اور اودھو جی سمیت آنند پورنک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الایچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون پر چنور ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑ کر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جسطرح مہادردری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہے اُسیطرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے۔

دوہا	تب اکرور کر جور کے اُستت کہی سُنائے	تم تو پرش پردھان ہو اکھن پربھو جدرائے	

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دیناناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمھارے آد اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا ہمکو میری دنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی
بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرکٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسنے والے
آدمی بھوساگر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا مُکت ملنا بہت کٹھن ہی نارد مُن اور سنکادک رکھیشور اور دھرو اور پرہلاد اور امبرکھ آد
ہر بھگت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گڑرجی سب پنچھیون کے راجا آپکے باہن ہین اور آپ ہمیشہ
شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگاجی آپ کے چرنون کا دھووَن ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تتو آپ سے پیدا
ہوکر چارون بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے
اپنی اِچھا سے سگن اوتار لیکر بہت دیت اور راچھسونکو مارا ہی اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری
دنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر بچھا در ہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے
آکر مجھکو درشن دیا اور اُس جھوپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی پرکٹ ہوکر آپ کا دھیان اور سمرن پریت کے ساتھ کرتا ہی
اُسپر آپ دیال ہوکر ارتھ دھرم کام موکش دیتے ہین۔

	دوہا	
ناکھن پربھ گوپال سے جور اکھت ہی ہیت		اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت

جیسے کبجا کو روپ دیکر آپ نے اُسکی اِچھا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہوکر ایسا گیان دیجیے کہ جسمین آٹھون پہر آپکے چرنونکا دھیان
رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ استت کرشن بھگوان نے اکرورجی کی سُنکر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے
کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو یہ سُنکر شری
کرشن مہاراج نے اکرورجی کو اچھا پورنک بردان دیکر کہا کہ سادھو اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شدھ ہو جائیگا پھر کرشن
بھگوان اپنی مایا سے اکرورجی کا برہم گیان ہر کر بولے کہ اے چاچا تم جدکُل مین بڑے اور ہمارے باپکے برابر ہوکر اتنی بنتی ہماری کیون
کرتے ہو تمھاری سیوا اور استت کرنا ہمکو اُچت ہی اور ہم آپکے درشن کے واسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرورجی کا برہم
گیان بھول گیا تب اُنھون نے شیام اور بلرام کو بسدیوجی کا بیٹا جانکر بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے
لگے تب موہنی مورت بولے کہ اے چاچا تمھارے پُن اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہی وہ آپ دیا
کی راہ سے مٹا دیجیے مین سنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا درجودھن جدھشٹر آدک
میرے بھائیون اور کنتی میری بوا کو بہت دُکھ دیتا ہی اِس سے ہستناپور جایئے اور اُنکو دھیرج دیکر وہانکی کشل لے آیئے میرا من اُنکے واسطے
بہت اُداس رہتا ہی جب اکرورجی اُنکی آگیا کے موافق ہستناپور کو گئے تب شیام اور بلرام اودھو سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیاے اُنچاسوان۔ پہونچنا اکرورجی کا ہستناپور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن نے بہت سا مال تحفہ تحائف کُنتی اور جدھشٹر وغیرہ کے واسطے دیکر اکرورجی
کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھکر کئی دن مین ہستناپور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باؤلی اور باغ اور دیواستھان راجا پانڈ اور

اُنکے پر کھو نکا بنایا ہوا دیکھکر بہت خوش ہوئے جب وہ رتھ سے اُتر کر راجا دُرجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ
اور درونا چارج اور اشوتھاما اور بدر جی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرور جی کو جُدا جُدا کل مین ٹبہ اُمجھکر سنمان پوربک بٹھلایا اُسوقت
دُرجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرور جی سے پوچھا۔

چوپائی

نیکے سور سین لبدیو
نیکے ہین سو ہین بلدیو
بٹیا مار کرت ہی راج
اگر سین راجا کے ہیت
جنھین نہ کا ہو سے ہی لاج
اور نہ کا ہو کی سُدھ لیت

یہ سُنکر اکرور جی چپ ہو رہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان اُدھرمیو نکی سبھا مین مجھ سے دُرجودھن کا کٹھور بچن نہین سُنا جائیگا اس سے
یہان بیٹھنا نہ چاہیئے ایسا بچار کر اکرور جی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور بدر جی کو ساتھ لیکر جدہشٹر کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کنتی
راجا پانڈ اپنے پت کے سوچ مین اُداس بیٹھی ہی اکرور جی نے کنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے
رکھدی اور جدہشٹر آدک پانچون بھائیو نکو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کنتی جی نے آدر پوربک اکرور جی کو اپنے پاس
بٹھلایا تب اکرور جی نے کنتی سے کہا کہ ای ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لیکر
دُکھ اور سکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیئے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا اور اپنے بدن کو دُکھ ہوتا ہی یہ سُنکر کنتی جی نے اپنے
من کو دھیرج دیا اور بسدیو جی وغیرہ کی کشل پوچھکر کہا کہ ای اکرور کبھی شیام اور بلرام مجکو اور جدہشٹر آدک اپنے پانچون بھائیون کو
یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھیا جو یہان دُکھ کے سمندر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

ہم تیرن کو تج بل برنت سب سنسار
دُرجودھن اُنکے کرہی دن رات ادھرم گنوار

اسلیئے اب مجھ سے اس اندھے دھرتراشٹ کا دُکھ دینا جو کہ دُرجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہی سہا نہین جاتا
اور دُرجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہی ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا
پھر اُنکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُنکا پران بچا جبکہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون
سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کسطرح بچینگے یہی سوچ آٹھون پہر مجکو بنا رہتا ہی جسطرح سے بکری بھیڑیاؤن کے غول مین رہکر
اپنی جان کو ڈرا کرتی ہی اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہی وہی دسا میری
یہان رہنے سے ہی اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ نے سب جیوونکا دکھ ہرنے کے واسطے سگن اوتار لیا ہی
تو پھر میرے بیٹونکا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آجتک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھتی تھی لیکن اب شیام سُندر کے
سندیسہ لینے سے مجکو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہایک ہی جسطرح شیام سُندر نے کنس آدک اُدھرمیونکو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو
سکھ دیا اسیطرح میری بھی رچھیا وہی کرینگے۔ ای اکرور اپنا دُکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تُمسکو اپنا جانکر سب حال کہتی ہون
کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہ اور کیتُ سورج اور چندرما کو گھیر لیتے ہین اسیطرح میرے بیٹے دُرجودھن آدک کے گھیر مین
پڑے ہین ای اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے اسکے بعد کہدینا کہ یہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ تم

ایسا بھتیجا پاکر پھر مین سنساری دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجھکو دُکھی اور دین جانکر میرا دکھ دور کرین۔

دوہا	بیری اور مم سُتن کی اُکھین کو ہے لاج		اور سرن سوبھے نہین ناکھن پربھو بر جراج

اے راجہ تر پچھت اکرُور جی ہر بھجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ اے ماتا تم کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنونکو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تمسے کہا ہے کہ پھوپھو کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون۔

دوہا	کُنتی سے یا بدھ کہیو سوچ مت من مانہہ		ناکھن پر بھ جا اور ہین تا کو بھی کچھ ناہہ

جب اکرُور جی اسطرح کُنتی اور جدھشٹھر آدک کو دھیرج دیکر وہان سے بدا ہوے اور بدُر جی کو ساتھ لیئے ہوے ہستناپور باسیون سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے جدھشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ راج گدی جدھشٹھر کو ہونا چاہیئے پھر اکرُور جی نے بدُر جی سمیت دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج تمنے کورو کل مین بڑے ہو کر اپنی بڑائی کیون کھودی اور راجا پانڈا اپنے بھائی کی گدی لیکر جدھشٹھر آدک اپنے بھتیجونکو جو بے باپ ہین کیون دُکھ دیتے ہو اور تم گیانوان ہو کر دُرجودھن آدک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی جاتا ہے مرتے وقت کوئی اُسکے ساتھ نہین جاتا جنکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس ادھرم کرنے کے بدلے تمکو نرک بھوگنا پڑے گا۔

	چوپائی	
لوجن گئے نہ سوجھے ہیئے		کُل بہہ جاے پاپکے کیئے

اے دھرتراشٹ تمنے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پروار کو برابر نہ دیکھ کر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہے اور سنساری بیوہار سپنے کیطرح جھوٹے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور برائی رہ جاتی ہے جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹا سمجھکر کسی جیو کو دکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس پا کر انت سمے گت پاتے ہین اسلیئے تمکو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھکر جدھشٹھر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیئے نہ تمھارے بیٹے تمکو سورگ مین لیجائینگے نہ بھتیجے نرک مین ڈالینگے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہے مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تمکو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑے گا۔

دوہا	یاتے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت		جنکی نیت آنیت ہے اُنکی ہوے نہ جیت

یہ سنتے ہی دھرتراشٹ اکرُور جی کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ اے بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کیواسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لیکر سب بھلا اور برا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہے جو وہ چاہینگے وہی ہوگا آنکی اِچھا مہا بلوان ہے لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کیطرح چمک کر نکلجاتا ہے اور دُرجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مانکر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیئے مین اُنکی باتون مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے کہہ دینا یہ سنکر

اکرورجی نے کہا کہ ای دھرتراشٹ پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی کہ میرا اُپدیش تمھارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بیکنٹھ ناتھ کی کیا اچھا ہی یہ کہکر اکرورجی دھرتراشٹ کو ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے ہوے اور کنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کنتی جی کو بہت دھیرج دیکر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

دوہا	بدر بھگت سے بدا ہوے کنتی سے کر جور		پانڈستن کو دیکھ کر چلے مدھ پری اور	

اکرورجی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیو جی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دینا ناتھ مین نے ہستنا پور مین جاکر دیکھا تو تمھاری پھوپھو اور جدہشٹھر آدک پانچون بھائیونکو دُرجودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہانتک کہون آپ انترجامی سب حال جانتے ہین کورون کا دھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہی جب یہ کہکر اکرورجی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہوگئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ پرن کیا کہ مہابھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُتارونگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو مین نے بندابن اور متھرا کی لیلا تمکو سنائی۔ یو ربادرھ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اوترارد کتھا (دوسرا نصف) حصہ کہونگا

اُدھیاے پچاسوان ۔ جدھ شیام سندر اور جراسندھ سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھوسا گر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سنو کہ راجا اگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دکھی نہین تھا لیکن ست اور پراپت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پت کے سوچ مین بہت اُداس رہا کرتی تھین ایکدن وہ دونون بہنین رو کر آپس مین کہنے لگین کہ اب یہان اناتھ ہوکر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چلکر رہنا اچھا ہی یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چلکر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جس طرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر اگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو رو کر اپنے باپ سے کہا یہ حال سنتے ہی جراسندھ ابھمانی بڑا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شوربیر جدکل مین پیدا ہوا ہی کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیتون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھرا پری کو جدبنسیون سمیت جلا کر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنسی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیوَن		کوُو جادوبنس کے کل مین رہن نہ دیون	

جراسندھ بردان پانے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا سر کے چارونطرف گھما کر جہان پھینکتا تھا وہان اتنے جوجن پر گدا جاکر دشمنونکو مارتی تھی جب جراسندھ نے اپنی گھمنڈ سے ہزار من کی گدا ننانوے بار گھما کر متھرا پری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انترجامی نے اپنی گدا چلا کر اُسکی گدا متھرا پری کے باہر گرادی جبکہ وہ گدا اپنا کام کیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ جسنے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائے گا ایسا بچار کر اُسنے سب راجونکو جو اُسکے

حکم مین رہتے تھے بُلا بھیجا اور تئیس ۲۳ چھوہنی فوج ساتھ لیکر متھراپُری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس ہزار آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اِسطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار بیس آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک چھوہنی دَل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے تئیس ۲۳ چھوہنی دل اور بڑے بڑے شور بیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھراپُری کو گھیر لیا تب دسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھراباسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شریکرشن جی سے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہملوگ بھاگ کر کہان جاوین جسمین جان بچے جب یہ سنکر شری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ اے مہاراج آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگنی روپ دھر کر سب دیتونکو جلا دیجیے یہ بات سُنکر بکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بھائی اِن لوگونکا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مار ڈالنے کا اُپاے پیچھے سے کیا جائیگا یہ کہکر شریکرشن بلرام جی سمیت راجا اُگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ اے مہاراج مجکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدبنسیونکو ساتھ لیکر شہر کی رچھیا کیجیے اُگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام آنکی آگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شری کرشن جی کی اچھا سے دو رتھ جڑاو بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہو گئے شریکرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومودکی گدا رکھا ہو کر جھنڈے پر گرڑ جی کی تصویر بنی تھی اور شیب اور سگریو اور میگھ پشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتے تھے اور دارک نام سارتھی اُسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہو کر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنھ بنا تھا اُسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجتے سُنکر اپنا پنج جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شور بیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شریکرشن جی کے سامنے لے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لے گئے تب جراسندھ نے اُبھمان کی راہ سے شریکرشن جی سے کہا کہ اے بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہا نسے بھاگ جا یہین تیرا بھلا ہی

		چوپائی		
پاپ پن کچھ نہین بچاریو	جِن اپنے ماتا کا ماریو جاسون نیم دھرم سب چھیجی		تیرا مُنھ دیکھت ہم ناہین تاسون جُدھ کون بدھ کیجے	تُہا ادھم پاپی جگ ماہین

			دوہا
	یا تے ہم بلبھد سون جُدھ کرین گے آج		بالک سون جُدھ کرت آوت ہی مونہ لاج

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ اے بلبھدر جو تجھکو اپنا پران پیارا نہ ہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجکو مار ڈالونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ اے جراسندھ اگیان اپنی بڑائی کرنا آپ اچھا نہین ہوتا شور بیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جھکے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُسکو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اسلیے تیری سمجھا مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل نہین

دیکھا جسکی موت نزدیک آتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جس طرح
وہ اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اُسیطرح تیری بھی دسا ہوگی یہ بات سُنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور
بلرام پر دوڑا اور اُنکو بان مارتا ہوا پکارکر بولا کہ بہت دن تک تمہارا پران بچارہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤ گے جہان
راجا کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح کے
ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندین برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کے رتھ
اُن ہتھیارون مین اسطرح چھپ گئے جسطرح سُورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگر کی استریون نے جو اپنی اٹاریون پر

چڑھ کر اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کر کے رونے لگین۔

دوہا

ماکھن ہر بدھ پرتاپ تے جیتت سب سنسار	تا ہر بدھ سے جیتو چہے سور کہو ادھم گنوار

جب جراسندھ آدک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے
جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کیطرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شور بیر لوگ مار مار کر پران دینے
لگے اور کادر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ کر گر پڑنے لگے اُسوقت چارونطرف سے فوج کا گھیرے رہنا گھٹا کیطرح معلوم ہو کر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کیطرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا
سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت جب شری کرشن انترجامی نے متھرا کے لوگونکو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھا کر
ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جاکر شوربیرون اور دیتون کے لگا
اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے ایکدم مین تینون
لوک کا ناش کردیتے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی ہاتھیون سمیت مارڈالی اور سوائے جراسندھ
کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے
جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اجڑے ہوئے گھر معلوم ہوکر ناؤ کیطرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوے
سر شوربیرون کے کچھوے کیطرح بہتے تھے اور کٹے ہوے ہاتھ سانپ اور مچھلی کیطرح دیکھ پڑتے تھے اور ہاتھیونکا بدن پل کیطرح معلوم
ہوتا تھا اور گرے ہوئے دھنکھ لہر کیطرح دکھلائی دیکر ٹوٹے ہوئے پہیے بھونر کیطرح معلوم ہوتے تھے اور سیناپتیون کا رتن جٹت ایسا
چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے۔

دوہا	من مکتن کی مال بہ ٹوٹ پڑی تہہ کھیت		وہ سب یا بدھ دیکھیے جیون جل بھیتر ریت

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیئے اور مُنڈون کی مالا پہنے ہوے دیکھ پڑے اور
کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوئے مانس کھا کر ایک دوسرے
سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن بھگوان کی مہما سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھونکو ٹبور کر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے سب کو
جلا کر بھسم کر ڈالا اور میگھ نے پانی برسا کر سب راکھ اور ہڈی ادک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے
روپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نہ جانا کہ کیا ہو گئی جب رن بھوم مین جراسندھ اکیلا رہ کر بلدیوجی سے گدا
جدھ کرنے لگا تب بلدیوجی نے اُسکے گلے مین ہل ڈالکر پکڑ لیا اور اُسکو مار ڈالنا بچار کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اگیا دیجیے تو اِس ادھرمی کو
مار ڈالون شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اِسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہی ای بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی
راجون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا ہی تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجونکو ٹبور کر مجھ سے لڑنے آویگا تب
مین اُن سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سُنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم
کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور اُس نے چاہا کہ راجگدی چھوڑ کر جنگل مین چلا جاؤن اتنے اِشٹ اور مترون کے مارے جانے کا
سوچ کیسے چھوٹے گا تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے متر تھے جراسندھ کا حال سنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دیکر سمجھایا کہ لڑائی
مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہی اسواسطے شوربیر اور گیانیونکو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا اچت نہوکر دھیرج رکھنا
چاہیئے کسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہی پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جدبنسیون سمیت مار کر کنس کے
پاس بھیجدینگے یہ بات سنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُسمین کسی کے گھاؤ بھی نہین لگا
تھا آنند سے راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے۔

دوہا	اکھن برشا بھانت سون جراسندھ کو جیت		آئے متھرا نگر مین سب سکھن کے میت

جسوقت دیوکی نندن دکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلا چار منایا اور براہمن لوگ
بید پڑھنے لگے اور استریان گورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان اپنی اپنی
اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوئے راجا اُگرسین کے پاس پہونچے اور
اُنکے چرنون پر جا گرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دیکر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمنے آپ کے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار کر بھگا دیا
اب آنند سے راج کرکے پرجا کو سکھ دیجیے یہ بات سنکر راجا اُگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوا دیا اور بڑی خوشی سے
راج کرنے لگے ای راجا جب اسیطرح سترہ مرتبہ جراسندھ چوہنی دل ساتھ لے کر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے اُسکی
وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہو کر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جا کر کیا مُنھ دکھاؤن اُتم یہی ہی کہ بن
مین جا کر تپ کرکے کسی دیوتا سے بردان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے ایک مرتبہ بھی کرشن چندر میرے سامنے
سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کیطرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا سے
نارد مُن نے اُسکو راہ مین ملکر پوچھا کہ ای راجا تم کسواسطے اُداس ہو جراسندھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین سترہ بار شیام اور
بلرام سے لڑتے وقت بھاگ گیا اسلیئے مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا جو ایکمرتبہ بھی وہ میرے سامنے بھاگ
جاوین تو میری اچھا پوری ہو جای یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان رہ کر اکیلا لڑائی کرنے
کا حوصلہ رکھتا ہی تم لڑائی کا کام نہ بند کرو اُسکو اپنی مدد کے واسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی ملکر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمہارا
کام نکلیگا یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ ای مہاراج کابل یہان سے بڑی دور ہی اس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون مین
وہان پہونچے گا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اس سے آپ ہی مہربانی کرکے اُسکو میری مدد کے واسطے یہان بلا لائیے مین آپکا
بڑا احسان مانونگا یہ دین بچن سُنکر نارد مُن کال جمن کے وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگدی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد مُن
ایکساعت مین کال جمن کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے ڈنڈوت کرکے نارد مُن کو بڑے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھالا اور ہاتھ جوڑ کر
کہا کہ ای مُن ناتھ جسطرح آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اُسیطرح کرپا کرکے اپنے آنے کا کارن کہیئے نارد مُن بولے کہ ہمکو راجا جراسندھ نے
تمہارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہی کہ متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوئے ہین اور بڑی پرتاپی ہین مین سترہ
بار اُنسے جدھ کرتے وقت ہار گیا اب اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کیواسطے تمہاری مدد چاہتا ہون اس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا
مین جا کر اُس سے کہدون اور جنکا نام شری کرشن چندر ہی وہ میگھ برن چندر مکھ کمل نین بہت سُندر پیتامبر پہنے اور اوپر ناریشمی اوڑھے رہتے
ہین تم ہنا مارے بیچا اُنکا مت چھوڑنا یہ بات سُنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہو کر من مین
کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے ہمسے مدد مانگی ہی اسلیئے اسکی مدد کرنا چاہیئے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ ای نارد جی آپ میری
طرف سے جا کر جراسندھ سے کہدین کہ مین بہت جلدی اپنی فوج سمیت اِدھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لے کر جلد
متھرا مین آوے یہ کہکر کال جمن اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہانسے چلکر جراسندھ کے پاس آگئے اور یہ حال کہکر برہم لوک کو چلے
گئے اور کال جمن تین کروڑ فوج ملیچھونکی جو بہت موٹے تازے بڑی بڑی دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراونی صورت اور میلے کپڑے پہنے
ہوئے تھے اپنے ساتھ لے کر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جراسندھ بھی تئیس چھوہنی فوج لیکر

متھرا کو چلا جب متھرا باسی کال جمن کی فوج دیکھ کر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوارکا پُری بسانا بچار کر بلرام جی سے
کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیئے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آجکل مین آیا چاہتا ہی ایک سے
لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھرا پُری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دُکھ دے گا۔

دوہا	یاتے ایک اُپاے یہ آیو ہی من ماںہہ		اُنھین اور کہون راکھ کے جدھ کرن ہم جاںہہ	

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے شری کرشن جی نے سمُدر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی
نے سمُدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کردیو وہان ہم ایک پُری بساوینگے اُسیوقت کرشن بھگوان کی آگیا کے موافق
بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کردی تب بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تم سمُدر کے ٹاپو پر اسیوقت ایک نگر ایسا بناؤ
کہ جسمین جدبنسی لوگ سب متھرا باسی سُکھ سے رہین یہ آگیا پاتے ہی بشوکرما نے اُسیوقت سمُدر کے ٹاپو مین جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ[12]
جوجن کے گھیر مین بنایا اور اُسکے بھیتر بہت سے مکان سونے کے بڑے اُتم اُتم بناکر اُسمین جواہرات جڑدیے اور جڑاؤ کواڑے لگاکر
سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکا دی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنا دیے اور بازار بہت اچھّی لگادی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ
محل بہت عمدہ شری کرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بناکر اُن مین ایسے انمول رتن جڑدیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی
پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوئے بناکر تالاب اور باولی کو گلاب سے بھردیا اور سب محلون مین
بڑے بڑے آنگن طیّار کرکے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنا دیے
اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کے واسطے الگ مکان بناکر قلعہ کے چارون طرف اچھّی اچھّی
پھلواری لگادی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہی وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنیکے واسطے الگ الگ محلے بنا دیے ای
راجا پرچھت جب بشوکرما نے بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین طیار کرکے دوارکا پُری اُسکا نام رکھا تب برن دیوتا نے
آکر شیام کرن گھوڑا اور کبیر دیوتا نے اچھّے اچھّے رتھ اور رتن آدک اور راندر نے سُدھرما سبھا دوارکا پُری مین پہونچادی اسیطرح بہت سے
دیوتاؤن نے بہت اچھّی اچھّی چیزین جنکا نام کہانتک کہا جائے وہان لاکر رکھدین جب بشوکرما نے دوارکا پُری جہان جانے سے کام کرودھ
لوبھ موہ اثر نہین کرتا تیار کرکے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تو ابھی سب متھرا باسیونکو
گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لیجاکر دوارکا پُری مین پہونچا دے لیکن کوئی آدمی یہان سے
پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی آگیا سے اُسی ساعت راجا اُگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھرا باسیونکو جو نیند
مین بیہوش ہوکر سو رہے تھے وہان سے اُٹھا لیجاکر دوارکا پُری مین پہونچا دیا جبکہ سب متھرا باسی سمُندر کی آواز سُنکر نیند سے چونک اُٹھے
تب تعجب مانکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ اُنھون نے اچھّی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر جو اچھّا سے سمُدر
مین نیا بسا ہی اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھّے مکان مین آپ کو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری
اور پُرش خوش ہوکر شری کرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

ادھیاے اکیاون۔ کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب شیام سندر متھرا باسیونکو دوارکا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ پربھات سمے

اکیلے چتربھجی رُوپ دھارن کیے جڑاؤ مکٹ سورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوے اور کوستبھ مَن اور موتیونکا ہار اور بیجنتی مالا گلے مین ڈالے اور اُپرنا ریشمی اوڑھے اور انگ انگ پر رتن جٹت بھوکھن اور زیور (مرصع) ساجے اور چارون ہاتھ مین شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تِلک لگائے اور تاپ ہارنی چِتون اور مند مند مسکراتے ہوے کال جمن کے سامنے گئے۔

دوہا

جاے کرشن درشن دیو دھرے چتربھج رُوپ
انگ انگ بہہ رنگ چھب شوبھت پرم انُوپ

جب کال جمن نے نارد مُن کے کہنے کے موافق سب لچھن اُن مین دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھکر اپنے مَن مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اُسوقت کچھ ہتھیار نہ لے کر بیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہی اِس سے اسکے ساتھ ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوے ہو کر لڑائی کرنا دھرم نہین ہی ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سُندر کے پاس آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے ایک تو ملیچھ کا بدن چھو جانا اُچت نہ جانا دوسرے اُنکو دیوتاؤنکا بردان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دیکر بھوساگر پار اُتارنا تھا اِسلیے بیکنٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن اُنکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑ کر آسمان کی راہ سے بولا۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری
کاہے بھاگے جات مُراری
آے بڑواب موسون کام
ٹھارے رہو کرو سنگرام

مجکو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا مین جدبنسیونکا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شور بیرونکو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہی۔

دوہا

رُپ سنگھ تے بھاگنو چھترن کو ہے لاج
پرگٹ تبا لبہ یو کو دوش لگایو آج

اے شیام سُندر مین تمکو بڑا شور بیر سنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کرو مین تمکو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اُسکی بات کا کچھ جواب نہ دیکر ایک ہاتھ کے فاصلہ سے اِسطرح بھاگتے جاتے تھے کہ جسمین وہ نا اُمید نہ ہو جاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جبکہ کال جمن اِسطرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھا مادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند پڑا سو رہا تھا گھس گئے اور وہان جاکر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اُڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اُسی کندرا مین پہونچا تب اُس نے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے ہوے دیکھکر کیا جانا کہ یہ وہی پرُش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھ کر سو رہا ہی۔

پہاڑ کی کندرا مین جانا شری کرشن جی کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو

ایسا بچارتے ہی کال جمن بڑے غصہ سے ایک لات راجا مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادری ہی کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہی اُٹھ ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجا مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر کے جھٹکے سے جاگ اُٹھا

	دوہا	
		تاکی درشٹ پہ بھاوتے اگن اُٹھی تن ماہہ
دیکھت ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھن ماہہ		

ای راجا پریچھت کال جمن نے مرتے وقت بکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اسلیئے وہ سب پاپونسے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ مچکند کون بڑا راجا تھا جوان ہو کر کسواسطے پہاڑ کی کندرا مین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ ہو گیا شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت سن۔ راجا مچکند راجا چھواک چھتری کے کل مین جمناشو کا پوتا اور راندھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلی ورتی راجا ہو کر اپنے دھرم اور تپ کے بل سے سب راجونکو جیت کر اپنے بس کیے تھا انھین دنون دیتون نے دیوتونکو لڑائی مین جیت کر راج سنگھاسن اُنکا چھین لیا تب اندر اور برن ادک دیوتا شورتائی اور بہادری راجا مچکند کی سُنکر مرت لوک مین آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہو کر بنتی کی کہ ای مہاراج ہملوگ دیتون کے ہاتھ سے بہت دُکھ پاکر تمھاری شرن آئے ہین دیا کر کے دیتون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہی کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشورونکو دُکھ پڑتا ہی تب چھتری لوگ اُنکی رچھا کرتے ہین یہ دین بچن سُنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کر کے دیتون سے جدھ کیا اور دیتون کو جیت کر دیوتونکو راج دے دیا جب جب دیت لوگ دیوتون کو دُکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایتا کر کے دیتون کو بھگا دیتا تھا ایکبار

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتیون سے لڑتے ہوئے کئی جُگ بیت گئے تب سوام کارتک جی دیوتون کی سہایتا کرنے آئے اُسوقت دیوتون نے راجا مچکند سے کہا کہ اب ہماری لوگون کی سہایتا سوام کارتک جی کرینگے تمنے ہماری واسطے بڑی محنت کی ہی اسلیے سوائے مُکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دین

دوہا ۔ ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہی ہم ہاتھ ۔ ایک پدارتھ مُکت کو دیہین شری برجناتھ

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوئے کہ مین اپنے گھر دوار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو اُنکو جاکر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جُگ بیت جانے سے آب تمہاری بنس مین کوئی نہین سب مر گئے یہ بات سنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہی تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا نہین ہون تملوگ کوئی ایسی ایکانت جگہ بتاؤ جہان جاکر مین سورہون اور کوئی مجکو نہ جگا دے دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تم گندھ مادن نام پہاڑ کی کندرا مین جاکر سورہو ہملوگ ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جاکر تمکو جگا دیگا وہ اُسی ساعت تمہاری نظر پڑنے سے جلکر بھسم ہوجائے گا اور ہماری آشیرباد سے تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملیگا راجا مچکند تو تبھی سے یہ بردان پاکر اُس کندرا مین سوتا تھا شری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے اُنھون نے دیوتاؤنکا بردان سچ کرنے کے واسطے کال جمن کو وہان لیجا کر مچکند کی نظر سے مروا ڈالا اُسکے جل جانے کے بعد برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چترَبھجی رُوپ سے شنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ مُکٹ سجے بنمالا پہرے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوئے راجا مچکند کو درشن دیا جب انکے چندرمکھی پرکاش سے اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہوگیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھ کر ساشٹانگ ڈنڈوت کی ۔

دوہا ۔ ہاتھن یہ بھو کے درس نے بھیو ہرس آنند ۔ جوڑ ہاتھ برجناتھ سے پوچھت ہی مچکند

اے دینا ناتھ آپ کے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر نہ ہوگا جیسے آپ نے دیال ہوکر درشن دیا ویسے کرپا کرکے اپنا حال بیان کیجیے میری سمجھ مین آپ سورج یا چندرما یا کوئی لوکپال یا برہما بشن مہیش تینون بڑے دیوتاؤن مین معلوم ہوتے ہین کہ آپ کے آنے سے یہ کندرا پرکاشت ہوگئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح پدھارے اپنا نام اور گوتر بتلایے اور جو آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہی تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتیون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجکو یہ بردان دیا تھا کہ تم نسچنت ہوکر سوؤ تمکو جگانیوالا تمہاری نظر پڑنے سے جلکر مرجائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجکو جگایا تھا دیکھتے جلکر راکھ ہوگیا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اے مچکند مین کونسا اپنا نام تجکو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہی مین نے لاکھون بار جگت مین اوتار لیکر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی ریت کا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون کی گنتی کرلینا بہت کٹھن ہی اسلیے اپنے پچھلے اوتارونکا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اِسمرتبہ پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جدکل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اوتار لیا ہی اسلیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہمنے متھرا مین راجا کنس کو دیتیون سمیت مارکر پرتھوی کا بھار اُتارا اور سترہ مرتبہ تیئیس اچھوہنی دل ساتھ لیکر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہمسے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اُسکی مدد کرنے کیواسطے یہ کال جمن تین کروڑ ملیچھونکی فوج ساتھ لیکر ہمسے لڑنے آیا تھا سو تمہاری نظر پڑنے سے جلکر مرگیا جو تم کہو کہ کال جمن کو تمنے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اُسکا یہ کارن ہی کہ دیوتونکا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تمکو اپنا درشن دینا اور بہو ساگر پار اُتارنا تھا اسلیے ہمنے کال جمن کو تمہاری نگاہ سے جلاکر اپنا درشن تمکو دیا پچھلے جنم مین تمنے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُسکا پھل آج پاکر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تمکو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہوکر

اُسکو یاد آئی کہ اُرگ مَن نے میری جنم تیری دیکھکر کہا تھا کہ تجھکو پرمیشور کا درشن ملےگا وہ بات آنکھونسے دکھلائی دی۔

دوہا	سوئی ترچ کے بچن ہر ست کیو ہے آج	پر گٹ آئے درشن دیو لکھن پر بھو جسراج

جب راجا مچکند کو یہ بشواس ہوا کہ یہ چیز بھی رُوپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سُندر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو آپ نرگن نرنکار ابناشی پُرش ہوکر کیول ہر بھگتو نکو سکھ دینے کیواسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپ کے آد اور انت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپ کی لیلا مین لپٹ رہا ہی اسلیئے کسی کا گیان ٹھکانے نہ رہ کر سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسیطرح مایا روپی جال سے چھوٹ نہین سکتے۔

چوپائی	کرم کرت سب سُکھ کے ہیت	یا تے بھاری دُکھ سہہ لیت

جسطرح کتا سوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنھ کے خون کا سلونا سواد پاکر نادانی سے وہ مزہ ہڈی سے نکلا ہوا سمجھتا ہی اسیطرح منش استری پر سنگ کرتے وقت اپنے بیج گرنے کا ساعت بھر سکھ پاکر آگیا نتا سے جانتا ہو کہ یہ سکھ استری سے مجکو ملتا ہو جو اگیان آدمی جھوٹے سکھ کو اچھا جانکر کام دیو کے مد مین پر استری گمن کرکے اپنا پرلوگ بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کتے سے زیادہ برا سمجھنا چاہیئے اے دینا ناتھ بغیر کرپا اور دیا تمھاری کے سنساری جیو ونکا اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہے جو آدمی آپ کی شرن ہوکر آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہو وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین آجتک راج اور دھن کے نشے مین آپکے بھجن اور اسمرن سے بیکھ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑی آدک سنساری سکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہوکر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کسواسطے کہ یہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھاجانے سے لشٹا ہو جاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہی اسلیئے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے آدمی کا تن پاکر سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایکساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسے رہکر سنساری جھوٹے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اچھا کے صرف آپکے خوش ہونے کیواسطے آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھاگی کو اپنے بھوساگر پار اُتر جانے کا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہائے ہوئے جو کل ایسے آپ کے چرنونے جنکا دھیان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دیکر مجکو کرتارتھ کیا اسلیئے سوای بھگت اور دھیان اُن چرنون کے جو مکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا۔

دوہا	مین جب تپ کچھ نہین کیو نہین جپیو مہاراج	ایک تمھاری کرپا تے درشن پایو آج

اے مہا پربھو تم اپنے بھگتو نکو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیئے یہ اچھا رکھتا ہون کہ آپ کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر جاؤن مین آپ کی شرن آیا ہون جبکہ راجا مچکند نے یہ اُستت کی تب شری کرشن مہاراج جی نے ہنسکر کہا کہ اے مچکند تیرا گیان دھن ہی تونے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہی پچھلے جنم مین تونے بہت تپ کرکے ہمارا درشن چاہا تھا اسکا پھل آج ملکر تیری کامنا پوری ہوئی اور تونے ہمکو پہچانا اور ہمنے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تونے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے چرنون کی

بھگت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسیکو نہین ملتا اب تیرے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تونے پرتھوی جینے اور بہ استری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہی وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹیگا اسلیے تو اُتر طرف جاکر میرا اسمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑکر برہمن کے گھر جنم لے کر میری بھگت کریگا تب وہ تن چھوڑکر میری جوت مین سما جائے گا۔

دوہا	جدپ پدارتھ مکت کو راجن دیجیے ناتھ		تدپ ہم بھگتکو دیو جان پریت من ماہنہ

یہ بات سنتے ہی راجا مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب اُنکو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کندرا سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختونکا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھ کر جانا کہ کلجگ کا چھن آپہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسیوقت بدری کا شرم مین تپ اور جپ کرنے کو چلا گیا اور سچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی اور برسات کو برابر جانکر دُکھ اور سکھ کو برابر سمجھا جبکہ وہ بدن چھوڑکر برہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پر برہم پرمیشور مین ملگیا کال جمن برہمن کے بیج سے پیدا ہوا تھا اسلیے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے بیج سے کسطرح پیدا ہوا تھا شکدیوجی بولے کہ ایکدن گوڑ براہمن گرگ مُن کے سالے نے ہنسی سے اُنکو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سُنکر جدبنسی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے سب جدبنسیونکو نیچا دِکھلانے کے لیئے شری مہادیوجی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیوجی مہاراج نے خوش ہو کر اُنسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ مُن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہا پربھو مجکو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدبنسی ڈرکر بھاگ جاوین تب شری بھولاناتھ نے اُنکو ایک پھل دیکر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ براہمن نے وہ پھل لیکر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا پرتاپی راجا ہو کر سنتان نہین رکھتا تھا لڑکا پیدا ہونے کے واسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیج دان دیکر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے ہر اچھا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اشنان کیئے کھا لیا تب گرگ مُن نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہو کر ملیچھونکا کام کریگا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہو گیا تھا یہ حال سنکر راجا پریچھت کا سندیہ مٹ گیا۔

اُدھیاے باون۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بداکر کے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہمنے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنے کے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اُتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

دوہا	شنکر گھن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتار		کال جمن کی سین سب ہنی ایک ہی بار

جبکہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور موسل اور بانون سے ملیچھونکو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر لے چلے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت تبل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ ای مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شور بیر ہی جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑکر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ

جراسندھ نے بھی دونون بھائیونکو اپنی آنکھونسے بھاگتے ہوئے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کریون کہا۔

چوپائی

کاہی ڈر کے بھاگے جات ۔ ٹھاری رہو کرو کچھ بات ۔ اگرت ٹھت کپت کیون بھاری ۔ آئی ہی ڈھک مرت تھاری

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام نارد جی کی بات سچ کرنے کے واسطے لوک بیوہار دکھلا کر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرکھن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین سوای ایک راہ کے دوسرا راستہ نہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جاکر کھڑے ہوئے چوپائی

دیکھ جراسندھ کہے پکاری ۔ شکھر چڑھے بلبھدر مراری ۔ چوپائی ۔ اب یے کیسے جان پرایے ۔ یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیونکا ڈھیر چارون طرف سے جمع کرکے اُسمین آگ لگادی اور جو اُس پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہوگیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جلکر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیونکا جل مرنا سمجھکر متھراپری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈھورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجا اگرسین اور بسدیوجی کے اُس شہر مین تھے وہ سب کھدوا کر اُس جگہ نئے مکان نبوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سندر نے بلرام جی سے کہا بڑے سوچ کی بات ہی کہ ہمارے چرن آنے سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا آگ بجھ جانے کے بعد پھر اُسکو اٹھا دیا۔

دوہا ۔ تا گرورتے کود کے اکھن نیہہ جدورائے ۔ رام سہت شری دوارکا پل مین پہونچے آئے

اُنکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہوگئے اور شیام سندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برہماجی کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پری مین لاکر بلرام جی سے بواہ دیا اور شیام سندر بلرام جی سمیت کندن پور مین جاکر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ سشپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لاکر اُسکے ساتھ بواہ کیا یہ سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رکمنی جی کو بہت راجون مین سے کسطرح ہر لائے تھے۔

دوہا ۔ اکھن پربھ کے کرم گن سنے مہا سکھ ہوئے ۔ جو کوئی من سے سنے بڑا بھاگ ہی سوئے

یہ بات سنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کندنپور مین رہ کر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رکم اگرج ادکپن پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رکمنی نام کنیا مہا سندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگا چار مناکر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گن اور روپ اور شیل کی سمدر ہوکر آدپرش بھگوان سے بیاہی جائیگی یہ سنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتونکو آدر سنمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھ کر کچھ سیانی ہوگئی تب ایکدن نارد مُن کندنپور مین گئے اور رکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بواہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سنکر رکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد مُن نے دوارکا پری مین جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای بکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رکمنی نام تمھی جیسی مہا سندر پیدا ہوکر تمھارے بواہنے جوگ ہی یہ بات سنکر شیام سندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جاچکون نے کندنپور مین جاکر شری کرشن جی کا جس اور گن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کئے تھے گایا تب وہان

لوگون کو شیام سُندر کے درشن کی اِچھا ہوئی جب اِس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی وہان جا چکونکو راج مندر پر بُلاکر شیام سندر کا جس گوایا تب راجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سنکر بہت خوش ہوئے۔

چوپائی

چڑھی اٹار رُکمنی سُندری ۔ سنکے کنور رہی من لائے
ہر جر نرد ھن شرون پڑی ۔ پریم لتا اُر اُپجی آئے
اُچرج کرے بھول من رہے ۔ اَت آنند مین بھئی سُندری
پھیر اُچک کر دیکھین چہے ۔ داکی سدھ بدھ ہر گن ہری

اُنکی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پہلے رُکمنی ناردمُن سے مُرلی منوہر کا گن سن چلی تھی جب اُسنے جاچکون سے اُنکی بڑائی سنی تب اسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنے کی بڑی چاہ ہوئی اُسدن سے رُکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کے واسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی۔

چوپائی

ہو پر گوری کرپا کرو ۔ جدُپت پت دے مم دُکھ ہرو

دوہا

کمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین ۔ کھان پان کی کو کہے لئے نہین چھن چین

جب رُکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سوائے شیام سندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جانکر اسی بات مین خوش ہوتے تھے جب رُکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہوکر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُناکر خوش کر دیتی تھین۔

دوہا

ایا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین ۔ سو سنکے شری رُکمنی لہے سدا اُسکھ چین

ایکدن رُکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجا نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر من مین کہا کہ اَب جو مین اسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کماری کنیا جوان ہو جاتی ہے اُسکو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنیکا پھل نہین ملتا یہ بچارتے ہی راجا نے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور اشٹ متر ونکو سبھا مین بٹھاکر کہا کہ اب رُکمنی سیانی ہوئی اسلیئے راجکمار جو کلین اور سب گنون سے بھرا ہو اُٹھرانا چاہیئے یہ بات سنکر سب سبھا والون نے بہت راجکمارون کے نام تبلاکر اُنکے رُوپ اور گُن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رُکم اگرچ اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ شہر چندیلی مین راجا سپال کلین اور بلوان ہے رُکمنی اُسے بواہ کر دینا مین جس بیجیے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رُکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا

چوپائی

رُکمنی پتا کرشن کو دیجے ۔ ہر سن بھیشمک ہرکھی گات
تو بالک سب سے بڑ گیانی ۔ باسدیو سُون ناتا کیجیے
کہی بوت تم اچھی بات ۔ تیری بات بھلی ہم مانی

دوہا

بڑن چھوٹ سے پوچھکر تب کیجے من پرتیت ۔ ساز بچن کہہ تب کیجیے یہی جگت کی ریت

جدبنسیون مین راجا سورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آدپرش بھگوان نے شری کرشن نام سے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیونکو مارکر سب جدبنسی اور پرجا کو بڑا سکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو رُکمنی دے کر سنسار مین جس لینا اچھت ہے یہ بات سُنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچارا ہی ایسا بر اور گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سنتے ہی رکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کاج ہوتا تھا سب سبھا والون پر خفا ہوکر بولا۔

چوپائی

سمجھ نہ بولت مہا گنوارا | جانت نہین کرشن بیوہارا | بارہ برس نند گھر رہیو | تب اہیر سب کوئی کہیو

دوہا

جنم بھیو جدبنس مین بسیو نند گھر جاے | کاندھ کمریا لکٹ کر پھیرے چراوت گاے

ای پتاجی وہ گوال گنوار ہی اسکی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہی اسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدبنسی کچھ پرانے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اس سے انکی گنتی تلک دھاری راجون مین نہین ہوسکتی جو شریکرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہ ہو کر وہ اپنی بیٹی ہمکو دین تو جب ہی سواے اسکے شریکرشن اگرسین کا سیوک کہلاتا ہی اسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاؤگے بیر اور بواہ برابر والے سے کرنا چاہیئے جب شریکرشن کے ساتھ رکمنی کا بواہ کرنے مین مجکو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا منھ لوگونکو کیا دکھلاؤنگا۔

چوپائی

یہ بدھ اوگن بھرے کنھائی | تاسون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے شیشپال تلک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھرتھر کانپتے ہین رکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام ہمارے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات سبھا والے سنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹا سمجھکر کچھ نہین بولا تب راجکمار نے اسیوقت جوتشیونسے اچھی لگن پوچھکر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بواہ کا تلک راجہ شیشپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن تلک لیکر شہر چندیلی مین راج مندر پر پہونچا اور شیشپال نے بڑی خوشی سے تلک لیکر اس براہمن کو آدر کے ساتھ بدا کردیا تب وہ براہمن کنڈنپور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجہ شیشپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اداس ہوگیا پھر اپنے من کو دھیرج دیکر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ناتے دار استریونکو بلاکر رکمنی کے بواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریونکو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کنڈنپور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجکمنی کا بواہ شریکرشن جی سے کرتے تھے لیکن رکم اگرج دشٹ نے نہین ہونے دیا اب شیشپال سے اسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑکر سونے کا کلس دھرکر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلاچار گیت گاکر اپنے کل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اشٹ مترونکو کہلا بھیجا اور نلج اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلاچار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے آکر رکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رکم اگرج نے راجا شیشپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تو رانی ہوگی یہ بات سنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اداس ہوکر بولی کہ ای پیاری میرے سوامی منسا باچا کرمنا سے شری بیکنٹھ ناتھ ہین انکے سواے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

چوپائی

سوچت مہا کرے دکھ بھاری | ہلین کون بدھ کرشن مراری

دوہا

الکھن پربھ کے درس کو کہہ بدھ کردن اپاے | پہری دوار کا دورات کچھ نہین بنے نہ آے

رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا انسے پرکٹ کرنا چاہیئے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اسکے سواے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک برہمن بدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور بھائی

ست چھپا کر بلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ اے مہاراج آپ کرپا کر کے جلدی یہ چٹھی دوارکا میں لیجائیے اور شری کرشن کے ہاتھ میں دیکر میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہاں لے آیئے تو میں جنم بھر آپ کا احسان مانکر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے میں نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سُنتے ہی وہ براہمن رُکمنی سے بدا ہو کر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہان پہونچکر دوارکا پُری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہان رتن جٹت استھان بنے ہو کر گھر گھر منگلاچار اور کیتھا پُران ہو رہے ہین جب وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جا سکا تب دربانون نے اُس براہمن سے پوچھا۔

چوپائی	کو ہین آپ کہان سے آئے	کون دیش سے پاتی لائے
دوہا	سکل اوستھا اپنی تن سون کہی جنائے	کُندن پُر کو بپر ہون اہین پہونچو آئے

اُس براہمن کا حال سُنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کسواسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک نہین ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگاسن پر بیٹھے ہین وہ تمھارا بڑا آدر کرینگے یہ بات سُنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جڑاؤ سنگاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگاسن سے اُتر کر دنڈوت کی اور آدر کر کے اپنے پاس بٹھالا اور چرن دُھو کر چرنامرت لیا اور اُسکے بدن پر اُبٹن اور پھلیل مُلوا کر اشنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الائچی دیا اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہانسے آتے ہین اور جہان آپ رہتے ہین وہانکا راجا اپنے کرم دھرم سے رعیت پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہین۔

چوپائی	کون کاج یہان آون بھیو	درسن دکھائے ہمین سکھ دیو
دوہا	کہت بچن دوج راج سون باکھن پربھو بہات	دیکھت ہر کی دینتا جادو سب مسکات

یہ میٹھا بچن سُنتے ہی وہ براہمن رکمنی جی کی چھٹی دیکر بولا کہ ہے کرپاندھان میرے آنے کا یہ کارن ہی کہ کندنپور مین راجا بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گن سُنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہی کہ آپکے چرنون کی داسی ہووے اُسکا باپ ہم اسکو آپ کے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رکم اگرچ راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مانکر سگائی اُسکی راجا ششپال کے ساتھ کی ہی اسلیے وہ بہت راجونکو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے کندنپور مین بواہ کرنے آویگا اور رکمنی منسا باچا کرمنا سے آپکے چرنون مین پریت رکھکر اُسکے ساتھ بواہ کرنا نہین چاہتی اسواسطے راجکماری نے یہ چھٹی بھیجکر آپ کو بلایا ہی یہ بات سنتے ہی شری گردھاری بھگت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چھٹی اسی براہمن کو دیکر کہا کہ تم اسکو پڑھ سناؤ براہمن وہ چھٹی پڑھ کر سنانے لگا اُسمین رکمنی نے لکھا تھا کہ اے ترلوکی ناتھ اناتھی پرکھ آپکے برابر کوئی دوسرا سُندر نہین ہی میری بنتی سنیئے اے پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سُنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپ کی داسی سمجھتی ہون اور سواے آپ کے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجھکو اپنے چرنون کے پاس رکھیئے جدپ مین آپکے جوگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجکو ششپال سے بیاہنا چاہتا ہی لیکن یہ بات نہ چاہ کر پریم پوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو اے دینڈیال اسکا یہ کارن ہی کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرگٹ ہی سنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنونکی دھور ملنے کے واسطے شری برہماجی اور شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور اُنکو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین اُن چرنونکی سیوا کرکے وہ دھور اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھور مجکو نہین ملیگی تو اُن چرنون مین دھیان لگا کر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جاکو شیو سنکادک دھیاوین	بید پران بھید نہین پاوین	تاہی چرن کمل کی آسس	من مدھکر ہوے کینہو باس

دوہا

تم جاہو یا مت جہو ماکھن پربھ جدرا ے	مین چاہت ہون آپ کو پریم پریت کی بھاے

اے مہاپربھو اب ششپال برات ساج کر کندنپور مین مجھے بواہنے آویگا تم جلد آکر اور دشمنونکو جیت کر مجکو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپکے چرنونپر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اے تن مین آپ کا بھجن کرکے آپ کے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمھری جیسری کی چیری	تمکو سکل لاج ہے میری	کرپا کرو موہن جدوناتھا	رتھ پر چڑھو ہو بیر کے ساتھا

اے دینڈیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجائے جو آپ یہ کہین کہ ہم راج مندر مین سے تجکو کیسے ہر لیجا ینگے سو مین اپنے بواہ سے پہلے ایکدن دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھر کر گھر آنے لگون تب راہ مین مجکو اپنے ساتھ لیجانا سنسار مین آپ کا نام دینڈیال پرگٹ ہو اسلیے مجکو مہادین جانکر دیال ہو جیئے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آے	تو موہنہ اسُر بیاہ لے جاے

دوہا	یا بدھ پاتی شرون کر باکھن پربھ کرتار		کنڈن پر کے چلن کو من مین کیو بچار	

ادھیاے ترپن ۵۳ - شیام سندر کا رکمنی کو ہر لانا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شیام سندر نے وہ چٹھی سنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسکو اکیلے مین لیجا کر کہا کہ ای براہمن دیوتا جسدن سے مین نے رکمنی کے روپ اور گن کا حال نارد جی کے منہ سے سنا ہی اسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجکو معلوم ہی کہ رکم اگرچہ میرے ساتھ دشمنی رکھکر اسکا بواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان رہو کل مین برات سمیت تمھارے ساتھ چلکر رکمنی کی اچھا پوری کرونگا جسطرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہو کر سب جنگل جلجاتا ہی اُسیطرح دشمنونکو فوج سمیت ناش کر کے رکمنی کو لے آونگا جب یہ بات سنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سندر نے دارک سارتھی کو بلا کر کہا کہ کل سبیرے رتھ تیار کر کے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ انکا سجکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنند کند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھکر کنڈن پور کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑا کر شہر کے باہر لے گیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہی یہ سگن دیکھکر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جس کام کیواسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پورا ہوگا شیام سندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سنا کہ مرلی منوہر اکیلے کنڈن پر کو گئے تب انھون نے جاکر راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سنا ہی کہ راجا ششپال جراسندھ آدک بہت سے راجونکو اپنے ساتھ برات مین لے کر رکمنی سے بواہ کرنے کے واسطے کنڈن پر مین آتا ہی اور موہن بیاری یہان سے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اسلیے مجھے یقین ہوتا ہی کہ وہان شیام سندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہملوگ بھی جاوین یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لے کر ایسی جلدی کنڈن پر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہان تک پہونچنے نہ پاوین راہ مین کُنسے ملکر اُنکو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے دو چھوہنی دل اور بہت شور بیرونکو ساتھ لے کر کنڈن پر کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے ملکر بولے کہ ای بھائی تم مجکو بھی ساتھ نہ لیکر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمھارے اوپر نچھاور ہی شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوے اور رکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جانکر ایک مہینے کا راستہ ایکدن اور رات مین چلے اور جس دن ششپال کی برات کنڈن پر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلا چار ہو کر گلی اور چوراہون مین گلاب اور چندن کا چھڑکاو ہورہا ہی اور سب چھوٹے اور بڑے کنڈن پر باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہونپر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین۔

دوہا	کنڈن پر کی چھبب مہا برن سکے کب کون		جا کی سو بھا دیکھ کے سکھ پاوت رگھوبون	

یہ شوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سندر نے اپنا رتھ راجا بھیشمک کے باغ مین لے جاکر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ ای مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رکمنی سے کہدو جسمین اُنکو دھیرج ہو اور وہانکا حال پھر ہمسے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجاے یہ بات سنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسیدن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجونکو ساتھ لے کر براتیونکو آگے سے لینے گیا اور سمان پورک براتیون کو اپنے ساتھ لا کر جتھا جوگ استھان مین جنواسا دیا اور

بھوجن وغیرہ سب سامان جوجسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلا چار کرنے لگین اور بڑہ وہت نے رُکمنی سے سونا اور گئودان دلوا کر موتیونکا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی مہاراج کندن پور مین پہونچ چکے تھے لیکن رُکمنی کو اُنکے آنے کا حال نہین معلوم تھا اسلیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سندر چٹھی بھیجنے سے مجکو نریج سمجھ کر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھر کر ابھی تک کچھ سندیسا مجکو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے مجھے کروپ سمجھ کر گرہا نہین کی یا وہ براہمن راہ بھولکر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سنکر نہین آئے۔

چوپائی			
پسری کچھک جوک من آئی	یا تے نہین آئے سکھدائی	اجھون نہین آئے نندلالا	آسے سُو نہہ بر بہے پبالا

اے مہاراج جب شسپال کل مجھے بیواہ کے پیچھے ہاتھ پکڑ کر لیجائے گا تب مین ابلا ناتھ کیا کرونگی اُسوقت میرے جیپ ادر تپ اور دیبی جی کے پوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی اے پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوا کسیکا بھروسا نہین رکھتی اسیطرح رُکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پانونکا کھٹکا سنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھکر چارو نطرف دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پرات سمے ملین ہوجاتا ہی ویسے ہی رُکمنی کا چندرمُکھ اسی سوچ مین اُداس ہوگیا تھا جسطرح پارا ایک جگہ نہین ٹھہرتا ہی اسیطرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی۔

دوہا		
		ماکھن پربھ کے دھیان مین پرانن کی سُدھ نا ہہ
تب ہی پھرکے نین مجھ مدت بھئی من ماہہ		

یہ حال رُکمنی کا دیکھ کر ایک سکھی جو سب بھید جانتی تھی بولی کہ اے پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دنیے ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور بھائی کے کسطرح بیاہ آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دینڈیال انترجامی تمھارے من کا حال جانکر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج دیکر بیاکل مت ہو میری سمجھ سے وہ کندن پور پہونچ چکے ہین اُسکی بات سنکر رُکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا پھڑکتی ہی تب وہ سکھی بولی کہ یہ سکو بہت اچھا شگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دیگا کہ شیام سندر آئے ہین رُکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کررہی تھی کہ اُسیوقت براہمن نے پہونچکر رُکمنی کو آشیش دیکر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے باغ مین ڈیرا کیا ہے۔

دوہا		
		رُکمن بپرہ دیکھ کے کینھو بہت ہلاس
	کہت تمھارے دھرم سے اب پوجی من آس	

اُسوقت رُکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب ہاتھ جوڑ کر براہمن سے بنتی کیا کہ اے مہاراج تمنے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سُنا کر مجکو جیو دان دیا ہی جو اُسکے بدلے تمکو تینون لوک کی دولت دون تو بھی تمسے اُرن نہین ہوسکتی یہ بات کہکر جیسے رُکمنی جی نے اُس براہمن کیطرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا پھر وہ براہمن آشیرباد دیکر راجا بھیشمک کے پاس چلا گیا اور شیام سُندر کے آنے کا حال جیون کا تیون راجا بھیشمک سے

کہا جب راجا نے سنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بواہ کرنے کے واسطے آکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسیوقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون بمعیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوئے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے نبے پور ہوکر اُنسے بولا۔

چوپائی	میرے من نچ تم ہو ہری	کہا کہون جو درشن کری	

ای مہاپربھو جب آپ نے دیال ہوکر مجکو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہوکر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہی لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا۔

چوپائی	ہر چرتر جانے نہین کوئی	کیا جانے اب کیسی ہوئی	

جبکہ کندن پر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہنکر جھنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کر کے اپنی اپنی آنکھونکا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے۔

دوہا	ہین ات سُندر شیام بر کہین پریہ سب لوگ	پر شیشپال مہا ادھم نہین رکمنی جوگ

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہوکر رکمنی کا بواہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چرنجیوی رہے ای راجا پریکھت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھکر کندن پر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برساکر آپس مین یون کہتے تھے۔

		چوپائی		
		کنڈل چلپ مکٹ سر دھرے	امل نین بادھو من ہرے	
نیلامبر اوڑھے بلرام	پیتامبر پہنے گھنشیام			

جبکہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجا شیشپال ادک کی سینا دیکھتے ہوے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رکم اگرج اُنکے آنے کا حال سنتے ہی بڑے کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جاکر بولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بواہ مین گمن کرنیکے واسطے کسکے بلانے سے آیا ہی راجا بھیشمک نے سمجھایا کہ مین نے اُنکو نہین بلایا تب وہ جھنجلا کے مین جاکر جراسندھ اور شیشپال سے بولا کہ آپ کندن مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سیناپتیون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیونکا نام سنتے ہی راجا شیشپال مارے ڈر کے تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑا رہ کر کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رکم سے کہا کہ سنو متر اُنہین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شور بیرون کو سہج مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اُنکو تم لڑکا مت سمجھو یہ بڑے پرتاپی ہوکر آجتک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تیئیس تیئیس اچھوہنی دل میران دونون بھائیون نے لڑکر مار ڈالا جبکہ اٹھارہوین مرتبہ مین بھسم فوج لے کر اُنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارونطرف آگ لگادی تب وہ اُسکو دکر دوارکا مین جا بسے۔

چوپائی

یاکو کاہو بھید نہ پایو　　کرن اپدروپہان بھی آیو
یہ ہی چھلی مہاچھل کرے　　کاہو کو نہین جانا پڑے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیئے کہ جسمین ہم لوگون کی لاج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج ابھمان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جنسے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گاکر گئووین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جدبنسیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے ای راجا پرچھت رُکم اگرج انکو اسطرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور شِشپال اور جراسندھ نے آپسمین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی برات سمیت وہ دونون ادھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رُکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دُلہنون کیطرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رُکمنی کو ہزار سہیلون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجا شِشپال نے یہ حال سُنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رُکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لے جاوین پچاس ہزار شور بیر اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لیکر راجکماری کے ساتھ چلے اُسوقت رُکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس روپی چال چلتے ہوئے کیسی سُندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہی اور شِشپال اور جراسندھ کے شور بیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوئے شیام گھٹا کیطرح معلوم ہو کر بیچ مین رُکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کیطرح چمکتا تھا رُکمنی نے مندر مین پہونچ کر دیبی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا ۔

دوہا

بالاپن تے کرت ہون یہ بدھان سے سیو　　جو تم ساچی کو رہو من مانت پھل دیو

یہ بات سُنتے ہی دوسری استریون نے جو رُکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ ای امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جس مین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جبکہ پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رُکمنی چندرمکھی جسکے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہو جاتا تھا رُوری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُسوقت وہ مرگ لوچنی ایسی سُندر معلوم ہوتی تھی جسپر ہزارون رت کا دیوکی استری نچھاور ہو جائین ۔

دوہا

تادن رُکمنی بہات تے دھرے ہتی برت مُون　　پوجا کر چھب سے چلی برن سکے کب کون

ای راجا پرچھت جسوقت وہ مہا سُندری شیام سُندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوئے گج روپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسیطرف شری کرشن چندر آنند کند بھی تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوئے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آپہونچے ۔

دوہا

پوج گور چھب سون چلی ایک کہت اکلاے　　سُن پیاری آئے ہری دیکھو دھوجا پھہرائے

یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے گھونگھٹ اُٹھا کر مسکراتے ہوئے رتھ کی طرف دیکھا ویسے سب شور بیر گھوڑی کرنے والے وہ ترچھی نظر اور مند مسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہو گئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے۔

سورٹھہ

بھرکٹی دھنکھ چڑھائے چلا انجن باندھکے	نو چن بان چلائے مارے ذجیوت رہے

اُسیوقت سری کرشن نے اپنا رتھ سکھیوں کے جھنڈ مین لیجا کر رُکمنی جی کے پاس کھڑا کر دیا جیسے راجکماری نے لجائی ہوئی ہاتھ بڑھا کر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سندر نے بائین ہاتھ سے رُکمنی جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر بٹھال لیا اور سنکھ بجا کر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

رتھ پر بیٹھا کر لے لیجانا سری کرشن جی کا رُکمنی جی کو دوارکا کی طرف

چوپائی

کانپت گات سکچ من بھاری	چھانڑے ہر سنگ سدھاری	جیون بیراگی چھوٹے گیہہ	کرشن چند سے کرے سنیہہ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت رُکمنی نے اپنے برت اور پوجا کا پھل پا کر پچھلا سب سوچ بھول گئی اور راجا جراسندھ ادر ششپال کے شور بیرون سے کچھ نہین بن پڑا سری کرشن جی اُن لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رُکمنی جی کو لے کر چلے گئے جسطرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بیخوف چلا جاتا ہے جب کہ وہان سے بارہ کوس پر سری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا تب وہ

شور بیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے -

دوہا	ایسی بدھ کینا ہری بھئی پرگٹ یہ بات		سب راجا سنکر کڑھے من ہی من پچھتات

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سُندر رُکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کیواسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رُکمنی جی کو ڈر سے گھبرائی ہوئی دیکھ کر کہا کہ ای پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھ سے بواہ کر کے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سُندر نے اسطرح دھیرج دیکر اپنے گلے کی مالا رُکمنی کو پہنا دی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا -

اُدھیائے چوّن - جدھ کرنا جراسندھ اور رُکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر رُکمنی کو اسطرح ہر لے گئے اور یہ حال شِشپال نے سُنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہی کہ ہم لوگون کے سامنے شریکرشن جادو زبردستی رُکمنی کو ہر لیجاوے جبکہ یہ چرچا آپسمین کرتے ہوئے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور شور بیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چلکر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جدھ دیکھ کر رُکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دُکھ پاتے ہین ای پرمیشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کسطرح ماری جائیگی جب رُکمنی اسطرح بہت باتین بچار کر ماری ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہاجان بوجھکر اتنا کیون ڈرتی ہی دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اسطرح ناش ہو جائینگے کہ جسطرح سورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جبکہ شیام سُندر کے سمجھانے پر بھی راج دُلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب اُنھون نے آپ لڑنا اچت نہ جانکر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے -

		دوہا	
جادو آسرن سے لڑت ہوت مہا سنگرام			ٹھاڑھی دیکھت کرشن ہین جدھ کرت بلرام

اسوقت بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اور موسل اپنا اُٹھا لیا اور بڑے شور بیر اور ہاتھی اور گھوڑے رتھ کو اُس سے مارنے لگے جسطرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اسیطرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنو نکی مار گرائی جبکہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر شِشپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے بلرام جی پر پھول برسا کر اُنکی اُستت کرنے لگے جبکہ راجا شِشپال نے یہ دُردشا اپنے ساتھ والے راجونکی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے مُنھ اُسکا زرد ہو گیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ ای مہاراج رُکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اُٹھا لیگئے اور لڑائی مین بھی ہملوگون سے کچھ نہ بن پڑا اسلیے مجھ سے مارے شرم کے کسیکو مُنھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹیگا اس سے کہو تو مین بھی لڑ کر مر جاؤن -

چوپائی

نارت رہون کرون بن باسا ۔ لیھون جوگ چھانر سب آسا

یہ بات سنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بدھمان لوگ ہان اور لابھ مین دُکھ اور سُکھ نہ کرکے سب باتونکو پرمیشور کے آدھین سمجھتے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو مداری نچاتا ہی اسیطرح سب جیوون کے کرتا دھرتا نارائن جی ہوکر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیئے دُکھ اور سُکھ کو برابر جانکر سنساری بیوہار سپنے کیطرح سمجھنا چاہیئے دیکھو اسیطرح مین بھی سترہ مرتبہ اُنسے ہار گیا لیکن کچھ اُداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یے دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جنسے کوئی جیت نہین سکتا۔

دوہا

سُکھ پاچھے دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت ۔ کبھون رن مین ہار ہی کبھون رن مین جیت

اسلیئے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جسطرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منورتھ بلا تھا اسیطرح تم بھی جیتے رہو گے تو ایکدن تمھاری بھی اچھا پوری ہو جاے گی جبکہ اسطرح سمجھانے سے شِشپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُسکے ساتھی فوج سمیت جو جیتے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جدبنسیون نے سب مال لوٹ کر دوارکا مین بھیجدیا۔

دوہا

لجت ہوکر بھشر چلیو ہار مان شِشپال ۔ سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نند لال

جبکہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہوکر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگونکو جو وہان نیوتے آنے تھے بڑی آواز سے سُناکر کہنے لگا کہ یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھالے جاوین جبتک میرے بدن مین جان ہی تب تک رکمنی کو نہین لے جانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیونکو مارکے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رکم نہ رکھکر کُندن پر مین کسیکو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اچھوہنی دل ساتھ لے کرشیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سیناپتون سے کہا کہ تم لوگ جدبنسیونکو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھا کر کرشن کو جیتا پکڑنے جاتا ہون یہ بات سنتے ہی اُسکی فوج جدبنسیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رکم نے اپنا رتھ آگے بڑھا کر شیام سندر سے للکار کر کہا کہ ای جادو کہان بھاگا جاتا ہی تجکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجکو جراسندھ اور شِشپال آدک سمجھنا جسطرح گوکل اور برندابن مین اہیرونکا گورس چُرا چُرا کر کھایا کرتا تھا اسیطرح مجکو بھی برجباسی اہیر سمجھکر میری بہن چُرالے بھاگا تجکو اسبات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شور بیرون کی بہن کو زبردستی اُٹھالے چلا آج تک تو لے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے تجکو جیتا پکڑ جانا بہت مشکل ہی ۔ جب کہ اسیطرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رکم نے کہکر بہت سے بان شیام سندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُسکے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اسکے رتھ کے مار کر ایک بان سے رتھوان کو بے ہوش کردیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے بان سے دھنکھ اُسکا کاٹ ڈالا جبکہ

رُکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سُندر پر چلائے اور اُن ہتھیارونکو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانون سے
کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اُسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اِسطرح کرودھ کرکے ڈھال اور تلوار لیئے ہوئے رتھ سے اپنے کود کر
برندابن بہاری پر جھپٹا کہ جسطرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جاکر گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہی تب شیام سُندر نے
اُسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرادی۔

دوہا

تہہ او سر کو پت بھٹے ماکھن پربھو برجناتھ	رُکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ نج ہاتھ

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوئے رتھ سے کود کر رُکم کا سر کاٹنا چاہا تب رُکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور
کانپتی ہوئی ہر کے چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

چوپائی

مارو مت بھیا ہی میرو	چھانڑ دو ناتھ تمہارو چیرو	مورکھ اندھ کہا یہ جانے	اُچھی ہیت کو مانگھ نا نے
نہین جانے کو تم ہو اَنت	بھگت ہیت پرگٹے بھگونت	یہ جڑ کہا تمہین پہچانے	دینڈیال جگ تمہین بکھانے

مین دین ہو کر کہتی ہون کہ ای دینا ناتھ جسطرح آپ بلبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اُسیطرح میرا بھائی بھی مجکو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ
بالک اور بوڑھے اور مورکھ کے اپرادھ پر کچھ دھیان نہین کرتے درجن اُنکا کتے کے بھونکنے کے برابر سمجھتے ہین اسیطرح آپ بھی میرے
بھائی کو مورکھ سمجھکر اُسکا پران مجکو دان دیجیے جو آپ اسکو مار ڈالینگے تو میرے باپ کو جو تمہارا بھگت ہی بڑا دکھ ہوگا اور یہ بات سنسار
مین پرگٹ ہی کہ جہان تمہارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سُکھ ملتا ہی یہ بڑا آشچرج سمجھنا چاہیئے کہ راجا بھیشمک تمہارا سسر ہوکر
پتر کا سوگ اُٹھاوے۔

چوپائی

بندھ بھیکھ پربھو موکو دیجیے	اتنا جس جگ مین لے لیجیے

دوہا

جو تم یا کو مار ہو ماکھن پربھو برج راج	تو موکو سب سرشٹ مین اپجس ہوے آج

ای راجا پرچھت یہ بات سُننے اور رُکمنی کی دُرداسا دیکھنے سے شیام سُندر نے پران لینا رُکم کا چھوڑ کر جیسے اپنے رتھوان کو اشارہ
بتایا ویسے اُسنے رُکم کی پگڑی اُتار کر ہاتھ اُسکا باندھ دیا اور مونچھ اور داڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اُسے اپنے رتھ
مین باندھ لیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اُدھر شری کرشن جی نے رُکم کی یہ دُردشا کی اور ادھر بلرام جی فوج اُسکی
مار کر اور بھگا کر جدُبنسیونکو ساتھ لیے ہوئے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جسطرح ایراوت ہاتھی کمل بن کو
روند کر توڑتا چلا آتا ہی جب رُکم کو بندھا دیکھ کر سب جدُبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بھائی
رُکم سے تو بھول ہوئی تھی لیکن تمنے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈوا کر اُسکو باندھ رکھا ہی اس طرح کے جینے سے
رُکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنگر مارا جاتا تو ایسا لوگ ہاتھون ہاتھ [illegible] کو رنگ مین لے جاتین اب تمہاری ہنسی جگ بھی

اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کرے گی۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی	پھر تم کرشن سگائی توڑی	جنگل کو تم لیک لگائی	اب بہنے کو کرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس	مار آپنی ہوے جو سوؤ دا آوے پاس

اسلیئے جسوقت رُکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسیوقت اُسکو سمجھا کر بدا کر دینا اُچت تھا اشت مِتر اور ناتے دار دونکو اپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نہ چاہیئے تمنے پران لینے سے بھی زیادہ ڈنڈ اسکو دیا اب اِسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلیگا یہ بات اپنے بھائی کی سُنتے ہی سری کرشن جی نے رُکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دیرج دیکر جانے کے واسطے کہا اور رکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اسمین کچھ دوش شیام سندر کا نہین ہی یہ سب اِسکے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریونکا یہ دھرم ہی کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپس مین جھگڑا کرتے ہین جب کہ دو آدمی لڑینگے تب اُن مین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہارے گا کرم کا لکھا ہوا کسیطرح نہین مٹتا جو کچھ رُکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دکھ اور سکھ اٹھاتا ہی اور جیو آتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اسواسطے بدن کی دُردسا ہونے سے جیو آتما کی نندا نہین ہوتی اِسلیئے رونا اپنا بند کر کے یہ سب دُکھ رُکم کی بچار بدھ سے سمجھو۔ یہ بات سمجھانے سے رُکمنی اپنے من کو دیرج دیکر چپ ہو رہی اور رُکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر سری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی مہا نہین جانتا تھا اِسلیئے مجھ سے اپرادھ ہوا اب دیال ہو کر اُسکو چھما کیجیے جب کہ برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہا کو جان سکون اِسی طرح بہت بنتی اور استُت کر کے رُکم وہان سے بدا ہوا۔

دوہا

کہے سُندری سین مین کیسے جلیٹھ کی لاج	اب بلب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ سُنکر رُکمنی جی کی سمجھکر سری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کیطرف ہانک دیا اور رُکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کُندن پُر کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کر کے اپنی استری اور پتھرون کو وہان سے بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس ہوپنچے تب راجا اُگرسین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر آدر پورب انکو لوانے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازون پر منگلا چار رُنا کرا کے آرتی کی۔

دوہا

ہریا سہت سری دوارکا جدپت پہونچے آے	پُرباسی پربھلت بھئے آنند اُر نہ سماے

جب کہ دوارکا ناتھ اسیطرح سب کو سُکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت اِستریون سمیت وہان آکر اپنے کُل کی رِیت کی اور رُکمنی جی کی سُندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور راجا اُگرسین اور بسدیو جی نے اُسیدن گرگ پروہت کو بلا کر بیاہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ مُن نے اچھی لگن بواہ کی تبلائی تب راجا اُگرسین

اپنے منتریوں کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر دُرجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جبکہ راجا بھیشمک نے جو انہی کنیا شیام سندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سُنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنیا دان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پُروہت کے ساتھ دوارکا پُری مین اُبسدیوجی کے پاس بھیجدیے اور اپنی منتی کہلا بھیجی جب کہ دوارکا مین اُدھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے آکر اکٹھا ہوے تب اُدھر سے پُروہت سب سامان جہیز کا لے کر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور سوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا جبکہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑ کر مخملی چھیدوار تن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندن وار باندھ کر موتیون سے چوک پُرا کر منڈوا تیار ہوا تب راجہ اُگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنا کر جڑاؤ چوکی پہ بیٹھال دیا جبکہ بڑے بڑے جدبنسی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور سری برہماجی اور سری مہادیوجی اور کُبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا رُوپ بدلکر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوئے تب گرگ پُروہت نے شاستر کے موافق سری کرشن جی کا بواہ سری رُکمنی جی کے ساتھ کردیا اور اُنکو بھانور پھرایا۔

چوپائی

پنڈت تہان بید دُھن کرین	رُکمن سنگ پربھو بھانور پھرین	ڈھول نفیری بہت بجاوین	ہرکھین دیوسمن برساوین
ستھر ساوھ چارن گندھرب	انتردھیان ہوئے دیکھین ہر سب	چڑھ بمان سب ماتھ جھکاوین	دیو بدھو سب منگل گاوین
ہاتھ دھرے پربھو بھانور پاری	بائین انگ رُکمنی بیٹھاری	کھولت کنگن کرشن مُراری	ایسے رسم ریت بستاری
ات آنند رچیو جگ دیشا	ہرکھ ہرکھ سب نیہہ شیشا	کرشن رُکمنی جوڑی جیوین	یہ چرترسن امرت پیوین

اُسوقت استریان سب منگلاچار گیت گاکر اور اپسرا آکاش مین بواؤن پر ناچ کرخوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سناکر دیوتا لوگ بہت طرح کے گہنے رتن جٹت دولھا اور دولھن کو پہنا کر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہوچکا تب راجا اُگرسین نے برہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والونکو منھ مانگا درب آدک دے کر اتنا دان دیا کہ اُنکو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدبنسی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دے کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رکمنی کو پہنا دیے اور راجا اُگرسین نے سب نیوتہری راجا اور کُٹمب کے پراہنونکو جیسا جوگ سنمان پوربک بدا کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُس دن دوارکا پُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جسکا حال برنن نہین ہوسکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا اور سب راجا اُنکے آدھین رہ کر اپنے اپنے دیش کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سُنتا ہی اُسکو بھگت (مکت دنیا) اور مُکت سب تیرتھون کے اشنان کرنے کا پھل ملتا ہی۔

ادھیاے پچپن۵۵۔ کتھا پردمن جی کے جنم کی

اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کامدیو کو سری مہادیوجی نے کسطرح جلا دیا تھا یہ کتھا برنن کیجے شکدیوجی نے کہا

کہ ای راجا ایک دن شری مہادیو جی کیلاس پربت پر پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اُسوقت اچانک کامدیو نے آکر انکو ایسا ستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے اپنی تیسری آنکھ کھولکر کامدیو کی طرف دیکھا تب وہ جلکر راکھ ہوگیا۔

دوہا

کام بلی جب شیو ہینو تب رت دھرت نہ دھیر — پت بن ات تلبھت پھری بہرے بکل سریر

چوپائی

کام ناریون لوٹت پھرے — کنت کنت کہہ چاہت مرے

جب کہ بھولاناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی ٹب دیا اور کرپا کرکے کہا کہ ای رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوکر شمبھر دیت کے گھر آویگا اُس سے تو شمبھر دیت کے گھر جاکر رسوئین بنانے کے واسطے وہان رہ سوامی وہان ملکر تجکو سکھ دے گا جب یہ سنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بناکر اُس دیت کے گھر چلی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے نکھابنکر اپنے پت کے ملنے کی آسا مین رہنے لگی اور پرمیشور کی آگیا انسار کامدیو نے سری رکمنی جی کے گربھ سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھ کر سورج دیوتا لجت ہوجاتے تھے جب راجا اگرسین اور بسدیو جی نے جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کنڈلی اُسکی بناکر کہا کہ ای مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ یہ لڑکا سندرتائی اور بل اور گُن مین شری کرشن کیطرح ہوگا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملے گا جبکہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردمن رکھکر اور دچھنا لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیو جی نے اپنے کل کی ریت کرکے منگلاچار منایا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُنی نے شمبھر دیت سے جاکر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہے بارہ برس کی عمر مین وہ تجکو مارے گا جب نارد مُنی یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے تب شمبھر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردمن کو اُٹھالاکر سمدر مین ڈال دون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جائے یہ بچارتے ہی شمبھر اسُر ہوا کا روپ بنکر دوارکا مین آیا اور رکمنی جی کے مندر مین جاکر سور کے بھیتر چلا گیا اور پردمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اُٹھاکر لے اُڑا اور کسی استری نے جو سور مین بیٹھی تھین اُسے لے جاتے نہین دیکھا جب رکمنی جی اپنا لڑکا بسچھاین دیکھکر رونے لگین تب سب استریون نے اِس بات کا تعجب مانا اور شمبھر دیت پردمن کو سمدر مین ڈالکر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن جی کی اچھا سے پردمن کو ایک مچھلی نے نگل کر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اُس مچھلی کو جال مین پھنساکر شمبھر دیت کے یہان بھینٹ لے گیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مانکر اُسکو اُس مایا روپی استری یعنے رت کے پاس لے گئے تب اُسنے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبھر دیت سے چھپاکر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبھر اسُر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سندرتائی پر موہت ہوکر مایاوتی سے کہا کہ تو اُسکو اچھی طرح پالن کرنا تھین دنون نارد مُنی اُس مایاوتی کے پاس جاکر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پت ہی اور اُسکی ماتا رکمنی اور باپ شری کرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبھر اسُر نے اسی کو سور سے چُراکر سمدر مین ڈال دیا تھا شری مہادیو جی کے آشرباد سے جیتا رہ کر تیرے پاس پہونچا ہی یہ اپنا لڑکپن یہان بتاکر اور شمبھر اسُر کو مار کر تجھے دوارکا مین لیجائے گا یہ بات کہکر نارد مُنی چلے گئے اور رت یہ حال سنتے ہی بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت

اپنے پت کی چاہنا بڑھا کر یون کہتی تھی۔

چوپائی
اسیو پربھ سنجوگ بنایو ۔ مچھلی ماںہہ کنت مین پایو

جبکہ پردمن پانچ برس کے ہوے تب رت اُنکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھ کر اپنی آنکھونکو سُکھ دینے لگی اور پردمن اُسکو اپنی ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میّا میّا کہتے تھے اور مایاوتی اُنکے ساتھ پت بھاؤ مان کر دُلار اور پیار کیا کرتی تھی۔

دوہا
ایسے ہی پالت رہی بہت دنا چت لاے ۔ بھیوترن سُندر مہا شوبھا کہی نہ جاے

جب پردمن نو دس برس کے ہو کر سب بھلا اور بُرا سمجھنے لگے تب اُنھون نے ایک دن مایاوتی سے جو سنگار کرکے اُنکے ساتھ کٹاچھ کرتی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہو کر ہمکو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سُنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ اے کنت تم کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون۔

دوہا
جنم لیو شری دوارکا شمبھر لیو چُراے ۔ اور ادستھا جو ہتی سو سب کہی بجھاے

جبکہ پردمن نے سب حال اپنے جنم اور اوتار لینے اور سمدر مین ڈالنے اور مچھلی کے نگلجانے کا مایاوتی سے سُنا تب اُسنے رت کو اپنی استری جانکر شمبھر اسُر کو اپنا دشمن سمجھا اُسوقت مایاوتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی لیکن شری رکمنی جی تمھاری ماتا اتنا دُکھ پاتی ہی کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانے سے گئو کو دُکھ ہوتا ہی اسواسطے اب تمھین شمبھر دیت کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دینا چاہیئے لیکن یہ دیت مایا جدھ بہت جانتا ہی اور تمنے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اسلیے تم وہ بدیا مجھ سے سیکھ لو۔

دوہا
مین ماکی بدیا سکل تمکو دیون بتاے ۔ جاتے شمبھر اسُر بلی تمسے جیتو جاے

جب پردمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا جدھ مایاوتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدن مین لڑائی کی سامرتھ پاکر شمبھر کو دربچن کہنے لگا جسمین اُس سے لڑائی ہو جب ایکدن پردمن کھیلتے ہوئے شمبھر اسُر کی سبھا مین چلے گئے تب اُس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اِس بالک کو اپنا بیٹا کر کے پالا ہی یہ بات سُنکر پردمن تال ٹھونک کر کھڑے کرودھ سے بولے کہ مجکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑ کر میرا بل دیکھ لو یہ بات سُنکر شمبھر اسُر ہنستا ہوا اپنے سبھاوالون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلا کر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پردمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبھر اسُر پردمن سے بولا کہ اے بیٹا کیا تیری موت آئی ہی جو ایسی کٹھور باتین مجھ سے کہتا ہی تب پردمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پردمن ہی تمنے تو مجکو سمدر مین پھینک دیا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچکر آج تمسے اپنا بدلا لینے آیا ہون جسطرح تمنے اپنی موت گھر مین پالی تھی اسیطرح اب مجھ سے لڑائی کرو کوئی کسی کا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ سے اسیطرح چلی آتی ہے یہ بات سُنکر شمبھر اسُر بڑا سوچ اور کرودھ کر کے اپنی فوج سمیت پردمن سے لڑنے کے واسطے شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لے کر پردمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہے جب یہ کہکر شمبھر ادیت نے پردمن پر گدا چلائی اور پردمن نے اپنی گدا

مارکر اسکی گدا گرادی تب شمبھراسر نے اگنی بان پردمن پر چھوڑا جبکہ اسکو بھی پردمن نے جل بان مارکر بجھا دیا تب شمبھراسر نے جھنجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پردمن پر چلائے جبکہ پردمن نے وہ سب بھی کاٹ کر گرادیے تب دونون آپسمین لپٹ کر کشتی لڑنے لگے جبکہ کشتی مین بھی پردمن نہین ہارے تب شمبھردیت منتر کی بدیا سے اوپر تھپے برسانے لگا جبکہ پردمن نے اپنے منتر سے تھپر برسانا بھی بند کردیا تب شمبھردیت مایا کے بل سے پردمن کو اٹھا کر آکاش کیطرف لے اڑا اسوقت پردمن نے کرودھ کرکے ایک تلوار شمبھردیت کے ایسی ماری کہ سر اسکا بھٹے کیطرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے اوپر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اسکے ڈر سے ہوم اور جگ وغیرہ دھرم کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوئے اور پردمن کی بہت استت کرکے بولے کہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سامنا کوئی نہین کرسکتا تھا اب انکا بیٹا بھی ایسا بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شور بیر سنسار مین دکھلائی نہین دیتا ۔

دوہا

جو اسیو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان
کرتے من مین مدت ہوئے تھون ٹوک گو دان

پردمن جی نے شمبھراسر کو مارکر شری کرشن جی کی دہائی اس نگر مین پھیردی تب مایاوتی نے خوش ہوکر اپنا خاص روپ ت کا بہت سندر بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور ان کھٹولے مین اپنے پت سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اسوقت پردمن جی شیام گھنا اور رت چندرما کیطرح دونون آپسمین کیسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہی جبکہ وہ دونون رکمنی جی کے آنگن مین آکر ان کھٹولے سے اتر کر کھڑے ہوئے تب سب استریان شیام سندر کی جو پردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پردمن جی و شری کرشن جی کے برابر سندر رتے دیکھ کر چونک اٹھین اور انکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سندری اور کہین سے لائے ہین تب انھون نے اسکی سندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پردمن ہین اسوقت پردمن جی نے سب استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سنکر سب استریونکو تعجب معلوم ہوا تب انھون نے پردمن جی کیطرف آنکھ اٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگ لتا کا چنہ انکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب انھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن جی نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہی اور رکمنی جی نے پردمن جی کا منھ دیکھ کر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اس استری کا سمجھنا چاہیئے جسنے ایسا سندر بیٹا پیدا کیا اور یہ استری بھی سندرتائی مین اس بالک کے برابر ہی میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چرالے گیا اسیصورت کا تھا پرمیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رکمنی جی نے پردمن جی سے پوچھا

دوہا

کون تمھارے مات پت کیون آئے یہ ٹھانون
جنم بھیو کہہ گانون مین کہا تمھارو ناون

یہ کہتے ہی رکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور انکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رکمنی جی کو بشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہی بات سمجھتے ہی رکمنی جی نے چاہا کہ مین اسکو گود مین اٹھا کر پیار کرون لیکن بنا اپنے سوامی کے ایسا آچت نہ جانکر من مین سوچ بچار کر رہی تھین کہ اسیوقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چندنے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے سب بھید جاننے پر بھی کچھ حال پردمن کا کسی نے نہین پہچانا تب آنکی اچھا سے نارد منی نے وہان پہونچکر سب حال پردمن کا جو نکا یون کہ سنا

اور رُکمنی ہی سے بولے کہ یہ تمھارا بیٹا ہی یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے دوڑکر پرُدمن جی کو گود مین اُٹھا لیا اور سر اور منھ اُنکا چوم کر بلائین لینے لگین جسطرح بچھڑے ہوئے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہے اُسیطرح رُکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رُکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا۔

دوہا	دیکھ پُتر پھلت بھئی یا بدھ رُکمنی ماے		ہر کھ سنجا کے چیت کی دھر گن کہی نہ جاے	

شری کرشن جی بھی اپنے پُتر اور بہو کو دیکھ کر بہت خوش ہوے شیام سندر انترجامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبر اسُر کے یہان ہی لیکن اِتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رُکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پرُدمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑونکو پہچانا تب سبنے اُنکو اشیش دیکر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلاچار منا کر کہنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سُندری اپنے ساتھ لے کر اُنکے گھر چلا آیا۔

دوہا	نر ناری موہے سبے دیکھ پرُدمن روپ		بن دیکھے چھن نا رہین ایسے روپ انوپ	

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پرُدمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کر دیا۔ اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اِسطرح کامدیو نے پرُدمن کا جنم لے کر اپنی استری رت کو سکھ دیا تھا۔

اُدھیاے چھپن ۵۶ - بواہ کرنا شری کرشن جی کا جاموتی اور ست بھاما سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جن دنون پرُدمن جی شمبر اسُر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت جدبنسی نے پہلے شری کرشن جی کو من کی جھوٹی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہو کر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔ اتنی بات سُنکر راجہ پریچھت نے بنتی کیا کہ ای کرپا ندھان ستراجت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سُندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی شکدیو جی بولے کہ ستراجت نام جدبنسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جب کہ اُسنے بہت دنون تک سورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سورج بھگوان نے خوش ہوکر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام من اُسکو دیکر بولے کہ تم اِس من کو میرے برابر جانکر ہر روز اُسکی پوجا بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہوگے اور جس نگر اور گھر مین یہ من رہیگی وہان روگ اور درِدر کسیکو نہ ہوگا اناج کی مہنگی نہین پڑے گی اور جو کوئی سچے من سے اُسکی پوجا اور استت کریگا اُسکے گھر ردھ اور سدھ بنی رہے گی یہ کہکر سورج دیوتا انتردھیان ہوگئے اور ستراجت وہ من اپنے گلے مین باندھ کر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہ کر ہر روز بدھ پوروک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاو اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بھین من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جبکہ ستراجت اُس من پوجنے کے پرتاب سے تھوڑے دنون مین بڑا دھن وان ہوگیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھنے لگا ایک دن وہ اشنان کرکے سیمنتک من اپنے گلے مین پہنکر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدبنسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سورج سمجھکر شری کرشن جی سے بولے کہ ای دوارکا ناتھ آپ کا پرتاب اور جس سنکر سورج دیوتا آپ کے درشن کے واسطے آتے ہین یہ بات جدبنسیون کی سنکر

شری کرشن جی نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہیں ہین ستراجت جادو نے سورج دیوتا کا تپ کرکے سینتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے
گلے مین پہنے ہوئے چلا آتا ہی جب کہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادو لوگ چوپڑ کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی
اور سب جدبنسی اُس من کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے مَن مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسطرح
کبھی کبھی ستراجت وہ من اپنے گلے مین پہنکر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج یہ من
ستراجت سے لے کر راجا اُگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ من سوبھا نہین دیتی یہ بات سنکر شری کرشن جی نے کسیوقت
ستراجت کی پرپچھا لینے کے واسطے ہنسکر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیئے جسکے پاس جو چیز
اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیئے تم یہ من راجا اُگرسین کو
جنھیں ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دیکر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سُنتے ہی ستراجت جادو لالچ کے بس ہوکر اُداس
ہو گیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چپ ہو رہا اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اچھا سے
کہ سورج اور چندرما آدک سب دیوتاؤن کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گُن اُس من مین تھا وہ سب جاتا رہا اور
ستراجت نے گھر جا کر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سُندر نے یہ من راجا اُگرسین کو دے دینے کے واسطے مجھ سے
کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ بات سنتے ہی پرسین مورکھ نے دوارکا ناتھ پر کرودھ کیا اور وہ من ستراجت سے لے کر
اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھ کر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو
اپنے ساتھیون سے الگ ہو کر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ
سُنی ویسے باہر نکلکر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ مَن لے کر اپنی کندرا مین گھسنے
لگا تب جاموونت ریچھ شری رامچندر جی کے بھگت نے وہان پہونچکر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ
مَن لے لیا۔

دوہا	وا کے اِک کنیا ہتی مہا سُندری رُوپ	تا کے کھیلن کو دیو من مہا انوپ

اُس من کی روشنی سے جاموونت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہرون کیطرح اُجیارا رہنے لگا جب کہ پرسین کے ساتھ والون
نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا
اسلیئے ہم لوگ لاچار ہو کر چلے آئے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے بڑا سوچ کرکے اپنے من مین شبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سینتک
مَن راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اِسلیئے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مار کر وہ
مَن لے لیا ہو گا ستراجت اس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات
کہہ نہین سکتا تھا ایک دن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اُداس دیکھ کر پوچھا۔

چوپائی	کہا کنت من شوچت بھاری	سو سے بات بتاؤ ساری

یہ بات سنکر ستراجت نے کہا کہ ای پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے
سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا برا نہین سمجھتی اسلیئے اپنے من کا بھید جسمین کھٹکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیئے یہ بات سنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی

کہ مین نے کونسی بات تمھاری سُنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جبتک تم اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤ گے تب تک مین ان جل نہ کرونگی یہ بات سنکر ستراجت نے لاچاری سے کہا کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شبہہ ہی وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جب کہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دن شری کرشن جی نے مجھ سے سینمنتک منی راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اس سے مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مارکر وہ منی لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہی کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت یہ بات اپنی استری سے کہکر سو رہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہ کر جب پربھات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مارکر سیمنتک منی لے لیا ہی یہ بات میرے سُوامی نے مجھ سے رات کو کہی تھی لیکن تم لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا۔ اَی راجا پریچھت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیئے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی تب شری کرشن جی کے محل مین بھی جا کر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب یہ جھوٹا کلنک سُنکر شری کرشن جی کی استریان آپس مین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُن مین سے کسی نے شری کرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپ کو ستراجت اور اُسکی استری پرسین کے مارنے اور سیمنتک منی لینے کا کلنک لگاتی ہی۔

دوہا	چھون دس پھیلی بات یہ جانت راجا رنک	سو اُپاے اب کیجے جاسے مٹے کلنک	

شیام سندر یہ جھوٹا کلنک سنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اُگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی آدک بہت سے جدبنسی بیٹھے تھے جا کر کہا کہ اَی مہاراج سب لوگ مجھکو جھوٹا کلنک لگاتے ہین کہ شری کرشن نے پرسین کو جنگل مین مارکر سیمنتک منی لے لیا ہی آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اُس منی کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اُگرسین یہ بات سُنکر کچھ نہین بولے تب شری کرشن جی دس بارہ جدبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سُم کا نشان دیکھتے ہوئے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پانون کا نشان دیکھ کر جانا کہ شیر نے اسکو مار ڈالا لیکن اُس منی کا پتا وہان نہ ملا اسلیئے موہن پیارے جدبنسیون سمیت شیر کے پانون کا نشان دیکھتے ہوے جب اس کندرا کے دروازے پر جہان جاموَنت ریچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن منی وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچنبھا دیکھ کر جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مار کر اور منی کو لیکر اس کندرا مین گھس گیا ہملوگون نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانے کا اپجس اس شیر کو لگا اب آپ کا جھوٹا کلنک چھوٹ گیا اسلیئے پھر چلیے یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھسکر دیکھین کہ شیر کو مار کر کون منی کو لے گیا جدبنسی بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اسمین جا کر اپنا پران کون دے ہم آپ سے بھی بنے کرتے ہین کہ اس بھیانک گپھا مین نہ جا کر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جا کر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مار کر سیمنتک منی لے لیا اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مار کر وہ منی کندرا کے بھیتر لیگیا یہ حال ہملوگ اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہین اس کہنے سے آپ کا کلنک چھوٹ جائیگا جب ماری ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سندر نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ میرا من سیمنتک منی مین لگا ہی اسلیئے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ [illegible] دس دن تک یہان رہ کر میری راہ

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جا کر کہدینا ۔

دوہا

دو دا دس دن کی اودھ کر گئے تہان جدرائے ۔ جادو جتنے سنگ تھے رہے دوار پر چھائے

اے راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جا کر کیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جاموونت کے رہنے کا دیکھا بنا ہی اور جاموتی نام اُسکی بیٹی بہت سندری دہ من ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھول رہی ہی اور جاموونت سو رہا ہی اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے سری کرشن جی نے ہاتھ بڑھا کر سینمنتک منی لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جاموونت کو پکارا جاموونت نیند سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جاموونت نے شری کرشن جی کے ساتھ مل جدھ کرکے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوارکا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوک اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مُکّا جاموونت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سوائے سری رامچندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑ کر مجھے جیت سکے اسلیے میری جان مین یہ شیام روپ شری رامچندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہو گئی ۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب جاموونت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو کر اُسکو نشواس ہوا کہ یہ شری رامچندر کا اوتار ہین تب شیام سندر بھگت ہتکاری انترجامی نے خوش ہو کر اُسیوقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنکھ بان لیے ہوئے جاموونت کو درشن دیا جاموونت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہرچرنون پر گر پڑا اور پرکرما کر کے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے بڑی کرپا کی جو پرتھوی کا بھار اوتارنے کے واسطے اوتار لیکر مجکو اپنا درشن دیا نارد مُنی مجھ سے کہ گئے تھے کہ شری رامچندر جی شری کرشن جی کا اوتار لے کر تیرے گھر پر آوینگے اِسلیے ترتیا جگ سے یہان رہ کر آپ کے درشن پانے کی آسا لگا کے راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو کر سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے کے بعد بھی سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہے گا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور اجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آد اور انت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سکھ آپکی کرپا سے جیوونکو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند مورت رہتے ہین کسی بات کا سوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت شترہن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سُندر ہین کہ کامدیو بھی آپ کے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی آگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسونکو مار کر رکھیشور اور بھگتونکو سکھ دیا جب آپ نے شوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر کھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھ کر چھل سے ہر لے گیا اور آپ نے اپنے پانون مین آپ بسولا مارا جب سگریو بندر جو بالی اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب آپ نے بالی بندر

اُودھری کو مار کر سُگریو کی اِچّھا پوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھگت اور سیوک سمجھکر اُنکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ
اور بندروں کی اپنے ساتھ لے کر سمدر کنارے پہونچے تب بھبھیکھن راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اُسکو لنکا پت کر دیا جب کہ
سمدر اگیان اور اَبھمان کی راہ سے آپ کے پاس نہیں آیا تب آپ کے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو
بیاکُل ہو گئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر رُوپ دھر کر آپ کے چرنوں پر آکر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مہاراج
آپ نے درشن مجھے دیکر کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر آپ اُسپر دیال ہوئے پھر آپ سُمدر میں پُل بندھوا کر ریچھ اور بندروں کی فوج
سمیت پار اُتر گئے اور راون کو کُل پریوار اور فوج سمیت مار کر بھبھیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لے کر اجودھیا پُری میں
آئے اور گیارہ ہزار برس مہا نکا راج کیا اُن دنوں تریتا جگ تھا تب سے آج میں تمھارا درشن جو برہما آدک دیوتوں کو جلدی یہاں
میں نہیں ملتا پایا کر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہیں سمجھتا آپ دینا ناتھ جس طرح دیا کر کے اپنے چرن یہاں لے آئے اُسی طرح دیال
ہو کر آنے کا کارن تبلایئے یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے جامونت ہم تیری استت کرنے سے بہت خوش ہوئے جو من تیری کنیا
ہاتھ میں لئے کھیلتی ہے اُسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہے اسلیئے میں اپنا کلنک چھڑانے کے واسطے یہی من لینے
آیا ہوں مجھے دے دو یہ بات سُنتے ہی جامونت نے منسا باچا کرمنا سے خوش ہو کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو میرے یہاں ایک سمینتک
من اور دوسری جامونتی کنیا دو من ہیں یہ دونوں آپ کی بھینٹ کرتا ہوں آپ دیا کر کے قبول کیجیے جسمیں میرا اُدّھار ہو یہ بات
سُنکر شیام سُندر بولے کہ بہت اچھا ہمنے تیرا کہنا مانا جیسے یہ بات جامونت نے سُنی ویسے خوشی سے اپنی کنیا شری کرشن کو
بواہ کر دہ من جہیز میں دے دی۔ اتنی کتھا سُنا کر شری کرشن جی بولے کہ اے ترکھیت اِدھر تو شری کرشن جی ستائیسویں دن جامونت
سے بدا ہو کر سمینتک من اور جامونتی کو ساتھ لے کر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدبنسیوں نے چوبیس دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر نا اُمید
ہو کر وہاں سے روتے اور پیٹتے دوارکا میں آئے جبکہ راجا اُگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیوں نے یہ حال سُنا تب سب چھوٹے اور
بڑے استری پرش کھانا پانی چھوڑ کر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیاں دے کر بہت بُرا کہا اور بہت لوگوں نے
ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے اُنکو مارنے سے منع کر کے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ ابناشی پُرکھ سمینتک من لیے
آتے ہیں تینوں لوک میں کوئی ایسا نہیں ہے جو اُنکو مار سکے یا دُکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسیکو دھیرج نہیں ہوا تب
رُکمنی آدک سب استریاں کرشن چندر کی رُونے روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلیں اور آپسمیں اکٹھی ہو کر دوارکا باسیوں سمیت
سوہنی مُورت کو ڈھونڈھنے چلیں۔

دوہا

ہا کمن پر تھم بل بیسر بن دھرن نہین من دھیر
سب مل کر کھوجن چلیں بیاکُل مہا شریر

اے راجا پریچھت نگر کے باہر جو دیو استھان اُنکو دکھلائی دیتے تھے وہاں مانتا مانکر آگے چلی جاتی تھیں جبکہ شہر کے باہر ایک کوس
دیبی جی کے مندر پر پہونچیں تب بدھ پُورب پر جاکر کے ہاتھ جوڑ کر بولیں کہ اے امبکا ماتا تم سب کی اچھا پوری کرتی ہو اسلیئے ہم لوگ
تمسے یہ بردان مانگتی ہیں کہ جسمیں ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دے کر ہملوگوں کا دُکھ دُور کریں جسوقت دوارکا ناتھ کی
استریاں دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھیں اور راجا اُگرسین جدبنسیوں سمیت اپنی سبھا میں بیٹھے سوچ کرتے تھے اُسیوقت

موہن پیارے سینتک اور جاموتی کو اپنے ساتھ لیئے ہنستے ہوئے راجا اگرسین کی سبھا مین جاکر کھڑے ہو گئے اُنکا چندرمکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہو کر بہت درب اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سُنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک مُدھبی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا۔

دوہا موہن کارن کچھ نہین گئے جاموتت کے دھام ۔ بیاہ کرن کو پہونچے وہان ماکھن پر بھگ گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سنکر ہنس دیا اور اُسیوقت ستراجت کو بلا بھیجا اور سینتک من اُسے دیکر کہا کہ تمنے جھوٹا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کے مارنے کا لگایا تھا تمہارے بھائی کو شیر نے مار کر من لے لیا اور اُس شیر کو جاموتت بھالو مار کر من لے گیا جاموت نے اپنی بیٹی بواہ کر یہ من مجکو جہیز مین دیا ہی سو تم یہ من اپنا لیو جبکہ ستراجت نے وہ من دیکھ کر سب حال سُنا تب شرمندہ ہو گیا اُسوقت تو وہ شیام سندر کی آگیا کے موافق من لے کر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اُداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجکو مناسب ہی کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بواہ کر یہ من جہیز مین دے دون تو میرا اپرادھ چھوٹ جاے

دوہا یہ کنیا جگ موہنی سندر مہا سُروپ ۔ شری جدپت کو دیجیے ایسو رتن انوپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ اے سوامی تمنے بہت اچھا بچارا ہی ست بھاما شری کرشن جی کو دیجے جگت مین جس لیجیے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجا اگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سج کر شیام سندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی شری کرشن جی کو بواہ دی اور وہ من اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا شری کرشن جی نے اور سب جہیز لے لیا لیکن وہ من اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ من ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہمسے اسکی پوجا نہین بن پڑے گی یہ من تم اپنے یہان رکھو جبکہ تمنے اپنی بیٹی ہمکو بواہ دی تب سب مال تمہارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تمنے ہمکو کلنک لگایا تھا اُس بات کا بھی کچھ اپنے من مین سوچ مت کرو اب ہم تمسے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اُسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہوتا ہی یہ سُنتے ہی ستراجت نے لجت ہو کر وہ من لے لیا اور شیام سندر ست بھاما کو ساتھ لیکر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹا کلنک کس سبب سے لگا تھا شکدیو جی بولے کہ مُرلی منوہر نے بھادون سُدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیئے انکو جھوٹی چوری لگی تھی۔

دوہا بھادون سکل چوتھ کو چاند نہارے جوے ۔ یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے

ادھیاے ستاون ماراجانا ستراجت او رست دھنوا کا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مار کر سینتک من اُسکا لے لیا اور شری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سُنو ایکدن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن نے لاکھ کے محل مین [illegible] وہ لوگ ماتا سمیت

جل گیے یہ حال سُنتے ہی دونون بھائیونکو ایسا سوچ ہوا کہ اُسیوقت رتھ پر چڑھ کر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کے واسطے ہستناپور کو چلے گئے جب کہ شیام اور بلرام راجا دُرجودھن کی سبھا مین پہنچے تب کیا دیکھا کہ راجا دُرجودھن دھرتراشٹر آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور بدر دروناچارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور گاندھاری آدک کورون کی استریان پانچون بھائیون کو یاد کر کے رو رہی ہین جب یہ حال دیکھ کر شیام اور بلرام بھی اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدھشٹھر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن بدر جی نے شیام سندر کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ درجودھن آدک نے پانچون بھائیون کے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن تمھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شری کرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آتے۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستناپور کو چلے گئے تب اُن کے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت برما نے جاکر کہا کہ ایک تو ستراجت نے جھوٹا کلنک من چرانے کا دوارکاناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تمسے کر کے پھر شری کرشن کو بواہ دی اسلیے تمھاری نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی اِن دنون شیام اور بلرام ہستناپور کو گئے ہین تو اُسکو مار کر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہے کہ رات کو ہم تینون آدمی ستراجت کے گھر پر چلکر اُسکو مار ڈالین اور اتنے دنون تک جو اُسنے سینمتک من کے پرتاب سے جمع کیا ہے وہ چھین لین یہ بات مانکر ست دھنوا رات کو اکرور کرت برما کے ساتھ ستراجت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کر دیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر ستراجت کو جو نیند مین بیہوش سو رہا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سینمتک من اُسکے گھر مین تھا لے کر باہر چلا آیا جبکہ ستراجت کو مار کر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مانکر شری کرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے۔

دوہا

کرت برما اکرور مل مَتا دیو سُونہ آے
سادھ کے جو کپٹ کی تاسون کہا بسائے

جب ستراجت کی استری یہ حال اپنے پتی کا دیکھ کر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سنتے ہی وہان جاکر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دے کر لوتھ ستراجت کی تیل مین رکھوادی اور اُسیوقت آپ رتھ پر چڑھ کر دشٹ سنگھارن دیو کی نندان کے پاس ہستناپور کو گئی۔

چوپائی

دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری
گھر ہی کشل چھیم سُندری
ست بھاما کے جوڑی ہاتھ
تم بن کشل کہان جگناتھ

ای جگناتھ بھو ست دھنوا رات کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سینمتک مَن لے گیا۔

چوپائی

دھرے تیل مین سر تھارے
دور کرو سب سوچ ہمارے

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکاناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا کہ تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا وہ ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جس نے تیرے

تیرے باپ کو مارا ہی اُسکو ہم مار کر بدلا لیوینگے اور جب تک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نہ کرینگے جب یہ بات
سنکر ست بھاما کو کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسیوقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کیطرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سُناکہ
شیام اور بلرام ہستناپور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نہ جانکر سنہتک من لیے ہوئے کرت برما اور اکرور کے پاس
چلا گیا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ سنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مار کر بیکنٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ
سے میری جان بچنا مشکل ہی اسلیئے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کہے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون۔

چوپائی

موہر کرودھ کیے جدناتھا | اُدت لیئے سدرشن ہاتھا | سو کو جیودان اب دیجے | اپنی شرن راکھ اب لیجے

نہین تو ای اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم ہی شری کرشن جی سے لڑینگے۔

دوہا

شت دھنوا سے ترت ہی اُتر کہیو سُناے | ابرادھی جدناتھ کو کاپے راکھو جاے

ای شت دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہمسے کہنے آئے ہو پہلے تمنے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی
ست بھاما کی سہایتا کرینگے ہمسے تمھاری رچھیا نہین ہوسکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم بیکنٹھ ناتھ کے سیوک
ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دے کر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھووین اور شری کرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ
سکتا جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھالیا اور بڑے بڑے جودھا اور راچھسونکو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑسکتا ہی
دنیا کے لوگ اپنے مطلب کیواسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بدھمان آدمی کو چاہیئے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جسمین پیچھے
سے دُکھ نہ پاوے ای راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی روکھی سوکھی باتین شت دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے ناامید
ہوکر وہ من اکرور کے سامنے پھینکدی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چارسو کوس ایک دن مین جاتا تھا چڑھ کر جنک پور کیطرف بھاگا جبکہ
اُسی دن شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جاکر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ
اور بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھ کر شت دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا جبکہ اُسی جگہ گھوڑا
شت دھنوا کا مرگیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی
کو رتھ پر چھوڑکر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سُدرشن چکر سے کاٹ لیا جبکہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے پر بھی وہ من
اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ اے بھائی مین نے شت دھنوا کو بے فائدہ مارا کسواسطے کہ وہ من اُسکے پاس نہین نکلی
شت دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اسلیئے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شیام سُندر نے
وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہمسے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سُندر سے کہا کہ ای بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہی
تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھو ایک دن آپ سب حال کھلجائیگا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے
کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی انترجامی بلرام جی کے من کا حال جانکر وہان سے دوارکا پُری کو گئے اور بلرام جی متھلاپور مین آئے
جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنے کا حال سُنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لوالے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو
اپنے یہان رکھا جب راجا درجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ اِن دنون بلرام جی شری کرشن جی سے دُکھ پاکر

جنک پور مین گئے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر انکو بڑے آدر سے اپنے گھر لے گیا اور نہی پور تک ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجکو بڑے بھاگ سے آپ کا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہی کہ آپ کرپا کر کے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجکو اپنا چیلا بنا کر گدا جدھ سکھائیے یہ بات سُننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیو جی دُر جودھن کو چیلا بنا کر وہان گدا جدھ سکھلانے لگے اور شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچکر ستبھاما سے کہا کہ ستراجت کے بدلے شت دھنوا کو ہمنے مار ڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ستبھاما کو اس بات کا بشواس نہ ہو کر من مین یہ سندیہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دے کر مجھ سے بہانہ کرتے ہین جبکہ اکرور اور کرت برما نے شت دھنوا کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مانکر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کیطرف چلا گیا اور اکرور جی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اشنان اور دان کر کے گیا جی مین جا کر پتردنکا شرادھ کیا اور وہان سے کاشی مین آکر رہنے لگے اور اکرور ہر روز بیس من سونا سیمنتک من سے پا کر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کر ڈالتے تھے اور شری کرشن انترجامی یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سیمنتک من لے کر کاشی مین ٹکا ہی دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور اور کرت برما نے ستراجت کے مارنے کے واسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جب کہ بلرام جی کچھ دنون بعد دُر جودھن کو گدا جدھ سکھا کر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدبنسیونکو ساتھ لے کر ستراجت کی لوتھ تیل سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت اکرور جی جس دیس اور گانون مین رہتے تھے اُسجگہ ہر اچھا سے پرجا کی اِچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی روگ نہ ہو کر سب چھوٹے اور بڑے خوشی سے رہتے تھے جبکہ بیکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بلانا چاہیے تب دوارکا پُری مین پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے جا کر شری کرشن جی سے کہا۔

	چوپائی	
ہمتو شرن تمھاری رہین		مہا کشٹ اب کاہے سہین

اے مہاراج نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہی جو پانی نہین برستا ہی ہملوگ آپ کو چھوڑ کر اپنا دکھ کس سے کہین آپ دیا کر کے کوئی تدبیر ایسی کیجیے جسمین ہملوگون کا دُکھ چھوٹ جاوے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہی وہان کے لوگ بہت طرح کے دُکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑ کر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہی یہ بات سُنکر جدبنسی بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپکے ڈر سے کہہ نہین سکتے اکرور جی جدبنسیون مین بڑے ہو کر آپکے ڈر سے بھاگ گئے ہین جبتک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہملوگون نے دُکھ نہین پایا آپ دیا کر کے اکرور کو یہان بلایے جسمین سب لوگ سُکھ پاوین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھ کر سنمان پوربک یہان لے آؤ یہ بات سُنتے ہی پانچ سات جدبنسی ملکر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جا کر بنتی کیا کہ اکرور جی تمھارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دکھ پایا شیام سُندر کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اِسلیے شیام سُندر نے تمکو بلا کر کہا ہی کہ جو تم میری بھگت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ۔

چوپائی

سادھن کے بس شری پت رہین — تن سے سب سکھ سمپت لہین

یہ بات سنتے ہی اکرور جی بڑی خوشی سے اسیوقت سینمتک من لے کر جدبنبیوں کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرور جی شہر کے پاس پہونچے تب شیام اور بلرام آگے سے آکر انکو آدر سہت لیگئے جیسے اکرور دوارکا پری مین پہونچے ویسے ہراچھاسے پانی برسا اور اناج ستا ہوکر سب کسی کا روگ چھوٹ گیا ایک دن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بلاکر کہا کہ ای چاچا تم آدا سی جھوڑ کر خوش رہا کرو ہمنے تمھارا اپرادھ چھما کیا اور تمھارے پاس جو سینمتک من ہے اسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آو جسمین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ جاے جسکا مال ہو اسکو دینا چاہئے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اسکے بیٹے کو دینا چاہیئے اور بیٹا بھی نہ ہو تو اسکی استری کو دینا چاہیئے استری بھی نہ ہو تو اسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیئے وہ بھی نہ ہو تو اسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہ ہو تو اسکے کل پروار مین جو کوئی ہو اسکو دیدیوے اور جو اسکے کل مین بھی کوئی نہ ہو تو اسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہ تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیئے ستراجت کا بیٹا نہین ہے اس سے ست بھاما بیٹیا یہ من لیگا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے وہ من راجا اگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سندر کے سامنے رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاپربھو یہ من لے کر میرا اپرادھ چھما کیجیے آجتک جتنا سونا اس من نے مجکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم مین خرچ کرڈالا جب وہ من دیکھ کر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہو کر شری کرشن جی کے چرنو پر گر پڑے اور بلرام جی نے رو کر کہا کہ ای دینا ناتھ مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جو آپ کے اوپر جھوٹا سندیہہ کیا اسلیئے اب مین جنگل مین جاکر مرجاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا منھ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب ان کو اپنی چھاتی سے لگالیا اور بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمھارے سندیہہ کرنے سے کچھ برا نہین مانا سنسار مین مایا روپی استری اور درب دونون بہت بری ہو کر استری اور پرش اور پتا اور پتر مین بیر کرا دیتی ہین اسلیئے گیانی آدمی کو ان دونون سے بہت پریت کرنا نہ چاہیئے جبکہ شیام سندر نے انکو اسطرح بہت دھیرج دے کر سینمتک من ست بھاما کو سونپ دیا تب اسکے بھی من کا سوچ چھوٹ گیا ۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ جب اکرور جی ایسا گن رکھتے تھے تب ستراجت انکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپکے واسطے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسدن سے اکرور نے شت دھنوا کو ستراجت کے مارنے کی صلاح دی تھی اسی دن سے سب گن انکے جاتے رہے تھے یہ بات سنکر راجا پریچھت بولے کہ ای مہاراج آپ نے سچ کہا بری سنگت کرنے مین سوا ہان کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شبھ گن جاتا رہا تو کون تعجب ہی لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گن کسطرح پرگٹ ہوے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک سمے کاشی پوری مین ابرکھن ہو کر بڑی مہنگی پڑی تھی اور انہین دنون سپھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور ست بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اسکے پہونچتے ہی ہراچھا سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سکھ پایا تب کسی راجا نے خوش ہو کر گاندنی نام اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اسی لڑکی سے اکرور پیدا ہو کر سپھلک کا گن ان مین پرگٹ ہو گیا ۔

دوہا

من لیلا ادبھت مہا کہے سنے جو کوے — تاکہ کبھون جگت مین کچھ کلنک نہین ہوے

ادھیاے اٹھاون

بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور ستیا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرچھت شیام سندر ستراجت کا مرنا سنکر جدھشٹر آدک کو بنا دیکھے ہستنا پور سے چلے آئے تھے اسلیے من اُنکا جدھشٹر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جدھشٹر آدک کا اسطرح پر ہی کہ جب راجا درجودھن نے پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر آگ لگادی تب وہ لوگ سرنگ کی راہ سے جو بدر جی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھیلن اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اسی قلعہ مین جلکر مرگئی تھی اُسکی ہڈی دیکھنے سے درجودھن کو یقین ہوا کہ جدھشٹر آدک جلگئے اور انھین دنون راجا درپد نے اپنی بیٹی کا سویمبر رچا وہان پر درجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوئے اور بید بیاس اور دھومر رکھیشور کے کہہ جانے سے ارجن آدک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ چھوڑ کر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوئے اس سویمبر مین پہونچے جسوقت دروپدی چندر مکھی سولھون سنگار کیئے انگ انگ پر جڑاو گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیئے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سندرتائی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے موہت ہوگئے اُسوقت دھرشٹ دمن دروپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی کڑاہ مین مچھلی کی پرچھائین دیکھ کر سر بنجا کیئے ہوئے مچھلی کو بیدھے گا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سنتے ہی راجا شسپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کے واسطے راجا درپد نے وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہوکر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ دھنکھ چڑھا کر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت دروپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجکو بواہ لیجا یہ بات سنتے ہی کرن نے دروپدی کیطرف دیکھ کر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھر دیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جبکہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھ کر اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہوگئے تب ارجن نے جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کی آگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے بیدھ ڈالا ویسے دروپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنا دی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپس مین کہا کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو بیاہ لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر سُور کھ راجون نے ارجن کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈوان کو لڑائی مین جیت کر دروپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کنتی ماتا کی آگیا سے ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا کر رکھا جب یہ حال درجودھن کو معلوم ہوا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے بچ گئے ہین تب بدر جی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب وہ ہستنا پور کے پاس اندر پرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کرلیا یہ حال سنکر موہن پیارے کئی جدبنسیون کو اپنے ساتھ لیکر اندر پرستھ کو گئے جبکہ دیو کی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور جدھشٹر آدک پانچون بھائی یہ حال سنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پوربک راج مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کنتی کے پاس جاکر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا تب کنتی نے شیام سندر کو گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا جب کہ دروپدی کنتی کی آگیا سے گھونگھٹ کاڑھے ہوئے ہر چرنون پر گر پڑی تب شیام سندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کنتی نے شری کرشن جی کو جڑاو چوکی پر بٹھا کر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھپن پرکار کے بنجن بنا کر کھلائے جب شیام سندر بھوجن کر کے پان اور الاچی کھانے لگے

اور الائچی کھانے لگے اُسوقت لچھمی نے لبسدیو اور دیوکی اور سورسین اور بلرام جی آدِک کی کشل پوچھکر اُنسے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا حال مین کہانتک
کہون پہلے اکرور کو تمنے میری سُدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے -

دوُہا

جب تم پیاری پریت کر بھیجو شری اکرور
تب ہی من دھیرج بھیو گیو کشٹ سب دُور

ای دینا ناتھ اُسیدن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسی کا ڈر نہین
رکھتی مجھکو اس بات کا بشواس ہی کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہی اُسکو دُکھ نہین ہوتا جسطرح آپ اپنے بھگت اور منیون لوگ کا دُکھ
چھُڑا دیتے ہین اُسیطرح میرے بیٹونکو بھی اپنی شرناگت جانکر اُنکی رچھا کیجیے -

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہر بھاری
تب تب رچھا کری ہماری
آہو کرشن تم پر دُکھ ہرنا
پانچون بھائی تمھری شرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھُنڈ سے الگ ہو کر بھیڑیے کا ڈر رکھتی ہی اُسیطرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدِک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین
جب کنتی یہ کہہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھ
سے ہوا تھا جسکے پرتاب سے آپ کے چرنون کا درشن جو برہمادک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجکو ملا -

دوہا

جن چرنن کی رین سے ہم گھر کیو پنیت
کہہ مکھ سے برنن کرن اکھن پر بہ سونیت

ای مہا پربھو ہم لوگ اناتھ ہو کر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی
استت برنن کر سکون جسطرح آپ نے مجکو اپنا داس جانکر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اسیطرح چار مہینے برسات بھر یہان رہ کر اپنے داسونکو سکھ
دیجیے یہ بچن کنتی اور جدھشٹھر کا سُنتے ہی برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہ کر نت نئے سکھ
اُنکو دینے لگے ایکدن شیام سندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے اگیا لیکر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے
اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر پر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنے سے شیام سندر اور ارجن
کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جا کر پانی پیا اور ایک درخت کے سایہ مین سو گئے -

دوہا

شری جمنا شوبھت مہا جا مین اُٹھے ترنگ
شیتل پون بہی سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سو کر ٹہلتے ہوئے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہی اور اُسمین ایک لڑکی بہت سندر
بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہی یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کیا نام ہی اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو

دُوہا

یہ سُنکر بولی تبھی مہا منوہر بام
پتا ہمارے سورج ہین کالندی مم نام

جن دِنون شری کرشن چند آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تبھی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہو کر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون
مین نے منسا پاپ کرمنا سے یہ پرن کیا ہی کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھا جانکر یہ مندر
رہنے کے واسطے بنوا دیا ہی اپنے پتا کی آگیا سے دن رات یہان رہ کر ہر چرنون کا دھیان اور اُسمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہی کہ شیام سُندر
پر بہت استریان مہا سُندری موہت ہو کر آ... [illegible] ... اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اِسلیے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس دوارکا مین پہنچنا

بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہو کر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہو جاوے۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین	داسن کی بنتی نت مانین	جب لو نہین پوجے من آسا	تب لو جل مین کرون نواسا

ارجن یہ بات سُنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سُندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سُندری تمکو اپنا پت بنانے کے واسطے تپ کرتی ہی ایسے بھاگوان ہو کہ تمھارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سُنتے ہی شیام سُندر وہان سے اُٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اُس چندرمکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنایا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ ابناشی پُرکھ یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سُنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑکر ہرچرنون گر پڑی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوگئی جبکہ شیام سُندر نے اُسکی سچّی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اُسکا ہاتھ پکڑلیا تب کالندی نے بنتی کرکے کہا کہ ای پران ناتھ مین تما با چاکر منا سے آپکی داسی ہو کر آپکے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاستر کی مرجاد جو آپ نے بنادی ہی اُسکے موافق چلنا چاہیئے یہ بات سنکر شیام سُندر نے اُسیوقت سورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اُسیوقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سندر اُسکو رتھ پر چڑھاکر اندرپرستھ مین لے آئے وہان بشوکرما نے پہلے سے بیکنٹھ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اِسی مین کالندی (جمنا جی) کو اُتار کر ایک رُوپ اپنا اُسکے پاس رکھا اور دوسرے رُوپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کُنتی کے گھر چلے گئے ایکدن راجا جدہشٹر نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جسمین میرے رہنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا ہو جائے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو آگیا دی تو اُسنے دوارکا پوری ایسے بہت مکان جدہشٹر آدک کے رہنے کے واسطے جلدی بنا دیے جب پانچون بھائی اس مین رہنے لگے تب ایکدن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا ہی وہ کسیطرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی گُن وان لگی ہین جلادون تو میرا روگ چھوٹ جاے یہ سُنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اسکو جلادو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج اُس باغ کی رچھا اندر کرتا ہی جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈی کر دیگا یہ بات سُنکر لچھمی پت نے ارجن سے کہا کہ ای بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر نندن بن کو اُس سے جلوادو جسمین اُسکا روگ چھوٹ جاے ارجن بیکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق دھنک بان اُٹھاکر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچکر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اُس باغ کو جلادو مین تمھاری رچھا کرنے کے واسطے کھڑا ہون جب کہ اگن دیوتا آم املی پیپر پاکر پیپر مہوا جامن کٹھنی کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشو اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لے کر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اُسکا آکاش مین پہونچا تب راجا اندر نے میگھ پت کو بلاکر حکم دیا کہ تو ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برساو جسمین سب آگ بجھ جاوے اور کوئی پشو اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ آگیا پاکر میگھ راجا نے دل بادل کی فوج ساتھ لے کر نندن باغ پر جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون مار کر سب بادل کو اسطرح جہان تہان اُڑا دیا جسطرح ہوا سے روئی کے گالے اڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجڑا بنا دیا کہ جسمین کوئی پشو اور پنچھی وہان کا باہر نہ جاسکے اور پانی بوندی بھی وہان نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا آنند ہو کر ب

وہ باغ جلاتے ہوے مے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب اُس دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ ای راجکمار مجکو
اپنی سرناگت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچادیہ دین بچن سُنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہدیا کہ تم مے دانو کا گھر نہ
جلاؤ جب اگن دیوتا نے ارجن کی اگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑ کر سب نندن باغ کو جلادیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مانکر اُنسے مترتا
کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدھشٹر آدک کے بیٹھنے کے واسطے اندرپرستھ مین بنادیا جسے دیکھکر ہم لوگ موہت
ہوجاتے تھے اُسمین کئی جگہ ایسے کنڈ بلور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھ کر پانی بھرا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوئے کنڈ
سوکھے دکھلائی دیتے تھے ایکدن راجا درجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شبہہ سے اُسنے اپنا جامہ اُٹھالیا
تب بھیم سین ہسنے لگے اِس سے درجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اور اُسیدن سے درجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت دشمنی
اپنے من مین پیدا کی جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہایتا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر کانڈیونام دھنکھ اور ڈبیہ
کوچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال بہت اچھی
ارجن کو دی —

دوہا	کالندی سکھ دین کو پانڈستن کے کاج		اگن بھار اُپجاے کے رہے تہان جدراج	

جبکہ شیام سندر نے چار مہینے اندرپرستھ مین رہ کر راجا جدھشٹر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور درَوپدی آدک بہت
اُداس ہوگئے اسلیے یسدیونندن اُنکو دھیرج دیکر ارجن اور کالندی کو ساتھ لیکر جب کئی دن مین آنندپور یک دوارکا مین پہونچے تب
اُنکے درشن سے سب چھوٹے اور بڑون نے سُکھ پایا کئی دن بعد راجا اُگرسین سے سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا
کی بیٹی جو ہمارے ساتھ آئی ہی اُسکا بواہ میرے ساتھ کردیجیے یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے اچھی لگن مین سری کرشن جی اور جمنا
جی کا بواہ بڑی دھوم دھام سے کردیا اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح مُرلی منوہر متربندا کو بواہ لائے تھے
اُسکا حال سُنو کہ سری کرشن کی بوا راج دیبی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی بِرندا نام کنیا بہت سندر اور جبند رکھی
پیدا ہوکر بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ مترسین اُسکے بھائی نے اُسکا سوئمبر رچکر سب جگہ نیوتا بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوے
یہ حال سُنکر یسدیونندن انترجامی بھی جنکی چاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور جہان پر دیس
دیس کے پرتاپی راجا سوئمبر مین بیٹھے تھے وہان جاکر کھڑے ہوئے اُسیوقت متربندا نے سولھون سنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اُس
استھان پر آکر جیسے سری کرشن جی کو دیکھا ویسے آپنے موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈال دی یہ حال دیکھ کر سب راجا لوگ اپنے اپنے
من مین پچھتانے لگے اور راجا درجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین ڈاہ پیدا کرکے مترسین اور بندسین راج کنیا کے بھائیون
سے بولا کہ سُنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجاے گا تو اسمین سنساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اسلیے تم اپنی
بہن کو سمجھادو کہ وہ اُنسے اپنا بواہ نہ کرے نہین تو سب راجون مین تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سُنتے ہی جیسے مترسین نے اپنی بہن کو
جاکر سمجھایا ویسے وہ شیام سُندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہوگئی تب ارجن نے جھک کر سری کرشن جی کے کان مین
کہا کہ مہاراج آپ اسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائے گی جو کچھ کرنا ہو وہ جلد کیجیے یہ بات سنتے ہی سری کرشن جی نے
جھپٹ کر سوئمبر کے بیچ مین متربندا کا ہاتھ پکڑلیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر دوارکا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے

تھے اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھ کر اُن کے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیئے ہوئے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا اِدھر اُدھر بھاگ گئے اور شیام سُندر نے آنند پور بیکُنٹھ دوار کا مین پہونچکر شاستر موافق بمتر بندا کے ساتھ اپنا بواہ کیا

دوہا	تاکے انگ پر سنگ تے مُدت بھئے جُدرائے	مہا واکے بھاگ کی کاسون برنی جاے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریکھیت اب جسطرح شیام سُندر نے سیتا نام راجکماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سنو کہ نگن جت اجودھیا پُری کے راجا نے سیتا نام اپنی کنیا کا سوئمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلونکی ناتھ ایک مرتبہ ناتھ ڈالے گا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیئے جو راجا سوئمبر کا حال سُنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلون کی صورت دیکھ کر کوئی بھی اُن بیلونکی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سنتے ہی شیام سندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راجکنیا سے بواہ کرنے کیواسطے اجودھیا پُری مین آئے جب اُنکے آنے کا حال راجا نگن جت نے سُنا تب وہ آگے سے جاکر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دے کر آدر پورَبک اپنے گھر بُلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بیٹھا کر اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پورَبک پوجا کر کے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہنا کر پیتامبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑ کر اسطرح بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ سب گُنون سے بھرے ہو کر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپکی اُستت نہین کرسکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُن برنن کرسکے لچھمی جی دن رات آپکے چرن داہتی ہین اور نارد جی بھی ہمیشہ آپکے گُن گایا کرتے ہین ای بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہی آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپکے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنونکو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برنن نہین ہوسکتی جس جس جگہ آپ نے اپنا چرن کمل رکھا ہی اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون۔

دوہا	چرن ابج ہر کے جہین بشو بِرنچ من ایش اُدے ہوے سب آئے کے آج ہمارو بھاگ	دھن بھاگ جو دھرت ہین اُن چرنن پر شیش ماگمن پربھ درشن دیو کیو بہت انُراگ

جب راجا نے اسطرح بہت اُستت کرکے اُسدن بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب سیتا نام راجکماری جو بڑی سندرا در چندر مکھی تھی موہنی مورت کو دیکھتے ہی اپنے موہت ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ ای پرمیشور مجھ سے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین سِری کرشن جی آنند کند کو اپنا سوامی بنا کر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُس نے اپنی سکھیون سے کہا کہ ای پیاریو میرا من اِس موہنی مورت شیام نے ہر لیا

چوپائی

جدپہ تربھون کے سوامی تدپ اُسنے جو من لاوی	سکل بشو کے انترجامی پریم ریت کی پریت لگاوی جب مین ہر چرنن کو پاؤن	سدا رہین ہر کت من ماہین تاسون پریت کرت سکھدائی ہردا سن مین نام دھراؤن	استرن کی اچھا کچھ ناہین ہر جو کی یہ ریت سدائی

دوہا	جنکے من مین پریت ہی سو سب دیو اشیش	سری جدپت موکو برین سب ایشن کے ایش

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سندر اُٹھے تب راجا نگن جت نے بنتی کیا کہ ای کرپاندھان مجھ سے کچھ آپکی سیوا نہین بن پڑی اسلیئے

بھگت ہون اور جو آگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سندر کو سچا پریم اُس کنیا کا معلوم تھا اسلیئے اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمھاری تعریف سنکر ہمارا من تمسے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہی لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھ کر مین چاہتا ہون کہ سیتا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گن سے بھری ہی وہ ہمکو بواہ دو یہ بات سنکر راجا نے بڑی خوشی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جہان برہمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی اُنکے سامنے کیا مال ہی جسکی آپ چاہنا کرین کیول میری بھگت دیکھ کر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین میرا بڑا بھاگ ہی جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اس بیٹی کے بواہ ہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی میرے سات بیلونکو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون نے آکر ایسی اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا اُن مین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھایل ہو کر اپنے گھر چلے گئے اور بہت راجکمار ابھی تک یہان گھایل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہوجاوے تو یہ لڑکی بواہ لیجایئے میرے نزدیک سواے آپکے دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایک ہی مرتبہ ساتون بیلون کی ناک چھید کر اُنکو ناتھ دونگا یہ بات سنتے ہی جب راجا اُن ساتون بیلونکو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے اُنکے سامنے لے آیا تب شیام سندر نے اُٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات روپ اپنے اِسطرح پر جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کر کے ساتون بیلونکی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتونکو ایک رسی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا۔

دوہا

ہاکھن پربھ گیانی مہا کینھے چرت اُنوپ
سات بیل کے کارنے دھرے سات تج رُوپ

اے راجا پرکچھت دیکھو جنکی آگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین اُنکے نزدیک سات بیلونکو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہی جبکہ راجا نگن جیت یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پوری ہوئی تب سب چھوٹے اور بڑے نگرباسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ کی اُستت کرنے لگے اور راجا نے اُسیوقت اپروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق سیتا اپنی لڑکی مرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نولاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے اور نولاکھ رتھ اور نوے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور دربیہ آدک جہیز مین شیام سندر کو دے کر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا جو اِس سویمبر مین اکٹھے ہوئے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپسمین کہنے لگے کہ اِس جادو کو کیا سامرتھ ہی جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے سامنے سے اِس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر اُن راجونکو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مانکر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ آنند پوربک دوارکا مین آئے تب راجا اُگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے اُنکو راج مندر پر لیگئے۔

دوہا

تہان بہت اُتسو بھیو کا سون برنو جاے
نرناری ہرکھے سبے آنند اُر نہ سماے

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھ کر سب دوارکا باسی راجا نگن جیت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اُسیوقت وہ جہیز جو کہ راجا نگن جیت سے پایا تھا ارجن کو دیکر سنسار مین جس اُٹھایا۔ اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت جسطرح بسدیو نندن بھدرا کو بواہ لائے اُسکا حال سنو کہ گو نام نگر مین راجا رت سُکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سندر بھی ارجن کو ساتھ لیئے ہوے وہان جا کر کھڑے ہوگئے جب چندر مکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی شیام سندر کے پاس آئی اور اُنکے سانولی صورت پر موہت ہو کر اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی تب راجا رت سُکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی کو

بواہ دی اور بہت جہیز اُنکو دے کر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیاری بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح سری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ بھدر دیش کے راجا بڑے پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجونکو بُلا بھیجا جبکہ چارو نطرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اکٹھا ہوئے اور سری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لے کر اُس سویمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا مین آکر جیسے سری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنادی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی اور بہت جہیز دیکر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سویمبر مین آئے تھے ڈاہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جا کر کھڑے ہوئے جب سری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیکر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُنسے لڑائی کی اُسوقت دُشٹ دلن بسدیو نندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مانکر بھاگ گئے اور شیام سُندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلاچار منائے ای راجا پریچھت اسیطرح شیام سندر اپنا بواہ کر کے پریم پوربک آٹھون پٹ رانیون سمیت خوشی سے دوارکاپری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین یہ ہین۔ رُکمنی۔ جاموتی ستّ بھاما کالندی متربندا ستیا بھدرا لچھمنا۔

دوہا	اکھن پربھ کی نایکا آٹھون کہی سنائے		سورہسس کمار کا اب کہہ ہون سمجھائے
	ادھیائے انسٹھ مارنا سری کرشن جی کا بھوما سُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سی		

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایکدن نارد مُن نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لا کر شیام سُندر کو دیا جبکہ شیام سندر نے وہ پھول رُکمنی جی کو دیدیا تب نارد مُن ستّ بھاما کے پاس جا کر بولے کہ آج مجکو معلوم ہوا کہ سری کرشن جی تمسے زیادہ رُکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رُکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد مُن چلے گئے تب ستّ بھاما اُداس ہو کر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب سری کرشن جی نے ستّ بھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندرلوک سے لا کر تیرے آنگن مین لگا دونگا تب ستّ بھاما خوش ہو کر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی۔ ای راجا ایک سمی پرتھوی استری روپ بن کر تپ کرنے لگی تب سری برہما جی اور سری مہادیو جی اور سری بشن جی اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو نے اتنا دکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتونکو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج دیا کر کے مجکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نہ کر سکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نہ جاوے یہ بات سُنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ تیرا بیٹا نرکاسُر نام جسکو بھوماسُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجونکو لڑائی مین جیت لے گا اور سورگ مین جا کر سب دیوتون کو جیت کر آدت کے کانونکا کنڈل لے کر آپ پہنے گا اور راجا اندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنساری راجونکی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سُندر زبردستی لا کر اپنے گھر رکھے گا جب سری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے مُنھ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بیکنٹھ ناتھ اُسکو مار کر سب راج کنیا دوارکاپری کو لے جاوینگے یہ بردان دیکر تینون دیوتا انتردھیان ہو گئے اور پرتھوی نے بچا

کیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائے گا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تب کرنا چھوڑ دیا کچھ دن کے بعد اُسکے نرکاسُر نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجونکو جیت کر اپنے بس مین کرلیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جسمین ایک سو ایک بہت سندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھا لایا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بیس ہزار لڑکی پوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایک دن سب لڑکیان آپسمین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اِچھا سے نارد مُن نے وہان جاکر اُنسے کہا کہ تملوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ تمکو یہان سے چھُڑاکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سُنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُس دن سے ہرجی نونکا دھیان کرنے لگین ایک دن بھوماسُر کرودھ کرکے بھوپ بان جولنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندرادک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا جبکہ سورگ مین جاکر دیوتون کو دکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے آدت کے کان کا کنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھیشورون اور ہر بھگتونکو دکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایک دن راجا اندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما اور اُستت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای دینا ناتھ بھوماسُر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہی کہ جسنے میری ماتا کے کنڈل اور میرا چھتر چھین کر سب دیوتون کو سورگ باہر نکال دیا اور ہر بھگتونکو دُکھ دیتا ہی اسلیئے مین آپ کی سَرن آکر چاہتا ہون کہ آپ اُسکو مار کر دیوتا اور ہر بھگتونکی رچھا کیجیے سوای آپکے دوسرے کا بھروسا نہین ہی جو اُسکی سَرن جاؤن یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دیکر کہا کہ تم اپنے استھانکو جاؤ مین بھوماسُر کو مار کر تمھارا دکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلا گیا تب دیت سنگھارن گرُدیو چستر ہر ستبھاما سے بولے کہ چل تجکو بھوماسر کی لڑائی دکھلادین اور اندر سے کلپ برچھ لیکر تیرے آنگن مین لگادین تو تجکو اُس برکھ کے ساتھ نارد مُن کو دان کر دیجیو پھر گئو اور سونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دیکر اُنسے تجکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہ کر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسیطرح اندرانی نے اندر کو اور آدت نے کشپ جی اپنے پت کو دان دیکر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہوگئی تب شیام سندر نے اُسکو اپنے پیچھے بٹھاکر گرڑ کو اُڑایا۔

دوہا	یا بدھ ست بھاما سہت ماکھن پربھ جدرائے	بھوماسر کے نگر مین چھن مین پہونچے جائے

ای راجا پریچھت بھوماسُر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹوان قلعہ رسّون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین اشٹ دھاتی قلعہ مین نرکاسُر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن کی آگیا سے اُنکے سُدرشن چکر اور کومودگی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور پتھر اور ہتھیارونکو توڑ کر پانی کو سکھلا ڈالا اور آگ کو بجھا کر اور ہوا کو اُڑا کر اور رسون کے جال کاٹ کر راستہ بنا دیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھ شور بیر دربان لڑائی کرنے کو اُنکے سامنے آئے گرڑ جی نے اُنکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار کر گرادیا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جاکر پانچ جنیہ نام شنکھ اپنا بجایا۔

دوہا	بھوماسر کے شہر مین شور پڑ جب جائے	تب مین سوودت سے جگیو من مین کھٹ پائے

مین نے تینون لوک مین کیسکو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پرش ہی جسنے آج یہان آکر نیند سے مجکو جگایا اُسکو چلکر دیکھنا چاہیئے جسوقت بھوماسُر یہی بچار کر رہا تھا اُسیوقت مُرنام دیت اُسکی منتری نے دربانون کا مرنا سُنتے ہی تمہ کا سُر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج میرے ہوتے آپ کو محنت کرنا لازم نہین ہی مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا۔

دوہا
تمسے کون مہابلی تہون لوک مین آج
کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج

یہ بات کہکر مُردیت وہان سے بدا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لے کر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھ نکالکر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھو مجھ سے بڑا بلوان کون ہی جو یہان لڑنے آیا جب یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشول اور گدا آدک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیو نندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون منھ پھیلا کر اس اچّھا سے شیام سندر کیطرف دوڑا کہ اُنکو نگلجاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سُدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسیدن سے سنسار مین شری کرشن جی کا مُرارنام پرگٹ ہوا جب مُردیت کے تامر آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھ کر بہت فوج ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے اُن لوگونکو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ کر اسطرح گرا دیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ کر گرا دیتے ہین جب بھوماسُر نے سنا کہ مردیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شور بیر اور ہاتھی ساتھ لے کر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دوہا
ابھی چلوات کوپ کر اسُر مہا بلونت
جو دھا بت ہتے تہان بھوماسر کے سنگ
گج تپنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت
کوؤ ہاتھی کوؤ رتن پر کوؤ چڑھے تُرنگ

جب بھوماسُر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشول اور بھینڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سُدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جاسکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین کیا اور سب اُسکی فوج بکنٹھ ناتھ اور گرڑ جی نے ایکساعت مین مار ڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شری کرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیے اتنی بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوماسر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا۔

چوپائی
کنڈل مکٹ سہت سر پریو
تاہ جوت بہر گہہ سمانی
دھرے گرت سیس بھر تقت یو
جے جے شبد کرین سُر گیانی
تہون لوک مین آنند بھیے
چڑھے بمان پشپ برساوین
دُکھ جنتا سب ہی کے گیے
بید بکھان دیو جس گاوین

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنے کیواسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے منھ سے بھوماسر کے مارنے کیواسطے کہا تب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسر مر گیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی پتوہ اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کنڈل جو بھوماسر اندر لوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک کی بھینٹ دے کر سر اپنا اُنکے چرنون پر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای جوت سروپ بھگت ہتکاری آپ کی مہا اور لیلا اپرم پار ہی اور آپ کا بھید

اور آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ ابناشی پُرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدمی اور دیوتا آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدھ اور مدھ اور انت مین کیول آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین بیاپک اور سب سے الگ رہ کر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لچھمی جی آپ کی داسی ہو کر آپ کے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھ اور مُن آپکے چرنون کا دھیان دن رات اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنے والا جانتے ہین اُنھین چرنونکو میری ڈنڈوت پہونچے جبکہ مہاپرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیئے چودھون بھون کی جڑ آپ ہو کر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرگٹ کرکے رجوگُن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگُن سے پالن اور تموگُن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرُ جی آپ کے باہمن ہین اور سبکو بل اور جپن آپکی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھگتون کی رچھیا کرنے کے واسطے سنسار مین منکھ کا اوتار لے کر سبکو سکھ دیتے ہین جسمین دنیاکے لوگ اُس رُوپ کا دھیان اور پوجا اور نام کا اُسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا اپسمین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاوین آپ کا نرگن رُوپ کیسکو دکھلائی نہین دیتا اسلیئے آپ اُس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا پیدا ہونا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپ کی پوجا کئی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپ کی اُستت شارداد یبی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہوسکتی وہان مجھ اگیان مٹی کی پتلی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کرسکون لیکن آپ جسپر کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہی میری ڈنڈوت آپ کو قبول ہو۔

چوپائی

جی جو کمل نابھ جل سائی　کمل مین کملا سکھ دائی
نام سوروپ انت تمھاری　گاوین نسدن سنت مرارے
تم ہی جگ کرتا رہو ناگھن　یہ کچھ ہسر دیو

دوہا

سب دیون کے دیو تم کو دسے لیے نہ بھیو

اسطرح بہت سی اُستت کرکے پرتھوی نے بھگدت اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ کرپا سندھ آپ نے مجکو یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسر کو نہ مارونگا پھر کسواسطے آج آپ نے اسکو مار ڈالا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ست بھاما کی طرف اشارہ بتلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہمنے بھوماسر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا تب شرمندہ ہو کر کہا کہ اے ناتھ نرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچانکر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے ڈنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپکی شرن مین آیا ہی ابھی بچہ ہے جب یہ دین بچن شنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدت کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب بھوماسر کی استری ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجکو دیا اُسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجے جبکہ بیکنٹھ ناتھ پہنچے پریت اُن سب لوگون کی دیکھ کر راج مندر پر گئے تب بھگدت اور اُسکی ماتا نے بڑی خوشی سے بیتا میر زاہ مین بچھاتے ہوئے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن دھو کر چرنامرت لے کر بدھ پُوربک کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگا کر چھپن پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاڑی سے ہاتھ دھلا کر پان اور الایچی دیا اور اچھے اچھے ... اور بھگدت کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو بھوما سُر بھگتون کے دُکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جیسن کسی نے پرمیشور سے برودھ ہی کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اُسکے باپ نے بنا بوا اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لے لیجیے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کے واسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوئے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہو کر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہو گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دوارکا ناتھ ہم لوگون کو جہان سے چھُٹی ملنا بنا تمھاری کرپا کے کٹھن ہے اے مہاپربھو جسطرح آپ انترجامی پربرہم پرمیشور نے ہم ابلا ناتھ کا دُکھ جانکر اپنا درشن دیا اُسیطرح ہم دُکھیارئیونکو ساتھ لے چلکر اپنی داسی بنائیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہو یہ دین بچن سنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تمکو وہان پہونچا دین انھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل روپی چھوڑ کر گھر جانا منظور نہین ہے ہمکو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جب کہ موہن پیارے نے اُنکی سچی پریت دیکھ کر سب راج کنیا ؤنکو اپنے ساتھ دوارکا مین لے چلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوما سُر کے سنگھاسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو ایراوت کے نبس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیا ؤنکو اُبٹن ملوا کر اور اسنان کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سکھپال وغیرہ پر چڑھا کر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیا ؤنکو جڑاؤ پالکی اور سکھپال اور رتھ ادک پر ساتھ لے کر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارا دن مین چندرما شوبھا دیتا ہے دوارکا ناتھ نے سب راج کنیا ؤن کو فوج سمیت دوارکا پری مین بھیجدیا اور آپ ستبھاما کو گرڑ پر بیٹھائے اور وہی چھتر اور کنڈل لیے ہوئے اندرپری کو چلے گئے جبکہ اندر نے جو بھوما سُر کے مارے جانے کا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنے کا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جا کر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جا کر اندراسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُنکی پوجا کی۔

دوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ
ہر داسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

اندر کی استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہو کر اندر کو چھتر اور ادت کو کنڈل دے دیا جب یہ حال سُنکر نارد مُن اندرپری مین شیام سندر کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج تم جا کر اندر سے کہو کہ ستبھاما تُمسے کلپ برچھ مانگتی ہے جیسا وہ کہین ویسا آکر ہمکو جواب دو یہ بات سُنتے ہی نارد مُن نے اندر کے پاس جا کر کہا تب اندرانی کرودھ کر کے اپنے پت اندر سے بولی کہ تمکو وہ بات یاد ہے یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمھاری پوجا چھُڑا کر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پجوایا اور چھل کر کے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر تمھارا ابھمان توڑا تھا تمکو کچھ اس بات کی بھی شرم ہی نہین دیکھو وہ اپنی استری کی آگیا مانکر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہے اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر اگیان نارد جی کے پاس آکر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جا کر کہدو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑ کر دوسری جگہ

نہین جاسکتا جو لیجاؤگے تو وہان کسیطرح نہ رہیگا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ ہم کیطرح مجھ سے برودھ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجائینگے تب تو میرے اور اُنکے بڑا جدھ ہوگا جبکہ نارد مُن نے آکر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب بھنجن بسدیو نندن نے اُسیوقت نندن باغ مین جاکر رکھوارونکو مارکر بھگادیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھاڑلیا اور گرڑ کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لیکر دیوتون سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ ای اندر تو بڑا مورکھ ہی کہ اپنی استری کے کہنے سے بیکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہوگیا تجھکو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھ تھی تو بھوماسُر سے چھتر اور کنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شری کرشن پربرہم پرمیشور نے تیرے ہت کرنے سے بھوماسر کو مارکر چھتر اور کنڈل تیرا لادیا تب تو انھین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرکر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سنتے ہی اندر شرمندہ ہوکر ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سندر نے آنند پوربک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ستبھاما کے آنگن مین لگادیا اور راجا اُگرسین سے آگیا لیکر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے بدھ پوربک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ مین جو بشوکرما نے تیار کئے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی رُوپ رکھکر اُنکے ساتھ رہ کر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے۔

دوہا
تن سون ہر جو پریت کر امرت بین سُنائے
پریم ریت سمجھائے کے دیکھی لاج چھپرائے

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایکدوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ پرن تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سُندر کا چرنودک لیکر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جس وقت موہن پیارے پھلیل لگانے اور اشنان پوجا کرنے کے پیچھے چھپن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جڑاؤ گڑوے سے ہاتھ دُھلا کر پان اور الایچی دیتی تھین اور جب سیجا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پانون داپتی تھین لیکن جُدناتھ جو کچھ اچھا اپنے من مین نہ رکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اور اُن استریون کی سندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سندر تھین جنکے سامنے سورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایک شری مہادیو جی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا رُوپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو جلادینے پر بھی موہت ہوگئے۔

دوہا
ایسی سندر نار سنگ ماکھن برجھ جدناتھ
کام کلول کرین سدا کھان پان اک ساتھ

ادھیاے ساٹھ ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رکمنی جی کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت ایکدن شری کرشن جی رکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اسمین مخملی بچھونے بچھے ہوئے تھے اور سب جگہ چنڈوے بندھے ہوکر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولون کے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہوکر دھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو اڑتی تھی۔

دوہا
کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کہیے باس
جاسون بن اُپبن سبے بہتے باس نواس

مند سگندھ ٹھنڈی ہوا بہنے سے سب کو سُکھ ملتا تھا اور نہر اور جھرنے بھکر ہور ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے آٹھون پہر اُجیالا رہ کر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک بچھا رتن جٹت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون

طرف میوا اور مٹھائی اور جو گھڑا آدک رکھا ہو کر اس سبھا پر شیام سندر لیٹے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور روپ کی چھب دیکھکر سبکا من موہ جاتا تھا

دوہا	سو بھاتر بھون ناتھ کی کا سے برنی جاے	کام رُوپ کی چھب مہا سو ور ہی لُبھاے	
	چوپائی		
وہان رُکمنی سُندر بالا	سبے سنگار سجے تہ کالا	انگ انگ بھوکن سب ساجے	مہا مدھر سُر نوپر باجے
	سُو دُھن سُن موہے سُر باسی	مانو لگی کام کی پھانسی	
دوہا	یا چھب سے سری رُکمنی ماکھن پربھ کے پاس	پُون ڈُلاوے پریم سے من مین بہت بلاس	

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رُکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ شری کرشن جی کی سب استریون مین مین بہت سُندر ہون اِس سے موہن پیارے مجکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے یہ حال بچار اکہ رُکمنی کو کرودھ دکھا کر اُسکے پریم کی پرچھیا یون کہ اُسکو اپنے رُوپ کا ابھمان ہی یا میری پریت بہت ہی ایسا بچار کر بولے کہ اہی رُکمنی تجھے ایسی سُندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہو کر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچت نہین تھا بیر اور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیئے مین کسی دیش کا تلک دھاری راجا نہ ہو کر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سمُدر کے ٹاپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور سُمرن کرتا ہی اُسکو برکت اور نردھن کر دیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سُکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا موٹا رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والونکو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سُنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کرکے دھوکا کھایا اور شیشپال چندیلی کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہو کر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجونکو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نکیا

دوہا	رُکم دیو شیشپال کو باندھیو کنگن ہاتھ	ایو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اہی رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا شیشپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرج نے کی تھی چھوڑ کر مجھ ایسے گُنو جاہنوالے کے ساتھ اپنا بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کرکے اپنے کل مین کلنگ لگایا۔

	چوپائی		
کہیے کہا کبُدھ تمھاری	بھلی بات من مین نہ بچاری	رُکم بھرات کی لاج گنوائی	تات مات کو لیک لگائی
چھانڈ نرپت موسون ہت کینو	نرگن مہاجات کو ہینو	یاتے بات ست ہم مانی	اُلٹی بُدھ ترین کی جانی
	جو تم کہو لکھو بدھ جوئی	کرم پرمان ہوت ہی سوئی	
دوہا	ایسی جھوٹی بات کو ملنے مورکھ ہوے	اپنے جس اور جین کو جتن کرت سب کوے	

سواے اِسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چٹھی دے کر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربُدھ ہوتی ہی۔

	چوپائی		
تم جو کو ہمین کیون لائے	کون کاج کُندن پُر آئے	سانچ بات سمجھو من ماہین	تم سون موہ ہمین کچھ ناہین
بہُہ نرپتی آئے وہ ٹھائین	بڑا گرب جنکے من ماہین	کا تھ کاہی کن مُو آئے	اُنہین بھگا کے تمہین بر لائے

تو مین برکت من ناہین | کبھون ہوت موہ ممم ناہین | سدا اُداس رہون من ناہین | نارن کی اچھا کچھ ناہین

اے رکمنی تیرے بلانے بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میرے لاج رکھی - اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تو نے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسلیے مین تجکو آگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجکو چھوڑ کر کسی تلک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کلین ہو جا کر رہ مین کچھ برا نہ مانونگا -

چوپائی

نارن مین سوئی نار سبھاگی | جاکو پرش ہوئے بڑ بھاگی | یا کارن تم ڈھونڈھو سوئی | جا مین لوگ مہا جس ہوئی

یہ کٹھور بچن سنکر رکمنی رونے لگی اور منھ اسکا پیلا ہو گیا اور شیام سندر کی باتونکا کچھ جواب نہ دیکر بہت سوچ سے سر اپنا نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چیت اسکا ٹھکانے نہ رہ کر بدن کانپنے لگا -

چوپائی | چنتا بہت بڑھی من ناہین | کا ہو بدھ سمجھے من ناہین

دوہا | ایسی بدھ اکلائے کے پری دھرن مرجھائے | تن کی سدھ بھولی سبے مرن نکٹ بھئی آئے

جب یہ شیام سندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مرا چاہتی ہی تب اسکو اٹھا کر اپنی سیج پر بٹھا لیا اور چتر بھجی روپ دھر ایک ہاتھ سے جو اسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اسکے آنسو پونچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کیطرح اسکے ہردے پر رکھ کر اسکو گلے سے لگا لیا جب انکا پریم دیکھ کر رکمنی کا چیت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیے جس سے وہ آنند پوربک اپنا کٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہی اسلیے تجھسے ہنسی کی تھی پر تو نے سچ مانکر اتنا دکھ اٹھایا مین تجھ سے زیادہ کیسکو پیار نہین کرتا تو اداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہی اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ یہ مجکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھ اور خوشی سے ہنس بول -

دوہا | امرت بین سنائے کے ہاکھن پہ بجھ جدرائے | لینھی پر یا منائے کے دیھی رس بسرائے

جب موہن پیارے کی پریم پوربک بات سننے سے رکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اٹھ کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھ سے کہا مین نسا با چا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی جانتی ہون آپ مجکو تلک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھ کر تینون لوک مین دوسرا کون ہی جسکے پاس جا کر رہون آپ کے برابر کیسکو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہا دیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنونکا دھیان رکھکر ان چرنونکی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے انکو یہ سامرتھ ہی کہ جسے چاہین اسکو بردان دے کر تلک دھاری راجا بنا دین -

دوہا

تم چرنن کی رینکا وہ چاہت دن رین | جنکے درشن پائے کے سُکھ پاوت ہین نین

اے مہاپربھو آپ کا دھیان اور اسمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سکھ اور راج چھوڑ کر آپ کا بھجن کر کے بھو ساگر پار اتر جاتے ہین اور آپ رجوگن اور تموگن سے کچھ کام نہ رکھ کر آٹھون پہر چیر سمدر مین رہتے ہین جبکہ دیتون کے ادھرم کرنے سے پرتھوی دکھی ہوکر آپ کی شرن جاتی ہی اور براہمن اور بھگت لوگ دکھ پاتے ہین تب آپ

سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتار کر گئو اور براہمن کو سُکھ دیتے ہین مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپکے گنون کو کہہ سکون آپنے مجھ مین کوئی دوش دیکھ کر ایسی بات کہی ہی اسلیئے مین چاہتی ہون کہ آپ دینیدیال جگت کے بہدہ ڈھانپنے والے میرا اوگن چھپا کر چھپا کیجیے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین اے دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور سشپال ادک بڑی بڑی راجہ جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوگ مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہی کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہو کر دھرم اور کرم اپنا اور دھیان اور اسمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیئے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بنا کر اپنا بھجن کراتے ہین جسمین وہ بھوساگر پار اُتر جاوین اور سنساری سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور نہ بھجن کے پرتاپ سے مہا پرلی تک سُکھ ملتا ہی جیسا بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند ہونے مین نہین ہو سکتا اسیواسطے سنساری سکھ او ربیوہار جھوٹا سمجھکر امبرکھ اور پرہلاد اور رکھبدیو اور پریہ برت اور جڑ بھرت آدک گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پروار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہو کر آپکے چرن کا دھیان لگایا آجتک اُنکا جس چھا رہا ہی اور آپ نے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہی جہان لچھمی جی آپ کی داسی ہو کر دن رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپ کے لائق ہون آپ دینیدیال نے مجھے دین جانکر میری اچھا پوری کی اے جگت پالک سشپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اُسکو قبول کرتی تو آواگون مین پھنسی رہتی جسطرح راجا امبرکھ آدک آپکا بھجن کرکے مکت ہوئے ہین اُسیطرح مین بھی آپ کا چرن دھو کر بھوساگر پار اُتر جاونگی اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہے گا۔

دوہا	جیسی بدھ سو بھارجی نگر دوارکا ماہنہ		دیس چندیلی کو کہے سُرگ لوک مین ناہنہ

اے بیکنٹھ ناتھ جو استریان آپکے بھجن اور کتھا سے دُور رہوین اُنکو سسپال اور دنت بکر آدک پت ملین جسطرح انبا نام بیٹی کاشی نریش کی راجا شالو کو چاہتی تھی اس کارن بچتر بیرج راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اسیطرح آپنے بھی بچار کیا کہ یہ راجا سشپال کو چاہتی ہی اور مین نما باچا کرمنا سے آپ کی داسی ہو کر اُسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری نہ کپٹ ہو کر اپنے پت کی سیوا کرتی ہی اُسکی منو کامنا سنسار مین پوری ہو کر انت سمے مکت ہوتی ہی اے پُران ناتھ جیسے راجا اندردمن کی لڑکی نے تپ کر کے شکنڈی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ سے بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کر سکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپ نے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے مُنہ سے میری تعریف سُنکر دھوکا کھایا سو آپ کی اُستت بید او رشاستر مین لکھی ہی اور برہما دک دیوتا اور نارد مُن آٹھون پہر آپ کا گُن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سنکر مین نے براہمن کو آپ کے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہو کر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنانتر آپ کی داسی ہو کر میرا پریم انراگ آپ کے چرنون مین بنا رہے۔

دوہا	پُورن پُرکھ پُران ہو الکھ نرنجن نام		تمرے چرنن کو سدا ہت سے کرون پرنام
ر	تم تو جانت ہو پیا پریم پریت کی ریت		انترجامی ہوے کے کیون ٹھانت انریت
ر	دینیدیال کرپال ہو بڑے ٹھاردو لال		نٹھر بچن کیسے کہو مکھن پر بُدھ گوپال
ر	یا ہی بدھ ہانسی کرین نج نارن کے ساتھ		جیسی تم ہسے کری مکھن پر بہو برجناتھ

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ ای پران پیاری تیرا پریم اور بشواس بڑا ہی مین نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیول تیرے پریت کی پرچھا لی تھی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے منہ کا م بھگت ہوتے ہین اسیطرح تجکو بھی دیکھا میرا کٹھور بچن سننے سے تیرا رنگ پیلا ہو گیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹتا ای پران پیاری تو اپنی بڑائی اسطرح سمجھ کہ آدمی استت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری استت اور گن اسطرح کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر منڈوا کر اسکے ہاتھ بندھوائے تھے اسوقت بھی تو نے سوائے آدھینتائی کے اور کچھ مجھ سے نہین کہا پتی برتا استریونکا یہی دھرم ہی کہ اپنے پت کی آگیا انسار چلین اور مین تیری سندرتائی دیکھکر کندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہا کر۔ جو کوئی اس ادھیائے کو سچے من سے کہے یا سنے گا اسیطرح اسکی بھی پریت استری اور پرش مین ہوگی۔ ای راجا پرکچھت یہ بات شیام سندر کی سنکر رکمنی بڑی خوشی سے انکی سیوا کرنے لگی۔

دوہا | جیسی یہ لیلا کری ماکھن پربھ برجناتھ | یا ہی بدھ گھر گھر کرین سب نارن کے ساتھ

ادھیائے اکسٹھ۔ کتھا شری کرشن جی کے بنس کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت اسیطرح شری کرشن جی دوارکا پری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کیے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر انکی سیوا کرتی تھین اور ہر اچھا سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہو کر وہ سب اپنے بال چرتر کا سکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور انکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکسٹھ ہزار لڑکے اور سولہا ہزار ایک سو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر انکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ انکی گنتی نہین ہو سکتی۔

دوہا | چھب آٹھون رانین کی کا سون برنی جائے | شوبرنج سنکادمن دیکھت رہین لبھائے

ای راجا پرکچھت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی انکے نام کہتے ہین سنو کہ پردمن آدک رکمنی اور بھان آدک ستبھاما اور شامب آدک جاموتی اور سورت آدک کالندی اور شری مان آدک سیتا اور برگھوکھ آدک لچھمنا اور بدرک آدک متربندا اور سنگرام جت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور نام کیت اور وت مان دو لڑکے بلرام جی کے رکمنی سے ہوئے تھے پردمن کے انردھ ہو کر انردھ سے بجر نابھ پیدا ہوا تھا رکم اگرچہ نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سنکر اپنی استری سے کہا کہ رکموتی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہی اسکو وہان نہ بیاہ کر سوئمبر اسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رکمنی میری بہن کو اسکے بیٹون سمیت بلا۔ یہ بات سنکر اسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رکمنی جی کے پاس بھیجدی رکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے آگیا لے کر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اسنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کر لیا اور اسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رکمنی جی سے کہا کہ جب سے پیارا نندوئی تمکو ہرلے گیا تب سے آج تمھارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کرکے پردمن کا بیاہ میری بیٹی سے کر دو یہ سنکر رکمنی بولی کہ بھیا کا حال تسکو معلوم ہی جھگڑا کرادیگی ایسی بات کہنے اور سننے سے مجکو ڈر معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال رکم نے

اپنی استری سے سُنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ اَی بہن اب تم کچھ مت ڈرو بید کی اگیا انسار بھانجے کو کنیا دیتے ہین اسلیئے رکموتی کا بواہ پردمن
کے ساتھ کرکے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جسمین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رکم اگرچ اپنی سبھا مین جہان
راجا لوگ بہت اچھّے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے سویمبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پردمن بھی اپنی ماتا سے اگیا لیکر وہان جا کھڑے ہوئے
جبکہ رکموتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی پردمن کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر جیمال اُسکے
گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپسمین صلاح کی کہ جب پردمن راجکماری کو لیکر یہانسے چلے تب ہم راہ مین
چھین لین اسی اچھا سے سب راجا لوگ راہ مین کھڑے ہوتے اور یہان رکم نے بدھ پوربک رکموتی کو پردمن سے بواہ کر بہت رتن اور درب
آدک جہیز مین دیا جب رکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہوکر بیٹے اور بہو سمیت دوارکا کو چلین اور راہ مین اُن سب راجون نے
آگھیر لیا تب پردمن نے بان مارکر ساعت بھر مین سب راجونکو بھگا دیا جب رکمنی جی دولھا اور دولھن کو ساتھ لیے ہوتے آنند پوربک
دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کرکے دولھا اور دُلھن کو راج مندر پر لے گئے اور گھر گھر منگلا چار ہونے لگے
جب کئی برس کے پیچھے پردمن کو رکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سندر نے منگلا چار مناکر منہ مانگا دان
اور دچھنا براہمن اور مانگنے والونکو دیا اور جوتشیونکو بلاکر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکے کا انرودھ نام رکھکر کہا کہ مہاراج
یہ لڑکا بہت سُندر اور بلوان اور چودھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سُنکر بسدیو نندن نے جوتشیونکو سنمان پوربک بدا کیا اور وہ لڑکا
ہرروز چندر کلا کیطرح بڑھنے لگا جب رکم نے سنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اُسنے بڑی خوشی سے گہنا اور کپڑا بھیجکر ایسی چٹھی شری
بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمھارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد سامان تلک کا دوارکا
مین بھیجدیا تب شیام سندر نے بڑی خوشی سے وہ تلک انرودھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دے کر بدا کیا اور راجا اگرسین
سے اگیا لیکر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی تب رکم اگرچ نیوتہری
راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیونکو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لاکر جنواسا دیا اور جتھا جوگ سب کا آدر سنمان کرکے
دولھا کو منڈپے مین لے گئے جب کہ بدھ پوربک پوتی کا کنیادان دے کر رکم نے بہت درب جہیز مین شیام سندر کو دیا جب
راجا بھیشمک نے جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ تمہارا راج بیواہ ہوچکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہے کسواسطے کہ رکم نے
جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بلایا ہے وہ سب آپ سے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہ ہو کہ کوئی جھگڑا فساد کرے یہ کہکر راجا
بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رکمنی سے سب حال سُناکر چلنے کے واسطے کہا تب رکمنی رکم سے بولی کہ اے بھائی
تمہارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسلیئے اب ہمکو بدا کردو نہین تو اچھے کام مین بگھن ہوا چاہتا
ہے یہ سُنکر رکم بولا کہ اے بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجونکو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین کرونگا
جب یہ کہکر رکم سب راجون کو بدا کرنے کے واسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رکم سے کہا کہ دیکھو تم نے
شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے ابھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو ایسی بات کا رنج ہم
لوگون کو ہے دوسرے اُس دن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رکمنی ہرن مین تمھاری گت کی تھی ہم
لوگ لڑائی مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بلاؤ تو ہم چوپڑ کھیلیں کر سب مال اُنکا

جیت لین اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ اور بچار کرتا ہوا بلرام جی کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے ڈنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کے واسطے بلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رُکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پُوربک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہم لوگ آپسے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھادی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دس بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کروڑ روپیہ کی بازی لگاکر بولے۔

دوہا

کہیو ہمارے من بکھی جو نہین کپٹ کہاؤ
تو اپنی ہم جیت مین لیجے کر یہ داؤ

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا دھرم سے بولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگاکر بلداو جی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلداو جی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹھ بولکر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہی اور کلنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھ کر بلرام جی کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بولا کہ سُنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تمنے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی راجشی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجونکا دھرم ہے

دوہا

بسے جائے گھر نند کے رہی چراوت گائے
تم راجن کی سبھا کو جانت نہین سبھائے

یہ سنکر بلداو جی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پورنماشی کو سمدر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رُکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھپا لیا اور سات ارب کی بازی لگاکر کھیلے جب وہ بازی بھی بلداو جی جیتے اور سب راجا جھوٹھ بولکر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیو جی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹھ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیو جی کو جھوٹھا بنانے لگے تب بلدیو جی بڑا غصہ کرکے رُکم سے بولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہمسے دشمنی نہین چھوڑی اب بھو جانی چاہیے برا ماننے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجون کے سامنے اپنے ہل اور موسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھ کر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور دوسرے راجا لوگ جو اس سبھا مین جھوٹ بولکر بلدیو جی کو ہنستے تھے اُن مین کسیکا ہاتھ اور کسی کا پانون اور کسی کی ناک مارے گھونسون کے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے۔ جب بلداو جی نے گھنشیام سُندر کے پاس جاکر سب حال وہان کا کہ سنایا تب کیشو مورت انترجامی نے رُکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دولہا اور دولہن اور رُکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا پوری کو چلے

دوہا

باجت بڑھت بدھاوے کے ماگھن پر بُدھ جدوناتھ
آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیے ساتھ

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دولہا اور دولہن کو راج مندر مین لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور شیام ... نے راجا اگرسین سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ کے پُن اور پرتاپ سے

انرودھ کو بواہ لانے اور رکما گرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوے

ادھیاے باسٹھ - کتھا انرودھ اور اوکھا کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ دیال ہوکر انردھ ہرن کی کتھا سنایئے

دوہا	کھو پرگٹ سمجھاے کے سکل رکھن کے راے		شری لکھن پربھو کی کتھا شرون سدا سہاے

یہ سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت دوارکا ناتھ کی دیا سے اوکھا اور انرودھ کی کتھا کہتا ہون سنو کہ برہما جی کے بنس مین کشیپ جی ہوکر انکا بیٹا ہرن کشپ دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اسکے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین چھا رہا ہی اور راجا بل کے سنو بیٹے پیدا ہوکر ان مین باناسر بڑا بیٹا بہت بلوان اور ست بادی اور دھرماتما تھا اور شونت پور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیو جی کی پوجا اور تپ پریم پوربک کرتا تھا ایکدن باناسر مردنگ لیکر بڑے پریم سے شری مہادیو جی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولا ناتھ جی نہایت خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اسکو درشن دیکر کہا کہ ای بیٹا تیرا پریم دیکھ کر مین بہت خوش ہوا جو اچھا ہو وہ بردان مانگ باناسر نے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ نے دیال ہو مجکو درشن دیا تو پہلے مجکو امر کر دیجیے پھر چودھون لوک کا راج دیکر ایسا بل دیجیے جسمین کوئی دیوتا آدک بھی مجکو نہ جیت سکے ۔

دوہا	بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس		تم ٹھاکر تہو لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سنتے ہی بھولا ناتھ نے ہزار بھجا باناسر کو دیکر کہا کہ مین نے تجکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو اچل راج کر تجکو کوئی نہین جیت سکیگا جب شری شیو شنکر سے بردان پانے کے سبب سے باناسر کے ہزار بھجا ہو گیئن تب وہ انسے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پوربک شری شیو جی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اسکے بس مین رہتے تھے اور شیو جی نے باناسر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیو جی کے گن شونت پر مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب باناسر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اٹھاکر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تسپر بھی اسکو سنتوکھ نہین ہوا اسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیو جی کے پاس چلکر انسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شیو جی سے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ جنگ مین دکپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑونکو ٹکا مار کر چور چور کر دیا بنا لڑائی سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا تبلایئے جس سے جدھ کرون ۔

			چوپائی		
جدپ یہ جہانون من ماہین		تمسے اور بلی کو دوسر ناہین		تہ کارن تربھون کے ناتھا		تم ہین جدھ لرد مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سنکر شری شیو جی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جانکر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہی اس سے اسکا ابھمان توڑنا اچت ہی ایسا بچار کر شیو جی مہاراج بولے کہ ای مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑ سکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سُنتے ہی باناسُر نے خوش ہو کر مہادیو
جی سے پوچھا کہ مہاراج مجکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولا ناتھ نے ایک دھوجا باناسُر کو دیکر کہا کہ تو اس دھوجا کو لیجا کر
اپنے راج مندر پر کھڑی کر دے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسی دن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا باناسُر وہ دھوجا لیکر بڑی
خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کر دیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن پیدا ہونے کی انتظار کرتا تھا جبکہ کئی برس کے
بعد باناسُر کی باناوتی بڑی استری سے ایک لڑکی اوکھا نام بہت سُندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہو کر براہمنون اور محتاجونکو بہت دان
اور دچھنا دیا جبکہ اوکھا سات برس کی ہوئی تب باناسُر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیوجی اور پاربتی جی کے پاس ودیا
پڑھنے کیواسطے بھیجدیا اوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیوجی اور پاربتی جی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای ترلوکی ناتھ اس داسی کو ودیا دان دیکر
سنسار مین جس لیجیے تب بھولا ناتھ اُسکو ودیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین ایسی ہوشیار ہوگئی
کہ بہت طرح کا باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس ۳۶ راگنی گانے لگی ایکدن اوکھا بین بجا کر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت راگ گاتی تھی اُسوقت
شری مہادیوجی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ ای پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلا دیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے یہان پردمن نام
سے جنم لیا ہی یہ کہکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ اسنان
اور جل بہار کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجا کر سنگیت راگ اُنکو سنانے
لگین اُسوقت بھولا ناتھ نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگا لیا یہ حال دیکھکر اوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا بھی بیاہ
ہوتا تو مین بھی اسیطرح اپنے پت کے ساتھ بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اُسیطرح استری بنا پُرش کے اچھی نہین ہوتی
اُسکے من کا حال شری پاربتی جی انترجامی نے جانکر اُسکو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ ای بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجکو آکر سپنے مین ملیگا تو اُسکو
ڈھونڈھ کر بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اوکھا اُنکو ڈنڈوت کر کے راج مندر پر آئی تب باناسُر نے ایک
مکان رتن جڑت مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماشی تک بڑھتا ہی اسیطرح اوکھا بارہ برس تک بڑھکر
ایسی خوبصورت اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماشی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا ایکدن اوکھانے سولہون سنگار کیے اور
سہیلیونکو ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جا کر ڈنڈوت کی تب باناسُر نے اُسکو بیاہنے جوگ دیکھ کر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی
یہ سمجھکر اُسنے بہت سے دیت اور راچھسونکو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بٹھا دیا جسمین کوئی مرد وہان نہ جانے پاوے اور اوکھا اپنے
سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی جی کا کرنے لگی ایکدن اوکھا نے رات کو سیجا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار کیا
کہ دیکھون راجا پر ابواہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سو گئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی نوجوان شیام رنگ کنول
نین چندرمکھ بہت سندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کرن کنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیونکی مالا گلے مین ڈالے
پیلا اپرنا ریشمی اوڑھے آکر کھڑا ہوا اوکھا وہ مورت دیکھتے ہی بیحت ہو گئی جبکہ اُس پرش نے پریم پورک باتون سے لاج اُس کی
چھڑا کر اپنے گلے سے لگا لیا تب وہ سُندری اُس مورت کو اپنی سیجا پر بٹھا کر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اوکھا نے ہاتھ پھیلا کر اُس
کمل نین سے ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی ۔

دوہا	جاگ پڑی سوچت کھڑی بھیو پریم دکھ تاہ	کہان گیو وہ پران پت دیکھت جیتہ وس جاہ

جب اوکھا نے جاگ کر اُس پُرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کسطرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کسطرح وہ میرا من چُرا کر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہے وہ کیسے کٹے گی۔

چوپائی

بن پیتم جیہ نپٹ اچیین	دیکھے بن ترست ہین نین	کان سُننو چاہت ہین بین	کہان گئے پیتم سکھ دین
	جو سپنے مین پھیر لکھ لیون	پران ساتھ اُنکے کردیون	

جب اوکھا اسطرح انرُدھ کو سپنے مین دیکھ کر اُسپر موہت ہوگئی تب اُس رُوپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر بچھونا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپسمین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سوکر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبرا کر اُوکھا کا حال لینے کے واسطے شیش محل مین گئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھ کر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چترریکھا کُبھانڈ کی بیٹی نے اوکھا کا حال سُنا تب اُسنے راج کنیا کے پاس جاکیا دیکھا کہ اوکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رو رہی ہی یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چترریکھا نے گھبرا کر پوچھا کہ ای پیاری آج تجھکو کیا دُکھ ہوا جو اتنا اردتی ہی اپنا بھید مجھ سے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجھکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہی کہ چودھون لوک مین جاکر جو کام کسی سے نہ ہو وہ کرلاؤن برہما جی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہا دک دیوتونکو بھی اپنے بس کر سکتی ہون میرا گُن اب تک تجھکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھ کر اپنا حال کہا۔

چوپائی

اب تو کہو سب اپنی بات	کیسے کٹی آج کی رات	مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری	پُورن کرہون آس تمھاری
دوہا	انگ انگ بیاکل مہا منو لگیو ہے برہیت	کہو پرگٹ سمجھاے کے کاسون باڑھیو ہیت	

اُوکھا یہ پریم کی بات سُنکر چھپر کھٹ سے اُتر پڑی اور لجا سمیت پاس آکر دھیرے سے بولی کہ ای سکھی مین تجکو پرم مِتر جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھ سے بن پڑے وہ کیجیو۔ آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سُندر میری سیجا پر سپنے مین آبیٹھا جسکے اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھی لاج چھوڑ کر اُسکو گلے لگانے کیواسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی رُوپ آنکھون مین بس رہا ہی اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جاے	میرو من لے گیو چُراے	من لاگیو تہ صورت ماہین	اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدیا پڑھتی تھی تب مجھ سے سری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی تجکو سپنے مین آکر ملیگا تو اُسکو ڈھونڈھیو تجھکو وہی پت آج مجکو سپنے مین ملا تھا لیکن مین اُسکو کہان ڈھونڈھ کر پاؤن۔

دوہا

بڑی نیند نین نہین دھرے نہین چت چین	وہ مورت سکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈی سانس لینے لگی تب چترریکھا نے کہا کہ ای پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمھارے

چت چور کو جہان ہو گا وہان سے لاکر ملا دونگی تم مجکو اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سُندر پرش ہین جسکی تصویر کھینچکر دکھلادون تم اُن مین
اپنے چت چور کو پہچان کر مجھ سے بتا دو پھر اُسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سنتے ہی اُوکھا خوش ہو کر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان
لونگی یہ بات سنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شاردا دیبی کو مناکر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور کنّرآدک کی کروڑون تصویرین کھینچکر اُسکو دکھلائین
جب اوکھا نے اپنے چت چور کو اُن مین نہین پایا تب اُسنے شریکرشن جی اور پردیمن جی کی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویرین دیکھتے
ہی اوکھا اسطرح بجت ہو گئی جسطرح استری اپنے سسر آدک کو دیکھ کر بجت ہو جاتی ہی وہ چترریکھا سے بولی کہ یہ راجپوت چور انھین کے نس مین
ہو گا یہ بات سُنتے ہی جیسے چترریکھا نے انردھ کی تصویر کھینچکر راج دُلاری کو دکھلائی ویسے اوکھا بیہوش ہو گئی جب چیت اُسکا ٹھکانے
ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پرش میرا من چُرا لیگیا ہی اب ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین یہ مجکو ملے نہین تو میرا پران اُسکے برہ
مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر چترریکھا بولی کہ ای پران پیاری اب یہ پرش میرے ہاتھ سے بچکر نہین جاسکتا یہ جدبنسی کل مین شریکرشن جی
کا پوتا اور پردیمن کا بیٹا انردھ نام دوارکا پُری مین رہتا ہی اور سُدرشن چکر کی رچھا کرنے سے کوئی آدمی یا دیت یا راچھس بغیر
حکم شری کرشن جی کے وہان نہین جاسکتا یہ بات سنتے ہی اوکھا اُداس ہو کر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہی تو میرے پران ناتھ
کو کسطرح لے آوے گی چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چترریکھا چیلھ بنکر
وہان سے اُڑتی ہوئی دوارکا پُری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سُدرشن چکر چارون طرف گھوم کر اُس پُری کی رچھا کر رہا ہے
اور بغیر اُسکے حکم کے کوئی دوارکا پُری مین نہین جاسکتا جبکہ یہ حال دیکھ کر وہ کھڑی ہو رہی تب پرمیشور کی اِچھا سے نارد مُن نے
وہان آکر چترریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کسواسطے آئی ہی جب چترریکھا نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے اپنے آنے کا حال سب اُنسے کہدیا
تب نارد مُن نے اُسکو ایک منتر بتا کر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بنا کر دوارکا مین جا سُدرشن چکر تجکو نہین روکے گا اور انردھ کو بانا سُر سے
لڑتے وقت میرا سمرن کرنا چاہیے جب ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے تب چترریکھا نے اُسیوقت بشنو کا رُوپ تمام و کمال بنا لیا اور اندھیاری
رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کیطرح چمکتی ہوئی دوارکا پُری مین چلی گئی اور سُدرشن چکر نے بشنو سمجھکر نہین روکا تب ڈھونڈھتی ہوئی انردھ
کے محل مین جہان وہ بچھیا پر اکیلا سویا ہوا سپنے مین اوکھا کے ساتھ بہار کر رہا تھا جا پہونچی اور اُسکو وہان سے بچھیا سمیت اُٹھا کر لے
اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اوکھا کے محل مین جا کر رکھ دیا اور اوکھا سے بولی کہ مین نے تمھارے چت چور کو یہان لاکر
پہونچا دیا اب تم اُسکے ساتھ بہار کرو اوکھا یہ حال دیکھکر چترریکھا کے پانون پر گر پڑی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ تو دھن ہے
جو تونے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی یہ سُنکر چترریکھا بولی کہ
سنسار مین پراُپکار کے برابر کوئی اچھی بات نہین ہے اب تم اپنے پران پت کو جگا کر اپنی اِچھا پُوری کرو یہ کہکر چترریکھا اپنے گھر
چلی گئی اور اُوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کسطرح اسکو جگا کر منورتھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر جب راگکاری
بیٹھے سُرون سے بین بجانے لگی تب انردھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پا کر من مین کہا کہ
مجکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا۔

دوہا

پہلا شری پردیمن کو سُنی ہتی اُن بات
تاہی بدھ سو کو بھیجو جانو کچھ اُتپات

انرُدھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا اپنے پران ناتھ کو جاگتے دیکھ کر روپ رس انکا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انرُدھ نے اُس سندری کو دیکھ کر کہا کہ ای پران پیاری تم کون ہو اور مجھکو کسواسطے یہان اُٹھالائین جب اوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انرُدھ نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی سیجا پر بیٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر اُسکی شرم چھُڑادی جبکہ دونون نے آپسمین گندھرب بواہ کرکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انرُدھ نے ہنسکر اوکھا سے پوچھا کہ ای پران پیاری تو نے مجھے کسطرح دیکھکر یہان منگایا یہ سنکر اوکھا بولی کہ مین تجھکو سپنے مین دیکھ کر بہت موہت ہوگئی چتر ریکھا مجکو تمھارے بر ہ مین بیاکل دیکھ کر نہ معلوم تمکو یہان کسطرح لے آئی۔ یہ بات سنکر انرُدھ بولے کہ ای پران پیاری آج مین بھی تجکو سپنے مین دیکھ کر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجکو یہان اُٹھالایا جب مین بین کی آواز سُنکر جاگا تب تجکو دیکھا جب اسیطرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوے سبیرا ہوگیا تو اوکھا نے انرُدھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھُپا کر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرُدھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہوگیا تب اوکھا اُنکو چھتیس طرح کے بھجن کھلا کر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

دوہا	مین تیر سُکھ دین کے پریم بگی دِن رین		کام کیل کرتی سدا بولت امرت بین	

ایک دن اوکھا اور انرُدھ آپسمین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرُدھ کی سندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر دبے پانون پھر گئی اور اوکھا اور انرُدھ یہ حال نہ جانکر جیون کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انرُدھ کا حال چھپا رہ کر پھر اسطرح کھُلگیا کہ ایکدن اوکھا نے انرُدھ کو سوتا ہوا دیکھ کر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانے سے سب لوگ سندیہہ کرینگے ایسا بچار کر اوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھولکر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کر کے بھیتر چلی گئی اور انرُدھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اُس محل کے چوکیدارون نے آپسمین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہی جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکلکر پھر اُلٹے پانون محل مین چلی گئی یہ بات سنکر دوسرا دربان بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھ کر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سُنتا ہون یہ سنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہی تو باناسُر سے کہدینا چاہیئے دوسرے نے کہا کہ راجا کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیئے چُپ چاپ بیٹھے رہو ہونے والی بات آپ کھُل جائیگی جسوقت دربان لوگ آپسمین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمی راجا باناسُر بہت شور بیرون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیوجی کی دی ہوئی دھوجا محل پر نہ دیکھ کر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب انھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوے کہ وہ دھوجا آپ سے آپ ٹوٹ کر گر پڑی ہی یہ بات سنتے ہی باناسُر خوش ہوکر اور شری مہادیو سوامی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ میرا دشمن لڑنے والا پیدا ہوا یہ بات باناسُر کے مُنھ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ راج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہی اور کس راہ سے آیا ہی یہ سنتے ہی باناسُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوئے دبے پانون اوکھا کے محل مین چلا گیا تو کیا دیکھا کہ ایک پرش شیام رنگ بہت سُندر اوکھا کے پاس پلنگ پر سُوتا ہی اسکا سُندر روپ دیکھتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر کہا کہ یہ اوکھا سے بواہ کرنے کے لائق ہی لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہی اور سوتے ہوے کو مارنا نہ چاہیئے اسلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جسمین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سُوکر اُٹھے تب مجھ سے آکر کہنا یہ حکم دے کر باناسُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج اُنکا مکان گھیرنے کے واسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان جاؤ ... ہی جب ہزارون پہلوانون نے اوکھا

کار نگ محل گھیر لیا اور انردھ اور اوکھا اچانک جاگ کر آپسمین چوپڑ کھیلنے لگے تب ایک چوکیدار نے جاکر باناسُر سے کہا کہ آپکا دشمن
نیند سے جاگا ہی یہ حال سُنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوے اوکھا کے دروازے پر آکر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھسا ہی
جلدی نکل میرے سامنے آ تو مین تجھکو ڈنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جاسکتا جب اوکھا نے باناسُر کی آواز سنی تب
ڈرتی کانپتی ہوئی انردھ سے بولی کہ ای پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لیکر تمھارے پکڑنے کیواسطے چڑھ آیا ہی اب تم اُسکے ہاتھ
سے کیونکر بچوگے یہ بات سُنتے ہی انردھ اوکھا کو دھیرج دیکر بولے کہ ای پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو مار
ڈالونگا یہ کہکر جیسے انردھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شِلا کہتے ہین اُنکے پاس آ پہونچا جب انردھ جی نے
وہ شِلا ہاتھ مین لیکر باناسُر کو للکارا تب وہ اپنے شور بیرون سمیت اسطرح انردھ پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتا اجاڑنے والے
پر جھنڈ کا جھنڈ ٹوٹتی ہین۔

دوہا	اُنھین دیکھ کو بے تیجی مہابلی انردھ		اُنسے اور جو دھان سے بھو پہ سپیر جدھ

جب باناسُر کی اگیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انردھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے اُسی شِلا سے دیتونکو مارنا
شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت دیت مرگئے اور کچھ گھائل ہوکر گرپڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب باناسُر نے دیکھا کہ یہ شخص
بڑا زبردست ہی جسنے سب فوج میری مارکر ہٹادی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیوجی نے دی تھی پھینک کر انردھ کو اُسمین پھنسا
لیا اور اسیطرح باندھے ہوے انردھ کو اپنی سبھا مین لیجاکر کہا کہ ای بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا اسمین ایک ہو اپنی رچھا کرنے
کے واسطے بُلا۔ انردھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑکر نکلجاؤن تو شری شیوجی مہاراج کا
اپمان ہوگا اسلیے مجھکو دکھ ہو تو کچھ چنتا نہین لیکن شری مہادیوجی کا بچن جھوٹھا کرنا نہ چاہیئے جو اچھا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انردھ
بندھے پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کررہے تھے اور اوکھا اُنکا حال سُنتے ہی بیاکل ہوکر چترریکھا سے بولی کہ ای سکھی ایسے جینے پر
دھرکار ہی جو میرا پران پیارا دکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے یہ پران نکلجاے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اوکھا بہت
بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دیکر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کرسکتا ابھی شیام اور بلرام جدبنسیونکو ساتھ لیکر
شونت پُر مین پہونچتے ہین اور سب دیتونکو مارکر تجھے انردھ سمیت دوارکا پُری کو لیجاوینگے اور وہ جس راج کنیا کو سُندری سنتے ہین اُسکو
ہرنا لیگئے نہین رہتے انردھ اُنھین شری کرشن جی کا پوتا ہی جو کُنڈن پور سے شِشپال اور جراسندھ آدک بڑے بڑے پرتاپی راجون کو
جیت کر رُکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہرلائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اوکھا بولی کہ ای سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سُنکر
میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجھکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا باناسُر چاہے مجھکو بھی انردھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہی لیکن ایسے جیتے
دُکھ مین مجھ سے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اوکھا محل سے باہر چلی گئی اور لاج چھوڑکر راج سبھا مین انردھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال
سُنتے ہی باناسُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بُلاکر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لیجاکر گھر مین بٹھا رکھو اور پھر اسکو باہر نکلنے نہ دو یہ بات سنتے ہی
اسکندھ نے اوکھا کے پاس جاکر کرودھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑکر اپنے ماتا اور پتا کا نام ڈبویا مین تجھکو ابھی مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے
سے ڈرتا ہون اوکھا نے جواب دیا کہ ای بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہی اب جو اسکو چھوڑ کر
دوسرے سے بواہ کرون تو سنسار مین لپے کو کلنک لگاؤن برہماجی نے جو میرے بھاگ مین لکھدیا تھا وہ مجھکو ملا اسکے ساتھ جاہے

میرا بھلا ہو یا بُرا اسکے سِوائے مین دوسرے کو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ کر محل مین لیگیا اور اُسپر چوکی پہرہ رکھکر پھر اُسکو اَنُردھ کے پاس نہ جانے دیا اور اَنُردھ کو وہان سے دوسرے مکان مین لے جاکر ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر قید رکھا ادھر تو اَنُردھ جی اوکھا کے برہ مین بیاکُل رہنے لگے اور اُدھر اوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا جبکہ کئی دن پیچھے اَنُردھ نے چترریکھا کا کہنا یاد کر کے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسیوقت پہونچکر اَنُردھ جی سے کہا کہ ای بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے اَنُردھ کو اسطرح دھیرج دیکر نارد مُن نے بانا سُر سے جاکر کہا کہ ای راجا تمنے جسکو باندھ کر یہان قید کر رکھا ہی وہ اَنُردھ نام پرد مین کا بیٹا اور شری کرشن جی کا پوتا ہی تم جدبنسیونکا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمھارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہون بانا سُر یہ بات سنکر ابھمان سے بولا کہ ای مُن ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمھارے آشیر باد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اِس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چپ چاپ چلے گئے۔

اَدھیاے ترسٹھ [63] - جدھ ہونا بانا سُر اور شام سُندر سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت جب اَنُردھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتہ ٹھکانہ مِلا تب ایکدن پردمین آدِک جدبنسی شیام اور بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے اَنُردھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اُسکا اپنے بیٹے اور پوتہ سے نہین تبلایا پرنت اُنکی اِچھا سے اُسیوقت نارد مُن وہان آن پہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے ڈنڈوت کر کے آدر کے ساتھ بیٹھالا تب نارد مُن نے پردمین آدِک کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ آج تملوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مُن ناتھ آپ چارون طرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال اَنُردھ کا معلوم ہو تو تبلایئے جسمین ہملوگونکا سوچ چھوٹ جاے جب سے کوئی اُسکو پلنگ سمیت اُٹھا لیگیا تب سے کچھ پتہ اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تملوگ چنتا مت کرو اَنُردھ جی شونت پُر مین جیتے ہین وہان جاکر بانا سُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اِس سبب بانا سُر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھ کر اپنے یہان قید کیا ہی وہ بغیر لڑائی کیے اَنُردھ کو نہین چھوڑیگا اُنکا ٹھکانا ہمنے تمسے تبا دیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پُر مین چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اُسطرح اَنُردھ کو میرے پاس لے آؤ یہ آگیا پاتے ہی شیام سندر پردمین سمیت گرور پر بیٹھکر شونت پُر کو چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لیکر شونت پُر مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تمسے کہان تک کہون اور بلداؤ جی راہ مین سب قلعے اور شہر بانا سُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوئے شونت پُر مین پہونچے اور شیام سندر اور پردمین جی بھی آن پہونچے تب بانا سُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام تمھارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لیکر چڑھ آئے ہین اور شونت پُر کو اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سُنتے ہی بانا سُر نے اپنے سیناپتیون کو بُلا کر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شور بیرون کو ساتھ لے کر شری کرشن جی کے سامنے جاکر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون [illegible] پوہنی فوج دیتون اور راچھسون

کی ساتھ لیکر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون ہمیت جدبنسیون کے سامنے آیا اور بانا سُر بھی شری شوجی کی پوجا اور دھیان کرکے اپنی فوج مین آیا بانا سُر کے دھیان کرتے ہی بھولا ناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دکھ پڑا ہی اسلیئے وہان چلکر اُسکی سہایتا کرنا چاہیئے ایسا بچار کر بھولا ناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھکر اور بھبھوت لگاکر بھانگ اور دھتورا کھاکر سفید ناگونکا جنیئو اور مُنڈون کی مالا پہنکر باگھمبر اوڑھکر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لیکر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک کو ساتھ لے شونت پر کو چلے جبکہ بھولا ناتھ کانون مین گج مکتا اور مُدرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے بانا سُر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی بانا سُر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای کرپا ندھان آپکے سواے اس سمے دُکھ مین کون میری سُدھ لے آپ کے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کرسکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر بانا سُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارا اور تمھارا اکیلا اکیلا دھرم جُدھ ہو یہ بات بکینٹھ ناتھ نے مانکر اسطرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنی شیام سُندر اور بھولا ناتھ اور ساتکی اور بانا سُر سے جُدھ ہونے لگا۔

دوہا

سوام کارتک ات بلی جنگو جگ مین نام
تن سون اور پردیمن سُون ہون لگو سنگرام

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند بانا سُر کا بیٹا اور چارودیشن شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور شامب سے لڑائی ہونے لگی تب اسیطرح سب شور بیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لیکر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مارو باجا بجنے لگا اور برہما وک دیوتا اپنے اپنے بانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کیواسطے آئے تب شوجی نے جیسے پناک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکا ناتھ نے شارنگ دھنکھ سے بان مارکر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیوجی نے بان چلاکر بڑی آندھی پرگٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو ہٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدبنسیونکی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سُندر نے پانی برساکر اُس بان کی آگ بجھادی اور ایک بان اپنا اگن بان کیطرح ایسا چھوڑا کہ مہادیوجی کی فوج مین سب کا بدن داڑھی مونچھ ہمیت جلنے لگا تب بھولا ناتھ نے اپنی مہما سے پانی برساکر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈھا کیا اور کرودھ مین آکر نارائن بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھ دیا اُسوقت شیام سندر جی آتش بان چھوڑکر دشمن کی فوج کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیوجی نے تین بان شیام سندر پر چلائے تب شیام سندر نے اُن بانونکو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمھائی لینے لگے۔

دوہا

بانا سُر کے کاج شو کینھو بہت اُپاے
ما کھن پر پربھ بھگوان سے کہہ بدھ جیتو جاے

جب سوام کارتک (مہادیوجی کے بیٹے) نے پردیمن (شری کرشن جی کے بیٹے سے لڑائی کی تب پردیمن جی نے تین بان اس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھوم چھوڑکر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک آکاش سے جدبنسیونکو تیر مارنے لگے تب پردیمن جی نے شری کرشن جی سے آگیا لیکر مارے تیرون کے اُس مور کو سوام کارتک ہمیت زمین پر گراکر بیہوش کردیا اور بلرام جی اور شامب نے دونون منتری بانا سُر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی بانا سُر ساتکی سے لڑنا چھوڑکر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیئے تھا دو دو تیر ایک ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کیطرح تیرون کا مینھ شیام سندر پر برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ سو کمانین باناسُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین اور اُسکا رتھوان گھوڑون سمیت مرگیا یہ حال دیکھتے ہی جب باناسُر رن بھوم چھوڑکر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑا کر پانچ جنیہ سنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام باناسُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی۔

دوہا	شرت آے ٹھاڑھی بھئی ماکھن پربھ کے تیر	تب ہیت بیاکُل مہا کینھے نگن سریر	

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھ کر جبتک تین مرتبہ کڑوے تیل سے آنکھ نہ دھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیئے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اچت نہ جانکر سر اپنا نیچا کرکے آنکھین بند کرلین تب باناسُر بھاگ کر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اچھوہنی فوج ساتھ لیکر یدبونندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر کو چلی گئی اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی باناسُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب باناسُر بھاگ کر شوجی کی شرن مین گیا جب بھولاناتھ نے اپنے بھکت کو بیاکُل اور دُکھی دیکھا تب کرودھ کرکے بکھم جُر کالا رنگ جسکے تین سر اور تین آنکھ اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سندر کی فوج مین چھوڑا جبکہ وہ جُر یعنی بخار بڑے زور سے دوارکاناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پردمن اور ساتکی آدک جدبنسی لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگون کو جلا کر مُردے کے برابر کردیا اسکے ہاتھ سے جلدی ہمارے پران بچایئے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی نے شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپسمین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اُٹھا سکا تب اپنے پران کے ڈر سے بھاگا ہوا مہادیوجی کے پاس جاکر بولا کہ ای دیناناتھ مجکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران لیا چاہتا ہی یہ سُنکر بھولاناتھ نے کہا کہ سواے شیام سندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہی جو اس جُر سے تیرا پران بچا سکے اسلیئے تو انہین کی شرن مین جا وہی بھکت ہتکاری دیال ہوکر تجکو بچاوینگے یہ بات سنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا شری کرشن مہاراج جی کے چرنون پر جاکر گر پڑا اور ادھینتائی سے بنتی کیا کہ ای کرپاسندھ تیت پاون میرا اپرادھ چھما کرکے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچایئے آپ کا آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برہما اور مہادیوجی آدک سب دیوتون کے ایشور ہوکر اپنی اچھا سے ہر بھکتون کو سکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اور بنا چرچا اور اسمرن نام اور لیلا آپ کے جو اچھر آدمی اپنے مُنھ سے نکالتے ہین وہ برتھا ہین رکھیشور اور جوگی لوگ آپکے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے جو کچھ بھلا برا کسی کو کہتے ہین وہ اسیوقت ہو جاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے کرتے ہین اور آپ ہی پت اور سب سے اُتم ہوکر تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین

ماکھن پربھ گوپال کی اَستت کہی نہ جاے	دوہا	سرب روپ سب آتما سب گھٹ رہی سماے	

ای دیناناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوئے پر دیال ہوکر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اسیطرح مجکو بھی بڑا دکھی اور دین جانکر شیتل جُر کے

ہاتھ سے میرا پران بچاپئیے تینون لوک مین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مجھکو اپنی رچھا کرنے والا دکھلائی نہین دیتا۔

دوہا — ہاکھن پر پربھ کرتار کی مہا امت اپار ۔ تبت سیت بیاپے تہان جہان نہ نام تمھار

یہ دین بچن سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے سرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور ہر بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے او رسنیگا اُسکو کسیطرح کا جُر یعنی بخار ہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سُنتے ہی اگن جُر شری کرشن جی سے بدا ہوکر شری شوجی کے پاس چلا گیا تب جُد نبسی لوگ اچھے ہوگئے اور بانا سُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنے سے نہین بھرا تم ہوشیار ہوکر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری لبدیونندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیت سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہوکر سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ بانا سُر کے چھوڑکر سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے ہی سُدرشن چکر بانا سُر کے ہاتھ کاٹ کر اسطرح گرانے لگا جسطرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہی جب بانا سُر کا یہ حال ہوکر خون اُسکے بدن سے ندی کیطرح بہنے لگا تب اُسنے بنتی ہوکر شوجی مہاراج سے بنی کیا کہ ای بھولا ناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنے کا ڈنڈ پایا اب سوائے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اسلیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیئے ایسا بچارتے ہی بھولا ناتھ بانا سُر کو ساتھ لیکر بید استت پڑھتے ہوئے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور بانا سُر کو اُنکے چرنون پر گرا دیا۔

دوہا — ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے ہر کے سنمکھ جاے ۔ بانا سُر کے کاج شو استت کرین سُناے

ای دینا ناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتن اور جڑ سب جیوؤن کے مالک ہوکر اُنکی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپکی لیلا اور آپ کے کامونکی کوئی گنتی نہین کرسکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور ہر بھگتونکو سُکھ دینے اور ادھرمیونکو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیتے ہین نہین تو آپکے براٹ رُوپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی مین آپکے اس رُوپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔

دُوہا — تمھری شکت انت ہی انت نہ پایو جاے ۔ ہرگٹ گپت دکھیت سدا رہیو بشو بھر چھاے

جنسے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپکا اسمرن نہین کیا اُسنے امرت چھوڑکر زہر پیا جسطرح سورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اسیطرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپاکر آدمی کیطرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپ کا دھیان چھوڑکر سنساری جال مین پھنستا ہی اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیئے ہم اور برہما دک دیوتا آپکے داس ہوکر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہی کہ جو آپکو پہچان سکے جسپر آپ دیال ہوکر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھاتے ہین وہ آپ کو کچھ جانکر ست سنگ کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوہا — جیسے بوڑت جل بکھے سیس نکالے کوے ۔ سانس لیت ہی ایک چھن مہا چین سکھ ہوے

ای مہا پربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سُکھ پاتا ہی اُس سے بڑھکر سُکھ ہر بھجن مین ہوتا ہی لیکن ہر بھجن مین چت لگنا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ جھوٹھی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا اُن مین سے جو کوئی آدمی سنساری سُکھ ملنے کیواسطے آپکا بھجن اور دھیان کرتا ہی اُسکو ہم اور برہما جی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات پکا کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہی اکرپا سندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپکی اپرمپار مہما کا گُن برنن کرسکے بانا سُر اگیان کی راہ

سے مجھکو پرمیشور جانکر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کرکے مجھکو اپنی سفارش کرنے کے واسطے آپکے پاس لے آیا ہی مجھپر دیال ہوکر اُسکا اپرادھ چھما کیجے اور اسکو پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جان کر ابھے دان دیجیے۔

دوہا	اگیا دیجے جگر کو ناگھن پر بھے ہرجنا تھہ		اور بھجا سب کاٹ کے راکھے چارون ہاتھ

جب شری بھولاناتھہ نے اسطرح بنی تو پرپک شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھہ ہنسکر بولے کہ ای بھولاناتھہ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگیگا اور تمھارا دھیان کرنے والا انت ہمی مجھکو پاویگا اور تمھارے کہنے سے ہمنے باناسر کو چترجھی روپ بنادیا جسکو تمنے بردان دیا اسکا نباہ مین نے کیا۔

دوہا	آیس دنیھو جگر کو ایسی بدھ ہرناتھہ		اور بھجا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھہ

ای کیلاس پت مین نے پرہلاد بھگت باناسر کے پرداد اسے یہ اقرار کیا تھا کہ تیرے نس کو ابھے دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اُسکا پران نہ لیتا لیکن باناسر بڑا ابھمان کرکے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اسکو چترجھی روپ بنادیا اور سب اپرادھ اُسکا چھما کرکے تمھارا پارکھد اسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولاناتھہ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب باناسر نے بنی کیا کہ ای بکنیٹھ ناتھ جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انردھ کو اوکھا سے بواہ کر اپنے ساتھ لیجایئے یہ بات سُنکر جب برندابن بھگت ہتکاری پردمن سمیت باناسر کے گھر چلے تب اُسنے بڑی خوشی سے پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکا ناتھ کو راج مندر پر لیجاکر جڑاو سنگاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشور ونکو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کل پروار سمیت کرتارتھ ہوا ای مہا پربھو انھین چرنونکو دھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیوونکا اُدھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرکٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کہکر باناسر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انردھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر اُنکو اسنان کرایا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر بدھ پورب اوکھا کو انردھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی جہیز مین دے کر دوارکا ناتھ کو اوکھا اور انردھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے باناسر کو اپنی طرف سے راجگدی پر بیٹھال دیا اور دولھا اور دولھن کو ساتھ لے کر آنند سے دوارکا کو چلے اُنکے آنے کا حال سُنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلاچار مناتے ہوے راج مندر پر لے گیے اور رکمنی جی اپنے کل کے موافق ریت رسم کرکے انردھ جی کو دلھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلاچار منایا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی ہر روز سبیرے اس ادھیای کا دھیان اور اسمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہارے گا۔

	یہ لیلا ادبھت مہا کہے سُنے جو کوے	دوہا	لہے سدا سکھ سمپدا اجسر کی بھانہ ہوے

ادھیائے چونسٹھ - کتھا راجا نرگ کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ناگ کل مین نرگ نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئودین بدھ پوربک برہمنونکو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی ریتکا اور برسات کی بوندین اور آکاش کے تارے گن لے لیکن اُسکے کیے ہوے گئودانونکی گنتی کرنا بہت مُشکل ہی ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہو گیا تھا اُسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدھار کیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپرادھ کرنے سے اس حال کو پہونچا اُسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزارون گئودین براہمنونکو بدھ کے موافق دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایکدن اُسکی دان دی ہوئی گئو آکر بنا دان دی ہوئی گئوون مین مل گئی راجا نے بے جانے اُس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور وہ براہمن گئو لیکر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچان کر اُسکو راہ مین روکا تب دونون آپسمین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آتے راجا نرگ نے دونون براہمنون سے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

چوپائی | گوڈ لاکھ رو پیا لیوٗ | گیا اِک کا ہو کو دیو

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن کرودھ کرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سوستِ کہکر ہمنے دان لی اُسکو کروڑ روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہی یہ بات سنکر راجا نے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ ای مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہی تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھ اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونو براہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑکر اور یہ شاپ دیکر اپنے گھر چلے گئے کہ تو نیائے نہ کرکے گھر کیطرح سرلاتا ہی اسلیئے گرگٹ ہو جا تب راجا نے اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہو گیا سو کیسے چھوٹے گا ایسا بچار کر راجا نے اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اور بہت سا دان براہمنون کو دیا پر اُسکا سندیہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور یم دوت اُسکو جمراج کے پاس لیگئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ ای راجا تمہارا بہت پن ہو کر تھوڑا پاپ بھی ہی اس سے تم پہلے اپنے پن کا سکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سنکر راجا بولا کہ ای مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے سے پن کا سکھ بھوگونگا یہ بات سنکر جمراج نے کہا کہ تمنے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے براہمن کو دان کر دی تھی اُس پاپ سے تمکو گرگٹ ہو کر کچھ دنون تک اندھیارے کنوین مین رہنا پڑیگا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لیکر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمھاری مکت ہوگی یہ بات جمراج کے مُنھ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہو کر گر پڑا اور سمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی بانا سُر کو جیت کر دوارکا مین پہونچے اُنھین دنون پردمن اور شامب آدی سب جدُبنسی اُس کنوین کیطرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہو کر اُسی کنوین پر پانی بھرنے گیا تو گیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہی یہ آشچرج دیکھ کر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بلا کر وہ گرگٹ دکھایا۔

دوہا | دیا دان سب بِپر ہر کنہو نہی بچار | یا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڑھیں اکبار

جب کہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ دیا کی راہ سے چلکر اُس گرگٹ کو نکالیئے شیام سُندر انترجامی نے یہ بات سنتے ہی اُس کنوین پر جاکر جیسے اپنا چرن اُس گرگٹ کو چھوادیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کی صورت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے راجون کیطرح ہو گیا۔

دوہا	ہلکے ماتھے مُکٹ کی سوبھا کہی نہ جاے		مانو آبھا سُورج کی رہی چھون درش چھاے	

اور وہ کنوین سے نکلکر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای بکینٹھ ناتھ آپ نے مجکو بڑے دُکھ مین درشن دیکر اُدھار کیا سوا ے آپکے
مجھ ایسے ادھرمی کو سُکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہی جب اسیطرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت کرنے لگا تب یہ دمین
آدک لڑکون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای مہاپربھو یہ کون ہی اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیے
جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جاے جب یہ بات شیام سُندر نے سنی تب آپ نے اُنجان کیطرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا کسی
دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن مین پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای انترجامی آپ سے کچھ چھپا نہین ہی
لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سنیے کہ مین اگلے جنم مین راجا اچھواک کا بیٹا نرگ نام بڑا پرتاپی راجا ہو کر دس ہزار گئو گربھ ستھ اور بد
پا بچھی براہمن کو بدھ پُوربک ہر روز دان دیتا تھا اور سوا ے گئو دان کے بہت سے مکان بنواکر سب سامان سمیت دان کیے تھے اور براہمنونکی
لڑکیون کے بواہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنونکو دان دیکر بہت سے دیو استھان اور تالاب وغیرہ سنسار ی
جیوون کے پانی پینے کے واسطے بنوا دیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنے کا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برنن نہین کر سکتا ایک
دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئوین مین نے دوسرے دن دان دینے کے
واسطے منگائی تھین اُن مین ملگئی جب برات سمی انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کردی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے
راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُنسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھ سے لاکھ روپیہ
یا لاکھ گئو اسکے بدلے لے کر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجکو شاپ دیا کہ
تو گرگٹ کیطرح سرہلاتا ہی اسلیے تو گرگٹ ہو جا جب کچھ دنون کے بعد مین مرگیا تب اُسی شاپ سے جمراج نے مجکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوین
مین ڈالدیا اور میرے بنی کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مُکت ہوگی اُسی دن سے آپکے درشن کی ابلاکھ رکھتا تھا
آج آپنے اپنے کمل روپی چرنونکا درشن دیکر میرا اُدھار کیا جسطرح آپنے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا اسیطرح دیال
ہو کر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کے چرنونکی بھگتی مجکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پوربک بردان دیکر
بدا کیا اور وہ اچھے بمانو پر بیٹھکر دیو لوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور رشتہ نبیون سے جو وہان کھڑے تھے
کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہی کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیے کہ
کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے مُنھ جل جاتا ہی اُسیطرح براہمن کا انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیے زہر کھانے سے
ایک آدمی مرتا ہی اور براہمن کا انس جو لیتا ہی اُسکے کل پروار کا پتا نہین لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہی لیکن برہم انس لینے
والے کا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپاے کام نہین کرتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہی اُسکے دس پُرکھا تا او
دس پتا کے نرک بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہو کر پھر نیچ ذات
مین جنم ملتا ہی لیکن گربھ اُسکا کئی مرتبہ گر کر جب پیدا ہوتا ہی تب کنگال اور روگی ہو کر جنم اُسکا آخر ہوتا ہی راجا نرگ کی دشا جس
انجان مین دھرم ہوا تھا دیکھ کر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے۔

دوہا	دان دیت دُج راج کو پھِر گرہے جو کوے		سو ہووے اِت پاتکی نرک پاس تِتھ ہوے	

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھ دینا اُچت ہی اور سوا ے ادھینتائی کے اُسکو کٹھور بچن کہنا نہ چاہیئے میرے اوپر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ برا نہ مانکر اُسکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگو رکھیشور نے بنا اپرادھ سوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پائون اُسکا سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُسکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹھ بولنا اور سود لینا نہ چاہیئے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جانکر اُسمین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھکتِ پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیئے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

دوہا	ایسی بدھ سمجھاے کے ماکھن پربھ جدراے	جدبنس کو ساتھ لے مندر پہونچے آے

جب شیام سُندر نے راجا اُگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جانکر ڈنڈوت کی اتنی کتھا سُناکر راجا نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا دنڈ پایا شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنے کا ابھمان رہتا تھا اس سے اُسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیئے۔

ادھیاے پینسٹھ۔ جانا بلرام جی کا برندابن مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سُکھ اور آنند اور جسوداجی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسوداجی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تمسے ملینگے سو وہان جانے کا اتفاق نہین ہوا اور ہملوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی بلرام جی شری کرشن جی اور اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہوکر ہل اور موسل اپنا ہتھیار لیکر رتھ پر سوار ہوکر برندابن کو چلے جس جس دیس اور نگر مین بلدیوجی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پوربک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلاکر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسیطرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوئے اُجین مین ساندیپن اپنے گرو کے استھان پر پہونچے تب گرو نارائن اور اُنکی استری کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئونکو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوین شیام سندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بُری پھرتی ہین اور مُنھ باے ہوئے سوا ے چلانے کے گھاس جرنے پر کچھ چاو نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور ٹھور ٹھور برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپسمین کہہ سُنکر اسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھرکر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور جسودا اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنے کا حال سُنکر بے پریم سے ملنے کے واسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے۔

دوہا	نند تات دیکھے جبھی اور جسودا ما ے	بلداوات پریم سے گرے چرن پر دھاے

نند اور جسوداجی نے بلدیوجی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھاکر چھاتی سے لگایا اور مُنھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی کے گوال بالون سے

گلے ملکر اُنکی کشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کر کے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیئے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر لیجا کر کہا کہ ای بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہی تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھن ہو جو اتنے دن پر یہان آکر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈھی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اُگرسین اور بسدیو جی آدک جُدنبسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ ای بابا تمھاری کرپا سے مُرلی منوہر اور سب جُدنبسی خوش رہ کر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بلرام جی جب سے موہن پیارے ہملوگون کی سُدھ چھوڑ کر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھا یا رہ کر آٹھون پہر اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتین اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتین۔

چوپائی

کہیے کہا کرشن کی باتا ‖ جنکو ہم چاہین دن راتا
وی ہمکو کچھ چاہت ناہین ‖ ایسے ٹھگ بھئے من ماہین

ای بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو وہ اب دوارکا پُری کے راجا ہو کر ہم غریبونکو کیون یاد کرینگے۔

ڈوہا

اب تو مہا دھنی بھیے سب راجن کے راج ‖ اگوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

ای بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہی یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سکھ پاتا ہی لیکن ہملوگونکو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتی دیکھو رُدھنی نے بھی میری پریت چھوڑ کر شیام سندر کو ایسا بس مین کر لیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسیطرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے وقت برندابن گانون مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دُبلی اور من ملین جدھر تدھر پھرتی ہین اور سوائے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہی جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آکر ڈنڈوت کر کے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہملوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑ کر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سُدھ نہین لی اب سُنا ہی کہ سمُدر کے ٹاپو مین دوارکا پُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری اب اُنھین کیا کام ہی جو راجگدی چھوڑ کر یہان آوین۔

چوپائی

وہ کاہو کے ناہین میت ‖ ات پتا کی چھوڑی پریت
رادھا بن نہین رہت گھڑی ‖ سو وہ ہے بسا نے پڑی

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے سنو کرشن کے بھاے ‖ جب لون تم برج مین بسنے رہی چراوت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ ای پیاریو ہم لوگون نے لوک لاج اور کل پروار چھوڑ کر اُس سے پریت لگا کر کیا سکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پُری مین جا کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا تھا سُندری سے اپنا بواہ کیا ہی اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑ کر ہم گنوارون کے پاس کیون آوینگے۔

دُوہا | سولہ سہس کمار کا سُندر رُوپ ندھان | دس دس سُت تنکے بھئے سری جُدناتھ سمان

دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی اب شیام سُندر کا بچھتاوا کرنا اُچت نہین ہی اور جو اُدھو جی نرگُن روپ بتا گئے ہین اُسی پر بشواس رکھکر دھیرج دھر دوسری گوپی ٹھنڈھی سانس لیکر بولی کہ اے سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون۔

دُوہا | ناجانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت | مانو کبھون ناہتی برجباسن ستون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ اے بلدیو جی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیونکا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پشو اور پنچھی پالتا ہی اُسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا کہ اُنکا انت کرن بھی اُنھین کیطرح کالا ہی نہین تو وہ دیندیال اور گوپی ناتھ کہلا کر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اسطرح پر بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلدیو جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کیون اتنا روتی ہو شیام سندر تمھاری بہت پریت رکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان چیتن ہوکر اُن مین سے ایک گوپی بولی کہ اے پیارے رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو۔

چوپائی

بلدھر جو کے پرسو پاؤن
سن سنکر کھن اُتر دیو

سدا رہو انھین کی چھاؤن
تمھرے ہیت گمن ہم کیو
رہ دو ماس کرینگے راس

لیے ہین گور شیام نہین گانا
آون ہم تمسے کہہ گئے
نبہ دینگے سب تمھری آس

گرہین نہین کپٹ کی باتا
تاکارن ہم آوت بھیئے

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر مَن اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اے بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہی جو ہملوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ اے بلداؤجی وہ جیت چوریان سوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چرا کر کھانے کے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پری کا راجا ہوکر ہم غریبون کی یاد کیون کریگا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی کرشن جی کے برابر کٹھور کرلیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت ملین مین اپنے اسی دکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سُنتی ہون کہ پردمن شیام سُندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سُندر اور بلوان ہوا ہی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان جو بجھور ہین دوسری نے کہا کہ اکرور نردئی جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کو لیگیا اور اودھو جو ہمسے جوگ سدھوانے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ اے بلرام جی ہماری باتون کو ہنسی نہ مانکر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سُندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ اُن مین جو بدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ اے بلداؤجی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تھین نیاو کرو کہ جسکے واسطے ہملوگ لاج چھوڑ کر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچلی کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہی اُسکی بات کہتے ہوے میری چھاتی پھٹی جاتی ہی جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانس لینے لگین تب بلداؤجی نے اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ آج پورنماشی کی چاندنی رات مین تملوگ اپنا اپنا سنگار کر آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سُنتے ہی سب برجبالون نے اپنے اپنے گھر جاکر سنگار کیا جب شام کو بلداؤجی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کنجون مین گئے تب رادھا آدک گوپیان بھی وہان ہو پہنچین۔

چوپائی

ٹھاڑھی بھئین سبے سرنای	بلدھر چھبی نی نہین جاہے انگ انگ سب بھوکھن ساجے		کنک برن نیلامبر دھرے دیکھت کامدیو آت لجے	شش مکھ کمل نین من ہرے

ریوتی رمن کی چھب دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ اپنے بچن پرمان راس لیلا کیجیے یہ بچن سُنتے ہی جیسے بلرامجی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہوکر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پرگٹ ہوگیا تب سب برجناریون نے لاج چھوڑکر مردنگ اور کرتال آدک باجا اُٹھا لیا اور گت ناچ کر اپنے گانے اور بھاؤ بتانے سے بلدیوجی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارُنی اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلداوجی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر آکر آکاش سے بلداوجی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تاراگن سمیت راس منڈل کا سُکھ دیکھ کر اُن پر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن وہان پر تھے وہ سب پرم آنند دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور راس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہوگیا اسی آنند مین بلداوجی نے جل بہار کرنا بچار کر جمناجی کو پکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اشنان کراؤ جب جمناجی نے آمکی آگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اپنا جمنا جل مین ڈالکر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اسمین جل بہار کرکے جاگنے کی مانند گی مٹائی اُسوقت جمناجی نے استری رُوپ بنکر ڈرتی اور کانپتی ہوئی بلدھر کے پاس آکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ شیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کرکے ابھی دان دیجیے جب اسطرح جمناجی نے بلداوجی کی بہت اُستت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کرکے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے ساتھ نہا کر خوش ہوتا ہی۔

دوہا

کبھون جمنا جل بکھے کبھون جمنا تیر		گوپین سنگ کرڑا کرین شری بلرام سُدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کرکے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کی مالا لاکر ڈھیر لگا دیا اور بلرامجی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈالکر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل وہان پر ٹیڑھا بہتا ہی جب اسطرح بلداوجی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برندابن مین رہ کر ہر روز برجبالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کرکے اُنکو سُکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سُکھ دیکر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سُندر کیواسطے دیکر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان روکر کہنے لگین کہ ای بلدیوجی ہمکو بھی اپنے ساتھ لے چلو ریوتی رمن اُن سب کو دھیرج دیکر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہانکا شری کرشن جی سے کہدیا

ادھیاے چھیاسٹھ - مارنا شری کرشن جی کا پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اُنھین دنون پُنڈریک نام کرنت کا راجا بڑا پرتاپی ہوکر کاشی پُری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چتربھجی رُوپ بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگا کے

اور پیتامبر اور مکٹ اور بیجنیتی مالا اور کنڈل اور بنالا شری کرشن جی کیطرح پہن لیا اور شنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر کاٹھ کا گرڑ چڑھنے کے واسطے بنوایا جو راجا اور پرجا پنڈریک کا ڈر مانکر اُسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچار کر اُسکی پوجا نہین کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپسمین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شری کرشن نام جدکُل مین اوتار لیکر دوارکا پُری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو رُوپ بناکر پُجوانا چاہتا ہی اُن دونون مین ہملوگ کسکو سچ سمجھین اور کسکو جھوٹھا جب راجا پنڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایکدن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی نام کون دوارکا مین رہتا ہی جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہی اسلیئے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیئے ایسا کہکر راجا پنڈریک نے ایک براہمن کو بُلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر جدھ کرین جب یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ کہو دِجراج کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سُنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اَی مہاپربھو مین راجا پنڈریک کا کچھ سندیسا کہنے کیواسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوئے شرم آتی ہی اور دُوت کو سندیسا چھپانا نہ چاہیئے اسلیئے اپنے پران کی رچھا پاؤن تو کہون شیام سُندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو اِسمین کچھ تمہارا اپرادھ نہین ہی یہ سُنکر براہمن بولا کہ اَی دینا ناتھ راجا پنڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہی کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنے والا مین ہوکر آٹھ پٹ رانیون سے بھوگ ولاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے مین نے اوتار لیا ہی اور شنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہکر گرڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس رہکر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ کے ڈر سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اُچت ہی کہ شنکھ چکر گدا پدم آدِک ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنسیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہی اور کون جھوٹھا بھیس بنائے ہی آجتک تم نہین جانتے کہ الکھ اگوچر ترلوکی ناتھ نرنجن رُوپ مین ہون سب رِکھ اور مُن میرے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برہما رُوپ ہوکر اُتپت اور بشن رُوپ ہوکر پالن اور مہادیو روپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمندر سے نکالا اور کچھپ رُوپ سے مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ رُوپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا اور باون رُوپ دھرکر راجا بل سے دان لیا اور شری رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسیواسطے اب بھی اوتار لیا ہی شری کرشن چند آنند کند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا سُنتے تھے لیکن دوسرے جدبنسی یہ جھوٹھ بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ اَی براہمن دیوتا تم کیا جھوٹھ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹھی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے نہ چھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدبنسیون سے کہا کہ سنو بھائی دُوت پر کرودھ کرنا نہ چاہیئے۔

دوہا	راج سبھا مین بیٹھکے کبھون ہنسیئے نا نہہ		یہ سمان اوگن نہین لکھیو پُران ما نہہ

جدبنسیون سے یہ کہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ اَی دِجراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمہارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوئے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا انس کوون اور کتّونکو کھلاؤنگا یہ بات سُنکر
براہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجا پَونڈریک سے کہا کچھ دن کے پیچھے شری کرشن جی نے جدُبنسیون سمیت کاشی پُری کے پاس پہونچکر
پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پُونڈریک وہ آواز سُنتے ہی دو اچھّوہنی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پارسنگرہ مہاراج بھوم
کے بھائی اور متری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنے کے واسطے
آپہونچا جسوقت دونون دَل مین مارو مارو باجا بجکر تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شور بیر مار مار کہکر اپنا پران دیتے تھے
اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رَن بھوم مین راجا پُونڈریک نے چتربھجی رُوپ بنائے ہوئے شیام سُندر کے سامنے آکر
اُنکو للکارا تب بیکنٹھ ناتھ نے ہنستے ہوئے اُسکا مکٹ اُتار کر کہا کہ اَب تم بتاؤ کہ کسکا پاکھنڈی رُوپ ہے اے راجا جو سندیسا تمنے ہمکو بھیجا تھا
وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمہارے پاس آئے ہین اَب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہمسے قصور ہوا جو
ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمہارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمہارا سَر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سُندر کا کہنا نہین مانا تب
دُشٹ سنگھارن نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جا کر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور بیدل آدک جو دونون راجا کی فوج
مین ہین جلا دیو یہ حکم سنتے ہی سُدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جا کر اسطرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک کو جلا دیا
جسطرح پرلی کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہی جبکہ کیول پُونڈریک اور بھومَاسُر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب جدُبنسیون نے کہا کہ
اے دوارکا ناتھ پُنڈریک کو اس رُوپ سے ہملوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ ابھی اپنے
ڈنڈ کو پہونچتا ہی جب یہ کہکر بسدیو نندن نے سُدرشن چکر کو اُن دونون راجونکا سر کاٹنے کے واسطے حکم دیا تب سُدرشن چکر نے جا کر پہلے
دونون ہاتھ کاٹھ کے جو پُنڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھ کر جیسے پُنڈریک اپنا پران لے کر بھاگا ویسے سُدرشن چکر نے
دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اِچّھا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جا گرا اور جیتین آتمانے
مُکت پائی۔

دُوہا
بیر کیو جدُناتھ سون رہیو سدا چت لاے
دیہی تہہ سا یجیہ گت دیا سندھ جدُراے

جب نگر باسیون نے راجا پُنڈریک کا سر پہچانکر راج مندر مین جا کر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلا پسے رو کر کہنے لگین کہ تمتو اپنے کو
امر اجر کہتے تھے ساعت بھر مین تمہارا پران کسطرح نکلگیا جب سب رانیان اُس سَر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سُدچھن پُنڈریک کا بیٹا
کرودھ مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہی اُسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اُسی اِچھا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے
لگا اور شیام سُندر جیت کر جدُبنسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب سُدچھن
نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پوربک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی راجکمار نے
شری شیوجی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی
بولے کہ جو تو پُنڈریک کا بدلہ لیا چاہتا ہی تو بید کے منتر پڑھ کر دچھنا اگن مین ہوم کر اُس اگن کنڈ سے ایک راچھشی نکلکر تیرا حکم بجا لاویگی
لیکن جو لوگ پرمیشور اور براہمن کی بھگت نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلےگا اور ہر بھگت مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران
جاتا رہیگا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتردھیان ہوگئے تب سُدچھن [illegible] جبکہ جگ اُسکا اُسکی آگیا انسار

پورا ہوا تب کرتیا نام راچھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لیے ڈراونی صورت بنائے اونھ جاٹتی ہوئی اگن
کنڈ سے نکلکر بولی کہ ای سدچھن تیرا دشمن کہان ہی بتا یہ سنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکاپوری مین ہی تو ابھی جاکر اسکو مار ڈال
یہ بات سنتے ہی کرتیا اسی ساعت چلکر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکاپوری کو جلانے لگی تب
دوارکا باسیون نے گھبراکر بسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر بنتی کیا کہ ای دیت سنگھارن ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر
شہر کو جلاتی ہی اسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچایئے یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی اس راچھسی کو جو کاشی پوری سے آئی ہی
نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دیکر شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگا دو اور کاشی پوری کو جلا کر چلے
آو یہ بات سنتے ہی جب سدرشن چکر نے کڑوڑ سورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اس راچھسی کو کھدیرا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اسنے
کاشی پوری مین آکر سدچھن کو سب براہمنون سمیت جو جگت کراتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پوری کو جلا دیا اسوقت سب
پرجا دکھی ہوکر سدچھن کو گالیان دینے لگے اور سدرشن چکر اپنی جوالا من کر کا کنڈ مین ٹھنڈھی کر کے دوارکاپوری کو چلا آیا اور سب
حال وہان کا بیکنٹھ ناتھ سے کہدیا۔

دوہا
یہ پرسنگ چت لائے کے کہے سنے جو کوے
رہے سدا اسکھ چین سے لہے نہین دکھ سوے

ادھیاے سرسٹھ۔ مارنا بلرام جی کا دبد بندر کو

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجہ بلدیو جی نے جو دبد بندر کو مارا تھا
وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ دبد نام بندر سگریو کا متر کشکندھا پوری مین رہ کر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب اسنے بھوماسر اپنے متر کے مارے
جانے کا حال پایا تب اسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوارکاپوری کو چلا جو شہر اور گاؤن اسکو راستے مین ملتے تھے انکو اجاڑتا ہوا
اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ
اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دکھ دیتا تھا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اسکے منھ پر رکھ آتا تھا
اور کبھی درختون کو اکھاڑ کر انسے سنسار کی جیوون کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اٹھا کر سمدر مین ڈال دیتا تھا اور جہان ہر بھگت اور
رکھ لوگون کو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل موتر لہو پیپ برسا کر انکو ستاتا تھا۔

چوپائی
کاہو نارن کو لے آوے
ان پرش کے سنگ سواوے
کبھون لے پتھرات بھاری
دھرے لائے کے دوار منجھاری

دوہا
کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھکجھور
ڈوب جات تہہ نیر سون بہت لوگ جیون اور

جب وہ اسطرح لوگون کو دکھ دیتا ہوا دوارکا مین پہونچا اور چھوٹا روپ بنا کر شیام سندر کے محل پر جا بیٹھا تب اسکے ڈر سے سب رانیان
مرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کر کے بھیتر چھپ گئین ان دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرب اور گندھربیون سے کھیل اور بہار کرنے
گئے تھے دبد بندر نے یہ حال سنکر بچار کیا کہ پہلے بلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچار کر اسنے ریوت پہاڑ پر جا کر
دیکھا کہ بلداو جی گندھربیون کے ساتھ مدراپی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دبد بندر چھوٹا روپ بنا کر
ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل موتر سے

گندھربون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کر ڈالے۔

دُوہا	رُکھون شاکھا توڑ کے ڈارت چارون اَور		رُکھون بھوم پر اُتر کے شبد کرت ات گھور	

جب اُس بندر نے پتھر مار کر مدرا کا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اُسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکلکر ایک ڈھیلا اُس بندر پہ چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جدھر تدھر پھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیو جی نے دوڑ کر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا رُوپ بنکر ہاتھ سے باہر نکل گیا اور پھر پہاڑ کے برابر رُوپ دھر کر بلدیو جی سے لڑنے کے واسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اُکھاڑ کر اُنکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور مُوسل اپنا اُٹھا کر اُسکو مارنے دوڑے تب دُوِد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُٹھا کر بلدیو جی پر چلایا تب بلدیو جی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ گیا اسطرح خون بہنے لگا جسطرح برسات مین گیرُو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہی لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اُکھاڑ کر بلدیو جی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا مُوسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدھڑک ہوکر آپسمین کُشتی اور مکا لڑنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دُوِد بندر نے بلرام جی سے جُدھ کر کے چار گُنے اُنکے مارے تب بلبھدر جی نے استریونکو اُداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دُوِد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبا دیا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مر گیا جب اُسکی نعش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی اَستُت کرتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔

	دُوہا		
	آنند سے شری دوارکا ہلدھر پہونچے آے		پُرباسی پرپھُلت بھئے جیون نِردھن دھن پاے

اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دُوِد بندر ترتیا جگ سے کشکندھا مین رہتا تھا بلدیو جی نے مار کر اُسکا اُدھار کیا۔

اَدھیاے اَرسٹھ۔ بواہ ہونا سامنب کا لچھمنا سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح سامنب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ لچھمنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب دُرجودھن نے اُسکا سویمبر رچکر بہت راجون کو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامنب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا دُرجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بہت طرح کا منگلاچار وہان ہو رہا ہی اسیوقت راجا کی بیٹی بہت سُندر اور چندرمُکھی رتن جٹت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی ہنس روپی چال سے سامنب کے پاس پہونچی تب اُسکا رُوپ دیکھتے ہی سامنب نے موہت ہوکر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈالدے تو پھر اُسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اس لیے زبردستی اُسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیے ایسا بچارتے ہی سامنب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی اُسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سویمبر مین آئے تھے شرمندہ ہوگئے اور دُرجودھن اور دھرتراشٹر آدک کورو شرمندہ ہوکر بڑے کرودھ سے آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو سامنب نے ہم لوگون کا کچھ ڈر نہ مان کر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سویمبر مین سے زبردستی لے گیا جو اِن تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہ نہ تھا جادو لوگ ہمیشہ سے

اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ اُنکا بیٹا جو ہمارا نوکر (جام ونت) کا ناتی ہی ہم لوگون کے سامنے راج دُلاری کو اُٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹیگی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھکر اُسکی سہایتا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جائینگے جس طرح کامی آدمی روگ پیدا ہونے سے جلدی مرجاتا ہی جبکہ ہملوگ لڑتے وقت شیام سندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جدبنسی ہملوگون کا کیا کر سکتے ہین یہ بات سنکر کرن بولا کہ جدبنسیونکا ہمیشہ سے یہ چلن ہی کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جاکر بگھن کرتے ہین۔

چوپائی

ذات ہین اہہین یہ بڑھے ۔ راج پاے ماتھے پر چڑھے

جب دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر بڑے غصے سے درجودھن کو سامب کے پکڑ لانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور بھورشروا اور جگ کیت مہا شور بیرونکو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپہین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہی جو ہمین جیت کر راج کنیا کو لیجائیگا جبکہ درجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا کر سامب کو چارونطرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ کھڑا کرکے دھنکھ بان لیکر درجودھن اور کرن سے بولا کہ تملوگ میری ماتا کے کل پر مجھکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن بکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اسلیئے لڑائی مین تم سے نہین ہارونگا چاہو تملوگ ایکلے اکیلا مجھ سے لڑلو چاہو سب کوئی ملکر لڑو۔

دوہا

جدپ بھرو تیج بل پرگٹ بھیو جگ ماہنہ ۔ تدپ ہکو یا سمے پکر سکو کے باہنہ

یہ بات سنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جاکر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلدی ہم سے نہین ہاریگا لیکن ہملوگون سے جیت کر کنیا کو لیجانا مشکل ہی ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچا کر اپنے بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان درجودھن آدک سبہونکے مارے وہ لوگ اپنی بدیا سے اُسکا بان بچا کر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب درجودھن ادک نے دیکھا کہ سامب اکیلے اکیلا ہملوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھیو شور بیر ایک ساتھ سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنونکا دھیان دھرکر ایسے بان چلائے کہ چھیو سارتھی کو گھبرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب درجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھیو مہارتھیون نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مار کر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرادی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو لے آیا تب درجودھن نے سامب کو اپنی سبھا مین کھڑا کرکے کہا کہ ہی جادو تیرا پراکرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھا لیگیا تھا جب یہ سنکر سامب شرم سے چپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے درجودھن سے کہا کہ اِسکا بواہ بھنا سے کرکے بدا کر دینا چاہیئے جب درجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نہ مانکر سامب کو قید کیا تب نارد مُن نے ہستناپور مین آکر درجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگون کو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اِسکا حال سنکر بلرام جی یہان آدینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد مُن کے کہنے پر بھی درجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور [illegible] کا حال کہکر راجا اُگرسین سے بولے کہ درجودھن کورو نے سامب کو اپنے یہان قید رکھکر ہٹ کیے کہ

دیتا ہی جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سانمب کا پران بچنا کٹھن ہی

چوپائی

گرب بھو کورو کو بھاری ۔ لاج سکوچ نہ کرے تمھاری
بالک کو اُن باندھیو ایسے ۔ شترن کو باندھے کوئی جیسے

یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے شیام سُندر اور جدبنسیوں کو بُلا کر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستنا پُور کے اوپر چڑھ جاؤ اور کوروں کو مار کر سانمب کو چھُڑا لاؤ جبکہ راجا اُگرسین کی اگیا سے شیام سُندر سینا سمیت ہستنا پُور جانے کو تیار ہوے تب بلرام جی نے دُرجودھن کے ساتھ متر تا رکھتے تھے مُرلی منوہر سے بنی کیا کہ ای مہاپربھو کورو ہمارے پُرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کیواسطے فوج لیجا کر اُنسے برودھ کرنا نہ چاہیئے مجھکو حکم دیجیے تو مین جاکر سہج مین سانمب کو چھُڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو ڈنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب سری کرشن جی نے یہ بات مانکر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اُدّھو اور اکرور آدِک کئی جدبنسی اور براہمن اور گیانیوں کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستنا پُور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنے کا حال اکرور کی زبانی دُرجودھن آدِک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹر کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنے کا حال کہا تب دُرجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹر آدک کو ساتھ لیکر اپنے مندر پر لانے کے واسطے باغ مین گیا اور ریوتی رمن کے چرنوں پر گر کر بنی کیا کہ ای مہاپربھو جسطرح آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اُسیطرح آنے کا کارن کہکر اپنے چرنون سے میرا گھر تو پوتر کیجیے یہ سُنکر بلدیو جی بولے کہ مین راجا اُگرسین کا سندیسا لیکر یہان آیا ہون سُنو کہ جب سانمب کے قید کرنے کا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اُگرسین کے حکم سے سری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر سری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج کورو لوگ ہمارے پُرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کے واسطے جانا مناسب نہین ہی مین اکیلا جاکر سانمب کو چھُڑائے لاتا ہون ای دُرجودھن اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ مہاراج اُگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہی کہ جس بالک کو چھ مہارتھیون نے ملکر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کُنور نے چھ آدمیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تمنے یہ نہ سمجھا کہ اُسکے سب گھروالے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے ای دھرتراشٹر جدپ اُس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سویمبر مین سے اُٹھا لے گیا لیکن تم لوگونکو سمبندھی ہو کر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا لڑکیو کو اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اِس سے کیا اچھا ہی جو پُرانے سمبندھیون کو دیجاے اب تمکو یہی اُچت ہی کہ سانمب کو قید سے چھوڑ کر لچھنا کا بیاہ اُسکے ساتھ کر دیا۔

دوہا

جدپ اُس اگیان نے کینھو کاج اسادھ
تدپ تم کو کہا چاہیئے کرتے نہین اپرادھ

یہ بات بلرام جی کی سنتے ہی دُرجودھن سب کورون کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ ای بلرام جی آپ چُپ رہیئے بہت بڑائی اگرسین کی نہ کیجیے ہم لوگون سے یہ نہین سُنا جاتا ابھی چارون کی بات ہی کہ اُگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے پدوی اُسکی بڑھی دیکھو اُگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے سطرح کا سندیسا ہمسے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا اچرج ہی کہ پانون کی جوتی سر پر چڑھے جدبنسیون کو ہمنے چنور اور چھتر دے کر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھول گئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرون کے ساتھ رہ

جب ہمنے اُنکو اپنے ساتھ کھلاکر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہمنے اُنسے کی ویسا پھل پایا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہ کر اب ہماری بیٹی بواہنا چاہتے ہین۔

دوہا	تنکو یہ پدوی بھئی ہمسون کرت بواہ		کالھ پہ دون مانگت ہتے آج بھیئے ہین ساہ

آکاش سے پانی کی جگہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنے کا کارن ہی جو دوسرے راجا ہمارے نام پر اُنکا آدر کرتے ہین نہین تو اُنکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹھائی سامب کی دیکھو کہ جنے سوئمبر مین سے میری بیٹی لیجانے کی اِچھا کی ہمکو اُچت تھا کہ سامب کو مار ڈالتے جیمین کوئی ایسا نہ کرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسیواسطے بلدیوجی سفارش کرنے کو یہان آئے آج راجا اِندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے سامنے آکر لڑ سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ اور بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر ہمارے بزرگون کا ہی جنھون نے جدبنسیون کا سمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیجتے دُرجودھن یہ کٹھور بچن راجا اُگرسین آدک کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا۔

دوہا	تب جانیو بلرام جی تسچے کر من ماہنہ		سودھی باتن کُٹل جن کبھون سمجھت ناہنہ

ایسا بچارتے ہی بلداؤجی ہنسکر اُدھو آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کورون کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہملوگونکو پانون کی جوتی جانکر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہادیو آدک دیوتون کے مالک ہوکر راجا اُگرسین کو ڈنڈوت کرتے ہین تب اُنکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتونکو یہ سامرتھ نہین ہی جو برا جا اُگرسین کو بُری بات کہہ سکین تنکو دُرجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلداؤ کر ابھی شہر سمیت اُن لوگونکو جمنا جل مین ڈبوکر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوئے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر سے کہا کہ دُرجودھن اگیان کو یہان بلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہمسے سنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوٹ کر لڑائی کرنا پڑیگی جب بھیشم پتامہ کے بلا بھیجنے سے دُرجودھن پھر سبھا مین آبیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اے دُرجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اسطرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جسمین شرمندہ ہونا نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے دنڈ کو پہونچتے ہین۔

دوہا	گیانی جو کارج کرت سمجھ لیت من ماہنہ		کارج بن سمجھے کرے تاہ گیان کچھ ناہنہ

یا گھوڑا جب تک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تمنے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مینے بات تمسے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھی اُسکا جواب تمنے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تمنے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور جلنبسی کا میرا کہنا تمکو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیئے تم اپنے کیے کا دنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تمنے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی بُرائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی پدوی نہین جانتا جنکے چرنون کی

دُھور اندر آدِک دیوتا اپنے سر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے ہین۔

دوہا　جنکا دھیان دھرین سدا شِو برنچ جیت لائے　چرن کمل سیوت رہین شری کملا سکھ پائے

ای دُرجودھن تو یہ تبلا کہ یہ پدوی تیرے کُل مین کسکو ملی ہی جو تو نے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیو جی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستنا پور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر اور براہمن اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر شری بلدیو جی سے بنی کرکے بولے کہ ای دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانے والے ہوکر اپنا کرودھ چھما کیجیے اور دُرجودھن اگیانی ایک آدمی کے دُربچن کہنے پر ہستنا پور کو ڈبو کر بنا اپرادھ کڑوڑون جیوونکا پران نہ لیجیے آج سے ہملوگ ہمیشہ راجا اُگرسین کا حکم مانینگے۔

دوہا　ان سب نے بہو بھانت سے بنتی کری سنائے　دیاونت بلرام جی دیکھی رِس بسرائے

جب بلدیو جی نے بھیشم پتامہ آدِک کے بنی کرنے سے کرودھ اپنا چھما کرکے اپنا ہل جو ہستنا پور الٹنے کے واسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب دُرجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا سامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا۔

چوپائی

تم ہو الکھ شیش اوتارا　دھرت شیش دھرتی کو بھارا
اتنو دنڈ جو ہمکو دینھا　ہم اسادھ ات ہین اگیانی
سو تم بہت انگرہ کینھا　تمھری گت اگادھ نہین جانی

دوہا　اپنی شکت جنائے کے کینھو ہمین سناتھ　ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ

اسیطرح دُرجودھن نے بہت استت کرکے منگلا چار منایا اور بدھ پور بک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کر دیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار جڑاؤ رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دولہا اور دولھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لیکر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجا اُگرسین اور شری کرشن جی سے کہدیا اور کوروون کے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت تم دیکھو تو کہ ابھی تک ہستنا پور دکھن طرف اونچا اور اُتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہی

ادھیائے اُنہتر۔ سندیہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایک دن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپسمین جھگڑا کر رہی ہین اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُن مین کسطرح بنتی ہوگی نہ معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھ کر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیئے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہوکر اُن مین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باؤلیون مین کمل پھولے ہوکر اُنپر بھورون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارون طرف سمندر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوئے کیاریان سینچ رہے ہین اور بنگیت پر جھُنڈ کی جھُنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے شوبھا دکھلائی دین جب نارد مُن یہ شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جٹت بنے ہین اور اُنپر بہت طرح کی

کلیان لگی ہوئی ہین۔

دوہا تن مین مندر بدھ کی شوبھا کہی نہ جاے ॥ نو رتن جڑاؤ مین مانک دھریو بناے

اور سب دکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہوکر گھر گھر ہر چرچا اور کتھا ہو رہی ہی اور جدہر بسی لوگ بہت جگہ راجا اندر کی طرح اُسمین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور اگر جلنے کی خوشبو اُڑ رہی ہی اور دوارکا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگت ادک اچھا اچھا کرم کرکے اچھے اچھے پدارتھ بڑے پریم سے براہمنونکو کھلا رہے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوئے رکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تاش کی دھوجا لگی ہوکر چھجون پر کبوتر آدک پنچھیون کا روپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور اگر اور عنبر کے دھوین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکائی ہوکر پارجاتک کے پھول کی خوشبو چارون طرف اُڑتی تھی۔

چوپائی

سندر بالک کھیلت ڈولین ॥ مدھر منوہر بانی بولین
روپ ونت داسی من ہرین ॥ نج سوامی کی سیوا کرین

دوہا یہ شوبھا گھر دیکھ کے بھول گئے سب گیان ॥ داسی اور ٹھکرائین نہین سکے پہچان

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اُپرنا اوڑھے گھونگھروالی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے بنمالا اور بجنتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے نٹور روپ بنائے اُتم سجیا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیونکے رہنے پر بھی رکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُن کو آتے ہوئے دیکھا ویسے اُٹھکر ڈنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھوکر چرنودک لیکر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مُن ناتھ آپ نے دیال ہوکر مجھکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپ کا درشن ملنا درلبھ ہی ہم کیا آپ کی سیوا کرین جسمین ہمارا بھلا ہو۔

چوپائی جا گھر چرن سادھ کے جاوین ॥ وہ نر سکھ سمپت سب پاوین

یہ بچن سُنکر نارد مُن نے بنتی کیا کہ ای آد پُرش بھگوان مین آپ کا درشن کرنے آیا ہون بنا آپ کی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اُتر سکتے گنگا جی آپکے چرنون کا دھوون ہوکر سب جیوونکو سکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپکی اُستت کرسکون پھر دیال ہوکر ایسا بر دان دیجیے جسمین آپ کا سمرن اور دھیان مجھسے نہ چھوٹے۔

چوپائی

تین سپوک تم سب کے راجا
تو تم چرنن کی رینا
تمھرو نام جپے جن سوئی
جیسے تن بات کو بھاوے

سو ننہ پرنام کیو کہہ کا جا
شوبرنچ جا ہن دن رینا
جا پر کرپا تمھاری ہوئی
دھوے گات نج کنٹھ لگاوے
جا پر کرپا تمھاری ہوئی

جگ مین لیو منج اوتارا
مین اُنکی پدوی کہان پاؤن
یہ تمھرے من مین جن آوے
یاہی بدھ ہم پتر تمھارے
اندھ کوپ سے نہ کرے سوئی

یاتے کرت لوک بیوہارا
داسن مین اک داس کہاؤن
نارد جسے پانون دھواوے
کرپا ونت تم تات ہمارے

دوہا — بھگتن کے دُکھ ہرن کو دھرن اُتارن بھار — لینھو تم اوتار ہی ماکھن پربھ کرتار

جب اسطرح استت کرکے ناردمنٗ وہان سے بدا ہو کر ست بھاما کے گھر گئے تو کیا دیکھا کہ اُدھو جی وہان شری کرشن جی سے چوپڑ کھیل رہے ہین۔

چوپائی

پرکھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیاما — داہی بھانت کری پرناما — کرپا کرو دُج راج گُسائین — کہیو دھن ہین بھاگ ہماری — پھک دوس بلموِیہ بھٹائین — جو تمسے پرکھ راج پدھارے

یہ بات سنتے ہی ناردمن وہان سے بھی شیام سندر کو آشیرباد دیکر جاموتی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگواتے دیکھ کر نا بھینٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت ڈنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہی پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے ناردمنٗ کو دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دبا کر جگا دیا تب تربھون پت ڈنڈوت کرکے بولے کہ ای منٗ ناتھ تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنے سے سنساری جیوؤن کا گھر پوتر ہو جاتا ہی آپ نے دیا کرکے اپنے درشن سے مجھکو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دیکر متربندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنون کو بھوجن کراتے ہین ناردمن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دُج راج آپ نے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن مجھے دیجیے تو اُسے کھا کر پوتر ہو جاؤن ناردمنٗ نے کہا کہ ای مہاپربھو آپ براہمنونکو کھلاییے مین پھر آکر پرساد پاونگا یہ کہکر ناردمنٗ ستیا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھکت ہتکاری آنند پورک بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پاؤن بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جاکر بیکنٹھ ناتھ کو اشنان کرتے دیکھا اسطرح ناردمنٗ بہت محلون مین شری کرشن جی کی پریچا لینے کے واسطے گئے تو اُنکو کہین پوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگت اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برسا کر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدِک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پُران سنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیون کی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بیاہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب وغیرہ کھودنے کے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوے بھوجن کرنے کے واسطے آگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا۔

چوپائی

کہون نار کو کوتک دیکھین — کہون نارسون کھیلت پیکھین — کہون نارن مین کلھ کراوین — کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی — کہون اننی نار مناوین — بولت بدھ بھانت کی بولی

دوہا — کہون پتر کو بیاہ کے لائے بہو سمیت — تہان کرت اُتسو بہت گُن کو دھن دیت — یا بدھ جس جس محل مین نارد پہونچے جاے — پرباسہت دیکھے تہان ماکھن پربھ جدُرائے

چوپائی — نارد کے سنشے من ماہین — شیام بنا کوؤ گرہ ناہین

جس گھر جاؤن تہان بہاری
ایسی پربھو لیلا بستاری

نارد جی نے یہ مہا شیام سُندر کی دیکھتے ہی لجت ہو کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے اُنکی پریچھا لینے کی اِچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر نارد مُن ڈر سے کانپنے لگے تب شری کرشن انتر جامی ہنسکر بولے کہ ای مُن ناتھ آج تمھارا کیا حال ہی جیسے یہ بات نارد جی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینا چاہتا تھا سو لجت ہو کر اُسکا پھل پایا اَب مُجھ دین پر دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجے۔

چوپائی

مین تمھرو بھگت جُدو ناتھا
گاؤن سدا نام گُن گاتھا
تمھرو نام بھجے جو کوئی
پرم دھام پاوت ہی سوئی
تمھری مایا سب جگ جانی
تہ سون میری مت بھرمانی
کرپا کرو میرو بھرم ٹارو
بھوساگر سے پار اُتارو

یہ استت سنکر بکنٹھ ناتھ بولے کہ ای مُن ناتھ تم کچھ سندیہ اپنے من مین نہ لاؤ کر میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو سنسار مین پیدا ہو کر اُسکے بس نہ ہو ای نارد مُن میرے بھید اور کامونکو پہونچنا بہت کٹھن ہی اور کوئی جگہ مُجھ سے خالی نہین رہتی سب جیؤنکو پیدا اور پالن کرنے والا اور چارون برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا مین ہون اور سگن اوتار لینا میرا کیول اسواسطے ہی کہ جسمین سنساری جیو مجھکو اچھا کرم کرتے دیکھ کر اسیطرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامون کی پریچھا نہ لے کر ہر بھجن کیا کرو۔

دوہا

کہہ کارن بھرم مین پڑیو کرو آپنو کاج
لوگن کے پاتک ہرو درشن سے مہاراج

یہ سنتے ہی نارد مُن کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کرا کے بولے کہ ای مہا پربھو آپ دیال ہو کر ایسا بردان مجھے دیجیے جسمین آپکے چرنون کی بھکت ہمیشہ بنی رہ کر سنساری مایا میرے اوپر نہ بیاپے جب بکنٹھ ناتھ نے نارد مُن کو اِچھا پورک بر دان دیکر بدا کیا تب وہ ڈنڈوت کرکے بین بجاتے ہر گُن گاتے ہوئے ست بھاما کے پاس جا کر بولے کہ ای پرتھوی کا اوتار شری کرشن مہاراج رُکمنی کو تمسے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سُندر کو مجھے دان دیکر مول لے لو تو وہ تمھارے آدھین رہینگے یہ بات سُنتے ہی ست بھاما نے پران ناتھ سے آگیا لیکر اُنکو پارجاتک سمیت نارد مُن کو سنکلپ کر دیا جب نارد مُن شیام سندر کو اپنے ساتھ لے چلے تب ست بھاما اُنکے برابر سونا دینے لگی نارد جی نے سونے کے بدلے تلسی دل لیکر شیام سندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شری کرشن چندر آنند کند اُس دن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

چوپائی

شری بھگوان مہا سُکھ کاری
رچھا کر سب کو دُکھ ہرین
رہین سدا جیسے گرہ چاری
اچھا اُنکی پوری کرین
یہ لیلا اَدبھت سکھدائی
سکل تیرداراسب بھائین
کرشن ناریان من مین جانین
جو جن کے سُنے چت لائی
اور کُٹمب کہان لگ گائین
موسون بہت پریت ہر پائین

دوہا

لہے مہا سُکھ سمپت اگرمادی سے کچھ نہ
نرمل جس پر گئے سدا رہے بنس جگت نہ

ادھیاے ستر - کتھا شری کرشن جی کی کہ کس وقت کون کام کرتے تھے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن مہاراج سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اُسکا حال کہتا ہون سُنو - کہ جب دو گھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اُسوقت بسدیونندن سب محلون سے اُٹھکر دسا پھرنے اور داتون کرنے اور اَسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے -

دوہا | جبئے اُٹھین ہر سیج تے ہو نہہ بکل سب نار | پنچھن دوش بچار کے دینہہ سبے بل گار

جب سورج نکلنے کے پیچھے بسدیونندن سب محلون مین جاکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن ملکر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چورا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے -

دوہا | کہان پان بھوکھن بسن بدھ سگندھ منگاے | پہلے بپرن ارپ کے آپ لیت جدراے
| جدپ شری بھگوانکو کرم لگے کچھ ناہنہ | تدپ کرم کیو چہین جنم لیو جگ ماہنہ

جب شیام سندر بہت روپون سے ایک روپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے اُستت سنکر اُنکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لیجاکر کھڑا کر دیتا تھا -

دوہا | درس پاے ہر کہین سبے تے جھکاوین ماتھ | کرپا درشٹ تن پر کرین ماکھن پربھو جدناتھ

جب دوارکاناتھ اُس رتھ پر بیٹھکر اُدھو سمیت گھومتے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر پنکھا اور چنور موہنی مورت پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجسی ٹھو سے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑے دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنندکند سدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہوکر آدر پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھاتے تھے کچھ دیر کیشو مورت راجا اُگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پران سنتے تھے اور بھانمتی آدک کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکاپوری مین کوئی روگ اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اِس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب سری کرشن مہاراج سدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُسمین سے اچھے اچھے پدارتھ اُدھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے - اِتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت دیکھو شیام سُندر تربھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی برکت ہوکر سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے یہ سب کام کرتے تھے ایک دن بیکنٹھ ناتھ سدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اُس وقت ایک براہمن دوارکاپری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہدو کہ ایک براہمن تمھارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہی حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکاناتھ نے یہ سندیسا دوارپال سے سنکر اُس براہمن کو بُلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُترکر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھاکر کومل بچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کس واسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج [illegible] آپ [illegible] کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اسکا

حکم مانا انکا ویش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے ہم آسکے پاس نہین آئے اُنکو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہو بیس ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید ہین اُنکا سندیسا لے کر آیا ہون شیام سُندر بولے کہ کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے دنڈوت کرکے یہ بنتی کیا ہی کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھکتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ سگُن اوتار سے اُدھرمیون کو مار کر اپنے بھکتون کی رچھا کرتے ہین جسطرح آپ نے ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسیطرح ہم لوگون کو بھی بہت دُکھی اور دین جانکر ہمارا دُکھ چھڑائیے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہ کر خراب ہوتا ہی ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دُکھ پاتے ہین اسلیئے دن رات آپکے درشنون کی اچھا بنی رہتی ہی۔

چوپائی

دُشٹ دلن ہی نام تمھارو
تم ہی سب کو کشٹ نوارو
جیسے کرپا جنن پر کرو
ہم پر پڑیو مہا دُکھ بھاری
تیسے کشٹ ہمارو ہرو
بیگ آے سُدھ لیو ہماری

دوہا

رین دوس ہین بند مین پڑے نہین کچھ چین
ہمو آے چھڑائیے ماکھن پربھو سُکھدین

اے مہا پربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہی کہ سترہ مرتبہ آپکے سامنے سے بھاگنے پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہی اور آپ ایکر تبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگے تھے اِس سے وہ بڑا اہنکار کرکے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا ہی آپنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اسلیئے اُسکا گھمنڈ توڑ کر ہم لوگون کا دُکھ چھڑانا چاہیئے کیونکہ ہم لوگ سوائے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے۔

دوہا

یہہ کارن ہم سبن کی ہی تم ہی کو لاج
تم بن کو رچھا کرے ماکھن پربھو جدراج

چوپائی

ہم جو مہا ادھم اگیانی
جب لون تمھری کرپا نہ ہوئی
سنکٹ آن پڑے جہہ کالا
تاہی مدھ ہم مت کو جانین
دھرم کرم کی بات نہ جانی
تب لون گیان نہ پاوت کوئی
تمھرو نام سچے نند لالا
سبکے تات مات پہچانین
دیا سندھ ہی نام تمھارو
بشی بھوگ لوگن ات بھاوے
جب تن مین کچھ تیھا جناوے
دین بندھ بنتی سن لیجے
ہم دینین کی اور نہارو
نہین چھوڑ اُنسے من لاوے
تات مات کی سُدھ تب آوے
جیو دان دینین کو دیجے

دوہا

جدپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماہہ
جدپ سندر بدن کو درشن پایو ناہہ

یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کر کے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجون کا دُکھ چھڑاؤنگا۔

چوپائی

یہ نشچے جانو سب کوئی
دھیرج بن کارج نہین ہوئی

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہاراج کو خوش ہو کر آشیرباد دینے لگا اُسیوقت نارد منی بین بجاتے ہر گن گاتے دوارکا مین پہونچے تب شیام سُندر نے دنڈوت کرکے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پلنگ پر بٹھا کر پوچھا کہ اے منی ناتھ کوئی نئی بات ہو تو سنائیے

اور راجا جدھشٹر آدک پانڈو ہمارے بھائیون کا کچھ حال معلوم ہو تو کہئے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہمنے انکا حال نہین پایا یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای مہاپربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جانکر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین تو سنیئے مین ابھی پانڈون کے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی رات دن آپ کی یاد اور دھیان مین رہکر ان دنون راجسوی جگ کرنے کی اچھا رکھتے ہین لیکن انکا پورا ہونا آپ کے آدھین سمجھکر آٹھون پہر آنکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہی کہ دوارکا ناتھ دیال ہو کر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو۔

دوہا	یاتے بلمب نہ کیجیے ابہین پہونچو جاے	بھکتن کو کارج کرد اکھن پر بھ جدراے

اسیوقت راجا جدھشٹر کی چٹھی نیوتے کی اس مضمون کی شیام سندر کے پاس پہونچی کہ ای مہاپربھو براہمنون نے مجھ سے راجسوی جگ کا سنکلپ تو کرادیا لیکن بنا آئے آپ کے میرا منورتھ پورا نہین ہو سکتا میری لاج آپکے ہاتھ ہی جب شیام سندر نے پانڈون کا سندیسا نارد مُن سے سُنکر انکی چٹھی پڑھی تب جدُبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سُنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہی اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیئے یہ سنکر ایک جدبنسی بولا کہ مہاراج پہلے راجون کی بندی چھڑانا اُچت ہی دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جاکر انکا جگ پورا کرادینا چاہیئے یہ سُنکر سبد یونندن نے اُدھو جی سے کہا۔

چوپائی			
اودھو تم ہو سکھا ہمارے ات راجا سنکٹ مین بھاری	من انکھن سے نہین نیارے دکھ پاوت ہین آس ہماری	دوُ اور کی بھار ہی بھیر ات پانڈو بل جگ رچایو	پہلے کہان چلین کہو بیر ایسے ہی پربھ بچن سنایو

یہ بات سُنتے ہی اُدھو نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاپربھو میرا بڑا بھاگ ہی کہ آپ انترجامی ہو کر دیا کی راہ سے مجھسے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

ادھیاے اکھتر۔ جانا شری کرشن جی کا پانڈوون کے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ ای دینا ناتھ میرے نزدیک پہلے پانڈوون کے پاس چلکر انکو دھیرج دینا چاہیئے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لیکر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیئے کیونکہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اس سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کشتی لڑکر آپ کی کرپا سے اسکو مار ڈالے گا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہی۔

دوہا	جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھڑاے	پانڈوسُتن کی جگت کو دوجو نہین اُپاے

ای بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے رو کر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب انکی ماتا انکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت روؤ شری کرشن جی آدپرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی جسطرح اُنھون نے شری رام اوتار لے کر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے ہاتھ سے چھڑایا تھا اسیطرح جراسندھ پاپی کو مار کر تمھارے باپ کو بھی چھڑا دینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور شنکھ چوڑ دیت سے گوپیونکو چھڑا لیا تھا۔

چوپائی

کنس بھوپ اُنھین ہِن ماریو | تات ات کو کشٹ نوادیو
نی برہم ہین سب کے سُکھ کاری | اُنھین کو ہی لاج ہماری

دوہا کشٹ سکل سنتاپ کو دور کرت چھِن ماہنھ
تنھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہی ناتنھ

چوپائی

جو تم کو ایسی بدھ دھیا دین | اِرہین دوس مُھر وگُن گادین
تن پر کرپا بیگ پر بھو ت کیجے | تہان جائے اُنکی سُدھ لیجے
ہین بھی مُھری شرن ہون ماکھن پر بھو نندلال

دوہا پرچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال

اے دینڈیال اُن سب راجونکو جراسندھ کی قید سے چھڑانا چاہیئے لیکن راجا جدھشٹھر نے کیول آپکے بھروسے پر راجسوی جگت کرنے کی اِچھا کی ہی نہین تو وہ پہلے اپنے پراکرم سے سب راجونکو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگت کا سنکلپ کرتے۔

چوپائی

تدپ اُنپر کرپا تمھاری | دی ہین پرم بھگت ہتکاری
تہ کارن نشچے من آنے | کارج کٹھن سہج کر جانے
یاتے بیگ سِدھار کے کیجے اُن کو کاج
تم ہی کو سب لاج ہی ماکھن پر بھو برجراج

جب تک جراسندھ مارا نہ جاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسُوی جگت نہین ہو سکتی اُسکے مارے جانے مین دو کام سمجھیے ایک تو راجا جدھشٹھر کی جگت اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپ کی کرپا سے سکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانے سے آپ کا نام سنسار مین بنا رہے گا اور راجسوے جگت مین سب کام سوائے راجون کے دوسرا نہین کر سکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگت کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہ ملنا بہت کٹھن ہی اور کوئی آدمی جو لڑکر دس ہزار کے راجونکو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اندر پرستھ مین چلیے اور پانڈوون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ گئو اور براہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہی کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہی اُسکو چھوڑتا نہین۔

چوپائی یا کارن تم بیگ سدھارو | شبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو
پانڈوسُت کے کاج کو آئے شری جدرائے

دوہا جراسندھ یہ جان ہی اپنے من مین بھائے

جب یہ صلاح اودھوجی کی سُنکر شیام سندر اور نارد جی اور جدبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نارد مُن سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈوون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھڑا لینگے۔

دوہا ایسے اُمرت بین سُن من مین بھئیو ہلاس
آئیس لے تب ہی چلیو نج راجن کے پاس

جب اُس براہمن نے سب راجون کے پاس پہونچکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہو کر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگا اور نارد جی نے اندر پرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹھر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اگرسین کے پاس جاکر پانڈوون کے یہان جانے کی آگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ سب

شور پیر جدبنسی اور فوج ساتھ لیکر اندرپرستھ کو چلے پہلے آٹھون پٹ رانیون کو اچھی اچھی ناگی اور رتھ پالکیون پر بٹھا کر اور کئی ہزار ہاتھی جڑاؤ
ہودے اور عماری کسے ہوئے ساتھ لے لیے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جسمین بہت اچھے گھوڑے جتے ہوئے تھے بیٹھ کر چلے
اس راجا پر بھیت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُنکی شوبھا
کہان تک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُنکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا
موہنی صورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھونکا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے
تب شیام سندر اُن لوگونکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے جبکہ اسیطرح شیام سندر سب چھوٹون اور بڑون کو سکھ دیتے ہوئے بہندر اور سورت
کی راہ سے تیسرے دن راجا جدھشٹھر کے سوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر تمہارے
اوپر چڑھ آیا ہے یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیونکو حال لانے کے واسطے بھیجا جب نکل اور سہدیو کو شری
کرشن جی کے آنے کا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجا جدھشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے
ارجن اور بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کے واسطے ساتھ
لیکر پیشوائی کو گئے۔

چوپائی

شری نکھ دیکھ مہا سکھ پایو	تیہہ سکھ سے سب دکھ بسرایو		ہر درشن کی شیتلتائی	تاسون من کی تپن بجھائی
دوہا	رُوم رُوم ہرکھت بھئے کہت جدھشٹھر راج		سپھل بھئیو سنسار مین جنم ہمارو آج	

جیسے راجا جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگایا اور شیام سندر راجا
جدھشٹھر کو بڑا جانکر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تربھون پت کی دیکھتے ہی راجا جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے
کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ پوربک اُنکی پوجا کی۔

دوہا	رُوپ انوپم دیکھ کے مدت بھئے من ماننہہ	نَینن سکھ لاگے نہین تن کی سدھ کچھ ناہنہہ

اور بسدیو نندن بھیم سین اور ارجن سے گلے ملکر اُنکو سکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنونپر گرے تھے اُنکو اٹھاکر
چھاتی سے لگالیا۔

چوپائی	بن ہیرن کو ماتھہ نوایو	کُشل پوچھکر ہرکھ بڑھایو

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدھشٹھر کے ساتھ ہستناپور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان
جتھاجوگ کیا جبکہ راجا جدھشٹھر پتامبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لٹاتے اور بہت طرح
کے باجے بجاتے ہوئے بڑی خوشی سے شیام سندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہانکے رہنے والے اپنے اپنے دروازون
اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوئے شیام سندر کے درشن کی ابھلاکھا رکھتے تھے اُنھون نے موہنی صورت کی چھب
دیکھکر اپنی اپنی آنکھونکا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کر کے ایک استری دوسری سے
کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سندر کی استریون کا ہے جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کر کے اپنا جنم سوارتھ کرتی ہین

اور براہمنون نے جنیو کے ساتھ آشیرباد دے کر دوسرے نگر باسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور بسدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب تربھون پت سب چھوٹے اور بڑونکو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھتے ہی خوش ہوگئی تب شیام سندر نے اپنا سر کنتی کے چرنون پر رکھکر ڈنڈوت کی تب کنتی نے اُنکا سر اُٹھاکر چھاتی سے لگالیا اور اُنکو گود مین بٹھاکر پریم کے آنسو بہانے لگی جب دروپدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھا تب شیام سندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سُبھدرا اپنی بہن کو اشیش دی جب رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کنتی ماتا نے اُنکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بٹھالا۔

چوپائی

بڑی دیر یون بھینٹت رہی
وہ اُٹھائے کے کنٹھ لگاوہی
بہت نیر نینن سے بہے
رُوم رُوم بُہ آنند پاوے
ہر جو تنھین نوایو سیسا
بار مبار دھرین جگدیشا
دُرون کرپا چارج کی ناری
ہوے پرسن آن دئی اسیسا
کنتی کے چرنن پر سیسا
پرم پنیت مہا سُکماری

جب سب کوئی شیام سندر اور رکمنی آدک سے بھینٹ کر چکے تب کنتی نے دروپدی اور سُبھدرا سے کہا کہ تملوگ آدر سہت ہر روز آٹھون پٹ رانیونکا شِشٹاچار کیا کرو اور راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی جو بھیتر سے شری کرشن جی کی بھگت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور متر تا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے۔ ای راجا پریچھت اندر پرستھ مین شری کرشن جی کے آنے سے ایسا سکھ اور آنند وہان کے لوگونکو ہوا جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہی اسیطرح اندر پرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے بڑون کے گھر ہر روز نئے نئے سکھ اور آنند ہونے لگے۔

دوہا

پانڈ ستن کے کاج کو ہا کھن پربھ سکھ راس
یا بدھ پرم ہلاس سے کینھو تہان نواس

ادھیاے بہتر۔ جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب اسیطرح کئی مہینے شیام سندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگت کی نہ ہوئی تب ایکدن راجا جدھشٹر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سندر کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ جوڑکر بنتی پوربک اُنسے کہا کہ ای تربھون پت برہما اور مہادیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنونکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا آپنے مجھکو اپنا داس جانکر گھر بیٹھے درشن دیا۔

چوپائی

تم ایسی پربھ لیلا کرو
کاہو سے نہین جانو پڑو
جو تمکو سمرت جگدیش
مایا مین بھولا سنسار
اسکو جانون اپنا اشیس
تسے کرت لوک بیوہار

ای دینا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رکھتا ہون اگیا ہو تو بنتی کرون

شری کرشن جی مہاراج بولے کہ اے راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائیگی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر خوش ہوکر بولے کہ اے مہاراج مین راجسوے جگت کرنے کی اچھا رکھتا ہون اور سب کھیشورون اور منیشورونکو بھی اسمین خوشی ہی لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگت پوری نہین ہو سکتی جسطرح آپنے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری خبر لے کر میرا منورتھ پورا کیا ہی اسیطرح اب بھی دیا سے یہ جگت اچھی طرح پوری کرادیجیے کہ اُسکا پھل آپ کو ارپن کرکے بھوساگر پار اُترجاؤن کسو اسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپ کے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈون نے راجسوی جگت کی تھی اور یہ بھی آپ کے چرنون کا پرتاپ ہی جو ایسی اچھا مجھکو ہوئی ہین اس بات کا بشواس رکھتا ہون کہ جو آپ کی شرن مین آیا اُسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی	جابدھ منتر دیو جبدھ راجا	آیس مانگر کرون سوئی کاجا
دوہا	تم ہی سب کاجن بلیے ہکو ہوت سہاے	اور ہمارے کون ہی ماکھن پر بھر جُدھ راے

ایسے ادھین بچن سُنکر لکھمی پت نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمہارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہی سب دیوتا اور پتر اور رکھیشور اور منی لوگ تمسے جگت کرانے کی اچھا رکھتے ہین جسمین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تمنے اپنے پریم سے مجکو بس مین کرلیا تب تمکو راجسوی جگت یا اُس سے بھی کوئی بڑا کام کرلینا کون مشکل ہی جسکے بس مین مین ہون اُسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن ادک تمہارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جنسے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کرسکتا اور لوکپالونکو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے اُنسے لڑسکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دشا مین جاکر اور سب راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگت کرو یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دیکر ارجن کو اُتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کیطرف جانیکو حکم دیا اور وہ لوگ اُنکے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین بکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نوون کھنڈ اور دسون دشا کے راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج کام تو آپ کی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سُنکر اودھو بھگت نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجو کو تمہارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمہارے آدھین نہ ہوگا تب تک تمہاری جگت پوری نہین ہوسکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہی کہ اُسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

چوپائی

جو تم جدھ کرورن ماہین	دسون جیت سکوگے ناہین	ایک بات اپنے من لاؤن	سو اب تمسے کہہ سمجھاؤن
بپر بھیس دھرکے ہرجاہین	ارجن بھیم سنگ لے جاہین	جراسندھ داتا ات بھاری	جاکو جس تہون لوک منجھاری
واسے جوکچھ مانگو بچھا	دیت وہی جو من کی اچھا	جدپ بیس ہو مانگے کوئی	دیت بار لاوے نہین سوئی
	بپر روپ جب داپی جہین	جُدھ دان تاہی چھن نہین	

دوہا	
راجن یا سنسار مین استھر ہی کچھ ناہے	جدپ داتا پرش کو نام رہی جگت ماہے

جب یہ بات سنکر راجا جدھشٹھر اداس ہوگئے تب تربھون پت انکو دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو ادھو کے کہنے
کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیونکو ہمارے ساتھ کردو کیسطرح چھل اور بل سے ہملوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات
سنکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانے کو حکم دیا تب تربھون پت ان دونون کو ساتھ لیکر براہمن کا بھیس
بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن روپ بہت سندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگن اور رجوگن اور تموگن اپنا تن دھار
لئے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کے وقت براہمن روپ سے جو اتتھ کو بھوجن کرانے کا وقت ہی راجا جراسندھ کے دروازے
پر جاکر کھڑے ہوئے تب ایک دوارپالک نے انکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج مین براہمن بڑے تیجمان آپ سے
بھینٹ کرنے کے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سنتے ہی جراسندھ اسوقت جو بھوجن کرنے
واسطے جایا چاہتا تھا بہت خوش ہوکر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سندر آدک براہمن روپ کو ڈنڈوت کرکے بھیتر لیگیا اور آدر کے
ساتھ اپنے سنگھاسن پر بٹھایا کر انسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کی راہ سے یہان آکر مجھکو کرتارتھ کیا اسیطرح چلکر بھوجن کیجیے تو آپکے
چرن دھوکر اپنا پرلوک بناؤن۔

چوپائی — بپرن کی سیوا جو کرے — بھو ساگر سے جلدی ترے

یہ بات جراسندھ کی سنکر شیام سندر بولے کہ ای راجا ہملوگ بہت دور سے تمھارا نام سنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہی وہ دو کس واسطے کہ
شوربیرون کو اپنا سر اور دانیون کو اپنا پران تک دیڈالتے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کے واسطے اسطرح اپنا پران دیکر
تر گیا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنے کے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اسکو نہین ملی جب وہ
سردی اور بھوکھ سے بہت بیاکل ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب اسنے ایک کبوتری کو جو سردی سے بیہوش ہوکر زمین پر پڑی تھی اٹھا لیا اور
رات ہوجانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اس کبوتری کا پت جو اسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد
کرکے پکارنے لگا تب اس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ ای سوامی آپ تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اس اتتھ (مسافر مہمان) کا
دکھ جو سردی اور بھوکھ سے بیاکل ہی دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ
مین داب کر لے آیا اور اپنے جھونجھ کی لکڑی گراکر وہان آگ جلادی تب اس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ
مین گر پڑا اور بہیلیے نے اسکو کھا لیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجھکو بھی بھون کر کھائے بنا پرش کے استری کا جینا اچھا نہین
ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھاکر اپنی بھوکھ مٹائی تب پرمیشور نے ان دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر انکو بیکنٹھ مین بلانے کے
واسطے بمان بھیجا تب وہ دونون پنچھی پارکھدون سے بنتی کرکے اس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بمان پر بٹھاکر بیکنٹھ دھام کو لے گئے۔
سوائے اسکے تمنے سنا ہوگا کہ راجا ہرشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پہ براہمن کو دے دیا تھا آج
تک جبتک اسکا سنسار مین پرچار رہی بتار کے ساتھ اسکی کتھا کہتے ہین سنو۔
ایک وقت راجا ہرشچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکھے رہنے لگے تب اسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو
پالا انھین دنون مین ایکدن راجا ہرشچندر شام کے وقت اپنی استری ہمیت بھوکھے بیٹھے تھے اسیوقت بشوامتر رکھیشو نے راجا کے
دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے ان آکر کہا کہ ای راجا مجھکو میری اچھا کے موافق روپیہ دے کر کنیادان کا پھل لیو یہ بات سنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو جو کچھ گہنا اور کپڑا آدک اُسکی استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر کھیشور کو دیدیا اُسکو دیکھ کر بشوامتر بولے کہ مہاراج اتنے مین میرا کام نہ ہوگا یہ سنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بھی بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور کیول ایک ایک دھوتی اپنی استری اور پتر کے پاس رہنے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ ای راجا اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہ ہوگا اور مجھکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہی کہو تو اُس سے جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجھکو شرم معلوم ہوتی ہی کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سنتے ہی راجا ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لوا لیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ ای بھائی تم اپنے یہان مجھکو گرو رکھ لو اور ان رکھیشور مہاراج کو اُنکی اچھا کے موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا۔

چوپائی

کیسے ٹہل ہماری کرہو — راجس نام من سے ہرہو

تم ہو نرپت تیج بل دھاری — مہانیچ ہے ٹہل ہماری

ای راجا تمکو مرگھٹ مین رہکر مُردہ جلانے والون سے پیسا لیکر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑے گی جو تم سے یہ دونون کام ہو سکین تو ہم اس براہمن کو منہ مانگا روپیہ دے کر تمکو گرو رکھ لین یہ بات سنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم جب تک جئین تب تک یہ دونون کام تمہارے کر دینگے یہ بات سُنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پورک بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر وہان رہکر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہکر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے لگی پرمیشور کی اچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مر گیا اور رانی نے اُسکی لاش لیجاکر گنگا کنارے جلانے کی اچھا کی تب راجا ہرشچندر نے آکر اپنی استری سے کہا کہ تم پہلے اس مردے کا پیسہ دے دو تب اسکی لاش جلاؤ یہ بات سُنتے ہی رانی روکر بولی کہ ای مہاراج یہ تمہارے بیٹے کی لاش ہی جلانے کے واسطے لائی ہون اور میرے پاس سوائے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہی یہ بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ ای رانی جو مین پیسا نہ لوُن اور مفت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہے گا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سُنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے نارائن جی کر پانِدھان نے ایسا دھرم درست راجا کا دیکھکر ایک بمان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور راجا کو درشن دیکر روہتاشو نام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جِلا دیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بمان پر بٹھا کر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر نے ترتبھون پت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاپربھو بھگت پاون جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر درشن دیا اُسیطرح میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لے چلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سُنتے ہی لچھمی پت اُس چانڈال ڈوم کو بھی پرِوار سمیت اُسی بمان پر بٹھا کر نہ ہندیہ بیکنٹھ مین لے گئے اور راجا ہرشچندر کو امرپدوی دی۔

اور راجا رنت دیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ اناج بھوجن کرنے کے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلا کر آپ بھوکھا رہ گیا اُسی دھرم سے مکت پدوی پر پہونچا۔

اور جب راجا بل شری باون جی کو سب راج اور دھن اپنا دیکر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے سُتل لوک کا راج پایا جسکا نام دنیا مین آجتک روشن ہی۔

اور راجا شِو نے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا۔

اور آدالک رکھیشور نے جو چھٹوین مہینے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھا کر وہ بھوجن اتتھ کو کھلا دیا اور آپ بھوکھے رہ گئے اُس دان کے پرتاپ سے بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے۔

اور ددھیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندر آدک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی۔

چوپائی

ایسے داتا بھئے اپار	جنکا جس گاوت سنسار

ای راجا سوائے اِن لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوئے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا اُنکا حال کہانتک تمسے کہون جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اسیطرح تم بھی اِس جگ مین دانی پیدا ہوئے جو ہماری اچھیا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سُننے اور اُنکا چندر رکھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یے لوگ براہمن نہ ہوکر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسلیے جو یے پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جسمین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شکراچاریہ بہت کے منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آج تک اُنکا جس چھا رہا ہی اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اُپکار کرنے سے جس ملتا ہی ایسا بچار کر جراسندھ شیام سندر سے بولا کہ ای دجراج پہلے تم نہ کپٹ ہوکر اپنا نام بتلاکر پھر جس چیز کی اچھیا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدونبسی ہون اور یے دونون بھیم سین اور ارجن ہمارے پھوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہوئی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان بھچھا لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جدھ دان مانگنے آئے ہین سوائے اِسکے اور کچھ نہین چاہتے یہ سنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ہو اس سے تم سے لڑتے ہوئے مجھکو شرم آتی ہی اور ارجن عمر مین چھوٹا ہی اور یہ برس دن تک ہجڑا بنکر راجا براٹ کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہی لڑونگا پہلے تملوگ میرے یہان بھوجن کر لو پیچھے دھرم جدھ کرو جبکہ شیام سندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیش چھڑا کر ایک گدا اُنکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شور بیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے شہر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوئے تب جراسندھ نے کہا کہ ای بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آئے تھے اسلیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جدھ مین گیان چرچا اُچت نہ ہوکر جو چاہیے وہ پہلے گدا چلا دے جب یہ کہکر دونون بیر آپسمین گدا جدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا پر روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سین کی سانس پون کے پُتر ہونے سے نہین پھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جدھ اچھی جانکر پھرتی رکھتا تھا جب اسیطرح لڑائی کرتے کرتے شام ہوگئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شور بیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کر کے سو رہے اور پرات سمے اُٹھکر پھر اسیطرح گدا جدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگا کر آپسمین لڑتے تھے۔

دوہا

دن مین کاج کرین نہین بنا جدھ کچھ اور ۔ رین سمہ بل بیٹھ کے کھان پان اک ٹھور

جب اسطرح لڑتے لڑتے سب گدا ٹوٹ گئین تب آپسمین کشتی لڑنے لگے چھبیسوین دن جراسندھ نے ایک مکا بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہوگئے تب بھیم سین نے رات کو شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج جراسندھ بڑا بلوان ہی اسلیئے اب مین اس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا کل بھاگ جاؤنگا نہین تو میری شرم آپکے ہاتھ ہی یہ بات سنتے ہی جیسے دوارکا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھیم سین کی چھاتی پھیر دیا ویسے سب درد انکا جاتا رہا اور بھیم سین کو چھاتی سے لگالیا اور کچھ بل اپنا انھین دیکر کہا کہ لڑتے وقت تم ہمارا اشارہ سمجھکر جراسندھ کو مار ڈالنا جب ستائیسوین دن پھر دونون شور بیر لڑنے لگے اسوقت شری کرشن جی نے بھیم سین کو ایک تنکا دکھا کر بیچ سے چیر ڈالا تب پانڈو پتر نے اسکا بھید سمجھتے ہی شیام سندر کا بل پانے سے جراسندھ کو اٹھا کر ٹپک دیا اور ایک جانگھ اسکی اپنے پیر سے دبا کر دوسری جانگھ پکڑکر چیر ڈالا تب بدن جراسندھ کا جو بیچ سے جوڑا ہوا تھا آدھوآدھ ہوکر وہ مرگیا جراسندھ کے مرتے ہی دیوتون نے خوش ہوکر بھیم سین آدک پر پھول برسائے اور بہت باجے بجا کر جی جی کار کرنے لگے اور شیام سندر اور ارجن نے بھیم سین کی بہت پوجا کر انکی تعریف کی۔

دوہا

جراسندھ یا بدھ ہتیو بھیم سین کے ہاتھ ۔ سب لوگن کو سکھ دیو ماکھن پریہ جدو ناتھ

جب جراسندھ کے مرنے کا حال شہر مین پہونچا تب اسکی رانی روتی پیٹتی ہوئی آکر شیام سندر سے بولی کہ مہاراج تم دھن ہو جو ایسا کرم نشٹ کیا جسنے تمکو سرسبس دیا اسکا پران تمنے لیا جو کوئی اپنا تن اور دھن تمھارے بھینٹ کرتا ہی اسکے ساتھ تم ایسی بھلائی کرتے ہو جیسے راجا بل سے کی تھی جب رانی نے اپنے پت کے واسطے بہت بلاپ کیا تب شیام سندر نے اسکو دھیرج دیکر بدا کیا جب جراسندھ کا بیٹا سہدیو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر انکی شرن مین آیا تب دوارکا ناتھ نے جراسندھ کا کریا کرم ہونے کے بعد سہدیو کو راجگدی پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے تلک لگایا اور دھیرج دیکر بولے کہ ای بیٹا تم دھرم کے ساتھ راج کرکے گؤ اور براہمن اور پرجا کو پالن کیا کرنا۔

دوہا

جو نریش ہین بند مین تے سب دیو چھڑاے ۔ آنند سون نج دیش مین راج کرو چت لاے

ادھیاے تہتر۔ قید سے چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکھشت جب شری کرشن چندر آنند کند سہدیو کو راجگدی دیکر اسے اپنے ساتھ لیے ہوئے جہان پر سب راجا لوگ قید تھے آئے تو کیا دیکھا کہ ایک گڑھا پہاڑ کی کھوہ کیطرح کھدا ہوا ہی اور اسی مین سب راجا قید ہین اور ایک بھاری پتھر اس گڑھے کے منھ پر رکھا ہی جب سہدیو نے شری کرشن دینا ناتھ کی آگیا کے موافق سب راجونکو کھوہ سے باہر نکلوا کر انکے سامنے کھڑا کر دیا تب وہ لوگ جو بیڑی اور ہتھکڑی پہنے اور بال اور ناخون کے بڑھنے سے بہت دکھی تھے نیا جنم پاکر ہر چرنون پر گر پڑے اور موہنی مورت کا درشن پاتے ہی سب دکھ اپنا بھولکر خوش ہوگئے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ دیا ساگر آپ نے دیال ہوکر بڑی کرپا کی جو یہان آکر ہماری خبر لی نہین تو اس قید سے چھوٹنا بہت مشکل تھا اب آپ کے درشن پاتے ہی پچھلا دکھ سب بھولگیا۔

دوہا — ایسی بدھ راجا سبے بار بار رل جانہہ | ماکھن پربھ کی لاج سون سیس اُٹھاوین ناہنہہ

برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے یہ حال اُن راجونکا دیکھتے ہی دیال ہوکر جیسے اشارے سے بتایا ویسے سہدیونے اُن سبکی ہتھکڑی اور بیڑی کٹواکر حجامت بنوادی اور اسنان کرواکے چھتیس پرکار کے بھجن کھلاکر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور بہت طرح کے ہتھیار بندھواکر سری کرشن مہاراج کے پاس لے آئے تب دوارکا ناتھ نے اپنی چتربھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم لیئے ہوئے جیسے اُن لوگون کو درشن دیا ویسے اُن لوگون کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگیا تب اُن راجون نے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑکر بڑے پریم سے آنسو بہاتے ہوئے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ تربھون پت سب جیوونکی اُتپت اور پالن کرنے والے آپ کے آد اور انت کو کوئی نہین جان سکتا ہم لوگ سنساری جیوونکو جو مایا جال مین پھنس رہے ہین سوای آپکے اور کوئی دوسرا اِس جال سے باہر نکالنے والا نہین ہے آپ چاہتے تو دوارکا ہی مین بیٹھے ہوئے اپنی اچھا سے راجا جراسندھ کو مارکر ہم لوگونکو چھڑا دیتے کیول اپنی کرپا سے یہان آکر ہم لوگون کو کرتارتھ کیا نہین تو آپ کے چرنونکا درشن بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگونکو تپ اور جپ کرنے پر بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اے مہاپربھو آپ کو ہماری دنڈوت پہونچے اب ہم لوگونکا راج کرنے کے واسطے نہ چاہ کر یہ اچھا ہے کہ آٹھون پہر آپکے نام کا اسمرن اور آپکے چرنونکا دھیان کرکے آپ کی لیلا اور کتھا کو سنا کرین جسمین استری اور پتر کے مایا موہ روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلکر بھوساگر پار اُتر جاوین جراسندھ نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کرکے اپنے یہان قید کیا تھا جس سے ہم لوگون کو تپ اور جوگ کا پھل ملکر آپکے چرنون کا درشن ملا۔

دوہا — پر برہم بھگوان ہو باسدیو گھنشیام | ماکھن پربھ گوبند کو ہت سے کرون پرنام

یہ بات گیان بھری سُنکر لچھمی پت بولے کہ ابھمانی راجون کو اسیطرح دُکھ ملتا ہے جسطرح تمنے پایا۔ سنو جنکے مَن مین دیا اور دھرم اور میری چرنون کی بھکت رہتی ہے وہ لوگ سنسار مین جنم پاکر انت سمے مکت پاتے ہین بندھ اور موکش اپنے کرم کے موافق ملتا ہے جو کوئی کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر برا کرم نہ کرے اُسکو گھر اور جنگل دونون برابر رہتا ہے دیکھو پہلے جگون مین ابھمان نے راجا نہکھ اور راجا بین اور راون آدک کو راجگدی سے کھودیا اور جنھون نے آہنکار چھوڑکر میری شرن پکڑی وہ لوگ ببھیکھن اور ہنومان اور امبرکھ اور پرہلاد کی طرح اپنے مطلب کو پہونچکر میرے پاس بنے رہتے ہین اور ابھمانی آدمی بہت نہین جیتا راجا سہسراباہو کو اپنے بل اور ہزار ہاتھ ہونے کا ابھمان ہوا تھا تب پرسرام جی نے اُسکے ہاتھ پرشا سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا اور بھومائسر اور باناسر اور کنس آدک بہت راجا ابھمانی خراب ہوتے۔

چوپائی — سومت گرب کرو جن کوئی | چھٹے گرب تب نر بھی ہوئی

اسلیئے تم لوگ دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر ہمیشہ میرے اسمرن اور دھیان مین مگن رہو تو تمکو دُکھ نہ ہوگا۔

چوپائی — جو جن چت لاوی مم ماہین | سو ہون سدا رہون تہہ پاہین
جو سب جنم پاپ مین لہے | پھر وہ شرن ہمارے گہے

دوہا — تاکو مین ات پریت کر دیت آپنو دھام | جاہین دُکھ بیاپے نہین رہے سدا بشرام

یہ سُنکر سب راجون نے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہوکر ہمکو اپنے جپ اور جوگ کی بدھ بتلا دیجیے تو اُسی طرح آپکے شرن اور

دھیان مین رہ کر بھو ساگر پار اُتر جاوین یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا مُکھیہ گیان یہ ہی کہ کسی ساعت مجھکو نہ بھولکر میری کتھا اور لیلا کو سُنا کرو اور سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگت اور ہوم کیا کرو اور پرجا پالن اور براہمن اور سادھ اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر برا کام نہ کرو تملوگون کو راج کرنے پر بھی کسیطرح کا دُکھ نہ ہوکر انت سمے بیکنٹھ دھام ملے گا۔

چوپائی	جگ مین بُدھمان ہے سوئی		جا کو لوبھ موہ نہین ہوئی
دوہا	اگیانی جن نیارا رہے ایسی بدھ جگ ماہنہ		جیون ایسیج جل مین بسے جل کو پرست ناہنہ

اَب تملوگ اپنے اپنے گھر جا کر بال بچہ کا سُکھ دیکھو۔ راجا جدھشٹھر نے راجسوے جگ کر کے تملوگونکو نیوتہ دیا ہی ہماری پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سُندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانے کو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک ڈیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کر دیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیون کا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوئے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پورنک ہو جائی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لیکر مگدھ دیش سے اندر پرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری نندیونندن نے پانچ جنیہ اور بھیم سین نے پنڈریک اور ارجن نے دیودت نام شنکھ اپنا اپنا بجایا تب اُس شنکھ کی آواز سنتے ہی راجا جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سینا پتون سمیت آگے سے آکر بھی پت کو آدر پورنک اپنے گھر لوا لے گئے لیکن راجا دُرجودھن شنکھ کی آواز سُنکر بہت اُداس ہو گیا جب نندیونندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگا کر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانے کا حال سُنکر بہت خوش ہوے۔

ادھیاے چوہتر۔ آنا سب راجون کا راجا جدھشٹھر کی جگت مین	

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت راجا جدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے تربھون پت آپنے شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک سب دیوتون کے مالک ہو کر میرے واسطے براہمن رُوپ دھر کر بھیکھ مانگنا قبول کیا اسلیئے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھئے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتونکو جپ اور تپ کرنے سے بھی دھیان مین نہین ملتا اُنھین چرنون سے آپ نے مجھکو اپنا بھگت جانکر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگاجی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین وہی پربرہم پرمیشور تم ہو کر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھگت تبسلتا کی راہ سے ہی نہین تو برہما اور مہادیو آدک ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اوپر اگیا چلاوین۔ دیکھئے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسیکو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہو کر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ اُبھمان نہین رکھتے۔

دوہا	تمھرے سُمرن دھیان سے پاون ہوت سریر		پاتے سمرت ہون سدا ماکھن پر چھبل ہیر

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا سُنکر شیام سُندر سے کہا کہ اے مہاپربھو اب تمھاری کرپا سے راجسوے جگت اچھی طرح پوری ہو گی یہ بات سُنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ اے ماتا تم جھوٹھی اُستت شیام سُندر کی کیا کرتی ہو جراسندھ کو تو [illegible] نے مارا ہی۔

دوہا | ایک اور آنند سے بیٹھ رہے گھنشیام | جراسندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام

یہ بات سنکر شیام سُندر بولے کہ ای ماتا بھیم سین سچ کہتے ہین لیکن مین نے اِنکو اشارے سے بتا دیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین پچیر کر بار ڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سُنکر جدھشٹر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب بیاتون دیپ اور نووُن کھنڈ کے چندر بنسی اور سورج بنسی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور رتن آدک بھینٹ دینے کے واسطے لے کر ہستنا پور مین آئے تب راجا جدھشٹر نے اُنکی بھینٹ لے کر شہر کے چارون طرف اُن لوگون کو ڈیرا دیا اور جتھا جوگ سب کا سنمان کیا اور اُن مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگت کے سب کام کرنے لگے اور سب نیوتہری راجون نے شیام سُندر اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پریم سے کر کے آنکھون کا پھل پایا اور نکُل جا کر بھیشم پتامہ اور دُرجودھن آدک کورون کو اپنے یہان بلا لایا اور شکدیو اور بید بیاس اور نارد مُن اور کشپ اور بشِشٹھ اور بامدیو اور اترِ اور پرشرام اور دھومر اور بھاردواج اور چیون اور کنو اور میترے آدک بہت سے رکھیشور اور برہماجی اور مہادیوجی اور اندر اور گندھرب اور کنر اور جچھ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدھشٹر کا نیوتا اور شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اُس جگ مین آئے اور اُنھون نے تربھون پت کا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا جدھشٹر نے دیوتا اور رکھیشورون کی پوجا بدھ کے موافق کر کے اُنکو جڑاو سنگھاسن پر بیٹھالا اور سواے اُنکے اور بہت آدمی بے شمار چارون برن کے جو دیش دیشس سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آدر بھی جتھا جوگ کیا اور شیام سندر کی آگیا کے موافق ایک ایک کام جگت کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگت کرنے کا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنسکر راجا جدھشٹر سے کہا کہ اب تم جگت کرنے کے واسطے بیٹھو ہم اور اُرجن آدک سب لوگون کا آدر بیوہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا جدھشٹر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دُھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگت کرنے کے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکل آدک سب سامان جگت کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشورون کے پاس رکھ دیا جب براہمن رکھیشور بیدی اور اگن کُنڈ بنا کر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدھشٹر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگ شالا مین آئے اور آسن پر بیٹھا کر اگن کُنڈ مین آہُت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلا کر جگ کا بھاگ لیا اور راجا جدھشٹر نے سب براہمنون کے ہاتھ مین سونے کا سُروا ہوم کرنے کے واسطے دیا اور جگ کے سب برتن سونے کے دیکھکر ہونے والے تعجب ان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی اُن مین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک لچھمی پت کرشن چندر ہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگون کی سُنتے ہی راجا جدھشٹر ہنسکر شیام سُندر سے بولے۔

دوہا | کہت تمھاری نام سے سِدھ ہوت سب کاج | نمسکار تمکو کرون جگ پرش جدُو راج

جب راجسوے جگ راجا جدھشٹر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا جدھشٹر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی (یعنی نقارہ) بجا کر اُن پر پھول برکھا کی اُسوقت راجا جدھشٹر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چھتر دھاری راجون سے جو وان بیٹھے تھے پوچھا۔

چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجے ۔ پچ پُرکھن سے اگیا لیجے ۔ تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی ۔ یہ نشچے جانو سب کوئی
یاتے ہمین ہنتر اک دیجے ۔ پوجا پرتھم کون کی کیجے ۔ کون بڑے دیون کے ایش ۔ تاہی پوج نوا دین شیش

یہ بات سنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹھر سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سوائے شری کرشن تربھون پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہی جسکی پوجا کروگے شیام سندر نے سب جگ کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہی اسلیئے اُنھین کو اگن رُوپ اور جگ پُرش جاننا چاہیئے جسطرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتیونکو وہ پانی گُن کرتا ہی اسیطرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے اُنکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب اُنھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی اُنکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور اُنکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سننے سے سب پاپ چھوٹکر مُکت ملتی ہی جس جگہ آپ ساکشات پربرہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہی جو ہملوگ اُنکو اپنا بھائی بندھ اور جدونبسی جانتے ہین۔

چوپائی

سب سنسار سری پر سمانا ۔ پران رُوپ ہین یہ بھگوانا ۔ سرب آتما اُنکو جانو ۔ پورن شانت رُوپ پہچانو

دوہا

ہرجو کی پوجا کرے من چیت دے جو کوے ۔ مانو پوجے دیو سب سپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سُنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگت مین بیٹھے تھے یہ بات سُنکر بول اُٹھے کہ اے سہدیو تیری بدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گرو کو دھن ہی کہ جنھون نے تجھکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پُرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹھر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اچھا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگواکر شری کرشن جی کو رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سمیت اُسپر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پروار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا جنم سپھل کیا اور راجا جدھشٹھر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگاکر ریشمی اُپرنا اُڑھایا اور رتن جٹت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہناکر جڑاؤ کریٹ مکٹ سرپر باندھا اور رتن اور موتیونکا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پورک پوجا کرکے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر بنتی کیا کہ اے چھمی پت آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیئے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوئے مجھے شرم معلوم ہوتی ہی یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی اُستت کرنے لگے۔

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی لکھن پربھ جگدیس ۔ بھئے لوگ آنند سب راجہ دیت اسیس

اُسوقت دوارکا ناتھ ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا اچھی طرح آنکھ اُٹھاکر اُس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جسمین اُنکو نظر نہ لگ جائے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت شری کرشن جی کی پوجا کرنے سے

جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پہ تھے سب خوش ہوے لیکن شِشپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اسلیئے وہ تھوڑی دیر
نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی مَوت نزدیک ہو بچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرُودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ اے راجا جدھشٹر اور دھرتراشٹر
اور بھیشم پتامہ اور درجودھن آدک تم لوگ بڑے بڑے گیانی اور دھرماتما ہو کر ایسے نادان ہو گئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے سری کرشن
کی پوجا اسطرح بر کی جسطرح کوئی آدمی جگت اور ہوم کرنے کی کھیر کوتے کو کھلادے تم لوگ نہین جانتے کہ بسدیو نندن نے بہت دن
تک جنگل مین گئو چرا کر اہیرون کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریون کے ساتھ راس لیلا کرکے بھوگ اور بلاس کیا جب سے آج تک
یہ بات اچھی طرح نہین معلوم ہوئی کہ سری کرشن چند بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نند گوپ کے بیٹے ہین تو پھر اُنکو کون برن اور کسکا
بیٹا کہا جاے یہ بڑا تعجب ہے کہ تملوگ ایسے آدمی کو جسکے مان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا انکو پرمیشور کہتے ہو انھین سری کرشن جی
نے راجا اندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پجوایا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چلکر جو کچھ اُنکے من مین آتا ہے وہی کرتے ہین ہولے دُودھ
آدک چرانے اور ادھرم کرنے کے کوئی اچھا کام اُنھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے اپنی جنم بھوم چھوڑ کر سمندر کے ٹاپو مین
جا بسے ہین اسلیئے برجباسیونکو اُنکے برہ مین بہت دُکھ ہوتا ہے تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین کرتے اور برندابن مین رہ کر اُنھون نے گوپیون کے
کپڑے چُرائے تھے اور جدبنسی لوگ راجا جات کے شاپ دینے سے تلک دھاری راجا نہ ہو کر تھوڑے دنون سے بڑھ گئے
ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر اُنکی پوجا کی مین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا کرانے کی اچھا
نہین ہے جو بات سچ تھی وہ کہدی دیکھو جہان پر بید بیاس اور نارد مُنی اور پاراشر آدک بڑے بڑے رکھیشور اور سری برہماجی اور
سری مہادیوجی اور اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر سری کرشن جی کی پوجا کرنا ایسا ہے جیسے کوئی ہوم کی سامگری
کُتے کو کھلادے اور راجا جدھشٹر جو سری کرشن جیکی بڑائی کرتے ہین اُسکا یہ سبب ہے کہ جس طرح کُنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر
دوسرے کے بیچ سے جدھشٹر آدک کو پیدا کیا اُسیطرح سری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب
چاہنا کرتے ہین سری کرشن مہاراج شِشپال کی باتونکا کچھ جواب نہ دے کر ایک ایک بڑی بات کہنے پر لکیر کھینچ جاتے تھے

دوہا

اُنتھر اگیا یہ اگ نج گیو اور ہی دیش — کھاری جل اوپر بسیو کیو ٹھگن کو بھیس

جب اسطرح بہت سی بُری بُری باتین شِشپال سری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سُننے مین دھرم سمجھکر وہانسے
اُٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چارج اور ارجن نے کرُودھ کرکے شِشپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھاگی تو ہمارے سامنے تربھون پت
کی نندا کرتا ہے چُپ رہ نہین تو ابھی تجکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین شِشپال کے مارنے کے واسطے دوڑے تب شِشپال بھی اُنکے
سامنے جا کر ایسا للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اُسوقت سری کرشن جی نے سنگھاسن پر سے اُتر کر بھیم سین آدک کو سمجھایا کہ تم کوئی آدمی
شِشپال پر ہتھیار مت چلاؤ اور بُرا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائے گا

دوہا

بھیما دک سب سے کہیو کرُودھ نہ کیجے آج — نج بھر آتا کی جگت مین نگھبن کرو کہہ کاج

جب بیکنٹھ ناتھ کے منا کرنے سے بھیم سین نے شِشپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو شِشپال میری
سبھا مین بھگوان کو ایسی بُری بات کہتا ہے کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کرسکتا جب اسطرح شِشپال نے اکیسو ایک ١٠١

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدھشٹر اُنکے بھگت کو بھی بُرا کہا تب سبد یونندن نے کرودھ کرکے یوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے سدرشن چکر بنا کر ششپال کا سر کاٹ ڈالا تب اُسکے دھڑ سے ایک جوت نکلکر پہلے آکاش مین جاکر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے مُنھ مین سما گئی یہ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ اُنکی استُت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے ششپال ایسے ادھرمی کی مکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ شری کرشن جی نے ششپال کو ایسا کٹھور بچن کہنے پر کس طرح مکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنے کا کیا کارن تھا شکدیوجی بولے کہ ای راجا یہ حال اس طرح ہے کہ جے اور بجے نے سنکادک کے شاپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تینون مرتبہ پرمیشور سے دُشمنی کرکے مکت پائی جب پہلے اُن دونون نے ہرن کشیپ اور ہرنیاکش ہوکر دیوتون کو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر اُنکو مارا دوسری مرتبہ جب راون اور کمبھکرن ہوکر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لیکر اُن دونو کو مار ڈالا۔

دوہا	اب یہ تیجے جنم مین بھیو ایک ششپال		دنت بکر ہی دوسرو اسرن کو بھوپال

ای راجا پریچھت ششپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جانکر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن پربرہم اوتار نے شراپ کی مدت پوری ہونے پر ششپال اور دنت بکر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مکت دی اور لکیرین کھینچنے کا یہ کارن ہی کہ مہادیوی نام سبد یوجی کی بہن دم گھوش نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے ششپال جسکے تین آنکھین اور چار ہاتھ تھے پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیون کو بُلا کر اُسکی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب براہمنون نے بچار کر کہا کہ ای مہاراج یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہوکر اس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائیگا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار مین اُسکو نہین مار سکیگا جب یہ بات جوتشیون کی مہادیوی نے سنی تب وہ اس بات کی پرچھا لینے کیواسطے ششپال اپنے بیٹے کو سبکی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایکمرتبہ مہادیوی ششپال سمیت دوارکا مین سورسین اپنے باپ کے گھر جاکر تھوڑے دن رہی جب اُسکو جوتشیون کی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدبنسیون کے ساتھ گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جلتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہادیوی نے بنتی کرکے کہا کہ ای دوارکا ناتھ مین تمسے یہ بھیکھ مانگتی ہون کہ ششپال کو اپنی بوا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سُنکر تربھون پت بولے کہ ای بوا مین تیرے بیٹے کے سَو قصور معاف کروُنگا اس سے زیادہ قصور کریگا تو بنا مارے نہ چھوڑونگا اس بات کا اقرار مہادیوی بھی بت سے لیکر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کرکے اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے سَو قصور شری کرشن جی کے کریگا جو مارا جائیگا اسی سبب سے سَو کٹھور بچن ششپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گپت بات دوارکا ناتھ نے راجسو جگت مین کہکر سب راجون کا سندیہ چھڑایا تھا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای مُن ناتھ اب آگے کتھا سنایئے شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب راجا جدھشٹر کی جگت اچھی طرح پوری ہوئی تب اُنھون نے سب چھتری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ اچھا اچھا گہنا اور کپڑا دے کر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اس جگت مین آئے تھے وہ سب راجا جدھشٹر ایسے خوش ہوئے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا دُرجودھن کو دھرم پُتر یعنی راجا جدھشٹر کی

بڑائی سُننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا ڈاہ پیدا ہوا کہ کرُودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

ادھیاے پچھتر - راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای مَن ناتھ جہان سب راجا اُس جگ کرنے سے خوش ہوئے تھے وہان دُرجودھن نے کیون دکھ مانا اور جگ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت تم دھن ہو جو ہر کتھا سننے سے آسودہ نہین ہوتے سنو کہ ادجن آدک چار دن بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مانکر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے مین کچھ شرم نہین کرتے تھے لیکن سب باتون کے مالک سری کرشن جی ہی تھے اِسلیئے اُنھون نے جتھا جوگ سب کام راجون کو بانٹ دیا تھا بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دُمن کے اختیار کیا تھا اور خزانہ وغیرہ راجا دُرجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمے کیا تھا جبکا دان آجتک سنسار مین ظاہر ہی اور آدر سنمان کرنا اور خبر لیا ہونے والے راجونکا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بدُر جی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور براہمنون کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب ادک سب سامان کا نکُل کے ذمے کیا تھا اور سری کرشن جی نے براہمنون کے پانون دھونا اور اُنکی جوٹھی پتل اُٹھانا اپنے ذمے لیا تھا اور دروپدی جی رُکمنی آدک استریون کا شنٹا چار انتہ کرن سے کرتی تھین اسیطرح پر راجا جدھشٹھر نے سریکرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا دُرجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہ دسُ روپیہ راجا جدھشٹھر کا اِسلیئے لوگون کو دے ڈالتا تھا کہ جسمین روپیہ گھٹ جائے تو راجا جدھشٹھر کی ہنسی ہو بیکنٹھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے مین بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور درجودھن کے ہاتھ مین جکر رکھا ہونے سے ایسا پربھاؤ تھا کہ جس بھنڈار سے ایک روپیہ خرچ کرے اُسمین دسُ گُنا بڑھ جاے اِسی سبب سے سریکرشن انترجامی نے اسکو روپیہ وغیرہ کا خزانہ سونپا تھا لیکن دُرجودھن کو یہ مہما اپنے جکر کی معلوم نہ تھی۔ ای راجا پرچھت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگ بڑے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگ کرانے والے براہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریونکو اچھا پوربک دیکر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑونکو ساتھ لیے ہوئے گنگا کنارے جاکر وہان دروپدی سمیت بدھ پوربک اسنان کیا اُسوقت براہمن اور رکھیشورون نے بید پڑھا اور دیوتون نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہی جسنے ایسی کٹھن جگ پوری کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بھانو بتر ناچ کر گندھربون نے گانا سنایا۔

چوپائی

یا بدھ سکل شور کے باسی	دیکھ جگت بدھ بھئے ہلاسی
نر ناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدُراج	جنکی کرپا سُدرشٹ سے بھیو جگت کو کاج

اُسوقت سب ہستنا پور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے شوبھا دیکھنے کیواسطے اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون پر بیٹھکر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرتے تھے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھ کر سب جدُبنسی آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے تھے کہ دوارکا پُری کے برابر دوسرا شہر سنسار مین نہ ہوگا ہستنا پور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجا جدھشٹھر اسنان کرکے اپنے مکان پر آئے تب جتنے براہمن اور جاچک اور بھکھاری وہان اکٹھا ہوئے تھے اُنکو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر آنند پوربک بدا کیا۔ جب

ایسی مرضی راجا جدھشٹر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب دُرجودھن کو جدھشٹر کی بڑائی سننے اور سب راجونکو اُنکے سامنے ڈنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا ڈاہ پیدا ہوا۔

دوہا	جگ کتھا شِشپال بدھ کہے سُنے جو کوے	پاوت پھل وہ جگ کو لہے مُکت پھل سوے

شیام سندر اپنی پٹ رانیونکو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تملوگ کُنتی اور درودپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جسمین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیون کی سندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی طیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سننے سے دیوتونکا چِت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہی جب راجا جدھشٹر اپنے خاص مکان مین جو مے دانو نے بنا دیا تھا جڑاؤ سنگھاسن پر درودپدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی شوبھا راجا جدھشٹر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پُری مین اپنی استری کو ساتھ لیکر اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ اَبھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سُندر کے پرتاپ سے میری جگ پوُری ہو کر یہ جس ملتا ہی جسوقت راجا جدھشٹر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسیوقت راجا دُرجودھن بہت فوج ساتھ لے کر اَبھمان پوربک وہان آکر مکان دیکھنے چلا اُسمین بلور اور رتن آدک جڑے ہوکر کئی جگہہ ایسے کُنڈ بلور کے بنے تھے جسمین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہہ پانی بھرے ہوئے کُنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب درجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھ کر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہہ سوکھا مکان جانکر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب رُکمنی اور دُرودپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھ کر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھِل کھلا کر بولے کہ ای دھرتراشٹر کے بیٹے آگے چلو یہ حال درجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھِل کھلا کر ہنستے رہے تب درجودھن بہت لجت ہو کر من مین کہنے لگا کہ دیکھو لوگ مجھے اندھا بنا کر میری ہنسی کرتے ہین جب ایسا بچار کر درجودھن کرودھ مین ہو کر بنا دیکھے مکان اُسی جگہہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹر بہت سوچ کرنے لگے لیکن بھیم سین اور شیام سندر بہت خوش ہوئے اور دُرجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پاکر جدھشٹر کو ایسا ابھمان ہو گیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اِس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام درجودھن نہ رکھون۔ اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت دُرجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے دُرجودھن نے جدھشٹر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا بِستار پوربک حال اُسکا مہابھارت مین لکھا ہی شری کرشن پربرہم پرمیشور مہابھارت کرا کے بڑے بڑے شور بیرون کا ناش کرانا چاہتے تھے اِسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کوروؤن اور پانڈوون سے دُشمنی ہوئی تھی۔

دوہا	
جو پرگٹے سنسار مین بھار اُتارن کاج	بھارت چاہت ہین کرن ماکھن پربھ جدراج

اُدھیائے چھہتر۔ جدھ کرنا راجا شال کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھت جس دن راجا شال شِشپال کی برات مین کندن پور جا کر شیام اور بلرام سے ہار مان کر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدبنسیونکا نِس سنسار مین جیتا چھوڑ دون تو آج سے چھتری نہ کہلاؤن۔

دوہا — ماریو جب شِشپال کو مالکھن پربھ گوپال ۔ شال نرپت ات دُکھ بھیو سُنت متر کو کال

ششپال کا مرنا سُنتے ہی راجا شال نے بچار کیا کہ جدُبنسیونکو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پا کے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہی جب ویسا بچار کر راجا شال ششپال کا بدلا لینے کے واسطے شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان سچے مَن سے کرنے لگا اور برس دن تک برابر مُٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولاناتھ نے پرسن ہوکر اپنا درشن اُسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ بردان مانگ

دوہا — مہا مُدِت کرجور کر بولیو شال نریش ۔ شتر بیر مُوہنہ دیجیے بھولاناتھ مہیش

اے مہاپربھو مجھکو ایسا بِمان آکاش مین اُڑنے والا دیجیے جسکو دیکھ کر جدُبنسی لوگ ڈر جاوین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بِمان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شِوجی نے مَی نام دانو کو بُلا کر کہا کہ تو ایک بِمان بہت بڑا اور چوڑا راجا شال کے واسطے ایسا بنا دے جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اُڑتا ہوا ساعت بھر مین لیجاے جب مَے دانو نے شری مہادیوجی کی آگیا کے موافق ایک بِمان اشٹ دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیار کردیا تب راجا شال اپنے شُوربیر اور سینا کو ہتھیار سمیت اُس بان مین بٹھا کر دوارکا کیطرف گیا اُن دنون شیام سندر پردیمن آدک کو جگت ہوجانے کے بعد دوارکا بھیجکر آپ راجا جدھشٹھر کے پریم سے بلرام جی سمیت اندرپرستھ مین رہ گئے تھے جب اُنکے پیچھے راجا شال نے پہونچکر دوارکا پُری کو چارون طرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانونکو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور اُسکی مایا سے دوارکا پُری مین پرلے کال کی آندھی چلکر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجا اگرسین سے کہا راجا نے پردیمن اور سامب کو بُلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سُنکر راجا شال ہملوگونکو دُکھ دینے آیا ہے اسلیئے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اُس سے لڑو یہ بات سُنتے ہی جب پردیمن جی نے دوارکا باسیونکو دھیرج دیا اور ساجب اور ساتکی اور کرت برما آدک شوربیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شال نے پردیمن جی کو دیکھ کر ایسے بان چلائے کہ چارون طرف گھٹا روپی اندھیارا چھا گیا اُسوقت پردیمن جی نے دُت ونت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے اسطرح اُجیالا ہوگیا جسطرح سورج کے نِکلنے سے کُہرا نہین رہتا جب راجا شال کا رتھ پردیمن جی کے سامنے آیا تب پردیمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹ کر دوسرے بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت شُوربیرونکو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شال ایسی بہادری پردیمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا جدھ کرنے لگا آکاش سے آگ اور پتھر برساتا۔

کبھی بڑا روپ بنکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر

دوہا — ایسی بدھ مایا بہت کری موڑھ رن ماہنہ ۔ شری پردیمن پرتاپ تے دور ہوت چھن ماہنہ

ادھر دیوان اُسکے منتری نے پردیمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کام روپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹ کر ایک بان ایسا مارا کہ دیوان بیہوش ہوگیا جب تھوڑی دیر مین دیوان کا چِت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کر کے ایسے زور سے ایک گدا پردیمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیوان چلا کر بولا کہ مین نے کام روپ کو مار ڈالا جب یہ بات سُنکر جدُبنسی گھبرا گئے اور دوارک سارتھی کے بیٹے دھرم ہیت انھون نے

اودھر تو راجہ شال اپنی مایا جدھ سے جدُبنسیونکو دُکھ دے رہا تھا

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ آنکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لے گیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تو نے بہت بُرا کیا جو مجھکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

ایسو نہین اُچت ہی تونہہ | جان اجیت بھگایو موہنہ
جُدھ کُل مین ایسا نہین کوئی | کھیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی

ای دھرم ہت تو نے مجھکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا مُنھ کیا دکھاؤنگا سنساری لوگ میری ہنسی کر کے بھائی لوگ مجھکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونیکا دکھ مانکر سب بھوجائیان لجت کرینگی تو نے یہ کام کر کے اپنے باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

چوپائی

رن مین مرے پرم پد پاوے | جیت ہوے تو شور کہاوے

دوہا

رام کرشن سُن ہین جبے تجھتے ہین من مانہہ | کہہ ہین پر گٹیو پردمن مہا کپوت ن مانہہ

جب دھرم ہت نے یہ بات پردمن جی کی سُنی تب رتھ سے اُتر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینہ دیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہی میرے گروُ نے ایسا بتایا ہی کہ جب مہا رتھی لڑتے وقت بیہوش ہو جاے تب اُسکے سارتھی کو چاہیئے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہو جاے تو مہا رتھی کو اُسکی رچھا کرنا اُچت ہی اسلیئے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہو گئے تب مین نے آپ کا رتھ رن بھوم سے الگ لا کر کھڑا کر دیا۔

دوہا

گرو کی اگیا جان کر مین کینھو یہ کاج | موہنہ دوش لاگے نہین جُدھ کُل کے سرتاج

ای مہا پربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہ جانا یا رستی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جاتا تو مین قصور مند ہوتا بے قصور سیوک پر غصہ کرنا نہ چاہیئے تھوڑی دیر آرام کر چکے اب چلکر لڑائی کیجیے یہ بات سنکر پردمن جی نے کہا کہ ای دھرم ہت تمنے تو اپنے گرو کی اگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اسمین میری نام دھرائی ہوئی اسلیئے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم ہت نے سوگند کھا کر پردمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ مُنھ دھو کر دھنکھ بان اُٹھا لیا اور رتھ رن بھوم مین لے گئے۔

اُدھیاے ستتر۔ آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جو جدُبنسی لوگ پردمن جی کو بیہوش دیکھ کر اُداس ہو گئے تھے وہ پردمن جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہو گئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردمن جی نے اپنے ساتھیونکو دھیرج دے کر دھرم ہت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدُبنسیونکو مار رہا ہی لے چلو جب یہ بات سنکر سارتھی نے رتھ پردمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو اِدھر اُدھر غریبون کو کیا مارتا ہی ہمسے آکر جُدھ کر یہ بات سُنتے ہی دیومان جدُبنسیون سے لڑنا چھوڑ کر پردمن جی پر بان چلانے لگا تب پردمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹ کر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت سامب جی بھی اسطرح شال کی فوج کو مار کر گرانے لگے جس طرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جُدھ سامب اور پردمن جی کا دیکھ کر بہت ساتھی راجا شال کے بھاگ چلے تب بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر مر گئے جب

اسیطرح ستائیس دن برابر راجا شال پر دیومن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اُسکی دیکھ کر آپسمین کہا کہ یہ
کوئی بڑا شوربیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شوربیر پانچ
دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی۔ ای راجا پریچھت جب اسیطرح راجا شال مایا جدھ کر کے جدبنسیونکو دُکھ دینے لگا تب
اندر پرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پُری کو کسی نے جلا کر سمدر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین مرے
پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج بُرا سپنا دیکھنے سے مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ششپال کے ساتھی دیت
دوارکا پُری مین جدبنسیون کو مار کر ناش کیا چاہتے ہین اگیا دو تو وہان جا کر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے
مہا پربھو مجھکو آپکا کہنا ٹالنا نہین ہی یہ بات سنتے ہی جب شیام اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا کہ ایک
ہرنی بائین طرف سے نکلگئی اور کُتا سامنے کھڑا ہوا سر اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون اسگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال دوارکا
کا جانکر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لے چلو۔

دوہا

دارک رتھ ہانکیو تبھی ہر کی اگیا پاے	بان روپ دوجے دوس رن مین پہونچے جاے

شیام سندر نے جدھ راجا شال کا دیکھ کر بلداؤجی سے کہا کہ ای بھائی تم دوارکا مین جا کر راجا اُگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شال کو
مار کر وہان آؤنگا جب ریوتی رمن یہ آگیا پا کر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے دارک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شال
کے سامنے لے چل جیسے دارک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شال کے سامنے پہونچا ویسے راجا شال نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی دھوجا
پہچانکر ایک سانگ دارک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اُسکی سانگ کاٹ کر سولہ بان ایسے مارے کہ بمان راجا
شال کا کمھار کے چاک کیطرح گھومنے لگا اُسوقت شال نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اُسکو بھی اپنے
بان سے کاٹ کر اسیطرح بان مارنے لگے کہ راجا شال گھبرا گیا لیکن اُسنے پھرتی کر کے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ مین مارا کہ سارنگ
دھنکھ اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈر کر اداس ہوگئے اور راجا
شال اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلا کر کہا کہ ای کرشن چندر تم رُکمنی کو جسکی منگنی ششپال میرے متر سے ہوئی تھی زبردستی اُٹھا لیگئے
اور راجا جدھشٹھر کی جگ مین تمنے ششپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہکر بھاگ نہ جاؤگے تو مین آج اپنے
متر کا بدلا تمسے لونگا مجھکو بھوماسُر اور سنکھاسُر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تمنے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ بات سُنکر دیت
سنگھارن بولے کہ ای شال شوربیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی نہین اچھا کہتا اِسلیئے جو
بل رکھتے ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا جسطرح ششپال مارا گیا
اسیطرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جاے گا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا شال کے سر پر اِس زور سے ماری کہ خون کے
منہ سے گر کر بدن اُسکا کانپ اُٹھا لیکن وہ انتر دھیان ہو کر مایا جدھ کرکے آگ برسانے لگا تب بسدیو نندن نے ایسے بان مارے
کہ سب مایا چھوٹ کر راجا شال بمان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب پھر اُٹھ کر اُسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب لچھمی پت نے
گدا کاٹ کر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہوگیا جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے زور سے وہ اپنے کو

دُوت بناکر سر اور منہ مین دھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سُندر کے پاس آیا اور رو کر بولا کہ اہی تربھوَن پت مجھکو دیوکی تمھاری ماتا نے بھیجکر
کہا ہی کہ راجا شال لبدیو تمھارے باپ کے مارنے کے واسطے پکڑے گیا ہی تم اُنکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دُوت کی سنکر ایک ساعت
لبدیونندن نے سوچ کر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی جیت نہین سکتا راجا شال لبدیو جی کو کسطرح پکڑلے
گیا ہوگا جسوقت شیام سندر اِسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اُسیوقت راجا شال مایا روپی لبدیو بناکر اُنکے بال پکڑے ہوے
شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب مایا روپی لبدیو تڑپتا ہوا شیام سُندر سے رو کر بولا کہ اہی بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور
رچھا کرنے والا اسنسار کا جانتے ہین راجا شال تمھارے سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہی اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاو
یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیئے کہ جو مین تم ایسا تربھوَن پت بیٹا رکھکر اتنا دکھ پاؤن جسوقت مایا روپی لبدیو اِسطرح بلاپ
کر رہا تھا اُسیوقت شال نے للکار کر شیام سُندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے لبدیو کو پکڑ لا کر مارتے ہین تمکو بل ہو تو
چھڑالو ایسا کہکر راجا شال نے مایا روپی لبدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اُٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھا کر بولا کہ
اہی شری کرشن تمنے دیکھا جسطرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اُسیطرح سب جدبنسیون کو مار کر سمدر مین ڈال دونگا یہ حال دیکھکر
شیام سُندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر اُنھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ مایا روپی لبدیو ہی اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی
بولے کہ اہی راجا جسوقت مایا روپی دُوت نے آکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شال نے مایا روپی لبدیو کا سر کاٹ لیا اُسوقت بھی بہت
کو کچھ سندیہ ہوا تھا یہ حال سُنکر رکھیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیہ چھوٹ کر من شُدھ
ہو جاتا ہی اُنکے کامون مین سندیہ کرنا نہ چاہیئے۔

	چوپائی	
جو پربھ کیول برہم کہاوین کہہ کارن اتنو بھرم پاوین		جگ مین سنکھ دیہہ دھر آئے تہہ کارن اتنو بھرم پائے
ماکھن پربھ بھگوان کو کبھون کچھ بھرم نا نہہ	دوہا	تدپ یہ لیلا کری جان لیو من ماہنہہ

جب شیام سُندر نے سمجھا کہ شال نے مایا روپی لبدیو بناکر سر کاٹا ہی تب پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجاکر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اُسکے پیچھے
دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بمان راجا شال کا سو ٹکڑے ہو کر سمدر مین گر پڑا اُسوقت شال نے بمان پر سے کود کر ایک گدا لبدیو
نندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اُسکی گدا توڑ ڈالی۔

	چوپائی	
سوئی گدا اجبر سم بھاری		کینک بار شال پر ماری
داکو بل کیسے کہا جدھ کرے ات گھور	دوہا	شری ماکھن پربھ کی گدا چھن مین ڈالی توڑ

جب اِسطرح راجا شال دیر تک دوار کا ناتھ سے گدا جدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اُسکے کاٹ کر گدا سمیت گرا دیے
اور سُدرشن چکر مار کر اِسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نے برترا سُر دیت کو مارا تھا جب شال کے دھڑ سے ایک جوت نکلکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ
کے منہ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شال کا دیکھ کر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے۔

ادھیاے اٹھتر

آنا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی شسپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جبکہ راجا شسپال راجا جدہشٹر کی جگ مین مارا گیا اسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے شسپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جبکہ اُنھون نے سُنا کہ راجا سالو ہمارے بھائی کا متر دوارکا مین جاکر لڑ رہا ہی تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لے کر دوارکا پُری پر لڑنے کے واسطے چڑھائی کی۔

دوہا
آج رتھ پیدل ترنگ کی مین لیئے گج ساتھ
چلے دوارکا اور کو سب اسرن کے ناتھ

شیام سندر راجا شسپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسیوقت دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدبنسی گھبرا گئے تب دنت بکر باسدیو کے سامنے جاکر ابھمان سے بولا کہ تمنے میرے بھائی اور متر کو مارا ہی اسلیئے آج تمکو جدبنسیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جسمین تمکو یہ ابھلاکھا نہ رہ جائے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تمنے بڑے بڑے شور بیر جُدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہی۔

چوپائی
کہت سنو موہن گوپالا
بچا کو ورس تمھار دہوئی
دھن بھرا تا میرو شسپالا
بھوساگر سے اُترے سوئی
جو مین مردن تمہارے ہاتھا
جہ کے برکاج یہان آیون
اب موکو چنتا کچھ ناہین
ہو بھون سُرگ لوک کو ناتھا
درشن مہاراج کے پایون
در ہون بھانت نہ بھو منماہین

دوہا
اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ ماتھ
تو راجن کو راج ہون پاہین سنسئے ناتھ

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا گرا کر بولے کہ ای دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تونے گدا چلا کر پورا کیا اب ہوشیار ہو میری باری ہی یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومود کی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ وہ خون مُنہ سے ڈالکر اُسیوقت مر گیا۔

دوہا
پران جوت وا کی نکس جیو جی سورگ کی چھاتہ
پھر سمانی آے کے الکھن برہم کمہ ماتھ

یہ حال دیکھ کر بدورتھ دنت بکر کا بھائی ڈھال تلوار لیئے ہوئے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب لچھمی پت نے اُسکا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کنڈل سمیت زمین پر گرادیا جبکہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہو کر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجاکر سب دیوتا اور رکھیشور استت کرکے بولے کہ ای دینا ناتھ آپ کی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جو اوہ بھی آپکے دوارپال سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ اور دوسری مرتبہ راون اور کمبھ کرن ہوئے اور تیسرے جنم مین شسپال اور دنت بکر ہوئے اور شتر بھاؤ سے آپ کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنے کے واسطے تین مرتبہ اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُنکو مار کر پھر

بیکنٹھ مین بھیجدیا ایسا ونیدیال اور اپنے بھکت کی رچھیا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ استت کرکے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے جیسے گھائل اور مرے ہوئے جدبنسیون کو امرت روپی درشٹ سے دیکھا تو سب مرے ہوئے جی کر گھائل لوگ اچھے ہوگئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے انکا جس گانے لگے تب بھی پت سب جدبنسیونکو ساتھ لے کر آنند پوربک ڈندبھی بجاتے ہوے دوارکا مین آئے اور راجا شال وغیرہ کا جو مال لوٹ لائے تھے وہ سب اُگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے بشوکرما نے اُن سب مکانون کو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنا دیئے اور شری کرشن جی نے اُسی دن سے جدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کچھ دن بعد راجا جدھشٹر آدک پانڈوون اور درجودھن آدک کوروون سے مہابھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سندر راجا اُگرسین سے یہ حال کہکر بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجھکو کیا کرنا چاہیئے یہ بات سنکر بلدیو جی نے من مین بچار کیا کہ شیام سندر پانڈوون کی اچھا پورن کرنے کے واسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہکر درجودھن اپنے چیلے کی سہایتا کرونگا تو شیام سندر بُرا مانینگے اور شیام سندر کا حکم ماننے مین درجودھن بُرا مانے گا اسلیئے ہستناپور نہ جاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے نہی کیا کہ اے مہاراج آپ ہستناپور جاکر جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان آپہونچونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے مہابھارت کرانے کی اچھا سے بلدیو جی کو روکنا اُچت نہین جانا جب بلدیو نندن کُرکھیتر مین جہان اٹھارہ اچھوہنی دل مہابھارت کرنے کے واسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلدیو جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اشنان اور دان اور جاترا کرتے ہوئے نیمکھارنیہ تیرتھ مین پہونچے وہان پر اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور اکٹھا ہوکر جگ کر رہے ہین اور دوسری جگہ رومہرکھن سوت پورانک چیلہ بید بیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک رکھیشورون کو کتھا سنا رہا ہے بلدیو جی کو دیکھتے ہی سونکادک سب رکھیشور آدر سنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوئے لیکن رومہرکھن بدیا کے ابھمان سے نہین اُٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مورکھ کو کسنے بیاس گدی دی ہے کتھا بانچنے کے واسطے ایسا بھکت اور گیانی چاہیئے جسکو لوبھ اور اہنکار نہ ہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق نہ چلکر ابھمان کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہے جسطرح کلجگ کے براہمن دوسرون کو اپدیش دے کر آپ مرجاد کے موافق نہین چلتے اسیطرح یہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہو کر چھوٹے بڑون کو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیول ادھرمی کُپاپیون کے مارنے کے واسطے ہوا ہے اسلیئے جو کوئی ہمارے سامنے کُمارگ پر چلتا ہے اُسکا اپرادھ ہم چھما نہین کرسکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کشا منتر پڑھکر کرودھ سے اُس پورانک کیطرف پھینکا تب اُس کشا کے لگتے ہی اُسکا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونکادک رکھیشورون نے چلاکر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سوت ہرچند ترسنا کر اپنے اور سننے والونکو کرتارتھ کرتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوئے آپ نے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپ نے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے لیکن اُسکو جو براہمن اور بیش سے پیدا ہوا ہے اور ہماری اگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا آپنے جو مار ڈالا اُس سے آپ کو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرایشچت کرنا چاہیئے

جو آپ ایسا نہ کرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈریگا اور شاستر مین جو آدپُرش بھگوان کی سانس ہی براہمنونکو بہت اُتم لکھا ہی دیکھیے جبکہ شیام سُندر آپ کے چھوٹے بھائی پربرہم پرمیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پانون اپنے ہاتھ سے دباکر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپ کے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اِس سے برہمن کی بدی بڑی سمجھنا چاہیے یہ گیان روپی بات سُنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ سچ کہتے ہین مجھسے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرایشچت اُسکا بتلائیے جسمین میرا بدن شُدھ ہو جاے اور اگر کوئی بیٹا اِس سُوت کے ہو تو بتلائیے مین اُسکو بیاس گدّی پر بٹھال دون

دوہا

ہم ہون کو دکھن لگے جو کچھ کرین انیت — اَورن کو کہیئے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سُنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمھارا پاپ چھوٹ جاے گا جب سونک آدک نے آکر شرانام روم ہرکھن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیوجی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہ بیاس گدّی پر بٹھاکر یہ بردان دیا کہ تجھکو بنا پڑھے سب بدیا یاد ہو جاے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے مُنھ سے نکلی ویسے سُوت کے بیٹے کو چھو شاستر اور اٹھارہو پُران بنا پڑھے یاد ہو گئے تب وہ بیاس گدّی پر بیٹھکر کتھا بانچنے لگا یہ مہا بلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپکی دیا سے سُوت کے مرنے کا سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلول دیت بندر روپ ہے جو پورنماشی اور اماوس اور دوادشی کو آکر ہمارے جگت اور ہوم مین پیپ اور لہو اور ہڈی پھینک دیتا ہی اِس سے ہم لوگ بڑا دکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اُس بندر کو مار ڈالیے تو ہم لوگ بھی ہوکر جگت اور ہوم کیا کرین یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمھارا دکھ چھڑا دینگے۔

اُدھیاے اُناسی۔ مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر رُوپ کو

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلول دیت کو مارنے کیواسطے کئی دن تک نیمکھارنیہ مین نواس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی آندھی چلکر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرام جی سے کہا کہ ای مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے آنے کے ہین یہ بات سُنکر بلدیوجی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے وے دونون اُنکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کالا رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین ڈراونی صورت بنائے ترسول ہاتھ مین لیئے بادل کیطرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیوجی اپنا ہل اور موسل لے کر اُسکی طرف چلے۔

دوہا

اَن ہون راھہ دیکھ کے جان لیو من ناہہ — ان سمان جو دھابلی تہون لوک مین ناہہ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ زبردست دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہو کر ہل اور موسل برسانے لگا یہ چال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھاکر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُسکا نکلگیا اُس دیت کا مرنا دیکھ کر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جسطرح برتراسُر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوئے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دیکر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنادی جسکے پھول کبھی نہ کمھلاوین اور دیوتون نے بلدیوجی پر پھول برساکر دُندبھی بجائی۔

دوہا	تہان لائے سب دیوتا بہو کہن بسبن بنائے		بہرائے بلرام کو شوبھا کہی نہ جائے

جب رکھیشورون نے دیت کے مارے جانے سے بے ڈر ہو کر بلداؤجی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گڑھ مکتیشور اور گومتی اور گنڈک اور بیاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور پلہہ آشرم اور شون بھدر اور پریاگ اور کاشی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیاجی اور گنگا ساگر اور گوداوری اور بھاگیرتھی اور سنگلدیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور پنجچھیتر اور سری شیل آدک تیرتھون مین جا کر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو بدھ پورنک براہمنونکو دان دیا پھر وہان سے سوام کارتیک اور اگست منی اور پرسرام جی اور راجن بالا کا درشن کرتے ہوئے اور راہ مین سب لوگون کو سکھ دیتے ہوئے برسوین دن پرتھوی پرکرما کرکے ہردوار مین آئے

دوہا	تہان سنی بلرام جی لوگن سے یہ بات		پانڈستن اور کورون جدھ ہوت دن رات

یہ حال سنتے ہی بلدیوجی کرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کراکے اٹھارھوین دن آپسمین گدا جدھ کرتے تھے اسیوقت وہان پہونچے جب انکو دیکھ کر جدھشٹر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلدیوجی ان لوگونکو آشیرباد دے کر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ شیام سندر تربھون کے رہنے پر بھی کورؤن اور پانڈوون نے رجوگن کے بس ہو کر اپنے بھائی اور لاکھون آدمیون کا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا جدھ اس سے اچھی جانتا ہی یہ حال انکا دیکھ کر بلداؤجی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تملوگ لڑنا چھوڑدو جسمین تمھارا نبس بنا رہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کل اور پریوار تمھارا مارا گیا تسپر بھی تمکو اپنا برا بھلا نہین سوجھ سمجھ پڑتا یہ بات سنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداؤجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج اب رن پر چڑھ کر ہملوگون سے اترا نہین جاتا۔

دوہا	جدپ برجین رام جو جدھ کرومت کوئے		تدپ ان مانیو نہین ہونی پربل ہوئے

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی ان دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداؤجی اچھا بیکنٹھ ناتھ کی اسطرح سمجھکر چپ ہو رہے اور اسیوقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے رو کر کہا کہ اے مہاپربھو آپ میرے گرو ہین مین آپ سے جھوٹ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپ کے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ انھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو انکو کیا سامرتھ تھی جو کورؤون سے لڑتے جدھشٹر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سندر کے بس مین ہو رہے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کونٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہی ادھر نچاتا ہی دوارکا ناتھ کو ایسا اچت نہین ہی کہ پانڈوون کی سہایتا کرکے ہمارے ساتھ لڑائی کرین۔ دیکھو بھیم سین نے دساسن کی بھجا اکھاڑ کر اسکو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مار کر مجھکو پرتھوی پر گرا دیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوون کے ادھرم کا حال آپ سے کہان تک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اس طرح اس مہا دکھ مین آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اسیطرح میرے واسطے جو اچت ہو وہ کیجے جب ایسے ادھین بچن درجودھن سے بلداؤجی نے سنے تب شری کرشن جی کے پاس جا کر بولا کہ اے بھائی تمنے یہ کیسی مایا پھیلائی جو لڑتے

آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہی کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلا دے دھرم جُدھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر لڑتا ہی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائی تم نہین جانتے کہ کورو لوگ بڑے اُدھرمی اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا دیکھو پہلے دُریودھن نے دُساسن اور شکنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیلکر سب مال اور دیش راجا جدھشٹھر آدک کا جیت لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دُساسن نے سر کے بال پکڑ کر درودپدی کو راج سبھا مین لا کر ننگی کرنا چاہا جسوقت دُرجودھن نے درودپدی ایسی پت برتا کو اپنی جانگھ پہ بیٹھنے کے واسطے کہا تھا اُسیوقت بھیم سین نے سوگند کھا کر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑ دونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اِسکے سواے اور جو پاپ اور اُدھرم کوروون نے جدھشٹھر آدک سے کیے ہین اُسکا حال کہانتک تمسے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہی کسیطرح نہین بجھ سکتی تم اِس بات کا سوچ مت کرو جب بلداؤجی نے یہ بات شری کرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب اچھا اُنکی جانکر کچھیتر سے دوارکا پُری مین چلے آئے اور وہان سے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنسیون کو ساتھ لے کر پھر نیمکھارنشر کھیتر مین اس اِچھا سے گئے کہ جسمین برہم ہتیا کا پاپ جو تیر تھ کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون آدک کو دکھلا دین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلداؤجی کو دیکھا ویسے بہت خوشی سے آشیرباد دیکر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلداؤجی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اسنان اور دان اور جگ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دیکر جدبنسیون سمیت دوارکا پُری مین چلے آئے اور اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

دوہا

رام کتھا پاون سدا کہے سُنے جو کوے	تا کو شری بھگوان سون پریم پریت اتِ ہوے

اَدھیاے اسّی۔ کتھا سُداما براہمن کی

راجا پرچھت نے اپنی کتھا سُنکر شکدیوجی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر اسکو سنتوکھ ہوا ہوگا لیکن میرا من ابھی تک ہر کتھا سُننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین ملتا اس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا پُنّ سہاے ہوا جو مین نے اَنت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جس جگہ پرمیشور کی کتھا ہو کر ست سنگ رہتا ہی وہان پر دیوتا لوگ سورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُنی دن رات پھرتے رہ کر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھے ہین میرے پتروں نے اپنے کرم کے اُنسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مُکھارَبند سے جو مین نے شری مدبھاگوت سُنی ہی اِس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیے جو کان کتھا اور اَستُت بھگوان کی نہین سُنتا وہ کان بچھو اور سانپ کے بِل کے برابر ہی جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھ اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مور پنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیے اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ ادی کال ہن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا

جنم بتاوے اے شکدیوجی مہاراج آپکے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیئے چاہتا ہون کہ مجھکو کچھ اور ہر چرتر سُناییے شکدیوجی بولے کہ اے راجا تیری بدّھ دھن ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی۔

دوہا

جو یا بدھ چِت دے سُنے ہر کی کتھا پُران | کرپا کرت ہین تاہ پر ماکھن پربھ بھگوان

اے راجا پرچھت اب ہم کتھا سُداما براہمن کی جسکا دردّر شری کرشن دوارکا ناتھ نے چُھڑاکر اُسکو کبیر دیوتا کے برابر درب اور راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سُنو کہ دکھن طرف دڑوڑ دیش مین بدربھ نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہ کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سُداما نام براہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن جی کا گُربھائی رہ کر اِس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ مِلکر کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تسپر بھی وہ من اپنا برکت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ پانے پر بھی پریم پوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرس سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر دن رات اسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ مِلتا تھا اُسکو کھاکر خوش رہتے تھے ایکمرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سداما برہمن کو اُسکی استری اور چارون بیٹون سمیت دو اُپاس ہوگئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوکھ سے بہت بیاکل ہوکر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دکھ نہین دیکھا گیا تب اُسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ شری کرشن جی تمھی پت تمھارے متر اور گُربھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھگتون کا دُکھ چُھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جسمین تمھارا سب دُکھ اور دردّر چھوٹ جاے تمکو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دینگے کہ پھر تمکو کچھ سنساری اِچھا نہ رہے گی یہ سُنکر سُداما نے کہا کہ اے پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجھکو اتنی ترشنا یعنی ہوس پیدا ہوئی براہمنونکو لالچ کرنا اچھا نہ ہوکر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہی جسطرح تین پن میرے بیت گئے اسیطرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائے گا اگر اسوقت لالچ کرکے وہان جاؤن اور کہین راہ مین بھوک کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سُداما نے بُڑھتی سمے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پانون توڑا یہ بات سُنکر سُشیلا بولی کہ اے مہاپربھو مین آپ کو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگونکا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تمکو سواے سُکھ کے دُکھ نہ ہوگا۔

دوہا

تہہ کارن تمہی کرت چِت وے سُنیے کنت | اُن پے کیون نہین جات ہو جنکی کرپا اننت

یہ سُنکر سُداما نے کہا کہ اے پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے متر تا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنے کے واسطے جاؤنگا تب وہ مجھکو کنگال جانکر درب آدک سنساری سُکھ کرنے کے واسطے دینگے اسلیے میرے نزدیک اُن تربھون پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آدک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہو کسواسطے کہ جب اُنکی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اسمرن اُنکا جیسا غریبی مین بنتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہوسکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جاے گا مین نے پچھلے جنم مین نیکی

کچھ دان دیا ہوتا تو اِس جنم مین مجھے مِلتا بنا دیے کوئی نہین پاتا اِس بات مین تم مجھکو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سُنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر کچھ اچھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہا پر بھو مین کچھ دھن کی اِچھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ اُن پربرہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مکت ہوگی سُداما بولا کہ اے پیاری گرو اور مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچت نہین ہی اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کے واسطے لیجاؤن یہ بات سُنتے ہی سُشیلا خوش ہوکر چار مٹھی چاول اپنے چار پڑوسیون سے مانگ لائی اور پُرانی دُھوتی کے لتے مین باندھکر اپنے سوامی کو دے کر کہا کہ اے مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لینگے جب سُداما نے چاول بھینٹ دینے کے واسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دباکر لوٹا ڈوری کندھے پر ڈالکر گنیش جی کو مناکر لاٹھی لے کر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہی لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجھکو ہی کہ شری کرشن ترلوکی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجونکا پہونچنا کٹھن ہی وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دیگا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچے گی۔

	دوہا	
یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین اناتھ		کیسے موُنہ پہچان ہین وی تربھون کے ناتھ

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جا سکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنی جھوپڑی کو جسمین بھیکھ مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سُندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہی جب سُداما برہمن اسطرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکا پُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اُس پُری کے سمدر لہر مار رہا ہی اور اچھے اچھے سونے کے رتن جڑت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے گھر مین منگلا چار اور ہر چرچا ہو رہا ہی جب سُداما برہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اِس ڈر سے کہ کوئی مجکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا۔ شری کرشن مہاراج کی آگیا سے کسی برہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا جبکہ سُداما برہمن تین ڈیوڑھی نانگھ کر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے رُکمنی مہارانی سے چوپڑ کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

	کبت	
سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جان کو آہِ بسے کہہ گرامان دوارکھڑو دُج دُربل دیکھ رہیو چک سو بسُدھا ابھرامان		دُھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پاؤن اُپاپا نہ اور نہ سامان پوچھت دینِدیال کا دھام بتاوت اپنوناوُن سُداماں

یہ بات سنتے ہی شری کرشن چوپڑ کھیلنا چھوڑکر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سداماں نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑکر اُنکے چرنون پر گرپڑا تب شیام سُندر نے سداماں کو بڑے پریم سے اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگالیا اتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھ کر سداماں من مین کہنے لگا کہ اے پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سُداماں کا ہاتھ پکڑے ہوئے اپنے سنگھاسن پر لیجاکر اُسکو بٹھالا اور اپنے ہاتھ سے دُھور جھاڑکر پاؤن کا

کانٹا نکالا اور اُنکا چرن دھونے کے واسطے رُکمنی جی سے پانی مانگا اور سُداما سے بولے۔

کبت

کا ہے بیحال بوائن تے پگ کنٹک جال گڑے پُن جوئے ۔ ہائے سکھا دکھ پائے مہا تم آئے اِتے نہ کتے دن کھوئے
دیکھ سداما کی دین دسا کرنا کرکے کرنا مے روئے ۔ پانی پرات کو ہاتھ چھیو نہین نینن کے جل سے پگ دھوئے

پانون دھوتے وقت سداما ارے شرم کے جیون جیون پانون اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اُسپر بہت دیال ہو کر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سُداما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پت نے یہ بات نہ مانکر اپنے ہاتھ سے سُداما ان کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر بدھ پوربک اُسکی پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الاچی دیکر عطر لگا کر پھولون کا گجرا اُسکو پہنایا اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تملوگ جتنی سیوا سداما ہمارے متر کی پریم سے کروگی اُتنا ہم تملوگون سے خوش ہونگے جب وقت رُکمنی جی سُداما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر یہ حال دیکھ کر سُداما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے

دوہا	یا بدھ بہرہ پوج کے ماکھن پہ بھے رجد رائے		کُشل چھیم پوچھن لگے امرت بین سُنائے

اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اہی راجا پر یکھت یہ چرتر دیکھتے ہی رُکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوارکا ناتھ کی اور سب جد بنسی جو وہان پر تھے تعجب مانکر کہنے لگے کہ دیکھو رُوپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہی اس دردری بوڑھے برہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گُن اسمین بھرا ہی کہ جس سے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اسکی کرتے ہین

چوپائی	یاہ کرشن پوجت ہین جیسے		گنج پر کھن مانت ہین تیسے
دوہا	یہ برنج سنکادہین یار کھ نارد آہ		یا شوگوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جاہ

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سندر ہلوگون کے ساتھ ابھان بھری باتین کیا کرتے تھے اب اُنکے متر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر نیا کپڑا سپنے مین بھی نہین دیکھا پہرنے کا کیا ذکر ہی نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا دردر چھا رہا ہی لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہی پہلے مین نے نند اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گئو چرانے کا حال سُنا تھا اور آپ دہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب اِنکے متر کو دیکھ کر مجھے بشواس ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سداما نے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اُسنے اپنے مَن مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجھکو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکھے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انترجامی نے ترنت یہ حال جانکر سُداما کے من کا سندیہہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ ای متر تمکو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ ساندیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور اُنھین دنون تمھارا بواہ ہوا تھا تبلاؤ ہماری بھوجائی اچھی طرح ہی اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمہارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تمنے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کرکے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من برکت رکھتے تھے اب بتاؤ کسطرح بیتی ہی دیکھو جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسی کے آدھین نہین رہتا اسیطرح گیانی لوگ سنسار مین رہ کر اپنا من برکت رکھتے ہین۔

دوہا

سکل لسبت سنسار کی کبھون استھر نا ہنہ — تہہ کارن گیانی پرش چیت نہ دھرت دھن مانہہ

ای سُدا ما جیسی پریت اور دیا سے ساندیپن گرو مہاتما پرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی اُسمین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر اُنسے اُرن نہین ہو سکتے جو کوئی گرو کو پرمیشور کے برابر جانکر سیوا کرتا ہی جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اُتنا جگت اور تپ اور دان کرنے والون سے خوش نہین ہوتے۔

دوہا

گرُسیوا دُرلبھ تہا چیت دے کرے جو کوے — جو من مین اچھا کری سو سب پورن ہووے

ای سُدا ما تمنے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہایتا کی تھی اور ہمارے بدلے گرو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایک دن گرو کی استری نے ہمین اور تمہین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تمنے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑ کر کہا تھا کہ تمہاری ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسی آندھی چلکر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا۔

دوہا

یون جھکوری بیک سون سیت بھیو دکھدائے — کاٹھ بھار مستک دھری ہمکو لیو چھپائے
بہت بھانت رچھیا کری آپ رہے دُکھ مانہہ — تُھری پریت انت ہی اُرن ہوت ہم نانہہ

جب ہم اور تم آندھی چلنے پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہگئے تب گروجی اپنی استری پر بہت کرودھ کرکے پرات ہمی ہم دونونکو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمھارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہان سے بولو جسمین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمھارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہی جبکہ گروجی روتے اور چلاتے ہوئے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب دوڑکر پریم سے اُٹھالیا اور سر اور منھ ہمارا چوم کر بولے کہ تملوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہو کر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین نہہ کپٹ پریت بنی رہے ای سُدا ما جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوئے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہمنے ساندیپن گرو کا درشن پایا جب یہ سنکر سُدا ما کا ڈر چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر مجھکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چار ون بید آپکے سوانس ہو کر تینون لوک کے جیو آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپنے کیول سنساری جیونکو راہ دکھلانے کے واسطے بدیا پڑھی ہی اور آپکے آدا ور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگت کے ماتا اور پتا ابناشی پرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اچھا سے کرتے ہین اور آپکا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پورب آپ کا نام جپ کر آپکی کتھا اور کیرتن سُنتے ہین اُنکو سنسار مین جنم لیکر آنت ہو مُکت ملتی ہی جبکہ شیش ناگ ہزار منھ سے دن رات آپکا جس گانے پر بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب دیوتا اور سنساری جیوون کی کیا سامرتھ ہی جو آپکے آدا ور انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اُتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیوون کی پالنا کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رہکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے اور آپ کا پہنکا رسب جیوون مین ہوکر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیئے وہ کام سنساری جیوونکو راہ دکھلانے کے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپکے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کر سکتا اسلیے دنیا مین

جس حسین سُندر تیجی صُورت سے آپ پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گڑر پر سوار ہین اُس رُوپ کو مین ہزار دنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑون کو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر محبت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسی کا ڈر نہ رکھکر اَبھمانیون کا اہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپکا ایسا سندر اور کومل ہوکر ہنستے ہوئے مُنھ پر کمل سی انکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھ سے نہین ہوسکتا میرے پوُرب جنم کا پُن سہاے ہوا جو آپ کے چرنون کا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نہ رکھکر یہی چاہتا ہون کہ آٹھون پہر آپکے دھیان اور اسمرن مین لین رہ کر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون -

اَدھیاے اکیاسی - بڑا ہونا سُداما براہمن کا شری کرشن جی سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب سُداما نے اسطرح بہت استت شری کرشن جی کی پریم پوُربک کی تب دوارکا ناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوئے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہے وہ دیو یہ بات سُنتے ہی سُداما نے پچھتا کر من مین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین مُٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سُداما شرم کے مارے چاول کی پوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور مُنھ اُنکا ملین ہوگیا تب بسدیو نندن نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیوا چھپا کر سُداما دَردتا کو پہونچا تسپر بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکا ناتھ نے وہ پوٹلی اُسکی بغل سے کھینچکر کھول ڈالی اور بڑے پریم سے کچھوسی ملے ہوتے چاول دو مٹھی کھا کر بولے کہ اے سُداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے سے مین خوش ہوتا ہون اُتنا بغیر پریم اور بھکت کے لاکھون من مٹھائی اور جڑاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا -

چوپائی

درجودھن نہہ پاک بنایو
بھبھ بھانت مشٹان جو لادی
پریت بنا موکو نہین بھایو
بنا پریت کچھ کام نہ آوے
بدر بھگت کی ریت جو جانی
جو کچھ تم لائے ہم پا ہین
باسی ساگ بہت رُچ مانی
تھوڑو وست جانو من ماہین

دوہا

ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے
تندل کی مہاکہت اکھن ہو بھ جدرا ج
تہ سمان سب سرشٹ مین کچھ سواد نہین ہوے
سُر نر مُن تہون لوک کے ترپت بھئے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چاول زمین پر گر پڑے تھے اُنکو شیام سُندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک ایک دانہ چاول کا چُنکر مجھکو اُٹھا دو جسمین کوئی دانہ پانون کے نیچے نہ پڑے اور چاول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اِس چاول مین ملتا ہے ویسا بھوجن آج تک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجھکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر شیام سُندر نے تیسری مٹھی چاول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رُکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کے بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہم لوگ بھی آپکے چرن کے آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین -

کبت

ہاتھ گہے پربھو کو کملا کہے ناتھ کہا تمنے چت دھاری
کھائے مٹھی تیسری اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری
تندل کھائے مُٹھی دوی دین کیو تمنے دُوی لوک بہاری
رنکھ آپ سمان کیو تم چاہت آپہہ ہون بھکھاری

یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ

کبت

کیون رس مین کچھ بام کیو اب اور نہ کہان دیو اک پھنکا
بھامن مو نہہ جنواے بھلی بدھ کون ہیہ جگ مین نر رنکا
پترہ لوگ تریتیگ دیت کری تم کیون اپنی چیت سنکا
لوگ کہین ہر مترڈ کھی تیسرا[۱۲] ہمسے نہ تہیو یہ جات کلنکا

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

بھار گو ہوے تم جیت دھراوے بپرن گوات ہی سکھ مانو
سندھ ہٹاے کیو تم بھور و جنم سبھاؤ بھلی بدھ جانو
بپرن کاڑھ دیو تملو شش تاون کو لبر دکھیا نو
سو تم دیت دجن سب لوک کیو تمنے اب کون ٹھکانو

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن دیو دجے سب لوک تجو ہٹھ مورے یہی من بھائی
جاے بسون انکے گرہ ماہین کرہون دج سمپت کی سوکائی
لوک جتر دس کی سکھ سمپت لاگت بپر بنا دکھدائی
تو من ماہہ رچے نہ رچے سورچے ہمکو یہ بھور سہائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

نیک نہ کان کرین دج پے نرگ سے نرپ کو نرئی کر ڈاریو
بپرن پھیر بچے کو تم دیکھت گھور گجون بین ڈاریو
شاپ دیوین شنکر کو اب لون کہتے تسو بھاگ لبھاریو
سو تم جان سبے گن دوش کرو پھر جگ[۱۲] ہون دج کو ہتیاؤ

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا۔

کبت

بپرن کے مکھ تے شر جیوت بپر رچے مترت ریت سہائی
بپرہ مو نہہ رچے نشن اسر بپرن ہی مم شاک چلائی
بپر بنا جگ اندھ لشوبن بر ہنین گن دوش لکھائی
بپرن تے نہین ارن کبہون ہٹھ چھوڑ بپر یا کر بپر بھلائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

تاتے چھار کلنک بھرانے ناتھ ہیتو ادلاست بہ ہاری
براہمن ہوئے تم ہون بل دیہہ جات سبھاؤ دیا پرہاری
سالت سوا جون ارمین ہم سنگ کریت سدا دج یاری
سو تم جان سبے گن دوش پہ دج ہا تھن شیام بہاری

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن کیون بسری آب ہین نج بیاد سمر دج کی بت آئی بھلائی[۱۲]
سوچ لیجو دج کی کرنی جاکے کر سون تہیا پٹھوائی

بہر سہائے بھبھوتہ او سر کو نج کے سم ہی شکھدائی		جوگ نہین ار دھنگن یہ تسکو دُج ہیت اتی نِہُورائی

جبکہ تربھون پت نے دیکھا کہ تیسری مٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہو جائیگی تب وہ تیسری مٹھی نہ کھا کر رُکمنی جی سے بولے کہ ای پران پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہی اور یہ سنسار مین دکھ اور سکھ کو برابر جانتا ہی اور آٹھون پہر میرے اسمرن اور دھیان مین ہی کسی سنساری سکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سندر نے اسیطرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب لسبدیو اور ردیو کی اور اُدھو آدک جدنبسی جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپس مین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دنیا مین نہ ہوگا کہ اتنی دُور سے مٹھی بھر چاول سوغات لایا ہی اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیئے جو اکیلے اس پاؤ ل کو کھا کر اسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شری کرشن نے جواب دیا کہ تملوگ اس چاول کا مزہ کیا جانو ہمارا بھاگ اُدی ہوا جو اس براہمن کے چرنون کا درشن پایا۔

دوہا	ان تندل کے سواد کو جانت ہی نہین کوے		ہم بن انسیو کون ہی جاکو پراپت ہوے

جب پہر رات بیتے دوارکا ناتھ نے سُداما کو محل مین لیجا کر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے رُکمنی جی نے سُداما کا پانون دابا اور شیام سندر آدھی رات تک اپنے متر سُداما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سُداما سو گئے تب شری کرشن انترجامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سکھ اور مجھی ملنے کی اچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہی اسلیے سُداما کو اتنا روپیہ دینا چاہیئے جو دیوتاؤنکو بھی نہ ملے ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اسیوقت بلا کر حکم دیا کہ ابھی سُداما پُری مین جا کر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہ ہو اور آٹھون سدھ اور نوؤن ندھ وہان بنی رہین جسمین کوئی کامنا سُداما کی باقی نہ رہے۔

دوہا	بسوکرما تب ہی چلیو پربھو کی اگیا پاے		مندر رتن جڑاؤ کو چھن مین دیو بناے

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تب لسبدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے کہ جب تیسرے دن سُداما پرات سمی نت نیم کر کے شری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شری کرشن جی نے ڈیوڑھی تک سُداما کے ساتھ جاکر آنسو بھر کر کہا کہ ای بھائی تمنے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تمسے یہی مانگتا ہون کہ مجھکو بھول مت جانا جب سُداما شری کرشن جیکو ڈنڈوت کر کے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سندر کا موہنی رُوپ اپنے ہردی مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شری کرشن جی میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دے سکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا درد ر چھوٹ جاتا جسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اُسیصورت سے خالی ہاتھ پھر چلا۔

چوپائی	بھر وہ دُج بھے من ماہین		بکھن اینک ہوت دھن ماہین
دوہا	یاہی کارن کر کرپا متِ آپ نو جان		سو نہ درب دینو نہین ما کھن پربھ بھگوان

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیئے جسمین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہی روپیہ والے ہمیشہ لفکرے مین

رہتے ہین اس سے بڑھ کر کیا دھن ہوگا کہ تربھون پت کا درشن مجھکو ملا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوارکا ناتھ سے کچھ نہین مانگا
مانگنے سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجھکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر برہمنی کو سمجھا لونگا جب سُداما اسیطرح سوچ بچار کرتے ہوئے
اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھونپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُس جگہ ایک سونے کا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی اور
اُسکے چارونطرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مور آدک سُندر پنچھی بیٹھے ہوئے میٹھی
میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولون پر بھونرے رس چوسنے کیواسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار اور سپاہی لوگ
بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سُداما یہ آشچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے کہ ای پرمیشور تھوڑی
ہی دنون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھولکر کہین دوسری جگہ چلا آیا اور مجھکو یہ حال پرتچھ جاگتے مین دکھ پڑتا ہی
یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پرانی جھونپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان چلی گئی بڑے سوچ کی
بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکلکر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا ای نارایَن اب مین کیا کرون کہان جاؤن ایک تو
غریبی کے دکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون جسوقت سُداما
اسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسیوقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کیواسطے کوٹھے پر چڑھی جیسے اُسنے سُداما کو
دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے ساتھ بھیتر لوالاؤ جب
دوارپالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سُداما کے پاس جاکر دنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کیواسطے کہا اور کوئی بدن کی دھور جھاڑکر
کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سُداما اُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبراکر بولے کہ مجھ غریب برہمن کو راجون کے محل مین کیون لیئے جاتے ہو یہ سُنکر
دوارپالکون نے کہا کہ ای مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بےکھٹکے بھیتر چلیئے جب سُداما اُنکی بات کا بشواس نہ مانکر ڈر سے کانپنے لگے
تب سُشیلا سورھون سنگار کیئے سہیلیونکو ساتھ لیے آرتی کرنے کے واسطے دروازے پر آئی اور سُداما کے چرنون پر گرکر پرکرما کی اور
آرتی کرکے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی

ٹھاڑھے کیون مندر پگ دھاؤ | من سے سوچ کرو تم نیارو
تم پاچھے بسوکرما آئے | اُن مندر یہ انہہ بنائے

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا رُوپ بدلگیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سُداما نے اُسکو پہچانکر دھیان مین شری کرشن بہاری بھکت ہتکاری
کو دنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگاکر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور رتن جٹت
چوکی اور سیجا بچھی ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اُڑ رہی ہی اور ایسے من اور رتن آدک وہان رکھے
تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اُجیالا رہ کر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

دوہا

رتن جٹت گھر دیکھ کے چکرت بھیو من ماہنہ | جہ سمان تھون لوک مین اور ٹھور کہون ناہنہ

یہ سب راجسی سامان دیکھکر جب سُداما کا منہ ملین ہوگیا تب سُشیلا نے آشچرج مانکر پوچھا کہ ای سوامی دھن دولت ملنے سے
لوگ خوش ہوتے ہین آپ یہ اندر پوری کا سکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہوگئے اسکا بھید تبلائیے یہ سُنکر سُداما بولے کہ ای

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جڑ روپی مایا بہت زبردست ہو کر سب جگت موہ لیتی ہی اسلیئے جبیا غریبی مین مجھ سے ہرنجھن بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سکھ پانے سے نہو سکے گا یہ سمجھکر منہ میرا اداس ہوگیا دیکھو شری کرشن مہاراج نے بنا مانگے اتنا دھن مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منہ سے کچھ نہین کہا اسلیئے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جانکر اپنی ٹوٹی جھوپڑی کیواسطے پچھتا تا تھا سچ ہی بڑے لوگ جو کچھ کسیکو دیتے ہین تو اپنے منہ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہی کہ اتنے دنون تک تربھون پت کا درشن نکرکے عمر اپنی بیفائدہ کھوئی ای پریا تم اس دھن کو اپنا نہ جانکر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہی جسمین تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین تربھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنم تر انکا داس اور سیوک ہو کر انکی سیوا اور ٹہل مین لگا رہون۔

دوہا	جب لون سمری ناہری جو سنتن کے میت		وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت

یہ بات سشیلا نے سنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انترجامی نے بنا مانگے میری اچھا پوری کی پھر وہ بولی کہ ای سوامی تم نشچنت ہو کر ہر بھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سشیلا نے سدا ما کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ انکے بدن مین لگا کر ہر بھجن بہت انکے ساتھ سنساری سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنے کے بعد دونون بیکنٹھ مین جا کر لکھمی نارائن کے داس اور داسی ہوئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت دیکھو چار مٹھی چاول پرمیشور کو دینے سے سداما ایسی اتم گت کو پہونچے اور جو لوگ ہمیشہ پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے بنجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین انکو نہ معلوم کیا سکھ ملے گا اور سداما کا مکان بشوکرما نے ایسا سندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیوتا اندر آدک موہ جاتے تھے۔

دوہا	یہ چرتر ادبھت کتھا کہے سنے جو کوے		رہے سدا سکھ چین سے انت مکت پھل ہوئے

ادھیاے بیاسی

جانا شری کرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنے کے واسطے کر چھیتر مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اب ہم شری کرشن جی کے کرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام سندر اور بلرام جی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہی جو جیز وہان دان کرے اسکا ہزار گنا ملتا ہی یہ سنکر جدبنسیون نے پوچھا کہ ای مہاپربھو ایسا مہاتم وہان کا کسطرح ہوا۔ شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پرانا اور پوتر ہو کر پہلے اسکا نام سینتک پنچک تھا جب سے پرسرام جی نے وہان چھتریون کو مار کر خون کی ندی بہائی اور اسی خون سے وہان پتردن کا ترپن کیا اور رکھیشورون نے اس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانے کا بڑا پھل ہی یہ بات سنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنسی لوگ خوش ہو کر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوئے تب بسدیو نندن نے اپنے ماتا اور پتا اور رکمنی آدک سب استریونکو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنسیون سمیت کرچھیتر کو کوچ کیا اور انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنسی کو دوارکا پری مین چھوڑ دیا جبکہ جدبنسی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون کے چنڈول اور نالکی آدک شہر سے باہر نکلے اسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھایمان ہوتے ہین۔

دوہا

چلے کنک سب ساج کے ماگھن پربھ جدوراج — بدھ بھانت باجی بجے سکھ کو بھیو سماج

جب شیام سندر جدبنسیون سمیت کرچھیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اُتر اُتر کر پیدل چلے کسواسطے کہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ جاسکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیئے اِسلیے دوارکا ناتھ نے سب کو ساتھ لیے ہوئے پہلے برہم کُنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر بدھ پوربک گؤ اور سونا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی براہمنونکو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرون مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تملوگ یہان تیرتھ مین براہمنون کا سنمان کرکے کسی کو بُرا نہ کہنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر اُنکا درشن کیا اور اپنے سیوکونکو یہ حکم دیا کہ

دوہا

اُتات ہمارے نندجی اور جسودا مات — اُنکی سُدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آت

جب دُرجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو گرہن مین اسنان کرنے وہان آئے تھے سری کرشن جی کے پاس آکر اور اُنکا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹر آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اُگرسین کی بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ مہاراج آپ کا بڑا بھاگ ہی دیکھیئے جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی تربھون پت دن رات آپ کی آگیا مین رہ کر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہین ایسی پدوی کسی دیوتا کو بھی نہین ملسکتی یہ بات سُنکر جب راجا اُگرسین نے سنمان کرکے اُنکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجا نگن جت وغیرہ شری کرشن جی کے سسر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سُنکر شری کرشن جی کی استریان اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ اُنھین دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اُنھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیس کا شیام سندر کو بھینٹ دے کر اُنکا درشن پریم پوربک کیا اور کُنتی نے شری کرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے دُرجودھن کے ہاتھ سے اتنا دُکھ اُٹھایا لیکن تمنے کچھ خبر نہین لی اسواسطے مجھکو بڑا پچھتاوا ہی یہ بات سُنکر لچھمی پت نے کہا کہ ای بُوا اسمین کچھ میرا قصور نہ ہوکر سب دُکھ اور سُکھ اپنی قسمت سے ملتا ہی جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اُڑے نہین رہ سکتا اسیطرح سب جیو پرمیشور کے آدھین رہ کر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین ہوسکتا یہ سُنکر کُنتی نے بسدیوجی سے کہا کہ ای بھائی جب سے تمنے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دُکھ دُرجودھن کے ہاتھ سے پایا اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لے کر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اسمین کچھ تمھارا بھی دوش نہ ہوکر یہ بات سچ ہی کہ جب کھوٹے دن آنے سے پرمیشور بھی دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہایتا کچھ کام نہین کرتی یہ سُنکر بسدیوجی نے رو کر کہا کہ اے بہن بیر اچھا بلوان ہوکر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جسوقت دُرجودھن نے تمکو دُکھ دیا تھا اُنھین دنون کنس نے مجھکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو تدبیرین کی تھین وہ تمنے سُنی ہونگی

جسکہ پرمیشور کی دیا سے دونون لڑکے کسیطرح نہ بچے تب جراسندھ آکر ایسا لڑا کہ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑ کر سمندر کے ٹاپو مین جا بسے اسی سبب سے تمھاری کچھ خبر نہ لے سکے اسیطرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے کُنتی کا بودھ کیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جا کر شیام سُندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سُنا کہ موہن پیارے اپنے کٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے بیاکل ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوئے ہین اسلیئے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے ڈیوڑھی بان رہنے سے راجونکا پہونچنا مشکل ہی وہان ہم گنوارون کو کون جانے دے گا۔

	دوہا	
جن جاگہہ نربت دھنی بیٹھین پاوت نا نہہ		ہم سب گوال گنوار جن کیسے اب تان جانہہ

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بنا دیکھے موہن پیارے کے نہین رہا گیا تب وہ لوگ گھبرا کر شیام سندر کا ڈیرا پوچھتے ہوئے وہان سے دوڑے اسیوقت کسی نے آکر سری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانے کے واسطے یہان آکر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھ کر دیوکی ماتا گھبرا گئی اور اپنے آنچل سے آنسو پونچھکر بولی کہ ای لالن جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دُکھ چھوٹ جاتا ہی وہان تمکو کون ایسا دُکھ ہوا جو اتنا روتے ہو یہ سُنکر تربھون پت نے کہا کہ ای ماتا جب سے نند اور جسودا جی کے آنے کا حال سُنا ہی تبسے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنے کا پھل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانے کے واسطے بھیجکر کہا کہ ای بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہی اسلیئے کچھ تمسے لے کر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ ای تاہ سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہی کہ جو مین تمھاری بھینٹ کرون میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور ہی۔

دوہا	یہ سُنکے بسدیو جی مُدت کہت سُکھ پاے	تمسے پوت سپوت کی مہما کہی نہ جاے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھ کر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جا کر کہا تب وہ سب گھبرا کر بیکنٹھ ناتھ کے پاس چلی آئین اور مُونہہ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونے کا سبب پوچھنے لگین۔

		چوپائی	
یہ سن کہت دیوکی ماتا	شری جدناتھ پریم کی باتا یانے آنگی یہ گت بھئی	نند جسودا برج تے آئے سُدھ بدھ سکل بھول تن گئی	جن یا کو ہین لاڑ لڑائے
دوہا	کنس کُل کے تراس تے باس کیو جن پاس	تنکو گُن نہین کہہ سکین جو مکھ ہوہن پچاس	

یہ بات سُنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنسکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا کلیجا ٹھنڈا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھکر ہم گوپیون کو بھی بہت سُکھ ملیگا اور ہملوگ رادھا پیاری کی

سُندرتا جو سُنا کرتی تھین اب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سُندر ہی جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نندلال جی مورپنکھ سر پر رکھکر ناچین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہملوگون کو بھی بڑا سُکھ ملے گا۔

دوہا — دھن جسودا نند دھن دھن نند کے نند ۔ دھن ہم اب جو دیکھ ہین برج جن آنند کند

یہ بات رکمنی آدِک کی سُنکر شیام سُندر نے رُو نے مین مسکرا دیا اور گھبرا کر نند جسودا آدِک کو آگے سے لینے کیواسطے چلے جب جسودا جی نے موہن پیارے کو آتے ہوئے دیکھا اور اپنا جنم سپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دَوڑین تب موہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ چُوم کر بلائین لینے لگین۔

دوہا — ماکھن پر بچہ نہار کے مُدت جسودا مائے ۔ راج چنہ سب دیکھ کے پھولی انگ نہ سمائے

جب موہن پیارے نند بابا کو دیکھکر بڑے پریم سے رُوتے ہوئے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نند راے نے آنسو بھر کر اُنکو اپنی گود مین اُٹھا لیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر موہن پیارے نے شری داما آدِک گوال بالون سے گلے ملکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا۔

دوہا — ہیم برن پیتامبر گوال بال سب لینھ ۔ تاکے پلٹے کانھ کو کاری کامر دینھ

جبکہ شیام سُندر رادھا پیاری اور للتا آدِک سکھیونکو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھر کر اُنکے پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے رُوتے رُوتے بیاکُل ہو گئی۔

دوہا — انگ انگ بیاکُل مہا برہ ہرن مرجھائے ۔ یہ گت دیکھت کنور کی لینھی دھائے اُٹھائے

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھ کر للتا آدِک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اے راجا پریچھت اُسوقت موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے سے برجباسیونکو جیسا آنند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جا سکتا پھر بسدیو جی نے نند راے سے گلے ملکر کُشل پوچھکر کہا کہ تمھاری دیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہی برج کی گئوون نے جو نند راے کے ساتھ آئی تھین موہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھر کر پوچھ اُٹھائے ہوئے موہن پیارے کے پاس دَوڑی چلی آئین شیام سُندر نے بڑی پریم سے اُنکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گئوون کا حال نام لے لے کر پوچھنے لگے۔

دوہا — گائن کی باتین کہت ماکھن پر بُدھ جدُ راے ۔ تیون تیون ہر کہت لوگ سب آنند اُر نہ سمائے

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدک برجباسیونکو ساتھ لے کر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے ملکر اور کُشل پوچھکر کہا کہ اے نند رانی جی جو ہملوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرِن نہین ہو سکتی ہین کسواسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین تو اپنے کو موہن پیارے کی دھائے سمجھتی ہون کنھیا نے بال چرتر اپنا دکھا کر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہی ویسا سکھ دوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دُکھ مین نے اُٹھایا ہی اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمھاری کرپا سے کانھ کو دیکھکر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدِک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر ڈنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو اشیش دیکر رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور ... جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سُندر تھی دیکھکر من مین کہا

کہ ایسی مہا سُندر استری میرے پران پیارے سے کسطرح چھوڑی گئی جب رُکمنی آدک استریون نے جسودا جی کے پاس ملنے کے واسطے آکر شری رادھا مہارانی کا رُوپ دیکھا تب اپنی اپنی سُندرتائی کا ابھمان سب بھول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے پرجناتھ تمہاری آگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجا کر آدر سنمان کرون۔

دوہا	ماکھن پرتھ آگیا دیو لے جاؤ نج دھام		رادھا کنور جنواے کے پورن کیجیے کام

یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجا کر چھتیس پرکار کے بھجن کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اپہنا کر سولھون سنگار کرکے اُنکو بیٹھا دیا تب سب بھاما آدک استریان شیام سندر کی شیاما کا رُوپ جو چندرما سے بہت سُندر تھا دیکھ کر موہت ہوگئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کر لی اُسوقت برندابن بہاری نے وہان جاکر برکھبھان دُلاری کی سوبھا دیکھی تب رُکمنی آدک سے کہا۔

دوہا	جوچاہے موہنہ بس کرن تھون لوک مین کوے		سری برکھبھان لمار کو ہت سے سیوے سیو

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مُسکرانے لگی اور رُکمنی آدک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو ایک طرف بٹھا کر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون مین چھتیس پرکار کے بھجن اُنکے سامنے پروس دیے اور دوسری طرف آپ جدبنسیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُسوقت سب چھوٹے بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھت شیام سُندر جتنا پریم برجباسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کرکے سُچت ہوئے تب شیام سُندر نے برجباسیون کو پان اور الایچی اور عطر دے کر نند جی سے کہا کہ اے بابا میری بھکتی کرنے والے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اوپر نچھاور کرکے مجھ سے پریت لگائی اسلیے تمھاری برابر کوئی دوسرا بھاگمان نہین ہے دیکھو جہان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور میرا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہان مین تم لوگون کی بھکتی اور پریت دیکھ کر دن رات تمھارے پاس بنا رہتا ہون اسلیے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نہ چاہیئے جب شری کرشن چندر آنند کند نے اسیطرح نند اور جسودا جی آدک کو بہت سمجھا کر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپس مین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن پیارے کا کہنے لگے پھر مرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بیٹھا کر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سُندر کی سُندر چھب دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اُسوقت ایک گوپی بالا پن کی پریت سمجھکر بے ڈر ہوکر بولی کہ اے مُرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمھارے ہین تمکو یہ بات یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمھارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تم سولہ ہزار ایکسو آٹھ استریون سے اپنا بواہ کرکے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دودھ دہی چُرا کر کھانا اور اوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو روک کر دودھ دان لینا یاد ہے یا نہین ہم لوگون کو تمھارے بجوگ مین ایک دن ایک برس کے برابر گذرتا ہے تمنے اتنے دن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی ہوگا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سُنین تب آنکھون مین آنسو بھر کے کہا کہ اے پران پیاریو جو سکھ اور

بلاس مین نے تمھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اُسمرن کیا کرتا ہی اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا مین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

چوپائی

هکو تم سُمرو من ماہین
آتم ہی سے آتم دیکھو

ہمھون سدا رہین تم پاہین
یہ اُدھیاتم گیان سُشیکھو
سُپھل جنم تا کو جگ ماہین

سرب آتما ہکو جانو
راجن ایسی بدھ وہ ٹھائین
جا کو من ہر چرنن ماہین

سب جیون کے جیو کھبانو
ہر جو سب گو مین سمجھائین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ ای مہا پربھو گیان اپدیش کرتے وقت ہلوگونکو اُدھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اُس گیان کا گُن جانکر ہلوگ اپنے کو تمسے الگ نہین سمجھتین تمھارا دھیان رکھنے سے اَرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملکر جو سُکھ ہمکو ملا ہی وہ سکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی جلدی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمھارے درشنون کی اچھا سے یہان ہوا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیو کہ جسمین دن رات تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہے کر ہر روز تمسے پریت بڑھتی جاے شیام سُندر اُنکو اچھا پورک بردان دے کر بہت دیر تک اُنسے لڑکپن کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

دوہا	شری بہ کھبھان کماری سنگ لاگے کرن بلاس		بھول گئے رنواس سب اُکھن ہر بھو سکھ راس

ایک دن رُکمنی آدک پٹ رانیان آپسمین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سندر کی ہلوگ کرتی ہین اُتنا پریم گوپیونکو ہونا کٹھن ہی شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کے واسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بٹھلا کر کہا کہ تملوگون مین سے جسکو میری پریت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اور استریون نے اپنا اپنا آنچل اُٹھا کر دیکھا تو رُکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنھ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا موڑھ بھیس تربھون پت کا دیکھ پڑا یہ مہا برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھولکر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اتنا پریم ہونا ہلوگونکو بڑا دُرلبھ ہی۔

دوہا	گوپ گوپ بھگوان کو دیکھت ات سکھ پاے		ہر چرنن پر گر پڑین من مین بہت لجاے

جب دوارکا ناتھ لوکا چار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھلا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دے کر ہر کیا کہ ای مہا پربھو ہم لوگ آپ کی تعریف سُنکر ہمیشہ درشنون کی اچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جسطرح آپنے دیال ہوکر ہکو کرتارتھ کیا اُسیطرح کرپا کرکے ایسا بردان دیجے کہ جسمین آپکے چرنون کی بھکت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہے یہ سُنکر شری برندابن بہاری بھکت ہتکاری اُنکو بردان اور دھیرج دے کر اپنے استھان پر چلے آئے۔

ادھیائے تراسی
بات چیت کرنا دروپدی اور رکمنی آدک کا آپس مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جسطرح دروپدی اور رکمنی ادک نے آپسمین اپنے اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک دن جدھشٹر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت سری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوئے اسطرح اُنکی استت کرنے لگے۔

چوپائی

پرم ہنس ہی نام تمھارو — تمسے پرکٹ بید ہین چارو
آدانت تم پورن کاما — پھر دھین رچھا کے کاجا
تمکو ہت سے کرون پرناما — تم اوتار لیئو جدو راجا

دوہا — ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پائے — پاتک تج پاؤن بھئے پرست پربھ کے پائے

اُسی دن کنتی اور دروپدی جنکی مہاسبھا جگت جانتا ہی رکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر ادھر اُدھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیئے رکمنی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہی پھر دروپدی بولی کہ ای رکمنی بہن جسطرح شیام سندر تملوگونکو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہی ذرا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سناؤ یہ بات سنکر رکمنی بولی۔

چوپائی

جو تم سنو نہین گن گیاتا — تو ہم کہین بیاہ کی باتا
پہلے تہ سے بھئی سگائی — دیش چندیلی سب جگ جانو
سکل بیاہ کی ساج منگائی — تہان سشپال نریش بکھانو

دوہا — سو نرسیش آیو تبھی تہہ را جا کے ساتھ — ریت بھانت گل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ

مجھکو فقط یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکاناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیئے تربھون پت انترجامی گنڈنپور مین آئے اور سب راجونکو جیت کر مجھکو ہر لائے تب سے اُنکی سیوا مین رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون۔ پھر ستبھاما نے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جامونتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سنایا۔

چوپائی

پھر بولی کالندی رانی — چت دے سنو دروپدی رانی
مین دھر ہر چرنن کی آسا — بہہ دن جل مین کیو نواسا

دوہا — ایک دوس ارجن سہت آئے سری بھگوان — ہاتھ پکڑ موہ لائے کے دینھو پد نربان

اسکے بعد متر بندا نے کہا کہ ای دروپدی رانی شیام سندر کی تعریف سنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کر دیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہی کہ جنم جنمانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون پھر ستیا نے اپنا حال جسطرح دوارکاناتھ اسکو بواہ لائے تھے کہہ دیا۔

چوپائی

بھدرا کہت سنو تم رانی ۔ یہ گن استت شیام بکھانی
یا تے پتا کرشن کو دینھی ۔ تب تے نیم کیو من ماہین
تم اچھا سب پوری کینھی ۔ ان بن اور بھجون مین ناہین

دوہا ۔ چرن کمل شری کرشن کے جو سیوی چت لائے ۔ سبھگ بھاگ تہ نار کو کاسون برنو جائے

چوپائی

بولی بہتر لچھمنا رانی ۔ تہان آئے موہن سکھدائی
نج بواہ کی کتھا بکھانی ۔ پان گرہن کر دیا جنائی
اب تم موکو دیو اشیشا ۔ میرے پتا سو بیر کینھو
تب تے بھئی کرشن کی داسی ۔ جنم جنم سیوون جگدیشا
میرو من ہر کے رس بھینو ۔ رہین دوش نت رہت ہلاسی

جب آٹھون پٹ رانیان اپنے اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہہ ہزار ایک سو راج کنیا بولین کہ ای دروپدی جی ہلوگونکو بھوماسر دیت زبردستی اُٹھا لاکر اپنا بواہ کرنے کے واسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

چوپائی

جب ہم شرن کرشن کی آئین ۔ بنتی بہت کری ان پاہین
ہر انتر جامی سکھدائی ۔ ابلا سمجھ دیا من آئی

دوہا ۔ ترت آئے پہونچے تہان اکھن پربھ جدرائے ۔ بھوماسر کو مار کے لینھو ہمین چھڑائے

اُسی دن سے ہلوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہ کر اپنے کو پٹ رانیونکی داسی سمجھتی ہین ای دروپدی تم ہلوا ایسا آشیرباد دیو کہ جسمین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دروپدی اور گاندھاری اور کنتی اور جسوداجی آدک نے شیام سندر کے سب بواہون کا حال سنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دیکر رکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

چوپائی

پھر ست بھاما پوچھن لاگی ۔ سنو دروپدی پرم سبھاگی
ہم اپنی سب کتھا سنائی ۔ اب تم ہمسون کہو جنائی

دوہا ۔ پانچ جنن سے کون بدھ بھیو تمہرو بواہ ۔ او بھگت لیلا سنن کو من مین بہت اُچھاہ

یہ بات سنکر دروپدی بولی کہ ای پیاری میرے پتا نے مہراسو ہمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اُنپر سے مچھلی کو بیدھیگا اُسی کو مین اپنی کنیا بواہ دونگا جب درجودھن اور جراسندھ آدک بہت راجے آکر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہو گئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھ کر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی یہ حال دیکھ کر سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے لیکن درجودھن آدک راجون نے شرمندہ ہو کر ان پانچون بھائیون سے جدھ کیا آخر کو ہار مانکر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجا کر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپسمین بانٹ لیو۔

دوہا ۔ یاتے پانچو پانڈون لینھو موہنہ بواہ ۔ پرگٹ دیکھہ سے پانچ ہین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سنکر رکمنی آدک دروپدی جی کی بڑائی کرنے لگین۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجہ پریچھت ایکدن شری کرشن

مہاراج کی سبھا مین راجا جدھشٹھر آدک پانڈو اور سب جدبنسی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوئے تھے اُسوقت نارد مُن اور بیدبیاس اور بشوامتر اور دیول اور چیون اور ستانند اور بھاردواج اور گوتم اور بشسٹھ اور بھرگ اور اَتر اور مارکنڈے اور گست اور بامدیو اور پاراشر اور پرسرام آدک بہت سے رکھیشور بکنیٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی شیام سُندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہوکر آدر سنمان کرکے سب رکھیشورون کو آسن پر بٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی۔

چوپائی

رکھ درشن دُرلبھ جگ ماہین | دیون ہوکو پراپت ناہین | آج سُپھل ہی جنم ہمارو | جو ہم پایو درس تمھارو

دوہا | ہر بھگتن کے درس کی مہاکہی نہ جالے | جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نساے

آدھیاے چوراسی۔ جگ کرنا بسدیوجی کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر رکھیشورونکی پوجا اور استت کرچکے تب اُنھون نے کورو اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے کہ ان رکھیشورون نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھو کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل ملکر مرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے ملتا ہی کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اسلیئے رکھیشورونکا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے اُتم جانکر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیئے جو لوگ رکھیشور اور مُن کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیئے۔

دوہا | چرن سادھ کے پریت کر پوجت ہی جوکوے | سنساری سکھ بھوگ کے انت مکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سُنکر لجت ہوگئے تب نارد مُن دوار کا ناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاپربھو ہمکو اس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے مُنھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوون کے اُپدیش کیواسطے اتنی بڑائی ہماری کی جسمین وہ لوگ براہمنونکو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہملوگ کِون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اسی مین ہی کہ آپکے چرنونکا دھیان کیسوقت ہمکو نہ بھولے دیکھیئے جدبنسی لوگ جس کل مین آپ نے اوتار لیا ہی وہی لوگ آپکو نہ پہچانکر اپنا دلتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کو کیا سامرتھ ہی جو آپکے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتونکو سکھ دینے اور دُشٹونکو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین۔

چوپائی

تم جگ جیون جگت نواسا
جگت گرو جگدیش گسائین
تمھری مایا سب جگ چھائی

ہم تمھرے داسن کے داسا
تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین
لوگن کی سُدھ بدھ بسرائی

تم جو استت کری ہماری
تم ہی سب دیون کے دیوا
تاتے بدھ بھانت بھرم مانے

ہمکو بھرم ہوت ہی بھاری
تمھرو ہم جانین نہین بھیوا
تمھرو بھید کون بدھ جانے

دوہا

تمھری ادبھت شکت ہی گھٹ گھٹ ہی سماے
پھر سب تے نیارے رہو ماکمن پر بھو جدراے

چوپائی

گوُدتمھین ہپتا کر جانے
تمھرو داس ہت سکھ داتا
بید کہت ہی تمھری بانی

گوُ دُتپر بھاد من آنے
تہہ پرتاپ جانے یہ بانا
تمھری گت اُن ہُو نہین جانی
تُم دیال پربھ پورن کاما

تم ہی سب کے بالن ہارے
دھرتی بھار اُتارن کا جا
تمھری بھکت سکل سکھ راسا
تنکو ہم سب کرت پرناما

گوُ کہہ سکے چرتر تمھارے
بھگتن ہت پر گئے جُدر اجا
گوُ وجن نہین ہوت نراسا

دوُہا

تم تو پُورن برہم ہو سکل دھرم کے دھام
بپرن کی اُستت کرت تہہ کارن گھنشام

ای بکنیٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہے اور کتھا سُننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ اُستت کرکے اپنی اپنی کُٹی کو جانے لگے تب بسدیو جی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر ایسی تبلائیے کہ جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر جیسے رکھیشورون نے نارد جی کیطرف دیکھا ویسے نارد من ہنسکر بولے کہ ای رکھیشور بکنیٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنسار کو موہ کر اپنے بس کر لیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگا جی کا ماہاتم نہ جانکر کنوئین سے اسنان کرتے ہین اُسیطرح بسدیو بھی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا سمجھکر مکت ہونے کی راہ ہملوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جیوون کی ہو کر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد من بولے۔

چوپائی

کہت سُنو بسدیو سُجانا
تمھرے گھر مین شری بھگوانا
تمھین چھانڑ تمسے کن گیانا
ہمسے کہہ پوچھت ہو باتا

ای بسدیو ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن تربوکی ناتھ کی اُستت کی پھر بھی تمنے اُنکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہوکر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اسمین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیئے کہ برہما کرپا پرمیشور کے دیوتا ادک بھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہے جو اُنکے بھید کو پہونچ سکے

دوُہا

گوُ وجن جانے نہین ماکھن پربھ کے بھیو
ان گت اگم اپار ہی سب دیون کے دیو

اسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم کر چھیتر مین بدھ پور بک جگ کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو ارپن کردو تو تمھاری ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ملیگی۔

چوپائی

پاپ ناش بن دھرم نہ ہوئی
یہ جانے نیچے سب کوئی
تنکو پاپ کئے چھن ماہین
جو ہر سیوا مین چت دھری
مکت ہوے کچھ سنسے ناہین
من مین کچھ اچھا نہین کرے

دوُہا

شری ماکھن پربھ پوج کے پھل چاہے جو کوئی
تنکو کرم کٹے نہین مکت کون بدھ ہوئے

چوپائی

ہر کے کاج کرم شُبھ کیجیے
جو تم کہو کہ ہم گرہ چاری
جو کچھ پُنّ دان تم کرد

تا کو پھل اُن ہی کو دیجیے
جوگ ریت کے نہین ادھکاری
نیم دھرم برت مین مَن دھرو
وہ ہر تمسے ینارو ناہین

یا بدھ کرم کرے جو کوئی
تو تمکو اک بات جناؤن
تا کو پھل ہر جو کو دیجیے
سدا بسی تمھرے گھر ماہین

بھوسا گر سے اُترے سوئی
کرم جوگ کی راہ بتاؤن
مَن مین کچھ اچھا نہین کیجیے

دوہا

یا بدھ نارد کو بچن سُنکے شری بسدیو
مہا مُدِت مَن مین بھئے جب جانیو یہ بھیو

یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے نارد آدک رکھیشورون سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج آپ لوگ دیال ہو کر ایسی جگت کرا دیجیے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہملوگ تمکو سوم جگ کرا دینگے یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے سب سامان منگوا کر جو استھان کرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگ کی طیاری کی جبکہ جگ شالا مین سب رکھیشور اور جدبنسی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوئے تب بسدیو جی اچھی ساعت مین برہم چرج سے مرگ چھالا پہنکر دیو کی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگ کرنے کیواسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا اور جدبنسی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیو جی نے نارد مُن آدِک رکھیشورون کو برن دیکر اگن کنڈ مین اُہت ڈالنا شروع کیا تب شری کرشن جی مہاراج کی اچھا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکلکر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُربشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور نقارہ بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے گائے بجا کر منگلاچار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سنائے - اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اُسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھ سے برنن نہین ہو سکتا جب بیکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگ اچھی طرح پوری ہو گئی تب بسدیو جی نے اسناپھل شری کرشن جی کو سنکلپ دیکر بِدھ پوربک اُنکا پوجن کیا اور جگ کرانے والے رکھیشورون کو پیتامبر اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سوائے رکھیشورون کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سبکو مُنھ مانگا درب آدک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیو جی کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سندر نے کورو اور پانڈو اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اُسوقت بسدیو جی نے رو کر نند راے جی سے کہا کہ ای بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہو سکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہو جاتا اسلیے مین چاہتا ہون کہ تھوڑے دن تم یہان برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کر کے اُرن ہو جاتا جب نند راے یہ سُنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیو جی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شِشٹاچار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پوربک کی -

دوہا

مہا تربھون ناتھ کی کاسون برنی جاے
برجباسن اَت سکھ دیو آنند اُر نہ سماے

جب چار مہینے کرچھیتر مین رہ کر راجا اُگرسین نے دوارکا پوری چلنے کی طیاری کی تب مَن پیار سے نند اور جسودا سے رو کر کہا کہ

مجھسے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گنون کی خبر لیجیے یہ بات سنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے رو کر کہا کہ ای پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑ کر برندابن کو نہ جاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکا پوری مین لے چلو جیسی کٹھورتائی تمنے پہلے متھرا مین رہ کر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کرکے بولین کہ ای دیوکی بہن تم مجھکو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھکر اپنے ساتھ لے چلو مین سوا درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تمسے کھانا کپڑا آدک کچھ نہ مانگونگی۔

دوہا

میرے گھر گودھن بہت جو چاہو سو لیو ۔ منوہن کو نین بھر بہت دن دیکھن دیو

جب رادھا پیاری نے سنا کہ شیام سندر ہملوگونکو بدا کرکے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کرکے مرلی منوہر سے بولی کہ ای پران ناتھ ایک مرتبہ تم مجھکو برندابن مین چھوڑ کر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اسیطرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہی جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اسیطرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھکر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب تربھون پت نے یہ حال برجباسیون کا دیکھ کر سمجھا کہ یہ لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑکر دوارکا کو چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر ان لوگون کا من اسطرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہوگئے تب شیام سندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

چوپائی

شری سُبدیو مہا سرگیانی ۔ برجباسن سے بولت بانی
یا بدھ کہت پریم کی باتا ۔ تم تو پران سمان ہمارے
نین نیر بھیجے سب گاتا ۔ تمسے کیسے ہووین نیارے
گھر آئے آنندسون ماکھن پر بھ جدناتھ ۔ لے ساتھ

دوہا

برجباسی برج کو چلے سب گودھن لے ساتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای پرچھت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھسے کہا نہین جاتا جب شیام سندر دوارکا پوری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہوکر منگلاچار منایا اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے دوارکا پوری پر پھول برسائے۔

ادھیاے پچاسی استت کرنا بسدیوجی کا شیام سندر کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جسطرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لے آئے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سنو کہ ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اٹھکر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنونکو ڈنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیوجی نے اپنا سر شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی بولے کہ ای پتا جی آپ میرے چرنون پر گر کے کیون مجھکو دوش لگاتے ہین تب بسدیوجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو کر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آدا اور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آج تک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھکو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوون مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی دیکھیے سورج دیوتا آپکے تیج سے پرکاشت

رہ کر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتن سب جیوون کا پالن ہوتا ہی اُسکو بھی آپ ہی کا رُوپ سمجھنا چاہیئے اور چندرما جو اپنی کرن سے اَمرت برسا کر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیوون کو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہ کر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمندر آدک سدا بھرے رہکر کبھی نہین سوکھتے اِن سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی اگیا اور اچھا سے برہما جی نے پیدا کیا ہی اور بشن بھگوان پالن کر کے شری مہادیو جی سب کا ناش مہاپرلین کرتے ہین اور آپ آد پرش بھگوان کا اوتار ہو کر برہما اور بشن اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانتا راگ اور راگنی اُسمین سے نکالتا ہی اُسیطرح آپ سنساری جیوونکی بُدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرا لیتے ہین اور آپکے ایک ایک رُوئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہ کر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجونکو مارنے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے یدوکُل مین اوتار لیا ہی سو مجھکو ایسا گیان دیجیے کہ آپ کو اپنا بیٹا نہ جانکر آد پُرش بھگوان سمجھون اور جسطرح آپ نے اَجامل ایسے مہاپاپیونکو تار کر مُکت دی ہی اسیطرح مجھپر بھی دیال ہو کر بھوساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جیتا رہون تب تک سوائے اُسمرن اور دھیان آپکے مایا جال مین نہ پھنسون۔

چوپائی

	تم ہی سب کے سرجن ہارے	
	پانچ تتو ہین انش تمھارے	
دوہا	جنم سمے جانیو ہتو برہم رُوپ من ناہنہ	
	سو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر ناہنہ	

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ اُستت اپنی سُنی تب ہنسکر بولے کہ ہی بسدیو جی تمکو جو بات جاننا چاہیئے تھی وہ تمنے جانکر کہی آپ اپنے کہنے پر استھرہ کر میرا پرکاش سب جیوون مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپیگی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسدن سے شیام اور بلرام کو اپنا پُتر نہ سمجھکر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر گھڑی اُنکے دھیان مین لین ہو کر جیون مکت ہو گئے پھر ایکدن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ ای ماتا تمھارا رن میرے اوپر بڑا ہی اسلیے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تمکو دیوین یہ بات سنتے ہی دیوکی نے رو کر کہا کہ ای بیٹا تم پوربرہم پرمیشور کا اوتار ہو جسطرح تمنے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لادیا تھا اُسی طرح میرے چھہو بالک جو کنس ادھرمی نے مار ڈالے ہین لادو تو میرا سوچ چھوٹ جائے

دوہا	تنہ کارن جانیو تمھین اپنے من بشواس	
	کرتا ہو سب سرشٹ کے مالکھن بہو سُکھ راس	

چوپائی

یہ سُن بولے کرشن مراری	سنو مات تم بات ہماری
جو اچھا تمھری من ماہین	پربھ پورن کرہین چھن ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجا بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور بینا سمیت رستہ مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھو کر چرنامرت لیا

اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگاکر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

دوہا	راجا بل چاہت ہتو ہر جرنن کی رین		شری لکھن پربھ دَرس تے تن من پایو چین	

راجا بل نے بدھ پور بک شیام اور بلرام کی پوجا کرکے سگندھ آدک اُنکے بدن پر لگایا اور پھولونکا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہناکر چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑکر اسطرح استُت کی کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اُنکو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپنے دیال ہوکر اُنھین چرنون سے مجھ غریب کی جھونپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جبکہ برہما دیر دادا اور شیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہا دراستُت برنن کرسکون جسطرح آپنے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اُسیطرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجیے اور مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای راجا بل ایکدن مریچ رکھیشور کے چھئو بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہماجی کی ہنسی کی تھی تب برہماجی نے کرودھ کرکے اُنکو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیت جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھئو بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہوکر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجا کنس نے اُن چھئو بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوئے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہی اسلیئے مین اُنکو لینے آیا ہون۔ یہ بات سُنتے ہی راجا بل نے بڑی خوشی سے اُن چھئو لڑکون کو لادیا تب تربھون ناتھ اُنکو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھئو بیٹونکو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھاکر دودھ پلانے لگی۔

چوپائی	بار بار حج کنٹھ لگاوے		رام کرشن کو ہانسی آوے	

اُسوقت لبدیو اور دیوکی جی کو بسواس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھکر اُنکو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سندر کی اِچھا سے اُن چھئو لڑکونکو گیان پیدا ہوکر اپنے پُورب جنم کی سُدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو ڈنڈوت کرکے اسیوقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من دو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگاکر اپنا من سنساری مایا سے برکت کیا۔

دوہا	یہ چرتر جیت لاے کے کہے سُنے جو کوے		شری ماکھن پربھو چرن سے کبھون بالگ نہوے	
	ادھیائے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے			

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرتچھت جسطرح ارجن کا بواہ شیام سندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب دروپدی کنتی ماتا کی آگیا سے جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کی استری ہوکر رہنے لگی تب نارد مُن نے آکر راجا جدھشٹر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اسلیئے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہ ہوگا یہ سُنکر جدھشٹر آدک نے کہا کہ ای مُن ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سُنکر نارد مُن بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی بہتر بہتر دن کی

باری باندھ کر اس پرن سے دروپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جاوے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارد منی کی پانچون بھائی مان کر اسیطرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدہشٹھر کے مندر مین تھی اور اُس دن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدہشٹھر کے محل مین رکھا تھا اُسیوقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چرا کر لیے جاتا ہی دلا دیجیے یہ سُنکر ارجن نے بچار کیا کہ اس وقت راجا جدہشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑیگا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لادیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اِسلیئے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہی یہ بچار کر ارجن اُسیوقت راجا جدہشٹھر کے محل مین جا کر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلادی اور پرات ہو اپنے بچن کے موافق سنیاسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچکر کیا سُنا کہ سُبھدرا بسدیوجی کی بیٹی مہا سُندری جو بواہنے جوگ ہوئی ہی اُسکا بواہ بلدیوجی دُرجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سندر کی اِچھا مجھے دینے کے واسطے ہی یہ سُنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بواہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جبکہ ارجن نے اپنی اچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سنیاسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُنکو مہاپرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سُنکر بلرام جی نے ایک دن اُنکو اپنے راج مندر مین بُلا بھیجا اور چرن دھو کر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بنجن کھلاتے جیسے ارجن نے سُبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندرمکھی پر موہت ہو کر اُسکے ملنے کیواسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سُبھدرا بھی ارجن کے روپ پر موہت ہو کر من مین کہنے لگی کہ یہ سنیاسی نہین ہی کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہی پرمیشور اسکو میرا پت بناتا تو اچھا تھا۔

	دوہا	
کنور سُبھدرا ملن کو لاگیو کرن اُپاے		ارجن بھوجن کر چلیو من تو رہیو لُبھاے

شیام سندر انترجامی کو ارجن اپنے بھگت اور سُبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہو کر یہ اچھا کی تھی کہ ہماری بہن سُبھدرا ارجن کو بواہی جاے لیکن اُنھون نے بلدیوجی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدر بھاو سے بیٹھا کر بنی کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو سُبھدرا سے بواہ کرنے کی بڑی چاہنا ہی جسطرح آپ سب منورتھ میرے پورے کرتے آئے ہین اُسیطرح دیال ہو کر یہ کامنا بھی پوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹکو شِوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیوجی کی پوجا کرنے جائینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اَوسر ملے تب سُبھدرا کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بیٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستناپور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اسمین کچھ میرے بُرا ماننے کا ڈر نہ کرنا یہ سُنکر ارجن خوش ہو کر وہان ٹکے رہے جب شِوراتر کو سب استری پُرش دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سنیاسی روپ ارجن بھی مُرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھکر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوئے جیسے سُبھدرا پوجا کر کے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوئے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑ کر سُبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو چلے جب یہ بات جدبنسیون نے سُنی اور ریوتی رمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

چوپائی

ابھی جاے پرَ لی ہین کرہون	بھوم اُٹھائی سیس پر دھرہون مہا دنڈ ارجن کو دیہو ن	میری بہن سُبھدرا پیاری کنور سُبھدرا کو لے آیہو ن	تا کو کیسے ہرے بھکھاری

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنسیونکو ساتھ لے کرارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوئے تب شیام سُندر نے بلدا ؤجی کے پاس جاکر کہا کہ سنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم متر ذات اور کُل مین اُتم ہوکر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنسیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اُسکا سامنا کرسکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے اُنچت کیا لیکن ہمکو اُسکے ساتھ لڑنا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیئے اِس سے کیا اُتم ہی کہ ارجن پُرانے ناتے دار کو دیجاے اِس سے آپ دیال ہوکر کرودھ اپنا چھما کیجیے اور اب اِس بات کا بواد کرنا اُچت نہ ہوکر سامان جہیز کا ہستناپور بھیجدینا چاہیئے۔ یہ سُنکر بلداؤجی نے جھنجھلا کر ہل اور موسل اپنا زمین پر پٹک دیا اور جدبنسیون سے کہا کہ یہ سب کام مُرلی منوہر کا ہی جو آگ لگاکر پانی کو دوڑتے ہین اُنکو اپنے بھگتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا اُنھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سُبھدرا کو اُٹھا لیگیا نہین تو اُسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی اُنچت بات کرتا مین اپنے بھائی کی اگیا نہین ٹال سکتا اسلیئے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کردو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستناپور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق سُبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سُکھ اُٹھانے لگے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت دیکھو نارائن جی اپنے بھکتونکا ایسا مان رکھتے ہین اتنی چِنتا سنساری آدمی بھی نہین کرسکتا اب مین دوسری کتھا اُنکی مہما کی کہتا ہون سُنو۔ متھلا نگری مین ایک بہلاشو نام راجا پرم بھکت رہکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو لچھمی پت کا داس سمجھتا تھا اور اُسی نگر مین سُترت دیو نام براہمن ہر بھکت رہکر آٹھون پہر پرمیشور کے اُسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اُسی مین سنتو کھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھکت آپسمین بیٹھکر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سوارتھ کرینگے پرات سمے ہونے پر وہان نہ جاکر کہتے تھے کہ شیام سُندر انترجامی دینیدیال آپ یہان آکر درشن دیتے تو بہت اچھا ہوتا جبکہ اُن دونون کی سچی بھکت تربھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد مُن اور بید بیاس اور بشسٹھ اور اگست اور دیول اور بامدیو اور اُتر اور پرسرام جی آدک رکھیشورون کو اپنے رتھ پر بیٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتا تھا۔

دوہا

ماروا ڑ پنچال ہوے ماکھن پر بھو جُدرا ے		پہونچے اَت آنند سون متھلا نگری جاے	

جب شیام سُندر کے آنے کا حال راجا بہلاشو اور سُترت دیو براہمن نے سُنا تب آگے سے جاکر اُنکو ڈنڈوت کی جس جس جگہ پر شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھور اُٹھاکر وہ دونون پرم بھکت اپنے سر اور آنکھون مین لگانے تھے ای راجا پریچھت اُس دن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر متھلا پور کے سب چھوٹے بڑون کو ایسا سکھ ملا جسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا پھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاپربھو جسطرح آپنے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے

ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سنکر برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجا اور براہمن دونون میرے بھکت ہین اور انہین کی خوشی کیواسطے یہان آیا ہون اسلیئے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیئے پہلے راجا کے گھر جانے سے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھ سے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو راجا برا مانکر کہیگا کہ شیام سندر میرا اپمان کرکے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیئے وہ بات کرنا چاہیئے جسمین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو سروپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت بناکر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا نے یہ سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر نہ جاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہنچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھاکر چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورون کو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ پوربک شیام سندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک بھی بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین نے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری گود مین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اسیطرح بہت استت کرکے راجا بہلاشو نے شیام سندر اور رکھیشورون کو چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا پہناکر چنور ہلاتے وقت اُنسے بنتی کیا

	چوپائی	
درشن دیو رکھن کے ساتھا		موہنہ سناتھ کیو جگ ناتھا
	دوہا	
نج داسن کے گھر کبھے کچھ دن کرو نواس		تم تو جگت نواس ہو اکھن برہم سکھ راس

یہ دین بچن سنکر تربھون پت اپنے بھکت کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے الگیئی دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب شیام سندر رس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شرت دیو براہمن نے کشا کے آسن پر انکو بچھا بچھاکر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُنکے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور گنگاجی کی مٹی کا تلک بسدیو چندن کے لگاکر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور املی اور بڑہر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چاول کھیت کے بنے ہوئے اور ساگ پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھدیا اور جس کی مٹی سے گنگا جل سنگدھت بناکر پینے کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشورون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو ہاتھ اوٹھا برندابن بہاری اور رکھیشورون کے ڈھلا سچیت ہوا تب مرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کرسیانا ہوا تب سے سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدم نہین رکھتا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دے کر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہ کر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان رکھتے ہین اُنکو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کامنا نہی باکر انت سمے مکت ہوتے ہین اسواسطے مین آپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون

دوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرن دھرون چرن پر ماتھ | سوا ناتھ کو درس دے کینھو ناتھ سناتھ

ایسی بھگت اور پریت اُس براہمن کی دیکھ کر شیام سُندر نے کہا کہ ای دُج راج ہم تمکو اپنا بھگت اور مِتر جانکر بہت پیار سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوئے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کر دیتے ہین سب رکھیشور تمپر دیال ہو کر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اسنان کرنے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہی اُسیطرح ان رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیئے نہین تو یہ بدن ایک دن ناس ہو کر کچھ کام نہین آتا اِسلیئے تمکو بید کے موافق ہمارے اُسمرن اور پوجن مین رہنا چاہیئے سِری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اکیس دن سرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوارکا پُری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بِدا کر دیا۔

دوہا	بج گرہ پہونچے آے کے ناکھن پھ جد رائے		پُرباسی پربھلت بھنے درس پرس سُکھ پاے

ادھیاے ستاسی اُستت ترہبھون پت کی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی دوارکا ناتھ نے سرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو یہ بڑا سندیہ ہی کہ پربرہم نرنکار کی اُستت جو کچھ رُوپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کسطرح کی ہوگی بستار پوربک ذکر سیر اسندیہ چھڑا دیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بید مین اُستت بیکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گن اُنکا برنن کر سکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سُنو کہ جس ادجوت نرنکار نے بُدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو سدا نرگن رُوپ رہ کر برہمانڈ رچتے وقت براٹ رُوپ دھارن کر کے شیش ناگ پر شین کرتے ہین اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برہما جی کی اِچھا کے موافق پیدا ہوئے ہین اُنکے سُبھاؤ مین راجس اور تامس کا پرویش نہ ہو کر ہمیشہ ستوگن رُوپ رہتے ہین اور اُن مین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سُنا کرتے ہین جو کچھ اُستت ادجوت بھگوان کی اُنھون نے کی ہی وہی بات نرنارائن نے نارد مُن سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے جالا نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسیطرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اِچھا سے پلک مارنے مین پیدا ہو کر پھر اُنھین کے رُوپ مین سما جاتے ہین اُسوقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دیکر کیول ادجوت بھگوان رہ جاتے ہین جب اُنکو سنسار رچنے کی پھر اچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چارو بید پیدا ہو کر جیسے پرات سمے بندی گن راجون کی اُستت کر کے جس گاتے ہین اُسیطرح وہ بید دِبیہ رُوپ سے چتربھُج رُوپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر جگانے کے واسطے بنتی کرتے ہین۔

دوہا	تیا گو بِدرا جوگ کی جا گو ہری مُرار		بج مایا بستار کے سرجو بن سنسار

اے پربرہم ابناشی پُرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہ کر آٹھون پہر چیتن بنے رہتے ہو اور جو دھون لوک تمھاری مایا سے پیدا ہوکر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آد اور مدھ اور انت مین رہ کر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سُندر نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوون کی اُتپت اور پالن اور ناش تمھاری اچھا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھکتون پر رکھتے ہو اُتنی دیا اور برہما کوئی دیوتا اپنے بھکت کی نہین کر سکتا اور تم سب مین ملے ہوئے اور سب سے الگ رہ کر رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور اچار کوئی دھرم نہین اور برہما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اسی سے انھون نے ایسی پدوی پائی ہی جو دھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اندریونکو اپنے بس رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مُکت ہوتی ہی۔

			دوہا
سدا ایک رس رہت ہو ماکھن پربھ بھگونت		آدِ انت سب جگت کے تم ہی پُرش انت	

اے دینا ناتھ ششپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدک بہت جیوون نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا آپس مین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اُن مین اُتم بھاگ اُسیکا سمجھنا چاہیئے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہی اور سوائے بھکت کے مکت کی بھی اچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا ہان پر بیٹھکر چلے جاتے ہین۔

			دوہا
انت کال تمکو ملت ماکھن پربھ بھگوان		وہ جن پرم نپیت ہی پاوت پد نربان	

اے بکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑ کر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہ کر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے روئین روئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہ کر کسی جیو کا حال تمسے چھپا نہین رہتا جسطرح سونے کا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہوکر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہ جاتا ہی اُسیطرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر دیوتا آدک کو پوجنے مین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اِسلیئے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ برابر دیکھکر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین اُنھین کا کلیان ہوتا ہی۔

			دوہا
بھکت بنا پاوی نہین کیہون پد نربان		جدپ گیان پرکاش نے بہہ بدھ کرے بکھان	

اے دینا ناتھ برہما جی بھی بنا مکت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہ کر اُسمین سے چنگاریان اُڑتی ہین اُسیطرح اگن روپی ڈھیر آپ ہو کر سب جیوون کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیئے جیسے آگ کی چنگاری سلگانے سے بہت آگ ہو جاتی ہی ویسے چنگاری روپی جیو آپ

کی بھگتی کرنے سے آپ کے برابر ہوجاتا ہی۔

چوپائی

جوگیشور جو تسکو دھاوین	سو نہیں روکب ہانڈ چڑھاوین	ہردی کمل مین تسکو دیکھین	اَدبھت رُوپ انوپم پیکھین
بھگت تمھاری پڑہت پُرانا	وہ تسکو پاوت بھگوانا	تمھری بھگتی دھرین من ماہین	چار پدارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمھاری دھیان مین رُوم روم ہرکھای	دیکھ دُسا سنسار کی رُون کر پچھتائے

چوپائی

جو تم کہو سُنت ہتکاری	ہم نے اُستت بھی تمھاری	تم ہمسکو کیسی بدھ جانو	جو سُنت یہ بھانت بکھانو
اہو ناتھ یہ کرپا تمھاری	ناتو کیتک بُدھ ہماری	ہم ہو جب پ بید کہاوین	تدپ تمھرو بھید نہ پاوین
تھرو رُوپ نہ دیکھو جاے	پنتھ تمھارو دیت بتاے	گیان بھگتی بیراگ جو ہوئی	تب تمکو پہچانت کوئی
	جوجن بشی بھوگ پرہرے	گیان جوگ نج من مین دھرے	

دوہا

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہو دن رین	تمھری امرت کتھا سُن لہو سدا سکھ چین

اے بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور پُتر کے پریم مین لپٹ کر تمھاری بھگتی نہین کرتا اسکو ابھاگی اور مُردے کے برابر سمجھنا چاہیے وہ آدمی چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاکر بڑا دکھ پاتا ہی اور سب جیو پُرانے ہو کر اپنے کرم کے موافق بہت جُون مین جنم پاکر دُکھ اور سُکھ بھوگتے ہین جسطرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اسیطرح گرہستی کرنیوالے کی بُدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہے

دوہا		
	یاہی بدھ پرانی سبے بورت مایا ماہنہ	ناہین تو وہ آپ سے کا ہو بیا پت ناہنہ

چوپائی

منکھ جنم دُرلبھ جگ ماہین	دیون ہو کو پراپت ناہین	سکل دیو یہ منسا کرین	مانکھ ہوے بھوساگر ترین
نرسریر نوکا سم جانو	بیدپران ڈانڈے مانو	کیوٹ رُوپ گرو ہی سوئی	نوکا پار لگاوت جوئی
	جبتک بھگتی کری نہین کوئی	بھوساگر سے پار نہ ہوئی	

دوہا		
	یاتے تجے کرم شبھ ہی دھرم کی ریت	مانکھ پر بھ کرتار سون جب لون اُپجو پریت
	اشٹ سدھ کو دیکھ کے لوبھ کرے جو کوے	تاہ پدارتھ بھگتی کو کیسے پراپت ہوے
	یہ اُستت بیدن کہی اپنی بدھ پرمان	نرگن رُوپ انُوپ کو کیسے کرون بکھان

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت یہی اُستت کرکے چارون بید جو کبھی رُدب بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپسمین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے ناردجی سے کہی تھی اور ناردمن نے بیدبیاس

ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پُوربک مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہی تمکو سُنائی اور یہی گیان
شیام سُندر نے راجا بہلاشو اور سُرت دیو براہمن کو تبلایا تھا۔

دوہا	یہ اُستت جو رین دن کہی سُنے چت لاے	تا کو پاپ رہے نہین بشن لوک کو جاے

ادھیاے اٹھاسی - کتھا بھسما سُردیت کی

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ اے مُن ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دکھلائی دیتی ہی کہ نارائن بیکنٹھ ناتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھکتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور سری مہادیو جی اَوگھڑون کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور منڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھکت اور سیوک دھن وان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اسکا کیا کارن ہی یہ سندیہ میرا چھڑا دیجیے - یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اسکا حال ہم کہتے ہین سُنو۔

دوہا	سدا تین گُن لسبت ہین شو کی مُورت ماہنہ	سکل کامنا دیت ہین ایک مُکت کو ناہنہ

ای راجا پرچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہ کر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھکت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہووین تمنے سنا ہوگا کہ کئی آدمی سری شوجی کے بھگتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دشمنی کی تھی اسی کارن پربرہم پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت کُکرم کرتا ہی اپنے بھکتونکو نہین دیتے ہین ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہی یہی بات ایک مرتبہ راجا جدھشٹھر تمھارے دادا نے سری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب سری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ ای راجا جدھشٹھر مایا روپی لچھمی ملنے سے جسمین بہت سی بُرائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جب تک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیئے مین اپنے بھکتونکو دھن دولت نہین دیتا جسمین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہی اُسکا دھن اور اَبھمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پُتر اور بھائی آدک سب پرِوار والے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھ اور بشنو کا ست سنگ کرتا ہی جبکہ مہا پرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور اَستمرن اور دھیان مین چت لگاتا ہی تب مین اُسکو مُکت پدوی دیتا ہون اور برہما دک دوسرے دیوتون کی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھکت اور پوجا کرنے والے اھبکیمن اور ارجن اور شکر یو اور پرہلاد اور امبرکھ آدک سنساری سُکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت سری مہادیو جی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر جھوڑ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے ستو گی سُبھاو رہ کر کیسکو شاپ نہین دیتے۔

دوہا	تہہ اَسُرن کو رُدر جی دیو نرت بر دان	تن تنتن سون آپ ہی پایو کشٹ ندان

ای راجا پرچھت با تا سُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو سری شوجی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیت کا حال کہتے ہین سنو کہ ایک دن برکا سُر دیت مہا مُور کھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین نارد مُن کو

آتے دیکھا تب ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ ای مُن ناتھ مجھکو تپ کرنے کی اچھا ہی تم دیال ہوکر تبلاؤ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینوں دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہوکر بردان دیتا ہی کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ ای برکاسُر ان تینوں دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہوکر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ چھپاتے ہین دیکھو انھون نے سہسّر ارجن کو تپ کرنے سے خوش ہوکر ہزار ہاتھ دے دیے تھے اسلئے تم شری مہادیوجی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملے گا جب نارد مُن یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اُسیوقت کیدار یشور کی طرف چلاگیا۔

دوہا	شِو مورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر	بیٹھوا اُسن مارکر ہوم من لگیو شریر

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کردیا اور آٹھوین دن اسنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولا ناتھ نے اگن کنڈ سے نکلکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جبکہ اُسکے پرتاپ سے برکاسُر بدن دیبیہ رُوپ ہوکر کُندن کیطرح چمکنے لگا تب شری مہادیوجی بولے کہ ای برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوئے اب تجھکو جو اچھا ہو بردان مانگ یہ بات سُنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ ای مہا پربھو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سرپر اپنا ہاتھ رکھدون وہ اُسیوقت جلکر راکھ ہوجائے یہ سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ یہ ادھرمی دیت ایسا بردان مانگ کر سنساری جیوون کو دُکھ دینا چاہتا ہی کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیوجی بولے کہ اچھا ہمنے مُنھ مانگا بردان تجھکو دیا جب وہ دیت یہ بردان پاکر خوش ہوا تب اُس ادھرمی نے شری پاربتی جی کی سُندرتائی دیکھ کر بچار کیا کہ اس سے اُتم دوسری بات نہین ہی کہ مین اپنا ہاتھ مہادیوجی کے سرپر رکھکر اُنکو جلادون اور پاربتی کو اپنے گھر لے جاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کرکے شری مہادیوجی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کیواسطے چلا تب شری شِو انترجامی وہان سے بھاگ کر سب لوک اور دسو دشا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برہما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھا نہ کرسکے تب وہ بیاکل ہوکر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ ای تربھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہی جسمین اس دیت پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سُنتے ہی نارائن جی بھگت ہتکاری نے شری مہادیوجی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسیوقت اپنے کو براہمن بنالیا اور رکھیشورون کیطرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوئے جہان برکاسُر دوڑا چلا آتا تھا وہان جاکر اُس سے کہا کہ ای برکاسُر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہی اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جبکہ اُس دیت نے بردان پانے اور راہنی اچھا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور رُوپ بولے کہ تو بڑا اگیان ہی جو مہادیوجی کی بات جو زہر اور دھتورا کھائے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور منڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوئے بورہو نکیطرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھاتا ہی جب سے دچھ پرجاپت نے مہادیوجی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُنکی سچ نہین ہوتی اسلیئے تو اپنے سرپر ہاتھ رکھکر پہلے اس بردان کی پرچھا کرلے جب کہ تیرے نزدیک اُنکی بات سچ ٹھہر جائے تب جو چاہنا سو اُنکے ساتھ کرنا یہ سُنتے ہی برکاسُر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مانکر جیسے اپنے سرپر ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جلکر راکھ کا ڈھیر ہوگیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولا ناتھ جی خوش ہوکر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے تربھون پت پر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچکر گندھربون نے گانا سُنایا اُسوقت آدپرش بھگوان نے مہادیوجی سے کہا کہ

ایسے اَدھرمی دیت کو اسطرح کا بردان دینا نہ چاہیئے جگت گرو کا اپرادھ کرنے سے وہ دیت اپنے دنڈ کو پہونچا یہ بات سُنکر شوجی نے
نبی کیا کہ ای مہا پربھو تم ہماری رچھا کرنے والے نبے ہوا اسلیئے ہمسے اپرادھ بھی ہو جاتا ہی جبکہ بھولا ناتھ بہت استت بکنیٹھ ناتھ کی کر چکے
تب تربھون پت نے اُنکو دھیرج دے کر بدا کیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے ۔

چوپائی

رُدر اُسو کُشل لیلا سکھدائی		جو جن کہے سُنے چت لائی
دوہا	رہے سدا سکھ چین سے دُکھ باد ہو وہ ناہنہ	سب پاپن سے چھوٹ کے مُکت ہوے چھین ناہنہ

اُدھیائے نواسی ۔ لات مارنا بھرگُ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت ایک سمے بھرگُ آدک ساتون رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوے آپسمین گیان چرچا کر رہے تھے
اُسوقت کئی رکھیشورون نے بھرگ جی سے پوچھا کہ برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن مین کون بڑا ہی جبکہ یہ بات سُنکر کسی نے
مہادیو جی کو اور کسی نے بشن جی کو اور کسی نے برہما جی کو بڑا ابتلایا تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ ان تینون دیوتاؤن مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھپا
کر کے بُرائی کے بدلے بھلائی کرے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیئے مین جا کر سب کی پریچھا لیتا ہون یہ کہکر بھرگ رکھیشور وہان سے اُٹھکر برہما جی
کی سبھا مین چلے گئے اور بنا ڈنڈوت کیے اُنکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھ کر سب رکھیشور اور براہمنون نے جو وہان بیٹھے تھے اچمبھا مانا اور
برہما جی نے کرودھ مین بھرگُ جی کی طرف دیکھ کر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھکر نہین بولے ۔

دوہا

تُرت آپنو جان کے بھئے کوپ تے شانت		پرتھم پریچھا بتا کی سُت لینھی یہ بھانت

جب بھرگ رکھیشور نے برہما جی کو رجوگن کے بس اپنے اوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اُٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری گورہی شنکر
براجتے تھے گیا جیسے بھولا ناتھ نے بھرگُ رکھیشور کو آتے دیکھا ویسے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے شوجی
سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑ کر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیئے مجھکو مت چھوؤ یہ ابھمان کی بات سُنتے ہی گوری پت نے کرودھ سے
ترشول اُٹھا کر بھرگُ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑ کر مہادیو جی سے نبی کیا کہ ای مہاراج یہ رکھیشور تمھارا چھوٹا
بھائی ہی اسکا اپرادھ چھما کیجے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولا ناتھ کو تموگن کے بس
دیکھ کر وہان سے بشن بھگوان کی پریچھا لینے کے واسطے بکنیٹھ کو گئے وہ بکنیٹھ کیسا ہی جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہ ہونے پر
بھی دن رات برابر اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنون سے جڑی ہوئی ہی اور بارھون مہینے اُتم اُتم
پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک نبے ہو کر اُسکے کنارے بہت
طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگُ رکھیشور نے بیدھڑک محل مین جہان بشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سو رہے تھے اور لچھمی جی
اُنکے پاؤن داب رہی تھین جا کر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بکنیٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو
دیکھتے ہی اُنکا پاؤن دابنے لگے اور چرنون پر گر کر نبے پور بک بولے کہ اے دُج راج میرا اپرادھ چھما کیجے میری چھاتی
بڑی کڑی ہی اس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دُکھ پہونچا ہوگا مجھکو آپ کے آنے کا حال جو معلوم ہوتا تو آگے سے

پہونچنا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کر کے یہ جو لات ماری ہی اس چرن کا چنھ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا ہمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھما تربھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سُنا تب لجت ہو کر اُنکی اُستت کرنے لگے اور مجھی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جب کہ تربھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کر کے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جا کر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہہ دیا یہ حال سُنکر سب رکھیشور دوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑ کر شِری بھگوان کا اُسمرن اور دھیان سچے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ایک دوسری مہا شری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سُنو۔ دوارکا پری مین ایک براہمن بہت شیلوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہو کر مر گیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اُگرسین کے پاس لیجا کر کہنے لگا کہ تمھارے ادھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مر گیا اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین دواپر جگ مین کلجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسیطرح بہت دُربچن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھ کر اپنے گھر چلا گیا اسیطرح سات لڑکے اور اُس براہمن کے گھر پیدا ہو کر مر گئے وہ براہمن اُنکی لاش بھی اسیطرح راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس براہمن نے راج سبھا مین جا کر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کر کے کہا کہ اے دینا ناتھ پہلے راجا اُگرسین پاپی کو دھکار ہی جسکے راج مین پرجا دُکھ پاتی ہی دوسرے اُن لوگون کو دھکار ہی جو اِس ادھرمی کی سیوا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے ادھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہو کر براہمن کا دُکھ نہین چھڑاتے جب اُس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہو کر بہت باتین اسیطرح کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدبنسی نے اُسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اُگرسین راجا مہاراجا کہلا کر براہمن کا دُکھ دور نہین کر سکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دُکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر راجا اُس براہمن سے بولے کہ اے دُج راج تم کسواسطے اتنا رو کر دُکھ اُٹھاتے ہو آجکل کے راجا آپ سوار ہتھی ہو کر گئو اور براہمن کی رچھا نہین کرتے۔

چوپائی

تمھرے پتر جنمتے مرین
پر کے لوگ جتن نہین کرین

دوہا

جدپ بہُہ جودھا بسین نگر دوارکا ماتھہ
تدپ بدیا دھنکھ کی کوؤ جانت نا نہہ

اے براہمن دیوتا اب تم دھیرج دھر کر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آوے تب تم ہمسے آ کر کہدینا ہم اُس بالک کی رچھا کرینگے یہ سُنکر اُس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے شوربیر بیٹھے ہو کر کچھ نہین بولتے وہان تم ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھاری سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤ گے یہ بات سُنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مار سکے۔

چوپائی

سنو سے جدھ کیو اک باری
مہا پرسن بھیئے ترپراری
تمھرے سُت کی رچھا کرہون
ہیر و بچن سانچ تم جانو
ناتو اگن ماہہ مین جر ہون
کچھ سندیہہ نہ من مین آنو

یہ بات سنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونے کا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر جا کل کہا تب ارجن شری مہادیو جی کو نمسکار کر کے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارون طرف ایسا بنا دیا کہ جسمین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جاسکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر روئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بولی کہ اے مہاراج تمنے ارجن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تومین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اس مرتبہ تو مین نے اُسکو اچھی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا دربچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجن کے پیچھے پیچھے براہمن بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ اے ارجن تونے میرے پتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیئے تجھکو دھکار ہے جو کچھ شرم وغیرت رکھتا ہو تو چلو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑ کر بن مین چلا جا تونے راجا براٹ کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھ سے کیا شورتائی ہوگی جب اسیطرح اُس براہمن نے بہت سے دربچن راج سبھا مین ارجن کو کہئے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ اے دج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تمسے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوتے بالک ڈھونڈھ کر لا دونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت آگ مین جلکر مرجاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجن نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھا کر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کے واسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پُری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکونکا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے۔

چوپائی

	بہت کاٹھ لاؤ یہ بھائین	اگن لگاے دیو جیو گھائین
دوہا	اگر ہون اگن پرویش مین جر ہون دھنکھ سمیت	بچن ہار سنسار مین پت ڈھر ہون کہہ ہیت

جب ارجن چتا بناکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گرب پرہاری بھگت ہتکاری نے ارجن کے پاس جاکر کہا کہ اے بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شبہ نہین ہے ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کرونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور لوکالوک پربت جو دنیا کے سرے پر ہے اُسکے اُس پار جاکر ایسی جگہ پہونچے جہان سواے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب شری کرشن جی نے سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سنتے ہی سدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھا کر آگے آگے چلا۔

دوہا

تیج سدرشن چکر کو رہیو چوندس چھاے	ارجن دیکھ سکے نہین رکھیو نین چھپاے

جب اسیطرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پرایس زور سے پانی لہر مارتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپس مین لڑتے ہون جب

شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈال دیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو اُنکو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور چوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اُتر کر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کوَل انگ پر نیلامبر پہنے اور ہزار مُکٹ اور دو ہزار کُنڈل جڑاؤ دھارن کیے ہوئے لیٹے ہین اور سوائے لینے نئے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر بشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی رُوپ سے مُکٹ اور کُنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیُو کا جوڑا بیجنتی مالا اور کوستبھ مَن گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے اُپرنا ریشمی اُوڑھے اِس سندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا رُوپ دیکھ کر ایک ایک انگ مہا سُندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا رُوپ دھارن کیے نند اور سُنند اور پرچنڈ اور پرشیل اور سُشیل اور بشکٹ اور گرُڑ اور بسین اور سُنابھ نو منتری اُنکے چارُون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہا دیو جی آدِک دیوتا سامنے کھڑے ہوئے اُستت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھ کر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی رُوپ کے سامنے جاکر اسطرح اُنکو نمسکار کیا کہ جس طرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس رُوپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تمنے ایک سو پچیس[۱۲۵] برس مرت لوک مین رہ کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لیکر بہت دیت اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور ہر بھگتون کو سکھ دے کر مجھکو خوش کیا اِن دنون میرا من تمھارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اِسلئے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے ابھمان کی بات کہلادی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آؤگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی رُوپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ آپسمین نمسکار کر کے اور براہمن کے لڑکون کو لے کر ارجن سمیت دوارکا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دے کر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ اِنھین کی دیا سے مین نے مہابھارت کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدِک بیرون کو جیت سکتا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا۔

چوپائی

جو یہ کتھا سُنے دھر دھیان ۔ تاکے چتر رہین کلیان

ادھیائے نوّے[۹۰]۔ کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین دیکھتا جو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سب گُن برنن کر سکے لیکن مین اُن جوت سُوروپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جنکی دیا سے ہم اور تم اس امرت رُوپی کتھا کہنے اور سننے سے مُکت پدوی پاوینگے اِس لیئے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سُنو کہ بیکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جدُکل مین سگن اوتار لے کر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اچھا سے سونے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہو کر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارھون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باولی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی اُستت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہو کر بہت سے پہلوان چانڑر اور مشٹک ایسے مل جدھ کرنے کے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاؤ ہو کر بہت دیش کے بیوپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدُبنسیون کے گھر مین برِدھ اور سِدھ بنی رہ کر اُنکی استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا

پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوئے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھیں اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی ہر کتھا سننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے میں پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

دوہا تہان نار جا وُون کی ات سُندر سُکمار ۔ جنکو رُوپ نہار کے سُکچا رنین سُرنار

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریاں شیام سُندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تربھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سُوارتھ کرتی تھیں اور اندرپُری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانے کے واسطے دوارکا مین آکر گندھرب لوگ گانا سُناتے تھے اور شیام سُندر اپنے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رُوپ سے سب استریُون کے پاس رہ کر انکی اچھیا پُوری کرتے تھے اور وہ استریاں آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہ کر ایسا اُنپر موہت تھیں کہ ایک ساعت اُنکو بنا دیکھے شیام سُندر کے چین نہین پڑتا تھا کسیوقت موہن پیارے کے رہنے پر بھی بیاکُل ہوکر پنچھیُون سے پوچھتی تھیں کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتین ہوکر اُنکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھیں ایکدن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمدر کو آگیا دی ویسے گھٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

دوہا پُورنماسی رات کو سب نارن کے ساتھ ۔ جل بہار لاگے کرن ماکھن پربھ جدناتھ

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریُون کے ساتھ الگ الگ رُوپ دھر کر جل بہار کیا اُسوقت سمدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہوسکتا۔

چوپائی

تبھی ٹھہری بولی بانی
چکئی بول اُٹھی تہہ کالا
کیون ہر کاج شبد تو کرے
ایک کہی سریکرشن مراری
پھر اُن دیکھ چندر کی کانت
ریوت گر دیکھا تہہ کالا

تاسون کہن لگی اک رانی
ایسی بدھ بولی اک بالا
سگری رین چین نہین پڑے
سین کرت ہین سندھ منجھاری
سکھی ایک بولی یہ بھانت
یا بدھ بول اُٹھی ایک بالا
راجن ایسی بدھ سب بالا

کا رن کون شبد تو کرے
تیسرو بھیو جان ہم لینھا
پھر اُن سُنی سُندھ کی بانی
تیہی کاج شبدات کرے
تو نہہ کرشن کو درشن بھیو
تو دن رین تپسیا کرے
کہین منوہر بچن رسالہ

ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
پت بجوگ تے ات دُکھ کینھا
تہہ اوسر بولی اک رانی
سری برج راج پریت اُر دھرے
تیرو بھی رُوگ سب گیو
من مین دھیان کرشن کو دھرے

دوہا اشٹ نایکا آدی سب نارن کے ساتھ ۔ ایسی بدھ کریڑا کرین ماکھن پربھ جدناتھ

شری کرشن جی کی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار ایک سو براہمن اُن لڑکون کے پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیئے جدبنسیون کی گنتی نہین ہوسکتی دیکھو جو شیام سُندر اپنے بنس کی رچھا کیواسطے نت سنکھ درب اور گئو براہمنون کو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی دُرباشا رکھیشور کے شاپ سے سب جدبنسیون کا ناش کرکے بکنٹھ کو چلے گئے سری کرشن جی کے بنس مین کیول بجر نابھ انردھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اسکے کُل مین برت باہو اور سیتسین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہر بھگت اور دھرماتما ہوئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا اے پرجھت جو آدمی دشم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سنتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے وہ آدمی سنسار مین کامنا پاکر انت سمے مکت ہوتا ہی

گیارھوان اسکندھ

گیان سمجھانا نارد مُنِ کا بسدیو جی کو

ادھیاے پہلا

آنا دُرباسا آدِک رِکھیشوُرون کا دوارکا مین

راجہ پرِیچھت نے دسُم اسکندھ کی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے پوچھا کہ اے مُنِ ناتھ جدُبنسی لوگ دھرماتما اور ہر بھگت تھے اُنکو دُرباشا رکھیشورنے کِسواسطے شاپ دیا تھا یہ سُنکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا اسکا حال اِسطرح پر ہے کہ ایک دن شیام سُندر نے اپنے مَن مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اتارنے اور دُشٹون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا تھا جسمین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور بڑے بڑے دیت کنس اور جراسندھ آدک آدھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتارا لیکن چھپّن کروڑ جدُبنسی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین انکا بھار ابھی بنا ہی اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ ہوکر مجھسے پالن ہوتے ہین اسواسطے اُنکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دِلوا کر مروا ڈالنا چاہیئے ایسا بچار رہتے ہی اُنکی اِچھا سے دُرباسا اور بسشٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آئے تب جگت ایشوُر نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ جسطرح آپ لوگون نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اِسیطرح تھوڑے دن یہان رہ کر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ اے مہاراج ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہی شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہی رہ کر اُسمرن اور دھیان کرو یہ بات مانکر سب رِکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور بدھ پُوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایک دن کرشن بھگوان کی مایا سے پردُمن اور سامب آدِک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رِکھیشورونکو تپ اور اُسمرن کرتے ہوئے دیکھکر آپسمین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپُرش ہونگے تو اُنکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنی ماضی و حال و مستقبل تینون کال معلوم ہوگا یہ بات سُنکر سامب نے پردُمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تُم مجھکو جو موچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہنا کر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھکو اِن رکھیشورون کے پاس لیجا کر پوچھو کہ اس گربھ وتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جبکہ ہونہار کے بس ہوکر پردُمن آدک نے اِسیطرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سُندر کے بیٹے اور پوتے ہوکر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہیے جب کہ اُن لڑکون نے رِکھیشورون کے منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہرا چھا سے دُرباسا رِکھیشور نے کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ اِسکے پیٹ سے ایک مُوسل پیدا ہوکر سواے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کُل کی ناش کرے گا یہ بات سنتے ہی پردُمن آدک اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو ہملوگون نے بہت برا کام کیا جو براہمنون کو دُکھ دیکر اُنکا شاپ اپنے اوپر لیا جب یہ کہکر پردُمن نے سامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب

اُس کپڑے کے اندر سے ایک مُوسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچنبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبراکر چلے آئے اور راجا اُگرسین کی سبھا مین جہان
شیام اور بلرام اور جدُبنسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ موسل دکھلا کر شاپ ہونے کا سب حال کہدیا یہ بات سُنتے راجا اُگرسین
نے سب جدُبنسیون سمیت سوچ کرکے آپسمین یہ صلاح کی کہ یہ مُوسل لوہار سے سوہن کراکے اُسکی چُور سمُدر مین ڈال دینا چاہیے
جسمین اِس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہراکر راجا اُگرسین نے شیام سُندر سے پوچھا کہ اِسمین تم کیا کہتے ہو جگت پت اگم جانی
نے شاپ کا حال سُنتے ہی من مین خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدُبنسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی
بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن ترلوکی ناتھ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اِچھا سے یہ بات ہوئی تھی اِسلیئے
اُنھون نے کچھ تدبیر اُسکی نہین کی اور جدُبنسیون نے اُس مُوسل کو سمُدر کے کنارے لیجا کر سوہن سے رِتوا کر چُور اُسکی سمُدر مین ڈال
دی اور ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمُدر مین پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی
کی اِچھا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنسا کر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب
اُسنے اُسکو تیر کی گانسی بنا کر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس مُوسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہان پر سمُدر کے کنارے ایک گھاس
سرپت جسکی چٹائی بناتے ہین پیدا ہوئی۔

ادھیاے دوسرا ۔ گیان سِکھلانا نارد مُن کا بسدیوجی کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین بہت اسگن ہونے لگے تب شری
کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدُبنسی دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جاینگے اسلیئے اُچت ہی
کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پتا اور ماتا کو گیان سمجھا کر مُکت کرُون لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے
نارد جی اگر اُپدیش کرتے تو اُنکے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر تربھون پت نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُنکے پاس آئے
تب دُوارکا ناتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مُن ناتھ تم تھوڑے دن یہان رہتے تو بہت اچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ اے دینا ناتھ
آپکو معلوم ہی کہ دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا
کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہوکر رہو یہان شاپ نہین بیاپیگا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن
نارد مُن بین بجاتے ہرگُن گاتے بسدیوجی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیوجی نے آدر کرکے اُنکو بٹھلایا اور بید کے موافق پوجا کرکے
ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ اے مُن ناتھ میرا بڑا بھاگ ہی جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اندھیارے
کنوین استری لڑکون مین پڑے رہتے ہین سوائے ملنے گیان روپی رسّی کے اِس کنوین سے باہر نکلنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم
بڑے بھاگمان ہو کہ پربرہم پرمیشور نے تمھارے گھر اوتار لیا ہی سوائے نارد مُن مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو مین نے پُورب جنم
مین تپ کرتے وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی مُکت مانگنا اُچت تھا اسلیئے اب
مین چاہتا ہون کہ آپ کے مُنھ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیوجی جو بھاگوت
دھرم نو جوگیشورون نے راجا جنک کو سُنایا تھا وہی پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین سُنو ۔ رکھبھدیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے

پیدا ہوکر اُن مین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا بھرت نام بڑا بیٹا اُنکا اپنے باپ کی
جگہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین برم گیانی اور بال جتی مہاتما ہوئے جہان اُنکا من چاہتا تھا
وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان چاہین وہان ساعت بھر مین چلے جاوین ایک دن
دونون جوگیشور گھومتے ہوے راجا جنک کی سبھا مین جہان پر بہت سے پنڈت اور گیانی لوگ بیٹھے تھے گئے اُنکے کھار بند کا
پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک ساتھ نوون جوگیشورون کو ڈنڈوت
کی اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بکنٹھ سے آتے ہین اِسلیئے مین آپ کو بشن بھگوان کا پارکھد سمجھتا ہون میرے
پورب جنم کے پُن سہاے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا ہی سمجھکر مین نے آپ کو
ایک ساتھ ڈنڈوت کی جسطرح آپ نے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہی اُسیطرح جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر
میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ ای راجا جو کچھ تمھاری اِچھا ہو وہ پوچھو تب راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار
مین کون ایسی بستُ ہی جو سدا استھر رہکر اُسکا بھوگ کبھی نہین ہوتا۔ جو یہ کہا جاوے کہ جو کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور
استری اور پتر آگیا کاری رکھتا ہی اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو بھی وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا کسواسطے کہ جب وہ
دھن جاتا رہتا ہی اور استری اور پتر بھی مر جاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہی سُکھ اسکو کہنا چاہیئے جو ہمیشہ بنا رہے اور ہر روز زیادہ
ہو کر کبھی گھٹے نہین۔ آپ لوگ تبلایئے کہ وہ کون بستُ ہی جسکا ناش کبھی نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نوون جوگیشورون مین سے
کنسپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ ای راجا وہ سُکھ اُنھین کو ملتا ہی جو آٹھون پہر من اپنا آدپرش بھگوان کے دھیان اور اُسمرن مین
لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پتر آدک ناش ہونے والی چیز سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سبھاو ہی
کہ دھن ملنے اور استری اور پتر آگیا کاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سکھی نہ ہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہو جاتا
ہی یا گھر کا کوئی آدمی مر جاتا ہے تب اُسکے سوچ مین ایسے بیاکل ہو جاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اِسلیئے سنساری آدمی
سے جو کوئی پوچھے کہ تم سُکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونون کو مورکھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ جو سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہ
ہونا دونون برابر ہین اے راجا تم اِس بات کا بشواس مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بمکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سکھ
نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیئے جو شری کرشن جی نے اپنے کھار بند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہی اُس گیان کا سارانش
یہ ہی کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا نارائن جی کے اُسمرن اور دھیان مین لگائے رہے اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ یہ مین نے کیا اور
دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور کی اِچھا سے ہوتا ہی اور پرمیشور بغیر تپ اور اُسمرن اور بھجن کے جسکو بھگت کہتے ہین نہین
مل سکتے اسلیئے اُنکی بھگت اور پریم پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سہج بتاتے ہین سُنو۔ جبین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سُکھ
کے استھان پر پہونچ جاوین جسطرح پر برہم پرمیشور نے کرشنا اوتار لے کر گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ
آدک ادھرمی راجون کو مارا اور برج گوپیون کو راس لیلا کرکے سُکھ دیا اور شری رامچندر اور باون آدک بہت سے اوتار
لیکر جو لیلا سنسار مین کی ہین وہ کتھا سچے من سے کہے اور سُنکر اس بات کا ابھمان نہ رکھے کہ ایکبار وہ کتھا سُن چکے پھر
سنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چہ پر ترکے کہنے اور سُننے کے پرتاپ سے بھگت ہو کر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہی اور گیانی کو

چاہیئے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر سدا دیکھ کر یہ سمجھتا رہے کہ آدپرش بھگوان کیول اسیواسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے
سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کتھا سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اُسمرن سے ایک ساعت
بھی بیکھ رہنا نہ چاہیئے جو من چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہر روز بڑھاوے
جس طرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اِچھا رکھ کر ہر روز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون
مین اُس استھان پر پہونچ ہی جائیگا اسیطرح سورج روپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اسکے
ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے
استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جسطرح تین دن کے بھوکے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہوکر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھاکر کھاتا ہی تیون
تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہی اسیطرح پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہر روز سنساری مایا چھوٹکر
ہر چرنون مین آدھک پریم بڑھتا جاتا ہی۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوتے اور پھر دنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج جو آدمی
بھاگوت دھرم سے رہ کر اسیطرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کسطرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیئے یہ سُنکر ہرنام
دوسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت
خوش ہوکر کہتے ہین کہ ای پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیئے تم اپنے بھکتون پر دیال ہوکر سگن اوتار دھارن
کرتے ہو جسمین سنساری جیو تمھارا اُسمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری بنا چلی
اور جپ پرمیشور کے بے کام بیت گئی اور بھگت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ
وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکتی برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر ہر چرنون کے
دھیان اور اُسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جس طرح نشہ پیئے ہوئے آدمی بیہوش ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ
نہین رکھتے اسیطرح اُتم بھگت رکھنے والے اپنے بدن کی سُدھ نہ رکھ کر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور
کے براٹ روپ مین سب سنساری جیو ونکو ہمیشہ برابر دیکھ کر ہر بھگت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور
دوسرے مین کچھ بھید نہ جانکر استری اور پتر اور دھن آدک سنساری سکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج ست
سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے۔

اور مدھم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادھ اور مہاتما سے پریت رکھ کر بُری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر سب
سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکتی سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین۔

اور نکرشٹ بھگت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہ کر کسیوقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے
ہین جبتک آدمی کا من سنساری ترشنا (یعنی دنیاوی ہوس) کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اسکا من سنساری مایا سے
برکت (یعنی الگ) نہین ہوتا ہی

اَدّھیاے تیسرا - گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشورونکا راجا جنک کو

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا جنک نے تینون طرح کی بھکتی کا حال سُنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ اے مہاراج مایا
پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشور مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سُنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا ہونا اور مرنا
سب جیوون کا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہر اِچھا سمجھنا چاہیئے اور مایا کے تین گُن ساتوک اور راجس اور تامس سے
اُتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوون کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بَس ہوکر
ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان نہین کرتا جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار
اُترجاوے بنادیا اور کرپا نارائن جی کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان کو مہا پرلی ہونے کے
پیچھے پھر سنسار رچنے کی اِچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے ہین اُسیوقت مایا سے مہا تو پرگٹ ہو کر ایسا موسلا
دھار پانی برستا ہی کہ سواے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اِسلیئے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا روپی کھلونا
سمجھکر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیئے یہ سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اِچھا
بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کسطرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اسکی بتایئے یہ بات سُنکر پربُدّھ نام چوتھے
جوگیشور نے کہا کہ اے راجا جب اِس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اِچھا ہی اور بنا اِچھا پرمیشور کے کوئی کام پورا نہین
ہوتا تب آدمی کو اُچت ہی کہ سب کام مین پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جانکر اپنے کو اُس مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے
اُسکو پرمیشور کی اِچھا پر چھوڑ کر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیکنٹھ ناتھ چاہین گے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنے والا نہ جانے
اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جنتر اور چیتن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر اُن پر
دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دوسرے کی اِستری ماتا کے برابر جانکر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر
سنتوکھ رکھ کر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھکر ہر چرنون کا اُسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دوسرے
کے پاس بیٹھے تب سواے چرچا اور کتھا پرمیشور کے بر تھا بات نہ کرے اِسطرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹ کر من اُسکا
ہر چرنون مین لگ جاتا ہی جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدّم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچکر ہمیشہ خوش رہتے ہین
سواے راجا تم اِس بات کا بشواس مانو کہ بنا اِچھا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح مان اور لابھ پرمیشور کی
اِچھا سے ہوتی ہی دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہی وہ ایک دن ضرور مرے گا مرتے وقت کوئی اِس سے یہ بات نہین کہے گا کہ
تم اِستری اور پُتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اِشٹ اور متر یہی کہینگے کہ اِسوقت پرمیشور کا نام لیکر اُنکا اُسمرن کرو
جسمین تمھارا پرلوک بنے پھر کسواسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہی اور دوسرا کوئی نہین
سہایتا کرسکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سُکھ اُٹھا لین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کر لینگے سو تم بشواس کر کے جانو کہ جب
من تمھارا پہلے سے اِستری اور پُتر اور درب آدک کے پریم مین لگا رہے گا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی
اِسلیئے آدمی کا تن پاکر پہلے سے اُنکے اُسمرن اور دھیان مین چت لگانا چاہیئے جو انت سمے کام آوے جس طرح درب گاڑ رکھنے
سے آٹھون پہر اُسجگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہی اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جا کر اُس استھان کو دیکھ آتا ہی اور کسی

دوسرے سے درب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسیطرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال کسی سے کہنا نہ چاہیئے
یہ گیان سُنکر راجا جنک نے بنتی کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیئے
تھوڑی استُت نارائن جی کی سُنا چاہتا ہون دیال ہو کر کہیے یہ سُنکر پِپلاین نام پانچوین بھائی نے کہا کہ ای راجا پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور اُنھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا
ناش نہین ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ اپنا سی پُرش اپنے تیج سے پرکاشت رہکر سدا ایک
طرح پر سب بستُ مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوون مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور آدمی کو بھلی اور بُری
بات کا گیان اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین دیتا اور اسطرح ہردے
مین چھپا رہنا ہی جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کرکے پتھر اور لکڑی مین سے آگ نکالتے
ہین اُسیطرح گیان کی راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیئے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہو کر اُنکے بھیتر
مچھر بھرے رہتے ہین اُسیطرح کروڑون برہمانڈ پرمیشور کے روئین مین بندھے رہتے ہین اور سب جیوون کا پالن وہی کرتے ہین
ایسے تربھون پت کا پہچاننا بہت مشکل ہی اور جب اُنکی بھگت اور پریت سچے من سے کرے تب اُنکی مہما کو جان سکتا ہی اور آدمی
کی دشا چار طرح پر ہی جاگرت سوپن سکھپت تُریا۔ جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھپت اسکو سمجھنا چاہیئے
جسطرح کسیوقت آدمی نیند سے اُٹھکر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہو کر سوتے تھے اور تُریا اُسکو
کہتے ہین جیسے پرمیشور کے دھیان مین لین ہو کر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سُدھ نہ رکھے اور چارون اَوستھا مین پرمیشور کا
پرکاش شریر مین رہتا ہی اور اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اسطرح سمجھنا چاہیئے کہ جب پرمیشور اپنا
پرکاش بدن سے کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہو سکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود
ہین تو دکھائی کیون نہین دیتا اُسکو یہ جواب دینا چاہیئے کہ مورکھ کو دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا۔

اُدھیاے چوتھا۔ کتھا اوتارون کی

نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیو جی اتنی کتھا سنکر راجا جنک بولے کہ ای رگھوراج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون ایکر نبہ سنکادک میرے
تلک پاس آئے تھے تب مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج پرمیشور کی بھگت اور تپسیا کسطرح کرنا چاہیئے تب اُنھون نے کچھ
جواب نہ دیکر ہنس دیا اور مجھکو وہ گیان سننے کے لایق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سُنکر آپ بر بھونر نام چھٹھوین جوگیشور نے کہا کہ ای
راجا تم گیان سننے کے جوگ ہو لیکن اُن دنون تم اگیان بالک تھے اِس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تمسے نہین تلایا اب
ہم کہتے ہین سُنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بِکرم اکرم۔ کرم اُسکو کہنا چاہیئے کہ برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون برن
اپنے اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی اسطرح رہین اور بکرم وہ ہی کہ ایک برن کا دھرم دوسرا برن کرے
اور اکرم اسکو سمجھنا چاہیئے کہ جان بوجھکر چوری آدک بُرے کرم کرکے سنساری جیوونکو دُکھ دیوے اسلیئے آدمی کو اُچت ہی کہ
نت پوجا اور دھیان شری رامچندر جی یا شری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گرو کے اُپدیش کے موافق کرے اور اشنان

اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی چوبیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی رُوپ کی
پُوجا اور بھکت کیا کرے یہ سُنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسیطرح دیال ہوکر
اوتارون کی کتھا کہیے یہ سُنکر دُرمل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارونکا
حال کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کے کنکا اور پانی برسنے کی بوندین
گن لے لیکن بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دشا اور چودھون بھون
اور چوراسی لاکھ جون آرک پرمیشور کے براٹ رُوپ مین ہوکر سب سنساری لبسُت کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب
براٹ رُوپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برہماجی پیدا ہوکر تینون لوک کو پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نرناراین کا
اوتار لے کر بدری کیدار مین بیٹھے ہوئے کیول اسیواسطے تپسیا کرتے ہین جسمین سنساری لوگ اُنکو دیکھ کر پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان
کرکے بھوساگر پار اُتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہانہ جاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے
ہین تب اُسنے اُنکا تپ بھنگ کرنے کی اچھا سے کامدیو اور بسنت رت اور مند سُگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب
نرنارائن کے تپیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رت نے ایک باغیچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ
بلاس کے سب سامان سمیت وہان پرگٹ کردیا اور مند سگندھ شیتل پون چلکر اُس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کوکلا
رُوپ بنکر ایک درخت پر بیٹھکر جب کام بڑھانیوالی بولی بولنے لگا تب نرنارائن نے جنکا مکھاربند سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے
آنکھ اُٹھا کر اُن لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ مہاتما پرش
ہمکو شاپ دیکر بھسم کر ڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی تربھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تملوگ مت ڈرو اسمین
تمھارا کچھ اپرادہ نہ ہوکر اندر نے تمکو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو ہمین اندرلوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سنکر کامدیو اور
بسنت رت آدک نے نرنارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر یہی کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے
پھندے مین نہ پھنسے لیکن ہملوگ آپکو جو آدپرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دھوکھا نہین دے سکے جب آپ کا بھجن اور اُسمرن
کرنے والے اپنے بل سے ہمارے سر پر لات دھر کے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسکا بس چلسکتا ہی سنسار مین
بہت آدمی بھوکھ اور پیاس اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اُسکے
بس مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے شبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہ ہوکر آپکی بھکت اور پریت
کرنے والے بھی کام اور کرودھ کے بس نہین ہوتے اسلیے آپکو ہماری ہزارون ڈنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرنارائن نے اپنی مایا سے
اُسیوقت ہزار سُندر استریان جنکے سامنے رمبھا آدک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک اُنکے بدن کی خوشبو اُڑتی تھی
وہان پرگٹ کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر چارون طرف کھڑی ہوگئین اُنکا رُوپ دیکھتے ہی
کامدیو آدک لجت ہوکر اپنا اپنا ابھمان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسی رُوپ
والی استری کبھی اندرلوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سُنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ اِن سب
استریون کو اندرپُری مین لے جاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج اُنکو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین سب دیوتا

آپسمین لڑکر مر جائینگے یہ بات سُنکر شری نارائن نے کہا کہ اِن سب مین تمھارے نزدیک جو بدصورت ہو اُسکو لے جاؤ جب کامدیو اُربسی نام استری کو شری نرنارائن جی کی آگیا سے اپنے ساتھ لیکر وہان سے بدا ہوئے اور اُنھون نے اندر لوگ مین پہونچکر سب مہاتم شری نارائن جی کی کہی تب اندر اُنکو پورن برہم جانکر اُنکی استت کرنے لگا اور اُربسی کا رنگ اور رُوپ دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا۔ پھر پرمیشور نے ہنس رُوپی پنچھی کا اوتار لیکر سنت کمار کو اُتر دیا۔ اور ہی گریو اوتار دھر کے مدھ کیٹبھ دیت کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برہما جی کو دیا۔ اور متسّ اوتار لیکر راجا ستّ برت کو گیان سکھلایا اور کچھپ اوتار لیکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا۔ اور موہنی اوتار لیکر دیوتون کو امرت پلایا۔ اور باراہ اوتار دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور باون اوتار دھر کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا۔ اور کپل دیو اوتار دھر کر دیوہوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا۔ اور پرسرام اوتار ہوکر سہسر باہُ آدک بہت چھتریونکو مار ڈالا۔ اور شری رامچندر اوتار لیکر لنکا پت راون کو مارا۔ اور نرسنگھ اوتار ہوکر پرہلاد بھگت کی رچھا کی۔ اور شری کرشن اوتار دھر کر کنس آدک راجا اور ادھرمی دیتون کو مار ڈالا اور کوروا اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا۔ اور بودھ اوتار دھر کر دیتون کو جگ کرنے سے منع کیا۔ اور جب کلجگ کے انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اوتار لیکر ستجگ کا دھرم اور کرم چلا دینگے اِن اوتارون مین سے جس اوتار پر من چاہے اُسی سے کے روپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا ملکر انت سمے مکت ملتی ہی۔

ادّھیاے پانچوان۔ گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مہاراج جو لوگ پرمیشور کے اسمرن اور دھیان سے بمکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنے کے پیچھے کیا ہوتا ہی یہ سُنکر چمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جڑ اور چیتن سب پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کسیکا پھر پرمیشور کے رُوپ مین ملجاتا ہی اور سب جیوونکا پالن کرنے اور سُکھ دینے والے وہی ادی پرش بھگوان ہین جو کوئی اُنکو تینون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جانکر دن رات اُنکے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر کہتا ہی کہ ای بیکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برہما جی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین وہ سچ ہوکر ہر بھکتون کا دُکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہی اسلیے سنسار روپی سمدر پار اُترنے کے واسطے آپ کے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیئے اے راجا اِس طرح کا گیان اور دھیان رکھنے کے واسطے آدمی مکت پد و پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چارون برن اور چارون آشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اور کتھا سُننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے اپنا کُٹمب اور شریر پالن کرکے پرمیشور کا چیتکا سب جیوون مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اچھا رکھکر جیوون کو مار ڈالتے ہین اُنکا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت طرح کا دُکھ پاتا ہی اور جو آدمی اپنے پیدا اور ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہی اُسکو ادھرمی جاننا چاہیے جس طرح مل اور موتر پیٹ سے الگ ہو جانے پر اشدھ ہو جاتا ہی اُسیطرح پرمیشر سے الگ رہنے والے آدمی بھی

اُشدھ ہوکر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرونکو بسی کرن اور مارن اور اُچاٹن بتاکر مکت ہونے کی راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور اَدھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور ہربھکتونکو تُچھ جانکر سب جیوون مین پرمیشور کا رُوپ برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سُوارتھ سمجھتے ہین اور دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُنکو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہوکر ترشنا چھوٹ جاتی ہی اور برکت ہونے سے مکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پتر اور سیوک آدِک کوئی رچھا نہین کرسکتا تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بیفائدہ ہی جس طرح آدمی اپنا بدن پالنے کیواسطے پس اور پنچھی آدک کو مار کر کھاتا ہی اُسیطرح وہ پس اور پنچھی بھی دُوسرے جنم مین اُسکو مار کر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدراپینے والے اور سادھ اور براہمن اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والون کو جم دُوت زبردستی نرک مین ڈالکر بڑا دکھ دیتے ہین اِتنی کتھا سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ ای مہاراج سب جُگون مین آدپُرش بھگوان کا اوتار کسطرح پر ہوتا یہ سُنکر کربھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جگ مین اوتار پرمیشور کا چتربھجی رُوپ چندرما کے برابر سفید ہوکر اُس جگ مین سب آدمی دھرماتما اور سچے اور ہربھکت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہ کر انت سمی سب کو بیکنٹھ دھام ملتا تھا اور ترتیا جگ مین اوتار پرمیشور کا آگ کیطرح لال ہوکر جلین اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم کے تین پیر رہ کر باسدیو نام کا چرچا رہتا تھا اور دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل من کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کے دو پانون تھے اور مکٹ جڑاؤ سر پر رکھے ہوئے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سورج کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کا ایک ہی چرن رہ جاتا ہی اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سُوم ہوکر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیئے ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہرچرنون مین دھیان لگانے اور اُنکی کتھا اور لیلا سُننے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نہ رکھکر دیورن اور پترین اور رکھورن سے چھوٹ جاتے ہین اور ہربھکتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُنکو کچھ دُکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھکتون پر دیال ہوکر اُن کو بکرم کرنے سے بچائے رہتے ہین اور ای راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھ کر پرمیشور کو ڈنڈوت کرے گا اُسکو نارائن جی بابت اُسکے بھت پھل دیکر انت سمی اُدھار کرینگے اور پرارتھ اِس اشلوک کا یہ ہی کہ ای شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردی مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو کوئی ان چرنون کا اُسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہوکر اُسکو کسی دیوتا اور دیت اور منکھ اور پشو آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپکے چرنونکا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب اَدھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جسوقت مین آپ کے کمل روپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُس وقت میرا سب منورتھ پورا ہوکر کوئی اچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نربدا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ آپ کے چرنون مین رہ کر وہ چرن آپ کا سب دُکھ اپنے بھکتون کا دور کرتا ہی مین آپ کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا تینون لوک کا جانکر ڈنڈوت کرتا ہون یہ سُنا کر نوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا ست جگ مین دس ہزار برس تک تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور ترتیا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ مین ایک دن رات پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر اگر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اچھا

پُوری کر دیتے ہین اسلیے سب جوگی اور مُن تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھا رہتی ہی کہ ایک مرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین
ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور کا درشن پاتے ای راجا ہمکو اِس بات کا بڑا پچھتاوٴہ ہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے
والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بکینٹھ ناتھ نے گیتا مین اپنے مکھار بند سے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے
اُسکو جگت مین کسی طرح کا دُکھ اور ڈر نہین ہوتا اتنی کتھا سُنا کر نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیوجی جوگیشورُون نے یہ سب گیان راجا جنک
سے کہا تب راجا نے بدھ پُوربک پوجا اور پرکرمان جوگیشورون کی کر کے اُنکو بدا کیا اور اپنے مَن سے راج اور پرجا اور پرِوار اور
دھن کی پریت چھوڑ کر اِسی گیان کے پرتاپ سے سدیہہ بکینٹھ مین گئے سو تم بھی اِسی گیان پر بشواس کر کے ہر چرنون کا دھیان کرو
تمھاری مُکت ہو جاے گی ای بسدیوجی جب بکینٹھ ناتھ تے تمھارے گھر پُتر ہو کر اوتار لیا اور تم اُنکو اپنے پران سے زیادہ چاہتے
ہو تو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کیا سندیہہ ہی لیکن اُنکو اپنا بیٹا جاننا چھوڑ کر آد پرش بھگوان سمجھو اُنھون نے کیول پرتھوی کا
بھار اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار لیا ہی اور مین اُنھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون
جبکہ یہ گیان نارد مُن سے سُنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا کہ ہم شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب
دونون آدمی اُنکے چرنون پر گر پڑے اور پُتر بھاوٴ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکو سمجھنے لگے اور نارد مُن بکینٹھ ناتھ سے بدا ہو کر
برہم لوک کو چلے گئے۔ شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پرِیچھت جو کوئی اِس اَدھیاے کو بدھ پوربک کہے اور سُنیگا وہ سب
پاپون سے چھوٹ کر اَنت سمے مُکت پدوی پر پہونچے گا۔

اُدھیاے چھٹوان ۔ آنا برہماجی آدک دیوتون کا شریکرشن جی کے پاس

شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرِیچھت نارد مُن کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت
شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور اِندر اور برُن اور کبیر اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی بکینٹھ ناتھ
کا درشن کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دُوارکاپُری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج پر برسائے اور
ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا ای مہا پربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ آٹھون پہر اپنے
ہردے مین رکھکر مُکت پدوی پاتے ہین اُنھین تیرتھ رُوپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ یہان آکر بھوساگر پار
اُترنا چاہتے ہین ای نِرگُن نِرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور سنساری لوگ جگت
اور تپ اور دھیان اور تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھکتِ بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے اور جب تک
آپ کی دیا سے پورب جنم کا پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت نہ ہو کر ہر کتھا مین چیت نہین لگتا
اور ہم لوگون کے بنتی کرنے سے آپ نے مِرت لوک مین سگُن اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایک سو پچیس برس تک
سنسار مین رہ کر سادھو اور بشنوون کو سُکھ دیا اور اَدھرمی اور دُکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھیا کی ای تربھون پتی اب
درباسا رکھیشور کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اسطرح جل رہے ہین جس طرح درخت سوکھ کر بھتیہ سے کھوکھلا ہو جاتا ہے
آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سُنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ ای برہما مین نے تمھاری

اچھا جان کی کنس اور جرا سندھ اور کال جمن ادھرمی راجا اور دیتون کو مار کر کورو اور پانڈو سے مہا بھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہی تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کر کے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سُنکر برہما دک دیوتا بڑا ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور تربھون پت نے گوکول کا جانا بچار کر ایک دن راجا اُگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ اِن دنون براہمن کے شاپ دینے سے دوارکا بُری مین ہر روز نئے نئے اسگن ہوتے ہین اسلیئے سب کسیکو پربھاس چھیتر مین چلکر اشنان اور دان اور جگ اور ہوم وہان کر کے یہ دوش مٹانا چاہیے جس طرح سمندر مین رہنے سے چندرما کا بھی روگ چھوٹ گیا تھا اُسیطرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائے گا جبکہ راجا اُگرسین آدک سب جدبنسی شیام سُندر کی آگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے طیاری کرنے لگے تب اُدھو بھگت نے جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے ڈنڈوت اور پرکرما کر کے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر تربھون پت سے کہا کہ ای مہا پربھو جدبنسیونکو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُنکا ناش وہان کرکے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپ کے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہی جس طرح لڑکپن سے آج تک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسیطرح اب مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کر کے اپنے ساتھ لے چلیے اور ایسا بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگتی اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے۔

اُدھیاے ساتوان - گیان کہنا شیام سُندر کا اُدھوجی سے

شُکدیوجی نے کہا کہ ہی راجا جب اُدھوجی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے اُنکو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ ای اُدھو سچ ہی جدبنسی لوگ دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہو کر دوارکا سمندر مین ڈوب جائیگی اور برہما دک دیوتا مجھے بُلانے آئے تھے اسلیے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسلیئے تمکو بھی اُچت ہی کہ پہلے سے برکت ہو کر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے براہمن کے شاپ سے تمکو چھوڑا دیا اور ای اُدھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سُنتے ہی اُدھو رو کر بولے کہ ای تربھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسلیئے دیال ہو کر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای اُدھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سُنتے ہو سب کو جھوٹھا بیوہار سمجھکر اپنا من ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑ کر میرے ابناشی روپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تمکو میری مایا نہین بیاپیگی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جس طرح پوسالے پر بہت آدمی اکٹھا ہو کر اور پانی پی کر الگ ہو جاتے ہین اُسیطرح ماتا اور پتا اور استری اور پتر تھوڑے دن ساتھ رہ کر انت سمے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے چار دن

رو لیتے ہین اسلیئے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیئے کیونکہ گیان اور بیراگ اور پاپ اور پُن اپنے ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ
اور سُکھ مِلتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ اپنا مَرنا آٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ اور چیتن مین میرا پرکاش
برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح دن رات بدلا کرتے ہین اُسیطرح سنسار مین پیدا ہونے اور مَرنے کی گت ہو کر یہ بات کوئی
نہین جانتا کہ میرے مرنے کے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سُنکر اودھو نے بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ انترجامی استری اور
پتر کا موہ چھوڑ کر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہو کر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیے کہ جسمین سنساری مایا چھوٹ کر آپ
کے چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھکو گیان روپی ناؤ پر بٹھا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ اے اُودھو
جس طرح ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نہ رکھکر الگ رہتی ہی اُسیطرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا
کو چھوڑ دو دیکھو جس طرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسیطرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر
نہین رہتا جسطرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسیطرح پر تم
بھی سب کی پریت چھوڑ کر مَن اپنا برکت کر لیو جیسے کبوتر اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوئے تھے ویسے
ہی سنساری آدمی بھی استری اور پُتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اٹھاتے ہین یہ سُنکر اُودھوجی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوترونکی
کتھا بستار کے ساتھ کہیئے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اودھو ایک کبوتر اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت پر رہ کر جس طرح راجا
اندر رانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اُسیطرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھونسلے مین بھوگ کر کے سُکھ اُٹھاتا تھا جبکہ ایک دن وہ کبوتر
اپنے بچے اکیلے چھوڑ کر مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر اُن بچون کو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوتر
اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھ کر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سب کو پھنسا کر اپنے گھر لے گیا
دیکھو جسطرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا اور بچون نے کچھ اُنکی سہایتا نہین کی اسیطرح
سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہایتا نہین کرتا اسلیئے اُن لوگون کے
واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اُچت نہین ہی۔ اے اودھو پچھلے جگ مین جدُ نام راجا
گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھ کر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین
گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاترے نام براہمن اَت تیجوان رُوپ کو بیٹھے دیکھ کر سُکھپال پر سے اُتر پڑا اور ڈنڈوت
اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاپُرش ایشور کو پہونچے ہوئے اِس جوانی مین اتنی پدوی تمنے کہان پائی تمھارا تیج دیکھنے
سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہو کر گُن کو چھپائے ہوئے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اسطرح
سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جسطرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہو کر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیونکو مین
دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تم اسطرح آنند مورت دکھلائی دیتے
ہو جس طرح ہاتھی جیٹھ کے مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا پانی مین جاکر ٹھنڈھا اور مگن ہو جاتا ہی اسلیئے مین تمسے بنتی کرتا ہون کہ
جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہما تمکو معلوم ہو دیال ہو کر مجھکو بتا دو یہ بات سُنتے ہی دتاترے جی نے اُسکی طرف دیکھا اور
ہنسکر کہا کہ اے راجا مین نے چوبیس گرو اپنے سمجھ کر جو کچھ گیان اُنسے سیکھا ہی وہ [illegible] اور پچیسوان گرو میرا یہ بدن ہی جب

مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اِس تن مین مَل اور موتر اور لہو اور مانس اَشدھ لبُت بھری ہو کر سوا ے پرمیشور کے نام
لینے اور اچھے کرم کرنے کے دوسری اچھی چیز نہین ہی پھر کسواسطے سنسَاری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھووُن جب مین یہ سمجھکر پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کرنے کے واسطے اکیلا اپنے گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو
سمجھ کر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا اور گالی دینا شروع کیا اور سوا ے چوبیس گرو کے ایک گرو جسنے مجھکو گایتری منتر اُپدیش کیا
تھا وہ الگ ہی - پہلا گرو میرا پرتھوی ہی اِس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے
بہت اُونچا رہ کر بہت سے آدمی اور پشُو اور پنچھی آدک جیوون کو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے
استھان سے نہین ہلتا تب مین نے بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنسَاری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپٹ کر اپنی
جگہ سے ہلنا نہ چاہیے کسواسطے کہ آدمی کا تن مُٹھی بھر مٹی سے بنکر عُمر ہوا کیطرح گذرتی چلی جاتی ہی دوسرے مین نے درختونکو
دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہو کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوون کو سُکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر
برسات اور گرمی اور سردی کا دُکھ اُٹھا کر اپنے استھان سے نہین ہلتے ایک دن مین نے گھر سے نکلکر کیا دیکھا کہ بہت سے
آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈھے ہو کر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے
اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بولا یہ حال اُسکا دیکھ کر مین نے اپنے من سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو
اپنا تن اور دھن سب پرُاپکار کے واسطے سمجھ کر اپنا پران تک دینے مین انکار کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ یہ بدن مٹی کا پتلا
ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اِس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنسَاری لوگ
اُسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مَل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا برا نہین کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے
تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بُری بات کہنے سے بُرا ماننا نہ چاہیے - دوسرا گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول
اور گھسن وغیرہ بدبُو کی چیزون مین بہتے ہوے دیکھ کر اپنے من سے کہا کہ گیانی آدمی کو بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اُسکو
خوشی سے کھا کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی اُستت اور نندا نہ کرے - تیسرا گرو میرا آکاش ہی جسطرح گولر کا پھل
بھیتر سے کھوکھلا ہو کر اُسمین چھوٹے چھوٹے مچھر ٹھپکے رہتے ہین اُسیطرح پرتھوی اور آکاش گول ہو کر اُسکے بھیتر سب جیوجنتُ
اور جتین رہا کرتے ہین مین نے اس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سُورج کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوے برتنون مین
برابر پڑکر اُسکو کسی سے لگاو نہین رہتا اور برتن ٹوٹنے اور پانی گر جانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھپایا
پڑنے سے کچھ تیج سُورج کا گھٹ نہین جاتا یہ حال دیکھ کر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکت چوراسی لاکھ جُون مین رہتی
ہی آکاش کے سمان سمجھنا چاہیے اِسلیے جیوون کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہ ہو کر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے
ہین اور اُنکی شکت سب جیوون مین رہنے سے کچھ اُنکا تیج کم نہین ہو جاتا - چوتھا گرو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہو کر
کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہو کر سب جگت کو شدھ
کر دیتا ہی اُسکو مین نے کہا کہ گیانی کو بھی پانی کی طرح شدھ رہ کر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کر کے پوتر کر دینا چاہیے
جسمین سب چھوٹے اور بڑے اُسکو اچھا کہین - پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جسمین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کے

واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ اگن مین جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جلکر چھوٹ جاتا ہی اُسیطرح گیانی کو بھی چاہیئے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کرڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلاوے وہ کھاکر آشیرباد سے کھلانے والے کا پاپ چھُڑادے۔ چھٹوان گرو میرا چندرما ہی جسطرح چندرما سدا ایک رُوپ رہ کر سُورج کے پاس اور دور رہونے سے اُسکا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اُسیطرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہو کر وہ پرماتما پُرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جُون مین رہتا ہی سب سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا۔ ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُنسے دو چیزین مین نے پائین ایک تو یہ کہ جسطرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمدر اور ندی آدک کا پانی سوکھ کر چار مہینے برکھا رُت مین وہ پانی برستے ہین اُسیطرح گیانی کو چاہیئے کہ جو کچھ ملے اُسکا لالچ نہ کرکے کسیکو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھر کر دھوپ مین رکھدو تو سُورج کی پرچھائین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائی دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہو جاتے اِس سے مین نے جانا کہ پرماتما پُرش ایک ہو کر کیول اُنکی چھایا سب جیوون مین رہتی ہی آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جبکہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چُگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھاکر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جس طرح یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنسکر خراب ہوا اُسیطرح گیانی آدمی دُنیا کی محبت رکھنے سے دُکھ پاوے گا جتنا دُکھ اِس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اسلیے مین استری اور پتر کا پریم چھوڑ کر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون۔

ادھیاے آٹھوان۔ گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ اے راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہ کر کہین بھوجن ڈھونڈھنے نہین گیا جبکہ ہرن آدک پشُو اپنا سینگ اُسکے بدن مین چبھوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھا کر نگلجاتا تھا اسیطرح نت ایشور بھگوان اُسکا پالن کرتے تھے اور وہ اژدھا کسی دن بھوکھے رہ جانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھ کر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی کبھی بستیون کے دروازے پر مانگنے جانا نہ چاہیئے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے بھیجدیتے ہین اُسکو کھاکر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہ کر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہو جاتا ہے دسوان گرو میرا سمدر ہی جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہی ہمیشہ ایک طرح پر رہ کر اُسکے آد اور انت کو کوئی نہین دیکھتا اُسکو اسطرح دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمدر کی طرح بے فکر رہنا اُچت ہی لابھ اور ہان ہونے مین سکھ دُکھ کرنا نہ چاہیئے۔ گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح وہ دیپک پر موہت ہو کر اُس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسیطرح سنساری جیو اپنی استری اور پتر آدک کے موہ مین پھنسکر انت سمے نرک بھوگتے ہین اسلیئے گیانی کو استری سے پریت نہ رکھ کر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے اپنا پران دینا چاہیئے جس مین مُکت پدارتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون نیتر گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین تب وہ اندھا ہو جانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑ کر بہت دُکھ پاتا ہی اسواسطے مایا روپی استری سے علیحدہ رہکر کبھی

اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیئے استری اور دھن سے سُکھ چاہنے والے لوگ پتنگے کی طرح جلکر خراب ہوجاتے ہین اور استری کے پاس
بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہوجاتے ہین کہ اُنکو اپنا بھلا اور بُرا نہ سوجھکر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھ کر
مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی۔ بارھوان گرو میرا شہد کی مکھیان ہین ایک مرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کر کے
جو شہد چھتے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھا کر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلا کر چھتے سے
نکال لیگیا یہ حال دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے والے کی بھی یہی دشا ہوتی ہی اُس دن سے دوسرے روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر
سب خرچ کر ڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر زیادہ لینا نہ چاہیئے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون کیطرح دُکھ پاتا ہی۔ تیرھوان گرو
میرا ہاتھی ہی مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھود کر اُسکو ہری گھاس سے پاٹ کر کالے کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بنا
اُسپر کھڑا کر دیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہوکر دوڑا ہوا جاکر اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون
نے اُسکو رسّون سے باندھ کر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا کرنا اُچت نہ ہوکر کٹھ پتلی سے
بھی پریت رکھنا نہ چاہیئے جسطرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر کر دُکھ اُٹھایا تھا اُسیطرح پر استری گمن کرنے والے نرک
مین پڑ کر بہت دُکھ پاتے ہین چودھوان گرو میرا مدھو مکھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا ہی جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے
ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ نکال لے جاتا ہی اُسکو دیکھ کر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھا جاتے تو وہ کسطرح لینے پاتا جمع کرنے
والون کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا اسلیئے گیانی کو چاہیئے کہ جس گرہستھ نے بہت لڑکے بالے رکھ کر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو
اُسکے یہان سے اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرے جھولی باندھ کرکے چلنے سے راہ مین کوئی چھین لے گا۔ پندرھوان گرو میرا
ہرن ہی جس طرح وہ راگ سننے کے واسطے جاکر بان لگنے سے گھائل ہوجاتا ہی اُسیطرح سنساری آدمی مایا روپی استری کا گانا اور
بچن سُنکر اُسکے بس ہوجاتا ہی اسلیئے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھکر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سُننا اُچت نہین ہے۔
سولھوان گرو میرا مچھلی ہی کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کی لالچ سے جو کٹیا مین لگا کر شکار کھیلتے ہین اپنا پران کھوتی ہی ایک
مچھلی کو کٹیا مین پھنسی ہوئی دیکھ کر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہ ہوکر جو کچھ بھلا بُرا پرمیشور کی اچھا سے
ملجائے اُسی کو کھا کر پنچ بھوت آتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جسمین اُسکو بڑائی ملے۔ سترھوان گرو میرا پنگلا نام طوائف ہی ایک
دن مین نے راجا جنک کے شہر مین جاکر کیا دیکھا کہ پنگلا نام تیریا سولھون سنگار کر کے شام سے کسی تماش بین کے آنے کے انتظار مین
آدھی رات تک اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اُداس ہوکر اپنے بھیتر جاکر پلنگ پر
لیٹ رہی لیکن کام روپی مد مین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کیسکو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے
سے بھی نہین ملتا اس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھو کر اسمرن اور دھیان تربھون
پت جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پرش سچے متر کا پریم چھوڑ کر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے
برابر کوئی دوسرا مورکھ نہ ہوگا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہی بھول کر
بھی نہین دیکھا جس طرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور ماس سے بنکر نس روپی رسیون سے بندھا ہی اُسیطرح کا ٹھر کا
چرخا دوری سے بندھا رہ کر گھومتا ہی جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک

ہو کر ہر ایک دروازے سے اَشُدھ بست نِکلتی ہی مین چاہتا تھا کہ اِس گھر مین خوش رہون لیکن اَب مین نے جانا کہ اِس جھوٹے سنسار مین
سوائے دُکھ کے کچھ نہین مِلتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اَستمرن کرنے اور کتھا سُننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہی جتنا مین روپیہ لینے
کے واسطے جو کہ مرنے کے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کرکے تربھون پت کو لُبھاتی تو میرا پرلوک بنتا دیکھو
جو لوگ مایا روپی رسی سے بندھے ہو کر اپنے دُکھ مین آپ بیاکل ہین اُنسے مُوڑکھتائی کی راہ سے اپنا سُکھ چاہ کر گیان اور بیراگ
سنساری بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اِسلیئے آج مین نے سنساری مایا چھوڑ کر یہ پرن کیا کہ آدپرش بھگوان سے جو
بیکنٹھ کا سُکھ دینے والے ہین پریت لگا کر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دُکھ مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھا کر
نہ دیکھون اور سوائے پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کس واسطے کہ مہاتما لوگون نے ایسا کہا ہی کہ آدمی جس چیز کی اِچھا
رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے دوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہمسے کچھ مانگے اور
سنساری آدمی ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اِچھا پوری کر سکین جو مین ایسا کہون کہ کوئی تماش بین نہ آئے اور روپیہ نہ مِلنے
سے یہ گیان مجھکو مِلا تو اسطرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے مجھکو اُپاس ہو گیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پُن سہائے ہونے
سے آج یہ گیان میرے مَن مین پیدا ہوا ای راجا اسیطرح وہ بیشیا (رنڈی) تین پہر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی
پلنگ پر سو رہی اور اُسی دن سے اپنا اُدم چھوڑ کر ہر سمے ہرنون کا اَستمرن اور دھیان کرنے لگی ۔ اِتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا
کہ ای راجا پریچھت یہ سب گیان اُس طوائف کو دَتاترے جی کے درشن مِلنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی ۔
دَتاترے جی نے کہا کہ ای راجا یہ حال اُس پنگلا بیسیا کا دیکھتے ہی مین بھی اُسی دن سے سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور کے دھیان اور
اَستمرن مین مگن رہتا ہون سنساری چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا دُکھ مِلتا ہی اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سُکھ
اور مُکت پدارتھ مِلتا ہی کہ جیسے وہ بیشیا یعنی پنگلا اپنے تماش بین کی پریت چھوڑ کر بھوساگر پار اُتر گئی ۔

اَدھیائے نوان ۔ گیان کہنا دَتاترے جی کا راجا جدُ سے

دَتاترے جی نے کہا کہ اٹھارھوان گرو میرا چیلھ ہی ایک دن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ ماس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیئے اُڑی
جاتی ہی جب اور چیلین وہ ماس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اُسکو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب چیلھ نے اپنے مَن
مین کہا کہ دیکھو مجھکو ان چیلون سے کچھ دشمنی نہین ہی کیول ماس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو مارتی ہین جب یہ سمجھکر
اُسنے وہ ٹکڑا ماس کا گرا دیا تب دوسری چیلین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلھ آنند سے ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُسکو
دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے سے بیوپاری اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ شترتا کرینگے اسلیئے کوئی چیز اپنے پاس
نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا بھجن کرتا رہون اور اُنیسوان گرو میرا گیان بالک ہی جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہ ہو کر اتنا
برکت رہتا ہی کہ جو وہ مَن بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے
ڈالتا ہی اور سوائے کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح برکت رہتا ہی اُسکو

دیکھ کرمین نے بچارا کہ گیانی کو بھی اُسیطرح نرلوبھ رہ کر کچھ ترشنا نہ رکھنا چاہیئے سنسار مین دُو ہی آدمی ایک اگیان بالک
اور دوسرا برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور سُکھ مین پھنسے رہتے ہین بیسوان گرو میری کنواری کنیا ہی
ایک دن مین نے ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہوکر
اور سب گھر والے کہین باہر گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے اُسکے بواہ کا سندیسا لیکر وہان آئے
اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بٹھلایا اور چاول طیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری مین جاکر مہمانون کے واسطے دھان
کوٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُسکے ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُسنے بچارا کہ یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سُنکر
کہینگے کہ اِنکے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے بھی چاول نہین ہین اِس بات کی شرم سمجھکر اُسنے دُو دُو چوڑیان
ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کرکے توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہ ہوا جب اُسنے ایک ایک اور
توڑکر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند ہونے سے دھان کوٹ کر مہمانون کو بھوجن کرایا یہ حال دیکھ کر مین نے
سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپس مین جھگڑا ہوتا ہی دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین ہوکر بھجن
نہین بن پڑتا اِسلیئے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت کرنا اُچت نہ ہوکر اکیلے ہی ہر بھجن کرنا چاہیئے اکیسوان گرو میرا
تیر بنانے والا ہی ایک دن مین نے بازار مین تیر بنانے والے کی دوکان پر کھڑے ہوکر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہی اُسیوقت
راجا کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے پاس ہوکر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے جو
پیچھے رہ گیا تھا آکر اُس تیر بنانے والے سے پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہی اُسنے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین
دیکھی یہ بات سُنکر مین نے تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑے دھوم سے تمھارے سامنے ہوکر چلی گئی ہی تم
کیون جھوٹھ بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اِس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے اپنے من
سے کہا کہ ای من تجھکو بھی سب اندریون کو بس رکھکر اسیطرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیئے۔ بائیسوان گرو میرا سانپ ہی جو اپنے
رہنے کیواسطے گھر نہ بنا کر چوہون کے بل مین رہ جاتا ہی اُسکو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو کو بھی گھر بنانا اُچت
نہ ہوکر جہان رات ہو جاوے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیئے۔ تیئیسوان گرو میرا مکڑی ہی جو سوت کی طرح تار اپنے مُنھ
سے نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسکو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسیطرح جاننا چاہیئے کہ جو چوراسی لاکھ طرح کے
جیو اُنسے پیدا اور پالن ہوکر انت سمی سب کا جیو آتما اُنکے رُوپ مین سما جاتا ہی اسلیئے گیانی کو منسا باچا کرمنا سے
بھگوان کے اُسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہی۔ چوبیسوان گرو میرا بھرنگی کیڑا ہی جسکے
گھٹ گھٹ بیا پک بھگوان کے اُسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہی۔ چوبیسوان گرو میرا بھرنگی کیڑا ہی جسکے
ڈر سے دوسرے کیڑے بھی اُسی کا رُوپ ہو جاتے ہین اُسکو دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو چاہیئے کہ اُسیطرح
پرمیشور مین من لگاوے جسمین اُنھین کا رُوپ ہو جاوے یہ سب گیان کہکر دتاترے جی بولے کہ ای راجا جو کچھ
گیان مین نے اِن چوبیسون گرو سے سیکھا تھا وہ تمکو سُنا دیا اِسی گیان کو تم سمجھ کر پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان کیا کرو
تمھاری مکت ہو جاے گی ای راجا چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاکر بہت سوچ اور دُکھ اُٹھا کر بڑی مشکل سے آدمی کا تن پاکر
سنساری مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہی کیول پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہی سوا اسے اِس

چوٹے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ اُٹھاتا ہی جب اِس جیو نے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہی کہ وہ ایک بیڑا اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اِس شریر مین شُبھ کرم کیا وہ دوسرا پاؤن بھی اُس ناؤ پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اُس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گر کر دکھ بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا رہ کر کبھی موٹا ہو جاتا ہی اِسلیے اِس ناش ہو جانے والے بدن کا موہ کرنا نہ چاہیئے جو لوگ اِستری اور پتر اور درب اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جانکر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب انت سمے میری سہاتیا کرینگے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی یہ من چنچل جو اپنے بس مین نہین رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیئے نہین تو جسطرح چھ چورون نے ایک رتن جو سب اکر حصہ نہ لگنے سے آپسمین جھگڑا کر کے پھانسی پائی اسیطرح سب اندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچکر اُسے نرک مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہی جسطرح سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اسیطرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اندریون کے بس ہو کر دُکھ پاتا ہی پہلے پرمیشور نے بِرچھ اور پنچھی اور بِرکھ آدک کو پیدا کرنے سے خوشی نہ ہو کر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہو کر کہا کہ اِس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مُکت پدوی کو پاوے گا اِسلیے آدمی کا تن کیول بھگت بھجن کرنے کے واسطے ہی اور اِس کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نہ چاہیئے پیٹ بھرنا اور بھوگ کرنا دوسری جون مین بھی ملتا ہی پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بجھانے کے کام آتا ہی اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بجھ سکتی اے راجا مین پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر سمجھکر خوش رہتا ہون تمکو اور سنساری جیوون کو اِس تن مین مُکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی نہین تو پیچھے سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگے گا۔ اے اُدھو دتاترے یہ سب گیان راجا جدُ سے کہکر تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدُ اِسی گیان کے بدولت سے مکت پدوی پر پہونچا اِس سے تم بھی یہی گیان اپنے من مین دڑھ رکھ کر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو۔

اُدھیاے دسوان ۔ گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اودھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُدھو سنساری آدمی کو چاہیئے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھ کر کسی بات کی چاہ نہ رکھے جگ اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کرے گُرو کی سیوا مین پریت رکھکر گُرو کی بات سچ مانے جب تم من اپنا سنساری مایا سے الگ کر کے ایک چِت ہو جاؤ گے تب گُرو کا اُپدیش تمھاری ہردے مین پرویش کریگا یہ بدن شُبھ اور اشُبھ کرم کر کے بہت جنم پاتا ہی اِسلیے مانکہ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھ کر سنساری سکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیئے بنا ہر بھگت کیئے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مکت نہین ملسکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اِس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما سدا ایک رُوپ رہتا ہی اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگ اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیولوک مین جاکر سکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہو جانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم پاکر ادھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہی جب تک مکت نہین ملتی ہی تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہ کر بہت طرح کا

دُکھ پاتا ہی اسلیے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دوسرا اُپایے اُتم نہین ہی اور جو تُم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے ساتھ لیچلو جسمین تمسے الگ نہ ہون سوائے اودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیوون کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لیکر چینٹی تک موت کا لقمہ ہین اور مین جنم مرن سے رہت ہو کر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگن رُوپ چھوڑنا پڑتا ہی اسلیے تمکو چاہیئے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور اسمرن مین لگائے رہ کر میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جدائی) کا دُکھ تمھارے ہردی مین نہ رہیگا ای اودھو جگت مین گیان اور اگیان دو باتین پرگٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اِس بدن کو درخت کے برابر جانکر اُسپر دو پنچھی بیٹھے ہوئے سمجھتے ہین اُن مین ایک پنچھی تھوڑا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیئے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون کے سُکھ سے کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پر بھی دُبلا رہ کر سنساری سُکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیو آتما سمجھنا چاہیئے اور یہ استری اور درب اور سُکھ ملنے سے خوش ہو کر اُسکے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور سُکھ پرمیشور کی اِچھا سے ہوتا ہی اسمین دوسرے کا کچھ بس نہین چلتا ای اودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیے وہ ہم کہتے ہین سنو۔ من مین کسی بات کا ایمان رکھنا اور دُربچن کہنا اور دوسرے کو دھن دان دیکھکر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہ ہو کر پرماتما کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیئے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہ کر تدبیر کرنے سے پرگٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہو کر پھر اُسکے ساتھ نہین رہتی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش سب جیوون مین رہ کر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مر جاتا ہی وہ لوتھ جلا دینے سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیوون کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈر نہ ہو کر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈر لگا رہتا ہی اسلیے آتما کو سب جگہ برابر جانکر سنساری مایا سے چھوٹنے کے واسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیئے ای اودھو اسیطرح کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مُکت ہوتا ہی۔

ادھیائے گیارھوان۔ گیان سکھانا شیام سُندر کا اُودھو جی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اُودھو سنسار مین دُکھ اور سُکھ مایا کے گُنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی جس طرح سپنے مین کوئی آدمی بہت طرح کا دُکھ اور سُکھ دیکھ کر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے سچ معلوم ہوتا ہی اور جیو آتما سب کے بدن مین میری شکت ہو کر جب تک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہی اور میرا بھید جاننے والے اسیطرح میرے سُوروپ مین ملجاتے ہین جسطرح درپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دے کر اُسکو اُٹھانے سے پھر وہ رُوپ نہین دیکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھ کر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا پرگٹ رکھکر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون مُکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُسسے بکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا سُگندھ اور دُرگندھ دونون طرح کی چیزون مین ہو کر بہتی ہی لیکن

دونون سے الگ رہ کر کچھ سگندھ اور دُرگندھ کا پرویش اُس مین نہین ہوتا اسیطرح گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے خوش ہونا اور بُرا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نہ چاہیئے جو لوگ اپنی استری اور پُتر اور ہاتھی اور گھوڑا آدِک کا روگ دیکھکر میری مایا پلٹنے سے سُوچ کرتے ہین اُنکو مُورکھ سمجھنا چاہیئے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ ملتا ہی اسلیئے گیانی کو چاہیئے کہ ہانِ اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور کی اِچھا پر جانکر اپنے کو کسی بات مین اگوا نہ سمجھے جو کوئی بید اور شاستر پڑھکر نارائین جی کی بھکت نہین رکھتا اُسکا پڑھنا بیکار ہی بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کرکسا استری اور ادھرمی سنتان کا پالن کرنا دُھرم کی راہ ہی کِسواسطے کہ اُس سے کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدک اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر رکھ چھوڑتے ہین اس دولت کا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہو کر اُنکو کچھ سُکھ نہین ملتا اسیلیے گیانی آدمی کو دھن پاکر جگت اور تیرتھ اور دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُسکا پھل پرمیشور کو آرپن کر دینا چاہیئے جسمین لوک اور پرلوک دونون بنجاوین - اتنا گیان سُنکر اُودھو نے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے تربھون پت ہو کر کیول ہر بھکتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن دھارن کیا ہی دیال ہو کر مُکت ہونے کی تدبیر بتلایئے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اُودھو جو گرہستھ آدمی سنساری کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف سے لگائے رہکر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر بہت ترشنا نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا جانکر گُرو کا بتایا ہوا منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر کام کرودھ لوبھ موہ بھوکھ پیاس کے بس مین نہ ہووے اور سواے ہر بھکت کے دوسری چاہنا نہ رکھکر بھٹا کر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر میری شکت سب جیوؤن مین برابر سمجھے اور اپنی سامرتھ بھر پر اُپکار کرکے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے مین خوش رہے اور سواے اسمرن اور دھیان سگن یا نرگن رُوپ میرے کے دوسرا کچھ اُدم نہ رکھے اور دیو استھان اُتم بناکر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ لگاوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُسکو پرمیشور کا جانکر اپنا نہ کہے اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ملے وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگاوے پھر اُسمین سے براہمن آدِک چارون برن اور اپنے کُل پریوار والون کو تھوڑا تھوڑا دے کر آپ کھلئے اور ہر روز سورج کو ڈنڈوت اور اگن مین ہُوم کرکے براہمن کو اچھا بھوجن کھلاوے اور اپنے سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کرے اور گئو کی سیوا آپ کرکے سب جگہ جل اور پرتھوی اور آکاش مین چتربھجی سُوروپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہُوم اور پتّرون کے نام ترپن کرکے تالاب اور باولی اور کنوان اور دھرم شالا آدک جیوؤن کے سُکھ پانے کے واسطے بنادے اور غریب آدمی اور براہمنونکو مکان بنواکر اُنکے بیاہنے کے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھ اور مہاتما کی سِدھ کھانے اور پہرنے سے لیکر اس بات کا ابھمان اپنے من مین نہ لاوے کہ یہ اچھا کام ہمنے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نہ کرے جو لوگ اچھا کام کرکے اپنے مُنھ سے کہتے ہین تو اُنکا پُن اسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہی اے اُودھو اسطرح کا دھرم آدِ کرم رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بنا ستسنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی -

ادھیاے بارھوان
ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو مین نے جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدک کا حال تمکو سنایا
اب ست سنگ کی مہما جس سے بھکتِ پیدا ہوتی ہی کہتا ہون سنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہوکر بھکتِ کرنے سے مین
جلدی پرسن ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس سادھنے اور برت آدک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیونکہ ست
سنگ کرنے سے میرے چرنون مین بھکتِ پیدا ہوکر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے اواگون سے
چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور بانا سر اور سگریو اور ہنومان اور جاموَنت اور جٹایو اور کبجا اور برجباسی آدک بہت جیو میری بھکتِ
اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اتر گئے اور سیوری اور نکھاد آدک بہت جیو نیچ اور اونچ ذات بھکتِ کرنے سے مکتِ پدوی پر
پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہما نہ جاننے پر بھی مجھکو پت بھاؤ مانکر ایسی
پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین انکو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہوکر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت
چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی انھون نے اسی پریت اور بھکتِ کے پرتاپ سے مجھی روپ ہوکر بیکنٹھ باس
پایا جس طرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے امر ہوکر اتم اوکھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہی اسیطرح جانے
اور بنا جانے میری بھکتِ اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سکھ پاکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے
مین دانے کاٹھ اور رُدراکش اور سونا آدک کے پرو کر مالا بنتی ہی اسیطرح سنساری جیو میرے سو روپ مین رہتے ہین لیکن
یہ بات بنا بتلائے گرو اور سننے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیئے سنساری آدمی کو گرو کی سیوا اور بھکتِ
کرنا اور گیان روپی تلوار سے مایا روپی سندیہ کاٹ کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکتِ برابر سمجھنا چاہیئے یہ سب گیان
سنکر اودھو نے بنی کیا کہ ای دینا ناتھ جبکہ بھکتِ کی اتنی بڑی پدوی ہی تو پھر آپ نے جگ اور تپ آدک بہت طرح کے
دھرم کیون بنائے ہین ۔ شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جگ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی مکتِ نکلتا ہی جس مین
ہر چرنون کی بھکتِ پیدا ہو جسنے بھکتِ پدارتھ پایا اسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیئے ۔

ادھیاے تیرھوان ۔ گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گن مایا کے ہوکر یہ آتما ان تینون سے الگ رہتے
ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہو جاتا ہی اسوقت دھرم اور شبھ کرم کیطرف من آدمی کا لگتا ہی اور ساتوک سبھاو والے
کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین ۔ جو آدمی کرودھ بہت رکھکر کچھ کرم کیا کرتا ہی اسکو تامسی سمجھنا چاہیئے اور جسکے بدن مین
راجس بہت ہوتا ہی وہ سکھ کی چاہ بہت رکھتا ہی اسلیئے گیانی آدمی کو اچت ہی کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی کی طرف لگائے
رہکر ایسا کرم اور دھرم کرتا رہے جسمین میری یاد اسکو نہ بھولے یہ سنکر اودھو نے بنی کیا کہ ای مہاپربھو جب آدمی نے جانا کہ یہ

کرم بُرا ہی اور اُسکے کرنے سے مجھکو دُکھ ملیگا تو پھر جان بوجھ کر وہ دُکھ دینے والا کرم کر کے گربھ اور نرک مین پڑکر سدا دُکھ کیون اُٹھاتا
ہی ایسا کرم کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے کون آدمی گیان اُسکا مٹا کر اُسکو بُرے کرم کیطرف لگا دیتا ہی
یہ سنکر تربھون پت بولے کہ ای ادّھو اُسکی بُدّھ کو بگاڑنے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنی ہوس دوسرے کُرودھ یعنی
غصہ۔ جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُسمین بادھک یعنی خلل انداز ہوا تب کرودھ پیدا ہوتا ہی اور
یہی دونون یعنی ترشنا اور کرُودھ سب بیوُن سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھ سے بلکہ رکھکر اُسکا یہ لوک بننے نہین دیتی جس
طرح چور اور لمپٹ در ب لینے اور پرا استری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جا کر پکڑے جاتے ہین اسیطرح آدمی جبتک
نکت پدوی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرُودھ کے بس مین رہ کر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہی جسنے کام کرودھ کو جیت کر
مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور میرا بھگت سمجھنا چاہیئے۔ یہ سُنکر ادّھو نے پوچھا کہ مہاراج آپنے
سب جیونیون کو کسواسطے مُکت نہین دی ایک پر دیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی شیام سُندر نے
کہا کہ ای ادّھو مین تمسے پہلے کہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسیکو کچھ سوچ اور ڈر نہ ہوجا
اور ہر بھجن اور اچھے بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نہ ہتا ای ادّھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین ایک آتما رام دوسری
دیا رام۔ آتما رام اُسکو کہنا چاہیئے جو آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین رہ کر دھن اور سنساری سُکھ ملنے مین
خوشی اور اُسکے نقصان سے دُکھ نہین کرتا اور دیا رام اُسکو کہنا چاہیئے جو سنسار مین روپیہ اور سُندر استری اور پُتر اگیا کاری
ملنے سے خوش رہ کر اِن سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اِسلیئے گیانی آدمی کو چاہیئے کہ اپنے برن اور آشرم کے
دھرم کے موافق چلن رکھکر ابنی کریا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے پھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی ای ادّھو
ایک مرتبہ سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردے مین رکھکر برہما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من پنچ بھوت
آتما سے کیونکر الگ ہوتا ہی ہمنے سب تیرتھون کا اسنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا آپسمین کہتے اور سنتے رہتے ہین
تسپر بھی من ہمارا آجتک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اِسکا کیا کارن ہی جب برہما جواب اسکا نہ دیسکے اور دوسرے دیوتا
لوگ جو وہان بیٹھے تھے برہما کو ہنسنے لگے تب برہما نے شرمندہ ہوکر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کے واسطے وہان چلا گیا اور
ہنس پنچھی سفید رنگ برہما کے باہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پرویش کر کے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا
ابھمان توڑنے کے واسطے بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جوابدیا کہ ہم اور تم الگ نہ
ہوکر بدن کے الگ رہنے پر بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیئے پوچھنا تمھارا
برتھا ہی جبکہ تم اگیان بالک کیطرح پوچھتے ہو تب برہما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین ای سنت کمار جسطرح
اگیان آدمی اپنے من مین منصوبہ کر کے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُنکو نہین ملتا اسیطرح سنسار نتّی ہو ہار
اور یہ بدن جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے چارون کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسّی
دیکھ کر سانپ کا سندیہ ہو جاتا ہی ویسے بہت سے تن ناس ہونے والے الگ الگ دکھائی دیکر جو راسی لاکھ جون
کے جیو آتما مین پرکاش رہتا ہی اسلیئے بدن کو رسّی روپی جھوٹھا سانپ سمجھکر اس ناش ہونے والے بدن سے پریت

رکھنا نہ چاہیئے میری شکت نکلنے سے یہ بدن کچھ کام نہین آتا جسطرح بادل سمدر کا پانی سوکھ کر برساتے ہین تو پھر وہ پانی
ندی اور نالے کی راہ بہکر سمدر مین ملجاتا ہی اسیطرح جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا ہوکر مرنے
کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے روپ مین سما جاتا ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا روپی جال مین پھنستے اور
برکت رہ کر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین انکو جلدی میرا درشن ملکر بکنیٹھ کا سکھ ملتا ہی جسطرح مدرا کے نشے مین
آدمی متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ نہین رکھتا اسیطرح ہر بھگت لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہ کر اپنے بدن
کی خبر نہین رکھتے اور مین جگ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہوکر سب کسی کو اسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا
اور کپڑا دیتا ہون ای سنت کمار مین آدمی کی کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے ہنس اوتار دھارن کرکے راجا
ست برت کو گیان اپدیش کیا تھا جسمین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سنکر اسی گیان کے موافق اسمرن اور دھیان
کرین اور سنساری ترشنا چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت لگاوین اور جس طرح سنسار مین پورب اور پچھم آدک چارون طرف
جانے کی راہ بنی ہی اسیطرح جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے پاس
پہونچنے کیواسطے راستے بنے ہین آدمی جس راہ پر چاہے اس راہ پر سچے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار آدک
یہ گیان سنتے ہی بہت مگن ہوکر اپنا ابھمان بھول گئے اور اپنے من کا سندیہ چھوڑ کر ہنس روپی بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بہت
استت کی اور انسے بدا ہوکر اپنے استھان پر چلے گئے اور ہم انکا ابھمان توڑ کر بکنیٹھ مین چلے آئے۔

ادھیاے چودھوان - پوچھنا اودھوجی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اودھوجی نے اتنی کتھا سنکر شری کرشن جی ترلوکی ناتھ سے بنتی کیا کہ ای بکنیٹھ ناتھ دیندیال بہت سے منی اور جوگیشورون نے بید اور شاستر
مین آپ کے ملنے کے واسطے جگت اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپ کے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج ہو وہ تبلایئے
شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو جب برہما کمل کے پھول سے پیدا ہوئے تب انھون نے بید جو میری شواسا ہین میری اچھا
سے پاکر بھرگ رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے ارتھ اسکا دیوتا اور دیت اور گندھرب اور بدیا
دھر اور رچھپا اور کنر آدک کو سکھلایا ان مین جسکو جتنا گیان تھا اسنے اتنا سمجھکر دنیا مین پھیلایا لیکن اس بید کے اصل مطلب کو کوئی
نہین پہونچا بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور پتر اور بعضے جگت اور تپ اور بعضی تیرتھ اور برت اور کوئی دان اور
دھرم کو اچھا جانتے ہین لیکن ان سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اتر سکتا اور جتنی چیزین دنیا مین دکھلائی دیتی ہین ایک
دن ان سبکا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اتم سمجھکر اسی مین اپنا من لگائے رہتے ہین وہ سنساری چیز
کچھ چاہنا نہ رکھ کر اندر لوک آدک کا بھی سکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگت ہر چرنون کے مکت پدارتھ بھی نہین چاہتے
جو آدمی بغیر کسی اچھا کے میری بھگت اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جانکر کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتے ان بھگتون
کے لچھن ہم کہتے ہین سنو۔ وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی انکی طرف نہ دیکھ کر آٹھون پہر من اپنا میری طرف لگائے
رہتے ہین اور مین انکو ساتون دیپ اور تینون لوک کا راج اور مکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے اسلیئے مین انسے

شرمندہ رہ کر اُنکے پیچھے پیچھے پھر کر یہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہو جاؤن جس جگہ وہ بھگت چرن
اپنا رکھتے ہین وہان کی دھور اُٹھا کر اِس کارن اپنے بدن پر مَل لیتا ہون کہ جسمین کروڑون برہمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے
ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہو جاوین اے اودھو اُن بھگتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نہ جانکر سب سے
اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش
کر کے کُکرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھگت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُن کا پاپ
آنسوؤن کی راہ بہکر انتہ کرن سدھ ہو جاتا ہی جھٹ پٹ آدک انجان مین مرجانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا جیسا بھگت کرنے سے مین
جلد ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب میل
چھوٹ جاتا ہی اسیطرح بھگت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات جیت کے آدھین ہو کر یہی من سنساری
مایا مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے والے آدمی سنسار مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے بیکنٹھ باس پاتے
ہین اسلیئے آدمی کو استری اور لمپٹ پُرش کی سنگت سے الگ رہ کر میری طرف من لگانا چاہیئے اُنکی سنگت کرنے مین آدمی کا
گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین بگڑتا اب ہم تمکو پرمیشور کیطرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سُنو کہ اکیلے بیٹھکر
پہلے من اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل رُوپی ہردے مین میرے چترُبھج رُوپ کا دھیان لگاوے جس طرح آم کی گٹھلی بوتے تو اُسکو
بھنگا اور بکری آدک کے کھا جانیکا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت طیار ہو جاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین اکھاڑ سکتا
اسیطرح جب ہر روز میرا اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب پر چترُ رُوپی بھگت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر
کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ نہین رہتی ہین اے اُودھو تم ہر بھگتون کی بڑی
بدروی سمجھ کر میری بھگت سچے من سے کیا کرو تمھارا منورتھ پورا ہو جائیگا۔

ادھیاے پندرھوان ۔ کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اُودھو جی سے

اتنی کتھا سنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ
سدھ نہین رہتی ہین سو اُن مین کیا گُن ہی شری کرشن جی بولے کہ اے اودھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُن مین ایک سدھ ایسا
گُن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپ کو لڑکا بنالے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ
رکھتی ہی کہ اپنا بدن روئی کیطرح ہلکا بنا کر جہان چاہے وہان اُڑتا ہوا چلا جاوے چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ
رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات
سُن سکتا ہی ساتوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے آٹھوین سدھ سے سب دیوتا بس مین ہو جاتے
ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہی نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من دوڑاوے
وہان چھن بھر مین پہونچ جاوے گیارھوین سدھ سے دوسرے کا رُوپ آپ بن سکتا ہی ۔ بارھوین سدھ سے
اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کر سکتا ہی تیرھوین سدھ مین [illegible] جب چاہے تب مرے ۔ چودھوین سدھ مین

یہ سامرتھ ہی کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے مَن چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ
جس چیز کی چاہنا مَن مین پیدا ہو وہ اُسیوقت آکر ملجاے اور سولھوین سدھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور بھوت
بھوشیہ برتمان تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سدھ سے دوسرے کے مَن کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی اُسکو
نہ اثر کرے اٹھارھوین سدھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہے اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے دی۔ سواے
ان اٹھارہ سدھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدھ دوسری اوکھد سدھ تیسری تپ سدھ
چوتھی منتر سدھ ہی۔ جنم سدھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سدھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے برابر
کام کرے اور منتر سدھ والا منتر پڑھ کر جو کچھ کہے وہ سچ ہو جاوے اور تپ سدھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا اے اودھو
یہ سب سدھیان ایک ایک گُن رکھتی ہین اور مین سب سدھیون کا پھل دینیوالا ہون اور ان سدھیون کے بس کرنے کا یہ
اُپای ہی سنو۔ کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرش اور آکاش مین شبد
یہ پانچون باتین میری کرپا سے ہین جو کوئی ان پانچون چیزون مین میرا دھیان لگا کر سچے مَن سے میری مہما سمجھے اُسکو
پہلی سدھ ملتی ہی اور پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگن آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری سدھ پاوی اور میرے
براٹ رُوپ کا دھیان کرنے سے تیسری سدھ ملتی ہی اور چتر بھجی چھوٹے رُوپ کا دھیان رکھنے سے چوتھی سدھ اور مہاتتو
رُوپ کا دھیان کرنے سے پانچوین سدھ اور اہنکار رُوپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سدھ اور وشن رُوپ کا دھیان
لگانے سے ساتوین سدھ اور باسدیو رُوپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدھ ملتی ہی اور نرنکار رُوپ کا دھیان کرنے والے
سنساری چاہنا چھوڑ کر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید رُوپ دھیان کرنے سے کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے
بدن مین پرماتما کا دھیان کرنے سے دُور کی بات سُنائی دیتی ہی اور سورج رُوپی پرمیشور مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس
کی چیز دکھلائی دیتی ہی اور ہوا رُوپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے وہان ایک ساعت مین چلا جاوے اور
جوگ ابھیاس کرکے اگن مین مَن لگاوے تو اپنا رُوپ جیسا چاہے ویسا بنا لیوے اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے
سے دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنیکی سامرتھ ہو جاتی ہی اور ستوگُن کا دھیان کرنے سے جسکے ساتھ چاہے اُسکے
ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے مَن مین یہ بچار کرتا رہے کہ سب بات پرمیشور کی اگیا سے ہوتی ہی اُسکو سب
چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی شواس برہمانڈ مین چڑھانے سے بھوت بھوشیہ برتمان
تینون کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے
ہوئے پانی کو روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھ کر سچے مَن سے میرے چرنون کا دھیان کرتا ہی اُسکے
سامنے اٹھارھون سدھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن ان سدھیون کے سُکھ مین پھنسنے والا آدمی خراب ہی کہ مجھکو
نہین پاتا اور جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہ کر اس سُکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار مین اپنی منو کامنا
پاکر انت سمی چتر بھجی رُوپ سے بیکنٹھ مین باس کرتے ہین۔

ادھیاے سولھوان
کہنا شری کرشن جی کا کُچھ گیان بھگوت گیتا کا اُودھو سے

اُودھو نے اُٹھارھون سِدھیون کا حال سُنکر تربھون پت سے پوچھا کہ اے دینا نابھ آپ دیوتا اور برچھہ آدک مین کہان کہان براجتے ہین شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُودھو جسوقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اُچھوہنی دَل کُرچھیتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے دِرونا چارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گرو اور بیوہاروا لونکو دُرجودھن کیطرف دیکھ کر جُدھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے تھوڑی سی مہما اپنی ارجن سے کہکر براٹ رُوپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سنو۔ جو آدمی اگیان کے بس ہو کر سب جیوون مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگہون مین جنکا نام ہم سُناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے سب جیوون مین آتما بولتا پُرش مین ہو کر آدِ اور اَنت اور مدھ سب کا مجھی کو جاننا چاہیئے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہو کر ہر مہینے مین وہ اپنے نئے رُوپ سے پرکاش کرتے ہین اُن مین بشن نام سُورج اور اُنچاس پَون مین مرتچ نام پَون اور تارا گنون مین چندرما اور چارون بیدون مین سام بید اور دیوتون مین برہما اور اندر اور برن اور کبیر اور سُوام کارتک اور جمراج اور گیارھوین رُدر مین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیر اور گنوون مین کاہین اور دیہ تیرون مین ارجا نام پتر اور پرجاپتون مین وچھ پرجاپت اور چار برن مین براہمن اور چارون آشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اُچیسر شروا نام گھوڑا اور جگیون مین گیان جگت اور پروہتون مین بشِشٹھ اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیون مین سوایمبھو منُ اور جگون مین ست جگ اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا بانچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجا بَل اور رتنون مین کوستبھ منی اور گھاسون مین کُشا اور پنچ گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور نوگرہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین نارد منی اور سنت کمار اور بشنون مین کپل دیو اور ساتون سمندر مین چھیر ساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتون مین پرہلاد بھگت اور پشوون مین سنگھ اور پنچھیون مین گرڑ اور شوربیرون مین پرشرام اور بید اور شاستر مین گایتری اور بارھون مہینون مین اگھن اور رِتون مین بسنت رت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھربون مین بشواپس نام گندھرب اور اپسراون مین پورب چتی نام اپسرا اور پانچون پانڈون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج اور جدبنسیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جسمین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کر کے اپنی استری سے بھوگ کرتا ہی مجھکو سمجھنا چاہیئے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہنا رکھ کر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین ہون اور جتنی باتین چھل کی ہین اُن مین سب سے بڑھ کر جوا اور مایا روپی بھی مین ہون اور سب جیوون کی جڑ مین ہی ہون میری شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہے تو بالو کی ریتکا اور آکاش کے تارے اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کر سکتا اے اودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھوت ہوتا ہو اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین مین ہون اسلیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہے دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگت کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اُتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ
موہ کے بس ہو کر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہی گیان روپی اگن مین جلادے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیئے جو اپنے گن کو آدر
پوربک ایک جگہ پے بیٹھا رہی اور دربدر پھر کر اپنی بیقدری نہ کرادی اور بہت روپیہ رکھنے والونکو دولتمند نہ جانکر جو میری بھگت اور
پریت رکھتا ہو اُسیکو دھن والون مین جاننا اُچت ہی اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین اُنکو لجاوان نہ جانکر کرم سے
بچکر رہنے والونکو اچھا سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاؤ اُٹھا کر بہت جدھ کرتے ہین انکو شور بیر
سمجھنا بِرتھا ہو کر رن دھیر اُسے جاننا چاہیئے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اندری اور من بڑے زبردست دشمنونکو جیت کر
اُنکے بس نہ ہووے اے اودھو مین نے تمکو اپنا بھگت جانکر تھوڑا سا حال سُنا دیا تم اپنے من اور اندریونکو بس مین رکھکر میرا
دھیان کیا کرو اٹھارھون سدھ تمھارے پاس بنی رہینگی۔

اُدھیاے سترھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا حال چارون جگونکا اودھو سے

اودھو نے یہ سب مہاتم بھون پت کی سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کسطرح لوگ رہتے تھے
شیام سندر بولے کہ اے اودھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن آسی روپ
کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور ترتیا جگ مین جگ آوتار کا دھیان لگا کر جگ ہوتا تھا اور ایک بید سے
چار بید یعنی رگ بید یجر بید اتھربن بید سام بید طیار ہوئے رگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگت کرتے تھے
اور اتھربن بید کیول منتر اور شستر بدیا جاننے کے واسطے ہی اور برہما نے اپنے مُنھ سے براہمن اور بھجا سے چھتری اور جانگھ سے
بیش اور پانون سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہی اور سنیاسی میرا سر اور برہمچاری ہردی اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ
سے پیدا ہوا ہی براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے شدھ رہے اور تھوڑا یا بہت جو کچھ
دھرم کی کمائی سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر میرا تپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مانکر بہت ترشنا نہ رکھے اور ہر بھگت
ہو کر جھوٹھ نہ بولے جسمین اتنے لچھن ہون سکو اپنے کرم پر استھر سمجھنا چاہیئے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ مُنھ اُسکا تیجوان اور بدن
بلوان ہو کر من مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاؤ لگنے سے گھبرا نہ جاوے اور چاکری اور زمینداری سے اپنا
کٹمب پالکر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھ اور براہمن کی بھگت رکھکر سچے من سے اُنکی سیوا اور ٹہل کرے
اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیا پار اور کھیتی اور مہاجنی کر کے اپنا پروار پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے
من مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیکر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہی کہ براہمن اور
چھتری اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اُسمین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو
اُچت ہی کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور کُکرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس
رکھکر ایسا کام کرین کہ جسمین سنساری جیو اُنسے خوش رہین اور کوئی انکو بُرا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہی کہ برہمچاری
کو چاہیئے کہ گرو کے گھر رہکر منسا باچا کرمنا سے اُنکی سیوا اور آگیا مین رہے اور گرو کو آدمی نہ جانکر پرمیشور بھاو سمجھے

اور استری کا بدن نہ چھووی نہ اُسکے پاس بیٹھے اور نہ حجامت بنواوی اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوی سب گروُ کے سامنے رکھکر
اُنکا دیا ہوا کھاوی جو گروُ بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہین ہی اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھی کہ بیج نہ گرنے پاوی اور جو کبھی سپنے
مین بیج گر جاے تو اسنان کر کے دس ہزار گایتری منتر جپی اور اپنا تن من دھن گروُ پر تجی اور سمجھی اور کوئی اُشدھ چیز نہ کھاوے بدیا
پڑھنے اور گروُ دچھنا دینے کے پیچھے گروُ سے بدا ہووی اور جو گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بواہ کری
اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہووی تب چوتھے دن ایکمرتبہ اُس سے استری پرسنگ کری اور گرہستھ
دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوی اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دیکر خوش کری خالی پھیر دینا اچھا نہین ہوتا
اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اُتّم دھرم سُنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہ جاتا ہی اُسی کو چُنکر بھوجن کری
یا دودھ بھچھا یعنی جو کوئی خوشی سے دی اُسکو مانگ لاکر اپنا کُٹمب پالے اور مدھم دھرم یہ ہی کہ بدیا پڑھانے اور کتھا بانچنے اور جگت
کرانے سے اپنی جیوکا رکھی اور جب اُسپر کچھ بپت پڑی تب لاچاری سے کھیتی اور بیاپار اور چاکری کر کے اپنا کُٹمب پالی اور براہمن کو
اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نہ چاہیئے - اور برہم چاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہ ہو تو بن مین جاکر پرمیشور کا
تپ اور بھجن کری جو چھتری یا بیش میرے پران رُوپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دیکر سچے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُنپر مین
بہت پرسن ہو کر مُنہ مانگی دولت اور سنتان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پتر کیطرح پالن کرنے اور اُنکا دُکھ دُور کرنے سے
سنسار مین جس پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑی تب وہ بیاپار کر کے یا جنگل مین شکار کھیلکر
اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالے اور بیش برن بپت پڑنے پر شودر کا کام کری اور شودر کو بپت
پڑی تو چٹائی آدک بنا کر اپنے دن کاٹے - براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن اور ٹھاکر جی کی
پوجا اور شرادھ کرنا اور ابھیاگت اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہی اور استری اور تیرون سے بہت پریت نہ رکھے اور میرے
چرنون کا دھیان کرتا رہے اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون آشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو
لوگ سنساری مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی -

ادھیاے اٹھارھوان

کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اُدھو سے

شیام سُندر نے کہا کہ اے اُدھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہو کر من اُسکا بیراگ رکھنی کیواسطے
چاہے تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کری اور سر پر جٹا بڑھا کر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ)
پہنے اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اشنان کر کے زمین پر سووی اور گرمی مین پنچ اگن تاپی اور جاڑے مین گلے بھر پانی
مین کھڑا رہے اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کری اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اسطرح تپ کرنے سے بدن
دُبلا ہو کر بڑھاپا آجاوے تب سنیاس لے کر سواے ڈنڈ اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے
اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جسمین چیونٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پاؤن کے
نیچے دب نہ جاے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چت اپنا کسی استری اور اچھی چیز کیطرف نہ دوڑاوے

اور سواد والے بھوجن کی چاہ نہ رکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان بھرنہ جاوے اور کبھی جھوٹھ نہ بولے اور سنساری سکھ کو سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نہ رہ کر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نہ رکھکر کیسیکا ڈر نہ مانے اور سدا پرسن چت رہے اور اپنے سکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نہ رکھے اور اپنا سوبھاؤ نرم بنائے رہ کر ایسا میٹھا بچن بولے کہ جسمین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دکھ اور سکھ نہ کرے کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جاوے اور بستی سے باہر رہ کر جس طرح گرو نے بتایا ہو اسیطرح آٹھون پہر پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان کرتا رہے جبتک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک رُوپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اُسمرن چھوڑ کر سب جیوون مین پرماتما کا پرکاش برابر سمجھے اسیطرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیئے کیول ڈنڈا اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے ہر بھجن کرنے مین اندر آدک دیوتا بگھن کرتے ہین اسلیئے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اُچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین اُنکو بہنہ سند ہیہ گت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کیطرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہے اسلیئے میری بھگتِ چارون آشرم کو کرنا چاہیئے

اُدھیائے اُنیسوان

کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگتِ کی کتھا اُودھو سے

اُودھو نے اتنا گیان سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جس طرح سنساری آدمی کال رُوپی سانپ کے منھ مین پڑے رہ کر ہر روز اپنا سکھ چاہتے ہین اُسیطرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجیے یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے اُودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا جدھشٹھر سے کہا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا بران سننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھ کر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پرشون کی سنگت کرنے اور چوتھے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہے لیکن کتھا کو پریم پُورب سُنکر اُسمین بشواش رکھنا چاہیئے اے اُودھو میرے نرگن روپ کے دھیان کرنے والون کو جیون مکت سمجھو اور اُنکا بچن سُنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اُس کرم کا پھل مجھے دے کر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین۔ ایک بپت پڑنے یا روگی ہونے سے میری بھگت کرتا ہے اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اِچھا رکھکر اور تیسرے دَرب اور سنتان اور سنساری سکھ ملنے کے واسطے میرا دھیان کرتے ہین چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جانکر بھگت کرتا ہے اور اُسکے بدلے کچھ اِچھا نہین رکھتا اُسکو مین اُن تینون سے بہت پیارا جانتا ہون اے اُودھو جگت اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگتِ اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہے جگت آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑ کر میری بھگتِ رکھتے ہو اسلیئے اپنی مکت ہونے مین کچھ سندیہ مت سمجھو سوائے اسکے تھوڑا سا گیان مکھ اور کہتے ہین سُنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اُچت نہ ہو کر اہنکار چھوڑ دینا چاہیئے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ اور کھال

پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان من ہوکر جو آدمی اُنکو سنساری سُکھ کیطرف لگاتا ہے اُسکو اگیان سمجھنا چاہیئے اور گیانی کو اُچت ہی کہ اپنے من اور اندریونکو سنساری مایا سے برکت رکھکر میری طرف اور ٹھاکر پوجنے مین لگاوی اور سنسار کے آد اور مدھ اور انت مین پرمیشور کا چرتر جانکر میری کتھا اور لیلا پریم سے سُنے اور جو چیز کھانے یا پہننے کے واسطے کسیطرح کی ملے اُسکو پہلے میرے نام پر ارپن کرکے پیچھے آپ کھائے اور پہنے اور جو تالاب اور باولی اور کنوان اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بنا دے سب کا پھل مجھکو دے کر اپنے من مین اس بات کا ابھمان نہ کرے کہ یہ سب شبھ کرم مین نے کیا ہی۔ اتنی کتھا سُنکر اودھو نے پوچھا کہ ای بکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور مورکھ کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرک جانے والے اور دھن وان اور کنگال اور داتا اور سوم کا حال بتلائیے یہ سُنکر شری کرشن بکنٹھ ناتھ بولے کہ ای اُدھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہ کر سچ بولنا اور گرو اور بھگوان مین پریت رکھ کر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیوون پر دیا رکھنا یہ سنجم ہی اور ہاتھ اور پانون مٹی سے ملکر دھونا اور اسنان اور سندھیا اور پوجا اور جگ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اسکا کرنا ہی کہ برکت آدمی لکرم چھوڑ کر منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہے اور گرہستھ آدمی کھانا اور کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز براہمنونکو دان کری اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سُکھ چھوڑ دے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر کے موافق راہ چلکر اپنی مکت کا سوچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے اور میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کُمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نہ رکھ کر میرے چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُنکو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانے والا سمجھو اور جو لوگ گیانی ہو کر میری بھکت سچے من سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو سنتوکھ نہ ہو اُسکو دردری جاننا چاہیئے اور جو کوئی مورکھ آدمی کو اپدیش کر کے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا سمجھو اور جو لوگ اپنے من اور اندریون کو ہمیشہ جیت کر اُنکے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیئے ای اودھو جو بات تمنے پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہدیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسکا پرمان کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی۔

ادھیائے بیسوان

کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اُودھو سے

اودھو نے عرض کیا کہ ای جدناتھ مین نے آپ سے سب گیان سُنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسنا بُرا ہو کر برکت رہنا اُتم ہی اس لئے اُسکو کوئی تدبیر ایسی بتلایے کہ جسمین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسے یہ بات سنتے ہی بکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اودھو ہمنے تین طرح کی راہ سنساری جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تمکو بتلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھکت جسکو گیان ملے وہ سنساری موہ مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہی اُسکو شبھ کرم کرنا چاہیئے اور جو لوگ من اپنا گیان کی طرف کچھ لگا کے رہ کر سنساری مایا مین لپٹتے ہین اُنکو بھکت کرنا اُچت ہی جبتک میری کتھا سننے مین پریت نہ ہو کر من اُسکا سنساری مایا سے

الگ نہ ہووے تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہے اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا رہے اور سنساری سکھ اور سورگ جانے کی کچھ اچھا نہ رکھے اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سکھ ملے گا اِسلیے آدمی کو چاہیئے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان رکھکر شُبھ کرم پہلے سے کرتا رہے جب تک ہاتھ اور پانون اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اندریون مین سامرتھ رہتی ہے تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسلیئے کبھی ایسا بچار کرنا نہ چاہیئے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرلینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کی طرح ہے اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہے نہ معلوم کسوقت یہ درخت روپی بدن گر پڑے گا اسلیئے آدمی کو دنیا کی محبت سے الگ رہ کر دن رات اپنی موت کو یاد رکھنا اور میرے چرنون کا دھیان کرنا اُچت ہے جسمین اُسکی مکت ہو اب دوسرا گیان سنو۔ کہ ایک درخت پر دو پنچھی جھونجھ لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑ چلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑ جانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہے اُسیطرح آدمی سنساری مایا چھوڑدینے سے مکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا۔ تیسرا گیان یہ ہے کہ آدمی کا تن ناو روپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیئے وہ ناو سمندر مین پڑی ہو کر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہے جو کوئی ناو روپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیئے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اسلیئے من چنچل کو لکرم کرنے سے دھیرے دھیرے روکے و کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہو جاتا ہے جب من آدمی کا برکت ہو کر میری طرف لگجاتا ہے تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھکت زیادہ ہوتی جاتی ہے جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریم رکھ کر من مین اس بات کا بشواس رکھتا ہے کہ ہر جبھر نون کا دھیان دھرنے کے پرتاپ سے سنساری مایا چھوٹ جایگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہے۔ اے اودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھکت کے برابر دوسری تدبیر اُتم نہین ہے اور میرے بھکت مکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح مکت مجھ سے نہ لیکر بھکت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا کرتا ہون اُسیکو بھکت ملتی ہے اور برہما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین۔

ادھیاے اکیسوان

بھکت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو آدمی یہ تینون مارگ بھکت اور گیان کا جو ہمنے تمسے کہا ہے چھوڑ کر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ لکرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھ کر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ آدھک نہین ہے جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہے ویسا کرم کرکے اپنے اچار اور چلن سے

رہے تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھ کر اسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور نیم اور آچار دھنی اور کنگال دونون سے نبھ سکتا ہی مقدور والا پل اور موتر کرکے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس دوسرا کپڑا نہ ہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سوکھا اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہوکر ریشمی کپڑے کو جب تک پہنکر وسا پھرنے نہ جاے اور بھوجن کرتے وقت اور سوتک مین نہ پہنے تب تک وہ شدھ رہتا ہی اسکو دھونے کی ضرورت نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے مین مل اور موتر لگ جاے تو جب تک اسکی درگندھ اور رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اشنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شدھ رہتا ہی اور گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکرجی کو بھوگ لگا کر بھوجن کرنا چاہیئے بغیر بھوگ لگائے کوئی چیز کھانا اپنے انس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن بناتے وقت اپنا نام لینا اچت نہو کر یہ بات کہنا چاہیئے کہ ٹھاکرجی کے بھوگ لگانے کیواسطے رسوئی طیار کرو اس طرح کا ابھیاس رکھنے سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہی اور گیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اچت نہ ہو کر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ اور پن کسی بات کا اسکو نہین لگتا اور چھٹوین برس سے لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جای تو اسکا پرایشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیئے اسکے بعد جو کچھ پاپ کرے تو اسکا پرایشچت آپ کرنا چاہیئے اور بپت پڑنے سے کوئی ادھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھ کر دھرم چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہی جسطرح سب دھرمونکا بچار رکھنا براہمن اور چھتری اور بیش اتم برن کو اچت ہو کر نیچ ذات کیواسطے کچھ آچار اور بچار نہین رہتا اسیطرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنے کا ڈر ہو کر زمین پر سونے والا گر سے نہین ڈرتا اسلیئے جہانتک ہوسکے اپنے کو ادھرم کرنے سے بچاتے رہی جتنا پاپ کم کریگا اتنا اسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سندر استری دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے اور کومل بچھیا پر سونے سے خوش ہو کر سب طرح کا سکھ چاہتے ہین انکو سوائے دکھ کے کچھ سکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو سب دکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسار مین چاہنا سبکو دکھ دیتی ہی اسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دکھ دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرونکو اپنے سے اونچے سنگھاسن پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہی تیسرے نیچے بیٹھنے والونکو ابھمان کی راہ سے چھوٹا سمجھنا۔ اسلیئے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیئے جو آدمی سنساری سکھ اور سورگ کی چاہ نہ رکھ کر ہر چرنون مین دھیان لگائے رہتے ہین وہ مہاپرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے ای اودھو جو لوگ مجھکو پرمیشور جانکر ایک مرتبہ بھی سچے من سے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین انکو مین نہین بھولتا اسلیئے آدمی کو اچت ہی کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔

ادھیاے بائیسوان
شری کرشن جی کا تتون کا حال بیان کرنا

اودھو نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تتون کا حال سنا لیکن بعضے رکھیشور تین اور کوئی چھ اور بعضے نو اور کوئی گیارہ تتو کہتے ہین اسکا بھید برنن کیجیے جسمین میرا سندیہ چھوٹ جاے شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو

سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیاپنے سے جوگی اور رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا جنسے گیان کی راہ سے مجھکو پہچانا اُسکے مَن سے سب بھید چھوٹ جاتے ہین جب تک میری مایا کے تین گُن ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن برابر رہتے ہین تب تک سنسار کی رچنا نہین ہوتی اِن تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور نو تتو جو تمنے سُنے تھے اُنکے نام یہ ہین پُرش مہت تتو اہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تتو جو سُنے ہین اُنکو کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری اور پانون اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان من سمجھنا چاہیئے بدن کی کھال سے ٹھنڈھا اور گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے سونگھنا اور کان سے سُننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ پانا اور ہاتھ سے شُبھ اَشُبھ کرم کرنا اور پانوُن سے چلنا اور لنگ سے استری کا سُکھ بھوگنا اور گدا سے مَل کا نکالنا اور باک سے بولنا اور من کی اِچھا سے سب کام ہوتے ہین - اے اُدّھو سب اندریون اور اہنکار اور مہت تتو سے سنسار پیدا ہوتا ہی - اور چھہ تتو جو کہتے ہین اُن مین پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچ بھوت آتما اور چھٹوان پرماتما پُرش کو جانو جب تک آدمی میری مایا مین پھنسا ہی تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے رہتے ہین اور جب اُس نے میری مایا سے الگ ہوکر مجھکو اپنا مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب جیوون مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہی یہ سب بکھیڑا من کا ہوکر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھکو نہین پہچانتا اور اپنے من کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اے اُدّھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہی مرنے کے پیچھے وہی تن اُسکو ملتا ہی اور ہر جیو نونکا دھیان کرنے سے انتہ کرن شُدھ ہوکر بیکنٹھ مین پہونچتا ہی جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کے واسطے جیوونکو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور نرک باس ہوکر چوراسی لاکھ جُون بھوگنا پڑتا ہی دیکھو سوتے وقت بدن ایک جگہ پڑا رہ کر من کئی جگہ گھومنے سے بہت طرح کا سپنا دیکھتا ہی اور جاگنے مین بھی مَن ہزارون کوس دوڑ جاتا ہی اِسلیے من کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیئے جسنے مایا روپی برہمانڈ بنایا ہوا سمجھ کر اپنا مَن بَس مین کرلیا اُسنے اندری آدک سب کو جیت لیا اور اپنے مَن کے بس مین رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شُدھ رہکر کچھ نہین کرتا لیکن اُسکو بھی مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار بیدا کرنا پڑتا ہی اور مین ستوگُن سے ملکر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگُن سے ملکر دیت اور آدمی اور تموگُن کے ساتھ ملکر بھوت پریت اور بِش آدک کو پیدا کرتا ہون جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے جالا نکالکر کھالیتی ہی اُسیطرح مین بھی اپنی شکت سب جیوون مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناو پر چڑھنے سے کنارے کے درخت چلتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہی ویسے سب کرم شُبھ اور اشُبھ سنسار کے میری مایا اور اِچھا سے ہوکر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہمنے کیا اِسلیے گیانی آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدِک کو اپنے بس رکھ کر کسی کے گالی دینے سے بُرا ماننا نہ چاہیئے -

اُدّھیاے تیلیسوان

برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اُودھو سے

اُودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہا پربھو یہ بات بہت کٹھن ہی کہ گالی اور کٹھور بچن سُنکر چھما کرے
شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاو مرہم لگانے سے اچھا ہو جاتا ہی لیکن کٹھور بات کہنے سے جو
گھاو کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسیطرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات من کے کارن سے ہوتی ہی جسنے اپنے من اور اہنکار کو بس مین
کرلیا اُسکو اِن باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیوُن مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھ کر سب باتون کو پرمیشور کی اچھا سمجھتا ہی
اور جو لوگ اپنی اِندری اور من کے بس ہو رہے ہین اُنکو دُربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہی اس بات پر ایک اِتہاس کہتے ہین
من لگاکر سنو۔ اُجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سوم اور لوبھی اور کامی اور کرودھی
تھا کہ اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھ اور براہمن آدِک کو اپنے مُنھ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا اور ایک کوڑی کے
واسطے دوست کا بھی دشمن ہو جاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سوم پن رکھتا تھا اِسلیے اُسنے بہت روپیہ جمع کیا
لیکن سوم ہونے سے سب پرداروالے اور استری اور پتر بھی اُس سے دُشمنی رکھتے تھے سنسار ی آدمی کے پاس روپیہ ہونے سے
اَتِتھ اور پرِوار اور دیوتا اور پِتر اور اَتّھ کو سُکھ ملتا ہی یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بوڑھا ہو گیا اور بیاپار کرنے
کی سامرتھ اُس مین نہ رہی تب اُنھین پانچون کے شراپ سے آگ لگنے اور چور کے چُرالے جانے اور راجا کے لوٹنے اور قرضدارون
کے ہضم کرلینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی ٹل گئی جب وہ براہمن سب دھن اپنا کھو کر
بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بے آدر کرنے لگے تب ایکدن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ
دیکھو مین نے اِتنا روپیہ اکٹھا کر کے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کر کے سنساری سکھ اُٹھایا سوم کا
مال اِسیطرح اکارتھ جاتا ہی اور ترشنا رکھنے سے سب گُن آدمی کا ناش ہو کر جس نہین رہتا جسطرح خوبصورت آدمی کے مُنھ پر
کوڑھ کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہو جاتی ہی اِسیطرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہو کر کوئی اُسکو اچھا نہین کہتا
دیکھو جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا بُرا ہوتا ہی کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ دشمنی کرنے اور
جھوٹھ بولنے سے ملتا ہی اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر لگا رہنے سے اچھی
طرح نیند نہین آتی جسمین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بیشیا گمن یعنی تماش بینی اور جوا اور جیو ہنسا اور ذات بھائیون سے
ابھمان پیدا ہو کر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھا کر مرنے کے پیچھے نرک بھوگنا پڑتا ہی
پرمیشور نے بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اِتنے اوگن بھرے ہین اُسکو پا کر اچھے کام مین خرچ
کر ڈالنا چاہیے روپیہ اکٹھا کرنے سے سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا ہی چار دن کی زندگی مین مایا روپی درب اور استری کے
واسطے بہت آدمیون سے دشمنی کرنا نہ چاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پا کر درب اور استری اور پتر دُنکی پریت
مین پھنسکر خراب ہوتے ہین اُنکا سنسار مین جنم لینا بیکار ہی اور اُنکو ڑا اُسور کہیے سب ... چاہیے دیوتا لوگ یہ اچھا رستہ کہتے ہین

بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہوتا تو اُس بدن سے جتنی بڑی بدی کو چاہتے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریونکی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شبھ کرم نہین کرسکتا اِسلیئے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی مین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دکھ دیکر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچارتے ہی اُسنے برکت ہو کر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھ کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچانکر پچھلی بات یاد کرکے بہت دکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اُسکو رسّی سے باندھ کر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہو کر اب بگلا بھگت بنا ہی۔ اے اُدھو اسیطرح وہ براہمن بہت دکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نہ مانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دکھ نہین دیتے سب دکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلاتمان ہونے سے اچھا اور برا کرم کرتے ہین ویسا دکھ اور سکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کر لیا اُسکو کوئی دکھ نہین ہوتا اور جگت اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ سے دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دشمنی نہین رکھتا من کا بچار ا ہوا ست ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہوسکتا کس واسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہی اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹاتے وقت کا مدیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کا مدیو نہین جاگتا۔ جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا بر تھا ہی اسلیئے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اُچت ہی۔

	دوہا	
پر برہم کو پایئے من ہی کی پرتیت		من کے ہاری ہار ہی اور من کے جیتی جیت

اے اُدھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہو گیا کہ دوست اور دشمن کو برابر سمجھکر کسی کے گالی دینے اور مار پیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسیطرح کا گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا۔ اس ادھیائے کو سچے من سے کہنے اور سننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس نہ ہو کر بھو ساگر پار اُتر جاوینگے۔

ادھیائے چوبیسوان کہنا شری کرشن جی کا حال آدپرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو آتما پرش اور مایا کا حال الگ کر کے کہتا ہون سنو۔ جہان آتما پرش نرنکار روپ ہی وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گن پرکٹ ہوتے ہین جب تک تینون گن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور پیراہدکاش مایا مین بلا رہنے سے مہا تتو پرکٹ ہو کر اُس سے اہنکار پیدا ہوتا ہی اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرکٹ ہوتے ہین بیکارک سے بیج بھو اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہو کر جب تک یہ سب الگ رہتے ہین تب

تک برہمانڈ پُرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکتی سے یہ سب چیزین اکٹھا ہو جاتی ہین تب برہمانڈ پُرش پیدا ہو کر بہت مُدت تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برہمانڈ رُوپ میرا ہو کر اُس رُوپ کی نابھ سے ایک پھُول کمل کا نکلتا ہی اُس کی ڈار سے برہما پیدا ہو کر تپ کر کے رجوگُن سے سب جیو پیدا کر کے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ سورگ لوک مین اور دیت اور دانو آدِک پاتال لوک مین اور منُکھ آدِک مرت لوک مین رہ کر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا دُکھ اور سُکھ بھوگتے ہین اور برہما کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین جب برہما دن کے آخر ہو جانے پر شام کے وقت سوجاتے ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برہما صبح کے وقت اُٹھ کر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ ہو جاتا ہی اور برہما کے مرنے کے پیچھے سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگنی مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین ملکر وہ سب میرے نرنکار روپ مین ملجاتے ہین۔

ادھیاے پچیسوان

رجوگُن اور ستوگُن اور تموگُن کا لچھن برنن کرنا شری کرشن جی کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو اب ہم ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن کا لچھن کہتے ہین سنو کہ جو آدمی من مین دیا رکھکر اپنی اندریون کے بس مین نہ ہووی اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کری اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہی اور سچ بولکر سبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتونکو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نہ کری اور ہٹا کر پوجا اور سیوا مین من لگائے رہے یہ لچھن ستوگُن کے ہین۔ اور جو کوئی سُندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ سنساری سکھ کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نہ مانے اور جو اچھا کرم کری اسمین اپنا نام چاہی اور ہمیشہ طاقت اور دولت بڑھانے کی تدبیر کرتا رہی اُسکو رجوگُن سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی کرُودھ اور لوبھ بہت رکھی اور جھونٹھ بولا کرے اور جیو ہنسا کری اور کُکرم کرنے اور مانگنے مین بے شرم ہو کر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہی اور آٹھون پہر آلس مین بھرا رہ کر بہت سووے یہ لچھن تموگُن کے ہین اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گُن ملنے سے ہوتی ہی لیکن میرا بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگُن کے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گُن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا کرتے ہین۔ ستوگُن بہت ہونے سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہی اور رجوگُن بڑھنے سے سنساری سُکھ کی چاہنا ہوتی ہی اور تموگُن بہت ہونے سے چنتا اور کرُودھ اور نیند اور آلس بڑھ کر جیو ہنسا اور ادھرم کرنے کو من چاہتا ہی جاگنا ستوگُن اور سونا اور سپنا دیکھنا رجوگُن اور اداس ہو کر چنتا مین بیٹھے رہنا تموگُن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور بھوکھ سے بہت کھانا جسمین اجیرن ہو جاے تامسی جاننا چاہیئے اور آتما تینون گُنون سے ملا اور سب سے الگ رہتا ہی اور ستوگُن سوبھاؤ والے سورگ کا سکھ بھوگتے ہین اور رجوگنی آدمی اپنے کرم کے موافق دکھ اور سُکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ پشُ آدِک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو کر اپنے کرم کے موافق نرک مین دُکھ پاتے ہین اور سنسار سے برکت ہونے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھکت کرنے والے ... پاس بیکنٹھ مین پہونچتے ہین اور

گرہستھی چھوڑ کر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستھی مین رہ کر سنساری سُکھ کی چاہ رکھنا رجوگن اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پر استری
گمن کرنا اور بُری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیو استھان پو جگہ تیرتھ جاترا مین رہنا نرگن کے لچھن ہین اور گیان جپ جار رکھنا ساتوکی
اور شرادھا آدک سنساری کرم کرنا راجسی اور جیو ہنسا اور پاپ آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا
چاہیئے ای اودھو اسی طرح سب باتون مین ستوگن اور رجوگن اور تموگن کے لچھن ہو کر کوئی جیو اِن تینون گنون سے باہر نہین ہی
اِن تینون سے الگ ہو کر میری پوجا اور نرگن بھگت کرنے والے میرے پاس پہونچتے ہین -

ادھیاے چھبیسوان

کہنا شری کرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پُرورواکو گندھرب لوک مین ہوا تھا

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے والے
اور اپنا بدن پالنے والے اور ادھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہی ایسے سادھ
اور مہاتما اونکا ست سنگ کرنا چاہیئے جس سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پُرورواُ اُربسی اَپسرا کی پریت مین پھنسکر خراب
ہوا تھا اسیطرح سنساری لوگ استری اور لمپٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پر لوک بگاڑ دیتے ہین ای اودھو تم اُن لوگون کی سنگت کبھی مت
کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ ای تربھون پت راجا پُرورواکا حال کسطرح پر ہی یہ بچن سُنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ ای اودھو جسطرح
راجا پُرورواالانام استری سے پیدا ہو کر اُربسی اَپسرا کے واسطے گندھرب لوک مین جا بسا تھا وہ سب کتھا نوین اسکندھ مین لکھی
ہی اب اُسکے گیان ملنے کا حال سنو کہ جب راجا پُرورا نے گندھرب لوک مین رہ کر ہزارون برس اُربسی کے ساتھ بھوگ اور
بلاس کیا اور مَن اُسکا نہین بھرا تب میری اِچھا سے ایک دن اُسنے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو
کے بس ہو کر مین نے سنساری سُکھ اُٹھایا لیکن میری اندریون کی اِچھا پوری نہ ہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ
بڑھتی جاتی ہی اسیطرح اندریون کو جتنا بہت سکھ دیو اُتنی چاہنا بڑھ کر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بُدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی
راجا ہو کر اُربسی کے جاتے وقت اُسکے پیچھے اسطرح ننگا اُٹھ دوڑا جس طرح گدھا کام کے بس ہو کر گدھی کو کھدیڑے جاتا ہی اور
اُسنے مجھکو ایسا بس مین کر لیا کہ جیسے نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کر لیتے ہین اور مین اُسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر
ایسا اندھا ہو گیا کہ مجھکو کسی چھوٹے بڑے کی شرم نہ رہ کر دن رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور ساتون دیپ کے
ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اِس میرے اگیان پر ہنسنے لگے سچ ہی کامی پُرش استری کے بس ہو جاتے ہین اُنکو
اپنا بھلا اور بُرا دکھلائی نہ دیکر اُنکا تیج اور بل اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پُتلی پر جسمین مل اور مُوتر اور لہو آدک
بھرا رہ کر سب دروازون سے اشُدھ بست نکلتی ہی مین ایسا دیوانہ ہو گیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ
نہین رکھتے تھے وہان ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑ دیا اور مین اُسکی پریت مین پھنسکر ایسا اپنے کو بھول گیا
کہ اُربسی کے سمجھانے پر بھی مجھکو کچھ گیان نہ ہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال چکر
موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اُسکو کوئی ایک دن گھر مین نہین رکھتا اسلیئے آدمی کو چاہیئے

کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت پدوی پاوے ای اودھو استری مین من لگائے
رہنے سے جگت اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے
گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار روپی سمندر مین غوطہ کھا رہے ہین انکو بھوساگر پار اترنے کے واسطے
ست سنگ ناو روپی سمجھنا چاہیئے اگیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہی جس طرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا
چاہتے ہین اسیطرح سنساری آدمی کے بھلے کے واسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو
گیان پراپت ہو کر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ برکت ہو کر ہر چرنون مین دھیان
لگانے سے مکت ہوتا ہی جب تک مایا روپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان
نہین ملتا سنساری آدمی کو دکھ سے چھڑانے والی کیول میری بھکت اور میری شرن ہی اس سے اتم دوسری تدبیر نہین
ہی اسلیے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اچت ہی اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اسکو گیان
ملکر مکت ملے گی برکت پرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی روپ سمجھنا چاہیئے ۔

ادھیاے ستائیسوان
کہنا سری کرشن جی کا اودھو سے بدھ پوجا آدک کی

اودھو نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ برہم چاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا
تمہاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برہما اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو
دیا کر کے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھوساگر پار اتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سنکر سری کرشن مہاراج بولے کہ
ای اودھو میری پوجا کا انت نہین ہی لیکن مین تھوڑا سا حال اسکا کہتا ہون سنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری
تنتر شاستر مین لکھی ہی آدمی کو چاہیئے کہ پرات سمے اٹھکر میرے اور اپنے گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اسکو دسا اور داتون اور
اسنان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے سچت ہو کر میرا سگن روپ پوجنا چاہیئے اور میری آٹھ مورت اسطرح سے کہ ایک پتھر
اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین
مٹی کا سروپ بنا کر پوجا اور دھیان کرے اور سوا اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچکر جس طرح ہو سکے میری
پوجا کرنا اچت ہی اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہی ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت - ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن
پر سے اٹھا کر اسنان کرا کے پھر سنگھاسن پر بیٹھا کے پوجتے ہین اسکو چل مورت سمجھنا چاہیئے اور جو مورت ٹھاکر دوارے اور شوالے آدک
مندرون مین استھاپن کر دیتے ہین اور پھر وہ اٹھ نہین سکتی اسکو اچل مورت سمجھنا چاہیئے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرانے اور
چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہنا کر دھوپ دیپ پھول مالا اور تلسی دل اور نیبید سے پوجا کر کے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیئے
اور تصویر کی مورت کو اسنان کرانا اچت نہ ہو کر کپڑے سے پونچھکر پوجن کرنا اچت ہی اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بنا کر اس مین پہلے
میرا دھیان کر کے بدھ پورنک پوجنا چاہیئے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہے وہ اپنے من مین میرے روپ کا دھیان کر کے
جس طرح مورت کو پوجتے ہین اسیطرح دھوپ دیپ نیبید آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری پوجا کرتے وقت

دھیان سُدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پانچ جنیہ شنکھ اور کھڑگ اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سنند اور پن اور شیل اور شیشیل اور گرڑ اور بشوک سین اور سنا بہ نود پار کھد اور درگا دیبی اور گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتون کا کرنا چاہیئے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون اُنکو بنوا کر ٹھاکر جی کا بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن طیار نہ ہو سکے تو اُن کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھپتیس بنجن ٹھاکر جی کے بھوگ کے واسطے بنانا اُچت ہی اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بناکر پوجا کرے اُسکو اواہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور ٹھاکر پوجنے والے کو اواہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نہ چاہیئے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا روپ سمجھنا اُچت ہی اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہے اور پوجا کرکے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ ای مہاپربھو مین تمھاری شرن پڑتا ہون مجھکو اپنا داس جانکر اُدھار کیجیے اسطرح ہر روز پوجا کرکے چرنامرت لیکر پرساد ٹھاکر جی کا بھوجن کرے اور بشن سہسترنام کا پاٹھ کرکے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور اُسمرن کرنے مین دن رات لین رہے جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گانون اور جاگیر دے کر باغ لگاوے جسمین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کرے اور بہت طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھا کرین لیکن اُس باغ اور گانون کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اچھا نہ رکھے ای اُدھو مین بھکت اور پریت کی راہ سے جتنا کیول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اُتنا بنا بھکت کرورون روپیہ ہر مندر مین لگانے اور دان دینے سے خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارہون سدھ بنی رہتی ہین اور جتنا پھل پوجا کرنے اور دیو استھان بنانیوالیکو ہوتا ہی اُتنا ہی اُنکو بھی سمجھنا چاہیئے جو لوگ پوجا کرنے اور دیو استھان بنانے کی صلاح دیکر اُس کام مین ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیو استھان آدک کا چڑھایا ہوا گانون زبردستی چھین لیتے ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہوکر بشٹھا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہی —

اَدھیاے اٹھائیسوان - کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونے کا اُدھو سے

شیام سُندر نے کہا کہ ای اُدھو گیانی کو کسی کی اُستت اور نندا کرنا اُچت نہ ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیئے دوسرے کی نندا کرنے والے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیئے آدمی کو اُچت ہی من اپنا ایکطرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہی اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہی اور یہ بات اپنے من مین بشواس کرکے جانے رہے کہ پرمیشور مایا کے گنون کو ساتھ لے کر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کر ایک پرمیشور کو سچا اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہی تب من اُسکا برکت ہوکر میری طرف لگ جاتا ہی اور جب آتما من اور اندریون کے ساتھ ملجاتا ہی تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جسطرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھ کر جاگنے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا ہی اسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیئے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گن مایا کے ہو کر آتما اُس سے الگ رہتا ہی اور یہ سنسار نٹ اور بھان متی کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر نہ آدمی تھا نہ مہابرکے مین رہے گا اسلیئے آدمی کو گیان روپی تلوار سے سنساری پریت اور من

اندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیئے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے منَ اور اندریون کو بس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور
بن کا رہنا دونون برابر ہین جس طرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہی اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول
سونا کہلاتا ہی اسیطرح سنسار کے آد اور انت مین سونا روپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اچھا سے بہت جیو پیدا ہو کر الگ الگ
نام اُنکا ہوتا ہی اور مہاپرلی ہونے مین سب جگت کا ناش ہو کر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے روپ مین سما جاتا ہی
جیسے سڑک مین سیپ کا ٹکڑا چاندی کیطرح چمکتا ہوا دیکھکر کوئی تو بھی اُٹھالے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھکر شرمندہ ہوجائے
ویسے سنسار کی گت جھوٹھی سمجھنا چاہیئے جیسے اُڑتے ہوئے بادل سے آکاش کچھ ملاوٹ نہین رکھتا اسیطرح آتما چوراسی لاکھ جون
مین ملاپک رہنے پر بھی سب سے الگ رہتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ منَ اپنا مایا کے گنون سے برکت رکھکر ایسا دھیان ہر چرنون
مین لگاوے کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہی جس طرح علاج کھانے سے بدن مین روگ نہین رہتا اسیطرح منَ اور
اندریون کو بس مین رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جسنے منَ اور اندریون کو اپنے بس نہین کیا اُسکا تپ اور
جپ کرنا برتھا ہی جبکہ منَ آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار کی پریت نہین ہتی
اسلیئے آدمی چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے منَ اپنا آٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگائے رہے جس طرح سورج نکلنے سے رات
کا اندھیالا نہین رہتا اسیطرح میری بھکت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے سے جلدی گت نہین ہوتی
اور میرے بھگت سے جو اپرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُسکا اُدھار کر دیتا ہون اور آتما کے بدن مین رہتے سب
اندریونکو چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اندریون مین رکھتے ہین اُن سب دیوتون کو
بھی آتما ہی سامرتھ دیکر آپ اُنسے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیئے کہ آتما کی طرف دھیان لگاکر سنساری مایا اور موہ
مین نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے اَدھرم کرنے سے کوئی دکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دکھ دور کر دیتا ہون یہ بات میری سچ
مانکر ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا اور اندریونکو سکھ دینا اُچت نہین ہے۔

ادھیائے اُنتیسوان

من روکنے کا گیان کہنا شری کرشن جی کا اُدھو سے

اُدھو نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے دینا ناتھ آپنے کہا کہ منَ کو روکنا چاہیئے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے منَ کو روکنا
بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے جسمین منَ روکا جاوے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سوائے آپکے کوئی دوسرا اسکی تدبیر
نہین بتا سکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوون کو ایسا بھلا رکھا ہی کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا کے کوئی اِس مایا روپی جال سے
نہین چھوٹ سکتا جہان برہمادک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہو وہان سنساری آدمی ہر چند سمجھنے کی کہان
سامرتھ رکھتا ہی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اُدھو جو کوئی سنسار مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور
اُسمرن کرتا ہے تو اُسکو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹ کر ہر روز ہر چرنون مین پریم بڑھتا ہی جہان تیرتھ
پر میرے بھکت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُنکی سنگت مین رہ کر میرا بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیوون ہو

دیارکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے کر جہان تک بن پڑے وہان تک منسا باچا کرمنا سے دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے مَن مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اُتم ذات اور بڑا آدمی ہوکر کنگال اور شودر کو کس طرح پانی پلاؤن اور اُس کو چھوکر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پرمیشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہی اور جتنے دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا رُوپ برابر جانا اُسکو کوئی دُکھ دینے کی سامرتھہ نہین رکھتا وہ ضرور مُکت ہوتا ہی اے اودھو یہ سب گپت گیان ہی آجتک مین نے کسی سے نہین کہا تھا آج اِسکا ادھکاری جانکر سُنایا ہی اسکو یاد رکھنے سے تمھاری مُکت ہوجائیگی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سُنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا پینے والے اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کُشی) کرنے والے اور پراپا اُپکار نہ ماننے والے ہون ایسے لوگون سے مت کہنا جسطرح امرت پینے والے کو پھر کسی دَوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اسیطرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نہ چاہیئے جو کوئی ہر کتھا اور جگ گیان سچے مَن سے سنکر دوسرے کو اُپدیش کریگا اُسکو ہم جمراج کی پھانسی سے چھُڑا کر پرم پد دینگے اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت اُودھو نے یہ سب گیان سنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور سری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک میرے ہردی مین روشن کرکے اسطرح مایا رُوپی اندھیالا چھُڑا دیا کہ جسطرح سورج نکلنے سے کُہرا نہین رہتا اور آپ کی کرپا سے من میرا برکت ہوکر استری اور پُتر کا پریم چھوٹ گیا آپکی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہے تو کسی طرح اُرن نہین ہوسکتا اسلیئے آپ کے کمل رُوپی چرنون کو باربار ڈنڈوت کرکے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپکا چرن چھوڑ کر دوسری طرف من میرا نہ جاوے یہ بات سنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ ای اُودھو تم یہان سے بدری کیدار جا کر ہر روز اسنان کرکے کند مول پھل آدک کھا کر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مُکت ہوجائیگی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت رُوپی مُورت اپنی سنسار مین چھوڑ کر گولوک کو جاؤن گا اِس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے سنساری آدمی بھوساگر پار اُتر جاینگے اُودھو جی یہ بات سنتے ہی شری کرشن مہاراج کا بجوگ سمجھکر بہت دکھی ہوگئے لیکن اُنکی اگیا ٹالنا اُچت نہ جانکر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے موہنی مورت کا سورُوپ آنکھون کی راہ سے اپنے ہردی مین رکھکر اُنسے بدا ہوئے اور بدرکا شرم مین جا کر تربھون پت کی اگیا کے موافق اسنان اور دھیان کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑ کر مکت پدوی پر پہونچے اِتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کو دھیان مین ڈنڈوت کی اور راجا پرچھت سے بولے کہ اے راجا دیکھو تربھون پت نے سب بیدون کا سار امرت رُوپی گیان اور بھگتِ نکالکر گیارھوین اسکندھ مین اودھو کو پلا دیا جسطرح دیوتا اور دیتون نے سمدر متھن کرکے چودہ رتن نکالے تھے اُسیطرح بید بیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھکر اُسکا سار شری مدبھاگوت بنایا ہی —

ادھیاے تیسوان

ناش ہونا سب جدبنسیونکا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا سریکرشن جی کے پانون مین

راجا پرچھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے من ناتھ سری کرشن تربھون پت کو شاپ چھڑا دینے کی سامرتھ تھی پھر کسواسطے اُنھون نے جدبنسی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت بسدیونندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنسار مایا سے رہت تھے جدبنسیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اِسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اُچت نہ جان کر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اُدھو جی بدری کیدار کی طرف چلے گیے تب سری کرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پُری مین شاپ نہین بیاپیگا اِسوجہ سے سب جدبنسیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب سریکرشن جی کی اگیا سے سواے راجا اگرسین اور بسدیو جی کے سب جدبنسی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھ کر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اسنان دان کرکے اُس دن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدبنسی مدراپان کرمتوالے ہوگئے اور سمدر کنارے بیٹھکر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اسنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپسمین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح ادھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھوٹھا جانکر اپنے من مانا پاپ کرتے ہین اُسیطرح براہمن کے شاپ سے جدبنسی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نہ مانکر جب بلدیو جی سے لڑنے کے واسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھکر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اسی تپاور کو جو موسل کی چُور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑ کر ایک دوسرے کو مارنے لگے در باسا رکھیشور کے شاپ سے اُس تپاور سے مارتے وقت تلوار کیطرح گھاؤ ہوکر سب جدبنسی مرنے لگے جیسے کل ونتی استری دوسرے پُرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہی ویسے کرودھ پیدا ہونے سے سب جدبنسیون کا ستوگن اور گیان شریر سے جاتا رہا جس طرح بانس کا بن آگ لگنے سے جلجاتا ہی اُسیطرح دُربدھ پیدا ہونے سے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپسمین لڑکر چھپن کروڑ جدبنسی ناش ہوگئے جب سواے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سُندر نے بلبھدر جی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُتر گیا اِسلیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیئے یہ بات سنتے ہی بلبھدر جی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور کوپین باندھ کر سمدر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہوگئے تب شیام سُندر چتربھجی روپ دھارن کرکے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جس وقت تربھون پت درخت سے اُٹھنگے ہوکر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھکر بیکنٹھ جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسیوقت بسدیونندن کی اچھا سے جرا نام کیوٹ جو بال بندھ کا اوتار تھا دھنکھ بان لیکر وہان آپہونچا اور اُسنے دُور سے مُرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھ کر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جسمین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوئے لوہے کا پھل لگا تھا تربھون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھ کر زرد ہوگیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے دینا ناتھ میرے برابر دوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہ ہوگا جسنے لچھمی پت کو تیر مار کر دکھ دیا اس

پاپ کرنے سے میرا اُدھار کسیطرح نہین ہوسکتا اِسلیے آپ مجھکو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جسمین میرے سزا پانے کا حال سنکر کوئی
دوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نہ کرے اور ای مہاپربھو جب آپکی مایا کو برہما دک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ ادھمی اور اگیان
کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہا کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر
نے ہنسکر کہا کہ تو کچھ اُداس مت ہو میری اچھا کے موافق تجھسے اجان مین یہ اپرادھ ہوا ہی جسمین براہمن کا شاپ جھوٹھا نہ ہو
تو دھیرج رکھ تیرے واسطے بکینٹھ سے بمان آتا ہی یہ بات شیام سندر کے مُنھ سے نکلتے ہی بمان جڑاؤ دہان پر آپہونچا بکینٹھ ناتھ کی آگیا
سے وہ کیوٹ دِبّ روپ ہوکر اور بمان پر بیٹھکر بکینٹھ مین چلا گیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت دیکھو جو کوئی
ایسے دیندیال پرمیشور کی شرن چھوڑکر دوسرے کا بھروسا کرتا ہی اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے اِس کیوٹ کے چلے جانے کے
پیچھے دارُک نام سارتھی نے دہان پہونچکر جیسے مرلی منوہر کو دنڈوت کی ویسے تربھون پت کی اچھا سے وہ رتھ گھوڑون سمیت اُڑکر
آکاش مین چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارُک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو آدک سے جدبنسیون کا حال کہکر
اُنکو سمجھا دیو کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائیگی اسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو
چلے جاوین اور ہماری طرف سے اُنسے کہدینا کہ ہمارے بکینٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو
اپنے ساتھ لے جاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُنکو سمجھایا ہو وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنونکا دھیان کرتے رہین اور ای
دارُک میرا بھجن اور اُسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہو جائیگی یہ بات سنتے ہی دارُک سارتھی اُنسے
بدا ہوکر روتا پیٹتا ہوا دوارکا کی طرف چلا۔

ادھیاے اکتیسوان

جانا شیام سندر کا بکینٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بمان پر چڑھے بکینٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برہما اور رُدر
اور کبیر اور برُن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کنّر آدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بمانون پر گاتے
اور بجاتے اور پھول برساتے ہوئے جہان شری کرشن بکینٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اِس اچھا سے اکٹھا ہوئے
کہ اب تربھون پت بکینٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اِس ادبھت روپ کا درشن کہان ملیگا
ہملوگ بھی اُنکو اپنے استھان پر لیجاکر دو چار دن اُنکی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کے واسطے
اپنے اپنے لوک سے مہا اُتّم بمان لے آئے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی آتما کا
دھیان لگا کر آنکھ بند کرلی اور اُسی بدن سے بجلی کیطرح چمک کر اِسطرح بکینٹھ کو چلے گئے کہ برہما دک دیوتون کو بھی اچھی طرح
اُنکا سوروپ دکھلائی نہین دیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بکینٹھ ناتھ کی مہا اور بھید کو پہونچنا
بہت کٹھن ہی لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُنکا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپرش بھگوان کیسے کیسے بیرونکو مار کر گرو کے
مرے ہوئے لڑکے جم پُری سے لے آئے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنیسے بکینٹھ کو

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنس سنسار مین نہین رہا تب سنسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نہ رہیگا۔ اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب داڑک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدنبسیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بکینٹھ دھام چلے جانے کا حال بسدیو اور اُگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان بیٹھے روتے روتے بیاکل ہوکر پر بھاس چھیتر کو دوڑے جبکہ اُنھون نے رن بھوم مین پہونچکر سمدر کے کنارے سب جدنبسیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اُگرسین ہاے مار کر اُسی جگہہ مر گئے اور رُکمنی اور ست بھاما آدک آٹھون پٹ رانیان مرلی منوہر اور ریوتی بلرام جی کی استری چِتا بنا کر جل مرین اور پردیُمن آدک سب بیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اُسوقت ارجن نے بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور داڑک کے مُنھ سے شیام سندر کا اُپدیش سُنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جبکا حال برنن نہین ہوسکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھر والون کی لوتھ جلا کر شاستر کے موافق کریا کرم کیا اور جنکے کُل مین کوئی نہین بچا تھا اُنکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہوچکین تب ارجن بجرنابھ اَنرُدھ کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لیکر ہستناپور کو چلے اُسوقت سوائے رہنے مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمدر مین ڈوب گئی اب تک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کیطرح چمکتا ہوا دکھائی دیجاتا ہی جب ارجن نے ہستناپور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستناپور کی پریچھت کو اور اندر پرستھہ اور متھرا کا راج بجرنابھ کو جو شری کرشن جی کے کُل مین بچا تھا دیدیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اُتر دِشا مین چلے گئے اور ہمالے مین گلکر مُکت پدوی پر پہونچے۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جس دن شری کرشن جی بکینٹھ کو پدھارے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھکر اُنکے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگا کر پڑھے اور سُنے گا وہ بہت جنم کے پاپون سے چھوٹکر مُکت پاوے گا۔

بارھوان اسکندھ

حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

ادھیاے پہلا

برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ آپ نے کہا جس دن شری کرشن جی بکینٹھ کو گئے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھ گیا کیا اُنکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قایم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کسکے بنس مین راجگدی رہی تب شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا انکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوئے اُنھون نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کرسکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بکینٹھ دھام کو

...انڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوئے اور تمھارے پیچھے بجبر ناتھ اور جنمیجی چکرورتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا
...دیو تھا اُسکے بنش مین پرحبت نام راجا ہوگا اُسکو سونک منتری مارکر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس
...راجگدی رہیگی پھر شش ناگ نام راجا ہوگا اُسکے کل مین کاکورن اور چھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی
...راجا کے بند بیٹا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریونکا دھرم بگاڑ دیگا اور اُسکے ڈر سے سب کُلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین
...مین سے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھینگے اور راجا بند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چند رگُپت
...داس مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چری اور دیوہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے
...نام منتری دیوہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سکھ مین پھنسے رہنے سے مارکر آپ راج کریگا اُسی کل مین بسدیو اور بہرمتر اور نارن
...وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے نسب مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مارکر آپ راجگدی
...بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر ابھرتی
...کے رہنے والے سات امیر راجا ہوکر اور اُنکو مارکر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ
...ہونگے اور ایکہزار ننانوے برس تک مسلمانونکا راج رہیگا اور مسلمانونکو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈی راج کرینگے اُنکے پیچھے
...دہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا۔
...اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر اہیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑکر استری اور بالک
...گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھین کر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھینگے اُنکا حال
...دیکھکر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہکر بہت پاپ کرینگے۔

اُدھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیوجی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

...شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہوجاوینگے۔ اور عمر
...تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑیگا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چارون حصے لیوینگے اور برسات تھوڑی ہوکر
...اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پاکر اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی
...کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہے لیکن ادھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بیچ ہی مرجاوینگے اور کلجگ کے اخیر مین بہت ادھرم کرنے
...کے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جیگا اور ایسا چکرورتی اور پرتابی راجا بھی کوئی نہ ہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے
...راجا مانین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دیش ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتابی سمجھینگے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی پرتھوی اور دھن
...لینے کے واسطے آپسمین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور دنیا چھوڑکر جو آدمی اُنکو روپیہ دیگا اُسکی حمایت کرینگے اور پاپ اور پُن کا
...ڈر نہ رکھینگے اور چوری اور کُکرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذرانکر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہوجاینگے
...اور گئوون کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہوجائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہیگا جسے دیکھکر آدمی پہچان سکے
...یہ براہمن ہے پوچھنے سے اُنکی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرینگے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا جت ملنے سے اونچ نیچ ذات آپسمین بھوگ اور بلاس کرینگے اور برہمن
لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہننے سے براہمن کہلا دینگے اور برہم چاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر بڑھا لینگے
اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھینگے اور مورکھ آدمی جھوٹھی
بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاوے گا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف نہا کر
بھوجن کر لینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھکر وہ بات کرینگے جسمین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے سر
بال رکھکر پرلوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہو کر سب کو دُکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے ملکر پرجا کا
دھن چُرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلین استریان دوسرے پُرس کی چیاہ رکھینگی اور اپنے
کٹمب پالنے والے کو سب لوگ اچھا جانکر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج
اور کپڑے کا دُکھ اُٹھا دینگے اور درخت چھوٹے ہو جائینگے اور دواؤن مین اثر نہ رہیگا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم
ہو کر راجا لوگ تھوڑی سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کے واسطے اہنکار رکھینگے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر
سسُر اور سالے اور استری کی آگیا مین رہینگے اور نزدیک کے تیرتھون پر بشواس نہ رکھکر دُور کے تیرتھون پر جاوینگے لیکن تیرتھ
نہانے اور درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُسپر اُنکو یقین نہ ہوگا اور جگ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہو کر گرہستھ لوگ
دو چار براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھینگے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہو جائینگے کہ اُنسے اتتھ کو بھی کھانا
اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر گیروا کپڑا نہین لینے ہی سے دنڈی کہلاوینگے۔ اِتنی کتھا سُنا کر
شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب اخیر کلجگ مین اسیطرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے سنبھل دیش
مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور ریتیلے گھوڑے پر چڑھ کر ہزارون راجا ادھرمی اور پاپیون کو تلوار سے مار ڈالینگے
جبکہ اُنکے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان ملجائیگا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم سے چلینگے اُسکے
آٹھ سو برس بعد ست جگ ہو کر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے اے راجا اسیطرح سب براہمن اور چھتری اور بیش اور
شودر چارون کا بنس برابر چلا آتا ہے ست جگ کے شروع مین راجا دیواپی چندر بنشی جو بدرکا آشرم مین اور راجا مرو سورج بنشی
جو مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کل کو پیدا کرینگے اور ست جگ کے آنے سے کلجگ
کا دھرم جاتا رہیگا دیکھو اِتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پر ہو کر مٹی مین مِل گئے اور سوائے بھلائی اور بُرائی کے کچھ اُنکے ساتھ نہین گیا
اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہو جاتا ہے جو لوگ اِس ناش ہو جانے والے بدن کو موٹا کرنے
کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے جبکہ ایسے بڑے پاپی راجا ناش ہو کر کیول جس اور اجس اُنکا رہ گیا
تب یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قایم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنے بدن اور سنسار کی پریت اور
اہنکار کو چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار اُتر جاے آدمی کا تن
پانے کا یہی پھل ہے نہین تو پیچھے سے پچھتاوے گا اے راجا پرچھت تم بڑے بھاگمان ہو جو اِنت سمے پرمیشور کی کتھا
اور لیلا سننے مین تمھارا من لگا ہے۔

اُدّھیاے تیسرا ۳
کہنا شکدیوجی کا حال تب پچھلے راجون کا پرکچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای پرکچھیت جو راجا دوسرے کا راج اور دھن لینے کے واسطے اچھا رکھکر پتا اور پُتر اور بھائی بھائی مین کرم
ن ایسے راجونکو پرتھوی ہنسکر کہتی ہی کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہوکر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے کا مرنا
دیکھنے پر بھی سنساری ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی ور درب اور استری لینے کے واسطے اُٹھا کر
اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنونکو جیتنے اور اپنا پرلوک بنانے کے
واسطے نہین کرتے جبکہ راجا پرتھ اور پُرورَوا اور گادھ اور نہکھ اور سہسترارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ اور دھندھو
ور رگھ اور ترن بند اور جیات اور سرجات اور ککبلیاشو اور بل اور نرگ اور ہرن کشپ اور ہرنیاکش اور برترا اسُر اور راون اور
نمو ماسُر ادک ایسے ایسے پرتاپی اور شوربیر راجا ست گُن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر رہ کر مجھکو اپنا کہتے کہتے
گئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول ان لوگون کی کہانی رہ گئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا جو کچھ دھرم کرم
نہین رکھتے ہین مجھکو اپنا جانکر آپسمین لڑمرتے ہین اسلیئے آدمی کا تن پاکر یہ چاہیئے کہ اپنا من سنسار سے برکت رکھکر پرمیشور
ن لیلا اور کتھا سُنے اور ہر چرنون مین پریت پیدا کرے - ای راجا تمکو اگر کچھ سنساری چاہنا رہگئی ہو تو ان راجون کی گت
سمجھکر برکت ہو جاؤ اور ہر چرنون مین دھیان لگاؤ اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر سواے پھل ہر بھجن کے اور کچھ ساتھ
نہین جاتا اتنی کتھا سنکر راجا پرکچھیت نے پوچھا کہ ای من ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے
سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہوتی ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا ست جگ مین دھرم کے چارون پانون ست اور دیا اور تپ اور
دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپسمین محبت رکھکر کوئی
کسی سے دشمنی نہین رکھتا تھا اور تریتا مین برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگ آدک کرتے تھے لیکن پرائی
استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانون ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کے واسطے جگ اور
پوجا کرتے تھے لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پرااستری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے - اور کلجگ مین تین حصہ
پاپ اور ایک حصہ پُن ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور
کچھ سچائی رکھکر اخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اسلیئے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کرودھی اور ابھاگی بہت پیدا ہو کر ایک
دو روپیہ کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑ کر دوسرے پرش سے پریم رکھینگی اور
جبتک استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی آگیا مین رہے گی اور بپت پڑنے سے دوسرے
پرش کے پاس چلی جایگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سنیاسی وغیرہ گرہستھ ہو جاوینگے
ور بپت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑ کر دوسری جگہ چاکری کرے گا اور سب لوگ اپنے مطلب کی دوستی رکھکر
بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھڑا دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت چاہنا رکھکر بھوت
ور پریتون کو پوجینگے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا ماں اور باپ کو دکھ دیگا ماتا اور پتا بھی کھانے کے لالچ سے اپنا بیٹا

بیچ ڈالینگے اور شودر لوگ بیراگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بناکر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے اور آپ کتھا
بانچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھکر براہمنون کو نیچے بٹھا لینگے اور اسیطرح بہت پاپ سنسار مین ہوکر بھجن اور اُسمرن
کم ہو جائیگا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہی جس وقت من جپ اور گیان اور دھرم کیطرف
لگے اُس وقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیئے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب ترتیا جگ کا دھرم
جانو اور جس وقت ابھمان اور کام دیو اور پریم من مین پرکٹ ہو اُسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیو ہنسا
کرودھ من مین بہت پیدا ہو اُسوقت کلجگ کا دھرم جانو - راجا پریچھت نے کلجگ کا لچھن سنتے ہی بہت ڈر کر پوچھا کہ ای
من ناتھ جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہی تو سنساری جیو کسطرح اُدھار ہونگے - شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کلجگ مین جگ اور تپ اور
اور جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور
دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگت اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اشنان کرنے سے مکت ہوتے تھے سو کلجگ
مین کیول پرمیشور کا نام جپنے اور اُنکی لیلا اور کتھا سننے اور گنگا جی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس طرح
اجامیل براہمن بڑا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اُسیطرح کلجگ کے آدمی پرمیشور
کا نام لیتے ہی سب پاپون سے چھوٹ کر پوتر ہو جاتے ہین دوسرے جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہو جاتا
تھا تب وہ لوگ پرایشچت اُسکا کر ڈالتے تھے کلجگ مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرایشچت نہین کر سکتا اسلیئے دینديال
بھگوان کا نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑا کر سہج مین مکت کر دیتے ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری
سکھ مین لپٹے رہ کر ایک ساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین
کیول پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور ہر بھگت رکھنے سے سنساری لوگونکا
سب دکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان روپی دیپک روشن
ہوتا ہی تب وہ مایا روپی اندھیارے سے باہر نکلکر مکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور ترتیا مین جگ اور
دواپر مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی ای راجا تم بھی شری کرشن جی کی سانولی صورت کا
دھیان اپنے ہردے مین لگاؤ تو چتربھجی روپ ہو جاؤگے اور تمنے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کا جو دھرم پوچھا تھا
وہ یہ ہی کہ سنسار روپی سمندر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننا اور پڑھنا جاننا سمجھنا چاہیئے اِس سے
اُتم کوئی دوسری تدبیر نہین ہی اور یہ شری مدبھاگوت پُران جو برہما جی سے نارد مُنی نے سُنکر بید بیاس جی کو تبلایا اور
اُن نے اُنسے پڑھ کر تمکو سُنایا جبکہ یہی کتھا سوت جی نیم سار شرکھ مین سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشور دن کو
سناوینگے تب یہ امرت روپی کتھا کلجگ مین پرکٹ ہو کر سنساری لوگونکو بھوساگر پار اُتارے گی -

ادھیاسے چوتھا

برنن کرنا شکدیوجی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پرکچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکچھیت برہماجی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرتے ہین سندھیا سمے پرلے ہونے سے تینون لوک
سب جیوون کا ناش ہوجاتا ہے اور اسی دن کے برابر برہماجی کی رات بھی ہوتی ہے رات کے وقت برہماجی سو رہتے ہین اور جب
ماجی کی عمر پوری ہونے پر مہاپرلے ہوتی ہے تب سیکڑون برس پہلے سے ابرکھن یعنی سوکھا پڑتا ہے اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب
مارے بھوکھ کے مرجاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اگل کر آکاش مین سورج دیوتا اپنا تیج پرکٹ کر کے چودھون لوک کو
دیتے ہین پھر میگھ راجا کے پانی برسانے سے زمین پر سوا پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن مین اور اگن بایو مین
بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یے پانچون تتو اہنکار مین اور آہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے
پ مین سما جاتی ہے کیول نارائن ابناشی پرکھ جنکا آدی اور انت کوئی نہین جانتا ہے اور انکے پاس من اور شبد اور ستوگن اور
گن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہ جاتے ہین یہ لچھن مہاپرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا سکھپت اور سنساری اتپت
کے گنون سے جاننا چاہیے اور آدپرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھونٹھا معلوم ہوتا ہے
طرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اسیطرح سب جیوون مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہے جسنے یہ سوبچ روپی گیان
سمجھا اسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو آدک چوراسی
لکھ جون کو برابر سمجھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہو کر تیل چک جانے
چراغ بجھ جاتا ہے اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسیطرح کال پرش ہر روز تیج اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچی
سے سب جیوون کو مار ڈالتا ہے اور اگیان آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلیئے جو کوئی کال روپی منہ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن
ور اسمرن کر کے بھوساگر پار اتر جاے۔

ادھیاسے پانچوان

برنن کرنا شکدیوجی کا استت پرمیشور کی راجا پرکچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکچھیت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور شری مدبھاگوت پران کو
ن پر برہم پرمیشور کا روپ سمجھنا چاہیے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برہماجی پیدا ہوئے اور انھون نے شری مہادیوجی
و پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر سب جگہ پر ماتما پرش کو موجود دیکھکر اور آدی اور مدھ اور
نت مین کیول پربرہم ابناشی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھونٹھا
سمجھو تب تمکو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہے اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا
دی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہ کر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور بگڑتا رہتا ہے جس طرح

پانی بھرے ہوئے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہوتا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہی اسیلیے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کی طرح سمجھنا چاہیئے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تتو اور سورج من اور بدھ سترہ ملکر طیار ہوتا ہی بدھ کو رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیئے اور اسمین پربرہم پرمیشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی جبکہ وہ پرکاس بدن سے نکلکر الگ ہوجاتا ہی تب بدن مردہ ہوکر سوا ے گلنے اور سڑجانے کے کچھ کام نہین آتا اور جو راسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہوکر باہر بھی وہی پرمیشور کال رُوپ سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا کا بنا ہوا سمجھکر پرماتما کو بدن سے الگ جانو برہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمھارے بدن کا ناش ہوجائیگا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہی وہ نہین مریگا اور اب تمھارے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اسیلیے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اُسمرن مین من لگاکر اس بات کا بشواس جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہ نہین رہا جب تم شیام سُندر کا دھیان جنکی کتھا ہمنے تمکو سنائی ہی کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہوجانے سے اس تن چھوٹنے کا گیان تمکو یاد نہین رہیگا ایسا مول منتر جسمین سب گن پرمیشور کے لکھے ہین ہمنے تمکو سنایا اس سے زیادہ اُتم کون بست جاہتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے پڑھنے اور سننے والے ضرور مکت پدوی پر پہونچتے ہین۔

ادھیاے چھٹوان

کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سری مدبھاگوت سات دن مین سنکر راجا پریچھت کا اگیان جاتا رہا اور پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجانے شکدیوجی کی پوجا بدھ پوربک کرکے اور چرنون پر گرکر اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ آپ نے میرا سندیہ اور سوچ چھڑاکر مجھے اُدھار کیا مہاتما اور اُپکاری لوگ سدا اسے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے نکالکر بھوساگر پار اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آد اور مدھ انت مین سری کرشن جی کا ماہاتم لکھا ہی سُنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہوگیا اسیلیے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ آگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑکر شیام سُندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیوجی نے کہا کہ اس وقت تمکو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیئے جب یہ بات سُنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے سری کرشن جی کا دھیان کرنے لگے اور شکدیوجی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پہر دن رہے اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی آگیا سے دھنونتر بید تو مڑی اودک سب اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین برہمن

ب تچھک نے دھنونتر بید کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستنا پور مین تچھک سانپ
جا پریچھت کو کاٹے گا اسلیئے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر بایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے
ئے کو اچھا کر سکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہی کسیطرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کر سکتا ہون یہ بات سنکر اُسنے
کہ تچھک سانپ مین ہون مین یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کر دو تو مین جانون کہ تم پریچھت کا زہر اُتار سکوگے
ھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا جیسے تچھک نے اُسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا
لکڑی کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جلکر راکھ ہوگیا دھنونتر بید نے آچمن کرکے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا
و ویسے راکھ سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون طیار ہوگیا اور لوہار لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا
حال دیکھتے ہی تچھک سانپ گھبراکر دھنونتر سے بولا کہ ای مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پریچھت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے
دھنونتر نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہی جلا کر منھ مانگا درب پاوینگے تچھک بولا کہ
مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال
ون وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ ای دُج راج پہلے تم یہ بچارو کہ راجا پریچھت کی عمر پوری ہوچکی
ور بھی کچھ باقی ہی دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پریچھت کی عمر پوری ہو کر اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہگئی ہی
بات سنکر تچھک بولا کہ ای مہاراج جب ایسا ہی تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور
دیتے اور جو تمکو درب کی چاہ ہو تو مجھسے لیکر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت
نیچے گڑی ہوئی درب دکھائی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اُتنا روپیہ لیکر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا
ر تچھک ہستنا پور مین ایک کیڑے کا روپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جبکہ براہمنون نے وہ پھول اُٹھا کر راجا پریچھت کو دیا
ب کیڑا روپی تچھک نے پھول سے نکلکر جیسے پریچھت کو کاٹا ویسے بدن راجا پریچھت کا جلکر راکھ ہوگیا اور جتنین آتما دبیہ بمان
ھکر بیکنٹھ مین پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندرلوک چلا گیا یہ حال دیکھ کر جتنے لوگ اُس جگہ بیٹھے تھے رونے
لے اور شہر کے سب استری اور پُرش یہ حال سنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجی نے پریچھت اپنے باپ کو داہ دے کر شاستر کے
وافق اُسکا کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جلکر پھر جی اُٹھا تھا
سنے ہستنا پور مین آکر جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہہ دین
حال پریچھت کے منتریون نے سنکر تچھک سانپ سے بہت بُرا مانا جبکہ جنمیجی کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہوچکے تب اُسنے
ی منتریون سے حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے
شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا تو اُسکا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین درب دیکر ہستنا پور
نے سے منع کیا اسلیئے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اسطرح سب سانپونکو اپنے باپ کے بدلے جلادونگا کہ جسمین سانپونکا بیج دنیا
ین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجی نے براہمن اور رکھیشورون کو بلاکر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگ کرائیے جسمین
ب سانپ جلکر مرجادین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگ کرنے سے سب سانپ آپسے آپ آکر جل جاتے ہین

وہی کرو جنمیجی نے سارسوت براہمن کو اچارج بناکر وہ جگ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑکر دوڑکے ہوئے وہان چلے آئے اور اپنی اچھل سے شردا مین مٹھیکر آہت دیتے وقت اگن کنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جبکہ اسیطرح کروڑون سانپ اُس جگ مین جلکر مرگئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیئے جگ شالا مین نہین پہونچا تب جنمیجی نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جلکر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے ابتک یہان آکر نہین جلا۔ یہ بات سنکر جنمیجی نے جگ کرانے والے براہمنون سے کہا کہ ای مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جسمین تچھک اندر سمیت آکر جل جاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہی اب ہم لوگ تمھاری کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھ کر اگن کنڈ مین آہت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اُڑا یہ حال دیکھکر باشک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اسوقت آپ کچھ سہایتا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جلکر مرجاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے ہوئے جگ شالا مین جاکر انگرس گوتری براہمن جگ کرانے والے سے جو اُنکے کل مین تھا کہا کہ تم لوگ آہت دینے مین تھوڑی دیر لگا کر یہی دچھنا پورن آہت کی جنمیجی سے مانگ لیو جسمین اندر اور تچھک کا پران بچے جبکہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کرکے جنمیجی سے کہا کہ ای راجا جنمیجی راجا پریچھت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اسمین تچھک کا کچھ قصور نہین ہی اور تچھک سب سانپون کا راجا ہو کر امرت پینے سے وہ نہین مرسکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہی مرنا اور جینا اور دکھ اور سکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہی دیکھو جسطرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہی مرجاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہو کر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسیطرح تمھارا باپ بھی اپنی پراربدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرکر مکت پدوی پر پہونچا اور تمنے ایک تچھک کے بدلے کروڑون سانپ بنا اپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نہ چاہیئے اب کرودھ اپنا چھما کرکے یہ جگ مت کرو اور پریچھت کا مرنا اپنی پرآربدھ سے سمجھکر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور کو دنڈوت کرنا چاہیئے جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہی کہ ہمنے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات کہنے کے واسطے بنا کر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہی کہ اسمین دم مارسکے جب یہ بات برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سنکر راجا جنمیجی کو گیان پیدا ہوا تب اُسنے براہمنون سے کہا کہ پورن آہت اگن مین مت ڈالو اسوقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجی کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کریگا اُسکو کوئی سانپ نہ کاٹےگا جب جنمیجی نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دے کر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران بچا تھا اُنکو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

اِتنی کتھا سناکر سوت جی نے شیام سندر کو دھیان مین دنڈوت کرکے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ہمنے امرت روپی بھاگوت پران تم لوگون کو سُنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھوٹ کر تمھاری مکت ہوجایگی۔

ادھیاے ساتوان
کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ کرمون کا

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ اندرادک دیوتون کو پرمیشور کی یہ اگیا ہی کہ جو آدمی جیسا پُن اور جگت اور تپ [illegible]دک کرے ویسا اُسکو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والونکو دھرم راج اُنکے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول [illegible]یشور کا بھجن اور آسمرن کرتے ہین اُنکو اندرپُری سے اوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہی اور پرمیشور کی نرگُن پوجا اور بھجن کرنے والے [illegible]کنٹھ مین جاکر مہا پرلے تک وہانکا سُکھ اُٹھاتے ہین راجا پریچھت بھی بھاگوت پران سننے سے شیام سندر کے پریم مین مگن [illegible]وکر بیکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگت اور تپ اور بھجن اور آسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُسمین ایک تو کسی منورتھ پورا ہونے [illegible]کے واسطے ہوتا ہی اور دوسرا بغیر کسی اِچھا کے ہوتا ہی ہمنے دونون طرح کا حال تمکو اِس بھاگوت مین سُنادیا اٹھارھون [illegible]رانون مین شری مد بھاگوت پران سب سے زیادہ اُتم ہی یہ بات سُنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اٹھارھون [illegible]رانون کا پوچھا تب سوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پران یہ ہین۔ برہم پران۔ پدم پران۔ بشن پران۔ شِو پران۔ [illegible]ت پران۔ گرڑ پران۔ نارد پران۔ اگن پران۔ اسکند پران۔ بھوشیہ پران۔ برہم بیورت پران۔ مارکنڈے پران [illegible]راہ پران۔ متس پران۔ کورم پران۔ برہمانڈ پران۔ نرسنگھ پران۔ بھاگوت پران۔ ان سب پرانون مین [illegible]میشور کا گن اور چرتر برنن کیا ہی اور کسی پران مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہی اور شری مد بھاگوت [illegible]ن کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گن بید بیاس جی نے برنن کیا ہی سو سب ہمنے تمکو سنایا اب اور کیا سُننا [illegible]چاہتے ہو۔

اُدھیاے آٹھوان
کہنا سوت جی کا اُتپت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اِتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے سوت جی آپنے پرمیشور کا گن اور چرتر ہملوگونکو سناکر کرتارتھ [illegible]کیا آپ بہت دنون تک جیتے رہین۔ اب ہملوگ یہ سُنا چاہتے ہین کہ ہمارے کل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور [illegible]ی ایا کسطرح دیکھکر بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بید ونکو کس طرح الگ برنن کیا سوت پورانک نے [illegible]کہا کہ جب برہما جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی بھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکینگے تب برہما جی کے بنی کہنے [illegible]سے نارائن جی نے بید بیاس کا اوتار دھارن کرکے بیدونکا سار نکال لیا اور اُسکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے [illegible]چیلون کو پڑھایا اور جو پران بیدون مین سے نکالا تھا اُسکا نام مارکنڈے پران رکھا یہ سُنکر رکھیشورون نے پوچھا

کہ پہلے یہ بتائیے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کسطرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور تھے اُنکے کوئی
بیٹا نہ تھا جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون
نے درشن دیکر کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہی لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک
بیٹا ہوکر بارہ برس کی عمر مین مرجاے گا یہ سُنکر رکھیشور نے بنتی کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ
برس کا ہوکر مرجائیگا تو مین صبر کرلونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُسکا نام
مارکنڈے رکھکر بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُسکے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے انکو روتے
ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تملوگ کسواسطے اتنا بلاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ ای بیٹا اب تمھاری مرنے کا دن نزدیک آپہونچا
یہی سمجھکر ہم لوگ روتے ہین یہ سنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہی جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اُسکے
ماتا اور پتا نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی مارکنڈے بن مین
جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُنکو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اندر نے ڈرکر بچارا کہ یہ برہمن
تپ کرکے میرا اندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراؤن کو مارکنڈے
کی تپیا بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ پر سے اُترکیطرف بھدرا ندی کے کنارے جہان مارکنڈے
شلا پر بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہوکر بہت طرح کے خوشبودار پھول
اور پھل لگے ہوئے ہین اور کوکلا اور مور آدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوئے اپنی سہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا
دیکھکر موہت ہوگئے جب پراتہ کال مارکنڈے اگنی ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسیوقت سب اپسرا اُنکے سامنے ناچ کر بھاؤ
بتانے لگین اور گندھرون نے بہت باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گائے اور کامدیو نے کوکلا روپ بنکر کام روپی بان چلایا
اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان طیار ہوکر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک اپسرا
کا کپڑا ہوا سے اُڑگیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلایمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ زور اثر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے
کے ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوئے اندر کے پاس پہونچے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ مہاراج ہمارا کچھ زور مارکنڈے
پر نہین چلا یہ سُنکر اندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ
وہان جاکر اُنکی استت کرکے چلے آئے جب اسیطرح کچھ دن مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڈ
پر سوار ہوکر وہان گئے اور اپنے چتربھجی روپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمھاری اچھا ہو سو بردان
مانگو مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی دنڈوت کی اور پرکرما اور استت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولے
کہ اے دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر بھی پت
بیکنٹھ کو چلے گئے -

ادھیاے نوان

مہاپرلی کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برہماجی کے ایک دن کے برابر عمر ہو جانے پر بھی اسیطرح
پ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دے کر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے
ں ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاپربھو اب مجھکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے
پ سب جیوون کو پیدا کر کے پھر ناش کر دیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تمکو اپنی مایا دکھلاوینگے
لکن تم ہوشیار رہ کر ہکوست بھول جانا بھولنے سے تمھارا پتا نہین لگیگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ ای ترتھبون پت مین آپکو
بھی نہین بھولونگا جب یہ بات سنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان کو
چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا
کھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اٹھکر مارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھکر مارکنڈے جی نے اپنے من مین
کہا کہ مین نے آجتک ایسی آندھی کبھی نہین دیکھی تھی پھر چارون طرف سے پانی امنڈتا ہوا آکر جہان وہ بیٹھے تھے وہان
اتھاہ پانی ہو گیا اور وہ اس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھا کر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر
ل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور انکو نگلجاتے تھے اور کبھی اپنے منہ سے انکو اگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے
ں کی سمجھ مین ہزارون برس تک انکا یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی
ک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کر کے مجھکو اس پانی سے
جیتا باہر نکالین مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اس مایا روپی جل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت
کھائی دیا تب انھون نے خوش ہو کر من مین کہا کہ ای پرمیشور مجھکو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی
ڑ کر اپنا پران بچالون جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اس درخت کے پاس پہونچ گئے تب انھون نے کیا
یکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کیطرح بنا ہو کر اسمین ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین
ت سندر لیٹا ہوا اپنے پانون کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے منہ مین ڈالے چوس رہا ہی جبکہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر
س لڑکے کی چھب دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھڑ کی طرح انکی ناک
ین گھس گیے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرا اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور دسو دسا اور آٹھون
وکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانون اور سمندر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورن
ور دیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اس روپ مین دیکھ کر اچنبھا مانا جب سانس
چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اس لڑکے کو اسیطرح دیکھکر چاہا کہ اسکو گود مین اٹھا کر
یار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اس لڑکے کو اٹھانا چاہا ویسے بالک روپ بھگوان اور مایا روپ

کہ سپرورخت سب اُنتردھیان ہوگئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کروڑون برس تک مایا کا تماشا دیکھکر جب چیتن بیٹیا نہ تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچارا تو دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہ ہوا تھا۔

ادھیاے دسوان

آنا شری پاربتی اور مہادیو جی کا مارکنڈے جی کے پاس

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا روپی مہا پُرکھ کا تماشا دیکھکر دھیان مین نارائن جی سے بنی کیا کہ اے تربھون پت مجھسے اپرادھ ہوا جو آپکی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا جہان آپکی مایا کو برہما آدک دیوتا نجانکر بڑی بڑی رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مایا کا بھید جان سکون جس طرح مچھر پہاڑ اُٹھانے کی اچھا رکھکر وہ کام نہین کرسکتا اسیطرح مین یہ بردان مانگ کر بجبت ہوا مجھکو اپنی شرنا گت جانکر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین مگن ہوگئے۔ اتنی کتھا سُناکر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہا جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر محنت کرتے لیکن اُنکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جسنے اُنکا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آج تک اُسکا پتا نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا ایک حال اور کہتے ہین سُنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوئے بہت گنون کو ساتھ لیے ہوئے چلے جاتے تھے راہ مین سری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اس طرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جس طرح سمدر کا پانی ہوا نہ چلنے سے چُپ چاپ رہکر ہلتا ڈلتا نہین ہی تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ اے مہا پربھو اس رکھیشور کو تپسیا کا پھل کچھ دیجیے شری مہادیو جی نے کہ اسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی ہم اسکو کیا دین سواے بھگت اور دھیان ہرچرنون کے مجکو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چلکر اس سے دو باتین کرتا ہون سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا بڑا فائدہ ہوتا ہی جب مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہ ہوا اسلیے شری شوجی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پرویس کرکے جس چتربھج مورت شیام سندر کا دھیان وہ کررہے تھے اُس رُوپ کو وہان سے اُنتردھیان کرکے اپنا پرکاش اُس جگہ پرگٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین چتربھج رُوپ دکھلائی نہ دے کر ایک پُرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور مُنڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوئے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبراکر آنکھ اپنی کھول دی اُسوقت شری مہادیو جی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوئے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اور بڑھے ساتھ اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ اے دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہوکر سب گُنون سے بھرکر ہین

ن ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی استت کرسکون جس طرح آپ نے دیال ہو کر مجھکو اپنا درشن دیا اسیطرح میری ہزارو
لیجیے اور اپنے آنے کا کارن تبلائیے یہ بات سُنتے ہی شری بھولا ناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جس مہا پرلے مین
وک ناش ہو کر کوئی جیو نہین رہتا اُس مہا پرلے کو تمنے دیکھا اسلیے مین تمھارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن
بھکت اور سادھو مجھکو پیارے ہین اتنی اندر آدک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جس طرح مجھکو اپنا بھگت پیارا معلوم
ہوتا ہی اسیطرح نارائن جی کے سیوک کو بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور بشن بھگوان کے بیچ مین کچھ بھید نہ
سمجھنا چاہیے جتنا تم ایسے ہر بھکتون کا درشن پاکر سنساری آدمی شُدھ ہو جاتے ہین اتنا تیرتھ اشنان کرنے اور دیوتون کے
درشن سے پوتر نہین ہوتے تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہمسے مانگ لو ہمارا درشن نہ پھل نہین ہوتا یہ بات سُنکر مارکنڈے
رکھیشور نے شری مہادیو اور پاربتی جی کی ڈنڈوت کرکے بنی کیا کہ اے مہا پربھو آپ شاکشات ایشور ہو کر مجھ اگیان کو
اتنی بڑائی دیتے ہین جس طرح کلپ برچھ کے نیچے جاکر آدمی کا سب منورتھ پورا ہو جاتا ہی اسیطرح آپ کا درشن پانے
سے کچھ اچھا نہ رہکر کیول یہی بردان مانگتا ہون کہ بکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری پریت ہمیشہ بنی رہے یہ بات
سُنکر شری شوجی نے کہا کہ تم ایک کلپ تک چرنجیو رہ کر کبھی بوڑھے نہ ہوگے اور تمکو سدا میری اور نارائن جی کی بھکت
بنی رہے گی اور اٹھارھون پرانون مین سے ایک پران تمھارے نام سے پرگٹ ہوگا یہ بردان دے کر شوجی مہاراج وہانسے
انتردھیان ہو کر کیلاس پربت پر چلے گئے اور سب حال بیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا
شری پاربتی جی سے برنن کیا اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونکا دک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے مارکنڈے رکھیشور
کا جو حال پوچھا تھا وہ ہمنے تمکو سُنا دیا۔

ادھیائے گیارھوان

پوچھنا سونکادک رکھیشورونکا حال شنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے سوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہی سو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ
شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم شستر اور بیجنتی مالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیز ہین
سوت جی نے کہا کہ تملوگ بڑی گپت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بید بیاس اپنے گرو کو ڈنڈوت کرکے کہتا ہون سنو کہ یہ برہمانڈ
بھگوان کا روپ ہی پرتھوی پانون آکاش سر سورج آنکھین بایو ناک دسون دسا کان لوکپال بھجا چندرما من جمراج
دانت درخت بدن کے روئین پاول سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈی سمدر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہو کر سب بیوہار سنسار کا
اسی براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے جو آدمی اس براٹ روپ کا دھیان لگا کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر دیکھتے ہین
وہ کام کرودھ لوبھ اور موہ آدک کے بس نہ ہو کر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کوستبھ من نارائن جی کی جوت
اور بیجنتی مالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جنیو کا جوڑا اونکار اور کانون کے کنڈل سانکھیہ شاستر اور جوگ شاستر اور

برہم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتو اور سُدرشن چکر اگن تتو اور کھڑگ آکاش تتو اور سارنگ دھنکھ کال رُوپ ہوکر پرمیشور کے ترکش مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہی اور پرمیشور کا چھتر اور گرڑ بید رُوپ اور لچھمی جی شکت اور نند سنند آدک پارکھد اُنکی بھوت ہین اسلیئے نارائن جی اپنے بھگتون پر خوش ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا لیے ہوئے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہمنے گرو کی کرپا سے یہ سب کتھا تمکو سنائی جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کرتا ہی تو وہ جلدی اُسپر خوش ہوکر اُسکو کرتارتھ کر دیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشوون نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سُورج بھگوان نئے نئے رُوپ الگ الگ نام سے جو پرکاش کرتے ہین اسکا کیا کارن ہی سُوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سُوروپ بھگوان کا ہی ساعت اور گھڑی اور پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی۔

چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشتے ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کرتمبر نام گندھرب اُنکو گانا سناتے ہین اور ہیتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہی اور باسک ناگ اُس رتھ مین سانپون کی رسی باندھنے اور کرت جچھ اُسکی مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استت کرتے جاتے ہین۔

بیساکھ مین سورج کا نام ارجما ہوکر پلہ نام رکھیشور اور اُرجا نام جچھ اور پرہتی نام راچھس اور پنج کستھلی نام اپسرا اور نارد گندھرب اور کچھ نیر نام ناگ۔

اور جیٹھ مہینے مین سورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور پورکھے نام راچھس اور تچھک ناگ اور مینکا اپسرا اور ہاہا نام گندھرب اور رتھسو نام جچھ۔

اور اساڑھ مین برن نام سورج کا ہوکر بششٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہوہو نام گندھرب اور شجینہ نام جچھ اور سربگیہ نام ناگ اور چترسین نام راچھس۔

اور ساون مین اندر نام سورج کا ہوکر بشوابس گندھرب پرم لوچا اپسرا شروتا جچھ برج نام راچھس۔

اور بھادون مین بوسوان نام سورج کا ہوکر اگرسین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام جچھ اور بھرگ نام رکھیشور اور نم لوچا نام اپسرا اور سنکھ پال ناگ۔

اور کنوار مین توشٹا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کامل ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشٹر گندھرب اور برہدتی نام راچھس اور ست جت نام جچھ۔

اور کاتک مین بشن نام سورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سُوبرچا گندھرب اور ست جت نام جچھ اور بشوامتر رکھیشور اور گھرتاپی نام راچھس۔

اور اگھن مین انش مان نام سورج کا ہوکر کشپ نام رکھیشور اور تارچھ نام جچھ اور رت سین نام گندھرب اور اُربسی نام اپسرا اور بندا چھتر نام راچھس اور مہاشنکھ نام ناگ۔

اور پوس مین بھگ نام سورج کا ہوکر سُرج نام راچھس اور ارشٹ نیم گندھرب اور پرن جچھ نام رکھیشور اور کرکوٹک نام

اگ اور پورب چتی نام اُپسرا۔
ور ماگھ مین پرپشس نام سورج کا ہوکر دھننجے نام ناگ اور بات نام راچھس اور شکمین نام گندھرب اور سرج نام جچھ اور
نام اُپسرا اور گوتم رکھیشور۔
ور پھاگن مین پرجنیہ نام سورج کا ہوکر کرت نام جچھ اور سُبرجا نام راچھس اور بشو گندھرب اور ایراوت ناگ اور سین جتا اُپسرا
سورج کے ساتھ رہ کر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین۔
تنی کتھا سُناکر سُوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمی سورج بھگوان کا اُسمرن کرکے ان سب
رکھیشور ادک کا نام لیتا ہی وہ بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی۔

اَدھیاے بارھوَان

کہنا سُوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت اَمرت روپی ہمنے تمکو سُنائی اُسمین آد سے
انت تک سب لیلا اور چرتر پرمیشور کا لکھا ہی پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پریچھت کی کتھا جسطرح اُنکو شرنگی رکھ
نے شاپ دیا تھا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پریچھت کے پاس اور پھر بات چیت ہونا نارد من اور برہما جی سے اور کتھا
اوتارون کی اور بھینٹ ہونا بدُر جی اور اودھو جی سے اور رکھہ گیان سنانا میترے جی کا بدر جی کو اور برنن کرنا اُتپت
برہمانڈ کی اور پرمیشور کا بارہ اوتار دھر کر مارنا ہرنیاکش کا اور کپل دیو اوتار لے کر سانکھیہ گیان جوگ سکھانا دیوہوتی
اپنی ماتا کو اور حال تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگ بدھونس ہونا دچھ پرجاپت کا اور کتھا دھرو اور پرہلاد اور پراچین
برہکھ اور پُرنجن اور پریہ برت کی اور حال ساتون دیپ اور ساتون سمُدر اور نوون کھنڈ کا اور مرنا برترا سُر دیت
کا اور نرسنگھ اوتار لے پرہلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لے کر نکالنا چودہ رتن کا سمدر متھنے
سے اور کتھا راجا بل اور باون اوتار کی اور حال راجا پُرورَوا اور اُربسی اُپسرا اور سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کا اور کتھا
پرشرام اور شری رامچندر اوتار اور راجا دُکھیت اور رانی شکنتلا اور راجا ججات اور دیو جانی اور راجا جدُ کی جنکے
بنش مین شری شیام سُندر تربھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سُندر کا گوکل مین اور بہت لیلا کرکے
سکھ دینا نند اور جسودا آدک سب برجباسیونکو اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور جدھ کرنا جراسندھ آدک سے
اور بنانا دوارکا پوری کا اور حال بیاہنے رکمنی آدک آٹھ پٹ رانیونکا اور بھوماسُر کو مار کر سولہ ہزار ایک سو
راج کینا وہان سے لاکر اُنکے ساتھ اپنا بیاہ کرنا اور مارنا بڑے بڑے دیت اور ادھرمی راجون کو اور کورو اور
پانڈو سے مہابھارت کراکے بھار اُوتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن کروڑ جدبنسیون کا دُرباسا رکھ کے شاپ سے
اور پھر چلے جانا بیکنٹھ دھام مین۔ ای رکھیشورو ہمنے سب کتھا شری مدبھاگوت اور سورج بھگوان اور مارکنڈے

کہ پہ شور کی تمکو سنائی سنساری آدمی کو آچت ہی کہ زبان سے آٹھون پہر پرمیشور کا نام لیکر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سُنے بٹیا نہ پرائن جی کے گن اور مہاکی چرچا آپسمین رکھکر تھوڑا یا بہت جہانتک بن پڑے ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور نے دیا جیوون پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر منسا باچا کرمنا سے اُپکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھل سمجھنا چاہیئے جیسا شری مدبھاگوت پُران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہے ایسا دوسرے پُران مین نہین لکھا جن شکدیو جی مہاراج کی دیا سے ہمنے امرت روپی کتھا تمکو سنائی اُنکو مین باربار ڈنڈوت کرتا ہون جتنا پھل براہمن کو چارون بید پڑھنے سے ملتا ہی اتنا ہی پھل شری مدبھاگوت کے پڑھنے اور سننے مین جاننا چاہیئے چھتری کو اسکے پڑھنے اور سننے سے بھی اور بیش کو بیاپار مین لابھ ہوکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملتی ہی اور شودر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین۔

ادھیائے تیرھوان

حال اٹھارھون پُرانون کا

اسوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرنون کا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور اُنچاس مرت گن یعنی پون اور کبیر آدک دیوتا اور رکھیشور اور جوگی اور رشی لوگ اپنے ہردے مین رکھکر دن رات اُنکا اسمرن اور بھجن کرتے ہین اور اُنکے آدا اور انت کو کسی نے نہین پایا اُنکو باربار نمسکار کرتا ہون۔ جنھون نے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور نکالنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھپ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون ڈنڈوت پہونچے اے رکھیشور اٹھارھون پُرانون مین جتنے جتنے اسلوک لکھے ہین اُنکا حال سنو۔

برہم پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)	پدم پُران پچپن ہزار اشلوک (۵۵۰۰۰)
بشن پُران تیس ہزار اشلوک (۳۰۰۰۰)	شو پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
شری مدبھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)	نارد پُران پچیس ہزار اشلوک (۲۵۰۰۰)
مارکنڈے پُران نو ہزار اشلوک (۹۰۰۰)	اگن پُران پندرہ ہزار چار سوا شلوک (۱۵۴۰۰)
بھوشیہ پُران چودہ ہزار پانسوا شلوک (۱۴۵۰۰)	برہم بیورت پُران اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
لنگ پُران گیارہ ہزار اشلوک (۱۱۰۰۰)	باراہ پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
اسکند پُران اکیاسی ہزار ایکسو آٹھ اشلوک (۸۱۱۰۸)	بامن پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
کورم پُران سترہ ہزار اشلوک (۱۷۰۰۰)	متس پُران چودہ ہزار اشلوک (۱۴۰۰۰)
گرڑ پُران اُنیس ہزار اشلوک (۱۹۰۰۰)	برہمانڈ پُران بارہ ہزار اشلوک (۱۲۰۰۰)

اور شری مدبھاگوت کا سار چار اشلوک نارائن جی نے برہما جی سے کہے اور برہما جی نے اُسے نارد جی کو سکھایا اور

ناردجی نے بیاس جی کو اُپدیش کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال بستار پورک لکھکر شری
پران نام اسکار کھا اس پران کے آدا اور مدھ اور انت مین سب نارایَن جی کا چرتر برنن کیا ہی جو لوگ اس پران کو
سدی پورنماشی کے دن سنہلے سنگھاسن پر رکھکر بید اور پران جاننے والے براہمن کو دان کرتے ہین انکو پرم پد ملتا
شری مدبھاگوت مہا پران ستراہو پرانون سے اُتم ہوکر چارون بیدون کا سار ہی مین لکھا ہی جس طرح ندیون مین گنگا اور
دیوتون مین نارایَن جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیوجی بڑے ہین اسیطرح سب پرانون مین بھاگوت پران
اتم ہی اس پران کے پڑھنے اور سننے سے ہماری اور تمھاری دونون کی مکت ہو جائیگی جنکے نام لینے اور دنڈوت کرنے
سے سب پاپ اور دکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شکدیو جی مہاراج کو مین دنڈوت کرتا ہون جس
طرح دیوتا لوگ سورگ مین رہ کر امرت پینے سے نہین مرتے اسیطرح سنسار مین جو لوگ امرت روپی بھاگوت پران کو سچے
من سے پڑھ اور سنکر اسپر بشواس کرینگے انکو سنساری روگ آدک کا دکھ نہ ہوگا اور بھوت اور پریت آدک کا ڈر چھوٹ کر
برے گرہون کا پھل اسکو نہ ہوگا۔

	دوہا	
چوہا مل ست بل ست گجن لال لکھار		گئو براہمن ہرچرن رت ماکھن لال اُدار
	سورٹھا	
برچیو ماکھن لال شری مدبھاگھا بھاگوت جی جن پرم سجان بھولیو سدھارم		سنت کرہ بھو جال انت سمہ ہرپر لبین بال بدھ اگیان بید شاستر جانون نہین

اِت شری چھتری نبش اُتپنش کاشی باسی شریکرشن داس
مکھن لال کرت شری مدبھاگوت بھاکھا سکھ ساگرے
دوادش اسکندھ سماپت

پہلے ترجمہ اس پوتھی کا سمبت ۱۹۱۱ مین شریکرشن داس مکھن لال نے کاشی پری مین بناکر چھپوایا لیکن اس ترجمے مین
فارسی الفاظ بہت لکھے گئے تھے اس سبب سے سادہ اور رہا تا لوگ اسکو اچھی طرح نہین پڑھ سکتے تھے اسلیے پھر سے
اس پوتھی کو پنڈت جوکھو رام رہنے والے درہانسی اور جگناتھ پرساد کھتری رہنے والے کاشی پری نے فارسی الفاظ نکالکر
اس دیش کی بولی مین جو سب سمجھتے ہین لکھی۔

چند دوہا و چوپائی از منشی گھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت بخط اردو

دوہا

نارائن شری پت ہری پورن برہم پرکاش
سیوقن سکل گن دھام جو پر بکنٹھ نواس

چوپائی

تھاامنز تری تاپ نساون
آپت چرت کچھ دن اُرراکھے
پرہمانارد گاے سنائی
شری شکدیو جگت ہتکاری
تاس آس دھر رکھ من گیانا

کرشن چرت پاون ات پاون
پاے سیمی برہماسون بھاکھے
تہر بیاس نارد سون پائی
کہیو پرچھپت سون بستاری
ہر جس گایو جگت بکھانا

گیان بھگت بکنٹھ نسینی
شری بھاگوت مہاسکھدانی
پچ شلوک سہس اٹھارا
بیاس سکھ جو سوت کہائی
چھند پر بند سور بھادوہا

سن بانچھت کامد پھل دینی
سمو ہ پرم آنند پائی
بیاس کہیو شکدیو اُدارا
کہیو جاے سونک سون جائی
سور رچیو جہ لکہہ جگ موہا

دوہا

بدھ جن سمت کر رچیو ماکھن لال ادار
سکھ ساگر بھاکھا رچر کاشی پرپی بنجہار

چوپائی

گیان بھگت گن روپ ندھانا
منشی نول کشور اُدارا
پاون جس شری کرشن مراری
اگم سگم کرار تھ بچاری
پورن برہم منج اوتارا

پرم بیکی چتر سجانا
جہہ جس چھاپے رہیو سنسارا
اُردو بھاکھا لکھیو بچاری
جہہ جانین سب جگ نرناری
شری رام جہان نت بہارا

من بچ کرم جگت ہتکاری
رگھبر شرن تاس رچ جانی
ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا
اودھ پری دھام پت جوئی
لکھمن پری تہہ چھیم دوارا

پر اُپکار منو تن دھاری
کرن نہیت کرم من بانی
کہون کہون نج مت انمانا
تہاجاس پرگٹ نہین کوئی
شہر لکھنئو نام اُدارا

دوہا

بدھ بل بدیاہین مت جوات مند گنوار
بھوبار دھ دستر اگم بوڑ رہیو سنسار
اُردو مین ہر جس لکھیو بدھ جن لیو سمہار
رب چندر ماپر کاش بن سوجھ نہ ہاتھ پسار

سورٹھہ

اک ہے ڈرھ بشواس رام کرپا چتون جتی
اپنی اُور نہار پرن پیارے سانورے
جور نکرہ پان شیش نواون ماتھ دھر
بن شرم بھو دکھ ناس محل ٹہل سیو لہون
لیجے موہنہ اُبار ناتے شری متھلا نگر
جھون یہی بردان من مدھکر شری پدلسے

پرارتھنا

یعنی التماس ضروری

دھن ہی وہ پربرہم پرمیشور سچدانند گھن نرگن نراکار سگن ساکار روپ کہ جسنے اپنی کرپادرشٹ سے واسطے بھوساگر پار اُترنے اور پرم کلیان سنساری جیوؤن کے کیسے کیسے بید ارشاستر روپی پل اس دنیا مین بنائے ہین کہ جنکی راہ سے تھوڑی محنت کرنے سے بھی انیک جیو مایا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پہونچے ہین اور پہونچتے جاتے ہین اور مہاتما اور سجن لوگون کے ہردے مین بدھ روپی سورج پر کاشت کیا کہ اُنھون نے اپنے اُنھو سے جگت کی بھلائی کے واسطے کیسے کیسے دھرم مارگ پرگٹ کرکے کیسے کیسے سہج اور اُتم اُپاے نکالے ہین کہ جسکا کارن سب چھوٹے بڑون کو اپنی مُکت اور بھگت کی راہ سوجھ پڑتی ہی اُن مین سے ایک پرم دھرم اُپکاری شری لالہ مکھن لال کاشی نواسی نے شری مدبھاگوت کا سارانس بلکہ پورا پورا انشاء سنسکرت سے دیشی بھاشا مین اُلتھا کیا اور اُنکے پرم نکارک کرم کا یہ پھل ہوا کہ بخط دیو ناگری سُکھ ساگر نام بکھیات پُستک کی رچنا کی جسکی قدر دانی ہر بھگت جنون نے ایسی کی کہ کئی مرتبہ مین ہزارون پُستک طبع ہوئین اور برابر اُسکا پرچار ہورہا ہی اِس امرت روپی سُکھ ساگر آنند داتا کو بھگت جنون کے لابھ پدارتھ کے واسطے پرم پر اُپکاری جگت ہتکاری شری منشی نول کشور صاحب مالک مطبع اودھ اخبار نے پر اُپکار کی درشٹ سے یہ بات بچار کی کہ یوتھی سکھ ساگر امرت روپی جو چارون بید اور چھون شاستر اور اٹھارھون پرونکا سارانس ہی اور بھگتو نکا توسربس دھن ہی اُسکا لابھ اُن سنساری جیوونکو جو ناگری حروف نہین جانتے اور فارسی خط مین پڑھنے لکھنے کی مہارت رکھتے ہین پہونچانا گویا جنم کے اندھے کو سیدھی راہ بتاناہی اور مہاموہ روپی نیند مین سوئے ہوئے کو جگاناہی اور بہت دنون کے بھوکے کو کھٹ رس بھوجن کھلاناہی اور جنم دکھی کو امرت پلاناہی اور جبتر جیوون کو اجرامر پد پہونچاناہی دیوناگری حروف سے ہونے سے سب چھوٹے بڑون کی سمجھ مین نہین آسکتی اور یہ پُران جسمین انیک دھرم اور کرم برن اور آشرم کے موافق اور شری کرشن آدک اوتارون کی لیلا جیوون کے اُدھار کے لیے لکھی ہین ایسے حروف مین ترجمہ ہوکر چھاپا کہ جو ناگری نہ جاننے والون کی سمجھ مین جلد آجاے اسلیئے مجھ داسان داس رگھبر دیال ولد منشی بشن سنگھ ابن راے جوگا کشور ساکن لکھنو ملک شری اودھ سے ترجمہ مہا پران بھگت گیان آگر سُکھ ساگر شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا خط فارسی مین طیار کراکے بصرف کثیر اپنے مطبع فیض منبع مین چھپوا کر لوک اور پرلوک مین جس اُٹھایا اب ہر بھگت اور پریمی لوگون سے آشا ہی کہ بھول چوک چھما کرکے اِسکے پڑھنے اور سننے سے من بانچھت پھل پاکر پہلے جناب منشی صاحب محتشم الیہ مالک مطبع اودھ اخبار اُسکے پیچھے کمترین مترجم کو دعاے خیر سے یاد فرمائین۔

العبد

انکسار رگھبر دیال کایستھ شری واستو ساکن لکھنو

قطعات تاریخ مطبوعہ سابق طبعزاد منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت اردو

ختم چون ترجمہ بھاگوت شتہ چو رگھبر دیال این پران بھاگوت طبع شدہ در بھاکھا	پسندید بھاکھا بطرز نکو پسندیدہ شد پیش اہل جہان باہمہ زینت و باصورت خوب	سن [illegible] می داد ہاتف ندا ن علیسوی آمد آواز غیب ہاتف غیب پے سال طبع	چراغ شعور دو عالم بگو ۱۹۳۱س چراغ ہدایت زمین ہم زمان گفت تاریخ بدلہام غوب ۱۸۷۴ع ۱۳ھ

که بیٹیا ز

خاتمۃ الطبع

یہ مشہور پستک سکھ ساگر بخط ناگری مختلف حروف و مختلف پیمانون و مختلف اقسام کاغذ مین تعداد کثیر طبع ہوئی اور بجنسہ خط فارسی مین باراول ۱۸۷۴ع مین اور باردوم جنوری ۱۸۸۰ع اور بارسوم جولائی ۱۸۸۲ع اور بار چہارم اگست ۱۸۸۶ع مین اور بار پنجم ماہ مارچ ۱۸۹۲ع اور بار ششم ماہ مارچ ۱۸۹۹ع مین اور بار ہفتم ماہ مئی ۱۹۰۴ع مین چھپی تھی اب بنظر مقبولیت و قدردانی ہر بھگتون کے ہشتم مرتبہ باہ جون ۱۹۰۸ع بہ صحت مزید زیور طبع سے مزین ہوئی فقط

اعلان

اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع ہذا محفوظ ہی حسب منشاء ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۷ع کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائین۔

اشتہار قیمت سکھ ساگر ناگری و فارسی ترجمۂ کامل شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ

نام کتاب	تفصیل اقسام	ہندسہ خاتمہ	اجزا	قیمت
سکھ ساگر	جلی قلم ترجمہ بابو لچھمن لال جی چھاپہ ٹیپ ناگری نہایت صاف عمدہ کاغذ سفید چکنا پیمانہ ۱۲+۱۰ مطبوعہ ۱۸۸۸ع	۱۰۲۴	کلان	سے پختہ
″	حسب مراتب بالا کاغذ سفید۔	″	″	صہ
″	کاغذ حنائی	″	″	صہ
″	خفی قلم حسب مراتب بالا پیمانہ ۱۲ + ۸۰	۸۷۸	کلان	سے
	ترجمہ اردو۔ بخط فارسی بجنسہ زبان و بیان صرف حروف ناگری بخط فارسی مین مختلف اقسام کاغذ پر۔ ہر ایک قسم کے کاغذ کی قیمت ذیل مین لکھی ہے۔			
۱	حنائی گندہ۔	۶۹۲	کلان	للعہ
۲	گلابی گندہ۔	″	″	للعہ
	سفید عمدہ۔	″	″	للعہ
	حنائی رسمی۔	″	″	سے

نام کتاب	قیمت
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اردو	
منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب	
ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت۔	۵ر۳
تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اردو	
منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ	
انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون	
انڈ کا شاعرانہ کلام نہایت	
صحیح ہے۔	۴ر۶
وبھجت رامائن منظوم مولفہ	
منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا	
مولفہ برجباسی لال۔	۱۰ر
تما پوجن۔ از منشی میوالال	۶ پائی
ترجمہ بھونر گیت۔ از سور ساگر	
زبان بھاشا مترجمہ منشی نتھو لال	
بھارگو۔ کاغذ خانی۔	۷ر
رامائن سور کرت۔ مترجمہ منشی	
نتھو لال بھارگو۔	۳ر
زن برمہ گیان مسمی بہ آئینہ	
ہب منو داز لالہ جیدیال سنگھ	۴ر۶
ست نام بہار بندرابن۔ از	
لے بندرابن جی۔	۱۲ر
ترجمہ پوتھی جانکا بھرن۔ مترجمہ	
جی گوپال عرضی نویس۔	ار۶

نام کتاب	قیمت
گیتا مہاتم ونشن چوتھ۔ از منشی	
رام سہائے تمنا	ار
مہابھارت منظوم۔ از منشی	
طوطا رام شایاں	۹ر۶
گوبر بیواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے	
تمنا لکھنوی۔	۳ پائی
سدا مان چرتر منظوم۔ فارسی گوٹو	
بالتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	
رام گیتا منظوم۔ از منشی میوالال	۶ پائی
متخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا نرسنگھ اوتار و چمن رکھیشر	
اوتار۔ مرتبہ منشی نتھو لال بھارگو۔	۶ پائی
پرہلاد چرتر مسمی بہ رسالہ پنج ادھیائی	
مترجمہ لالہ نبسی دھر مطبوعہ غیر	۶
جانکی بیاہ منظوم۔ از منشی شنکر دیال	
فرحت۔	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردھر نرائن	۲ر
کتھا ست نارائن مسمی بہ تنویری	
دافع عذاب از منشی جوالا سنکر	
متخلص بہ امیر۔	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم۔ از	
جگناتھ سہائے۔	۹ پائی
گیان چوسر۔ عجیب وغریب کھیل	
گیان مین کا غذ خانے۔	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
اور خریدار فی صدی کے لیے۔	عہ ؍ ۳پ
کیرت ساگر۔ مولفہ لالجی کایستھ	۵ر
اننت کتھا۔ باتصویر از منشی	
رام ٹہل تخلص مبارک	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ	
گردھاری لال کھتری۔	ار
ترجمہ سودامان چرتر منظوم	
مسمی بہ منظومۂ فرخ از منشی	
گردھاری لال کایستھ۔	۶ پائی
گجندر موکش منظوم از منشی	
جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن	۳ پائی
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال	
فرحت	۳ پائی
امان بیت دگیجے از منشی لالجی لال	
سوانح عمری سری پنڈت امان بیت	
تیواری اجودھیا نواسی۔	ار۶
مجموعۂ بدھان۔ یعنی مدن کھ چنتامنی	
شامل مجموعہ کرن گروکرن نت کرم	
بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	۹ر۲
دیوی چرتر۔ مع قصائد مدحیہ	
جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ	
مہابلی پرشاد۔	ار
گیتا مہاتم۔ مترجمہ منشی لالجی۔	ار۶

نام کتاب	قیمت
پوتھی موکش گیان - از جیگوپال -	۲ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم مصنفہ بابو رام پرشاد لال صاحب -	۶ ۹
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا -	۶ ۹
رام لیلا - منظوم با تصویر از منشی رام سہائے تمنا -	ا ر ۶ ۹
کرشن لیلا - منظوم با تصویر حسب مراتب بالا -	ا ر ۶ ۹
خیالات ماتا دین جسمین خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب منظوم ہین مصنفہ لالہ ماتا دین کایستھ لکھنوی -	۶ ر
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی -	۳ ر ۶ ۹
سائین کے سو خیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال لاونی ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال حصہ اول -	۶ ر
ایضاً - حصہ دوم حسب مراتب بالا -	۵ ر
سائین کے سو خیال - حصہ ۱ و ۲ حسب مراتب مذکورہ بالا -	۱۰ ر
سفرنامہ سری بدری ناتھ جاترا مصنفہ لالہ مہیش پرشاد -	ا ر ۳ ۹

نام کتاب	قیمت
اشتوتر نورتن - از منشی رام سہائے تمنا	۲ پائی
مجموعہ صفات انسانی - از منشی لالجی مل قوم کایستھ -	ا ر ۶ ۹
کلمات دین برہمو سماج -	ا ر ۶ ۹
طریقت عبادت - برہمو سماج -	ا ر
کایست دھرم درپن در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستان ترجمہ منشی لالجی کاکوروی -	۵ ر
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لکھن لال -	ا ر
ہتوا اپدیش - از منشی لالجی کاکوروی	۸ ر
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال -	[illegible]
بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	۱۲ ر [illegible]
جوگ رتن - مصنفہ سری مہنت ست گور سرن داس جی -	۲ ر ۶ ۹
پوتھی گیان پرکاش - اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ -	۲ ر ۶ ۹
رکمنی منگل - اردو منظوم مصنفہ منشی چھدمی لال -	ا ر ۶ ۹
نرسی لیلا - اردو نظم مصنفہ منشی	

نام کتاب	قیمت
چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر -	ا ر
جنم ساکھی - گرونانک شاہ جسمین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوتر ادسی انت تک برنن ہین جنکو منشی سیتل پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو مین ترجمہ کیا -	۱ ر ب
ایضاً - ناگری -	۸ ر ب
لالی چندرکا - مشتمل بر ترجمہ جانک نیت درپن ولولری تشنک مؤلفہ مہیش لال سنگھ -	۳ ر ۶ ۹
منہاج السالکین - ترجمہ جوگ بششٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی -	عہ
گیان ساگر - از منشی گردھاری لال -	۳ ر ۶ ۹
گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف مؤلفہ برج موہن لال -	ا ر ۶ ۹
بودھ پرکاش - مع فرہنگ از منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر یہ برہمنند یا کی رچی کتاب -	۵ ر
گلشن فیض - ترجمہ بھوج پربندھ تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نند کشوری لال -	۳ ر
سو جیوراں - بزبان بھاشا بخط اردو	ا ر